## ( الف ــــ ب )

### جدید ایڈیشن

مؤلفہ

مولوی نور الحسن نیّر کاکوروی مرحوم بی۔اے ایل ایل بی

ناشر

جنرل پبلشنگ ھاؤس

بندر روڈ (مقابل مولوی مسافر خانہ) کراچی (پاکستان)

قیمت حصہ اول ——— بیس ۲۰ روپے

چاروں حصوں کی قیمت ——— اسّی روپے

ناشر ——— جنرل پبلشنگ ہاؤس۔ کراچی

مطبوعہ ——— ٹائمز پریس اور جاوید پریس کراچی

جولائی سنہ ۱۹۵۷ء

فون نمبر ——— ۳۵۴۰۰

# نور اللغات

## جلد اوّل

# عرضِ ناشر

خداوند تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے "جنرل پبلشنگ ہاؤس" کو یہ سعادت عطا فرمائی کہ وہ اُردو زبان کی سب سے بڑی لغت "نور اللغات" کو از سرِ نو چھپوا کر اردو داں طبقہ کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔ طلبہ، اساتذہ، علما، ادبا، شعرا عرصہ دراز سے اس لغت کی کمی کو محسوس کر رہے تھے۔ شکر ہے کہ اب ان حضرات کو اس لغت کے پردے میں اردو الفاظ کے صحیح معنی، محاورات، ضرب الامثال کے صحیح استعمال، الفاظ کے صحیح تلفظ، مختلف النوع الفاظ کی تذکیر و تانیث اور الفاظ کے صحیح املا وغیرہ کے معاملے میں صحیح رہنما ہاتھ آ جائے گا۔

یہ امر مسلمہ طور پر تسلیم کیا جا چکا ہے کہ اردو زبان میں اس وقت تک جتنی لغتیں چھپی ہیں اُن میں بلحاظ جامعیت نور اللغات سب سے زیادہ ممتاز ہے۔ سردست پہلی جلد آپ کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ اور انشاء اللہ بہت جلد بقیہ جلدیں بھی یکے بعد دیگرے چھاپ کر پیش کر دی جائیں گی۔ اس لغت کی اشاعت کے سلسلہ میں ہمیں جو جو دشواریاں پیش آئی ہیں ان کی داستان بہت طولانی ہے۔ لیکن ہم یہاں اس داستان کو چھیڑنا پسند نہیں کرتے کیونکہ جب کسی کام کا بیڑا اٹھایا جائے تو پھر اُسے آخری منزل تک پہونچانا ہمیشہ سے اہلِ ہمت کا شیوہ رہا ہے۔ اگر اردو داں طبقے نے ہماری ہمت افزائی فرمائی تو ہم یہ سمجھیں گے کہ ہمیں اپنی ساری جانکاہیوں کا صلہ مل گیا۔ ہم اہلِ اُردو کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہم اپنی بساط بھر کوشش کریں گے کہ اردو کی دوسری اعلیٰ ترین کلاسیکل کتابوں کو گوشۂ گمنامی میں جانے سے بچائیں۔ اور نور اللغات کی طرح ان تمام پرانی کتابوں کے نسخے بھی پیش کر دیں جن کی اشاعت اردو زبان کی بقاء اور استحکام کے لئے ضروری ہے۔

نامناسب نہ ہوگا اگر اس موقع پر چند الفاظ "جنرل پبلشنگ ہاؤس" کے متعلق بھی عرض کر دیئے جائیں۔ اصل میں اس ادارے کی بنیاد پہلی جنگِ عظیم کے اواخر یعنی سنہ ۱۹۱۷ء میں بمقام بمبئی "مکتبہ مسلطانی" کے نام سے پڑ چکی تھی۔ اس ادارے نے اپنے قیام کی ابتدا سے اُردو زبان، اور ادب کی جو ٹھوس خدمات انجام دی ہیں اس کی شاہد وہ سینکڑوں تصانیف و تراجم ہیں جو اس ادارے کی جانب سے شائع ہو چکے ہیں۔ تقسیمِ ہند کے بعد یہ ادارہ بمبئی سے کراچی منتقل ہو گیا اور یہاں اس نے اپنی پرانی روایت کے مطابق "جنرل پبلشنگ ہاؤس" کے نام سے کام شروع کیا۔ الحمد للہ اس وقت تک ہم کراچی سے نظم و نثر کی ایسی متعدد کتابیں شائع کر چکے ہیں جو پوری اردو دنیا میں پسندیدگی کی نظروں سے دیکھی گئی ہیں اور مختلف طبقوں کے اصحابِ فکر نے ہمارے کام کی داد دی ہے۔ تقسیمِ ہند کے ہنگاموں سے جس طرح اردو زبان اور اس کا ادب دونوں متاثر ہوئے ہیں اسی طرح اردو طباعت و کتابت پر بھی اثر پڑا ہے۔ اس وقت اردو طباعت و کتابت کا معیار ہر جگہ اس منزل سے نیچے آ چکا ہے، جہاں وہ تقسیمِ ہند سے پیشتر تھا اور یہ کمی خاص طور پر کراچی میں بڑی شدت سے محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ اردو طباعت و کتابت کے لحاظ سے یہ شہر ابھی بالکل نیا ہے۔ ہزار کوشش و کاوش کے باوجود نور اللغات کی اس جلد کی طباعت و کتابت ویسی نہ ہو سکی جیسی ہم چاہتے تھے۔ علاوہ بریں کاپیاں پڑھنے میں انتہائی حزم و احتیاط کے باوجود جب کاپیاں چھپنے کے لئے پلیٹ پر جا کر لگیں تو چھپنے کے بعد بعض طباعتی فروگذاشتوں کا احساس ہوا۔ چونکہ اہلِ نظر خود ان فروگذاشتوں کو سمجھ کر

ان کی اصلاح فرمالیں گے اس لئے اس ضمن میں ہمیں کسی رسمی معذرت خواہی کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی! ع

کرم تست کرد ما را گستاخ !!

کرم ہے تو ہمارا کرو گستاخ

سلطان حسین

مہتمم

جنرل پبلشنگ ہاؤس کراچی

# مؤلف کے حالاتِ زندگی

مولوی نورالحسن صاحب نیّر کاکوروی مرتب نوراللغات کے حالاتِ زندگی اختصار کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں۔ تقریباً بتیس سال کے بعد نوراللغات کا نیا ایڈیشن نئے انداز سے پیش کیا جا رہا ہے اور بڑی احتیاط اور اہتمام کے ساتھ اسے شائع کیا گیا ہے۔ اس لئے بے حد ضروری معلوم ہوا کہ حضرت نیّر کے حالاتِ زندگی ضرور شائع کئے جائیں تاکہ لغت کا مطالعہ کرنے والے صاحبِ لغت کے حالات سے بھی واقف ہو جائیں۔

ہم آپ کی تمام علمی زندگی اور نوراللغات کی ترتیب و تدوین کے زمانے کی مصروفیات کو تفصیل کے ساتھ پیش کرنا چاہتے تھے، لیکن باوجود کوشش کے ہم اس میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ لہٰذا اگر حیاتِ نیّر کے کچھ ضروری گوشے اُجاگر نہ کئے جا سکے ہوں، تو اس کے لئے ہم معذرت خواہ ہیں۔

آپ کا اسم گرامی نورالحسن اور نیّر تخلص تھا۔ شہیرِ نعت گوشعر حسان الہند مولوی محمد محسن کاکوروی کے بڑے صاحبزادے تھے۔ آپ کی ولادت ۵ شعبان ۱۲۸۲ھ کو ہوئی۔ چونکہ آپ ایک علمی خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ اس لئے آپ کی تاریخ ولادت بھی بڑی برمحل اور برجستہ ہے یعنی "ضیائے چشمِ حسن"۔ آپ نے عربی اور فارسی کی تعلیم اپنے والدِ گرامی حضرتِ محسن کاکوروی اور اپنے جدِ امجد مولوی حسن بخش سے حاصل کی جو بہ اعتبار علم و فضل بڑی ممتاز شخصیت کے مالک تھے اور آخر زندگی میں شہید کر دیئے گئے تھے۔

مولوی نورالحسن صاحب نیّر بچپن ہی سے بے حد ذہین اور ہونہار تھے۔ اس لئے ابتدائے عمر ہی میں آپ کی ذہانت و فطانت کا اندازہ کر لیا گیا تھا۔ آپ کے والدِ گرامی حضرت محسن کاکوروی صرف نعت گو شاعر ہی نہ تھے بلکہ عالم و فاضل بھی تھے۔ ظاہر ہے کہ ایسے شفیق اور سراپا علم و کمال باپ کے سایۂ عاطفت میں آپ کی تربیت کس اہتمام کے ساتھ ہوئی ہوگی۔ عربی اور فارسی کی تعلیم کے بعد جب آپ کو انگریزی زبان کی تعلیم شروع کرائی گئی تو آپ نے اُسے بھی بڑی توجہ اور ذوق و شوق سے حاصل کیا اور نمایاں کامیابی کے ساتھ بی اے ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کر لی۔

آپ نے جس ماحول میں آنکھیں کھولیں وہ علم و ادب کی فضاؤں سے گھرا ہوا تھا۔ اور آپ کے گھر میں بھی اسی کے چرچے رہتے تھے۔ چونکہ آپ بچپن ہی سے ادب و شعر کے دلدادہ تھے اس لئے یہ ذوق آہستہ آہستہ پروان چڑھتا رہا۔ ذوقِ شعری تو آپ کو ورثے میں ملا ہی تھا، لیکن نثر کے تحقیقی اور تنقیدی کاموں سے بھی آپ کو دلی لگاؤ تھا۔ تعلیم کی تکمیل کے بعد آپ نے وکالت شروع کر دی۔ ساتھ ہی علمی مشاغل بھی جاری رکھے آپ عرصے تک مین پوری میں رہے۔ اس کے بعد ہردوئی چلے گئے۔ اس زمانے میں آپ نے کئی کتابیں تصنیف فرمائیں جنمیں "کلیاتِ محسن" "مضامین اردو" "گنج کا انتخاب" اور ایک مثنوی "خورشید بدر" اور "تعلیلات منظوم" خاص طور سے قابلِ ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ بعض قانونی کتابیں بھی لکھیں جو طبع ہونے کے بعد بہت زیادہ مقبول ہوئیں۔

آپ کا سب سے اہم اور یادگار کارنامہ "نوراللغات" کی تدوین ہے۔ اُس زمانہ میں "فرہنگ آصفیہ" کے علاوہ کوئی مستند اور کارآمد لغت شائع نہیں ہوا تھا۔ اور آپ کی دلی تمنا تھی کہ ایک ایسا لغت مرتب ہو جائے جس میں زیادہ سے زیادہ الفاظ کا ذخیرہ ہو اور اس زمانے کے تمام مروجہ محاورات بھی محفوظ ہو جائیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ کسی زبان کو اس وقت تک بام عروج پر نہیں پہونچایا جاسکتا جب تک اس کا کوئی
جامع اور تفصیلی لغت نہ ہو۔ چنانچہ اسی ضرورت اور جذبے کے تحت آپ نے "نوراللغات" کی ابتدا کی
اور اردو زبان کو زیادہ سے زیادہ وسعت دینے کے لئے اس مشکل ترین کام کی تکمیل میں مصروف ہو گئے۔
ہمیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ نوراللغات کی ترتیب اور تدوین آپ کی تنہا کوششوں کا
نتیجہ ہے۔ اس کام کی تکمیل کے سلسلے میں نہ آپ کا کوئی معاون تھا نہ مددگار۔ اور نہ کسی نے آپ کی سرپرستی
ہی فرمائی۔ چونکہ اس خالص علمی کام سے آپ کو دلی لگاؤ تھا۔ اور اس کے لئے مکمل یکسوئی اور فرصت کی
ضرورت تھی لہذا آپ نے وکالت چھوڑ دی۔ اور مستقلاً لکھنؤ آگئے۔ یہاں سے آپ نے "ادیب اردو"
کے نام سے ایک ماہنامہ کا اجرا کیا۔ جس کی اشاعت کا مقصد صرف یہ تھا کہ لوگوں کو لغت سے متعارف
کرایا جائے۔ اس کی صورت آپ نے یہ اختیار کی تھی کہ رسالے کے آخر میں لغت کے جستہ جستہ اوراق
دیئے جاتے اور باقی حصے میں الفاظ و محاورات کی تحقیق و تصدیق کے سلسلے میں مشاہیر، نقادانِ فن،
اور ماہرینِ لسانیات سے رائیں طلب کی جاتیں۔ کافی بحث اور تنقید کے بعد جب آپ کو اطمینان ہو جاتا کہ
لغت کے جو حصے رسالے میں شائع کئے گئے ہیں ان کے الفاظ اور محاورات میں کسی شک اور شبہ کی
گنجائش نہیں ہے تو اس کے بعد دوسرے آگے کے حصے شائع فرماتے تھے۔

نوراللغات کی طباعت کے لئے آپ نے اپنا ذاتی مطبع "نیر پریس" کے نام سے پاٹا نالہ لکھنؤ میں
قائم کیا تھا اور لغت کی پہلی جلد اسی مطبع میں طبع ہوئی تھی۔ لیکن حالات کے تغیر اور زمانے کی ناقدرشناسی
سے مجبور ہو کر آپ کو نیر پریس فروخت کرنا پڑا۔ اس کے ساتھ لکھنؤ کا قیام ترک کر کے اپنے آبائی وطن
کاکوری چلے آئے۔ اور اب زیادہ انہماک کے ساتھ لغت کی بقیہ جلدوں کو مکمل کرنے میں مصروف
ہو گئے۔ پریس فروخت کرنے کے بعد جو رقم حاصل کی گئی تھی وہ بقیہ جلدوں کی طباعت و اشاعت میں
صرف ہوئی اور دوسرے پریس میں چھپوائی گئیں۔

نوراللغات کی پہلی جلد علمی اور ادبی حلقوں میں بے انتہا مقبول ہوئی۔ اب آپ کا ذوق جنوں کی حد تک
بڑھ چکا تھا۔ چنانچہ اس زمانہ میں لغت کی تدوین کا کام اس طرح ہوتا تھا کہ کاتب بیٹھا رہتا۔ آپ لغت کے اجزاء
لکھ لکھ کر اسے دیتے جاتے اور وہ کتابت کرتا رہتا۔ اس درجہ تسلسل کے ساتھ کام کرنے کی وجہ سے آپ کو
شب و روز اس قدر محنت کرنی پڑی کہ آپ کی صحت خراب ہو گئی۔ لیکن آپ نے نہ صحت کی پرواہ کی نہ دولت
کی اور لغت پر اپنی صحت، دولت اور وکالت غرضکہ سب کچھ قربان کر دیا۔ اور جب تک اس کی چاروں
ضخیم جلدیں شائع نہ ہو گئیں، آپ نے اطمینان کا سانس نہیں لیا۔

آپ کی تحقیقی اور علمی محنت کامیاب ترین ثابت ہوئی اور نوراللغات کی چاروں جلدیں انتہائی مستند
تسلیم کی گئیں۔ یہی نہیں ہوا بلکہ تمام ملک میں آپ کے اس علمی کارنامے پر زیادہ سے زیادہ خراج تحسین پیش کیا گیا
اخبارات اور رسائل نے حوصلہ افزا تبصرے کئے، شعرا اور ادبا نے تعریف و توصیف کی اور حکومت ہند نے
انعام بھی عطا فرمایا۔ اپنے زمانے کے مشاہیر میں آپ کی شخصیت بڑی منفرد اور ممتاز تھی۔

• نوراللغات کی تدوین کے زمانہ ہی میں آپ کی صحت خراب رہنے لگی تھی۔ جب آپ نے اس عظیم ترین کام سے فرصت پائی
تو بیماریوں کا سلسلہ کچھ اور بڑھ گیا۔ اور اتنا بڑھا کہ بالآخر مئی ۱۹۳۶ء میں ستر سال کی عمر میں آپ نے انتقال فرمایا

اور اس طرح حیاتِ جاوداں حاصل کرنے کے بعد علم و ادب کا یہ آفتاب غروب ہو گیا۔ آپ کی وفات کے بعد ماہنامہ "الناظر" لکھنؤ کے کئی شماروں میں آپ کے اس عظیم ترین کارنامے اور حالاتِ زندگی کے متعلق مضامین شائع کئے گئے تھے۔ نوراللغات کی چار جلدیں ۱۹۲۴ء سے ۱۹۳۱ء میں آج سے تقریباً تینتیس ۳۳ سال پہلے شائع ہوئی تھیں۔ آپ کی رحلت کے بعد کچھ عرصے تک اس کی جلدیں ملتی رہیں۔ لیکن شاید ۱۹۴۷ء کے فسادات میں اس کی بقیہ جلدیں ضائع ہو گئیں۔ اور اس طرح یہ نادر ترین لغت کمیاب ہو کر رہ گیا۔

نوراللغات کی اشاعت کے بعد اول تو کوئی بڑا اور مکمل لغت شائع ہی نہیں ہوا اور جو شائع ہوئے وہ مقبول نہیں ہو سکے۔ اس اعتبار سے مولوی نورالحسن صاحب نیرؔ کا یہ علمی کارنامہ بڑی انفرادیت کا حامل ہے۔ اور آج بھی اسے وہی قبولِ عام حاصل ہے جو اشاعت کے بعد حاصل ہوا تھا۔ اس کی اہمیت یوں اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ اس میں ذیلی محاورات اس قدر تفصیل کے ساتھ دیئے گئے ہیں کہ آج تک کسی دوسرے لغت میں نہیں دیئے گئے۔

ان حالات کے پیشِ نظر اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اس وقت نوراللغات سب سے ضخیم سب سے مستند اور سب سے زیادہ معتبر لغت ہے جب تک اردو زبان زندہ ہے اس کے بولنے پڑھنے اور سمجھنے والے اس لغت کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کر سکتے اور صاحبِ نوراللغات کے اس غیر فانی علمی کارنامے کو رہتی دنیا تک سراہا جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اُردو وہ اُردو جو کسی وقت لشکری زبان تھی، اُسی کو اب یہ فخر حاصل ہوا کہ ایک مستقل زبان ہوگئی ہر جگہ اس کا سکہ بیٹھ گیا۔ اور یہ مان لیا گیا کہ ہندوستان کی عام زبان اُردو ہی ہے، اخبارات میں یہ موجود کچہری اور دفتروں میں یہ رائج۔ مدارس و مکاتب کے درس و تدریس میں یہ جاری۔ اس کے قواعد منضبط۔ اس کی فصاحت و بلاغت کی بحثوں میں رسالے کے رسالے شایع اور اس کے ایک ایک لفظ کی سند مہیّا ہے۔

یہ بات کہ بچپن میں کس کی گودوں میں پلی، ہوش کہاں سنبھالے، شباب کہاں آیا، آراستہ پیراستہ کن ہاتھوں سے ہوئی اور ترقی کی بلندیوں پر اس کو کن لوگوں نے پہونچایا اس کا فیصلہ کچھ مشکل نہیں ہے۔ پیدا ہوئی دہلی میں پلی دہلی میں، پھیلی ہندوستان کے مختلف حصّوں میں اور سنواری گئی لکھنؤ میں۔ یہی سبب ہے کہ اُردو کی قلمرو پر دہلی اور لکھنؤ کے ادیبوں کا قبضہ تسلیم کرلیا گیا اور انھیں دونوں ٹکسالی شہروں کے فصحا نے جو سکے چلائے وہ تمام ہندوستان میں چل گئے، اور اُردو زبان دہلی اور لکھنؤ ہی کی سندی مان لی گئی۔ ان ہی دونوں مقاموں کے فصحا نے جن الفاظ اور محاورات کو مستند کہہ دیا وہی مستند سمجھ لئے گئے اور جن کو متروک یا غیر فصیح قرار دے دیا وہ ٹکسال باہر ہوگئے۔ روزمرہ کے محاورات بول چال میں آگئے۔ جن کا پتا ان کی شاعری اور نثر کی تحریروں سے صاف چل رہا ہے۔

اب مشکل یہ پڑگئی کہ ہر ایک کے پاس نہ ایسا کوئی ذریعہ جس سے زبانِ اُردو کی تحقیق ہوسکے۔ نہ ایسی کوئی دستاویز جو اختلاف کی صورت میں دعوے کے غلط یا صحیح ہونے کا قطعی فیصلہ کراسکے، زبان اُردو کا وسیع باغ رنگ برنگ پھولوں سے بھرا پُرا ایسا مہکا رہا ہے کہ شاید ہندوستان کا کوئی دماغ ایسا نہ ہو جس میں اس کی خوشبو کی لپٹیں نہ پہونچی ہوں، لیکن پھول اس کثرت سے اور ایسی مختلف شکل و شباہت کے ہیں کہ آج یہ تمیز کرنا دشوار ہے کہ کس پھول کا پودا کہاں سے لایا گیا۔ جڑ کہاں سے پھوٹی اور اختلاف آب و ہوا نے رنگت پر کیا اثر کیا، ہر ایک پھول میں کتنی طرح کی خوشبو موجود ہے، جس کا امتیاز آسان نہیں۔

کہیں کہیں ایسا بھی ہے کہ ذرا سا بھی تغیّر و تبدّل نہیں ہوا اور کبھی تھوڑی بہت تبدیلی کے بعد لفظ نے اُردو کا قالب اختیار کرلیا۔ قدر کرنے والے اُردو کے پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو سے ایسے مست ہیں کہ اس امر کے تحقیقات

کی بہت کم نوبت آتی ہے کہ یہ پھول کسی پہاڑ سے آیا یا جنگل سے یا کسی شہر کے خانہ باغ سے اور اپنی سرزمین سے نکل کے دوسری سرزمین میں اُس نے کیا رنگ بدلا۔ اس تحقیقات کے مجموعے یا مخزن کو لغت کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔

میری نشو و نما حضرت والد ماجد مولوی محمد محسنؒ کے سایۂ عاطفت میں ہوئی، جن کا مذاق ہمیشہ علمی رہا۔ ان کا مشغلہ شعر و سخن تھا۔ ان کی توجہ تمام عمر زبان کی طرف رہی۔ فصاحت و بلاغت میں انھوں نے وہ کمال دکھلایا کہ آج ان کو یہ شرف حاصل ہے کہ اہلِ علم ان کے کلام کو مستند مانتے ان کو خاص طرز کا موجد جانتے اور ان کی زبان کو کوثر و تسنیم کی دھوئی ہوئی زبان کہتے ہیں۔ مجھ کو بچپن سے باوجود عربی کی تکمیل اور بی اے ایل ایل بی کی ڈگریاں حاصل کرنے کی کوشش کے شعر و سخن سے لطف رہا۔

میں ہمیشہ سے زبان اُردو کا دلدادہ ہوں اور مدت سے اس ضرورت کو محسوس کر رہا ہوں کہ اُردو زبان کا کوئی مکمل مستند لغت تیار ہو جائے، جس سے اہلِ ملک کو فائدہ پہونچے۔ امیر اللغات کی ترتیب کی خبر سننے پر جس قدر خوشی میرے دل کو ہوئی اتنی قلم سے ادا نہیں ہو سکتی اور وہ جب شائع ہو کر آئی اور میں نے مطالعہ کیا تو میری مٹی ہوئی اُمیدیں اُبھریں۔ امیر اللغات کے پہلے حصّے کو میں نے بہت ہی ذوق و شوق کے ساتھ پڑھا اور اس کی نسبت اپنی مختصر آزادانہ رائے ریویو کی صورت میں اخبار آزاد کو چھپنے کے لئے بھیجدی۔ (جو امیر اللغات کے دوسرے حصّے کے ساتھ شائع بھی ہو گئی) جس کے جواب میں امیر مرحوم نے میری ناچیز رائے کی داد دی ۸ راگست ۱۸۹۹ء کو گرامی نامہ بھیجا جس میں تحریر فرمایا۔

"سراپا رشد و سعادت مجسّم علم و لیاقت عزیز از جان مولوی نور الحسن کو امیر فقیر کے جی سے بے اختیار نکلتی ہوئی دعائیں۔ آج آزاد آیا، آشوب چشم کے سبب سے میں تو دیکھ نہ سکا مگر تمہارا ریویو امیر اللغات پر پڑھوا کر سنا، اس حیثیت سے کہ تم نے اپنی رائے ظاہر کی تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اس نظر سے کہ تم نے بہت ہی نازک خیالی کے ساتھ ریویو لکھا آفریں و مرحبا کہتا ہوں چشم بد دور تم نے تو امیر اللغات کے بعض بعض وہ حسن ملک کو دکھلا دیئے جن کی نسبت میرا خیال یہ تھا کہ جو اس کام میں مصروف ہیں صرف انھیں کی نگاہوں میں ہیں۔ خدا تمہیں بہت بڑی عمر دے، تمہاری علم و لیاقت کا ملک میں ڈنکا بجے۔ اور بڑا صاحبِ اقبال کرے۔ آمین"

اس تحریر نے میری ہمت اور بڑھا دی، میرے دلی جوش میں اور ترقی ہوئی اور مجھکو رات دن تحقیق اُردو کی دُھن لگی رہی۔ امیر مرحوم کے وصال کے بعد مدتوں انتظار رہا کہ شاید مرحوم کے صاحبزادوں اور شاگردوں میں سے کوئی صاحب اس کام کا بیڑا اُٹھائیں جس سے مرحوم کی روح کو خوشی اور ملک کی منتظر آنکھوں کو سرور ہو۔ لیکن باوجود اہل ہونے کے کسی صاحب نے اس کی ہمت نہیں کی۔

۱۹۱۴ء میں میرے بہت سے ذی علم احباب نے طرح طرح سے ہمت بڑھا کر مجبور کیا کہ میں باوجود پیشۂ وکالت اور دیگر مشاغل کے اس ذمہ داری کا بار اپنے سر لوں اور اپنے اوقات

کا زیادہ حصہ اس نہایت ضروری کام کے لئے وقف کردوں۔ میں نے عذرات کی لپیٹ میں اپنی حالت کا بہت کچھ اظہار کیا۔ لیکن کچھ سماعت نہ ہوئی۔ اور مجبور ہو کر تعمیل ارشاد کی کوشش کرنے لگا۔ اپنے کتب خانہ کی موجودہ کتب کے علاوہ اس ضرورت کے لئے معتد بہ کارآمد کتابوں کا ذخیرہ جمع کیا۔ اور ایک خاص دفتر اس کا قائم کیا۔ محرر ملازم رکھے۔ ان کا صرفہ اپنے ذمّہ لیا۔ اور الفاظ و محاورات کو بہ ترتیب حروف تہجی لکھنا شروع کردیا۔

میں نے لغت کی تکمیل کا ارادہ کرلیا۔ اس کے ساتھ ہی جب اس کی اشاعت کی دشواریوں پر نظر جاتی ہے تو ہمت پستی کی جانب جھکنے کا ارادہ کرتی ہے لیکن نا اُمیدی کو میں اپنے پاس نہیں آنے دیتا۔ "السعی منی والاتمام من اللہ" اس کی اشاعت اور سلسلہ وار اشاعت اسی وقت ہو سکتی ہے جب اس کا خاص پریس ہو۔ دفتر کا کام باضابطہ جاری رہے۔ نقادانِ سخن مدد کے لئے تیار ہی نہیں بلکہ مدد دیتے رہیں۔ ادھر یہ ترتیب پاکر ان کی نظروں سے گزرتا جائے اور ادھر زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر ملک کے ہاتھوں میں پہنچتا جائے۔ میں تنہا ہوں مگر ہمّت میری تنہا نہیں ہے۔ یہ فن داں اور سخن سنجوں کے یک گردہ کو اپنی اُمید کے آغوش میں لئے ہوئے ہے وہی اس بات کی داد دے سکتے ہیں کہ میں نے کس قدر جانفشانی کی ہے اور میں کہاں تک اپنی محنت میں کامیاب ہوا ہوں۔ باوصف اپنی کوششوں کے میں اس کے لئے تیار ہوں کہ اربابِ فہم کی سچی رائیں لینے اور اُن رایوں کے ذریعے سے تغیّر و تبدل کرنے کے بعد اس کا ضمیمہ شایع کروں گا۔ تاکہ یہ تالیف اُردو کا مستند لغت ہو۔

اُردو میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں ان کو موقع سے نور اللغات میں ظاہر کردیا ہے۔ ذیل میں چند الفاظ و محاورات لکھے جاتے ہیں جو شعرا کے کلام میں پائے جاتے اور اب متروک یا قلیل الاستعمال ہیں۔

اجائے ہے پاجائے ہے وغیرہ۔ آجاتا ہے، پاجاتا ہے۔ وغیرہ۔ (غالبؔ) ؎

واہ رے قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجائے ہے
میں اُسے دیکھوں بھلا کب مجھ سے دیکھا جائے ہے

آسا بمعنی۔ مانند (معروفؔ) ع

دل ہی دل میں غنچہ آسا خونِ دل پیتے رہے

آسمان پھر جانا۔ آسانی سے پھر جانا (داغؔ) ؎

قاتل نے وقتِ ذبح لیا جب خدا کا نام
خنجر ہمارے حلق پہ آسان پھر گیا

آگو آگے (شادؔ) ؎

مقابل جیسے خوش چشموں کے ہے تو
ہرن آگے تری آنکھوں کے آگو

آن۔ آکے۔ (مومنؔ) ؎

غیر عیادت سے بُرا مانتے ہیں
قتل کیا آن کے اچھا کیا

آواز کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا ؎

سنسان ہے کیا سحر میں کاشانۂ ناسخ
بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز

آؤں ہوں جاؤں ہوں۔ وغیرہ۔ آتا ہوں جاتا ہوں وغیرہ۔ (غالبؔ)

مستانہ طے کروں ہوں رہ وادیٔ خیال
تا بازگشت سے نہ رہے مدعا مجھے

آئیاں جائیاں ۔ آئیں۔ گئیں۔
آئے ہے جائے ہے وغیرہ آتا ہے۔ آتی ہے
جاتا ہے۔ جاتی ہے۔ وغیرہ (غالب)

جگر کو مرے عشق خوننابہ مشرب
لکھے ہے خداوند نعمت سلامت

اُپر۔ اوپر۔ پر (نائی) گلے میں ہنسلیاں بازو اُپر
طلا کے تال۔ اب اُپر متروک ہے۔

اپس۔ اپنی (دلّی)
کھنچیں اپس انکھیاں منے جوں کحل جواہر
عشاق کے گر ہاتھ دہ خاکِ چرن آدے

اپنا سوجھتا کرنا۔ اپنی فکر کرنا۔ آل سوچنا۔
(میر حسن)

کیوں نہ دیکھے تجھے کوئی ہر آن
کیا کوئی اپنا سوجھتا نہ کرے

لکھنؤ میں متروک ہے۔

اِتّا، اُتّا۔ کِتّا۔ جِتّا۔ اِتنا۔ اُتنا۔ کِتنا۔ جِتنا۔
(فقرہ) جتنا مانگا اُتنا نہیں ملا۔ دہلی میں عوام اتنا
کی جگہ وِتنا بالکسر بولتے ہیں۔

الواٹی پٹواٹی۔ اڑواٹی کھٹواٹی۔

اُس پاس مجھ پاس۔ اُس کے پاس، میرے
پاس۔

اس سوا۔ تم سوا۔ اس کے سوا، تمہارے سوا۔
(ناسخ)

مجھکو پوچھو تو چھوڑ دغیر کو بھی
اس سوا اور التماس نہیں

اس ہی، اُن ہی، تم ہی، ہم ہی۔ اسی
اُنھیں، تمہیں۔ ہمیں (غالب)

پیشہ میں عیب نہیں رکھیئے نہ فرہاد کو نام
ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں میر بھی تھا

اُگلانا۔ اُگلوانا۔ (آتش)

ہے یہ اُمید قوی زُلف رسا نے یار سے
تیغ چھیننے مرے اگلائے دہانِ یار سے

اللہ اللہ رے۔ اس جگہ اب فصحا اللہ اللہ
بولتے ہیں۔

النگ۔ طرف۔ (ناسخ)

آئینہ خانۂ دلِ حیراں ہے کیا وسیع
سدِ سکندر ایک اسی کی النگ ہے

انتر۔ ست۔ روح۔ (حاتم)

کیونکہ سب سے تجھے چھپا نہ رکھوں
جان ہے۔ دل ہے، دل کا انتر ہے

انجھو۔ آنسو۔ (آبرو)

ستم دیل کے دل میں ڈالے انجھو سو پانی
دیکھے اگر بھول کی تلوار کا جھمکا

اندر۔ میں۔ (آتش)

کیا انتظارِ یار کی حالت بیاں کروں
رہتی ہے جان آنکھوں کے اندر تمام رات

اندھیاری۔ اندھیارا۔ اس جگہ فصحائے
حال اندھیرا اندھیری بولتے ہیں۔

انکھڑیاں۔ آنکھیں۔ (جلال)

اپنی شوخ انکھڑیوں میں کچھ تو حجاب آنے دو
راہ پر آئیں جو یہ خانہ خراب آنے دو

اُن نے۔ اُس نے۔

ان نیائے ۔ بے انصافی ۔

انکھیاں، آنکھیں (دکنی)

خمارِ ہجر نے جس کے دیا ہے درد دل مجھکوں
رکھوں نشہ من انکھیاں میں گردہ مستِ ناز آدے

انگریز :۔ (ناسخ) ؏

دل ملک انگریز میں جینے سے تنگ ہے

بروزن رنگریز زبانوں پہ ہے

دیکھو نور اللغات

انھوں ، اُن سے

انھوں کو صاحب خرمن سبھی سمجھتے ہیں
جو مصحفی کے ہیں کہلاتے خوشہ چینوں میں

یہ لفظ اب ۔ پر سے ۔ کا ۔ کو کے ساتھ متروک، اور صرف نے کے ساتھ مستعمل ہے ۔

اوپر ۔ بالا ۔ (آتش)

بے یار فرش گُل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات

فصحائے لکھنؤ نے ترک کر دیا ہے ۔ اس جگہ پر استعمال کرتے ہیں ۔ اوپر چلے آؤ، اوپر دیکھو ۔ نیچے اوپر استعمال میں ہیں ۔

اور ۔ طرف ۔ (میر)

کہا تھا میں نہ دیکھوں غیر کی اور
سو اُس نے آنکھ مجھ سے ہے چھپائی

اودھر ایدھر ۔ اُدھر اِدھر ۔

دیر و حرم میں کیونکہ قدم رکھ سکے گا میر
اودھر تو اس سے بُت پھرا ایدھر خدا پھرا

اوکسانا ۔ اچھا ہونا (ناجی)

موزوں قد اس کا چشم کی میزاں میں جب تلا
طوبیٰ تب [illegible]

اے ۲ اس کے بعد وہ الفاظ لانا جن میں واؤ ۔ لے کے معنی میں ہوتا ہے ۔ متروک ہے ۔ جیسے اے بلبلو ۔ اے واعظو وغیرہ ۔

اے تو کہ (اے آنکہ ۔ اے کہ کا ترجمہ) (میر)

اے تو کہ یاں سے عاقبت کار جائیگا
غافل نہ رہ کہ قافلہ اک بار جائیگا

ایکوں ۔ کچھ ۔ بعض (میر)

رسمِ قلمرو عشق مت پوچھ کہ کرنا حق
ایکوں کی کھال کھینچی ایکوں کو دار کھینچا

بارے ۔ آخر الامر، آخر کار، الغرض، بعض شعرائے حال نے اس کا استعمال ترک کر دیا ہے

باس کرنا ۔ سونگھنا ۔ بو کردن کا ترجمہ (میر)

گل کو محبوب ہم قیاس کیا
فرق نکلا بہت جو باس کیا

شعرا نے اس جگہ بو کرنا لکھا ہے لیکن اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہے ۔ (بحر)

ہوس نہ ہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کریں
گلے کا ہار بھی ہو اشرفی تو بو نہ کریں

اب باس معنی بو تنہا مستعمل نہیں ہے ۔ بو باس کہتے ہیں (سودا)

صبا سے ہر گھڑی مجھکو لہو کی باس آتی ہے

بتنگ :۔ اس جگہ تنگ مستعمل ہے ۔ (ناسخ)

بتکدہ میں میرے نالوں سے جو آیا ہے بتنگ
اُس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی

بٹھانا ۔ متروک ۔ بٹھانا ۔ بٹھلانا ۔ بٹھالنا مستعمل ہیں (میر)

حزن گرفتہ ہوں میں ایسا مری سن کر آمد
[illegible]

(شاد)

جلاد دہ ہیں یہ بت ابرو کے عاشقوں کو
تیغ نگہ کے نیچے ہر دم بٹھلتے ہیں،

بچن - کلام - بول - سخن (حاتم)
حق میں عاشق کے تجھ لب لعل کا بچن
قند ہے، نیشکر ہے، شکر ہے

برابر میں - برابر فصیح ہے (داغ)
وحشت ایسی ہے کہ سایہ سے بھی میں کہتا ہوں
آپ کیوں میری برابر میں چلے آتے ہیں

برآنا - عہدہ برآنا (سودا)
اس دل کی تف آہ سے کب شعلہ برآوے
بجلی کو دم سرد سے جس کے حذر آوے

اب خواہش پوری ہونا کی جگہ استعمال میں ہے۔

برجا۔ سہ
تخلص آبرو برجا ہے میرا
ہمیشہ اشک غم سے چشم تر ہے

اب اس جگہ بجا کہتے ہیں۔

برکی - جادو کی چٹکی (آبرو)
فاسق کے دل پہ ڈالی جب نفس بد نے برکی
رجواڑے کی گلی کا تب جا غبار پھانکا

اب متروک ہے۔

بسان - مثل - مانند - (تعشق)
طائر روح پھڑکتا ہے بسان بسمل

قلیل الاستعمال ہے۔

بسر آنا - مقابلہ کرنا (سودا)
افعی کو یہ طاقت ہے کہ اس سے بسر آوے
وہ زلف سیہ اپنی اگر لہر پہ آوے

اب بسر کرنا بمعنی گزران کرنا مستعمل ہے۔

بسرام لینا۔ شب کو کہیں ٹھہر جانا (قائم)
دل سایہ میں اس زلف کے آرام کیا کر
تک شام کو اے مرغ تو بسرام لیا کر

اب ہندوؤں میں بسرام کرنا مستعمل ہے۔

بشرطے - بشرطیکہ (ذوق)
تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے
ہو بشرطے ترے آنے کا بھروسا ہم کو

بعد از (سودا)
خیال ان انکھڑیوں کا چھوڑ مت مرنے کے بعد از بھی
دلا آیا جو تو اس میکدے سے جام لیتا جا

اب قبل از - بعد از - متروک ہیں۔ قبل اور بعد بولتے ہیں

بگانا - اس جگہ بیگانا ہی استعمال میں ہے۔

بل بے - بعض شعرا اس کی جگہ اللہ رے استعمال کرتے ہیں۔ (شاد)
بل بے ناکامی کہ ہے حسرت ہی حسرت جان زار
اف رے مایوسی تمنا ہی تمنا دل میں ہے

بمنزل - (آتش)
نہیں غم تیغ ابروئے صنم سے قتل ہونے کا
شہادت بھی بمنزل فتح کے ہے مرد غازی کو

اب بمنزلہ اضافت کے ساتھ مستعمل ہے۔

بن۔ سہ
یار بن کیا دن لگے گلزار میں

اب اس جگہ بے اور بغیر استعمال ہوتے ہیں۔

بندھانا - اس جگہ بندھوانا فصیح ہے۔

بوجھ پکڑنا - تمکنت کی لینا - بھاری بھرکم بننا (مضمون)

مہرو نے بوجھ پکڑا مشکل ہوا ہے جینا
یا رو خدا کرے خیر بھاری ہے یہ مہینا
**بوکرنا** ۔ سونگھنا ۔ دیکھو باس ۔
**بھانا** ۔ پسند آنا ۔ خوش آنا ۔ لکھنؤ میں صرف عورتوں کی زبان پر ہے ۔ (رند)
مجھ کو آتا ہے تو آنکھ اسے اجل
چوچلا تیرا مجھے بھاتا نہیں
**بھاؤں** ۔ نزدیک (سودا)
نگر آباد میں بسے ہیں گاؤں
تجھ بن اجڑے پڑے ہیں اپنے بھاؤں
دیکھو "بھاویں نہیں" نور اللغات
**بھلا رے** ۔ کیا خوب ما شاء اللہ (انشا)
بھلا رے یہ دماغ سمجھا ہے
آپ کو شاخِ زعفراں تو نے
**بھلا** ۔ اچھا ۔ (داغ)
مجال کس کی ہے اے ستمگر سنائے تجھکو جو چار باتیں
بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منھ ہیں ہزار باتیں
**بھوال پلکاں** ۔ ہندی الفاظ کی جمع الف نون سے قطعاً متروک ۔ فارسی الفاظ کی جمع الف نون سے صفت یا اضافت کی حالت میں مستعمل ہے ۔
سودا عجل چمن میں تو ایسی ہی کہہ کے لا
گل پھاڑیں سن کے جیب کو دیں بلبلاں صلا
**بھیتر** (ولی)
اداس ول جب چمن بھیتر وہ سرو سرفراز آوے
اس جگہ اب اندر مستعمل ہے ۔
**بھیجک** ۔ متروک ہے ۔ اس جگہ حیران مستعمل ہے
**بھیتجا** ۔ بہن ۔

**بے پر** ۔ بیکس
**بیچ** ۔ میں (میر)
کیفیتیں ہزار ہیں اس کام جاں کے بیچ
دیتے ہیں لوگ جان تو اک ایک آن پر
بیچ ۔ میں کے معنی میں متروک ہے ۔
**بات** ۔ پتا ۔ (یکرنگ)
زبانِ شکوہ ہے منہدی کا ہر بات
**پاتوں آلگنا** ۔ پت جھڑ ہو جانا ۔ خزاں آ جانا
احوال کی ہمارے تجھکو خبر تو کیا ہے
گزرے ہے جس کے جی پر سو ہی یہ جانتا ہے
القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے
تجھ بن نہال سودا پاؤں ہی آ لگا ہے
**پاؤں** ۔ بر وزنِ فعلن متروک اور بر وزن فع مستعمل ہے
**پاؤں چل جانا** ۔ پاؤں ڈگ جانا (میر حسن)
غریبوں کا دل سا نکلنے لگا
توکل کا بھی پاؤں چلنے لگا
**پتھرے** ۔ **پتھروں** ۔ (میر)
لگوائے پتھرے اور برا بھی کہا گئے
تم نے حقوق دوستی کے سب ادا کئے
(ناسخ)
ہو گئے پتھروں سے صحرا کے بھی دامن خالی
اب پتھرے کی جگہ پتھر بالفتح و تشدید دوم مفتوح اور پتھروں ۔ بہ تشدید دوم مستعمل ہیں ۔
**پچھلے پہرے** ۔ پچھلے پہر (آتش)
روانہ ہوتا ہے پہلو سے پچھلے پہرے یار
چراغ صبح سے کرتا ہوں بیشتر خاموش

پر - لیکن کے معنی میں بعض فصحا نے ترک کر دیا
ہے - ۵

مشتاق بہت ہیں مرے کہنے کے پر اے داغ
یہ وقت ہی ایسا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

پر و ٹھا - پیا ٹھا
پر ورش دینا - پرورش کرنا - تربیت دینا (غالب)

عزم آغوش بلا میں پرورش دیتا ہے عاشق کو
چراغ روشن اپنا قلزم صرصر کا مرجاں ہے

پری اندام (ناسخ)

تجھ سے خلوت میں نظربازی کیا کرتا ہوں روز
اے پری اندام ہے میری نظر میں آئینہ

پرے - دور، علیحدہ - اُس پار (غالب)

میں عدم سے بھی پرے ہوں ورنہ غافل بار ہا
میری آہِ آتشیں سے بال عنقا جل گیا

گفتگو میں متروک ہے -

پسارنا - پھیلانا (آتش)

گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں

پن - بعض فصحائے حال اس کی ترکیب فارسی لفظ کے ساتھ ناجائز سمجھتے ہیں - اردو میں کثرت سے ترکیب فارسی الفاظ کی ہندی الفاظ سے زبانوں پر ہے - جیسے - سمجھدار -

پہنانا - بعض شعرا اب استعمال نہیں کرتے - اس جگہ پہنانا کہتے ہیں -

پوچھو ہو - پوچھتے ہو (مصحفی)

تم جو پوچھو ہو سدا حال رقیباں ہم سے
یہ ہنسی خوب نہیں اے گل خنداں ہم سے

پورے پر - بھروسے پر، برتے پر (مومن)

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض

پون - ہوا (مصحفی)

ہوں تو گھڑی کی پون کی مثل حباب
لیکن آب رہوا کے ہاتھ میں ہوں

پہ - پر (جلال)

دل کس کو دیا لاکھ یہ پوچھا کئے احباب
دل ہی میں رہا لب پہ ترا نام نہ آیا

بعض فصحا نے اس کا استعمال نثر اور بول چال میں ترک کر دیا ہے -

پھبن - دیکھو جھگڑا - متروک ہے -
پھلڑا - پھل (آتش)

توش بے صرفہ کرے خونِ گنہگاران عشق
پھولوں سے رنگین پھلڑا ہے تری شمشیر کا

پھیر - ۵

جراُت یہ غزل سن کے بہ تغیر قوافی
تکلیف سخن گوئی کی دی پھیر کسی نے

اب اس جگہ پھر مستعمل ہے -

پی - پیا - پتیم - معشوق کے لئے - اب متروک ہیں
پیار - پیاس - بروزن فعول بہ اعلان یا متروک
اور بروزن فع مستعمل ہیں

پیارے - معشوق کے لئے دیکھو نے
پیالہ - (نسیم دہلوی)

غرض پیالہ لے یا اصل فقیری ترک دنیا ہے
ہمارا ہاتھ کیا کم ہے نہیں کاسہ گدائی کا

بعض شعرا بروزن فنالہ ہی استعمال کرتے ہیں

پیالہ ہو جانا - (ناسخ)

پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی
نہیں میرا پیالہ ہو اچھا ہتا ہے

اب متروک ہے۔

**پیر**۔ پاؤں کی جگہ فصحائے حال استعمال نہیں کرتے۔

**تال، تلاؤ**۔ تالاب۔

**تا ہنوز** ـ ہنوز (سودا)

باقی نہیں ہے دل میں یہ غم ہے بجا ہنوز
ٹپکے ہے خون دمبدم آنکھوں سے تا ہنوز

اس جگہ اب تک استعمال میں ہے۔

**تب**۔ جب۔ شرطیہ کے جواب میں۔ بعض شعرا استعمال نہیں کرتے اور اس جگہ تو کہتے ہیں ؎

جب سنتے ہیں وہ حالت بیمار جدائی
تب کہتے ہیں جھنجھلا کے کہ مرتی نہیں جانا

**تتنا**۔ کی جگہ اتنا ہی مستعمل ہے۔

**تجھ، تجھکوں**۔ تجھ، تیرے کی جگہ متروک ہے
تجھکوں کا املا تجھکو رہا۔ (ولی)

تجھ اب کی صفت لعل بدخشاں سے کہوں گا
جادو ہیں ترے نین غزالاں سے کہوں گا

**تد۔ تب**۔ (میر)

ہو اس سے جہاں سیاہ تد بھی
نالے میں مرے اثر نہ ہوگا

**تدھر**۔ (میر)

گل و آئینہ کیا خورشید و مہ کیا
جدھر دیکھا تدھر تیرا ہی رو تھا

اس جگہ اُدھر استعمال میں ہے

**ترا، تری**۔ تیرا، تیری۔ صرف نظم میں ترا، تری مستعمل ہیں۔

**تر آنا**۔ شرمندہ ہونا ؎

کھلتے ہی ترے منہ کی کلی پھاڑے گریباں
آ گئے ترے رخسار کے گلبرگ تر آوے

**تڑپن** (تڑپ۔ (شاد)

دکھائیں کس طرح تڑپن دل مضطر کی ترستے ہیں
ٹھہر جاتا ہے یہ ظالم وہ جس دم ہاتھ دھرتے ہیں

**تسبی**۔ تسبیح (آبرو)

کیا شیخ کیا برہمن جب عاشقی میں آویں
تسبی کریں فراموش زنار بھول جاویں

**تسپہ۔ تسپر**۔ پھر بھی (ناسخ)

ہر چند ہوں پیر اور سر پہ ہے اجل
تسپر نہیں پیٹ کے سوا فکر عمل

(جرأت) ؎

وہ ایک تو ہے بھوکا سا تسپہ یے جرأت
آ کر بگڑ بیٹھے قیامت ہے بچپن کی مستی

**تسقدر۔ تسوقت**۔ اُس قدر۔ اُس وقت

**تل۔ تل**۔ بالکسر۔ جگہ یا جسم کی قلت ظاہر اور پل زمانے کی مقدار قلیل۔ بعض متقدمین تل۔ بمعنی لمحہ اور طرفۃ العین استعمال کیا ہے (معتبر خاں)

تل میں دل دے کے یوں بگڑتے ہو
کہ گویا ان تلوں میں تیل نہیں

**تلک**۔ تک۔ خاص خاص شعرائے

**تلنگی**۔ کنکوا۔

**تلاؤ**۔ تالاب۔

**تلے**۔ نیچے کے معنی میں ؎

ہیں خلد کے سایے میں کہ خنجر کے تلے ہم

اکثر فصحائے حال نے ترک کر دیا ہے۔

**تنک** ۔ ذرا (میر)

آتشِ تیز جدائی سے یکایک اس بن
یوں جلا دل کہ تنک جی بھی جلایا نہ گیا

**تو** ۔ حرف شرط ۔ اظہار داؤ خلاف فصاحت ہے (جلال)

کسی کی یاد نے ٹھہرا لیا جو دل کو تو کیا
کوئی تدارکِ بیتابیِ جگر نہ کیا

(ضمیر) ؎

سب کی تو آرزوئیں پوری کیں
پھر ہمارا ہی دل رکھا نہ کبھو

**توں** ۔ اس کا املا تو بغیر نون ہے۔

**دسکہے** ۔ فارسی کے نزگوئی کا ترجمہ (میر)

اب کوفت ہے ہجراں کی جہاں دل پہ رکھا ہاتھ
جو درد والم تھا سو کہے تو کہ یہیں تھا

اس جگہ "دیا" مستعمل ہے

**تئیں** ۔ ؎

آنکھوں نے میر صاحب قبلہ ستم کیا
حضرت بکا کیا نہ کرو رات کے تئیں

اب اس جگہ کو مستعمل ہے

**تیسا** ۔ صرف ایسا تیسا اور جیسا تیسا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

**تیور میلا ہونا** ۔ تیور میلے ہونا (مصحفی)

دل مرے سوگ میں مت کر تو برادر میلا
یاں سمجھ جاتے ہیں ہوتا ہے جو تیور میلا

**تیں** ۔ تو نے (میر)

ہوتا تھا مجلس آرا اگر غیر کا تو مجھ کو
مانندِ شمع مجلس کاہے کو تیں جلایا

**ٹک** ۔ ذرا ؎

سرہانے میر کے آہستہ بولو
ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہے

**ٹوپی اوڑھنا** ۔ ٹوپی دینا۔

**ٹھور رکھنا** ۔ مار ڈالنا ۔ (انشا)

ایک چھوڑا نہ زندہ جاں تو نے
ٹھور رکھا سبھوں کو ہاں تو نے

**جاگہ** ۔ جگہ ۔ (رنگین)

پارسائی اور جوانی کیونکہ ہو
ایک جاگہ آگ پانی کیونکہ ہو

**جان** ۔ مذکر کہا ہے ۔ لیکن اب بالاتفاق مونث ہے (میر)

جان اپنا جو ہم نے مارا تھا
کچھ ہمارا اس میں دارا تھا

**جان کا پیوند** (ناسخ)

ہیں پھٹے کپڑے ترے تو عیب کیا
تو ہماری جان کا پیوند ہے

اب متروک ہے۔

**جانی** ۔ یہ لفظ اب فصحا استعمال نہیں کرتے متقدمین کے کلام میں موجود ہے ۔ (حزیں)

خونِ دل واشکِ دیدہ و آہِ جگر
اینہا ہمہ از تو یار جانی دارم

(نسیم دہلوی)

لڑکپن میں یہ ضد ہے جانی تمہاری
ابھی دیکھنی ہے جوانی تمہاری

(نسیم لکھنوی)

ہوا کیوں سن کے برہم یار جانی
بتا اے نامہ بر تو نے کہا کیا

لکھنؤ میں ابّا جانی، اماں جانی کی ترکیب سے عورتوں کی زبانوں پر ہے۔

**جانے ہارا**۔ جانے والا۔

**جتّا**۔ دیکھو اتا

**جگ**۔ بالفتح۔ دنیا کے معنی میں جگ ہنسائی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

**جگت**۔ دنیا کے معنی میں صرف جگت آشنا جگت استاد کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

(ناسخ) سہ

بخشی سب کو فیض پہنچا ان کی تحقیقات سے
حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت استاد تھے

**جنھوں** (مصحفی)

ہے لطف سیر شب ماہ ان حسینوں میں
جنھوں کی رہتی ہے افشاں چنی جبینوں پر

دیکھو، انھوں۔

**جن نے**۔ جس نے (ناسخ)

جن نے دیکھے ترے لب شیریں
نظر ان کی نہیں شکر کی طرف

**جو**۔ حرف شرط۔ بغیر اظہار واؤ صحیح ہے (آتش) ع

طریق عشق میں مارا پڑا جو دل بھٹکا

**جوبن**۔ بمعنی پستان متروک بمعنی حسن و جمال مستعمل ہے

**جوں**۔ جیسے۔ (ذوق)

رخسارہ گلچیں کا ہے سرخی سے یہ عالم
[illegible] غضب چہرۂ ترکان خطائی

دیکھو، جیوں۔

**جہاں تہاں**۔ ہر جگہ۔ (رند)

نکالیو نہ قدم آشیاں سے اے بلبل!
لگائے بیٹھے ہیں پھندے جہاں تہاں صیاد

**جھگڑا** (انشا)

ہے نام خدا اچھرے کچھ زور تماشا
یہ آپ کی رنگت
گات ایسی غضب تہ پر پھبن اور جھمکڑا
اللہ کی قدرت

**جیدھر**۔ جدھر (درد) ع

جیدھر ملے وہ ابرو ادھر نماز کرنا

**جی پگھل جانا**۔ دل پسیجنا۔ مروّت آجانا (داغ)

دل پہ ہزار حرف شکایت سے تھا ہجوم
مکھڑے کو دیکھتے ہی یہ کچھ جی پگھل گیا

**جیو۔ جی۔ جیوڑا**۔ تمہ۔ دم (سوز)

نہ جانے حال کس ساقی کو یاد آتا ہے شیشے کا
کہ رہ رہ کے تڑپتا ہے جیوڑا نکل جاتا ہے شیشے کا

**جیوں۔ جوں**۔ جیوں تیوں کی جگہ جوں توں اور جدھر جیدھر کی جگہ جوں جوں مستعمل ہے۔

دن گزر جاتا ہے جوں توں رات کٹتی [illegible]
[illegible]

(مصحفی) سہ

[illegible]
[illegible]
اب تنہا جو [illegible]

امدجیوں قطعاً متروک ہے۔

**چل** ۔ فرق (میر)

ادا رہ میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہے
کافر ہوں اس میں ہو سکے گر ایک بال چل

**چل پڑ جانا** ۔ بھاگڑ پڑ جانا ۔ چلا چلی ہونا۔

**چلبل** ۔ پنیر۔

**چونل** ۔ دنگل شل۔ مانند مستعمل ہے۔

**چہنا** ۔ چاہنا ۔ (فقرہ) اب دوا اُڑا چاہتا ہے۔

**تکھا** ۔ پلٹ ۔ بد کات فصیح ہے۔

**حال حال** ۔ جلدی۔ جلدی (میر)

جا ئیں ہیں فرشتہ رہ تیری مت حال حال چل
اے رشک حور آدمیوں کی سی چال چل

**حرکت** ۔ جب حرف آخر متحرک نہ ہو۔ بحرکت حرف دوم فصیح ہے۔

**حشر** ۔ میر نے مونث کہا ہے۔ اب بالاتفاق مذکر ہے۔

خلق بیکجا ہوئی کنارے پر
حشر برپا ہوئی کنارے پر

**حضور** ۔ سامنے (روبرو) (ناسخ)

دل کیا ہے میری رد کی تاثیر نے حضور
دم بھر میں کردے تعارفوں ہزار کو

**حلال خوری** ۔ دلی میں اور حلال خوری لکھنؤ میں تھا۔ اب لکھنؤ میں حلال خوران صحیح ہے

**حلوۂ بیدود** ۔ حلوائے بیدود (آتش)

لعل شکر بار کا بوسہ میں کیونکر نہ لوں
کوئی نہیں چھوڑتا حلوۂ بیدود کو

**حورا** ۔ حور کی جمع (آتش)

غم نہیں کٹ گئے بتاں میں جو نہیں جا خالی
باغ فردوس میں ہے پہلوئے حورا خالی

**خاطر** ۔ تمہاری خاطر، ہماری خاطر کی جگہ ۔ تمہارے لئے۔ ہمارے لئے اور لئے کی جگہ واسطے بھی کہتے ہیں۔

**خواب لیجانا** ۔ خواب بردن کا ترجمہ (جرأت)

کل دال سے آتے ہی جو ہمیں خواب لے گیا
دیکھا تو پھر وہیں ملا بیت تنے گیا

اس جگہ نیند آجانا بول چال میں ہے

**خوشی** ۔ خوش خوش ۔ (آتش)

بہار گلستاں کی ہے آمد آمد
خوشی پھرتے ہیں باغباں کیسے کیسے

(نسیم دہلوی)

نہ زندگی سے خوشی ہوں نہ موت سے راضی
خدا رہی دل ہے نہ اختیار میں ہے

خوشی بمعنی خوش، رضی متروک ہے۔ بمعنی پسند رضامندی مستعمل ہے (فقرہ) یہ معاملہ آپ کی خوشی پر موقوف ہے۔

**خوش** ۔ بروزن غش۔ متروک۔ بروزن کش مستعمل ہے (ناسخ)

آج خلوت میں مرا دل خوش ہے
ساقی سیم ساق مہوش ہے

**دانا، دیانا** ۔ دونوں جائز ہیں۔ لیکن دیانا زیادہ فصیح ہے۔

**درس** ۔ جلوہ (آبرو)

مرتا ہوں تک رہی ہے زمیں آدرس دکھا پیارے

**دستا** ۔ نظر آتا ہے (ذکی)

یہ تل نہیں مکھ کے کعبہ میں یہ حجر اسود مجرد ستا
زنخداں میں ترے مجھ چاہ زمزم کا اثر دستا

**دست ہونا** - مہارت ہونا - قابو ہونا - دستے درین کار دارد کا ترجمہ - متروک ہے - ( سودا )
کون ایسا ہے جسے دست ہو دلسازی میں
شیشہ ٹوٹے تو کریں لاکھ ہنر سے پیوند

**دل پیچھے پڑنا** - دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا - دل بہلنا ( مصحفی )
ہمنشیں بہر خدا کل کا کل ہی کا کر اس کی ذکر
تیری باتوں سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے

**ددانا** - دیوانہ - ؎
تسلی اس ددانے کو نہ ہو جھولی سے پھر دل سے
اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو مول لو پھڑیاں

**دولت** - بدولت ( ناسخ )
تنگیٔ محفل کی دولت بھر کے بیٹھا مجھ سے یار

**دہن** - بالفتح - متروک - ( ولی )
ہرگز سخن سخت کو لاوے نہ زباں پر
جس دہن میں اک بار وہ نازک بدن آوے
بفتح اول و دوم مستعمل ہے -

**دہن نہ ہونا** - کی جگہ منہ نہ ہونا مستعمل ہے ( سودا ) ؎
نہیں ہے بحث کا طوطی ترا دہن مجھ سے
سخن تو دیکھ ہے رنگیں ترا چمن مجھ سے

**دھرانا** - اس جگہ دھروانا فصیح تھا - ( رشک ) ؎
دیکھو نزاکت آپ کی دھروانے کے آئینہ
لگواتے ہیں ضماد مہاسے کے نقش پر
اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہے -

**دھرنا** - اس جگہ رکھنا فصیح ہے ( امیر )
لگانے ہیں جو سرمہ آئینے کو دور دھرتے ہیں
ستم دیکھو وہ اپنی چتونوں سے آپ ڈرتے ہیں

**دھیرا** - آہستہ

**ڈار** - گروہ ( آبرو )
لب شیریں پہ سر سبز کے نہیں خط سیاہ
ڈار چھوٹی ہے مٹھائی پہ شکر خوروں کی

**ڈبکا** - بالفتح - کھٹکا ( معروف )
سب ساز ہو گیا وا آنکھیں جو ڈبڈبائیں
لو وہی پیش آیا تھا دل میں جو کہ ڈبکا

**ڈھیل** - تاخیر - دیر ( غالب )
قبلۂ کون و مکاں خستہ نوازی میں یہ ڈھیل
کعبۂ امن و اماں عقدہ کشائی میں یہ ڈھیل

**رسمسا** - پسینے یا خوشبو میں ڈوبا ہوا - ( آبرو )
آیا ہے صبح نیند سے اٹھ رسمسا ہوا
جامہ گلے میں رات کا پھولوں بسا ہوا

**رکھا** - رکھنا کا ماضی بہ تشدید کاف فصحا کے استعمال میں ہے

**رفو چکر میں آجانا** - ہکا بکا رہ جانا - سٹ پٹا جانا ( سراج )
رفوگر کو کہاں طاقت کہ زخم عشق کو ٹانکے
اگر دیکھے مرا سینہ رفو چکر میں آجائے
اب رفو چکر ہو جانا - چلدینا - بھاگ جانا کے معنی میں مستعمل ہے -

**رونٹھا** - گھونگھٹ ( مصحفی )
منھ نہ کھولے کبھی گھر آ کے مرے حوروں سے
جب تلک بیٹھے رہیں رونٹ ہی ڈالے وہ رہیں

زبان پھرنا۔ زبان کھلنا (داغ)
اس کے آگے زبان مشکل سے
دہنِ نامہ بر میں پھرتی ہے
عورتوں کی زبان ہے۔ زور۔ خوب (ناسخ)
خود ہنستے ہوا غیار سے ہنسواتے ہو ہم کو
یہ زورِ ہنسی ہے کہ رُلا جاتے ہو ہم کو
طاقت۔ دباؤ کے معانی میں مستعمل ہے
ساں۔ مانند۔ طرح۔ (ناسخ) ع
سایہ ساں روح بھی بیری تن سے جدا دیکھا تھا
سبھوں۔ سب۔ اکثر شعرا نے ترک کر دیا (سودا)
نہ صرفِ خاص میں آمد نہ خالصہ جاری
سپاہی تا متصدی سبھوں کو بیکاری
سجن۔ معشوق۔
سحر ہو جانا۔ صبح ہو جانا۔ (ذوق)
مقابل اس رُخِ روشن کے شمع گر ہو جائے
صبا وہ دھول لگائے کہ بس سحر ہو جائے
دہلی میں تڑکا ہو جانا کہتے ہیں۔
سدا۔ ہمیشہ (ناسخ)
تابع ہے یونہیں رخشِ فلک شاہ جہاں کا
جس طرح سدا تابعِ فرمان ہے گھوڑا
خواص نے اس کا استعمال ترک کر دیا ہے۔
سر۔ بالفتح کی جگہ سر بالکسر فصحا کی زبانوں پر ہے
سر پر خاک کرنا۔ بر سر خاک کردن کا ترجمہ (سودا)
تو ہی کچھ اپنے سر پہ نہ یاں خاک کر گئی
شبنم بھی اس چمن سے صبا چشم تر گئی
اب اس جگہ سر پر خاک ڈالنا کہتے ہیں۔
سر پر سے۔ سر سے (داغ)
ہمسری تجھ سے کرے گر آسماں
صدقہ کر ڈالیں ترے سر پر سے ہم
سلانا۔ سلوانا (ناسخ)
ایسا خفا ہوا مرے نالوں سے اے جنوں
ظالم نے جانے چاک گریباں سلائے ہونٹ
سمیت۔ مع۔ ساتھ (رشک) ع
آہِ سوزاں سے جلا دوں گا میں اہل سمیت
اب اکثر فصحا استعمال نہیں کرتے۔
سندیسا۔ پیغام (داغ)
سن کے وہ میاں مرا غیر سے فرماتے ہیں
آئے ہیں آپ محبت کا سندیسا لے کر
سو۔ (ناسخ)
تجھ پر جو کچھ ہوا سو مرے جی کے ہاتھ سے
ہے حیرتِ شمع نہ غصہ ہے یار کی
بعض نے ترک کر دیا ہے۔ اس جگہ تو بولتے ہیں
جو ہو سو ہو مستثنیٰ ہے۔
سوں سیں سیتی سنی۔ ان سب کی جگہ
سے استعمال ہوتا ہے۔
سیو۔ سیب۔
صفا۔ صاف۔ پاک کی جگہ (داغ)
آئینہ منھ پر برا اور بھلا کہتا ہے
سچ یہ ہے صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے
(آتش)
صفا ہوا نہ زیارت سے نفسِ امّارہ
کوئی نجاست سگ کا ازالہ کیا کرتا
طرح۔ اس طرح سے۔ جس طرح سے۔ کسی طرح
سے وغیرہ کی جگہ۔ لکھنؤ کے فصحا حال سے حذف کر کے

اس طرح، جس طرح وغیرہ کو ترجیح دیتے۔ اور
فصیح سمجھتے ہیں۔

طرف ہونا کسی سے۔ کسی کے منہ لگنا (غالبؔ)

رندانِ درِ میکدہ گستاخ ہیں زاہد
زنہار نہ ہونا طرف ان بے ادبوں سے

غلو۔ غل۔ (میرؔ)

وہ یار کے کوچہ کا ہے کچھ شور غلو سا

فی الحقیقت میں۔ فی الواقع میں۔ فی الواقعی۔
فی الحقیقت۔ فی الواقع

کام آرہنا۔ کام آجانا۔ کام آنا (ذوقؔ)

بندگی کام آرہی آ سر
میں نہ کہتا تھا کیوں ستم آمرا

کبھو۔ کبھی (ذوقؔ)

مرے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے
مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے

کٹانا کی جگہ کٹوانا فصیح ہے (آتشؔ)

کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے ہیں گلا
نقشِ حب اسے ترک جوہر ہے تری نشتر کا

کر۔ اسے کی جگہ متروک ہے پہلے کہتے تھے
اس وجہ کر میں نہیں آیا۔ اب کہتے ہیں اس وجہ سے
"کے نام سے" کی جگہ بھی متروک ہے۔ ع

گھر ہمارا خانۂ اللہ کر مشہور تھا

کر کے۔ کی جگہ کے اور کر رہا۔ (شاہ عالمؔ)

سنا دے کیا اُسے قاصد پیام عاشق کا
جو شرم کھاتا ہے سن کر کے نام عاشق کا

کروانا۔ کی جگہ کرانا فصیح ہے۔
(جلالؔ)

جفا سے تو بہ ہماری وفا نے کروا دی
بلا کے ہمکو وہ پچھتائے امتحاں کیلئے

کسو۔ کسی (غالبؔ)

کیوں ڈرتے ہو عشاق کی بے حوصلگی سے
یاں تو کوئی سنتا نہیں فریاد کسو کی

کفارہ۔ بتشدید دوم صحیح ہے (آتشؔ)

رنگِ زرد و لبِ خشک و مژہ خوردہ آلود
کشتۂ عشق ہیں ہم یہ ہے کفارہ اپنا

کلتی۔ کم۔ ع

کیا اُدھر رونے کی کلتی شاد مجھ ناشاد کو
خونِ دل پر آرزو ہے جانِ ہمراراں ہیت

اب عوام بولتے ہیں۔

کنوئے۔ کنوئیں (سوداؔ)

جتنے روئے زمین پہ تھے کنوئے
میں بھی بھر پانی سے کے ڈوب موئے

(دبیرؔ) ع

طراوت کو اندوہ دیا ہم نے وضوئیں سے
یوسف کو شہ مصر کیا ہم نے کنوئیں سے

کن نے۔ کس نے (سوداؔ)

یہ باغ کھا گئی کس کی نظر نہیں معلوم
نہ جانے کن نے رکھا یاں قدم وہ کون تھا شوم

کنّے۔ پاس (انشاؔ)

چہرہ مریضِ غم کا ترے زرد ہے سو ہے
عیسیٰ کنّے دوا نہ رہی درد ہے سو ہے

کون (واؤ معروف) کو

کوئی۔ بروزن فع متروک اور بروزن فعلن
فاع اور فعل۔ فصیح۔

کہلانا ۔ کاہلی سے مصدر بنایا تھا۔ سستی کرنا ؎

باتیں دیکھ زمانے کی جی بات سے کہلاتا ہے
غلط ہے سب یاروں کی مجھ بن غزل کہلاتا ہے

اب لکھنؤ میں متروک ہے ۔ کھلانا ۔ کھلوانا فصیح ہے
کھنچاتا ۔ کھنچوانا فصیح ہے۔
کے تئیں ۔ کو۔
کیدھر ۔ کدھر ۔ (مصحفی)

شہرت بزیر آسماں رکھتی تھی حاتم کی سخا
اس کا نہیں ملتا نشاں کیا جانے وہ کیدھر گئے

کیسے ۔ کیونکر کے معنی میں ۔ اکثر خواص لکھنؤ نے ترک کر دیا ہے ۔ کس طرح کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔
کیونکہ ۔ کیونکر (سودا)

تیرے بازار میں اب کیونکہ نہ بگڑے سودا
ایک یوسف نظر آتا ہے خریدار کئی

کیونکہ معنی اس وجہ سے مستعمل ہے۔
گانٹھ گرہ ۔ گانٹھ اب متروک ہے ۔ گگنے کی گانٹھیں اور گانٹھ گرہ اب بھی بول چال میں ہیں۔
گر ۔ اگر کا مخفف ۔ فارسی شعرا کے کلام میں موجود ہے ۔ اردو نثر میں گر متروک ہے ۔ اور نظم میں اگر فصیح ہے ۔ گرچہ کی جگہ اگرچہ فصیح ہے
گھر جانا ۔ گھر کا ویران ہونا ۔
گھسنا ۔ بالفتح (سودا)

صیاد اب تو کردے قفس سے ہمیں رہا
ظالم پھڑک پھڑک کے پر و بال گھس چلے

قفس چلے ۔ بس چلے ۔ قافیہ ۔ ردیف ) ب بالکسر بولتے ہیں۔

گہنا ۔ بگڑنا ؎

آ خدا کے واسطے اس بانکپن سے درگزر
کل میں سودا یوں کہا دامان گھکریا یہ کا

لاگنا ۔ لگنا (میر)

خونِ جگر ہو بہنے لاگا
پلکوں ہی پر رہنے لاگا

لپو ، پگڑی ۔ دستار
لڑکائی ۔ لڑکپن ۔ لکھنؤ میں لڑکپن فصیح ہے
لکھانا ۔ لکھوانا فصیح ہے۔
لگوانا ۔ فصحائے حال نے ترک کر دیا ہے۔
لوہو ۔ لہو ؎

پی پی کے اپنا لوہو رہیں گو کہ ہم ضعیف
جوں رینگتی نہیں ہے انھوں کے تو کان پر

لون ۔ نمک ۔ (غالب)

زخم دل پر میرے کیوں مرہم کا استعمال ہے
مشک اگر مہنگا ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے

لیک ۔ لیکن ۔ (ناسخ)

خوناب سے دل نہیں ہے دم بھر خالی
ہے ضبط سے لیک دیدۂ تر خالی

ماٹی ۔ مٹی ۔ (میر)

ہر ذرہ خاک تیری گلی کی ہے بیقرار
یاں کون سا ستم زدہ ماٹی میں مل گیا

مت ۔ نہ (میر)

بس طبیب اٹھ جا مرے بالیں سے مت دے دردِ سر
کام جاں آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا

فصحائے حال نے ترک کر دیا ہے۔
مچھی ۔ بوسہ ۔ ؎

حاتم اس بے مہر نے کبھی نہ دی اس غم سے تسلی
متروک ہے۔
محتاجگی۔ محتاجی ؎
محتاجگی سے مجھکو نہیں ایک دم فراغ
حق نے جہاں میں نام کو حاتم کیا تو کیا
مرا۔ مری۔ میرا۔ میری۔ صرف نظم میں مرا
اور مری مستعمل ہیں۔
مرا۔ موا۔ مرا کی جگہ ذم کے پہلو سے بچنے کے
لئے موا کہتے ہیں ؎
مصرع تاریخ ناسخ نے کہا
ہائے ہندستان کا شاعر موا
بعض فصحائے حال اب موا کی جگہ مرگیا، فوت ہوا
کہتے ہیں۔
مطالع۔ مطالعہ۔ (ولی)
دیکھنا ہر صبح تجھ رخسار کا
ہے مطالعہ مطلع انوار کا
مکھ۔ منہ (ولی)
مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمال روشن
تجھ مکھ کی تاب دیکھے آئینہ آب ہوگا
مکھڑا۔ رُخ۔ دیکھو جی پگھل جانا۔
مند جانا۔ بند ہو جانا۔ (غالب)
مند گئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں ہے ہے
من مار رہنا۔ دل مسوس کے رہنا
منہ لبسورنا۔ [illegible] (ہدایت)
دہن سے اس کے [illegible] جو دندہ رہتا ہے
تو شکل غنچۂ گل [illegible] لبسورے رہتا ہے
(صبا)

لبسوریں کہیں غنچے نہ مسکرانے میں
منہ پر ہوائی پھر جانا۔ منہ پر ہوائی چھوٹنا
چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا۔ (ہدایت)
خورشید رُو کے جس گھڑی آنکھیں دکھائیاں
مہتاب کے بھی پھر گئیں منہ پر ہوائیاں
(جرأت)
آہ سوزاں دل پر داغ سے کھینچوں ہوں اگر
اک ہوائی ابھی مہتاب کے منہ پر چھوٹے
منے۔ میں۔
موندنا۔ بند کرنا۔ (سودا)
موندوں گا نہ میں کنول کے جوں غنچہ دہاں کو
موہن۔ معشوق۔
میاں۔ صاحب (آتش)
دہن میں آپ کے البتہ مجھکو حجت ہے
کمر کا بھید جو پوچھو میاں نہیں معلوم
میں۔ میں نے (میر)
نقاش دیکھ تو میں کیا نقش یار کھینچا
اس شوخ کم نما کا نیت انتظار کھینچا
مینھ۔ بر وزن فاع۔ (میر) ۲
صبح تک جاتا نہیں ہے مینھ آیا شام کا
اب بر وزن فع فصیح ہے۔ (رشاد)
خونباریٔ چشم تر تو دم لے
کھر جائیو مینھ ذرا تو تھم لے
ناپیدا (داغ)
آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا
مدعا یہ تھا کہ پیدا کر سکے ناپیدا کروں
اس جگہ ناپید فصیح ہے۔

ناگوارا ۔ فارسی میں یہ لفظ مستعمل ہے (کلیات)
کیے راست شہد سخن ناگوارا
کیے راست در غایت خوشگواری
اردو میں بھی کہا ہے (آتش)
تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوارا ہے
زمانے میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا
فصحا کی زبانوں پر اب اس جگہ ناگوار ہی ہے۔
ناخن سے کھودنا ۔ ناخن سے کریدنا (غالب)
پھر جگر کھودنے لگا ناخن
آمد فصل لالہ کاری ہے
ناؤ ۔ کشتی۔
ناڈس ۔ نام سے
قیس فرہاد کا نہیں کچھ ذکر
اب تو سودا کا باجتا ہے ناڈس
نپٹ ۔ بہت زیادہ (آبرو)
اندازسے زیادہ نپٹ ناز خوش نہیں
جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا
نت ۔ ہر وقت ۔ عورتیں نت نیا اور نت نئی
کی ترکیب سے بولتی ہیں۔
نجانے ۔ دیکھو ۔ جیوڑا ۔ اس جگہ کیا جانے
فصیح ہے۔
نچلی ۔ نیچے کی
نداں ۔ ہمیشہ (میر)
زمانے نے مجھ جرعہ کش کو نداں
کیا خاک وحشت سر خم کیا
نگر ۔ بستی ۔ آبادی ۔
(میر)
دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے
یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا
نمط ۔ مثل ۔ مانند ؎
ہے قطع رہ عشق میں اے ذوق ادب شرط
یاں شمع نمط سر ہی کے بل جائے تو اچھا
نمن ۔ مثل ۔ طرح ؎
پایا ہے جگ میں اسے ولی وہ سیلی منصور کو
جو عشق کے بازار میں مجنوں نمن رسوا ہوا
نہوڑانا ۔ جھکانا (آتش)
تواضع دشمن جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے
خم شمشیر معشوقوں کا نہوڑانا ہے گردن کا
نے ۔ نہ (آتش)
مژگان یار تیر ہیں ابرو کمان ہیں
نے اس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب
اکثر فصحا نے ترک کر دیا ہے
نیارا ۔ جدا ۔ الگ ۔ (حاتم)
جدا نہیں سب ستی تحقیق کر دیکھ
ملا ہے سب سے اور سب سے نیارا
نین ۔ آنکھ ۔
واچھڑے ۔ واہ رے ۔ دیکھو جھکڑا۔
وار ۔ باری (داغ)
کم نصیبی اس کو کہتے ہیں کہ میرے وار پر
دست ساقی سے ادھر شیشہ ادھر ساغر گرا
واں ۔ یاں (میر)
ہم چاہیں دل ملے وہ ملتے نہیں ہیں آنکھ
واں جام سے دہن نہاں ہے سبو پسند
فصحائے دہلی استعمال کرتے ہیں۔ لکھنؤ کے بعض شعرا

احتراز کرتے ہیں۔

ورے۔ قریب۔ نزدیک۔ پاس

وصلت۔ اس کی جگہ وصل مستعمل ہے (میر)

ہوش اُڑے تھے تو اڑے تھے خبر وصلت سے
نیند کیوں اُڑ گئی آنکھوں سے خبر کی صورت

ولے۔ مگر (ناسخ)

اے اجل ایک دن آخر تجھے آنا ہے ولے
آج آتی شب فرقت میں تو احساں ہوتا

ولیکن۔ (ناسخ)

داغِ فراق سے شبِ فرقت میں جلوہ گر
خورشید جلوہ گر ہے ولیکن سحر نہیں

وو، وہ (غالب)

ہیں پھر ان سے امید اور انھیں ہماری قدر
ہماری بات ہی پوچھیں نہ وو تو کیونکر ہو

(وو، کو قافیہ، تو کیونکر ہو ردیف)

وول۔ ویسا ؎

کیا کیا دیکھا نہ رنگ ہم نے اے ذوق
یوں بھی دیکھا جہاں کو وول بھی دیکھا

ووہیں۔ ووہی۔ وہیں۔ وہی (ناسخ)

گئے جو کوہ کو سودائے زلفِ یار میں ہم
تو ووہیں مار سیہ بن کے یارِ غار آیا

(مومن) ؎

وہ شام وعدہ جو آئے تو بیخود و سرمست
رہا وصال میں بھی ووہی انتظار مجھے

وہاں۔ دیکھو واں۔

وہی کی جگہ وہا فصیح ہے۔

وسے۔ وہ۔ (سودا)

وسے صورتیں الٰہی کس ملک بستیاں ہیں

دیا۔ یا (ناسخ)

بعد مدت سو گیا ہوں چین سے
یہ جنازہ ہے دیا گہوارہ ہے

ہاتھ پڑنا۔ ہاتھ لگنا۔ ہاتھ آنا۔ (عزت)

ہاتھ پر ہاتھ مرے دھر کے چلے آئے ساتھ
دیکھو طالع کی مدد آج مرے ہاتھ پڑے

ہاں، ناسخ نے بمعنی گھر کہا ہے ؎

اس کے ہاں آفتاب عارض سے
دن رہی آٹھوں پہر ہے رات نہیں

اب لکھنؤ میں اس معنی میں مستعمل نہیں۔ دیکھو یہاں۔

ہرتے پھرتے۔ چلتے پھرتے (مصحفی)

باغباں ہے مجھے کیا کام ترے گلشن میں
ہرتے پھرتے کبھی ایدھر بھی میں آجاتا ہوں

ہلنا۔ بالفتح متروک، اور بالکسر مستعمل ہے

تیغ تیری کا سرا شکر ادا کرتے ہیں
لبوں کو زخم کے دن رات میں ہلتے دیکھا

(چلتے۔ نکلتے۔ قلق)

ہمن۔ ہم۔ متروک ہے

ہیاں۔ یہاں۔ عوام کی زبان ہے

ہوئیگا۔ ہوئیگی۔ کی جگہ ہوگا۔ ہوگی مستعمل ہیں۔

ہیگا۔ ہے۔ (حاتم)

کہاں ہے سکندر کہاں ہیگا دارا

میں ہے گے۔ ہیں۔

یہاں۔ لکھنؤ میں بمعنی گھر ہے۔ دلی والے اس جگہ ہاں بولتے ہیں۔ (آبحیات) ایک صاحب کے ...ین ہائل کے ہاں شعرا کا جلسہ تھا۔

یہ ہی۔ کی جگہ یہی فصیح ہے

لیے۔ یہ فصحائے حال نے مندرجہ ذیل اصول قرار دیئے ہیں:۔

(۱) امر حاضر کے صیغوں میں ئیو یا جیو کا لفظ اضافہ کرکے اب نہیں بولتے۔ آئیو، اُٹھائیو، لیجیو، چلیو، دکھائیو، بیجیو وغیرہ کی جگہ آؤ، اٹھاؤ۔ جاؤ، چلو، دکھاؤ وغیرہ یا آنا۔ جانا، پینا، اٹھانا، چلنا۔ دکھانا، دینا۔ لینا وغیرہ مستعمل ہیں۔ تم وہاں آئیو کی جگہ، تم وہاں آؤ یا تم وہاں آنا بول چال میں ہیں۔ (شاد)

خونبار بھی چشم تر تو دم سے

گھر جائیو منہ ذرا تو تھم لے

۲ پہلے جمع مونث کے فعل کو الف نون اضافہ کرکے بولتے تھے۔ (ش • نصیر)

گھٹائیں چاند پہ سو بار آئیاں کہیں

اب آئیاں کی جگہ آئیں بولتے ہیں۔ ۳ جب ترکیب فارسی ہو جیسے تابع فرماں تو آخر لفظ کے نون کو بہ اعلان نون پڑھنا بولنا معیوب ہے۔ ۴ صحت لفظی کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو نور اللغات "اپنے قدم کی خیر منانا" ۵ ہندی صفت کو جمع لانا متروک ہے۔ (سودا)

لائم ہو گئیں دل پہ برہ کی ساعتیں کڑیاں

(کڑی) یہ آنکھیاں (آنکھیں)

کیوں میرے پی کے گلے کی ہار ہو پڑیاں

دٹیریاں ۶ فارسی کی جمع پہلے عموماً بولتے تھے اب صرف صفت یا اضافت کی حالت میں فصیح ہے۔

سودا غزل [illegible]

گل پھاڑ یہاں [illegible]

۷ بعض مصادر مثلاً آنا۔ پانا۔ جانا۔ ہونا وغیرہ کے مضارع کے صیغوں میں ایک واؤ زیادہ کرکے بولتے تھے۔ یعنی آدیں، پاویں۔ جاویں۔ ہودیں کہتے تھے۔ اب آئیں۔ پائیں۔ جائیں۔ ہوں بولتے ہیں۔ ۸ ماضی استمراری جمع مونث میں دونوں فعل جمع لاتے تھے جیسے عورتیں آتیاں ہیں۔ اب دوسرا فعل جمع لاتے ہیں جیسے عورتیں آتی ہیں۔ اور آتیاں، جاتیاں وغیرہ کا استعمال قطعاً ترک ہے ۹ دیجیئے، دیجئے۔ لیجئے۔ کیجئے وغیرہ کی ایک ی گرانا اور بروزن فعلن استعمال کرنا غیر فصیح ہے

تی چاہ کر سیر دشت کیجے

ہے ابر شراب ناب پیجے

۱۰ بتلانا۔ دکھلانا۔ بتانا۔ دکھانا کی جگہ غیر فصیح سمجھے جاتے ہیں ۱۱ جو لفظ خود جمع ہے اس کی جمع بقاعدۂ اُردو بنانا ناجائز ہے۔ جیسے احباب و اغیار کی جمع احبابوں و اغیاروں غلط ہے۔ ۱۲ "ہا" علامت جمع کی ہے اس کے استعمال سے فصحائے حال احتراز کرتے ہیں۔ مثلاً داغہائے عشق روشن ہو گئے کی جگہ میرے داغ عشق روشن ہو گئے کہیں گے ۱۳ آخر کلمہ کی یائے معروف کو مشدد استعمال کرنا۔ غیر فصیح ہے۔ جیسے (رسا)

کہوں کیا حال بیتابی دل کا

۱۴ جان۔ خون۔ دین۔ وغیرہ وہ الفاظ فارسی جو اُردو میں بہ اعلان نون بولے جاتے ہیں۔ جب ان کی ترکیب فارسی نہیں رہتی۔ بعض شاعر بہ اعلان نون ہی استعمال کرتے ہیں [illegible] اس [illegible] جائز [illegible]

کھوٹے [illegible] جونا [illegible]

اس باغ میں سنبل کو پریشان [illegible]

افشاں۔ خزاں۔ خنداں۔ دنداں۔ فغاں، کہکشاں گلستاں۔ مژگاں وغیرہ بالاتفاق بہ اعلان نون متروک ہیں۔ ۱۵ فارسی لفظ سے واؤ معروف۔ الف کلمۂ آخر اور یائے کلمۂ آخر کا گرانا معیوب ہے۔ واؤ اور الف کا گرانا متوسطین بھی معیوب سمجھتے تھے جیسے

(ع) پہلو میں دل مرا ہے یا سیماب

(ع) ادا اے یار تیری بھائی ہے

یائے آخر کلمۂ فارسی اکثر شعرا نے گرائی ہے (ناسخ)

قیس کی قیس جانے میں لیکن
وحشی ہوں آدمی کے جنگل کا

لیکن اب اکثر فصحائے حال ان حرفوں کے گرانے کو معیوب سمجھتے ہیں۔ ۱۷ سینکڑوں، ہزاروں لاکھوں وغیرہ کے ساتھ اسم واحد کا لانا جائز ہے ؎

تھی نہ امید رہائی کی دلِ ناسخ کو
لاکھ زنجیر ترے گیسوئے خمدار کی تھی

(تسلیم) ؎

خالِ مژگاں کے عشق سے دل میں
سینکڑوں داغ لاکھوں روزن تھا

لیکن جمع لانا فصیح ہے ۱۸ رشکِ گُل۔ رشکِ پری۔ غیرت ماہ۔ وغیرہ جن سے کنایۃً معشوق مراد لیتے ہیں۔ بغیر اشارے کے غیر فصیح ہیں۔ مثلاً محبت ہو گئی۔ اب رشکِ گل سے کی جگہ محبت ہو گئی اُس رشکِ گل سے فصیح ہے۔ لیکن دلربا۔ دلدار۔ یار وغیرہ کا استعمال بغیر اشارے کے فصیح سمجھا جاتا ہے ۱۹ لفظ ہر کو جمع کے ساتھ استعمال نہیں کرتے یعنی ہر علما نے کہا غلط ہے۔ ہر عالم نے کہا صحیح ہے ۲۰ نون اصلی کے ساتھ نون تنوین قافیے میں لانا جائز ہے۔ مثلاً قصداً کا قافیہ گردن (تسلیم)

قید اپنا وہ آپ پُرفن تھا
حلقۂ زلف طوقِ گردن تھا
عذر مانع نہ تھا کوئی تسلیم
ترکِ شعر و سخن بہ قصداً تھا

۲۰ مونث کے لئے علامت مصدری میں تبدیل کرنا ہونا وغیرہ کی جگہ کرنی، ہونی وغیرہ ناجائز ہے (ناسخ)

اگر دہلیز چھونے کی تجھے تعزیر دینی ہے
ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو پر

۲۱ مصادر فارسی کا استعمال متروک ہے۔ پسِ مُردن، بعدِ مردن کی جگہ پس مرگ، بعد مرگ کہتے ہیں ۲۲ تا۔ جب۔ جو، غرض کاش، گو کے ساتھ "کہ" کا اضافہ کرنا خلاف فصاحت ہے۔ ۲۳ جو شخص مر گیا ہو اس کے نام کے ساتھ صاحب کا لفظ لگانا معیوب سمجھا جاتا ہے۔ لقب کے ساتھ مضائقہ نہیں۔ ۲۴ لانا اور سمجھنا مصادر کے فاعل کے ساتھ لفظ نے کا نہ لانا فصیح ہے۔ یہ افعال تانیث و تذکیر وحدت و جمع میں مفعول کے تابع نہیں ہوتے۔ بلکہ فاعل کے تابع ہوتے ہیں۔ مثلاً میں یہ رسالہ لایا۔ میں سمجھا۔ (مذکر کے لئے) وہ کتاب لائی، وہ سمجھی (مونث کیلئے) ۲۵ الف ندا لگا کر الفاظ کا استعمال متروک ہے مثلاً دلا نا ہدا، ناصحا۔ واعظا فصحائے حال ان کے استعمال سے احتراز کرتے ہیں۔ ۲۶ آنا۔ جانا کے ساتھ جب سحر، صبح، رات، شام وغیرہ الفاظ ہوں کو، کا استعمال فصیح ہے۔ یعنی وہ رات آئے صبح گئے، کی جگہ وہ رات کو آئے۔ صبح کو گئے، فصیح ہے ۲۷ آؤ ہو، جاؤ ہو، پوچھو ہو وغیرہ کی جگہ آتے ہو

جاتے ہیں۔ پوچھتے ہو مستعمل ہیں۔ ۲۸ مصدر کی جگہ ماضی کا صیغہ استعمال نہیں کرتے۔ مثلاً آنا چاہیئے پھیرنا چاہیئے کی جگہ آیا چاہیئے۔ پھیرا چاہیئے۔ فصیح نہیں ہیں۔ (انیس)

کہتے تھے فاطمہؓ سے علیؑ گھر میں جو ہو دو
خالی کبھی فقیر کو پھیرا نہ چاہیئے

۲۹ رکھا، چکھا کے کاف کو مشدد بولنا فصیح ہے (ذوق) ؎

دبال دوش ہے اس ناتواں کو سر لیکن
لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کیلئے

اس قدر عرض کرنے کے بعد مجھکو یہ دکھانا ضرور ہے کہ اس لغت کی تالیف میں کن اصول و قواعد کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ تاکہ ماہرین فن کو اپنے خیالات کے اندازے میں مدد ملے۔

۱ اصل لغت کو شروع سطر اور جلی قلم سے اور اس ماتحت معنی۔ مرکبات۔ روزمرہ، محاورات مقولے، مثلوں کو کسی قدر خفی قلم سے لکھا ہے۔ مثلاً بات بات پر، بات بات میں۔ بات میں بات نکالنا۔ بات رہ جاتی ہے، وقت نکل جاتا ہے بات کی بات خرافات کی خرافات۔ وغیرہ وغیرہ

۲ ہر لفظ کے بعد اشارہ کر دیا ہے کہ یہ کس زبان کا لفظ ہے۔ اور جہاں کہیں کوئی لفظ، اصل معنی کے علاوہ اردو میں کچھ اور معنی دیتا ہے وہاں اصل زبان میں اس کے معنی اور جن معانی میں اس کا استعمال اردو میں ہوتا ہے لکھدیئے ہیں

۳ جو محاورہ خاص دہلی یا خاص لکھنو کا ہے یا لکھنؤ میں اور طرح اور دہلی میں اور طرح بولا جاتا ہے وہاں اشارہ کر دیا ہے۔ جیسے بات دینی آنا وغیرہ۔ ۴ ہر محاورہ کو فعل متعدی، اور فعل لازم کے ساتھ علیحدہ علیحدہ قائم کیا ہے۔ اور معانی سے لازم و متعدی کا فرق ظاہر کر دیا ہے

۵ جو محاورہ واحد اور جمع دونوں حالتوں میں معنا متحد ہے۔ اس کو واحد ہی قائم کر کے مثال دے دی ہے۔ اور جن محاورات میں بحالت جمع واحد سے معنی میں کمی زیادتی کا فرق ہو جاتا ہے۔ وہاں واحد اور جمع کو علیحدہ علیحدہ کیا ہے۔ جیسے بات بنانا۔ باتیں بنانا ۶ جن محاورات کے مصدر اصلی کے ساتھ کچھ اور مصدر ترکیبی کے ساتھ کچھ اور معنی ہوتے ہیں اُن کو علیحدہ علیحدہ قائم کیا ہے۔ جیسے بات آنا۔ بات بن آنا۔ بات بن پڑنا۔ بات بننا۔ بات اُڑانا۔ بات اُڑا دینا بات اڑ جانا۔ بات اُڑنا۔ ۷ تذکیر و تانیث کے متعلق اختلاف کی صورت میں دونوں کی سند مستند شعرا کے کلام سے لکھدی ہے۔ جیسے بار بسنت۔ ۸ الفاظ و محاورات کی نسبت مولف نے موجودہ زبان کا لحاظ رکھا ہے۔ ۹ صحت تلفظ کے واسطے اعراب دیدیئے ہیں۔ اور جہاں کہیں اعراب سے کام نہیں چلا۔ وہاں اعراب کے علاوہ اُس لغت سے زیادہ مشہور الفاظ میں وزن بتا دیا ہے۔ اور بعض مقامات پر شعر لکھدیئے ہیں۔ جیسے بغلی بچھونا ۱۰ اُردو میں مقولوں اور مثلوں کے علاوہ فارسی کے وہ مرکبات مقولے۔ اور مثلیں جو اُردو نظم و نثر کا جزو ہو گئی ہیں مع معانی لکھدیئے ہیں مثلاً بابیں ریش و فش۔

بہ تمنائے گوشت مردن بہ۔ بیراتِ عاشقاں
بر شاخِ آہو۔ بازی۔ بازی باریش بابا ہم بازی
وغیرہ وغیرہ ۱۱ املے کی صحت کا پورا لحاظ
کیا ہے۔ مثلاً بوالہوس۔ سجل وغیرہ۔ ۱۲ علمِ
ادب کے وہ نکات جن کا تعلق لغت سے ہے
حسبِ ضرورت لکھدیئے ہیں۔ ملاحظہ ہو:۔
(ب) اور (بے) کے فٹ نوٹ ۱۳ الفاظ
کی تحقیقات کرکے۔ اپنی رائے لکھدی ہے۔
ملاحظہ ہو:۔ بھولا۔ بھولا۔ بوالہوس ۱۴ الفاظ
مترادفہ کا نازک فرق ظاہر کردیا ہے۔ ملاحظہ
ہو:۔ بول چال کا فٹ نوٹ:۔ ۱۵ وہ انگریزی
الفاظ جو اکثر زبانوں پر آگئے اور اخبارات میں
پائے جاتے ہیں۔ لغت میں داخل کر دیے
ہیں۔ اور تذکیر و تانیث بھی لکھدی ہے۔
جیسے:۔ بابا لونگ۔ بال۔ بلٹی۔ بار۔ بابن لیٹ
۱۶ مندرجہ ذیل اشارات بنظرِ اختصار
قائم ہیں:۔

۱ ا۔ اُردو۔ ۲۔ انگ۔ انگریزی
۳۔ ت۔ ترکی۔ ۴۔ س۔ سنسکرت
۵۔ ع۔ عربی۔ ۶۔ عم۔ عوام کی زبان
۷۔ عو۔ عورتوں کی زبان۔ ۸۔ ف۔
فارسی۔ ۹۔ ق۔ قطعہ ۱۰ و۔ واوٗ
معروف کی ماقبل اُلٹا اور واوٗ مجہول کی ماقبل
سیدھا پیش دیا گیا ہے۔ جیسے:۔ بوٗ
بچھو ۱۱۔ ھ۔ ہائے مخلوط دوچشمی لکھی
گئی ہے۔ جیسے:۔ بھید۔ ۱۲۔ ی۔ یائے
یائے معروف گول۔ اور مجہول آڑی یا آدھی۔
بے نقط لکھی گئی ہے۔ جیسے خفی۔ آگ۔ پیچھے
۱۳۔ ”“ ” انورٹیڈ کاماز۔ اس کے
درمیان کی عبارت نقل کسی کے قول کی ہوتی ہے
۱۴۔ ـــہ۔ شعر۔ ۱۵ ( ) شاعر
کا تخلص یا کتاب کا نام۔ جملۂ معترضہ صحیح
لفظ۔ زبانِ حال کا لفظ۔ ۱۶۔ ؟ استفہام
۱۷۔ بالفتح۔ بفتحِ اوّل و سکونِ دوم۔ ۱۸
بالضم۔ بضمِ اوّل و سکونِ دوم ۱۹۔ بالکسر،
بکسرِ اوّل و سکونِ دوم ۲۰۔ الخ۔ الیٰ آخرہ
ختم تک۔ جہاں الخ لکھا جائے۔ اس کے
معنی یہ ہیں کہ بعد والے الفاظ چھوڑ دئے
گئے ہیں ❊

×

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



# الف

مُذکّر۔ عربی فارسی اُردو کی الف بے کا پہلا حرف علمِ حساب میں اکائی کے پہلے ہندسے کی صورت ہے۔ ابجد میں اس کا ایک عدد قرار دیا گیا ہے۔ یہ الف مختلف مقامات پر مختلف کام دیتا ہے۔

## عربی میں

۱۔ اسم کے بیچ میں آکر واحد کو جمع کر دیتا ہے جیسے تدبیر سے تدابیر۔ مسجد سے مساجد ۲۔ کبھی بیچ میں اور اوّل میں آکر جمع بناتا ہے۔ جیسے لطف سے الطاف۔ حکم سے احکام۔ ۳۔ کبھی اوّل اور آخر میں آکر جمع بناتا ہے۔ جیسے نبی سے انبیا۔ شقی سے اشقیا۔ ۴۔ ربط کے واسطے آتا ہے۔ جیسے حقّاً (حق ہے) یہ اُردو میں مستعمل ہے۔ مخصوص الفاظ کے ساتھ ۵۔ عربی سہ حرفی مادوں کے اوّل حروف کے بعد آکر مادے کو اسمِ فاعل بنا دیتا ہے۔ جیسے طلب سے طالب۔ ظلم سے ظالم ۶۔ عربی سہ حرفی مادّے کے اوّل آکر اسمِ فاعل یا صفتِ مشبہ میں مبالغہ اور زیادتی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے فضل مادّہ فاضل اسمِ فاعل افضل مبالغہ ۷۔ الف تنوین جس پر دو زبر ہوں جیسے تیراً، تہراً، آناً فاناً، یقیناً، مطلقاً ۸۔ عربی مادے کے آخر حرف سے قبل آکر فاعل کے فعل میں مبالغہ پیدا کرتا ہے۔ جیسے ستر سے ستار۔ قہر سے قہار ۹۔ بعض عربی اسما میں کبھی بشکل واؤ اور کبھی بشکل یا لکھا جاتا ہے مگر الف پڑھا جاتا ہے۔ جیسے مصطفٰے، زکواۃ۔ اور بعض جگہ فتحے کے اشباع سے پڑھا جاتا ہے اور نصف الف بطور اشارہ کتابت میں آتا ہے۔ جیسے اللہ۔ اسمٰعیل۔ رحمٰن، لہٰذا

## فارسی میں

۱۔ انحصار اور استیعاب کے لئے آتا ہے جیسے سراپا لبالب، سراسر ۲۔ ندا کے لئے آتا ہے۔ جیسے ناصحا ساقیا، خداوندا۔ بعض فصحا نے ندا کو ترک کر دیا ہے اور بجز خاص خاص الفاظ کے عموماً اس کا استعمال ناجائز سمجھتے ہیں، جیسے نگارا، صنما نہیں کہتے۔ مسیحا میں بعض

گانے میں غضب کملو بار دل کو بھاتی ہو
ہیرے کے دھلکے پر آ کہہ کے بلاتی ہے؟

آ میرے باپ کی بیٹی ہے تو پنجہ کرلے۔ مثل۔ بڑا حوصلہ ہے تو مقابلہ کرلے۔ کچھ دم ہے تو لڑ لو۔

آ بلا گلے لگ۔ آ بل مجھے مار۔ مفت کا جھگڑا اپنے سر لینے کی جگہ۔

آ بندھنا۔ ۱۔ آ کے بندھ جانا ۲۔ آکے جم جانا (ظفر)

لگا ہاں اس خیال آپ کا یوں تصور آ بندھا
اڑ کے پڑ جائے کسی کے جیسے تنکا آنکھ میں

آ بننا۔ مصیبت کا واقع ہونا۔ جان کا مصیبت میں پھنسنا
مصیبت پڑنا۔ آفت میں مبتلا ہونا (جرأت)

پردہ دل سے آخر آ پڑی ہمارے پر نہ رہے
کرنے پید کرتے ہیں ذکر کچھ ادا جنھیں تھا انکو شاید

آ بنی۔ مصیبت پڑ گئی۔ آفت آ گئی (رشک)

بنی جو اس نے جان تو غیروں پہ آ بنی
حالانکہ اک ہنسی تھی فقط امتحان نہ تھا

آ بی سر پڑا اپنے چھوڑ پرائی آس۔ مصیبت کے وقت انسان کو دوسرے کا سہارا نہ رکھنا چاہیے۔ خود دفعیہ کرنا چاہیے۔

آ بے۔ مذکر۔ تحقیر یا مذاق سے کسی کو بلانے کے لئے کہتے ہیں۔

اسے سو نتھے تیسری باری
کان پکڑ کے نکالی ماری

کسی کام کے کرنے میں جب ناکامی ہوتی ہے تو اس کی آخری تدبیر کے وقت کہتے ہیں۔ یہ مثل نصحا کے استعمال میں نہیں ہے۔

آپ لونڈے جا پے لونڈے کرنا (دہلی) جب کوئی خادمہ ... گزارہ کرتی ہے اور جیلا ... رالے میں دن تمام کرتی ہے ... دریں کہتی ہیں کہ تو ہمیشہ آپ لونڈے جا پے لونڈے کرکے دن تمام کرتی ہے۔

۱؎ لونڈی کا نام

آ بیٹھنا ۱؎ آ کے بیٹھ جانا (رند)

جذبۂ دل نے کیسا نہیں کھینچا
ہے بلا سے جو پاس آ بیٹھے

۲؎ جم کے بیٹھنا۔ (فقرہ) اب دیار لوگ آ بیٹھے دیکھیں کس کا منہ ہے جو اٹھا دے

آ بیل مجھے ٹھکوس نہیں نہیں تجھے ٹھکوسوں۔ مثل۔ (دیکھو آ بیل مجھے مار)

آ بیل مجھے مار۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی اپنے ہاتھوں مصیبت میں پڑے۔

آ پڑنا ۱؎ (دہلی) اگر پڑنا (آبحیات) ایک ٹہنی کو ... ٹوٹنے کے قابل سمجھ کر پاؤں رکھا۔ وہ ٹوٹ گئی میں نیچے آ پڑا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آ رہنا بولتے ہیں ۲؎ ٹپک پڑنا۔ (آبحیات) اگر قسمت سے ہوا چلی اور خود بخود کسی کی گود میں ثمر مراد آ پڑا تو آپڑا نہیں تو سوائے افسوس کے کچھ حاصل نہیں۔ (لکھنؤ میں اس معنوں میں آ جانا، آ گرنا، ٹپک پڑنا بولتے ہیں) ۳؎ آ موجود ہونا۔ آ جانا (شوق قدوائی)

کل تازہ کسی پہ اس زمیں پر
تاج کو آ پڑا ہے سر

۴؎ رک جانا۔ آ پھنسنا

... میں مرغ دیدہ مرے آنکھوں سے رو رو کر
کہ اب آ پڑے ہیں مردم آزاد کے ہاتھوں میں

۵؎ لازم ہونا۔ ضرور ہونا (غالب)

سچ آ پڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے
وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے

۶؎ آفت یا مصیبت پڑنا (فقرہ) ایسی غم پر کیا آ پڑی تھی جو یوں بے سر و سامان وطن سے نکل کھڑے ہوئے۔ ۷؎ واقع ہونا (غالب)

مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات
مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے

۸؎ متعلق ہونا۔ رجوع ہونا۔ (غالب)

کام اس سے آ پڑا ہے کہ جسکا جہان میں
لیوے (لے) نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

۹ - آ رہنا۔ (فقرہ) اب تو تمہارے قدموں کے نیچے آ پڑے ہیں۔ ۱۰ ذمہ ہو جانا (فقرہ) سارے گھر کا کام اس غریب پر آ پڑا ہے۔ ۱۱ ٹوٹ پڑنا۔ وارد ہونا (فقرہ) نادرشاہ کی فوج چند ہی روز میں ہندوستان پر آ پڑی۔

آ پڑوسن لڑ۔ مثل (عو) ہر وقت ہر کس و ناکس سے لڑنے پر آمادہ۔ حق ناحق فساد کرنے پر مستعد (فقرہ) کوئی کوئی ایسی ہیں کہ آ پڑوسن لڑ۔ ۲ چلتوں کے سر ہوتے ہیں، اور زبردستی کا جھگڑا مول لیتے پھرتے ہیں۔

آ پڑوسن کچھ سی ہو (عو) اپنی طرح اوروں کے لئے بھی مصیبت چاہنے کی جگہ بولتی ہیں۔

آ پکڑنا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ (مومن)

چھوڑ دے ہاتھ کیا پکڑتا ہے
حیا ابھی کوئی آ پکڑتا ہے

آ پہنچنا۔ پہنچ جانا۔ (ناسخ)

خاک پہونچے کوئے جاناں کو کا پہنچی گھٹا
کیا ہماری خاک اُڑانے میں قضا نے دیر کی

آ پھنسنا۔ ۱ پھنس جانا۔ فریب میں آنا ؎

آ پھنسوں میں بتوں کے دام میں لئی
درد یہ بھی خدا کی قدرت ہے

۲ جھگڑے میں پھنس جانا (فقرہ) تم بھی کہاں آ پھنسے۔

آ جانا۔ لازم ۱ آ چکنا (فقرہ) وہ صبح کو بمبئی سے آ گئے۔ ۲ شامل ہونا۔ (فقرہ) اس حساب میں وہ رقم بھی آ گئی جو آپ کی تحویل میں تھی۔ ۳ چلے آنا (فقرہ) کچھ کام تو نہیں تھا، یوں ہی آ گئے۔ ۴ ظاہر ہونا (فقرہ) غوطہ مارتے ہی کہاں سے کہاں آ گئے۔

آ پھنسنے کی بات ہے۔ جب کوئی شخص کہیں جائے، اور وہاں خلافِ طبیعت ٹھہرنا پڑے یا اور کوئی بات خلاف اپنی طبیعت کے کرنا پڑے تو یہ فقرہ کہتا ہے۔

آ ٹوٹنا، آ پڑنا، آ جانا۔

(اختر شاہ اودھ) سر پر اُس کے جو اک بلا ٹوٹی
وہ ستارے کی طرح آ ٹوٹی

آ جھانکنا۔ کبھی کبھی آ جانا۔ (فقرہ) تم تو مہینوں صورت نہیں دکھلاتے کبھی تو آ جھانکا کرو۔

آ چڑھنا۔ چڑھ بیٹھنا (انشا)

تاک جتنے تھے یہ ہوئے مبہوت
جس طرح آ چڑھے کسی پر بھوت
خون عاشق آ چڑھا آنکھوں میں اس قاتل کے آہ
کر سکے یوں ورنہ کب انشا خمار رنگ سرخ

آ چکنا۔ آ جانا۔ پہنچ جانا (طنزاً) آ چکا، آ چکے، یعنی نہیں آئے گا۔ نہیں آئیں گے۔ آنے کی اُمید نہیں کے موقعوں پر بولے جاتے ہیں۔

آ چلنا۔ آنے کے قریب ہونا ؎

اے زلفِ یار حضرتِ دل آ چلے ہیں پھر
اب دام سے نکل نہ جائیں کسی طرح

آ چھپنا۔ چھپ جانا۔ آ کر پوشیدہ ہو جانا۔

آ دبانا۔ آ دبا لینا۔ ۱ دبوچ لینا۔ پکڑ لینا (فقرہ) بلّی نے مرغی کو آ دبایا۔ ۲ حملہ کرنا (فقرہ) بخار نے آ دبایا۔

آ دلدّر کاندھے چڑھ بیٹھ۔ مثل۔ کاہل کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری تو وہ مثل ہے کہ آ دلدّر الخ یعنی خود دلدّر کو بلاتا ہے اس لئے کہ کاہلی ادبار اور نحوست کی نشانی ہے۔

آ دھمکنا۔ بے دھڑک چلے آنا۔

آ دیکھنا۔ ۱ آ کر دیکھنا۔ ۲ آزما لینا۔ تجربہ کرنا۔

آ ڈٹنا۔ موجود ہونا، آ کے ٹھہر جانا (شوق قدوائی)

مے پینے کو رند آ ڈٹے پھر
چلو چلو ابھی ہٹے پھر

آ رہنا۔ ۱ آ جانا۔ چلے آنا ۲ دستور ہونا۔ معمول ہونا (ناسخ)

آ رہی ہے تن پرستی حق پرستی کے عوض
گیا ہے گا دُخواری سے نشاں اسلام کا

۳ پھسل پڑنا۔ گر پڑنا۔ (فقرہ) رات کو مکان آ رہا۔

۴ جھک پڑنا ۔ (ناسخ)

پاؤں پر سرا رہا ہے ناتوانی سے جنوں
پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے

۵ آ برسنا [illegible] پے درپے آنا ۔ متصل چلے آنا (رندؔ)

آ رہی ہے قلقلِ مینا سے حق حق کی صدا
وہ بُتِ کافر ہوا ہے ساقیٔ میخانہ آج

**آسکنا** ۔ پہنچ سکنا (ناسخؔ)

ہوں جاں بلب مگر نہیں آسکتی ہے اجل
ظلمت کدہ سے ایسی دہلتی ہے ہجر میں

**آسمانا** ۔ حلول کرنا ۔ کسی چیز کے اندر سما جانا (سوداؔ)

چڑھاتا ہے مرا منھ میں نے کس کو کچھ کہا یارو
ارے کوئی بڑا شیطان تجھ میں آسمایا ہے

**آکھٹکنا** ۔ کھٹکنے لگنا (ذوقؔ)

دل میں نشترِ نگہِ یار کا آ ہی کھٹکا

**آگرنا** ۔ جمع ہو جانا ۔ اکٹھا ہو جانا ۔ ٹوٹ پڑنا ۔ (فقرہ) دُکان کھلتے ہی زمانے بھر کے شرابی آگرے ۔ ۲ گر پڑنا ۔ (فقرہ) رات کو ایک آدمی کنوئیں میں آگرا

**آگھیرنا** ۔ گھیر لینا ۔ (داغؔ)

کار سرکار نے جو آگھیرا
قدم اُکھڑ اُکھڑ کے رہ گیا میرا

**آلپٹنا** ۔ لازم ۱ آکے ملنا ۔ (فقرہ) پہلے ان سے ملے پھر مجھ سے آلپٹے ۔ ۲ گھیر لینا ۔ سر ہو جانا ۔ لپٹ جانا ۔ (فقرہ) خدا جانے یہ بلا کہاں سے آلپٹی

**آلگنا** ۱ قریب تر ہونا ۔ پہنچنے کے قریب ہونا ۔ (بحرؔ)

کیا پیر ہو کے نشہ میں ڈوبے ہوئے رہیں
کشتیٔ عمر گور کنارے سے آلگی

۲ ۔ گھات میں بیٹھ رہنا ۔ تاک میں رہنا (فقرہ) چور شام ہی سے آلگا ۳ پڑ جانا ضرب پہنچانا (فقرہ) انھوں نے جان کے نہیں مارا غلّہ لگایا تھا چڑیا پر تمہارے آلگا

**آلینا** ۔ ۱ پاس آنا ۔ پہنچ جانا ۔ (مومنؔ)

خضر نے گم کردہ رہ کو آلیا
حاصلِ مطلب نے مطلب پالیا

۲ گھیر لینا (فقرہ) ڈاکوؤں نے سرِ راہ آلیا ۔ ۳ دبا لینا (جرأتؔ)

تجھ میں کچھ طاقت نہیں ہے اُسے لانا تو لاؤ
ورنہ غش اب کوئی دم میں مجھے آلیتا ہے

۴ پکڑنا (فقرہ) میں دُور نکل گیا تھا ۔ اُس نے پیچھے سے دوڑ کر آلیا ۔

**آمرنا** ۔ آجانا (شوقؔ قدوائی)

خدا جانے تو کس ہوا میں پھرا
کہاں جا رہا تھا کہاں آمرا

**آملنا** ۔ آکر ملنا ۔ ملاقات کرنا (رندؔ)

یا رب مجھے بلائے وہ یا آپ آملے
مطلب برآئیں دل کے مرا مدّعا ملے

۲ قالب اور صورت بدل کے کسی کے رنگ میں مل جانا ۔ (گلزارِ نسیم)

جیا د سے بنی وہ آدمی زاد
انسانوں میں آملی پری زاد!

۳ چیزوں کا باہم ہو جانا (شعورؔ)

لذّت میں کیا کہوں مجھے اس دن کیا ملی
شمشیرِ یار میرے گلے سے جو آملی

**آموجود ہونا** ۔ پہنچ جانا ۔ یکایک آجانا

**آنکلنا** ۔ بے قصد چلا آنا ۔ اتفاق سے چلا آنا ۔ (رندؔ)

تھا قصدِ حرم الفتِ بُت دیر میں لائی
آنکلا کدھر کو میں ارادہ تھا کدھر کا

۲ آجانا ، چلے آنا (رندؔ)

راہ پر آپ کا اجارہ کیا
ہم بھی آنکلیں گے گلی ہی تو ہے

**آب** (ف ۔ سنسکرت میں آپ) مذکّر ۔ اربعہ عناصر سے ایک عنصر کا نام ۲ پانی ۔ جیسے آبِ چاہ ۔ آبِ باراں ۳ پسینہ جیسے آبِ خجلت ۔ آبِ ندامت ۴ ۔ آنسو جیسے چشمِ پُرآب

۵ عرق - جیسے آبِ انار - گلاب ۶ - وہ گاڑھا پانی جو کسی اناج کو جوش دے کر نکالتے ہیں - جیسے آبِ مونگ -
۷ شراب ۔

آبِ حیات بن گئی ناسخ شرابِ صاف
جو اس نے جام آب سے اپنے لگائے ہونٹ

۸ وہ فیض مواد جو پھپھولے اور چھالے سے نکلتا ہے (ناسخ)

آبلوں سے پائے مجنون جو ٹپکا آبِ گرم
بہہ گیا کوئی کوئی خارِ مغیلاں گل گیا

۹ - وہ پانی جو کسی چیز کو جوش دے کر چھان لینے سے نکلتا ہے - یا کسی چیز کو پانی میں مس کر کے نکالتے ہیں - شیرہ ۔

ذوق زیبا ہے جو ہو ریشِ سفیدِ شیخ پر
دمہ آبِ بنگ سے مہندی لئے گلرنگ سے

۱۰ پھل کا قدرتی پانی جیسے آبِ تربز ۱۱ مونث - صفائی، چمک - دمک - رونق - روشنی جیسے آبِ الماس - آبِ دُر آبِ گوہر - آبِ زمرد - آبِ یاقوت ۱۲ مونث دھار کی تیزی - باڑھ ۔

دانت تیرے دیکھتے ہی ہوگیا ناسخ شہید
ہائے کیا ان موتیوں میں آب ہے شمشیر کی

۱۳ مونث - تازگی - طراوت (رشید)

تیرے رخسار کو کس چیز سے دیجے تشبیہ
گل میں یہ آب نہیں شمع میں یہ تاب نہیں

آب آب - صفت گھلا ہوا (نسیم)

سنبہ کیا شگاف رُلایا انھیں بھی خوب
دھوئیں کہ دیں جگر آب آب سے

آب آب کر مر گئے سرہانے دھرا رہا پانی - مثل وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی قومی محاورہ کے خلاف بولنے سے نقصان اُٹھائے - ایک بیٹے نے کابل میں فارسی زبان سیکھی اتفاق سے گھر میں آکر بیمار پڑا نزع میں آب آب کہہ کر پانی مانگا تھا - پانی سرہانے رکھا رہا گھر والے زبان نہ سمجھنے کی وجہ سے پانی نہ دے سکے - نتیجہ یہ ہوا کہ بیٹا پیاسا مر گیا
آب آب کرنا - شرمندہ کرنا - خفیف کرنا (جلیل)

چھلک چھلک کے ترے جام مے نے ساقی
ستم کیا مری توبہ کو آب آب کیا

آب آب ہونا - پانی پانی ہونا (اصغر)

ہوس نہ رونے کی رہ جاتی خوب رو لیتے
یہ آرزو تھی کہ دل آب آب ہو جاتا

۲ پسینے پسینے ہونا - عرق عرق ہونا - (رشک)

ہمارے رونے نے وہ توں کی آبرو کھوئی
چمن خجل ہے جُدا گنگ آب آب ہُوا

۳ - شرمندہ ہونا - خجل ہونا (صبا)

یہ آب آب ہوئے انفعال سے صیاد سے
کہ ترن پہ ہر شکن ہو مشک کا داغ نہ ہوا

۴ نرم ہونا - پگھلنا - (امیر)

دل ہوا آہن کا میری بیکسی پر آب آب
تیغ جب آئی گلے تک موجِ دریا ہوگئی

آب آ جانا - جلا آ جانا - چمک آ جانا - (سرور)

خاکساری سے بڑھی دل کی صفا
خاک سے آئینہ میں آب آ گئی

۲ تیزی آ جانا - باڑھ چڑھ جانا - (فقرہ) سلی پر لگنے سے چاقو میں آب آ گئی ۳ رونق آ جانا (شوق قدوائی)

عشق میں یوں تو نہیں خاک بھی رو لیکن
میرے چہرے پہ کچھ آ جاتی ہے آب آنکھوں سے

آبِ آتش رنگ - (ف) مذکر - شرابِ سُرخ ۲ اشکِ خونیں
آبِ آتشیں - (ف) مذکر شراب - (آتش)

مبارک کشتیاں مے کی بُتانِ ہند کو ہر دم
جہازوں میں فرنگستاں سے آبِ آتشیں آیا

۲ اشکِ خونیں -
آب آمد تیمم برخاست (ف) مثل، اصل موجود ہے تو فرع کی کیا ضرورت ہے - اور کبھی مذاق میں بغیر لحاظ اصلیت کے بھی بولتے ہیں۔
آبِ آہن - (ف) مونث - وہ چمک جو بجھاؤ دینے سے لوہے پر آ جاتی ہے - جوہر -

**آب آہن تاب** (ف) مذکر۔ وہ پانی جس کو لوہا گرم کرکے بجھایا ہو۔

**آب آئینہ** ۔ (ف) مونث۔ آئینہ کی چمک ۔ جلا ۔ صفائی

**آب اذر** (ف) کنایۃً ۔ سُرخ شراب۔

**آب انگور** ۔ (ف) مذکر۔ انگور کا عرق ۔ شرابِ انگور (رِند)

آب انگور میکشوں پہ ہے بند
محتسب کس طرح یزید نہیں

**آب اُتر جانا** ۔ چمک گھٹ جانا ۔ (فقرہ) رکھے رکھے موتیوں کی آب اُتر گئی۔

**آب ارغوانی** (ف) مذکر۔ شراب سرخ ۔ سرشک خُم

**آب از سر گزشت** ۔ (ف) اشارہ یا کر اپنے آنسوؤں کے پانی میں ڈوب گیا۔ بے حد حوادث اور آفات کا آجانا۔

**آب اُڑنا** ۔ چمک جاتی رہنا۔

**آب باراں** (ف) مذکر۔ مینھ کا پانی۔

**آب بقا** ۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ پینے سے قیامت تک موت نہیں آتی ۔ اور جس کے اثر سے مردہ بھی جی اُٹھتا ہے ۔ آب حیات ظلمات میں ایک چشمے کا نام ہے جس کے پانی کی یہ تاثیر مشہور ہے کہ حضرت خضر اور حضرت الیاس نے اُس پانی کے پینے سے عمر ابد حاصل کی اور یہ بھی مشہور ہے کہ سکندر اس چشمے سے محروم واپس آیا۔

**آب بگڑنا** ۔ چمک جاتی رہنا۔ جلا جاتی رہنا۔ ماند ہونا۔ (فقرہ) بار بار چھوتے سے لچکے کی آب بگڑ جائے گی ۔ (دہلی) ۲ دھار کُند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ (فقرہ) اُسترا چھوؤ آب بگڑ جائیگی لکھنؤ میں ان معنوں میں آب جاتی رہنا کہتے ہیں۔

**آب پاش** ۔ (ف ۔ اسم فاعل ترکیبی) مذکر۔ پانی چھڑکنے والا ۔ سقا (رِند)

کرتے تھے آب پاش مکرر زمیں کو تر

**آب پاشی** (ف) مونث ۱ چھڑکاؤ پانی کا ۔ (اسیر)

غم دور کرے شراب پاشی
ہُشلائے یہ گرد آب پاشی

۲ (اردو) نہر کے محکمے کا نام ۳ کھیتوں میں پانی دینا سینچنا (نمبر ۱ و ۲ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

**آب پاشی کی** ۔ (دہلی) دم دبا ۔ غڑپ دبا ۔ لکھنؤ میں اس جگہ چھینٹا دیا کہتے ہیں۔

**آب پیکاں** (ف) گانسی کی باڑھ ۔ تیزی ۔

**آب تاب** ۔ مونث۔ آرائش ۔ رونق ۔

**آب تلخ** ۔ (ف) مذکر۔ شراب ۔ تیزاب ۔ کھاری پانی سمندر

**آب تبر** ۔ مونث ۔ آب پیکاں

**آب تیغ** (ف) تلوار کی تیزی ۔ کاٹ

**آب جاتی رہنا** ۔ چمک جاتی رہنا ۔ جلا مٹ جانا (ذوق)

مت ڈھلک مژگاں سے اب تو اے سرشکِ آبدار
مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب

۲ دھار کُند ہو جانا ۔ (فقرہ) چار دن میں چاقو کی آب باقی رہی

**آب جاری** (ف) صفت ۔ بہتا ہوا پانی

**آبجو** ۔ (ف) (بلا اضافت آب) مونث ۔ ندی ۔ نہر (آتش)

تشنۂ دیدار ہیں کس آتشیں رخسار کے
آبجوئیں مثل آئینہ مصفا ہو گئیں

۲ (آب کی اضافت سے) ندی کا پانی ، نہر کا پانی ۔ (آتش)

چشم خنداں سے بہہ نکلا خنداں ہر ایک
بوئے خوں آتی ہے اس باغ میں آب جو سے

**آبکوش** ۔ (ف بلا اضافت) مذکر۔ یخنی ۔ گوشت کا عرق

**آب چڑھنا** ۔ (دہلی) صیقل ہونا ۔ صاف ہونا ۔ جلا ہونا ۔ باڑھ ہونا ۔

**آب چڑھانا** ۔ (دہلی) صیقل کرنا ۔ صاف کرنا ۔ جلا دینا ۲ باڑھ رکھنا ۔ ہتھیار چلانا ۔

**آب چشم** ۔ مذکر (ف) آنسو (سودا)

ہوئے ہیں جس طرح ہم غرق آب چشم میں یہ
بھلا اے ابر یوں دریا میں تو تو ڈوب ہم دیکھیں

**آب چو از سر گزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست** (ف) مثل (جب پانی سر سے اونچا ہو گیا تو چاہے ہاتھ بھر اونچا ہو چاہے بانس بھر) جب مصیبت یا بدنامی حد سے بڑھ گئی تو اس کا اب اتنا ہی ہونا یا اس سے بڑھ جانا دونوں برابر ہیں۔

**آب حرام** (ف) مذکر۔ شراب (بحر)

کیوں مال منسیاں میں نہیں ہے تو نگرد
آب زر د گہر ہے کہ آب حرام ہے

**آب حیات** (ف) مذکر (دیکھو آب بقا) ۲ اکبر بادشاہ نے اپنے پینے کے پانی کا نام آب حیات رکھا تھا (تذکرہ آبحیات) بادشاہ جب اُس مقام پر پہنچے تو اس لئے ٹھہرتے کو ایک بہانہ ہو وہاں آب حیات مانگا۔ اور پانی پی کر دیکھتے ہوئے چلے گئے۔

**آب حیواں** (ف) مذکر۔ آب بقا (ناسخ)

خط سے دُھوئی ہوگئی مِس کے دہن کی آب تاب
خضر کے فیض قدم سے آب حیواں بڑھ گیا

**آب خاصہ** مذکر۔ امیروں اور رئیسوں کے پینے کا پانی ۔

یہی ہے عاشقوں کا آب خاصہ
ظفر پیتے ہیں وہ دل کا لہو خاص

**آب خجلت۔ آب خجالت۔** مذکر ۔ وہ پسینہ جو شرم سے آئے (بحر)

ہیں سیہ رُو اپنے خالق سے جو نعمت مانگتا
اپنا منہ دھونے کو پہلے آب خجالت مانگتا
(صبا)

وہ موتیوں کو ملاتے ہیں اپنے دانتوں سے
غریق آب خجالت نہ جوہری ہو جائے

**آب خضر** (ف) مذکر۔ آب بقا۔ وہ پانی جس کو پی کر حضرت خضر کی دوامی زندگی مشہور ہے۔

**آب خنجر** (ف) مذکر۔ خنجر کی تیزی۔ کاٹ ۔

**آبخورا**۔ (فارسی میں آبخور۔ آبخوارہ) مذکر۔ پانی پینے کا چھوٹا سا مٹی کا برتن علی العموم مٹی کا ہوتا ہے لیکن تانبے پیتل پھول چاندی وغیرہ کا بھی ہوتا ہے۔

**آبخورے بھرنا**۔ آبخوروں میں دودھ یا شربت بھر کر نیاز دلانا (عورتیں بچوں کے لئے مانتی ہیں۔ اور مراد برآنے پر نیاز دلاتی ہیں)

**آبدار**: بادشاہوں اور امیروں کے یہاں کا وہ شخص جس کو پانی رکھنے اور پلانے کی خدمت سپرد ہو (ذوق)

مہرداروں میں تمسخر سے ایک ہی ناچیز عقیق
آب داروں میں تمسخر سے ایک ہے ادنی گوہر

۲ چمکیلا (فقرہ) کیا آبدار اطلس ہے۔ ۳ دھار دار۔ تیکھا (داغ)

سُنا ہے تیغ کو قاتل نے آب دار کیا
اگر یہ سچ ہے تو بے شبہ ہم پہ وار کیا

۴۔ لطیف۔ نفیس (آتش)

کمال شہرۂ حسن حبیب سُنتا ہوں
ڈھلا ہوا کوئی مضمون آب دار نہ ہو

**آب دار خانہ** (ف) مذکر وہ مکان جس میں امیروں، اور بادشاہوں کے پانی پینے کا سامان رہتا ہے۔

**آبداری**۔ (ف۔ مؤ۔ مصدری ہے) مونث۔ آبدارخانہ کی خدمت ۲ باڑھ۔ تیزی۔ (ذوق)

کرے ہے کام تیغ یار کس کس آبداری سے
دکھاتی اپنی گلکاری ہے کیا زخم کاری سے

۳ چمک۔ دمک۔ جلا۔ (منیر)

کمخواب کا تھان بھی ہے بھاری
زربفت کی جس میں آب داری

۴۔ طراوت۔ لطافت خوبی (بحر)

گو آبداریوں پہ ہے سبزہ ہوا کرے
مصری کے کیا ہیں طوطی شکر شکن کے پاؤں

**آب دانہ**۔ (دیکھو آب و دانہ)

**آب دان** (ف) مذکر۔ تالاب۔ پانی کا برتن۔

**آب دُر**، (ف) مونث۔ موتی کی چمک۔ جلا۔

**آبدست** (ف۔ فس) مذکر۔ پانی سے پاکی۔ استنجا ۲ اُردو میں وہ پانی جس سے قضائے حاجت کے بعد طہارت کی گئی ہو۔ اس جگہ آب دست کا پانی زیادہ کہتے ہیں (رشک)

کیفیت اور اور تر سے میکدے میں ہے
آب عنب کو جانتے ہیں آبدست مست

یہ لفظ لکھنؤ میں بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے۔
آب دست کا بھی سلیقہ نہیں ہے۔ بڑا بدسلیقہ ہے۔

**آبدست کرنا یا لینا** ۔ استنجا کرنا ۔ طہارت کرنا ۔ قضائے حاجت کے بعد بدن دھونا ۔ (محشر)

حج کرکے آئیں بڑھ گئی گوہر کی آبرو
اب آبدست لیتی ہیں موتی کی آب سے

**آبِ دنداں** ۔ (ف) مونث ۔ دانتوں کی چمک

**آبِ دہن** ۔ (ف) منھ کا لعاب ۔ کلی کا پانی ۔

**آبِ دیدہ** (ف) مذکر ۔ آنسو ۔ (آتش)

محو نا شام دیکھ کس طرح نہ طالع پست
بلند سر سے مرے آبدیدہ ہونا تھا

**آبدیدہ** (بغیر اضافت آب) صفت روانسا ۔ وہ شخص جس کی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوں ۔ رو دینے پر آمادہ ہو ۔ وہ شخص جس کی آنکھیں ڈبڈبائی ہوں ۔ (رہنا ۔ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ)

نزع کے وقت دکھایا مری الفت نے اثر
آبدیدہ وہ ہوئے دیکھ کے حسرت میری

**آبِ دُر** ۔ مونث موتی کی چمک ۔

**آب دینا** ۔ کسی دھار والی چیز کو سان پر لگانا یا پتھر پر تیز کرنا (ظفر)

اگر دیتا ہے اپنی تیغ کو وہاں آب وہ قاتل
تو جانبازِ محبت جان سے یاں ہاتھ دھوتے ہیں

۲۔ سینچنا (میر حسن)

عبادت سے اس کشت کو آب دو
کہ واں جا کے خرمن بھی تیار لو

۳۔ چمکانا ۔ جلا دینا (ذوق)

دانۂ اشک کو دی عشق نے میرے وہ آب
جو اُسے دیکھتا ہے صاف گہر جانتا ہے

**آبِ رحمت** (ف) مذکر ۔ استعارہ ہے رحمت سے ۔ (داغ)

سیہ کار دل کا دل بھی ہے مثالِ مہرِ نورانی
کہ داغِ تیرگی دھوتا ہے آبِ رحمتِ باری

**آب رسیدہ** (ف) صفت ۔ اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو پانی سے بھیگ کر خراب ہو جائے ۔

**آب رکھنا** ۔ باڑھ دار ہونا (رشک)

آب رکھتی ہے بسانِ دمِ شمشیر چھری

۲۔ خوب صاف ہونا ۔ چمکیلا ہونا ۔ (غافل)

رکھتے ہیں آب ایسی موتی سے دانت تیرے
مٹی میں مل گیا ہے جن کی چمک سے ہیرا

**آب رکھوانا** ۔ باڑھ رکھوانا ۔ (غافل)

تشنگی سے عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام
نیمچے پر اپنے اک دن آب تو رکھوائیے

**آبِ رواں** ۔ (ف) کنایۃً گھوڑا مذکر (اردو) ایک قسم کا باریک کپڑا ۔

جان صاحب یہ فقط دیکھنے کا کپڑا ہے
خاک چلتا ہے یہ کیا آبِ رواں ہوتا ہے

۲۔ (ف) جاری پانی (محسن)

کیاری ہر ایک اعتکاف میں ہے
اور آبِ رواں طواف میں ہے

**آبِ زر** (ف) مذکر ۔ وہ پانی جس میں سونا ۔ چاندی حل کیا ہو ۔ نقاشی یا کتابت میں کام آتا ہے ۔ (آتش)

لکھا جو نامۂ شوق اس ستمگر کو میں بھی
تحریر اس کو خامہ بآبِ زر نہ کرتا

**آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے** جو بات اچھی اور قابلِ قدر ہو اس کی نسبت کہتے ہیں ۔ (لا اعلم)

لکھا ہے آبِ زر سے بوعلی نے
کہ سونے سے مسافر کو خطر ہے

**آبِ زمزم** ۔ (ف) آب، پانی زمزم ۔ ٹھہر ٹھہر ارک جا زمزم ۔ اس کنوئیں کا نام ہے جو بیت اللہ میں ہے) زمزم کا پانی ۔ مسلمان زمزم اور اس کے پانی کو متبرک جانتے ہیں ۔

**آبِ زلال** ۔ (ف) مذکر ۔ صاف شفاف پانی ، میٹھا پانی ۔ نتھرا پانی ، کسی بھیگی ہوئی دوا کا پانی

**آبِ زن** ۔ (ف) مذکر ۔ وہ ظرف جس میں دواؤں کا جوش کیا ہوا پانی بھر کر مریض کو اس میں بٹھاتے ہیں ۔

**آبِ زندگانی** ۔ آبِ زندگی ۔ (ف) مذکر ۔ آبِ بقا ۔

(ذوقؔ) بوسۂ لب لے کو دے گا اک حسین سبزہ رنگ
خضر آبِ زندگانی سے بھرے گا جامِ رنگ
(بحرؔ)
کیا عجب چھلکے ضعیفوں کا جوابِ زندگی
کاسۂ سر میں ہے عالم سب عمرِ معمور کا
**آبِ زیرِ کاہ** (ف) وہ پانی جو گھاس کے نیچے چھپا ہو (آتشؔ)
فریب کو دلِ اہلِ صفا میں راہ نہیں
وہ دشت ہے یہ جہاں آبِ زیرِ کاہ نہیں
۲ صفت۔ (مجازاً) مکّار۔ دغا باز۔ ظاہر میں اچھا باطن میں خراب۔ (بحرؔ)
آبِ زیرِ کاہ ہے صیاد اے مرغانِ باغ
چاہیئے پرہیز سے کبھی خوف و خطر برسات میں
۳ (مجازاً) مکر، فریب۔ (ناسخؔ)
سوائے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں
وہ کون جا ہے جہاں آبِ زیرِ کاہ نہیں
**آبِ سبیل**۔ (ف) وہ پانی جو پیاسوں کے لئے سرِ راہ رکھتے ہیں۔ اور ثواب کیلئے مُفت پلاتے ہیں۔
**آبِ سُرخ** (ف) مذکر۔ شراب۔ اشکِ خونیں۔
**آبِ سیاہ** (ف) مذکر۔ کنایۃً شراب
**آبشار**۔ (ف) آب۔ پانی۔ شار۔ اونچی کھلی ہوئی راہ، مونث۔ پانی کی چادر۔ جھرنا۔ وہ پانی قدرتی بہتا ہوا جو کسی اونچی جگہ سے گرے (نوازشؔ)
خیالِ قامتِ بالا میں ہیں رواں آنسو
بڑی بلندی سے یہ آبشار گرتی ہے
**آبِ شرم** (ف) مذکر۔ شرمندگی کا پسینہ
**آبِ شمشیر**۔ مذکر۔ آبِ تیغ
**آبِ شور**۔ مذکر۔ کھاری پانی۔ سمندر کا پانی
**آبِ شیریں** (ف) میٹھا پانی
**آبِ شورہ** (بلا اضافت آب) (صحیح لفظ افشرہ ہے) مذکر شکر اور لیموں کا عرق پانی میں ملا کر شربت بناتے ہیں۔

**آبِ عنب** (ف) مذکر۔ انگوری شراب
**آبکار**۔ (ف) مذکر شراب فروش۔ کلال۔
**آبکاری** (ف) مونث ۱ وہ کارخانہ جس میں شراب کھنچے اور بکے۔ ۲ وہ محکمہ جس میں مسکرات کا محصول لیا جائے
**آب کر دینا**۔ پانی کر دینا۔ گھلا دینا۔ (آتشؔ)
عتابِ یار سے رنگِ رُخِ مریخ اُڑتا ہے
نگاہِ خشمگیں کرتی ہے زہرہ آب رستم کا
**آبکش** (ف) صفت، سقا۔ کنوئیں سے پانی نکالنے والا
**آبکشی**۔ کنوئیں سے پانی نکالنے کا کام (منیرؔ)
حسین ایسے ہیں سقے کہ وقتِ آبکشی
فروغِ عکس سے یوسف نشیں بنا ہر ڈول
**آبِ کوثر**۔ کوثر بہشت میں ایک مشہور نہر ہے۔
**آبِ کوثر سے زبان دھو ڈالنا**۔ کمال طہارت کرنا (قدرؔ)
آبِ کوثر سے ذرا اپنی زباں دھو ڈالیئے
شاہ دو کس منہ سے کرتے ہو بیانِ کوئے دوست
**آبِ گریہ** (ف) مذکر۔ آنسو (ظفرؔ)
جس طرح پانی پہ تیرے کوئی تنکا اس طرح
آبِ گریہ میں ہمارا تنِ لاغر تیرا
**آبِ گُل**۔ (ف) مذکر، عرقِ گلاب۔ آ
**آبِ گلرنگ**۔ **آبِ گلگوں**۔ (ف) سرخ شراب۔
**آبِ گوشت**۔ (ف) مذکر یخنی۔ شوربا۔
**آبگینہ**۔ (ف۔ آب۔ گینہ۔ کلمۂ نسبت) مذکر شیشہ۔ کانچ بلور۔ آئینہ۔ ۲ الماس۔ ۳ شراب انگوری ۴ کنایۃً عاشق کا دل۔
**آبگینۂ فانوس** (ف) مذکر لالٹین کا شیشہ
**آبگیر**۔ (ف) مذکر حوض۔ تالاب (بشیرؔ)
اپنے رونے ہی رہتے صحرا میں
گوشے گوشے میں آبگیر ہوئے
**آب مٹا دینا**۔ رونق کھو دینا۔ (بحرؔ)
مٹائی موتیوں کی آب اس کے دانتوں نے
اُڑا دیا لبِ رنگیں نے رنگ لاؤں کا!

**آب مٹ جانا** - آب و تاب جاتی رہنا۔ رونق جاتی رہنا (فقرہ) بھاپ پڑنے سے آئینہ کی آب مٹ گئی۔

**آب مرواریدؔ** (ف) مونث۔ موتیوں کی چمک ۲ مذکر موتیابند۔ آنکھ کا ایک مرض (منیرؔ)

حسرتِ گوہرِ تحفہ میں بسکہ گریاں ہے مدام
ہے مرضِ چشمِ صدف میں آبِ مروارید کا

**آب مروّق** (ف) مذکر، صاف پانی۔ نتھرا ہوا عرق۔

**آب مژہ** (ف) مذکر۔ آنسو۔

**آب منجمد، آب بستہ** - (ف) مذکر۔ ژالہ۔

**آب مے** - (ف) مذکر۔ شراب۔ (صبا)

آب مے پر عکس روئے ساقیِ پُرنور ہے
جام آتا ہے نظر آئینۂ تصویرِ صبح

**آب نائے** - (ف- پانی کی راہ) مونث۔ جغرافیہ کی اصطلاح میں وہ چھوٹا سا قطعہ خشکی کا جو دو بڑے قطعات آب کو ملائے

**آب ندامت** - (ف) مذکر۔ آبِ خجلت۔

**آب نقرہ** - (ف) مذکر۔ ۱ پارہ ۲ (اردو) چاندی کا پانی۔ چاندی کا ملمع۔ چاندی کا گلٹ

**آب نے** - (بلا اضافت آب۔ ترکیب مقلوب ہے۔ نے آب) مؤنث۔ نیچے کا وہ حصّہ جس کے ایک سرے پر چلم رہتی ہے اور دوسرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے۔ نیچے کی وہ نگالی جس پر چلم رہتی ہے (فقرہ) آب نے بڑی ہے اس وجہ سے حقہ بولتا نہیں۔

**آب نیساں** - (ف۔ نیساں۔ رومی) ساتویں مہینے کا نام) وہ بارش جو نیساں کے مہینے میں ہوتی ہے۔ موسم بہار کی بارش۔ مشہور ہے کہ اس بارش سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں اور بانس میں تباشیر جس کو بنسلوچن کہتے ہیں۔

**آب و تاب** (ف) مونث، ۱ چمک دمک۔ روشنی (صبا)

عیاں جو یار کے دانتوں کی آب و تاب ہوئی
غریقِ سیلِ فنا موتیوں کی آب ہوئی

۲ - رونق (ناسخ)

خجلت سے گو دنی ہو گئی اس کے دہن کی آب و تاب
خضر کے فیض قدم سے آبِ حیواں بڑھ گیا

۳- صفائی۔ حسن و خوبی (قلق)

ساقیا دے مجھے شرابِ سخن
تجھ کو دکھلاؤں آب و تابِ سخن

(بڑھا دینا۔ بڑھ جانا۔ جاتی رہنا۔ رکھنا۔ کھو دینا۔ گھٹا دینا۔ گھٹ جانا۔ مٹا دینا۔ مٹ جانا کے ساتھ)

**آب و خور** - (ف) مذکر۔ دانہ پانی رزق۔ ۲ مجازاً زندگی (بحر)

آب و خور تھا جو وہ چوٹی مرے آگے نہ کھلی
بچ گیا آج میں اژدر کا نوالا ہو کر

(اٹھنا کے ساتھ) (منیر)

جب اٹھا اس جگہ سے آب و خور
اس سے کہنے لگا یہ اک بدفا کر

**آب و خورش** - (ف) مونث، کھانا پانی۔ رزق (لالہ علم)

یہ غلط کہتے ہیں ہے آب و خورش جتنے ہیں
محنتِ دل کھاتے ہیں اور خونِ جگر پیتے ہیں

**آب و دانہ** - (ف) مذکر، ۱ رزق (ظفر)

مے پئیں گے روز اور کھائیں گے ہم نقلِ گزک
جب تلک قسمت میں آب و دانہ میخانہ کا ہے

۲ تقدیر۔ قسمت۔ نصیب۔ تقدیر کا لکھا۔ سرنوشت (نادر)

کیا زبردست آب و دانہ ہے گہر کا دیکھنا
نکلا دریا سے تو کیا جلد پہنچا کان میں

۳ زندگی۔ حیات (بحر)

نکلے خزاں میں باغ سے یہ کہہ کے ہمصفیر
دیکھیں گے پھر بہار اگر آب و دانہ ہے

۴ وہ رزق جو ہر جاندار کے واسطے خدا کی طرف سے مقرر کر دیا گیا ہے (رند)

دکھایا کنج قفس مجھ کو آب و دانہ نے
وگرنہ دام کہاں میں کہاں کہاں صیّاد

(جن اردو ترکیبوں میں ہائے مختفی کو یائے تحتانی سے بدلتے

ہیں واؤ عاطفہ کو جو علامت فارسی ترکیب کی ہے حذف کر دیتے ہیں

**آب و دانہ اُٹھا لینا** ۔ ۱ کھانا پانی بند کرنا (بحر)

پیاسے جمال کے ہیں تو بھوکے وصال کے
خالق نے آب و دانہ ہمارا اُٹھا لیا

۲ وطن یار رہنے سہنے کی جگہ کا چھڑا دینا۔ (بحر)

خدا وندا اُٹھا لے آب و دانہ
قفس سے پھر سوئے گلشن سفر ہو

**آب و دانہ اُٹھ جانا** ۔ آب و دانہ اُٹھنا ۔ ۱ رزق اُٹھنا دانہ پانی ہو چکنا ۔ کہیں سے چلنے کا وقت آپہنچنا (اسیر)

روکے گا تیرے گھر میں ہمیں پھر قفس نہ دام
صیاد آب و دانہ ہمارا اگر اُٹھا

۲ (مجازاً) روزگار سے برطرف ہونا ۔ نوکری چھوٹنا ۳ (مجازاً) موت آنا ۔ دنیا سے کوچ کرنا ؎

شکر کر قید سے صیاد کے ہوتی ہے رہا
آب و دانہ ترا اے بلبلِ شیدا اُٹھا

**آب و دانہ بند کرنا** ۔ دانہ پانی نہ دینا

**آب و دانہ بند ہونا** ۔ لازم

**آب و دانہ دنیا سے اُٹھنا** ۔ دنیا سے کوچ ہونا (رشک)

خونِ دل پینے میں غم کھانے میں کل پڑنے لگی
اُٹھ گیا دُنیا سے شاید میرا آب و دانہ آج

**آب و دانہ حرام کر دینا** ۔ کھانا پانی ناگوار کر دینا ۔ یا چھڑا دینا ۔ (صبا)

جوہری پر ترے دُرِ دنداں
آب و دانہ حرام کرتے ہیں

**آب و دانہ حرام ہو جانا** ۔ لازم

**آب و دانہ کا زور** ۔ قسمت کا جذب ۔ روزی کی کشش

**آب و دانہ کا لیجانا یا لانا** ۔ رزق یا مقسوم کا دوسری جگہ لیجانا ۔ (بحر)

آب و دانہ مجھے کہاں لایا
نہ ملا چین عمر بھر مجھ کو

**آب و دانہ کی بات ہے** ۔ قسمت کی بات ہے تقدیری معاملہ ہے (فقرہ) کہاں میں کہاں عرب یہ آب و دانہ کی بات ہے ۔

**آب و دانہ کی کشش** (دیکھو آب و دانہ کا زور)

**آب و دانہ کے ہاتھ ہے** ۔ تقدیری معاملہ ہے قسمت کے اختیار میں ہے ۔ (میر حسن)

کہاں تم کہاں ہم ہوا یہ جو ساتھ
یہ تھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ

**آب و رنگ** (ف) آب ۔ رونق ۔ رنگ ۔ خوبی) مذکر ۱ رونق ۔ آب و تاب ۔ بہار ۔ لطف ۔ رنگ روپ ۔ خوبصورتی صفائی ، (ناسخ)

وہ آب و رنگ کہاں روئے یار کا گُل پر
ہزار آنکھ ہو نرگس کی وہ نگاہ نہیں

۲ ۔ دنیا کا مزا ۔ کیفیت ۔ (نظیر)

جس نے اس دنیا میں آکر ایکدن بھی پی نہ بھنگ
اُس نے سچ پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ

**آب وضو** ۔ (ف) مذکر ۱ (وضو کرنے میں) ہاتھ پاؤں کا دھونا ۲ وہ پانی جس سے وضو کریں ۔ (داغ)

نہ دھو آبِ وضو سے داغِ پیشانی کو اے زاہد
ارے ناداں یہ دھبّا مٹے گا روسیاہی سے

**آب و طعام** (ف) مذکر ۔ کھانا پانی (اسیر)

آب و طعام ترک کیا اس نے میرے بعد
جیتے ہیں غیر سے کہ یہ روزے قضا کے ہیں

**آب و غذا** ۔ مونث ۔ کھانا ۔ پانی (وزیر)

زخم کھاؤں یار کی تلوار کا پانی پیوں
غیر کا احساں نہ لوں آب و غذا کیواسطے

**آب و گل** (ف) آب ۔ پانی ۔ گِل ۔ مٹّی) مونث لفظی معنوں میں کیچڑ ۔ (ناسخ)

آب و گل میں جسطرح زاہد نہاں ہو جائے زر
منہ سے ہے انکار زر کا اور دل میں جائے زر

۲ طینت ۔ سرشت ۔ خمیر ۔ (مسرور)

شرافت تھی جو آب و گل میں اس کی
بچہ تھی دوستوں کے دل میں اس کی

۴ ابد جلد - تالاب (آتش)

قید ہستی سے ہنوز آزادگی حاصل کہاں
روح سے چھوٹا ہے یہ زندانِ آب و گل کہاں

**آب و نان** - مونث - کھانا پانی - رزق (مومن)

آب و نان کے لیے گرد رکھیں
رستمانِ زمانہ تیغ و سپر

**آب و نمک** (ت) مذ - ذائقہ - مزہ - مواد (فقرہ) اس
ہانڈی کا آب و نمک خوب درست ہے۔

**آب و ہوا** (ت) مذ - پانی اور ہوا کی تاثیر - پانی اور ہوا
کی کیفیت (مصحفی)

باغ سرسبز ہے اور آب و ہوا اچھی ہے
کیجیے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے

(اچھی - بری - بہتر - خراب - خوب - عمدہ - ناقص وغیرہ کے ساتھ)
۲ - موسم - رُت (فقرہ) چھینٹا پڑتے ہی آب و ہوا بدل گئی /
اب وہ لو کہاں - ۳ کیفیت - حالت - رنگ - ڈھنگ - عالم
(اسیر)

نالے کرنے سے مرے آنسو بہانے سے مرے
اور ہی آب و ہوا ہے گلشن ایجاد کی

**آب و ہوا بدل جانا** - موسم بدل جانا - رُت بدل جانا (ذوق)

ایک عالم ہے مرا لاکھ رہے گردش دہر
میں بھی کیا آب و ہوا ہوں کہ بدل جاؤں گا

۲ آب و ہوا کی تاثیر میں فرق آنا - اچھی سے بری اور بری
سے اچھی ہو جانا - (فقرہ) اب وہاں جاتے ہیں کچھ حرج نہیں
آب و ہوا بدل گئی۔

**آب و ہوا بگڑ جانا** - آب و ہوا کی تاثیر میں نقصان پیدا ہونا
جس سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔

**آب و ہوا راس نہ آنا** - راس نہ ہونا - آب و ہوا کا مزاج
کے موافق نہ ہونا۔
(آتش)

ناز اس حباب جو سے بھی میرا مزاج تھا
راس آئی اس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے

**آب و ہوا کا اختلاف** - آب و ہوا کا تغیر و تبدل
آب و ہوا کی ناموافقت یا ناسازی - آب و ہوا کی
مزاج سے مخالفت (وزیر)

رنج دل افزود ہوا ہے میرا اشک آہ کر
ہے بہت ناساز یہ آب و ہوا بیمار کو

(کیفی) سایہ غیر کا اے حور لقا قصد نہ کر
موافق ہے بہت آب و ہوا روضہ

**آب و ہوا موافق ہونا** - آب و ہوا کا مزاج کے موافق ہونا

(شوق) مرغ آبی کو موافق ہے یہاں آب و ہوا
نہ خطر اوج ہوا پر نہ ضرر پانی پر

**آب و ہوا میں اعتدال نہ ہونا** - آب و ہوا میں خرابی
پیدا ہو جانا - (خلیل)

ہوا فساد اڑو بلبلو خزاں آئی!
چمن کی آب و ہوا میں اب اعتدال نہیں

**آب و ہوا میں سمیت آجانا** - آب و ہوا میں ایسا فساد
پیدا ہو جانا جس سے وبا پھیل جائے

**آب ہونا** ۱ پانی ہو جانا - رقیق ہونا - پتلا ہونا - پگھل
جانا (آتش)

تاثیر دار لوگ ہیں اللہ کے فقیر
سنگِ صنم ہو آب جو ہم ذکر ہو کریں

۲ شرمندہ ہونا - خفیف ہونا - جھینپنا - (مومن)

دیکھ اس لب کی گوہر افشانی
ہوگیا آب ابرِ نیسانی

۳ برباد ہونا - ضائع ہونا (مومن)

ہوا بگڑی دعا ہائے سحر کی
ہوئی اب آبرو مژگان تر کی

۴ چک ہونا - جلا ہونا - باڑھ ہونا (رشک)

مرتے ہیں جو پائے عزت آبرو شے قتل میں
خنجرِ قاتل میں شاید آبرو کی آب ہے

۵۔ آسان ہوجانا (مومن)

اسی ابر کی ہیں ذُرافشانیاں
کہ دل آب ہو علم یونانیاں

**آبی**۔ (ف۔ ی۔ نسبت کی ہے) صفت پانی میں رہنے والا جیسے آبی جانور۔ مردم آبی۔ ۲۔ شیرمال کی ضد۔ خمیری روٹی کی ایک قسم جس میں دودھ گھی نہیں ڈالتے ہیں اور تنور میں پکاتے ہیں اس کو آبی نان کہتے ہیں (ذوق)

پانا گرداب سے ہے گردۂ نانِ آبی
تیری بخشش سے جو دریا کا معیّن ہے کفاف

۳۔ ہلکا ہلکا نیلا رنگ جو مشابہ پانی کے ہوتا ہے (ذوق)

دیکھنا آبی دوپٹّہ منھ پر اس کے وقت خواب
برجِ آبی میں ہے یا یہ مہرِ روشن آب میں

۴۔ وہ زمین جس میں آبپاشی ہوتی ہے۔

**آبی بُرج** ۔ مذکر۔ اہلِ نجوم نے آسمان کے بارہ برجوں کو باعتبارِ خواص چار حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ آبی۔ بادی۔ آتشی۔ خاکی

**آبی بُرج** ۔ سرطان، عقرب۔ حوت، ہیں۔
**آتشی** ۔ حمل۔ اسد۔ قوس۔
**برج بادی** ۔ جوزا۔ میزان، دلو۔
**برجِ خاکی** ۔ ثور، سنبلہ۔ جدی۔ ہیں۔

**آبیار** (ف) صفت کھیتوں اور درختوں میں پانی دینے والا (بحر)

بہت شباب رہا آبیارِ سبزیٔ خط
ہوا ہے آب سے اب چشمۂ ذقن خالی

**آبیاری** (ف۔ ی۔ مصدری ہے) مونث۔ باغوں اور کھیتوں کو سینچنا۔ پانی دینا۔ (اسیر)

سُوکھ جائے گی اپنی کشتِ اُمید
نہ کرے گی جو آبیاری آنکھ!

**آبا**۔ (ع) اب کی جمع۔ اصل میں آباؤ تھا۔ واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ مذکر۔ باپ دادا۔ اگلی پیڑھیاں (غالب)

سو پشت سے ہے پیشۂ آبا سپہ گری
کچھ شاعری ذریعۂ عزت نہیں مجھے

**آبا و اجداد** (ع) جد۔ دادا۔ اجداد۔ (جمع) مذکر، باپ دادا۔ مورث۔

**آبائی** (آبا کی طرف منسوب) موروثی چیز۔ موروثی، پدری۔ خاندانی

**آبائے علوی**۔ (ف) مذکر ۱۔ کنایۃً نو آسمان۔ ۲۔ کنایۃً سات سیارے۔

**آباد** (س ۱۔ اباس۔ بسنا (ف) آب۔ آد کلمۂ نسبت) ۱۔ مکان کی نسبت۔ ویران کی ضد۔ آدمیوں سے بسا ہوا۔ بھرا ہوا۔ معمور ۲۔ (مکین کی نسبت) بسنے والا۔ رہنے والا (فقرہ) اس آباد میں سوداگر بہت آباد ہیں ۳۔ (باغ کی نسبت) پھولا پھلا۔ شاداب سرسبز (جرأت)

رنگ دکھلائے گا اکدن خونِ بلبل غباب
آئے گی اکدن خرابی گلشنِ آباد پر،

۴۔ رونق پر۔ چہل پہل کی جگہ۔ (غالب)

کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچے سے بہشت
یہی نقشہ ہے ولے اس قدر آباد نہیں

۵۔ (مرکبات میں) شہر، بستی، گاؤں، کھیڑا، جیسے شاہجہان آباد، الہ آباد ۶۔ (فقیروں کی صدا) خوش حال۔ سلامت۔ برقرار۔ با اقبال۔ بامراد۔ بھراپُرا (انشا)

ہے فقیروں کی دعا ہر طرح آباد رہو
خوش رہو موجیں کرو تازے رہو شاد رہو

لغتِ قدیم میں بمعنیٔ ستائش۔ آفریں۔ بارک اللہ ہے۔ اور مقابل ویراں، خوش۔ خوب اور نیک ہے۔ پیغمبرانِ عجم میں سے پہلے پیغمبر کا نام آباد تھا ۔ مرکب ہے آب۔ آدہ سے۔ آدہ حرفِ نسبت ہے۔ جیسے پیادہ (پے۔ آدہ) چونکہ آب خمیرِ رحمت الٰہی کا ہے۔ اور اس کے معنی رونق اور قدر و منزلت کے بھی ہیں اور اسی واسطے اہلِ معنی کے لئے جو مظہرِ رحمت اور برکات کے بلکہ محرکِ ستائش اور نیائش الٰہی کے اور مورد بخشش و آفریں کے ہیں یہ لفظ مستعمل ہوا اور طریقِ تمدن۔ گواہی دیتا ہے کہ ابتدائے آفرینش میں جب اولادِ آدمؑ بڑھی ہوگی اور بسبب کثرت کے اطراف میں پھیلی ہوگی تو سرسبز و شاداب زمینوں میں سکونت اختیار کی ہوگی۔ اسی بنیاد پر مکانات معمورے آباد نام پایا ہوگا۔

**آباداں** ۔ (ف ۔ آباد کا مزید علیہ) دیکھو آباد نمبر ۱۔۲ (مومن خاں)

تھا لائق سیر گرچہ گلزار جہاں
جاں بخش و طرب خیز و خوش آباداں
پر ہم کو بہ رنگ داغ لالہ کیسا حظ
سودے میں کٹی بہار حسرت میں خزاں

**آبادانی** (ف) مونث ۔ بستی، آبادی، آراستگی ۔ رونق، چہل پہل ۔ بہی خواہی، خیر طلبی ۔ اب آباداں اور آبادانی فصیح نہیں سمجھے جاتے ہیں ۔ ان کی جگہ آباد اور آبادی بولتے ہیں

**آباد رکھنا** ۱؎ بسا رکھنا، معمور رکھنا ۔ ۲؎ سلامت رکھنا ۔ ۳؎ خوش رکھنا ۔ خوش و خرم رکھنا (آتش)

کیا بادۂ گلگوں سے مسرور کیا دل کو
آباد رکھے داتا ساقی تری محفل کو

۴؎ رونق پر رکھنا (فقرہ) اپنے چلتے تو ہم نے اس کوچہ کو آباد رکھا

**آباد رہنا** ۱؎ بھرا پرا رہنا، بسا رہنا (قلق)

تا ریاست تو یہ نہ ہو برباد
دم سے دونوں کے گھر رہے آباد

۲؎ سلامت رہنا ۔ برقرار رہنا ۔ بنا رہنا، قائم رہنا (رشک)

افصح ہند ہیں آباد رہے اقلیم سخن
یا الٰہی رہیں آباد جناب ناسخ

۳؎ نمبر ۲ میں طنزاً بھی کہتے ہیں (داغ)

آباد رہیں حضرت دل ان سے یقیں ہے
یہ خوب ہی مٹی مری برباد کریں گے

۴؎ ہرا بھرا رہنا ۔ پھولا پھلا رہنا ۔ سرسبز رہنا، شاداب رہنا (درد)

سیر کی خوب پھرے پھول چنے شاد رہے
باغباں جاتے ہیں گلشن ترا آباد رہے

۵؎ رونق پر رہنا (فقرہ) پہلے تو یہ بازار بہت آباد رہتا تھا ۔ خدا جانے اب کیوں سونا ہے

**آباد کرنا** (مکان اور مکین دونوں کے لئے) ۱؎ بسانا (قلق)

دیکھئے چل کے تربت فرہاد
مسکن قیس کیجئے آباد

(فقرہ) جاپانیوں کو آپ نے کس کی اجازت سے آباد کیا ۔ ۲؎ بھرنا خالی نہ رکھنا، معمور کرنا (جرأت)

جوش سودا جب کہ تیرے وحشیوں کے سر چڑھا
شہر ویرانہ ہو گیا، آباد ویرانے کئے

۳؎ مکان میں کرایہ دار رکھنا ۔ ۴؎ رونق بخشنا (آتش)

کوچۂ یار میں ہے روشنی اپنے دم کی
کعبہ و دیر کریں گبر و مسلماں آباد

۵؎ مکانات بنانا ۔ آبادی بڑھانا ۔ رونق دینا ۔ درخت لگانا، گاؤں بسانا ۔ ۶؎ بونا ۔ جوتنا ۔ کاشت کرنا ۔ بنجر توڑنا ۔ زمین جوتنا ۔ ۷؎ (پہلو ۔ آغوش کے ساتھ) گرم کرنا (نوازش)

گو رہیں غیر کے رہا برسوں
اب تو آغوش کر مرا آباد

(صبا)
کیا اے صنم تری دل عاشق پہ جا نہ تھی
پہلو کیا رقیب کا آباد کس لیئے؟

**آباد ہونا** ۱؎ بسنا ۔ مقیم ہونا ۔ رہنا (گلزار نسیم)

گلزار جواہر میں آ کر
آباد ہوئی وہ یاسمیں بر

۲؎ بسا ہونا ۔

دل میں ہے عشق ترا یاد تری غم تیرا
رہزنوں سے ہوئی آباد یہ منزل قاتل

۳؎ رونق پر ہونا، چہل پہل ہونا (صبا)

فصل گل ہے زاہدوں کو غم ہے میکش شاد ہیں
مسجدیں سونی پڑی ہیں بھٹیاں آباد ہیں

۴؎ خالی نہ رہنا ۔ ۵؎ (آغوش اور پہلو کے ساتھ) گرم ہونا (مسرور)

عاشق و معشوق دونوں ہوں شاد
پہلو آغوش سب ہوں آباد

**آبادی** (ف) مونث، اجاڑ کی ضد ۔ بستی ۔ ۲؎ باشندوں کی گنتی ۔ تعداد (فقرہ) لکھنؤ کی آبادی پچھلے دس سال میں بہت گھٹ گئی ہے ۔ ۳؎ چہل پہل ۔ رونق (ہجر)

میرے ہی دم سے تھی سب آبادی
میکشو میکدہ خراب ہے اب

۴؎ خانم ۔ جان ۔ بیگم وغیرہ الفاظ اضافہ کر کے مسلمان عورتوں کے

نام بھی ہوتے ہیں جیسے آبادی بیگم۔ آبادی جان وغیرہ

**آبان** (ف) مذکر۔ آٹھواں مہینہ فارسیوں کا جو اگہن سے ملتا ہوا ہے۔ ۲ اس فرشتے کا نام جو لوہے پر موکل ہے ۳ ہر شمسی مہینے کا دسواں دن

**آبرو** - (ف) بلا اضافت آب) مونث ۱ ناموس عصمت (شوق) آبرو جان میری جائے گی

تیری تو اس میں بھی بن آئے گی

۲ قدر و منزلت - شرف - ناموری (داغ)

حسرت جس آبرو کی سلیمان کو رہی

یثرب میں ہے وہ مرتبہ مورِ ضعیف کا

۳ - امارت - وجاہت (صبا)

چاہیئے عقبیٰ کی عزت کا خیال

منعمو یہ آبرو اچھی نہیں،،

۴ ساکھ - اعتبار - بات - (فقرہ) روپیہ کہاں مگر لالہ جی کی آبرو تو ہے - ۵ شرم - لاج (داغ)

الٰہی اشکِ ندامت کی آبرو رکھنا

یہ بیکسی میں بُرے وقت پر ضرور آیا

۶ حیثیت (فقرہ) ہتک عزت کی نالش میں آبرو کا اندازہ کر کے حکام جرمانہ کرتے ہیں - ۷ ناموس - عزت اور آبرو کے شریک (فقرہ) بیگم اب تمہاری آبرو ہی ہے اس کا بہت خیال کرو -

**آبرو اُتارنا** - ذلیل کرنا (شوق قدوائی)

دکھلا کے وہ شکل پیاری پیاری

آئینہ کی آبرو اُتاری !!!

۲ بے حرمت کرنا - عصمت میں دھبّا لگانا - عزت خراب کرنا بے عزتی کرنا - (فقرہ) اب کیا ایسا اندھیر ہے کہ دن دھاڑے چار شہدے مل کر جس عورت کی چاہیں آبرو اُتار لیں -

**آبرو اُتر جانا** - ۱ - ذلیل ہونا - (فقرہ) وہاں ایسا دھول دھپا ہوتا ہے کہ جو گیا اس کی آبرو اُتر گئی - ۲ بے حرمت ہونا، ناموس میں دھبا لگنا - (جان صاحب)

چال دریا پر کسی کی کام کر ہی جائے گی

موتی جانم آبرو اک دن اُتر ہی جائیگی

**آبرو اُڑ جانا** - آبرو جاتی رہنا - (رشک)

آبروئے ابر دریا بار ابھی اُڑ جائے گی

میری آنکھیں آندھی ہیں دریا بہانے کیلئے

**آبرو بچانا** - ۱ عزت محفوظ رکھنا - (بحر)

ہوئے بے آبرو ہم آپ کے آگے گھڑی بھر میں

بچائی کیونکر آئینہ نے اپنی آبرو برسوں

۲ عصمت و ناموس محفوظ رکھنا -

**آبرو بچنا** - عزت محفوظ رہنا - عصمت محفوظ رہنا -

**آبرو بخشنا** - مرتبہ بڑھانا - بزرگی دینا - توقیر بڑھانا (غالب)

تم نے مجھکو جو آبرو بخشی

ہوئی میری وہ گرمیٔ بازار

**آبرو برباد کرنا** - عزت کھو دینا - (اسیر)

بجز ذلت نہیں کچھ خاک اظہارِ محبت میں

بہاتے ہیں جو آنسو آبرو برباد کرتے ہیں

**آبرو برباد ہونا** - عزت جانا - بدنام ہونا -

**آبرو بڑھانا** - عزت زیادہ کرنا - توقیر زیادہ کرنا - مرتبہ بڑھانا - (اسیر)

فروغِ پیرِ مغاں ہے ہماری محنت سے

گھٹا کے خون بڑھائی ہے آبروئے شراب

**آبرو بڑھنا** - عزت زیادہ ہونا - مرتبہ بڑھنا (شرف)

طوفان موجِ اشک سے یہ آبرو بڑھی

دریا کا پاٹ گھٹ گیا دامن کے پاٹ سے

**آبرو بڑی دولت ہے** - آبرو بڑی چیز ہے - آبرو بڑی نعمت ہے - (مقولہ) عزت کی بہت قدر کرنا چاہیئے -

آبرو دولتِ دنیا میں بڑی دولت ہے

ڈوب مرنا مگر اے رشک نہ رسوا ہونا

**آبرو بگاڑنا** - (دیکھو آبرو اتارنا)

**آبرو بگڑنا** - ذلیل ہونا - بے حیثیت ہونا (فقرہ) ..... اتنا خرچ کرو گے تو دو ہی دن میں آبرو بگڑ جائیگی

**آبرو بنانا** - ۱ ٹھاٹھ درست کرنا - حیثیت درست کرنا (فقرہ) ہیں تو نادہندے لیکن آبرو خوب بنائے رکھے

ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی
اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی

۲۔ بے عصمت ہونا (شوق)

آبرو جان میری جائے گی
تیری تو اس میں بھی بن آئے گی

**آبرو جاکے نہیں آتی** (مقولہ) عزت ضائع ہوکے پھر حاصل نہیں ہوتی (ناصر)

جان کی طرح نہ کیوں کر ہو عزیز
آبرو جاکے نہیں آتی ہے

آبرو جگ میں رہے تو پادشاہی جانیئے۔ آبرو کی تعریف میں کہتے ہیں کہ اس کا مرتبہ پادشاہی کا رتبہ ہے۔ یعنی آبرو دنیا میں رہے تو بڑی نعمت ہے

**آبرو جان سے زیادہ عزیز ہے** (مقولہ) عزت کا خیال جان سے زیادہ ہوتا ہے۔ آبرو کی تعریف میں کہتے ہیں۔

آبرو چاہنا۔ عزت کا خواہاں ہونا۔ مرتبے کی خواہش کرنا (فقرہ) آبرو چاہتے ہو تو پڑھو لکھو۔ ۲۔ عزت برقرار رکھنے کی کوشش کرنا۔ موجودہ عزت کی سلامتی چاہنا (آتش)

پیشِ منعم نہیں کم مایہ کی عزت ہوتی
آبرو چاہے تو دریا سے کنواں دور رہے

**آبرو خاک میں ملانا** ۱۔ عزت کا ضائع کرنا۔ (رشک)

نظر میکشاں سے گر گر جائے
آبرو خاک میں ملائے شراب

۲۔ عصمت و ناموس کا برباد کرنا۔ (تلق)

پاسِ ناموس پھر نہ رکھوں گی
آبرو خاک میں ملا دوں گی

**آبرو خاک میں مل جانا** لازم، (مومن)

خاک میں مل جائے یارب بیکسی کی آبرو
غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے

**آبرو خدا کے ہاتھ ہے** (دیکھو آبرو تیرے ہاتھ ہے)

**آبرو خراب کرنا**۔ عزت یا وقعت کے خلاف کوئی کام کرنا۔ شان کے خلاف کوئی کام کرنا (مستند)

بزمِ رنداں میں جاکے اے واعظ
آبرو اپنی کی خراب عبث

آبرو خراب ہونا۔ عزت جاتی رہنا۔ وقعت جاتی رہنا (ظفر)

ہوگا کیا حاصل جو ہوگی آبرو میری خراب
دیدۂ تر میرے پیچھے ہاتھ کیوں دھو کر پڑے

**آبرو دار**۔ صفت۔ ذی عزت۔ شریف، مرتبے والا (داغ)

غیر کا خون بہانا مری تربت پہ ضرور
آبرو دار کی مٹی کہیں برباد نہ ہو

۲۔ حیادار، غیرت دار، باحیا۔ باغیرت (داغ)

بات کا زخم کوئی بھرتا ہے
آبرو دار اس سے مرتا ہے

**آبرو دار آدمی**۔ مذکر۔ شریف آدمی باعزت آدمی باغیرت آدمی (فقرہ) آبرو دار آدمی کہیں پاجی کے منہ لگتے ہیں۔

آبرو دو کوڑی کی ہو جانا۔ آبرو ٹکے کی ہو جانا (فقرہ) جواریوں میں بیٹھ بیٹھ کے اس کی آبرو دو کوڑی کی ہو گئی۔

**آبرو دینا**۔ عزت بخشنا۔ (امانت)

خدا دے آبرو جس کو دہی داتا ہے دنیا میں
حقیقت کی طرف دیکھو گہر اک بوند پانی ہے

۲۔ بے عصمت ہونا۔ (جان صاحب)

موتی خانم ہے سڑک پر مردوں کا اژدحام
آبرو دو گی چلی تو دیکھنے تالاب ہو

توقیر گنوانا۔ وقر کھونا (رشک)

آگے عزت کے حواسِ خمسہ کی وقعت نہیں
آبرو دے کر نہ لوں حاصل کبھی پنجاب کا

**آبرو ڈبو دینا** یا **آبرو ڈبونا**۔ عزت کھونا (امیر)

ہر روز میرے منہ پر ہنستے ہیں دوست دشمن
رونے نے ہر گھڑی کے سب آبرو ڈبو دی

**آبرو ڈوب جانا**۔ وقعت جاتی رہنا۔ عزت جاتی رہنا۔ قدر و منزلت جاتی رہنا (عرش)

آبرو ڈوبی جو فرقت میں تو ڈوبی جان بھی
قطرۂ اشکِ ندامت بڑھ کے دریا ہو گیا

**آبرو رکھنا** ۔ ۱ بات رکھ لینا ۔ عزت بچانا ۔ (داغ)

الٰہی اشکِ معصیت کی آبرو رکھنا
بیکسی میں بُرے وقت پر ضرور آیا

(۲) محتسب کا دور ہے اللہ رکھ لے آبرو
آتشِ تر سے نہ آنچ آئے کسی میخوار پر

۳ ذی مرتبہ اور ذی عزت ہونا ۔ (فقرہ) حضور ہم اگرچہ غریب ہیں مگر آبرو رکھتے ہیں

**آبرو رہجانا** ۔ آبرو رہنا ۔ ۱ بات رہجانا ۔ شرم رہجانا عزت محفوظ رہنا (بحر)

بلا سے جان نکل جائے آبرو رہجائے
کھُلے کسی پہ نہ پردہ شکستہ حالوں کا

۲ عصمت محفوظ رہنا ۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ آج میلے میں بُری پھنسی تھیں ۔ مگر خیر ہوئی آبرو رہ گئی ۔

**آبرو ریزی** (ف) مونث ۔ عزت کی خرابی ۔ ذلت ۔ توہین (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (مصحفی)

بھلا اس فتنہ انگیزی سے حاصل
کسی کی آبرو ریزی سے حاصل

**آبرو ساری** دولت کی یا روپیہ کی ہے ۔ دولت مندی سے عزت ہوتی ہے ۔ **آبرو سلامت رہنا** ۔ ۱ قدر قائم رہنا ۔ عزت قائم رہنا ۔ (جسن)

بے زری کا نہیں کچھ غم یہ بڑی دولت ہے
آبرو اپنی سلامت رہے ایمان رہے

۲ عصمت باقی رہنا (فقرہ) بھولی عورت اور اوباشوں سے صحبت آبرو کیونکر سلامت رہے ۔

**آبرو سنبھالنا** ۔ عزت بچائے رکھنا (مصحفی)

نہیں کچھ مال و دولت کے ہیں لالے
ہر انساں آبرو اپنی سنبھالے

**آبرو سے پیش آنا** ۔ بزرگداشت کرنا ۔ (قلق)

آبرو سے ہر ایک پیش آیا
فلسِ ماہی پہ سکہ بٹھلایا

**آبرو سے درگزرنا** ۔ عزت و حرمت کی پروا نہ کرنا (مسرور)

منت نہیا صدمہ جان پر گزرے
ایسی ہم آبرو سے درگزرے

**آبرو سے رہنا** ۔ آن بان سے رہنا ۔ عزت بنائے رکھنا (صبا)

عروجِ اہلِ کرم کے لئے ہے دنیا میں
کس آبرو سے ہوا پر سحاب رہتا ہے

**آبرو سے ملنا** ۔ ۱ عزت کا برتاؤ کرنا ۔ آبرو سے پیش آنا (فقرہ) ہم انکے پاس گئے تھے وہ بہت آبرو سے ملے ۔ عزت اور وقعت کے ساتھ کوئی چیز حاصل ہونا (بحر)

یوں تو خرمن کو میں کوڑی کے برابر سمجھا
آبرو سے جو ملا دانہ تو گوہر سمجھا

**آبرو سے ہاتھ اُٹھانا** ۔ آبرو سے درگزرنا (فلق)

لوگو مجھ بدنصیب کو نہ ستاؤ
اب مری آبرو سے ہاتھ اُٹھاؤ

**آبرو سے ہاتھ دھونا** ۔ آبرو سے درگزرنا ۔

پیٹ کی خاطر نہ دھونا آبرو سے ہاتھ حیف
منہ کی کھلوائے نہ تجھکو آب و ناں کی احتیاج

**آبرو سے ہیں** ۔ اب اچھے حال میں ہیں ۔ عزت اور شان سے ہیں ۔ (فقرہ) وہ حیدرآباد میں بڑی آبرو سے ہیں

**آبرو کا بھوکا** ۔ صفت ۔ عزت کا طلبگار (فقرہ) رزق کی کیا ہے وہ تو جو قسمت کا ہے مل ہی رہے گا ۔ میں تو آبرو کا بھوکا ہوں ۔

**آبرو کا پاس** ۔ آبرو کا لحاظ، آبرو کا خیال ۔ عزت کا لحاظ ۔ حرمت کا خیال (فلق)

آبرو کا بھی کچھ نہیں تجھے پاس
محتسب یہ امر ہے خلافِ قیاس

**آبرو کا پیاسا** ۔ صفت ۔ عزت کا خواستگار ۔ (کیف)

**آبلہ ٹوٹنا**۔ چھالا پھوٹنا۔

**آبلہ چھلنا**۔ چھالے میں خراش ہو جانا۔

**آبلہ رو**۔ (ف) صفت۔ چیچک رو آدمی۔

**آبلہ ڈالنا**۔ چھالا پیدا کر دینا۔ (ذوق)

نہ ڈال آبلے اے گرمیٔ فغاں منہ میں
کر چپکے بیٹھ رہوں بھر کے گھنگھنیاں منہ میں

**آبلہ مرجھانا**۔ چھالے کا خشکی کی طرف مائل ہونا۔

**آبنوس** ع۔ (ف) عبرانی میں آبنی۔ یونانی میں ایبنوس (لاطینی میں آبنس) مذکر۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی بہت سیاہ اور مضبوط ہوتی ہے۔ اکثر سیاہ چیز کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ ۲ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔

**آبنوس کا کندہ** ۱ آبنوس کا موٹا ٹکڑا ۲ (مزاح) بہت موٹے اور کالے آدمی کو کہتے ہیں۔

**آبنوسی**۔ صفت۔ ۱ سیاہ رنگ کا۔ کالا۔ آبنوس سے بنا ہوا

**آپ**۔ (ھ) ضمیر مخاطب اور غائب کے واسطے ۱ خود اپنی ذات سے (صبا)

خود پرستی کا جو سودا ہو گیا
آپ میں اپنا تماشا ہو گیا

۲ حضور، حضرت۔ جناب (فقرہ) آپ لکھنؤ نہ جائیں ۳ طنزاً (فقرہ) آپ بھی طرفہ معجون ہیں۔ ۴ جہاں مزید تعظیم منظور ہوتی ہے۔ وہاں غائب کو حاضر قرار دے کر ضمیر غائب کی جگہ ضمیر مخاطب لاتے ہیں۔ (ناسخ)

خلل انداز ہو کیوں کر ابلیس
ہے خدا آپ کی امت کی طرف

۵ اشارہ خدائے تعالیٰ کی ذات کی طرف (نکہت)

وہی آئینے میں وہی سنگ میں ہے
غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے

۶ اپنی ذات اپنا نفس۔ (دبیر)

ڈھونڈا یہ جس نے اس کو تو پایا ہے آپ میں
دیکھو تو قرب بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ

۷ خود بخود۔ آپ سے آپ سے

ہمنشیں جب مرے ایام بھلے آئیں گے
بن بلائے مرے گھر آپ چلے آئیں گے

۸ اپنا۔ اپنے۔ (فقرے) آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔ آپ کاج مہا کاج ۹ ہوش و حواس۔ خودی (مومن)

ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے
کیا جانے رہے وہ کس کے گھر رات

۱۰ ایک شخص سے مخاطب ہو کر دوسرے شخص حاضر کی طرف اشارہ کرنے کی غرض سے۔ مثلاً آپ کا اسم مبارک کیا ہے۔ آپ کی تعریف کیجئے۔ ۱۱ زائد بغرض تاکید (مومن)

سنگ رہ ہے امتحاں تاثیر حسن و عشق کا
ہم ادھر رکتے ہیں آپ اور وہ ادھر رکتے ہیں آپ

۱۲۔ جماعت کے لئے جیسے آپ لوگ، آپ سب صاحب ۱۳ جمع کے لئے (بحر)

اے زاہدان خشک یہ غیرت کا ہے مقام
آگاہ آج تک نہیں خالق کے گھر سے آپ

**آپ۔ آپ کرنا یا کہنا**۔ خوشامد کرنا (فقرے) ہمارا تو آپ آپ کہتے منھ سوکھتا ہے۔ اور وہ تو خیال ہی میں نہیں لاتے۔ ہم تو دن بھر آپ آپ کیا کرتے ہیں۔ اور ان کا مزاج ہی نہیں ملتا۔

**آپ آپ کو**۔ تابع فعل۔ اپنے اپنے نفس کو اپنے اپنے دم کو۔ اپنی اپنی ذات کو (بحر)

ہر وقت لب گور سے دیتی ہے صدا خاک
سمجھے رہیں آپ آپ کو سلطان و گدا خاک

۲ اپنی اپنی راہ۔ اپنی اپنی طرف (فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئیں۔ ۳ (دہلی) آپس میں (فقرہ) آپ آپ کو لڑی مرتی ہیں۔

**آپ آپ میں**۔ تابع فعل، (دہلی) آپس میں

عاشق جو ہوئے اس پہ ظفر کافر و دیندار
آپ آپ میں سب سبحہ و زنار گئے ٹوٹ

**آپ آپ ہی ہیں وہ وہی**۔ مقولہ۔ آپ سے اس کو کیا نسبت۔ آپ میں اور اس میں بڑا فرق ہے۔

**آپ آئے بھاگ آئے**۔ آپ کے آنے سے ہمارے نصیب جاگے۔ آپ کا آنا باعث برکت ہے۔ ہمارے دن پھرے۔

**آپ اپنے حال میں ہونا**۔ یا گرفتار ہونا۔ خود اپنی مصیبت یا فکر میں مبتلا ہونا۔

**آپ اپنے حق میں کانٹے بونا**۔ آپ اپنے لئے کانٹے بونا۔ اپنے افعال یا کردار سے خود مصیبت میں پڑنا۔ اپنے ہاتھوں آپ مصیبت میں پڑنا۔ (ظفرؔ)

ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اس کافر کی مژگاں سے
یہ کانٹے حضرتِ دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں

(آتشؔ) شیفتۂ سبزۂ خط کا نہ ہوا اے دل ہرگز
بے شعور اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے

**آپ اپنے سے** (لکھنؤ) خود اپنی ذات سے (ناسخؔ)

اس قدر جوشِ جنوں ہوتا ہے اے ناسخ مجھے
آپ اپنے سے میں ہوتا ہوں گریزاں ہر برس

**آپ اپنے کو** (لکھنؤ) خود اپنی ذات کو (فقرہ) تم نے آپ اپنے کو مٹا رکھا ہے۔

**آپ اپنی ہی گاتے ہیں**۔ آپ اپنی ہی کہے جاتے ہیں۔ دوسرے کی سنتے ہی نہیں۔

**آپ ایسے آپ ویسے**۔ خوشامد کی باتیں بنانے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) خوشامد درآمد کی سند نہیں۔ یہ تو تھوڑی بات کو بہت بڑا بنا دیتی ہے اور مزاج میں ذرا خیر چونکہ ہوتی ہے اُسے بھی خاک میں ملا دیتی ہے۔ پھر خواہ مخواہ کے آپ ایسے اور آپ ویسے رہ جاتے ہیں۔

**آپ اللہ نے بنایا**۔ خوب صورتی کی تعریف میں کہتے ہیں۔

(شوقؔ) کیا خدا داد حُسن پایا تھا۔
آپ اللہ نے بنایا تھا۔

**آپ بھلے اپنا گھر بھلا**۔ سوسائٹی اور لوگوں سے میل جول کی مذمت کرکے تنہائی اور گھر میں بیٹھے رہنے کی تعریف کرنا مقصود ہوتی ہے۔

**آپ بھلے تو جگ بھلا**۔ ۱ انسان خود اچھا ہو تو دنیا اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتی ہے۔ ۲ جو انسان خود اچھا ہوتا ہے اس کی نظر میں تمام عالم اچھا ہوتا ہے۔

**آپ بھولے تو اُستاد کو لگائے**۔ مقولہ۔ جب کوئی اپنی غلطی اُستاد کے سر تھوپتا ہے۔ اس وقت کہتے ہیں۔

**آپ بیتی**۔ مونث۔ اپنی سرگزشت ؎

جان صدقے اس پری کے جس نے انشاؔ سے کہا
آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا

**آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی**۔ اپنی سرگزشت کہوں یا پرائی۔

**آپ تو گرم کرکے شربت پلاتے ہیں**۔ آپ کو اُبھار کے دھیما کرنا خوب آتا ہے۔ (ذوقؔ)

لطفِ بوسہ نہ رہا ہم پہ ہوا جب تو گرم
شربتِ قند دیا کرکے پرآتشِ خو گرم

**آپ جانیں اور آپ کا ایمان**۔ مقولہ۔ کسی معاملہ کو دوسرے کی ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) وکیل صاحب مقدمہ میں نے آپ کے سپرد کیا۔ اب آپ جانیں اور آپ کا ایمان۔

**آپ جانیں اور آپ کا کام** (مقولہ) کام سے بری الذمہ ہونے کے لئے کہتے ہیں۔ مجھ سے کوئی مطلب نہیں۔ میں فہمائش کا حق ادا کرچکا۔ اب آپ خود نیک و بد کے ذمہ دار ہیں۔

**آپ خورا دے آپ مُرا دے** مثل تن پرور اکھل کھرا

---

۱ مشہور ہے کہ ایک شہزادہ فلک تر دمنے اپنے ہمراہ سلفچی آفتابہ اور سنگ چاندنی، دسترخوان چند ادظروف اور بستر استراحت لے کر سفر کیا جب منزل پر پہنچتے فرماتے کوئی حاضر ہے آپ ہی جواب دیتے صاحب عالم حاضر حکم دیتے کہ پلنگ کسو خاصہ تیار کرو آپ ہی جواب دیتے بہت خوب۔ پلنگ کس کر اور کھانا پکا کر دسترخوان بچھاتے اور فرماتے صاحب عالم خاصہ نوش جان فرمایئے اور خود ہی جواب دیتے اچھا جو کھانا تیسوو فراغت کرکے ہاتھ دھونے بیٹھتے تو کہتے کوئی حاضر ہے اور آپ ہی کہتے غریب پرور حاضر پھر ہاتھ دھوتے اور کہتے پان لاؤ حقہ بھرو اور آپ ہی بیچ تعمیل کرتے ان کی شان میں کسی نے یہ فقرہ کہا تھا جو مشہور ہو گیا۔

جو کسی کی نصیحت پر نہ چلے اور اپنی عقل کو سب سے بہتر سمجھے،
بے پروا۔ آزاد ا ستہ وہ شخص جو افلاس میں امیرانہ ٹھاٹھ کرکے جی خوش کرے۔

آپ دنیا میں ہیں کہاں دنیا میں نہیں۔ مقولہ۔ دھوکہ دینے والے اور چالاکی کرنے والے سے کہتے ہیں۔ کہیں آپ کی چالیں خوب سمجھتا ہوں مجھے آپ دم نہ دیجیے

(امیر) خبر ہے کیا ہیں سمجھتا نہیں ان چالوں کو
آپ دنیا میں ہیں گو بارہ میں دنیا میں نہیں

آپ دھاپ۔ مونث۔ نفسی نفسی (جرأت)

جانتے ہیں اس کے کیا کہوں بل چل سی ڈالدی
تاب و توان و صبر کی یا آپ دھاپ نے

(اب اس جگہ آپا دھاپی کہتے ہیں)

آپ دھاپ اپنا منہ اپنا ہی ہاتھ۔ مثل، جہاں کوئی اپنا ہی بھلا چاہے اور دوسرے کا خیال نہ رکھے۔

آپ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات۔ مثل۔ میں تم سے زیادہ ہوشیار اور چالاک ہوں (نوٹ) آپ کی جگہ تم اور وہ بھی کہتے ہیں۔ (رنگین صاحب)

کیا ہو گا گل ہزار بھلا سنئے مواہبار
میں پات پات ہوں وہ اگر ڈال ڈال ہے

آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا۔ مثل۔ آپ تباہ ہوئے تو گویا کل عالم تباہ ہوا۔ آپ مرگئے تو گویا تمام عالم مرگیا۔ جب اپنا ہی نقصان ہوا تو دوسرے کے فائدہ سے کیا غرض ہے۔

آپ ڈوبے تو ڈوبے اوروں کو بھی لے ڈوبے[1]۔ مثل جب کوئی شخص اپنے ساتھ دوسرے کو بھی مصیبت میں پھنسائے یا اپنے ساتھ اوروں کا بھی نقصان کرے اس

[1] کہتے ہیں کہ ایک شخص دریا میں ڈوبتا تھا۔ آدمیوں کو کہتا تھا ... [illegible] ... تو جگ ڈوبا۔ لوگوں نے اسے دریا سے نکال کر پوچھا کہ تیرے ڈوبنے سے جہان کیونکر ڈوبتا۔ اس نے جواب میں یہی فقرہ کہا جو مثل بن گیا۔

وقت یہ مثل بولتے ہیں۔ (شوق قدوائی)

دل اٹھا رونے روتے ناک میں دم اب میرا ہے
آپ جو ڈوبا تو ڈوبا اور کو بھی لے ڈوبا ہے

آپ راہ راہ دُم کھیت کھیت۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بظاہر نیک ہو اور باطن میں بدی اور مکاری اور دغابازی سے باز نہ آئے

آپ روپ۔ مذکر، ۱۔ اپنی شکل۔ اپنا ظہور۔ خدا اور خدا کی تجلی جیسے آپ روپ مہاراج، ۲۔ خود بخود۔ تو دبدولت (رقبا)

تل بیٹھے آپ روپ برہمن کی بن پڑی
صدقے کے پتلے سے بُت آزر بدل گیا

ان معنوں میں رجواڑوں میں زیادہ مستعمل ہے

آپ روپ مہاراج سب، مقولہ یعنی اللہ تعالیٰ کا جلوہ سب جلووں کا سردار ہے اور جب کسی کامل فقیر کی تعریف میں کہتے ہیں تو یہ مطلب ہوتا ہے کہ آپ کا جلوہ در پردہ تجلی الٰہی کا مظہر ہے۔

آپ زندم جہاں زندم آپ مردم جہاں مردم۔ اس مثل کو ظرافت کے طور پر لوں بھی کہتے ہیں

آپ زندہ جہان زندہ آپ مردہ جہان مردہ۔ مثل اپنے ہی دم کا سارا کارخانہ ہے۔ جب اپنی آنکھ بند ہوگئی۔ تو ہوا نہ ہوا سب برابر ہے۔ اپنا سکھ اور فائدہ اوروں سے مقدم ہے۔

آپ سنیں اپنا کمر بند سنے۔ مقولہ، اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی بہت چپکے سے کوئی بات کہتا ہے کہ سنائی نہیں دیتی۔

آپ سے۔ تابع فعل۔ خود بخود، بغیر مانگے۔ بغیر کسی وسیلے کے۔ از خود۔ خود ہی۔ بلا سبب۔ بے طلب۔ بے بلائے (آتش)

مقسوم کا جو ہے سو وہ پہنچے گا آپ سے
پھیلا پیر نہ بانذہ نہ دامن پسارئیے

[2] آپ کی انتہ خفتہ آپ سے کام۔ اب کہاں ملتے ملے

آپ سے آپ۔ تابع فعل۔ خود بخود۔ بلا سبب (ظفر)

ہاتھ پہنچا بھی نہیں تا سرِ زلفِ پُر چیں،
ہوگئے ہم سے وہ کیوں چیں بہ جبیں آپ سے آپ

**آپ سے**[1] **آئے تو آنے دے۔** مثل۔ جہاں کسی کا مال بغیر کوشش کے ہاتھ لگے اور لینے والا طمع سے لینے کا ارادہ کرے وہاں بولی جاتی ہے۔

**آپ سے اچھا خدا۔** اپنی ذات سے زیادہ عزیز سوائے خدا کے کوئی نہیں ہے۔ اپنی ذات سے زیادہ رکھ رکھاؤ ممکن نہیں

**آپ سے ارے ہونا، آپ سے ابے ہونا۔** (آپ کلمہ تعظیم۔ ابے۔ ارے۔ کلماتِ تحقیر) باوقعت ہوکر بے وقعت ہونا۔ معزز ہوکر حقیر ہوجانا۔ (بحر)

تو تو اب ہاری نہیں اُن کے سامنے
وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اب ارے ہوئے

**آپ سے باہر کر دینا۔** بدحواس کر دینا۔ ہوش و حواس کھو دینا۔ بیخود کر دینا (رند)

لعنتِ چشمانِ میگوں بیخودی کیونکر نہ لائے
آدمی کو آپ سے کر دیتی ہے باہر شراب

**آپ سے باہر ہوجانا۔** ہوش و حواس جاتے رہنا۔ بیخود ہوجانا۔ (ناسخ)

مل گیا محبوب سے جو آپ سے باہر ہوا
الٰہی از خود رفتگی کیا ہے عزیمت دور کی

**آپ سے بے آپ ہونا۔** بیخود ہونا۔ خودی سے گزر جانا (قدم)

آپ سے بے آپ ہو جائیں گے تجھ کو ڈھونڈھ کر
گھر سے بے گھر ہم کو کر دے گی تیرے گھر کی تلاش

**آپ سے جانا۔** بے ہوش ہونا۔ خودی سے گزر جانا۔ بیخود ہو جانا ؎

آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو
شیفتہ ہے خیال کس گھر کا

۲۔ بے طلب جانا۔ از خود جانا (فقرہ) بھلا کوئی شادی کی محفل میں آپ سے جاتا ہے۔

**آپ سے چار برسات بیشتر زیادہ دیکھی ہیں۔** مقولہ میں آپ سے زیادہ تجربہ کار ہوں۔

**آپ سے خوب خدا** (دیکھو آپ سے اچھا خدا)۔

(رشاد) قطعہ

حُسن کی خیر تم کرو تو ذرا
بوسہ بازی میں کوئی غیر ہے کیا
تمہیں اپنے سوا نہ لینے دو
آپ سے خوب اے صنم ہے خدا

**آپ سے چلنا۔** بیخود ہو جانا (صفیر)

یہ کس کے یاد پڑے بیٹھے بیٹھے خال مجھے
چلا میں آپ سے اے ہمنشیں سنبھال مجھے

**آپ سے دُور** (تابع فعل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں مخاطب کی نسبت بُری بات کہنا بیجا سمجھتے ہیں (رشق)

تپِ فرقت سے تھیں ابھی رنجور
جان پر بن گئی تھی آپ سے دُور

**آپ سے گزر جانا۔** ۱۔ بیخود ہو جانا۔ اپنی ہستی اور خودی سے گزر جانا (درد)

پُوچھ مت قافلۂ عشق کدھر جاتا ہے
راہرو آپ سے اس رہ میں گزر جاتا ہے

۲۔ انسانیت سے گزر جانا۔ آدمیت سے گزر جانا (فقرہ) آئینے کر ذرا صورت تو دیکھو تم اس مردار کے پیچھے آپ سے گزر گئے۔ ۳۔ اپنی حیثیت کو بھول جانا۔ اپنے مرتبے سے بڑھ کر کوئی بات کہنا۔ (فقرہ) اتنا آپ سے نہ گزر جاؤ ذرا

---

[1] مشہور ہے کہ کسی قاضی کے گھر میں ہمسایہ کی مرغی چلی آتی تھی۔ گھر والوں نے ذبح کر کے پکائی۔ جب قاضی گھر میں آئے تو یہ ماجرا سن کر بہت گرمائے۔ بی بی نے کہا اب تو قصور ہو گیا کہو تو پھینک دوں مگر میرا گھی مسالا یوں ہی جائیگا قاضی صاحب گھر کا نقصان نہ برداشت کر سکے فرمایا ہم تو شوربے سے روٹی کھا لیں گے بوٹی سے کچھ کام نہیں۔ جب لونڈی نے پیالے میں شوربا انڈیلا تو بوٹیاں بھی آنے لگیں۔ اس نے روکنے کا قصد کیا۔ تو قاضی صاحب نے کہا او کم بخت! "آپ سے آئے تو آنے دے"۔
بی بی بولیں — صاحب مرغی بھی تو آپ ہی سے آئی تھی انھوں نے کہا پھر تو مباح ہے۔

سرکار دربار کا لحاظ رکھو۔ ۷ـ خود رہو جانا۔ (فقرہ) مرزا کی
دربار تک کیا رسائی ہوئی آپ سے گزر گئے سلام تک نہیں لیتے
آپ سے گیا جگ سے گیا۔ آپ سے گیا جہان سے گیا۔
مثل۔ وہ چیز جو اپنے ہاتھ سے گئی۔ وہ گویا دنیا میں نہیں رہی۔
آپ سے ملے سو دودھ برابر مانگ ملے سو پانی۔ مثل طمع
اور سوال کی مذمت اور استغنا کی تعریف میں بولی جاتی ہے
آپ سے ہم نہیں بولتے۔ آپ سے ہم سے بات چیت موقوف
ہے۔ ہم آپ سے ناخوش ہیں ۲ـ جب کوئی عزیز یا دوست
عرصے کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت کہتے ہیں۔
آپ فضیحت اور کو نصیحت۔ مثل۔ جب کوئی شخص خود
تو کوئی برا کام کرے۔ اور دوسرے کو اس کام کے کرنے کو منع کرے
آپ کا بایاں قدم لیجئے۔ آپ کا بایاں قدم کدھر ہے
آپ کا بایاں قدم کون ہے۔ کسی کی چالاکی فتنہ پردازی
یا شرارت کے وقت یہ جملہ بولتے ہیں۔ یعنی آپ بڑے
چالاک ہیں (قدر)

آپ بھی مرشد ہوئے اللہ رے دم
کون سا ہے آپ کا بایاں قدم
(شوق قدوائی)

کب آئے قریب جب سحر ہے
بایاں قدم آپ کا کدھر ہے

آپ کا پاس ہے۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں
یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے لحاظ سے میں مجبور ہوں۔
آپ کاج مہا کاج ۱ـ اپنے کام کو دوسرے کے کام
پر ترجیح دینے کی غرض سے کہتے ہیں۔ ۲ـ جب اپنے کام میں
دوسرے سے کوئی خرابی واقع ہو تو اس مطلب سے یہ مثل
کہتے ہیں کہ اپنا کام جیسا اپنے ہاتھ سے ہوتا ہے۔ ویسا
دوسرے کے ہاتھ سے نہیں ہوتا۔
آپ کا سر۔ یہ کیا بیہودہ بات ہے۔ تم غلط کہتے ہو
آپ کا سر بجائے قرآن کے ہے قسم۔ مسلمانوں کے
عقیدے میں قرآن مجید اعلیٰ درجے کی قابل تعظیم شے ہے
آپ کے سر کو قرآن کے برابر سمجھ کر سر کی قسم کھاتا ہوں۔ اس
قسم میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔
آپ کا قطع کلام (قطع سخن) ہوتا ہے۔ جب کسی
کو اثنائے گفتگو میں روک کر کوئی بات کہنا چاہتے ہیں
تو گستاخی کی معذرت اس فقرے سے کرتے ہیں۔
آپ کا کہلانا۔ جناب کی طرف منسوب ہونا (قدر)

سب ہنستے ہیں مجھ پر کہ عجب کی تھی سفارش
میں آپ کا کہلا کے سہوں ایسی ملامت

آپ کی جگہ ان کا۔ تمہارا وغیرہ کے ساتھ بھی استعمال
ہوتا ہے
آپ کا کیا بگڑتا ہے آپ کا کیا جاتا ہے۔ آپ کا کیا
ہرج ہوتا ہے۔ آپ کا کیا نقصان ہوتا ہے۔ آپ کو کیوں
ناگوار ہے (رباعی)

تم جو کہتے ہو کہد حسرت سے
آہ و فریاد یاں کیا نہ کرے
آپ کا اس میں کیا بگڑتا ہے
درد دل کی کوئی دوا نہ کرے

آپ کا کیا لیتا ہے۔ جملہ۔ آپ کا کیا بگاڑتا ہے،
آپ کا کیا نقصان کرتا ہے۔ (جرأت)

جاں بلب جان کے عاشق کو نہ تم در سے اٹھاؤ
اپنا جی دیتا ہے وہ آپ کا کیا لیتا ہے

متکلم اپنے واسطے لیتا ہوں کہتا ہے۔ (شوق قدوائی)

صرف آواز کا ہم لوگ مزا لیتے ہیں
در پہ بیٹھے ہیں تو اور آپ کا کیا لیتے ہیں

آپ کا گھر کہاں ہے ۱ـ آپ کا وطن کہاں ہے۔
۲ـ جو شخص بیوقوف کی سی باتیں کرتا ہے۔ اس سے کہتے ہیں۔
مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ نادان معلوم ہوتے ہیں
آپ کا گھر ہے۔ تواضع سے کہتے ہیں کہ خانۂ بے تکلف
ہے۔ غریب خانہ کو اپنا ہی گھر سمجھئے۔ بے تکلفی سے رہیئے (امیر)

دیوانہ ہوں ایسا جو گیا جانب زنداں
زنجیر نے غل کر کے کہا آپ کا گھر ہے

آپ کا مکان ہے۔ آپ کا گھر ہے۔ (قدر)

دل میں جب چاہو چلے آؤ مکاں آپ کا ہے
پاؤں رہتا ہے پردیدہ حیراں دن رات

**آپ کا ملاحظہ ہے۔ آپ کا لحاظ ہے۔ آپ کا پاس ہے**
**آپ کا منھ ہے۔** آپ کا لحاظ ہے۔ (اثر)

غیر کا منھ بگاڑ دو دل لے کر
کیا کروں منھ یہ آپ کا ہے مجھے

اس جگہ آپ کا منھ ملاحظہ ہے بھی بولتے ہیں، ع

سچ کہا ہے وہ دروغ اس میں کیا ہے

صرف آپ کا منھ ملاحظہ ہے۔ ... آپ کی کیا مجال ہے
آپ کا کرا ط فقرہ (فقرہ) آپ کا منھ ہے جو آنکھ ملا کر بات کیجئے

**آپ کا نام ہوگا، ہمارا کام ہوگا۔** آپ کی نیک نامی ہوگی ہمارا مطلب حاصل ہوگا۔ یہ جملہ حاجتمند حاجت روا سے کہا کرتے ہیں کہ میرا یہ کام نکال دیجئے تو آپ کا نام ہوگا کہ فلاں شخص نے حاجت روائی کر دی۔ اور میرا فائدہ ہو جائے گا

(ناسخ) تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارہ ہوگا
آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہوگا

**آپ[1] کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں۔** مثل امیروں کی خوشامد کرنے والے اور ہاں میں ہاں ملانے والے کی نسبت اس موقع پر بولی جاتی ہے۔ جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے قول کی تائید اور خوشی سے مطلب ہے۔ جھوٹ سچ سے کچھ کام نہیں

آپ کا ہے۔ مقصود یہ ہوتا ہے کہ میرا ہے۔ لیکن خلوص اور اتحاد ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں کہ آپ کا ہے۔

**آپ کو۔** (جب مقابلے کے واسطے بتکرار استعمال کیا جائے) ۱۔ اپنی طرف (فقرہ) یہ آپ کو کشیدہ ہیں وہ آپ کو رنجیدہ ہیں ۲۔ (لکھنؤ) اپنی ذات کو ع

نہ ڈبو دیدہ ور الفت صبا آپ کو تو
گر نہ جاؤ ذقن یار میں اندھا ہو کر

**آپ کو آسمان پر کھینچنا۔** اپنی ذات کو اوروں سے بہتر سمجھنا۔ مغرور ہونا ع

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو
جانا جہاں سے سب کو مسلم ہے زیر خاک

**آپ کو بھول جانا۔** اپنی اصل کو بھول جانا۔ اپنی حقیقت کو بھول جانا۔ اپنے مرنے کو بھول جانا۔ جیسے بے ادب زبان دراز کو تنبیہاً کہتے ہیں کہ تو آپ کو بھول گیا ہے۔

**آپ کو پانا۔** اپنی حقیقت سمجھ لینا۔ (ظفر)

جو کوئی آپ کو پائے تو اس کو بھی پائے
سراغ یار کا اپنے سراغ سے ڈھونڈھے

**آپ کو جوہر کرنا** (لکھنؤ) اپنا خون کرنا (ناصر)

وہ جو مقتل میں نہ ہم کو نہ خنجر کرتے
اور کیا کرتے مگر آپ کو جوہر کرتے

**آپ کو دور جاننا۔** اپنے آپ کو حد سے زیادہ ہوشیار سمجھنا (مومن)

ابھی سے دعوئے عقل و شعور
اپنے نزدیک آپ کو جانے ہے دور

**آپ کو دور سمجھنا۔** آپ کو دور جاننا (مومن)

نہ ہوا تجھ کو پاس اپنا کچھ
دور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ

**آپ کو دور کھینچنا۔** کھچا کھچا رہنا۔ الگ الگ رہنا۔ نفرت کرنا (مومن)

کیا شکوہ جفائے آسماں کا
میں آپ کو دور کھینچتا ہوں

---

[1] مشہور ہے کہ کسی راجہ نے کہا کہ بینگن کیا اچھی ترکاری ہے۔ ایک برہمن بولا کہ مہاراج یہ تو کنہیا روپ ہیں یعنی بینگنوں کی صورت کنہیا (ہندوؤں کا مشہور دیوتا) کی سی ہے۔ پھر دوسرا بولا کہ ان داتا یہ تو چتر دھاری ہیں۔ (یعنی ان کی صورت چتر کی صورت ہے) دوسرے دن راجہ بولے کہ بینگن کیا بدصورت ہوتے ہیں۔ برہمن بولا کہ پرتھی راج جب ہی تو ان کا منھ کالا ہے۔ راجہ نے کہا کل تو تو تعریف کرتا تھا اور آج مذمت کرتا ہے۔ اس نے کہا مہاراج میں تو آپ کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں۔ جس کو آپ پسند کریں گے۔ اس کی تعریف کروں گا جس کو آپ ناپسند کریں گے اس کی مذمت کروں گا۔

۲ اترانا، فخر کرنا (درد)

کھنچے ہے دُور آپ کو میری فروتنی
اُفتادہ ہوں پہ سایۂ قدِ کشیدہ ہوں

**آپ کو دے دے مارنا** پچھاڑیں کھانا۔ تڑپنا (ناسخ)

یادِ گیسو میں جو دے دے مارتا ہے آپ کو
ہو گیا موداً سب مانندِ گیسو آئینہ

**آپ کو دیکھیں مجھے دیکھیں** جب کسی چیز کا پانے والا یہ کہتا ہے کہ دینے والے نے بہت کم دیا اتنا کم دیا کہ نہ تو دینے والے کی حیثیت کے مطابق ہے نہ پانے والے کی حیثیت کے مناسب اس وقت یہ جملہ کہتا ہے (ندرؔ)

ایک بوسہ کا مرے واسطے ارشاد ہوا
آپ کو دیکھیں مجھے دیکھیں دم کیا دیتے ہیں

**آپ کو ڈبونا**۔ آپ کو تباہ کرنا، آپ کو ذلیل کرنا (بحرؔ)

کنارا ہی مجھے اے بحرؔ خوبی تجھ سے بہتر تھا
ڈبویا آپ کو میں نے ہوا کیا آشنا تجھ سے

**آپ کو روکنا**۔ باز رہنا۔ نفس کو قابو میں رکھنا (ناسخ)

اوّلِ شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے
نہ رہی وصل میں پر ضبط کی تاب آخرِ شب

**آپ کو شاخِ زعفران جاننا** سمجھنا یا گننا۔ (دہلی) اپنی ذات کو دنیا بھر سے نرالا جاننا۔ دون کی لینا، دماغ دار ہونا مغرور ہونا (نصیرؔ)

گننے ہے آپ کو کیا شاخِ زعفراں دیکھو
شگوفہ در ہی لائی ہے اب کی بار بسنت

**آپ کو عرش پر پہنچانا**۔ غرور کی لینا (ناسخ)

پہنچے دل تک شکلِ قدِ یار یہ ممکن نہیں
طولِ قد سے آپ کو گو عرش پر پہنچائے سرو

**آپ کو فلک پر کھینچنا**۔ (دیکھو آپ کو آسمان پر کھینچنا (منیرؔ)

آپ کو لاکھ وہ مہ پارہ فلک پر کھینچے
دیکھ ہی لیں گے کبھی دور سے چلتے پھرتے

**آپ کو کھوتا یا کھو بیٹھنا** ۱ خودی کو مٹانا۔ محو ہو جانا (ظفرؔ)

اُسے پانا نہیں آساں کہ ہم نے
نہ جب تک آپ کو کھویا نہ پایا،

۲ آپ کو برباد کر دینا (فقرہ) تم نے پتنگ بازی میں آپ کو کھو دیا۔

**آپ کو مٹا دینا**۔ آپ کو کھونا (رندؔ)

مٹا دے آپ کو منظور گر نام آوری ہونا
نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں

**آپ کو کھینچنا**۔ غرور کرنا۔ (امانتؔ)

جھکاتا ہوں کب التجا کے لئے سر
عبث آپ کو آسماں کھینچتے ہیں

**آپ کھائے بلی کو بتلائے**۔ مثل۔ اس کی نسبت کہتے ہیں جو خود قصور کرے اور الزام دوسرے کے سر رکھے،

**آپ کہاں آئے**۔ آپ کہاں چلے۔ آپ کہاں چلے آتے ہیں۔ آپ کہیں رستہ تو نہیں بھول گئے ہیں۔ یہ جملے اس وقت بطور شکایت بولے جاتے ہیں۔ جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے

**آپ کو کیا کچھ دُور سمجھنا**۔ آپ کو دُور سمجھنا (مومنؔ)

نہ ہوا تجھ کو پاس اپنا کچھ
دُور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ

**آپ کی بلا سے**۔ جب کسی کو کوئی کسی فعل سے جس میں ضرر کا احتمال ہو ممانعت اور اس کے ترک کرنے کی نصیحت کرتا ہے تو نصیحت نہ قبول کرنے والا کہتا ہے کہ آپ کی بلا سے ضرر ہوگا تو مجھے ہوگا آپ کو کیا۔

**آپ کے بھی صدقے جایئے**۔ مخاطب کی نادانی اور حماقت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔

**آپ کی ٹکی یہاں نہ لگے گی** (دیکھو آپ کی دال یہاں نہ گلے گی)

**آپ کی جان سے دُور**، آپ سے دُور سے

داغؔ کہتے ہیں جنھیں دیکھئے وہ بیٹھے ہیں
آپ کی جان سے دُور آپ پہ مرنے والے

**آپ کی خفت میرے سر آنکھوں پر**۔ جب کوئی شخص

ولی شرمندگی اور پشیمانی کو چھپا کر اپنی بات کی پچ کرتا ہے تو زیادہ شرمندہ کرنے کو کہتے ہیں (داغ)

بزمِ اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر
مہرباں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر

خفت کی جگہ خجالت اور شرمندگی بھی کہتے ہیں۔

**آپ کی دال یہاں نہ گلے گی**۔ آپ کا قابو یہاں نہ چلے گا

**آپ کے دشمن**۔ جہاں مخاطب کو کسی امر مکروہ کی نسبت سے بچانا ہوتا ہے۔ وہاں استعمال کرتے ہیں (تعلق)

کیوں یہ کس واسطے ہے۔ رنج و محن
جان دیں اپنی آپ کے دشمن

**آپ کے دشمن**۔ آپ کے مدعی (عو) دیکھو آپ کے دشمن (فقرہ) زہر کھائیں آپ کے دشمن، آپ کے مدعی۔

**آپ کی شکایت میرے سر آنکھوں پر**۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی سے شکایت کرے۔ اور اس کی شکایت قبول کر کے عذر کرنا منظور ہو، کبھی الزام بھی اسی پیرائے میں ظاہر کرتے ہیں۔ اور میرے کو حذف کر کے بھی بولتے ہیں

**آپ کے فرمانے کی یہ بات ہے**۔ آپ ایسا نہ کہیے۔ آپ کو ایسا کہنا زیبا نہیں۔

**آپ کی کیا بات ہے** ۱۔ تعریف کرنے کی جگہ آپ کا کیا کہنا ۲۔ (طنزاً) جب کوئی شخص اپنے منہ اپنی تعریف کرتا ہو، بڑائی بیان کرتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں

**آپ کے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں کے بل چلیں گے**۔ آپ کو بھی عقل آئے گی۔ آپ بھی کبھی راہ پر آئیں گے۔

**آپ کے منہ کا اُگال ہمارے پیٹ کا اُدھار**۔ مثل۔ مالدار کی ادنیٰ توجہ سے مفلس کا بھلا ہو جاتا ہے

**آپ کیوں آتے ہیں**۔ جملہ جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت کہتے ہیں

**آپ کی یہاں کچھ نہ چلے گی**۔ جملہ۔ آپ کا زور یہاں نہیں چلے گا۔ آپ کا کچھ اثر نہیں ہوگا۔

**آپ گلتے کیا ہیں**۔ جملہ (مذاق سے) جب کسی کی بات سمجھ میں نہیں آتی۔ یا کوئی بات کو اتنا طول دیتا ہے کہ مطلب خبط ہو جاتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں

**آپ گھر کو پھر جائیے** شاید دھوکے میں آپ بھول پڑے۔ (دیکھو آپ کیوں آتے ہیں)

**آپ گیلے میں سوئی مجھے سوکھے میں سلایا** (عو) کسی کی کمالِ محبت، اور دل سوزی ظاہر کرنے کی غرض سے کہتے ہیں یعنی خود تکلیف اُٹھائی مجھے راحت پہنچائی۔

**آپ مرے جہاں مردہ**۔ آپ موئے تو جگ موا۔ مثل۔ آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا۔ خود مر گئے تو تمام دنیا مر گئی

**آپ میاں صوبے دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ**۔ مثل۔ جہاں کوئی مفلسی میں امیرانہ ٹھاٹھ بنائے اور شیخی بگھارے وہاں طنزاً کہتے ہیں۔

**آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش**۔ آپ میاں ننگے باہر کھڑے درویش۔ مثل جو آپ ہی محتاج ہو، وہ اوروں کو کیا دے گا۔

**آپ میں** ۱۔ (دوسرے کی طرف خطاب) آپ کی ذات میں۔ تم میں (فقرہ) آپ میں یہ حوصلہ کہاں۔ ۲۔ اپنی ذات میں (فقرہ) دل صاف ہو تو آپ میں سب کچھ نظر آئے ۳۔ ہوش میں (وزیر)

کبھی ہے ہوش اُسے گاہ فرطِ بے ہوشی
کبھی ہے آپ میں وہ گاہ آپ سے باہر

**آپ میں آنا**۔ ہوش میں آنا۔ خودی میں آنا (قدر)

ڈر ہے کہ کہیں پھر نہ خیال آپ کا آجائے
اس واسطے میں آپ میں آتا نہیں ہرگز

**آپ میں پانا**۔ اپنے نفس میں پانا۔ اپنی ذات میں پانا (ذوق)

ڈھونڈھا ہے جس نے اُس کو تو پایا ہے آپ میں
دیکھو تو ربط بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ

۲۔ (خطاب میں) حضور کی ذات میں پانا۔ جناب میں پانا۔ تم میں پانا (فقرہ) یہ وصف ہم نے آپ میں پائے۔ ۳۔ (کسی بزرگ کی نسبت حالت غائب میں) اس مقدس بزرگ میں پانا۔

**آپ میں ڈھونڈھنا**۔ اپنے نفس میں ڈھونڈھنا۔ اپنی ہستی میں تلاش کرنا (فقرہ) ادھر اُدھر تو بھٹکو ڈھونڈھتا ہے تو اُسے آپ میں ڈھونڈو۔

**آپ میں نہ رہنا**۔ ہوش و حواس میں نہ رہنا۔ خودی سے گزر جانا۔ قابو میں نہ رہنا (جلیل)

یہ کہہ گیا بُتِ نا آشنا سنا کے مجھے
کہ آپ میں نہیں رہتا کوئی پلا کے مجھے

**آپ میں نہ سمانا**۔ بیخود ہونا۔

**آپ میں نہ ہونا**۔ بیخود ہونا۔ ہوش میں نہ ہونا۔ حواس میں نہ ہونا (مومن)

ہم ناصحا آپ میں نہیں تھے
کیا جانیں رہے وہ کس کے گھر رات

**آپ میں کیا شاخِ زعفران لگی ہے**۔ (لکھنؤ) آپ میں کیا دنیا بھر سے نرالی بات ہے۔ آپ میں کیا خصوصیت ہے

**آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں**۔ ہم آپ سے زیادہ ان چالوں کو سمجھتے ہیں۔ (فقرہ) بھئی داد کرو دن میں ہاتھ کیوں نہ دو جو اس بہانے سے اُٹھاتی ہو۔ میں ہنسی، اور کہا کہ تم تو کچھ احمق سے ہو ابھی جانے کہ کون کہتا ہے۔ جب جاؤ گے اس وقت کا ذکر ہے کہا کہ بجا درست ہو آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں ہم سے اور گھاتیں

**آپ نے مجھے مول لے کر چھوڑ دیا ہے**۔ شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں کہ آپ نے اتنا بڑا احسان کیا کہ گویا مول لے کر غلامی سے آزاد کر دیا۔

**آپ ہارے بہو کو مارے**۔ مثل (عو) جب کوئی دوسرے پر الزام رکھ کر اپنی شرمندگی مٹاتا ہے تو یہ مثل بولتے ہیں

**آپ ہر فن مولے ہیں**۔ جب کوئی شخص کسی بات کا دعوے کرتا ہے تو طنز سے کہتے ہیں۔ اس پر کیا موقوف آپ ہر فن مولے ہیں۔

**آپ ہی یا آپی** مت خود ہی ۔

اُٹھ گئی جب سے دوئی ناسخ تو کہتا ہوں یہی
آپ ہی شاہد ہے آپی رند شاہد باز ہے!

مت تاکید اور حصر کے واسطے بجائے "آپ" کے (فقرہ) مجھ کو کیا معلوم ہے تو آپ ہی نے کل فرمایا تھا۔ آج آپ اس کے خلاف بحث کرتے ہیں ۳ بے سبب، بے وجہ، خود بخود آپ ہی آپ (رشک)

تم کو خط لکھنے میں کھلا ہے قلمدان آپی
کیا کریں تابِ قلم ہم نہیں رہتا ہم کو

**آپ ہی آپ یا آپی آپ** ۱ خود ہی خدائے تعالیٰ کی ذات کی نسبت کہتے ہیں۔ (نکہت)

وہی آئینے میں وہی سنگ میں ہے
غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے

۲ بے سبب۔ بلا وجہ، از خود سے

داغ کو دیکھ کے ارے یہ شخص
آپ ہی آپ چلا جاتا ہے
(نواب مرزا شوق)

تم تو کیا ہے جو جان کھوتے ہو
بے سبب آپی آپ روتے ہو

**آپ ہی آپ ہیں**۔ آپ ہی کا جلوہ ہے۔ دوسرا کوئی شریک نہیں (فقرہ) جب سے ہز آنر آپ کے ساتھ ہیں کونسل میں آپ ہی آپ ہیں۔

**آپ ہی آپ باتیں کرنا**۔ اپنے جی سے باتیں کرنا۔

**آپ ہی اپنی قبر کھودنا**۔ خود ہی اپنے پاؤں میں کلھاڑی مارنا۔ خود ہی اپنے آپ کو نقصان پہنچانا۔

**آپ ہی بی بی آپ ہی باندی**۔ وہ شخص جو خود ہی سب کام کرے۔ اور کوئی دوسرا ہاتھ بٹانے والا نہ ہو۔ آپ ہی کا ہے جملہ۔ (عجز و انکسار سے) میرا ہے۔ مت تمہارا ہے۔

**آپ ہی کا کھاتا ہوں**۔ جملہ آپ ہی کا دیا ہوا کھاتا ہوں

**آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے**۔ آپ ہی کی بدولت ہے۔ مشہور ہے ایک ظریف نے اپنے دوستوں کی دعوت کی جب لوگ آکر بیٹھ گئے تو ایک شخص نے جو پہلے سے اس کام کے لئے مقرر تھا ان سب کی جوتیاں لیں اور بیچ کر انہیں داموں سے کھانا تیار کرایا۔ جب دسترخوان پر کھانا چنا گیا تو سب نے

میزبان سے کہا آپ نے اتنی تکلیف اور تکلف کیوں کیا۔ ظرافت سے
نفس کہا میں کس قابل ہوں، آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے
اس وقت سے یہ فقرہ مشہور ہو کر مثل ہو گیا۔

**آپ ہی مارے آپ ہی چلائے۔** یہ جملہ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص خود ہی ظلم کر کے مظلوم بن کر فریاد کرے

**آپ ہیں؟** کلمۂ تعجب۔ کسی شناسا یا آشنا سے یکایک ملنے یا اشتباہ کے بعد پہچانتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔ اور کبھی تجاہل عارفانہ کے طور پر بولا جاتا ہے (ظفر)

دیکھ سہرا میں مجھے پہلے تو گھبرایا نقاش
پھر جو پہچانا تو بولا حضرتِ من آپ ہیں

(فقرہ) آپ بھی بڑے عیار ہیں جان بوجھ کر بڑا کہا، پھر پہنے میں قبلہ آپ ہیں؟ (تجاہل عارفانہ)

**آپ ہیں کون؟** یہ جملہ بطور شکایت بولا جاتا ہے جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب صورت بھی نہیں پہچان سکتے ہیں ۲ جب کسی کی مداخلت کسی معاملے میں ناگوار معلوم ہوتی ہے تو بھی کہتے ہیں

**آپ ہی آپ** (آپی آپ) باتیں کرنا۔ بکنا، اپنے دل سے باتیں کرنا۔ (مومن)

نہ ہوش کھوتے اگر اس پری کی باتوں پر
تو آپ ہی آپ یہ باتیں کیا نہ کرتے ہم

(نسیم)

متحمل جو ہو نہ سکتی تھی
آپ ہی آپ پہروں بکتی تھی

**آپ ہی ناک اور چوٹی گرفتار ہے** (عو) (ناک اور چوٹی عزت اور زینت کی چیزیں ہیں) ۱ دنیا کے بکھیڑوں میں مبتلا ہے۔ گھر کے دھندوں میں پھنسا ہے۔ عزت اور حرمت سنبھالنے میں مصروف ہے۔ ۲ بڑا دماغ دار نازک مزاج ہے

**آپا** (ت) مونث۔ بڑی بہن جیسے بڑی آپا۔ چھوٹی آپا ۲ چھوٹی عمر کی ماں جس کے پہرے پر اولاد والی نہ ہونا پایا جائے۔ ۳ (عو) (دہلی) ہوش و حواس (آپی۔ دہلوی)

اتنی بڑھ بڑھ کے باتیں نہ کیجیے
اپنا آپا سنبھالیے صاحب

(فقرہ) مارے غصے کے تم اپنے آپے میں نہیں رہے
۴ ہستی، خودی۔ آپا تجے سو ہر کو بھجے۔ دیکھو آپے (آپا تجنا۔ خود پسندی چھوڑنا۔ نفس کشی کرنا۔ دنیا کی علائق کو ترک کرنا۔ سمجھنا۔ عبادت کرنا) اس فقرہ کے سوا اور کہیں ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے۔

(آپا آپی، آپا بی بی تعظیماً بڑی بہن کو کہتے ہیں۔)

**آپا بس کرنا** (دہلی) نفس کشی کرنا۔ ضبط کرنا۔ پتا مارنا

**آپا تجے سو ہر کو بھجے۔** مثل۔ جو خودی کو مٹا ڈالے وہ خدا کی پرستش کر سکتا ہے۔ (موقع) حصول مطلب کے لئے محنت اور کوشش ضروری ہے

**آپا جان۔ آپا جانی۔ آپا جنیا۔** چھوٹی لڑکیاں محبت اور پیار سے بڑی بہن کو کہتی ہیں۔

**آپا سنبھالنا** (عو) ہوش و حواس درست رکھنا۔ اپنے بدن کی خبر رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ خبردار رہنا۔

**آپا دھاپی۔** مونث۔ نفسی نفسی۔ خودغرضی۔ اپنی اپنی فکر دوسروں پر سبقت لے جانے کی فکر۔ زبردستی کرنا کے ساتھ (قاسم)

کیسی جانے میں آپا دھاپی ہے
یار سے پہلے جانِ مضطر کو

پیشتر اس جگہ آپ دھاپ بھی بولتے تھے۔ اب متروک ہے (جرأت)

جانے ہی اس کے کیا کہوں بس حال ڈالدی
تاب و توان و صبر نے ہاں آپ دھاپ کی

**آپس۔** (ہ۔ بفتح دوم) ۱ یکدگر۔ باہم (داغ)

ٹھہرے عہد وفا جو آپس میں
کھائیں باہم ہزار ہا قسمیں

۲ رشتہ داری، قرابت۔ ناتا۔ میل جول، یک جہتی۔ (شوق)

شادی آپس میں تھی اس میں مطلوب
ہو چکے وہ تو جا بجا منسوب

**آپسداری** ۔ مونث (عو) میل جول، رشتہ داری۔
(نوٹ) اکثر فصحا بوجہ ہندی اور فارسی ترکیب کے اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔

**آپس کا معاملہ** ۔ باہمی معاملت ۔ یگانیت کا معاملہ (فقرہ) آپس کا معاملہ ہے باہر اس کی بُو نہ پھوٹے

**آپس کا واسطہ** ۔ میل جول کی خصوصیت ۔ رسم و راہ کی خصوصیت ۔ قرابت کا علاقہ ۔ قرابت کا تعلق (فقرہ) کیا کروں آپس کا واسطہ ہے کچھ بن نہیں پڑتی۔

**آپس کی بات** ۔ اپنایت کا معاملہ (فقرہ) آپس کی بات ہے آپس میں طے ہو جائے تو بہتر ہے۔

**آپس کی باتیں** ۔ ۱ (عزیزوں) دوستوں یا ہم مذاق لوگوں کی باہمی باتیں ۔ آپس کی گفتگو ۲ (دہلی) صاف صاف ۔ روزمرہ (آبحیات) ان کے مضمون صاف صاف عاشقانہ عارفانہ ہیں اور شعر آپس کی باتیں اور زبان شستہ و رفتہ ہے لکھنؤ میں اس جگہ صرف "باتیں" کہتے ہیں۔

**آپس کی بات چیت** ۔ باہمی صلاح، باہمی مشورہ

اشرف کرد نہ مشورہ عشق دل سے بھی
آپس کی بات چیت کا کیا ذکر غیر سے

**آپس کی پھوٹ** : باہمی مخالفت ۔ قرابت میں نااتفاقی، باہمی نااتفاقی (فقرہ) آپس کی پھوٹ سے گھر کے گھر تباہ ہو گئے۔

**آپس کی گفتگو** : ۔ آپس کی بات چیت

**آپس میں** ۔ ۱ باہم ۔ (قلق)

خوب آپس میں کر کے سوچ بچار
عرض کی اے شہِ سپہر وقار

۲ ایک دوسرے سے (صبا)

ہم تم ہیں ایک جان دو قالب
آپس میں بڑی محبتیں ھیں،

**آپس میں رہنا** ۔ باہم مل جل کر رہنا ۔ اتفاق کے ساتھ بسر کرنا ۔
(میر حسن)

وہ بن ٹھن کے آپس میں رہنے لگے
بہم رازِ دل اپنا کہنے لگے

**آپی** ۔ تابع فعل ۔ خود ہی ۔ آپ ہی کا مخفف (رشک)

قصد خفا گُل کرنے کا جل جل کے آپی بُجھ گئی
دیکھ کر اس شمع رو کو ہو گئی پروانہ شمع،

**آپی آپ** ۔ تابع فعل ۔ دیکھو آپ ہی آپ ۔ (داغ)

دیکھ کر آئینہ آپی آپ وہ کہنے لگے
شکل یہ پریوں کی یہ حوروں کی صورت ہو چکی

**آپے** ۔ دیکھو آپا ۔

**آپے سے باہر ہو جانا** ۱ (عو) بیخود ہو جانا (جلیل)

خوش ہوا ایسا کہ میں آپے سے باہر ہو گیا
یار کا ملنا نہ ملنا سب برابر ہو گیا

۲ غصّہ میں بیخود ہو جانا ۔ (فقرہ) بس یہ سنتے ہی امّاں جان کا نپنے لگیں ابھی تک ان کو بیہودہ گفتگو پر غصہ آیا تھا ۔ بے پردہ پکارے گھر میں چلے آنے کی خبر سنتے ہی وہ آپے سے باہر ہو گئیں ۔

**آپے سے جانا** (عو) قابو میں نہ رہنا ۔ بیخود ہو جانا ۔ (جلیل)

تجھے دیکھا تو آپے سے گئے ہم
کرم ہے یا ترا آنا ستم ہے

**آپے سے گزر جانا** ۔ (عو) ۱ بے حد غصّہ ہونا (عاشق)

آپے سے گزر گئے ہیں دشمن
ہے ہے تم بھی ہو کیا جلے تن

۲ قابو سے باہر ہو جانا ۔ پیٹ سے پاؤں نکالنا (فقرہ) مامائیں نئے پنے میں تو ہیک دھیک کر کام کریں گی اور ڈھنگ سے بھی رہیں گی آگے چل کر کچھ دن رہ کر آپے سے نہ گزر جائیں ۔

**آپے سے نکلنا** ۔ (عو) آپے سے باہر ہو جانا ۔

**آپے میں آنا یا آ جانا** (عو) آپ میں آنا، ہوش میں آنا (فقرہ) ذرا آپے میں آؤ ۔ سنبھل کے بات چیت کرو ۔

(شوق قدوائی)

خطا کیا ان کی جو دو سر کو زانو سے ہٹا بیٹھے
میں چوکے ہیں آپے میں جینے ہی نہ آنا تھا

**آپے میں نہ رہنا** (ع) آپ میں نہ رہنا۔ (فقرہ) رذیل کی جب راب تم آپے میں نہیں رہے ہو۔

**آپے میں نہ ہونا** (ع) آپ میں نہ ہونا (فقرہ) تم سے کوئی بات کیا کہے غصّے کے مارے تم تو آپے میں نہیں ہو۔

**آت** (ع) یہ کلمہ دوسرے کلمات کے آخر میں اضافہ کرنے سے معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے برسات، بہتات

**آتا** (ھ) مذکر۔ آنے والا۔ یلہ آتا آئے جاتا جائے۔ یا آتے اور جانے والا۔ جس کا جی چاہے آئے۔ جس کا جی چاہے جائے کوئی روک ٹوک نہیں۔ کوئی پروا نہیں (شوق قدوائی)

دم کا ایسا چلنا ہی کیا ہوش کسے ہے جینے کا
آتا آئے جاتا جائے مجھ کو اس سے کام نہیں

**آنا تو سب ہی بھلا تھوڑا بہت کچھ۔ جانے تو دو ہی بھلے** دلدّر اور دکھ۔ مفقود آتی ہوئی چیز (تھوڑی ہو یا بہت) کا آنا اچھا اور دلدّر اور دکھ کے سوا کسی چیز کا جانا بھلا نہیں معلوم ہوتا۔

**آتا جاتا**۔ مذکر مسافر، راہرو۔ آتے جانے والا (فقرہ) کوئی آتا جاتا ملے گا تو خط بھیجدیں گے ۔ ۲ (جانا۔ تابع) کسی بات میں مہارت۔ کسی کام میں دستگاہ۔ کسی فن یا ہنر کی واقفیت (فقرہ) آتا جاتا کچھ نہیں دعویٰ بہت کچھ ہے

**آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجئے جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجئے** معقولہ۔ ملتی چیز کو نہ چھوڑیئے اور گئی چیز کا افسوس نہ کیجئے۔

**آتا ہے**۔ معلوم ہے۔ ع

اُس مسیحائے زماں سے ہر یہ ناسخ کا کلام
کچھ علاج آتا ہے تجھکو میری دل کی ٹیس کا

**آتوں کو آنے دو، جاتوں کو جانے دو**۔ آتا آئے جاتا جائے۔

**آتے آتے**۔ تابع فعل۔ ۱ پہنچتے پہنچتے، پہنچتے ہی ۲ رفتہ رفتہ، چلتے چلتے۔ آنے کا ارادہ کرکے (ناسخ)

پھر گیا ہے کوئی اُلٹا ادھر آتے آتے
سانس اُلٹی دلِ بیتاب مگر لیتا ہے

۳ آہستہ آہستہ۔ (رعد)

وصل کی شب ہے وہ کرتے ہیں نکھار
ہول کیا ہے آتے آتے آئیں گے

**آتی بھلی کہ جاتی**۔ تھوڑی چیز کا نہ ملنے سے ملنا اور نہ لینے سے لینا بہتر ہے۔

**آتے بھلے نہ جاتے**۔ جلد۔ آنا جانا برابر ہے۔ آنے سے فائدہ ہے نہ جانے سے

**آتے جاتے**۔ مذکر۔ مسافر۔ راہرو۔ ۲ آمد و رفت میں۔ آنے جانے بھر کی (فقرہ) آتے جاتے کیا دیر لگتی ہے (رند)

دلِ بیتاب منتاب نہ لگا قاصد نہ تڑپ
راہ میں دیر لگے گی فقط آتے جاتے

آمد و رفت سے۔ آنے جانے سے (رند)

ہوئی دربانِ فلک اس کے رسائی حاصل
رفتہ رفتہ ہمیں اُس کوچے میں آتے جاتے

۴ راہ چلتے۔ راہ گلی میں۔ (فقرہ) مجھے وہ آتے جاتے ٹوکتے ہیں۔ کسی طرح ان کا ردیہ دے دو۔

**آتی جاتی چوٹ نظر نہ آنا**۔ کسی حربے کی چوٹ جو بہت تیزی سے آئے تو چوٹ لگانے والے کی چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف میں یہ جملہ کہتے ہیں۔ (داغ)

کیا رُکے اس نگاہِ شوخ کی چوٹ
آتی جاتی نظر نہیں آتی

**آتے کا منہ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ** (ع) انتظار کی بیتابی ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔

**آتی ہے ہاتھی کے پاؤں اور جاتی ہے چیونٹی کے پاؤں**۔ مثل۔ (ہاتھی کے چلنے میں آواز نہیں ہوتی۔ کسی کو خبر نہیں ہوتی کہ وہ سر پر آ کھڑا ہوتا ہے) بیماری کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کے آنے اور ترقی کرنے میں دیر نہیں لگتی اور جاتی ہے رفتہ رفتہ۔

**آتش** (ف) ژند کا لفظ آترس تھا قدیم فارسی میں آتیش اور اس سے آتش ہوگیا ہے۔ بکسرِ تا و بفتحِ تا دونوں طرح صحیح ہے لیکن اساتذہ کے کلام میں عموماً بفتحِ دوم پایا جاتا ہے مونث آگ۔

**آتش افروز** (ف) صفت آگ بھڑکانے والا مجازاً مفسد (بجستر)

آتش افروز مری فکر ہیں پھرتے ہیں پھرتے
کیا ضرر شعلۂ جوّالہ کی سرتابی سے

**آتشِ فسردہ** (ف) وہ آگ جس میں شعلہ نہ ہو۔ مرجھائی ہوئی آگ۔

**آتش انگیز** (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا

**آتشبار** (ف) صفت۔ آگ برسانے والا

**آتشباز** (ف) مذکر آتشبازی بنانے والا۔

**آتشبازی** مونث۔ انار۔ پھلجھڑی، مہتاب وغیرہ۔ بارود اور گندھک کو ملا کے بنی ہوئی چیزیں جن کو آگ لگا کر تماشا دیکھتے ہیں۔ بنانا۔ بننا۔ چھوڑنا۔ چھوٹنا کے ساتھ۔

**آتشبازی چھوٹنا** ۱ آتش بازی کا آگ لگانے سے روشن ہونا۔ رنگا رنگ شرارے اور طرح طرح کے پھول نکلنا۔ ۲ مجازاً ہنسی دل لگی کی باتیں ہونا (تشبیہ دینے میں) (آبحیات) رات بہت گئی تھی۔ اور ان کے لطائف و ظرائف کی آتشبازی چھوٹ رہی تھی۔

**آتشبازی چھوڑنا**۔ آتشبازی میں آگ لگانا۔ (تشبیہ دینے میں) دولت کا برباد کرنا (فقرہ) مفت کی دولت تھی۔ دو دن آتشبازی سی چھوڑی اب بھیک مانگتے ہیں۔

**آتشبازی کا دیو**۔ ایک قسم کی آتشبازی بانس اور کاغذ کی ایک ڈراؤنی صورت بنا کر اس میں بارود گندھک وغیرہ بھر کر آگ لگاتے ہیں۔ ۲ پھبتی کے طور پر موٹے سیاہ فام ڈراؤنی شکل والے آدمی کو کہتے ہیں۔

**آتشبازی کا طاؤس** - بانس اور کاغذ سے مور کی شکل بنا کے بارود اور گندھک وغیرہ اس میں بھرتے ہیں جب اس کو آگ دی جاتی ہے، مور ناچتا ہے اور اس سے پھول جھڑتے ہیں (ناسخ)

جب لگا دی آگ غم نے رقصِ خوشحالی کیا
یہ دلِ پُرداغ کیا طاؤسِ آتشباز ہے

**آتشبازی کا قلعہ**۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ کاغذ اور بانس کی تیلیوں سے قلعے کی صورت بنا کر کثرت سے بڑی آواز کے پٹاخے اور گولے لگاتے ہیں۔

**آتشبازی کا ہاتھی**، ہاتھی کی شکل بنا کر اس میں، انار پٹاخے، مہتاب موقع موقع سے رکھ دیتے ہیں۔ (سودا ہاتھی کی ہجو میں)

پر اس کے دل میں اب بھی یہ غضب ہے ذکر آتشبازی کا ہاتھی وہ اب ہے

**آتش بیان** (ف) صفت۔ تیز بیاں۔ پُرتاثیر تقریر کرنے والا

تری آتش بیانی داغ روشن ہے زمانے پر
پگھل جاتا ہے مثلِ شمع دل ہر اک سخندان کا

**آتش بیدود** (ف) شراب۔ آفتاب، غصہ

**آتشپا** (ف) صفت۔ بیقرار۔ تیز رفتار۔

**آتش پرست** ۱ آگ پُوجنے والا۔ ۲ زردشت کا پیرو پارسی۔

**آتش پرستی** - ایک مذہب ہے۔ جس میں آگ کو پُوجتے ہیں اور جس کا موجد زردشت تھا۔

**آتشِ پنہاں** (ف) مونث ۱ وہ آگ جو پتھر میں چھپی ہوتی ہے اور رگڑ یا ضرب سے ظاہر ہوتی ہے۔ مجازاً کینہ، عداوت۔ (آتش)

نشّے میں کھلی دشمنیٔ دوست مجھے
آب انگور نے کی آتشِ پنہاں پیدا

**آتشِ تر** (ف) مونث شراب (اختر)

ہجر ساقی میں نہیں پینے پلانے کا مزہ
اور بھی آتشِ تر آگ لگا دیتی ہے

**آتشِ تیز**۔ (ف) بھڑکی ہوئی آگ، دہکتی ہوئی آگ۔

**آتشِ جانسوز** (ف) عشق کا سوز و گداز۔ محبت کی آگ (رشک)

آتش جانسوز سب تاک مشتعل نہ ہو نہیں
درد نالے میں نہیں تاثیر پیدا ہو نہیں

آتشِ جگر (ف) جگر کی حرارت۔ سوزوگداز۔

آتشِ خاموش (ف) آتش افسردہ

آتش خانہ (ف) مذکر ۱ وہ مکان جہاں آتش پرست روشن رکھتے ہیں اور پرستش کرتے ہیں۔ ۲ وہ جگہ جہاں دن میں آگ روشن کرنے کے لیے مکان کی دیواروں میں اتے ہیں اور جس میں دھواں نکلنے کے لیے اوپر کی طرف رکھتے ہیں ۳ گرم مکان۔ (فقرہ) یہ مکان دوپہر کو آتشی جاتا ہے

آتشخو (ف) ۱ صفت۔ غصہ ور، تیز مزاج ۲ آتش ... آتش)

موم دونوں کو کیا نالۂ آتشخو نے
سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھے

آتشخوار (ف) مذکر، ایک جانور کا نام ہے جو آگ کھاتا ہے۔ ۲ مجازاً۔ ظالم۔ رشوت خوار

آتشِ خاموش۔ بجھی ہوئی آگ۔ (منیر)

امیروں کو نہ رہی لعل شب چراغ کی قدر
ہوتے ہیں آتشِ خاموش کی طرح بیکار

آتشدان (ف) مذکر۔ انگیٹھی۔

آتش درون (ف) اندرونی آگ، دلی سوزوگداز

آتشِ دل (ف) دل کی آگ۔ سوزوگداز (آتش)

آتش دل سے تسلسل ہے وہی آہوں کا
عود کے جلنے سے مجمر میں دھواں ذکر جو تھا

آتش دوست دشمن نداند۔ (ف) آگ دوست دشمن میں تمیز نہیں کرتی ہے (مثل، بدطینت آدمی کے قریب دوست دشمن کوئی نہیں بچتا۔

آتش رخ (ف) صفت معشوق کا لقب۔ (ناسخ)

آتش رخانِ دہر اگر تجھ کو دیکھ لیں
اڑ جائے عارضوں سے برنگِ شرار رنگ

آتش رنگ (ف) آگ کا رنگ رکھنے والا۔ صفت سرخ بھبوکا (ذوق)

مستی آلود نہیں تیرے لب آتش رنگ
اپنی نظروں میں دھواں دھار یہ انگارے ہیں

آتش زبان (ف) صفت۔ خوش بیان ۔۔

کوچہ و بازار میں کہتے ہیں مجھ کو دیکھ کر
یہی آتش زبان ناسخ اسی کا نام ہے

۲ تیز زبان۔ جس کے کلام میں نہایت اثر و جوش ہو ۳ تشبیہ کے اعتبار سے شمع اور شعلے اور لالے کی صفت میں بھی آتا ہے (قدر۔ تلوار کی تعریف میں)

بڑی آتش زبان ہے منھ سے اس کے پھول جھڑتے ہیں
لگائے آگ پانی میں وہ اس کی شعلہ افشانی

آتش زدگی (ف) مونث۔ آگ لگنا۔

آتش زردشت۔ (ف) مونث۔ وہ آگ جو زردشت کے آتشکدہ میں تھی۔

آتش زنی (ف) مونث۔ آگ لگانا۔

آتشِ زیرپا۔ (ف۔ آتشِ زیرپا داشتن بیقرار ہونا) صفت بیقرار (قدر)

سترک پر نفس سے رہتے ہیں آتش زیرپا گھوڑے
دخانی کشتیوں کا بگھیوں سے ہے جگر پانی

آتشِ سیّال۔ (ف) بہنے والی آگ۔ مونث مجازاً، شراب۔

آتش سینہ۔ مونث۔ سینے کی آگ، سوزوگداز (مومن)

تپشِ دل لو جاں تک پہونچی
آتشِ سینہ زباں تک پہونچی

آتش طبع (ف) صفت۔ غصہ ور۔ تندخو

آتش عناں۔ (ف) صفت (تیز رو)

آتش طور۔ (ف) مونث۔ وہ نورانی تجلّی جو حضرت موسیٰ کو طور پر نظر آئی تھی۔

آتش فشاں (ف) صفت۔ چنگاریاں دینے والا شعلے دینے والا۔

(رنگ)

آتش فشاں ہے برقِ تجلّی قدیم سے
معلوم ہے جلا چکے ہیں کوہِ طور آپ
۲۔ روشن، منوّر، نورانی (مومن)
اے دودِ گریہ آگئے نزدیک آب و تاب کے
پانی بھرے ہے جلوہ آتش فشانِ شمع،
۳۔ دل میں اثر کرنے والا۔ جیسے دمِ آتش فشاں۔ داستانِ آتش فشاں۔

**آتش قدم** (ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ گرم رو۔ تیز قدم (ذوق)
ترا مجنونِ نفتہ دشت میں آتش قدم گر ہو
جلا دے زیرِ پا گر خارِ مژگانِ سمندر ہو،

**آتش کا پرکالہ**۔ آگ کا ٹکڑا۔ انگارا۔ (ناسخ)
پھر بہارِ آئی چمن میں زخمِ گل آنے ہوئے
پھر مرے داغِ جگر آتش کے پرکالے ہوئے
۲۔ (معشوق کی صفت) شوخ و شنگ۔ چالاک۔ ہوشیار ؎
ہے یگانۂ جہاں اے اشک وہ آتش کا پرکالہ
رلانے میں پٹانے میں ستانے میں جلانے میں
۳۔ تیز۔ شوخ (فقدر گھوڑے کی تعریف)
انھیں آتش کے پرکالوں میں ہے بجلی کی جولانی
ہوا چھوتی نہیں ممکن ہے کب ان پر ہوا کھانی
۴۔ فتنہ انگیز، شریر۔ مفسد ؎
خریدی کچھ نہ جنس آکر ہم اس بازار میں سودا
بغل میں لے چلے ہیں دل سوا ک آفت کا پرکالہ
۵۔ ذہین ذکی، تیز طبع (شوق)
ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے
تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے

**آتشکدہ** (ف) مذکّر۔ وہ مکان جس میں آتش پرست پوجنے کے لئے آگ رکھتے ہیں ؎
جاری تھی اسد داغِ جگر سے مرے تحصیل
آتشکدہ جاگیرِ سمندر نہ ہوا تھا
مجازاً بہت گرم مکان (فقرہ) گرمیوں میں یہ مکان آتشکدہ ہو جاتا ہے۔

**آتش گیر**، (ف) مذکّر۔ دسپنا۔ چمٹا (منظر)
ہمارا لختِ دل ہے یا کوئی انگارہ دوزخ کا
اُٹھانے کا جو کرتا قصد آتشگیر جل جاتا

**آتش مُردہ** (ف) بجھی ہوئی آگ۔

**آتش مزاج** ف۔ صفت ۱۔ تیز مزاج۔ تند خو۔ گرم مزاج آدمی۔ ۲۔ معشوق کا لقب۔ ۳۔ آتشی خلقت۔ وہ جس کی خلقت آگ سے ہو جیسے جن و پری (ذوق)
اگر آتش مزاجوں کو حسد ہو خاکساروں پر
تعجب کیا کہ ابلیسِ لعیں دشمن ہے آدم کا

**آتشِ موسیٰ** ف۔ دیکھو آتشِ طور۔

**آتشناک**۔ ف۔ صفت۔ آگ سے بھرا ہوا۔ آگ کی طرح سرخ۔ غصہ ور، تند خو، دیکھو آتشی آئینہ۔

**آتش نفس** ف۔ صفت ۱۔ صاحبِ سوز و گداز۔ دل جلا سوختہ جگر، جلے تن ؎ (ذوق)
کون آتش نفس اے ذوق چمن سے گزرا
آج جو سرو و نسیمِ چمنی خوب نہیں،
۲۔ نہایت گرم (آتش)
آتش نفس ہوا ہے گلزار کی بہار سے
بجلی گری ہے غنچے جو مسکرا دئے ہیں

**آتشِ نمرود**۔ وہ آگ جو نمرود نے حضرت ابراہیم کے جلانے کے واسطے روشن کرائی تھی۔ اور جو خدائے تعالیٰ کے حکم سے گلزارِ خلیل ہو گئی۔ (آتش)
مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں
آتشِ نمرود ہے گلزار ابراہیم کو!

**آتشی** (ف۔ ی نسبت کی ہے) صفت ۱۔ خاکی کا مقابل وہ جس کی خلقت میں آگ کا جزو غالب ہو۔ پری اور جن کی صفت میں آتا ہے۔ (گلزارِ نسیم)
بولی وہ بشر ہو تم دلاور
سرسبز ہو قوم آتشی پر
۲۔ دیکھو آبی، برج،

آتشی آئینہ، آتشی شیشہ۔ ایک خاص قسم کا بنایا ہوا شیشہ۔ اگر آفتاب کے مقابل رکھیں اس کی کرنیں مجتمع ہوکر شعاعیں ایسی تیز ہو جاتی ہیں کہ کپڑا روئی یا کاغذ پر عکس پڑتا ہے تو آگ لگ جاتی ہے۔ (صبا)

منعکس آتشی شیشہ ہو روئی پر جیسے
کلۂ فقر تہ ظل ہما جلتی ہے

(ناسخ) فکر میں سوجھے یہ مضموں روئے آتشناک کے
آتشی آئینۂ زانو نظر آیا مجھے

آتشی شیشی۔ مونث، ایک خاص قسم کی شیشی جس کے ذریعے روغن کھینچتے اور جوہر اڑاتے ہیں۔

آتشیں (ف بن انیث) آگ کے صفات رکھنے والا۔ آگ سا روشن۔ آگ کی طرح گرم۔ آگ کی طرح سرخ

آتشیں خو، دیکھو آتش خو، (مومن)

آتشیں خو سے آرزوئے وصال
پک گیا اب خیال خام مرا

آتشیں رخ، آتشیں رخسار، دیکھو آتش رخ (غالب)

صبح آیا جانب مشرق نظر
اک نگار آتشیں رخ سر کھلا

(ناسخ)

کیوں سراپا ہے سپید اے آتشیں رخسار شمع
کیا ہے تیرے عشق میں میری طرح بیمار شمع

**آتشک**۔ (ف ک۔ نسبت کا ہے) ایک بیماری کا نام گرمی۔ گرمی کی بیماری۔ یہ مرض متعدی ہے۔ اس کے بیمار کے پاس بیٹھنے اٹھنے سے احتیاط کرتے ہیں۔

آتشک کا جھلسا، آتشک کی بیماری میں مبتلا۔ آتشک کی بیماری کا جلا جھلسا ہوا۔

آتشک کا مارا ہوا۔ آتشک کا جھلسا ہوا۔

آتشک کا اڑ کے لگنا۔ ایک کی آتشک کے اثر سے دوسرے کو آتشک ہو جانا۔

آتشک لگنا۔ ایک کے اثر سے دوسرے کو آتشک ہو جانا۔

آتشک نکلنا۔ آتشک کے آبلوں یا چھتوں کا بدن پر نمودار ہونا۔ (جان صاحب)

مرزا کی جیب سے نکلی نہیں آتشک گئی
بدبات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی

آتشک ہو جانا۔ آتشک کے مرض میں مبتلا ہو جانا

آتشکیا۔ وہ شخص جسکو گرمی کی بیماری ہو۔

**آتما** (ھ) (س میں آتمن مادہ ہے) (ہندو) مونث ۱۔ ماں کی محبت۔ باپ کی شفقت ۲۔ پیٹ۔ معدہ بھوک ۳۔ دل، روح (فقرہ) ہم کیا ہماری آتما دعائیں دے گی۔

آتما ٹھنڈی کرنا۔ جی خوش کرنا۔ بھوکے کا پیٹ بھرنا سکھ پہنچانا

آتما ٹھنڈی ہونا۔ جی خوش ہونا۔ بھوکے کا پیٹ بھرجانا سکھ پہنچنا۔

آتما ستانا۔ جی دکھانا۔

آتما کا کوسنا۔ جی سے بد دعا نکلنا کی جگہ

آتما کلپنا۔ جی دکھنا

آتما کلپانا۔ جی دکھانا

آتما کی آنچ (ع) مامتا (فقرہ) میاں کو ابھار کر ساس سے جدا کرانا، آتما کی آنچ کو نہ بھڑکانا (آبیتی)

ہے آتما کی آنچ کلیجے کو جلاتی
کچھ ایسا قلق ہے کہ پھٹی جاتی ہے چھاتی

آتما کی آنچ بری یا تیز ہوتی ہے۔ مثل۔ ماں باپ محبت سے مجبور ہوتے ہیں

آتما مسوسنا۔ مامتا اور محبت کو ضبط کرنا۔

آتما میں آگ لگی ہے۔ بہت بھوک لگی ہے ۲۔ مامتا کی آگ تیزی پر ہے

آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے مثل۔ پیٹ کچھ بھرے تو عبادت کی طرف توجہ ہو۔

**آتو** (ت۔ آتون) مونث۔ استانی جو لڑکیوں کو پڑھنا لکھنا سکھائے۔ تعظیم سے آتو جی بھی کہتے ہیں۔ (رنگین نے

آتوں بھی کہا ہم نے کہ ہو آتو ہی ہنتے ہیں (رنگین)
کہا تھا مجھے کل تجھے دونگی چھٹی
کروں کیا جو دل اب مُکر جاتے آتوں
(ردیف نون میں یہ غزل ہے) (نثر)
آتو صاحب اُسے بلاتی ہیں
منتظر ہیں محل میں جاتی ہیں

**آتی پاتی** (ھ) مونث ایک کھیل کا نام ہے جو بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک کو کسی درخت کا پتا لینے بھیجتے ہیں اور خود سب چھپ جاتے ہیں۔ جب وہ لڑکا پتا (پاتی) لیکر پلٹتا ہے تو سب کو ڈھونڈھتا ہے۔ جو مل جاتا ہے اس کو چھو لیتا ہے۔ اور جس کو چھو لیتا ہے وہ چور بنا کر پتی لینے بھیجا جاتا ہے۔ اگر چور کسی کو ڈھونڈھ نہیں پاتا تو آخر کو سب لڑکے شور کر کے خود ہی نکل کے بھاگتے ہیں۔ جس کو یہ چور چھو لیتا ہے پھر وہ چور بنایا جاتا ہے۔ (سودا)
کیونکہ وہ شوخ لکھے مجھ کو کتابت جن نے
کھیل ہی ضد سے مری چھوڑ دیا پاتی کا،

**آتے جاتے** دیکھو آتا (رند)
راستہ روک کے کہہ لوں گا جو کہنا ہے مجھے
کیا ملو گے نہ کہیں راہ میں آتے جاتے

**آٹا** (ھ۔س۔ میں آٹ پسی چیز) مذکر پسا ہوا غلہ، پیسنا (پسوانا، پسنا کے ساتھ) ۲ مجازاً خشک پسی ہوئی چیز، (فقرہ) میں نے کہا تھا کہ دوا کو جو کوب کر لا۔ تو نے آٹا کر دی ۳ صفت۔ بوسیدہ۔ فرسودہ۔ گلا ہوا۔ گھنا ہوا۔ گھسا ہوا (فقرہ) برسات کے دن نیچے کی سیلن اوپر کا پانی ساری لکڑیاں آٹا ہو گئیں،

آٹا آٹا کر دینا۔ بہت باریک کر دینا۔ چورا کر دینا۔
آٹا آٹا ہو جانا بہت باریک ہو جانا۔ پس جانا۔ (فقرہ) دوا کو ذرا دھوپ میں رکھ دو پھر دو گھڑوں میں آٹا ہو جائے گی۔ ۲ گل جانا۔ گھن جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ (فقرہ) تمہاری غفلت سے برسات میں سارا اسباب آٹا آٹا ہو گیا۔
آٹا دال۔ مذکر کھانا، رزق، (میر)
کس کو موسیں کہاں سے کچھ لاویں
دال آٹا جو تم کو پہنچاویں،

آٹا دال الو بھی ہے۔ مثل۔ اچھائیوں کے ساتھ کچھ برائیاں بھی ہیں۔ ایک سپاہی کسی بنیے کا قرضدار تھا۔ اور سبکدوشی کی کوئی صورت نہیں نکلتی تھی۔ ایک دن بیٹھے بیٹھے ذہن لڑ گیا۔ اور ایک الو پکڑ کر اس کو باز کی سی ٹوپی پہنائی اور ہاتھ پر بٹھا کر عمداً بنیے کی دکان کی طرف نکلا۔ بنیے نے جو دیکھا بلا کر پوچھا کہ یہ کونسا جانور ہے۔ سپاہی نے کہا باز ہے اور اس کے اوصاف بیان کئے۔ بنیا لوٹ گیا۔ اور سب سے باز کی قیمت دریافت کی۔ باز کی جو قیمت ہوتی ہے وہی سب نے بتائی۔ بنیا اپنی جورو سے صلاح کر کے دوسرے دن سپاہی کے دروازے تقاضے کے لئے آموجود ہوا۔ سپاہی نے کہا، ابھی روپیہ کہاں۔ جب باز فروخت ہو جائے گا تو میں اس وقت تمہاری قیمت ادا کر دوں گا۔ بنیے کو باز لینا منظور ہی تھا بولا اگر روپیہ نہیں ہے تو باز ہی دے دو۔ سپاہی جتنے کا قرضدار تھا اس سے کچھ فاضل دام طے ہوئے۔ اپنا قرضہ مجرا کر کے جو زائد نکلا بنیے نے سپاہی کو دے دیا اور باز لے کر گھر آیا۔ جورو نے جو اس کی دیکھا گالیاں دینے، اور کہنے لگی کہ یہ تو الو ہے، نہایت ہی منحوس ہوتا ہے۔ جاؤ، ابھی پھیر آؤ۔ بنیے نے بہت دوڑ دھوپ کی لیکن سپاہی کا پتا کب لگتا ہے۔ مجبور ہو کر جورو خاوند کی صلاح سے وہ الو دوکان پر رکھا گیا۔ کہ شاید کوئی بیوقوف اس کی بھی خریداری کرے۔ اور اس وقت سے جو شخص دکان پر آکر پوچھتا تھا کہ تمہاری دکان میں کیا کیا ہے تو بنیا کہتا تھا، آٹا دال الو بھی ہے۔ اس وقت سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا۔

آٹا کر دینا۔ بہت باریک پیس ڈالنا۔
آٹا گوندھنا۔ آٹے میں پانی ملا کر ہاتھوں سے مکیاں لگانا
آٹا گیلا ہونا۔ آٹے میں پانی زیادہ پڑ جانا۔ (مجازاً)، مصیبت میں پڑنا۔ جیسے مفلسی میں آٹا گیلا۔ اس مثل کے سوا اور کہیں ان معنوں میں نہیں دیکھا۔
آٹا مسلنا۔ دردرے آٹے کا پانی ملا کر ہتھیلی کی رگڑ سے

ہضم کر لینا۔

**آٹا نبڑا بوچا سٹکا۔** مثل۔ (بوچا کنکٹے کو کہتے ہیں یہاں کتے سے مراد ہے اس لئے کہ کتے کے اکثر کان کاٹ ڈالے جاتے ہیں۔ اس مثل میں خوشامدی کو کتے سے تشبیہ دی ہے) مالدار مفلس ہوگیا تو خوشامد کرنے والے چل دیئے مفلسی میں خوشامدی کھسک جاتے ہیں۔

**آٹا نہیں تو دلیا جب بھی ہو جائے گا۔** مثل۔ تھوڑا بہت فائدہ ہو جائے گا۔

**آٹا ہو جانا۔** باریک ہو جانا۔ ٹوٹ پھوٹ جانا پس جانا مٹ جانا۔

**آٹے دال کا بھاؤ بتا دینا۔** دھمکانے اور تنبیہ کی جگہ کہتے ہیں۔

**آٹے دال کا بھاؤ کھلنا۔** آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا۔ دنیا کے نشیب و فراز کی حالت معلوم ہونا۔ قدر عافیت معلوم ہونا۔ (فقرہ) ابھی تو بے فکری ہے، جب شادی ہوگی تو آٹے دال کا بھاؤ کھلے گا۔ وہ زمانہ گیا اب تم کو آٹے دال کا حال معلوم ہوگا۔

**آٹے دال کی فکر،** معاش کی فکر، روزی کی فکر۔

**آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لے جائے** (ع) مثل۔ (موقع، جہاں کسی بات میں طرح طرح کا نقصان نظر آئے وہاں بولتے ہیں۔

**آٹے کی آپا۔** بھولی بھالی عورت۔ بلّی۔ بیوقوف۔

**آٹے کا خمیر،** آٹا ڈھیلا گوندھ کر نمک ڈال کر رکھ دیتے ہیں۔ تین چار پہر کے بعد جب اس میں جوش کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کو خمیر کہتے ہیں۔

**آٹے کے ساتھ گھن بھی پس جائے۔** مثل اس مقام پر کہتے ہیں۔ جہاں کوئی چھوٹے مرتبے والا بڑے مرتبے والے کے ساتھ نقصان برداشت کرے یا مجرم کے ساتھ بے خطا کے سزا پانے کا اندیشہ ہو۔ (شوق قدوائی)

غیروں کے ساتھ مجھ پہ بھی ہونے لگے ستم
آٹے کے ساتھ گھن بھی پسا اور دیکھنا

**آٹے میں نمک** بہت تھوڑا۔ ذرا سا۔ مناسب واجبی (فقرہ) اتنا نفع کھاؤ جیسے آٹے میں نمک۔

**آٹھ** (ھ) صفت۔ ۸۔ ۸

**آٹھ آٹھ آنسو رلانا۔** بہت رلانا۔ (داغ)

غیر کی محفل میں تجھ کو سنگ شمع
آٹھ آٹھ آنسو رلایا رات نے

**آٹھ آٹھ آنسو رونا۔** پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ ڈاڑھیں مار مار کر رونا۔ بہت رونا۔ آٹھ آٹھ آنسوؤں سے رونا بھی کہتے ہیں (تعلق)

آٹھ آٹھ آنسوؤں سے روتے ہوئے
چوکے بیچ میں سے ہوتے ہوئے

**آٹھ اٹھارہ کرنا** (ع) پریشان کرنا۔ تتر بتر کرنا متفرق کرنا۔ پراگندہ کرنا (فقرہ) میرا مال آٹھ اٹھارہ کر دیا۔ خواص لکھنؤ اس جگہ بارہ باٹ اور تین تیرہ بولتے ہیں۔

**آٹھ بار نو تہوار** مثل۔ بار۔ ہندی۔ دن۔ آرام طلبی۔ اور عیش پسندی کی زیادتی کو ظاہر کرنے کو بولتے ہیں یعنی اب عیش و آرام کا شوق ایسا بڑھا ہوا ہے کہ زمانہ اور وقت اس کو کفایت نہیں کرتا ہے۔

**آٹھ پہر** مذکر ۱ چوبیس گھنٹے ایک دن رات (محسن)

نہ کھلا آٹھ پہر میں کبھی دو چار گھڑی
پندرہ روز ہوئے پانی کو نکل منگل،

۲ ہر لحظہ، ہر وقت (ناسخ)

ہے تصوّر مجھے ہر دم تری یکتائی کا
مشغلہ آٹھ پہر ہے یہی تنہائی کا،

زور دینے کے لئے آٹھ آٹھ پہر بھی کہتے ہیں (رشک)

ہاں ہے آٹھ آٹھ پہر میرے داغِ دل
جلنے میں ایسے دیکھے نہیں مشتعل چراغ

**آٹھ آٹھ پہر پاجامے سے باہر رہنا** (عم) ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔ ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔

**آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی** (ع) رات دن، چوبیس گھنٹے (فقرہ) بہ خرابی اور بے عنوانی اس تعلق کی وجہ سے

ہے جو آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی ماں باپ کو اولاد سے ہے
آٹھ پہر سولی ہے۔ ہر وقت بلا کا سامنا ہے (نکہت)

آٹھ پہر سولی ہے یا دِسرو قامت میں
سہے کہ نقطے کی کم دہشتِ قامت قیامت میں

**آٹھ پہر میان سے باہر رہنا۔** ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔ ہر وقت لڑائی پہ آمادہ رہنا۔ ہر وقت لڑنے پہ مستعد رہنا۔ آٹھ پہر کی جگہ ہر وقت، ہر دم بھی کہتے ہیں)

**آٹھ چولہے نو حقّا نسبہ بھی کلکم تھکا کا** نش (عم موقع استعمال جہاں سامان عزد ستم سے زائد ہو اور پھر بھی جھگڑا باقی رہے۔ مشہور ہے کہ ایک محفل میں آٹھ چولہے تھے اور نو حقّے پھر بھی ایک دوسرے سے حقہ لینے میں جھگڑتا تھا۔

**آٹھ گاؤں کا چودھری اور بارہ گاؤں کا راؤ۔** اپنے کام نہ آئے تو ایسی تیسی میں جائے۔ مثل کوئی کیسا ہی دولتمند کیوں نہ ہو۔ جب اپنا کام اس سے نہ نکلے تو اس کا ہونا نہ ہونا سب برابر ہے۔

**آٹھواں:** صفت ۱ آٹھواں حصہ کسی شے کا ۲ (ع) حمل کا آٹھواں مہینہ،

**آٹھوں۔** مونث ۱ ہولی کا آٹھواں دن، ۲ آٹھ میں سے ہر ایک۔ ان معنوں میں تاکید کے لئے آتا ہے۔ آٹھ کے آٹھوں اور آٹھوں کے آٹھوں کہتے ہیں۔

**آٹھوں پہر۔** آٹھ پہر۔ ہر وقت (داغ)

دعا آٹھوں پہر ہے ہفت اقلیم کے قبضہ میں
نزے قلعے کی ٹھہرے ربع مسکوں چار دیواری

**آٹھوں کا میلا۔** ہولی کے آٹھویں دن کا ہندوؤں کا میلا۔

**آٹھوں گانٹھ کمیت۔** وہ کمیت گھوڑا جس کے آٹھوں جوڑ (یعنی چاروں ٹخنوں اور چاروں گھٹنوں کے جوڑ) بہت مضبوط ہوں (مجازاً) شریر، چالاک، عیبی، حرامزادہ، عیار۔ ہوشیار۔ مضبوط۔

**آٹھویں۔** صفت ۱ مہینے کی آٹھویں تاریخ۔ جیسے آج آٹھویں ہے۔ پرسوں دسویں ۲ جب کسی اور چیز کا شمار بتائیں گے تو اس کا ذکر کریں گے۔ مثلاً آٹھویں کتاب، آٹھویں فصل

**آٹھویں ساتویں** (ہر دو بیائے مجہول) آٹھویں ساتویں دن۔ کبھی کبھی (فقرہ) وہ آٹھویں ساتویں دھر بھی آجاتے ہیں

**آثار۔** ع۔ اثر کی جمع معنی نمبر ۱-۲-۳ میں عربی ہے مذکر، ۱ صحابہ کرام کے اقوال و افعال ۲ سنت رسول اللہ ۳ احادیث شریف (اُردو) نیو۔ بنیاد۔ (فقرہ) آج جمعہ کے آثار ڈالے دو کل سے دیوار اُٹھانا ۵ دیوار کی چوڑائی ۶ سیر (وزن) کے معنی میں فارسی، عربی میں نہیں پایا گیا۔ یک آثار، دو آثار، ہند کا اختراع ہے۔ ۷۔ اطوار (بحر)

آشفتہ طبیعت کے آثار نہیں چھپتے
آزارِ محبت کے بیمار نہیں چھپتے

۸ علامات (وزیر)

دل ہے کم شرم کے آثار عیاں سارے ہیں

۹ انداز۔ ڈھنگ (فلق)

گو کہ سامان خاک ری ہیں
پر سب آثار شہر یاری ہیں

۱۰ لچھن۔ (فقرہ) اب تمہارے پٹنے کے آثار معلوم ہوتے ہیں۔ ۱۱ نقوش، نشان، (فقرہ) فوج اسی راہ سے گئی ہے گھوڑوں کی ٹاپوں کے آثار دیکھو،

**آثار اچھے یا بُرے ہونا۔** ڈھنگ علامتیں اچھی یا بُری ہونا۔ (اچھے کی جگہ خوب عمدہ نیک۔ اور بُرے کی جگہ بد۔ خراب۔ ناقص وغیرہ الفاظ استعمال کرتے ہیں۔

**آثار باقی ہونا۔** نشان رہ جانا۔

**آثار بندھ جانا۔** علامتیں ظاہر ہونا۔ (کیفی)

رات کیا ہجر میں آئی کہ قیامت آئی!
زندگی تلخ ہوئی موت کے آثار بندھے

**آثار پائے جانا۔** علامتیں دکھائی دینا۔ (فلق)

عشق کی صورت تو یہ نہیں زنہار
پائے جاتے ہیں سکتے کے آثار!

آثار پڑنا ۔ نیو پڑنا ۔ بنیاد قائم ہونا۔
آثار پیدا ہونا ۔ آثار ظاہر ہونا ۔ (غافلؔ)
بہارِ خطِ خوباں سے جب آثارِ خزاں پیدا
آثارِ محشر ۔ (دیکھو آثارِ قیامت)
آثارِ چہ (ع) مذکر ۔ چھپی نشانی ،
آثار چھا جانا ۔ علامات کا کثرت سے ظاہر ہونا
(شوقؔ)
جب نحیف ہو کے رہ گیا اک بار
چھا گئے سارے موت کے آثار
آثار دکھائی دینا یا نظر آنا ۔ ڈھنگ کھلنا ۔ لچھن
ظاہر ہونا ۔ علامتیں نمودار ہونا ۔ اطوار ظاہر ہونا (رشکؔ)
دبایا مجھکو آخر گر کے دیوارِ محبت نے
دکھائی دیتے تھے اس کے برے آثار پہلے سے
(آتشؔ)
آنکھ پھیری تو نے جس سے دم فنا اس کا ہوا
مُردے کے آثار زندوں میں نظر آنے لگے
آثار دکھلانا ۔ علامتیں ظاہر کرنا ۔ نقوش ظاہر کرنا ۔
(آتشؔ)
وصل کی شب ہو چکی اندھیر ہے
شام سے دکھلاتی ہے آثارِ صبح
آثار ڈالنا ۔ آثار رکھنا ۔ نیو رکھنا ۔ بنیاد رکھنا
آثار رکھوانا ۔ آثار رکھنا کا متعدی
آثارِ شریف ۔ اولیا کی نشانیاں ۔ انبیا کے تبرک
آثار ظاہر ہونا ۔ آثار عیاں ہونا ۔ آثار دکھائی دینا ،
نشان پایا جانا ۔ علامت پائی جانا (آتشؔ)
آثارِ عشق آنکھوں سے ہونے لگے عیاں
آثارِ قیامت (باضافت آثار) ۱ قیامت کے
قریب کی نشانیاں ۔ ۲ (مجازاً) مصیبت اور آفت کی
علامتیں ۔
آثارِ محشر ۔ دیکھو آثارِ قیامت
آثم (ع) بکسر دوم ۔ عاصی ۔ فاسق ۔ گنہگار ۔

۶ بخود ۔ اپنی نسبت بھی کہتے ہیں ۔
آج (ہ ۔ س آدیہ ۔ پراکرت اور پالی میں اجّا) ۱ موجودہ
دن (رشکؔ)
قوت فردا کا رنج کیوں کھائیں
آج جس نے دیا ہے کل دے گا
۲ اس وقت ۔ اس دم (بحرؔ)
یہ لاغر نظر نہیں آتا
مرگ سے بھی مجھے حجاب ہے آج
۳ ان دنوں (آتشؔ)
وہ گرم رو بادیۂ عشق و جنوں ہوں
جلتا ہے چراغ آج مرے نقشِ قدم سے
۴ جیتے جی ۔ جین حیات ۔ (آتشؔ)
ثابت بھی ملنے کا مرقد میں نہیں کل یہ نزع
خوش نہ ہو گر آج بندہ صاحبِ قانون ہوا
۵ ۔ زمانۂ حال (بحرؔ)
ہزار سر مرے پائے ثبات پر صدقے
اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے
آج آئے کل چلے ۔ جب کسی کی بے مروتی ظاہر کرنے کو کہتے
ہیں ۔ تھوڑی دیر ٹھہرے اور چلے گئے (بحرؔ)
مہمان سرائے دہر میں کیا فکر بود و باش
ہم تم غریب لوگ ہیں آج آئے کل چلے
آج آئی کل گئی ۔ ٹھہرنے والی نہیں (منیرؔ)
اتنا نہ کیجئے گل رخسار پر غرور
دو دن کی یہ بہار ہے آج آئی کل گئی
آج اس کا دور یا زمانہ ہے تو کل اس کا زمانہ یا دور ہے
زمانہ ایک حالت سے نہیں رہتا ۔ آج ایک کی گردش ہے
تو کل دوسرے کا (بحرؔ)
شکوہ نہ کر ازل سے یہی کارخانہ ہے
آج اس کا دور ہے تو کل اس کا زمانہ ہے
آج برس کے پھر نہ برسوں گا ۔ جب بادل زور سے مینہ
دیر تک برسے تو یہ جملہ بادل کی طرف سے کہا جاتا ہے ۔

**آج تک پڑے ہیں ہنگ بک رہے ہیں** (عم مثل) اس مقام پر بولتے ہیں جب اپنے کیے کو کوئی بھگت رہا ہو یعنی کیے کی سزا پا رہا ہو۔

**آج تو چوٹ ہے** - آج خوب سنگار کیا ہے آرائش کی ہے (بحر)

واللہ باللہ نکیتی پہ کمر باندھی ہے
آج تو چوٹ ہے صاحب نے تنچا باندھا

**آج چل کے پھر نہ چلوں گی** - جس دن ہوا بہت زور سے چلتی ہے تو ہوا کی طرف سے کہتے ہیں۔

**آج جو کرنا ہے کر لے کل کی کل کے ہاتھ ہے** - زندگی کی ناپائداری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ؎

زندگی کا کیا بھروسہ ہے اجل کے ہاتھ پر
آج جو کرنا ہے کر لے کل کی کل کے ہاتھ ہے

**آج زبان کھلی ہے کل بند ہے** - زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ابھی بھلے چنگے بیٹھے ہیں۔ باتیں کر رہے ہیں۔ ادھر ابھی چل بسے۔ (سودا)

راست ہے تک بولیو ان کی ہی سوگند کر
آج کھلی ہے زباں کل کے تئیں بند ہے

**آج سے** - زمانۂ حال میں۔ نیا۔ فی الحال جدید (ناسخ)

یوں ہی ہے مدتوں سے حسینوں کا دور دور
کچھ آج سے زمانہ میں دور قمر نہیں

**آج سے کل نزدیک ہے** - یعنی موجودہ دن سے آنے والا دن قریب ہے اس مقام پر بولتے ہیں جہاں کوئی آئندہ زمانے کو دور سمجھ کر اچھے کاموں میں غفلت کرے

**آج کا دن** - ۱ موجودہ دن ۲ جب شام کے وقت کہیں) جو دن گزر کر رات آتی ہو (فقرہ۔ آج کا دن تو پہاڑ ہو گیا تھا خدا خدا کر کے شام ہوئی ہے)

**آج کا کام آج ہی کرنا چاہیے** - (فارسی میں کار امروز بفردا میفگن کہتے ہیں) جو کام آج کرنے کا ہے اُسے دوسرے وقت پر اُٹھا نہیں رکھنا چاہیے۔ (ناصر)

دیکھ کل پر نہ چھوڑ اے ناداں
آج کا کام آج ہی کر لے

**آج کا کام کل پر ٹالنا** - کام میں تساہل کرنا - کاہلی کرنا - ٹالنا۔

**آج کا کام کل پر رکھنا** - آج کا کام کل پر اٹھا رکھنا جو کام آج ہی کرنے کا ہے، اس کو دوسرے دن کے واسطے ملتوی کرنا۔ (ناسخ)

کوئی دن زیست جسے مل جائے سمجھے مغتنم
رہ گیا بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا

**آج کدھر آ نکلے** - جب کوئی باوجود قریب رہنے کے مدت کے بعد ملے تو بطور شکایت کہتے ہیں۔

**آج کدھر بھول پڑے** - آج کدھر کا چاند نکلا۔ یا آج کدھر چاند نکلا۔ آج کدھر سے خورشید نکلا۔ دیکھو آج کدھر آ نکلے۔ (ظفر)

روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا
یاں جو آ نکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا

(الناظر)

یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے آج چاند نکلا
کہ ماہ کنعاں بھی جس کے آگے جو خوب سوچا تو ماند نکلا

(مصحفی)

مرے گھر میں آیا وہ رشک قمر
الٰہی کدھر آج نکلا ہے چاند

(گلزار نسیم)

طالع سے گئے تھی ایسی اُمید
نکلا ہے کدھر سے آج خورشید

(اطرت)

راستہ بھول گئے ہیں کہ ادھر آئے حضور
آج کہیے تو کہ یہ چاند کدھر کا نکلا

**آج کرے گا کل پائے گا** - زندگی میں جو کوئی بڑا کام کرے گا۔ اس کی سزا جزا قیامت کے دن ملے گی۔

(درد)

اس دارِ مکافات میں سن لے غافل
جو آج کرے گا تو وہ کل پائے گا

**آج صبح صبح کس کا منہ دیکھا ہے۔** آج کس منحوس کا منہ صبح کو دیکھا ہے کہ دن بھر مصیبتوں اور پریشانیوں کا سامنا رہا۔ بھوکا رہنے یا کوئی حادثہ پیش آنے یا دن بھر پریشان رہنے کے موقع پر بولتے ہیں۔

**آج کس کا منہ دیکھ کے اُٹھا ہوں۔** دیکھو آج صبح صبح کس کا منہ دیکھا ہے (ذوق)

جس جگہ بیٹھے ہیں یا دیدۂ نم اُٹھے ہیں
آج کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں

**آج صبح کو کس منحوس یا کنجوس کا نام لیا تھا۔** صبح کو پہلی مرتبہ کس منحوس کا نام لیا تھا جو فاقہ نصیب ہوا۔ (آتش)

وہ بوسہ یار جو دیتا تھا دن کو رات پہ ٹالا
لیا تھا صبح میں نے نام کس کنجوس زماں کا

**آجکل** مونث۔ ۱ ان دنوں (محسن)

لگا دے کوئی برف کی آج کل
کہ گرمی بہت پڑتی ہے آج کل

۲ عنقریب۔ بہت جلدی۔

(آتش) خدا نے چاہا تو کرتے ہیں آجکل
ہندوستاں سے جانب بیت الحرام کوچ

۳ جیسے حوالہ، ٹال ٹول، (کرنا۔ رہنا ہونا وغیرہ کے ساتھ) (مسرور)

یہاں جان آئی ہے عاشق کے لب پہ
وہاں آج تک آج کل ہو رہی ہے

**آج کل اس کے دور دورے ہیں۔** اس میں اس کی تخصیص نہیں اور ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ دیکھو آجکل تمہارے نام کمان چڑھتی ہے

**آج کل اس کا زمانہ ہے** کسی کے عروج پانے اور ذی اختیار ہونے کی جگہ بولتے ہیں۔ ان دنوں زمانہ اس کے بہت موافق ہے۔ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے "اس کا" کی کوئی تخصیص نہیں۔ ہمارا تمہارا۔ ان کا سب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے (بحر)

آج کل محتسبوں کا ہے زمانہ ساقی
میں بھی ہوں چور وہ سرشار ہو کیا ہونا ہے

**آجکل تمہارے نام کمان چڑھتی ہے۔** (مثل) اس زمانہ میں تمہارا دور دورہ یا عروج ہے۔ تمہارا کی تخصیص نہیں۔ سب ضمیروں کے ساتھ مستعمل ہے۔

**آج کل سے۔** تھوڑے زمانے سے۔ چند روز سے (ناسخ)

اپنا کچھ آجکل سے نہیں کفر زاہدا
مثلِ شرر ازل سے ہیں سنگِ صنم کے بیچ

۲ اب سے نیا (آتش)

آجکل سے سلسلہ مہر و محبت کا نہیں
عالمِ ارواح میں میرے ترے یارانہ تھا

**آجکل میں۔** بہت جلد۔ عنقریب۔ اسی زمانہ میں (ظفر)

جو ہمنشیں ہے ان کے ہی تو محفل سے
ہماری ہوتی ہے موقوف آج کل میں نشست

**آج ہی کل میں۔** دیکھو آج کل میں (رند)

ڈالتا ہوں کسی جھگڑے کے بہانے تجھکو
آج ہی کل میں لگاتا ہوں ٹھکانہ تیرا

**آج کو۔** (کوزائد ہے) (ع) آج کے دن۔ (فقرہ) آج کو تنخواہوں میں کمی کی ہے کل کو موقوف کر دیں گے۔ ۲ اس زمانہ میں (بحر)

خدا کے فضل سے تم پردہ تنگ در بغل ہے
بدن پہ آج کو ہوتے جو نل پھس جاتے

۳ زندگی میں۔ حین حیات۔ (ناسخ)

آج کو اے مہ جبینو شغل ہے تم کو یہی
چہرہ ہے اور آئینہ ہے زلف ہے اور شانہ ہے

**آج کے آج اور سو برس میں** (ع) جو بات ہونیوالی ہے ضرور ہوگی۔ آج نہ ہو سو برس میں ہو، لیکن ہوگی ضرور۔

**آج کیا جاتی دنیا دیکھی** (مثل) جب کوئی دوست مدت کے بعد ملنے آئے یا متوجہ ہو تو کہتے ہیں (امیر)

نبض بیمار جو ہے رشک مسیحا دیکھی
آج کیا آپ نے جاتی ہوئی دنیا دیکھی

(فقرہ) یہ تمہاری کوشش کا اثر تھا جو بی جان آرسی سنگدل بیوی نے جاتی دنیا دیکھی - اور از خود آموجود ہوئیں

**آج کے بنئے کل کے سیٹھ** - مثل - یعنی زمانے کا انقلاب ہوتا ہی رہتا ہے - جو شخص کل امیر تھا آج فقیر ہو گیا -

**آج کے پیچھے آج ہی نہیں چلتے** - مثل - (آج کے پیچھے یعنی گیلا لپٹے) جو کام آہستہ آہستہ ہو سکتا ہے - وہ فوراً نہیں ہو سکتا - جلد بازی سے کام نہیں نکلتا -

**آج کے دن** - موجودہ دن - موجودہ زمانے میں -

**آج کی رات** - ۱ موجودہ رات ۲ موجودہ دن کے بعد آنے والی رات (نوآئش)

صبح ہی سے جو نکھرتے ہیں سنورتے ہیں حضور
یہ تو فرمایئے جانا ہے کہاں آج کی رات

۳ گزری ہوئی رات - (فقرہ) آج کی رات جس تڑپ میں گزری خدا ہی جانتا ہے

**آج گئے کل آئے** - جلد واپس آنے کے موقع پر بولتے ہیں (بحر) ع

حج کو جاؤ کہ زیارت کو تردد کیا ہے
زندگی شرط ہے بحر آج گئے کل آئے

**آج مرے کل دوسرا دن** - مثل - زندگی کی بے ثباتی اور عمر کی ناپائداری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (فقرہ) ہوا کیا ہے اسی برس کا سن ہوا قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں - آج مرے کل دوسرا دن -

**آج میں کل تو** - ۱ موت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ ضرور آئے گی - ۲ انقلاب زمانہ کی نسبت کہتے ہیں یعنی جو حال آج میرا ہے کل تیرا ہوگا - زمانہ یکساں نہیں رہتا -

**آج میں نہیں یا وہ نہیں** - یعنی آج میں اپنی جان دے دوں گا یا اس کی جان لے لوں گا - کمال غصے اور عداوت کی جگہ ان جملوں کا استعمال کرتے ہیں -

**آج بہت جواب دو روپے ہے** - کوئی دفینہ دار و گیر اور مواخذے کا اٹھا نہ رکھوں گا - کسی پر بہت غصہ ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں

**آج نصیبوں سے ہاتھ لگے ہو** - اتفاق سے ملاقات ہوئی ہے - قسمت کی خوبی سے ملے ہو - (کامل)

اگرچہ تم نہیں ملتے ہو ہم غریبوں سے
پر آج ہاتھ لگے ہو مرے نصیبوں سے

**آج نہیں تو کل** یعنی یہ کام ضرور ہوگا - آج نہ ہوا تو کل ہوگا - ہوگا ضرور ہوگا

**آج ہمارے کل تمہارے لئے** - جو حال آج ہمارا ہے وہ کل تمہارا ہونا ہے - زمانہ یکساں نہیں رہتا -

**آج ہی کل میں** - بہت جلد - عنقریب - (شوق قدوائی)

مرنے کے لئے کیوں مجھے تم کوس رہے ہو
یہ کام ہوا جاتا ہے بس آج ہی کل میں

**آج سے سو کل نہیں** - مثل - یعنی روز بروز حالت خراب ہے - زمانہ برا آتا جاتا ہے (امیر)

انقلاب دہر ظاہر ہے عیاں تغیر حال
آج جو ہے کل نہ تھا جو آج ہے وہ کل نہیں

**آجا** - (ہ) مذکر - پردادا -

**آجی** - (ت - باپ دادا - نانا) مونث ۱ (دہلی) بوڑھی ذی عزت خادمہ (رنگین)

نیند آتی نہیں کمبخت دوانی آجی
ان بہی کوئی کہے آج کہانی آجی

۲ (لکھنؤ) وہ بوڑھا خواجہ سرا جو دوسرے خواجہ سراؤں کو ادب قاعدہ سکھانے کے لئے مقرر کیا جائے -

**آچار** - ف - بیں کھٹائی - ترشی کے معنوں میں ہے (نظامی)

ز آچار ہا ہر چہ باشد عزیز
ترنج و بہ و نار و نارنج نیشکر

(اردو میں آچار ہو گیا ہے اور معنوں میں بھی بولا جاتا ہے) دیکھو اچار

**آحاد** (ع - احد کی جمع) اعداد کے چار درجے مقرر ہیں ۱ آحاد ایک سے نو تک - عشرات - دس سے

تک ۳۔ مآت ایک سو سے نو سو تک ۴۔ الوف ہزار سے دس ہزار تک۔

**آخ** ۔ دیکھو اخ

**آختہ** ۔ ف ۔ آختہ فارسی میں بالف مقصورہ سے [illegible] جن کے خائے نکال ڈالے گئے ہوں ان [illegible] جانوروں پر اطلاق ہوتا ہے۔

**آخَر** (ع ۔ بفتح دوم) صفت ۔ دوسرا اور (فقرہ) [illegible] مراد ہے۔

**آخِر** (ع ۔ بکسر دوم) آخر ۔ پیچھے ہونا اول کی ضد ۲۔ فصلا ۔ (ناسخ)

مری آتش زبانی سے خراب اس دور میں آخر
کیا اس شمع کو بزم جہاں میں صبحدم پیدا

۲۔ حد ۔ انجام ۔ انتہا (ظفر)

ہر کام کے آخر پہ نظر پہلے ہی پہنچی

(نظیر) وہ مطلب لکھ رہا ہوں جس کا اول ہے نہ آخر ہے

۳۔ تمام سحر

سحر اب کہاں وہ ولولہ وہ جوش وہ امنگ
آخر ہوا شباب ہوئی انتہائے عیش

۴۔ قریب ختم ۔ (اسیر)

اک رات ہوا میں در پہ حاضر
صحبت میں قریب دن تھا آخر

۵۔ (ذی روح کی نسبت) فوت ۔ انتقال ۔ مرنا۔ مرجانا (ناسخ)

یار روح عربی جلد کر ذبح ہی مدد
ورنہ آخر یہ غلام آپ کی تاخیر میں ہے

۶۔ [illegible] کلام کے واسطے (غالب)

کچھ تو جاڑے میں چاہیے آخر
تا نہ دے باد زمہریر آزار

۷۔ انجام کار (آتش)

کھا لیا داغ فراق یار نے آخر مجھے
مدعی عاشق ملک پر حامل کو سلطان کھا گیا

**آخر آخر** ۔ ۱ آخرکار، انجام کار، اخیر کو، انجام کو، (رند)

اول اول بھلا بتاں کہیں،
آخر آخر بہت بری کی،

۲ (اضافت آخر) سب سے پچھلا (اسیر)

رفتہ رفتہ غیر نے اس گھر میں پائی جائے صدر
آخر آخر وہ مقدم پہ مقدم ہو گیا

**آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے** ۔ سہو اور غلط انسان کی سرشت میں ہے۔

**آخر اپنی اصالت پر گیا** ۔ جب کسی نیچ قوم سے کوئی خراب بات ہوتی ہے تو کہتے ہیں۔

**آخر الامر** (ع) آخر کو ۔ انجام کو (فلق)

آخر الامر بعد صد دقت
نکلی صورت گری کی یہ صورت

**آخر الدواء الکی** ۔ (ع) آخری دوا داغ دینا ہے مثل ۔ جہاں بہت تدبیروں کے بعد دفع ضرر کے واسطے کوئی سخت تدبیر کرنا پڑتی ہے۔ وہاں بولتے ہیں۔

**آخربیں** ۔ (ف) صفت ۔ انجام پر نظر رکھنے والا، عاقبت اندیش۔

**آخر زمانہ** ۔ قیامت کے قریب (فقرہ) آخر زمانے میں گناہوں کی کثرت ہوگی ۔ ۲ بڑھاپا ۔ زوال کے دن چل چلاؤ کا وقت (فقرہ) تمام عمر تو ان کی عیش میں گزری آخر زمانے میں ٹھوکریں کھانا قسمت میں تھا۔

**آخرش** (شین زائد ہے) آخر کو ۔ انجام کار ۔ یہ لفظ شعرائے دہلی کے کلام میں بکثرت پایا جاتا ہے مستند شعرائے لکھنؤ اس کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں (ذوق)

تھے تو دل اور پیکاں دونوں سینے میں رہے
آخرش دل بہہ گیا خوں ہو کے پیکاں ہی رہا

**آخر فنا آخر فنا** ۔ دنیا کی بے ثباتی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (سحر)

گو جیئے لاکھوں برس آخر فنا آخر فنا
کیا کریں مر جائیں عمر خضر گر ملتی نہیں

**آخرکار** (باضافت آخر، آخرالامر) (آتش)
آخرکار نہ خاک ہے مسکن سب کا
اہلِ دولت کو بلند آج مکاں کرنے دو
(زبانوں پر بلا اضافت زیادہ ہے) (شوق)
اتنے میں ایک روز آخر کار
آ کر اک دوست نے یہ کی گفتار

**آخر کر دینا** ۱؎ مار ڈالنا۔ ادھموا کر دینا (رشک)
کرتے آخر حال عاشق پر نظر کرتے نہیں
ہم نہ پھنستے روزِ اوّل وہ اگر کرتے نہیں
۲؎ ختم کر دینا۔ (فقرہ) تم نے تو باتوں ہی باتوں میں رات آخر کر دی۔

**آخر کو**، آخرالامر، انجامِ کار۔ قصہ کوتاہ، (قدر)
آخر کو مرتے مرتے کوئی نہیں بچے گا
ہوں گے تمام قیدی آزاد رفتہ رفتہ

**آخرِ وقت** ۱؎ نزع کا وقت (کیف)
خدا کریم ہے پڑھ لیں گے کلمہ آخر وقت
ابھی سے چاہیے فکر مآل کیوں کر ہو
۲؎ سب سے اخیر وقت (فقرہ) آج مغرب کی نماز آخر وقت ہوئی

**آخر ہونا** ۱؎ ختم کے قریب پہنچنا۔ (فقرہ) اب رات آخر ہے۔ گجر بجا چاہتا ہے۔ ۲؎ ختم ہونا۔ پورا ہونا (ناسخ)
کردن نالے ہوئی آخر شبِ وصل
طلوعِ صبح ہے وقتِ اذاں ہے
۳؎ مرجانا (شوق)
حال اوّل سے یہ نہ تھا ظاہر
کہ اسی غم میں ہوں گے ہم آخر

**آخری** (آخر کی طرف منسوب)
۱؎ پچھلا (ناسخ)
شجاعت میں کرم میں عدل میں تقویٰ میں تیری میں
امام آخری ہے مثل اپنے جدِّ امجد کا
۲؎ ۔ اخیر کا (فقرہ) بہت دوڑ دھوپ کر چکے۔ اب یہ آخری کوشش ہے۔

**آخری بہار**۔ اخیر فصل، اخیر موسم ؎
دیکھ لو آخری بہار اسے بحر
ابھی پھولوں میں رنگ و بو ہے رہی
۱؎ ہر چیز کے حسن و رونق یا لطف کا زوال (فقرہ) جوانی کا اُتار ہے آخری بہار ہے۔ ۲؎ بہار کا آخری زمانہ۔ عمر کا آخری حصہ

**آخری پوشاک**۔ (مجازاً) کفن، (عاشق)
اس سے پہناتے ہیں جامۂ طفل کو شکل کفن
روزِ اوّل سے ہو خوگر آخری پوشاک کا

**آخری چہار شنبہ**۔ صفر کے مہینے کا آخری بدھ۔ مشہور ہے کہ پیغمبر صاحب نے اس دن غسلِ صحت فرمایا تھا۔ اس وجہ سے لوگ اس دن کو متبرک سمجھتے ہیں۔ یہ روایت صحیح نہیں ہے۔

**آخری چہار شنبہ کر دینا**۔ جب کسی کے یہاں برتن زیادہ ٹوٹتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آج تو تم نے آخری چہار شنبہ کر دیا۔ لکھنؤ میں بعض جگہ اس دن گھڑے یا بدھنے میں ایک پیسہ اور ذرا سا پانی ڈال لیتے ہیں اور ہر شخص کے سر سے اُچھال کر پھینک دیتے ہیں۔ گھڑا یا بدھنا ٹوٹ جاتا ہے۔ اور پیسا مہترانی لے جاتی ہے۔

**آخری دَور**۔ مذکر، اخیر عہد۔ اخیر زمانہ ۲؎ اخیر گشت۔ جام کا گشت، ۳؎ شراب کا آخری مرتبہ کا دور (مسرور)
دیکھ پچھتائے گا زاہد نہ تقدس کی لے
آخری دور ہے کیا یاد کرے گا پی لے

**آخری دم**۔ نزع کا وقت

**آخری دیدار** (مذکر) مرتے وقت کا دیدار۔ وقت نزع کا دیدار۔ (فقرہ) اب ان کا بُرا حال ہے چل کے آخری دیدار کر لو۔

**آخری زمانہ**۔ آخر کا وقت۔ قربِ قیامت کا زمانہ۔ بڑھاپے کے دن۔

**آخری سواری** (عو) جنازہ (فقرہ) اباجان (استاد)

رہی سرداری کے ساتھ گئے ہیں

**آخری صحبت** ۔ مونث ۔ مجلس اخیر (فقرہ) اب کی دفعہ شریک ہو جاؤ آخری صحبت ہے

**آخری ملاقات** ۔ مونث ۔ وہ ملاقات جس کے بعد پھر ملنے کا اتفاق نہ ہو (فقرہ) دُور کا سفر ہے ۔ زندگی کا کیا اعتبار خدا جانے یہی آخری ملاقات ہو ۔

**آخری مجلس** ۔ آخری محفل ۔ آخری صحبت ۔

**آخری وقت** ۱؎ (ع و) نزع کا وقت ۔ موت کے قریب کا زمانہ (فقرہ) بیٹی ملنے کے پہنچی تو ماں کا آخری وقت تھا ۔ ۲؎ آخری دور ۔ پچھلا زمانہ (فقرہ) جہانگیر کا آخری وقت بہت بُرا گذرا ۔

**آخریں** (ف ۔ یں نسبت کا ہے) صفت ۔ آخری (آتش)

مقتدائے اوّلین و آخریں سب ہو ا

**آخریں دم** ۔ مذکر ۔ نزع کا وقت ۔ سب سے اخیر وقت (مومن)

ہوئی مجالت سے نہ پیدا فزوں گلے کٹے خوب آخریں دم
وہ کاش اک دم ٹھہر کے آتنے کہ میرے لب پر بھی دم نہ ہوتا

**آخرت** (ع ۔ بکسرِ رم) مونث ۔ عقبیٰ ۔ وہ عالم جہاں مرنے کے بعد دنیاوی اعمال کا حساب کتاب ہوگا اور جزا سزا ملے گی ۔ روزِ قیامت ۔

**آخرت بگاڑنا** ۔ ایسے عمل کرنا جن کا نتیجہ آخرت کے لئے بُرا ہو ۔ بُرے کام کرنا ۔ (فقرہ) باپ کی نافرمانی کر کے کیوں اپنی آخرت بگاڑتے ہو

**آخرت بگڑنا** ۔ لازم

**آخرت بنانا** ۔ ایسے عمل کرنا جن کا صلہ آخرت میں اچھا ملے ۔ اچھے کام کرنا اچھے اعمال کرنا ۔ (فقرہ) دنیا خراب کی تو کی اپنی آخرت تو بنائی ۔

**آخرت بن جانا** ۔ لازم (ناصر)

رات دن غافل کیا کر نیک کام
اس سے تیری آخرت بن جائے گی

**آخرت سنوارنا** ۔ آخرت بنانا (نوازش)

اے میری گنہ کی شرمساری
تُو نے مری آخرت سنواری

**آخرت سنورنا** ۔ آخرت بننا ۔

**آخرت کا بھلا** ۔ عقبیٰ کی اچھائی ۔

**آخرت کا سودا** ۔ وہ اچھے اعمال جن سے عالمِ آخرت میں نفع ہو ۔

**آخرت کی خیر** ، عقبیٰ کا بھلا ۔ (فقرہ) خدا آخرت کی خیر کرے ۔

**آخرت کی کمائی** ۔ نیک کام ۔ نیک عمل ۔

**آخور** (ف ۔ مخفف آخور کا ہے یعنی پانی پینے کی جگہ ۱؎ مجازاً چارپایہ کی دانہ گھاس پلنے کی جگہ ۔ ۲؎ وہ گھاس جو گھوڑوں کے کھانے سے بچ رہتی ہے ۔ اور نکال کر پھیلا دی جاتی ہے) صفت نکمّا ۔ ناکارہ ۔ خراب ۔ (میر)

دل کام کا نہیں تو مجھے پھینکئے سے کیا
اب اس کو پھینک دیجئے آخور ہوگیا

**آخور کی بھرتی** ۔ نکمے مضامین کی کثرت (داغ)

لطف جب شعر کا ہے لطف سے خالی نہ رہے
اس میں بھرتی نہ ہو آخور کی بھرتی نہ رہے

۲؎ نکمے اور نالائق آدمی کا جتھا ۔ ناکارہ چیزوں کا جمع کرنا ۔

**آخون** (فارسی میں آخوند ہے) مذکر ۔ میاں جی ۔ استاد معلم ۔ تعظیم سے آخون جی اور آخون جی صاحب بھی کہتے ہیں ۔ (انشا)

بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو کہوں گا میں
کہ اے حضرت مُلّا آپ سنئے کیا حقیقت ہے

**آخون زادہ** ۔ مذکر ۔ استاد کا بیٹا ۔

**آداب** (ع ۔ ادب کی جمع) مذکر ۱؎ مرتبے کا پاس لحاظ حفظِ مراتب ۔ (رشک)

بیٹھنے اُٹھنے نہیں دیتا ہمیں آدابِ یار
سجدے رکھتی ہے محبت کی شریعت کی نماز

۲؎ مراتب ۔ (ذوق)

کوچۂ یار میں جاؤں گا تو مثلِ خورشید
پاسِ آداب سے بَل سر ہی کے بَل جاؤں گا

۳۔ قواعد۔ دستور۔ جیسے آدابِ مجلس، آدابِ دربار۔ ۴۔ تعظیم سے سلام۔ ۵۔ تعظیمی الفاظ جو خطوط میں القاب کے بعد لکھے جاتے ہیں۔ (ناصر)

وحشتِ دل تھی مری طرزِ عبارت سے عیاں
اگر القاب تھا نامے میں تو آداب نہ تھا

۶۔ تہذیب۔ اخلاق (فقرہ) یہ کتاب آداب سکھائے گی ۷۔ عزت سے یا شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں یا رخصت کے وقت آداب یا آداب بجا لاتا ہوں کہتے ہیں۔

آداب بجا لانا۔ عجز و انکسار سے سلام کرنا۔ (انیس)

آداب بجا لا کے چلا حر دلِ افگار

کئی جگہ اس کا استعمال ہوتا ہے (الف) شکریہ ادا کرنے اور احسان ماننے کی جگہ۔ (فقرہ) شام کو آم مرحمت ہوئے تھے۔ آداب بجا لاتا ہوں۔ (ب) طنز کی جگہ۔ (فقرہ) آپ نے تو خوب مجھے نوکر رکھوا دیا۔ آداب بجا لاتا ہوں۔ (ج) رخصت ہونے کے وقت اب آداب بجا لاتا ہوں۔ پھر حاضر ہوں گا۔ (د) قائل ہونے کی جگہ دو صورتوں سے اس کا استعمال ہے۔ ایک یہ کہ قائل کرنے والا معقول کو شرمندہ کرنے کو کہتا ہے۔ آداب بجا لاتا ہوں۔ دوسرے اس جگہ کہ شرط کرنے والا کہے کہ اگر آپ یہ کام کر لیں تو میں آداب بجا لاتا ہوں۔ ان مقاموں میں محلِ شرط کے سوا فقط آداب ہی کہتے ہیں۔ یعنی بجا لاتا ہوں اور عرض کرتا ہوں۔ حذف کر دیتے ہیں ۲۔ دستور اور قاعدے سے ادا کرنا (فقرہ) مرزا صاحب آداب دربار بہت اچھی طرح بجا لائے۔

**آدابِ شاہی** (باضافت آداب) دربار کے حاضری کے طریقے۔ بادشاہوں کو سلام کرنے اور اُن سے گفتگو کرنے کے طریقے۔

**آدابِ صحبت**۔ آدابِ محفل (فقرہ) مُرید کو پہلے آدابِ صحبت سے آگاہ ہونا چاہیئے۔

آداب عرض کرنا۔ آداب بجا لانا (فلق)

خود یہ کہتے ہوئے تو ڈرتے ہیں
کہہ دے آداب عرض کرتے ہیں

**آداب عرض ہے** ان الفاظ سے سلام ادا کرتے ہیں ۲۔ (بطریقِ الزام طنزاً) جب کوئی کسی کام کے کرنے کا دعوے کرے اور اس سے وہ کام نہ ہو تو اس وقت یہ کہتے ہیں۔

آداب کرنا۔ ادب سے سلام کرنا۔ (گلزارِ نسیم)

آداب کیا ادب سے ٹھہرا
ہیبت زدہ دُور سب سے ٹھہرا

اب فصحا استعمال نہیں کرتے۔

**آدابِ محفل**۔ محفل میں نشست و برخاست اور گفتگو کے طریقے (بحر)

آج تک آدابِ محفل سے رہی بیگانہ شمع
سر کو کٹواتی ہے رکھ کر پاؤں گستاخانہ شمع

**آداب والقاب**۔ خط کے عنوان میں مکتوب الیہ کے مرتبے کے موافق جو الفاظ اور فقرے لکھے جاتے ہیں ان کو آداب والقاب کہتے ہیں۔ (عود ہندی) کیا ہوشمندی ہے کہ قبلۂ اربابِ ہوش کو خط لکھتا ہوں اور نہ القاب نہ آداب نہ بندگی۔

**آداب وتسلیمات**۔ واو عطف کے ساتھ اور بغیر واو کے دونوں طرح مستعمل ہے۔ نہایت ادب سے سلام کی جگہ یہ الفاظ کہتے ہیں۔ کورنش مجرا۔

**آداب ہے** ۔ آداب عرض ہے ۲۔ یہ یہاں کہتا ہوتا ہے کہ باز آئے درگزرے۔ جانے دیجئے قطع نظر کیجئے۔ وہاں بھی یہ کلمات کہتے ہیں (رشک)

اوّل تحریر وصفِ یار نے آخر کیا
لکھ چکے مکتوب اس القاب کو آداب سے

**آدر** (ھ) (عم ہندو) مذکر۔ عزت۔ آؤ بھگت۔ خاطر۔

**آدم** (ع) بعض کہتے ہیں کہ آدمت (بمعنی ادا امانت) سے ماخوذ ہے۔ بعض کہتے ہیں ادیم (روئے زمین) سے سنسکرت میں آد۔ پہلا۔ من منش (آدمی) کا مخفف۔ مذکر۔ وہ پہلا انسان جس سے نسل انسانی شروع ہوئی۔ آدم کو بہشت میں گیہوں کھانے کی ممانعت تھی۔ آپ نے شیطان

**آدمیاں گم شدند ملک خدا خر گرفت** ۔ مثل ۔ اس مقام پر بولتے ہیں ۔ جب کوئی نالائق آدمی صاحب اختیار ہو۔

**آدمی بنانا** ۔ آدمی کا پیدا کرنا ۔ عدم سے وجود میں لانا ۔ (سحر)

یار کہتا ہے کہ منظور خدا وصل نہیں
آدمی تجھکو بنایا ہے یہ کوئی انسان ہمیں!

۲۔ مہذب بنانا ۔ شائستہ بنانا ۔ آدمیت کے صفات سکھانا لائق بنانا (فقرہ) اُستانی نے سالہا سال محنت کر کے بچی کو آدمی بنایا ہے ۔ ۳۔ آدمی کی شکل بنانا (گلزار نسیم)

دن بھر تو وہ ناخنوں سے تراشتا تھا
شب کو اُسے آدمی بناتی

**آدمی کا پیکر بنانا** ۔ پتنگ باز سانپ اور آدمی کی قطع کے پتنگ بناتے ہیں ۔ (فقرہ) کل اس نے ایک ناگن بنائی تھی آج ایک آدمی بنایا

**آدمی بننا** ۔ آدمی پیدا ہونا ۔ ۲۔ آدمیت سیکھنا ۔ شائستہ ہونا (معروف)

یہ آدمی جو ہے اس کا ہے تن بدن مٹی
جو چاہتا ہے بنے آدمی تو بن مٹی!

۳۔ آدمی کی شکل و صورت اختیار کرنا (گلزار نسیم)

دیو آدمی بن گئے ۔ بن میں آئے
آتے جاتے کو گھیر لائے

۴۔ آدمی کی صورت بننا (ذکر)

سو تراشوں سے بنے ہر چند بت آدمی
آدمیت کی نہ نکلی بات کیا پتھر سے

۵۔ وحشت دور کرنا ۔ حیثیت درست رکھنا ۔ پریشان نہ رہنا بدحواس نہ ہونا ۔ ان معنوں میں امر حاضر کے صیغے میں زیادہ استعمال ہے (فقرہ) لپٹے کیوں جاتے ہو ۔ نچلے بیٹھو ، آدمی بنو ۔

**آدمی پانی کا بلبلا ہے** ۔ مثل ۔ زندگی ناپائدار ہے ۔

کیا بھروسہ ہے زندگانی کا
آدمی بلبلا ہے ۔ پانی کا

**آدمی پر آدمی گرتا ہے** ۔ بڑی بھیڑ ہے ۔ بڑا ہجوم ہے (فقرہ) دیکھو رستے میں کھوے سے کھوا چھلتا ہے ۔ آدمی پر آدمی گرتا ہے ۔

**آدمی پر جیسی پڑتی ہے ویسا سہتا ہے** ۔ دیکھو بر سر فرزند آدم ہر چہ آید بگذرد ۔

**آدمی پیٹ کا کتا ہے** ۔ رزق کے لئے آدمی ہر طرح کی اطاعت کرتا ہے ۔ آدمی کو کھانے کو دیتے جاؤ اور پھر جو کام اس سے چاہو لے لو ۔

**آدمی ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا ہے** ۔ مصیبتیں اُٹھانے سے تجربہ ہوتا ہے (داغ)

پڑا ہوں سنگ راہ دست بنکر کوئے دشمن میں
سنا ہے آدمی کچھ ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا ہے

**آدمی جانے بسے سونا جانے کسے** ۔ مثل ۔ آدمی کی اچھائی برائی بغیر امتحان نہیں معلوم ہوتی ۔ جیسے سونے کا کھرا کھوٹا ہونا کسوٹی پر کسنے سے معلوم ہو جاتا ہے

**آدمی را آدمیت لازم است** (ف) مقولہ یہ مصرع شیخ سعدی کا ہے ۔ آدمی کو انسانیت ضرور ہے ۔

**آدمی سا پکھیرو کوئی نہیں** ۔ مقولہ ۔ انسان اپنی عقل سے اتنی دور دور پہونچتا ہے کہ کوئی پرندہ اتنی دور پرواز نہیں کر سکتا سب کوئی تھوڑے ہی دنوں میں بار بار سفر کر کے مختلف مقامات پر پہونچتا ہے تو اس جگہ کہتے ہیں ۔

**آدمی کا آدمی سے کام نکلتا ہے** ۔ ضرورت کے وقت آدمی آدمی سے رجوع کرتا ہے ۔

**آدمی کا بچہ** ، نہ بہت خوب صورت نہ بہت بدصورت ۔ (فقرہ) میر صاحب کو بیوی سے کم رغبتی اس سے ہوئی کہ نہ وہ پری نکلیں نہ حور ، آدمی کا بچہ تھیں

**آدمی کا جنگل** ۔ وہ مقام جہاں آدمی کثرت سے ہوں ۔ خلائق کا انبوہ ۔ (ناسخ)

قیس کی قیس جانے بسکہ میں
وحشی ہوں آدمی کے جنگل کا

**آدمی کا شیطان آدمی ہے** آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہے

**آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے** ۔ نقصان اُٹھانے کے بعد تجربہ ہوتا ہے (مرزا شوق)

کبھی بات کو دیکھے بڑھ کے
آدمی سیکھتا ہے کچھ کھو کے

**آدمی کو آدمی سے سو دفعہ کام پڑتا ہے** ۔ مثل جب کوئی شخص کسی بات میں رجوع کرنے سے انکار کرتا ہے تو یہ جملہ بولتے ہیں ۔ یعنی تمہارا انکار چل نہیں سکتا ۔ آدمی کو آدمی سے ۔

**آدمی کو ڈھائی گز زمین کافی ہے** ۔ قبر کے واسطے ڈھائی گز زمین کافی ہے ۔ بہت بڑی عمارت بنانے یا وسیع اراضی حاصل کرنے کی کوشش بیفائدہ ہے ۔

**آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے** ۔ انسان کو اچھے برے کی پہچان چاہئے ۔

**آدمی نہیں جو آدمی کی قدر نہ کرے** ۔ آدمی کو مردم شناسی چاہئے ۔ اہل ہنر کو دوست رکھنا آدمی کو ضرور ہے

**آدمی کی دوا آدمی ہے** ۔ آدمی کا جی آدمی ہی سے بہلتا ہے کہ رنج ہو، بیمار ہو، دو آدمی بیٹھ کر بہل جاتا ہے ۔

**آدمی کی شکل ہو** ۔ دیکھو آدمی بننا نمبر ۵ (فلق)

اے پری آدمی کی شکل ہو
عشق میں اپنے خود غلط تو نہ ہو

**آدمی کی شکل ہے** ۔ معمولی صورت ہے ۔ خوب صورت نہیں ہے (جان صاحب)

نقشہ ہے بڑا گول مٹھورے ہو کا
یار آدمی کی شکل ہے تصویر نہیں ہے

**آدمی کی صورت نکل آنا** ۔ دبلا پن جاتا رہنا (فقرہ) دبلا پن بہت زیادہ ہے ۔ بدن پر صرف ہڈی چمڑا ہے ۔ چار دن پیٹ بھر کر کھانا کھائیں گی، یہی آدمی کی صورت نکل آئیں گی

**آدمی کے جامے میں آنا** ۔ انسانیت کے پیرائے میں آنا ۔ آدمیت اختیار کرنا ۔ بدحواسی دور کرنا ۔ غصہ فرو کرنا ۔ (فقرے) وحشی کیوں بنے ہو ذرا آدمی کے جامے میں آؤ ۔ غصہ تھوک ڈالو، آدمی کے جامے میں آؤ ۔ ۲ انسانیت اختیار کرنا ۔ انسان کے بھیس میں آنا ۔ انسان کی صورت بن جانا ۔ (گلزار نسیم)

قالب ترا انقلاب کھائے
جامے میں تو آدمی کے آئے

۳ چڑھا ہوا غصہ جب اتر جائے ۔ تب بھی کہتے ہیں کہ اب آدمی کے جامے میں آئے ۔

**آدمی کی قدر مرے پر ہوتی ہے** ۔ مقولہ اس وقت کہتے ہیں جب کسی مرے ہوئے آدمی کی کوئی اچھی بات یاد آتی ہے ۔

**آدمی کی کسوٹی معاملہ ہے** ۔ آدمی کی اچھائی برائی سابقہ پڑنے سے معلوم ہوتی ہے

**آدمی کے کام آدمی آتا ہے** ۔ ایک انسان دوسرے کی مدد کرتا ہے ۔

**آدمی کے لباس میں آنا** ۔ آدمی کے جامے میں آنا ۔ انسانیت اختیار کرنا ۔ (مرزا شوق)

آدمی کے لباس میں آؤ
ہوش پکڑو حواس میں آؤ

**آدمی نہ آدم زاد** ۔ ایسے مقام پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ دور تک آبادی نہیں ہے ۔ ویرانہ ہے سنسان ہے

**آدمی نے کچا دودھ پیا ہے** ۔ مثل آدمی سہو سے خالی نہیں ۔ آدمی کی طبیعت میں خامی ہے ۔ جب کسی شخص سے اس کی شان کے خلاف کوئی بات ہو تو اس وقت اس کی معذرت میں کہتے ہیں ۔

**آدمی ہو یا آسیب** ۔ کوئی شخص خلاف انسانیت کوئی کام کرے لپٹا جائے ۔ پیچھا نہ چھوڑے ۔ اس سے کہتے ہیں آدمی ہو یا آسیب (مرزا شوق)

میں بہت پٹا تو بولا وہ پری
آدمی ہو یا کوئی آسیب ہو

**آدمی ہو یا بھوت** ۔ آدمی ہو یا بلا ۔ آدمی ہو یا آسیب

**آدمی ہو یا بے دال کے بودم** (عم) بودم کا دال نکال ڈالنے سے بودم رہ جاتا ہے ۔ اس لئے احمق آدمی کی نسبت یہ جملہ استعمال کرتے ہیں ۔ اور ہنسی دل لگی سے کسی دوست کی نسبت بھی کہتے ہیں ۔

**آدمی ہو یا جن** - آدمی ہو یا آسیب

**آدمی ہو یا بے لون کے سنگ** (ع م) سنگ کا لون نکال لینے سے سنگ رہ جاتا ہے ۔ اس لئے کسی کو بدتمیزی کرنے پر مذاق سے کہتے ہیں

**آدمی ہو یا جانور** - بدتمیزی کی بات پر غصے یا مذاق سے کسی کو کہتے ہیں ۔

**آدمی ہو یا گھن چکر** - بہت پھرنے والے اور رات دن گھومنے والے کو کہتے ہیں ۔ بڑی جگر غالب کے صیغہ میں بھی کہتے ہیں ۔

**آدمی ہے** - معمولی حسن رکھتا ہے ۔ (ذوق)

دیکھا جو جس کو کہتے ہیں حسرت سے خوبرو

ہم آدمی ہوں اور وہ پری زاد یا نصیب

۲ معمولی صفات رکھتا ہے (فقرہ) شاہ صاحب فرشتہ تمہارے نزدیک ہوں گے ۔ میرے نزدیک تو آدمی ہیں ۔

**آدمیت** (ع ۔ انسانیت ۔ خلق نیک ہونا) مونث ۱ خلق و مروت ۔ ہوشیاری ۔ سلیقہ (قلق)

ہم سے اور تم سے کون نسبت تھی

یہ کبھی اپنی اک آدمیت تھی

۲ عقل و شعور ۔ (ذوق)

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے

کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا

**آدمیت آنا** ۔ صفات انسانی حاصل ہونا ۔ (داغ)

عشق سے آدمیت آتی ہے

آدمی کو مروت آتی ہے

**آدمیت اٹھ جانا** - اچھی خصلتوں کا دور ہو جانا انسانیت جاتی رہنا ۔ بے تمیز ہو جانا ۔ بے عقل ہو جانا ۔

**آدمیت اختیار کرنا** - اچھی خصلتیں سیکھنا ۔

**آدمیت پکڑنا** (ع م) آدمیت اختیار کرنا ۔

**آدمیت سے جانا** - آدمیت سے گزر جانا ۔ انسانیت کی باتیں چھوڑ دینا ۔ (فقرہ) تم تو اس شغل کے پیچھے آدمیت سے گزر گئے ہو (سحر)

نہ مائل ہونے پر لوں پر نہ جائے آدمیت سے

سڑی سودائی دیوانہ بنائے جس کا جی چاہے

**آدمیت کے جامے میں آنا** - آدمی کے جامے میں آنا (فقرہ) پہلے تو غصے سے بھوت بنے ہوئے تھے ۔ سمجھانے بجھانے سے آدمیت کے جامے میں آگئے ۔

**آدھ** (ھ) آدھا کا مخفف ۔ نصف ۔ گھڑی گھنٹے ۔ گز ۔ کوس ۔ میل ۔ سیر کے بعض مقدار کے ساتھ استعمال میں ہے ۔ جیسے آدھ گھڑی ۔ آدھ گز ۔ آدھ کوس آدھ سیر ۔ آدھ پاؤ ۔ ۲ آنہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں ۔ جیسے آدھ آنہ

**آدھ پاؤ آٹا چوپال میں رسوئی** ۔ مثل ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کو مقدور کم ہو اور شیخی زیادہ بگھارے ۔

**آدھ سیر آٹا** - رزق ۔ روزی ۔ گزر اوقات کی صورت (فقرہ) مہینوں سے ٹھوکریں کھاتے ہیں آدھ سیر آٹے کی صورت نہیں نکلتی ۔

**آدھ سیر آٹے سے لگ جانا** - گزر کے قابل نوکری ہو جانا ۔ بسر اوقات کے قابل نوکری ہو جانا

**آدھ سیر آٹے کے سر ہو جانا** - آدھ سیر آٹے سے لگ جانا ۔

**آدھا** (ھ) صفت ۔ نصف ½

**آدھا آپ گھر آدھا سب گھر** ۔ مثل (ع) حریص آدمی کی نسبت کہتے ہیں کہ آدھا اپنے گھر کیلئے اور باقی آدھا سب گھروں کے لئے

**آدھا آدھا** - پورے دو حصے

**آدھا آدھا ہونا** - کڑھنا ۔ شرمندہ ہونا ۔ تھوڑا تھوڑا ہونا

**آدھا پاؤ** - تھوڑا بہت ۔ کچھ کسیقدر (ظفر)

جو میرے رونے پہ ہنستے ہیں یارب ان کو یہ غم

نصیب اگر نہ ہو سب آدھا پاؤ ہو تو سہی

لکھنؤ میں فصحا ان معنوں میں تھوڑا بہت بولتے ہیں ۔

**آدھا تہائی** - تھوڑا بہت ۔ کچھ کسی قدر (فقرہ) مہاجن کو آدھا تہائی کچھ تو پہنچے آخر اس کے آنسو کس طرح پچھیں ۔

آدھا تیتر آدھا بٹیر مثل۔ جب کوئی بات یا کام ... قاعدے اور انتظام کے ساتھ نہ ہو اس وقت کہتے ہیں ... بے جوڑ بے میل۔

آدھا تہائی۔ آدھے کا تہائی (ع) آدھے کا تہائی جو حصہ ہوتا ہے۔) قلیل حصہ (فقرہ) جانتی ہے کہ تمہاری ... کے بیچنے سے ہر بات کی کریدنی پڑ جاتی ہے اور منڈی ... بندی پوچھتی ہیں۔ اُن کے آگے آدھے کا تہائی حال کہہ ... سمجھیں جیسے خفقانی آدمی کو خلجان نہ ہونے کے لیا ...

آدھا رہ جانا۔ بہت دبلا ہو جانا (فقرہ) چار دن کے ... بخار میں لڑکا آدھا رہ گیا۔ آدھا رہنا۔ (سبب کے ساتھ ... استعمال ہے) بہت دبلا ہونا۔ بہت گھلنا۔ (تیر)

دوری میں دلبروں کی گھٹنے ہی ہو نکہ سب کی
آدھا نہیں رہا ہوں تم سے تو میں بچھڑ کر

آدھا ساجھا نصف حصے کی شرکت۔ آدھی شرکت

آدھا سیسی (ہ) سیسی کا مادہ شرس ہے، جس ... معنی سنسکرت میں سر ہیں) مذکر۔ آدھے سر کا درد ... درد شقیقہ

آدھا کر دینا۔ بہت کم کر دینا۔ (ناسخ)

رنج فرقت نے واجل نے آج آدھا کر دیا
روح ہے بیتاب لیکن جسم کو آرام ہے

... لاغر کر دینا۔ کسی چیز برباد کر دینا۔ ضائع کر دینا۔

آدھا نام لینا۔ تحقیر یا محبت سے نا تمام نام لینا۔

بے تمیز دل کو ہے نقصان لطف ذوق
نے ہیں نام طفل آدھا پیار سے

آدھا ہو جانا۔ آدھا کر دینا کا لازم (ذوق)

دیکھیے کیا روز فرقت میں ہے عام شام تک
دوپہر میں ہائے میرا جسم آدھا ہو گیا

آدھم ساجھا۔ مذکر۔ ایک کھیل ہے لڑکے آپس میں شرط کرتے ہیں کہ جو چیز ایک کھائے دوسرے کو آدھی دے ... اس شرط کے بعد اس کی تکمیل کرنے کو جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھتا ہے تو کہتا ہے "آدھم ساجھا" اور آدھی بانٹ لیتا ہے۔

آدھوں آدھ۔ برابر کے دو ٹکڑے۔ برابر کے دو حصے (فقرہ) ہم تو برابر کے شریک ہیں پھر آدھوں آدھ کیوں نہ لیں۔

آدھی بات۔ ... ناتمام بات۔ ادھوری بات۔ (فقرہ) تمہاری ہمیشہ سے عادت ہے کہ آدھی بات کہتے ہو۔ آدھی منہ ہی میں رکھتے ہو۔ ... ناگوار بات۔ بری بات (فقرہ) کس کی مجال ہے جو تم کو آدھی بات کہے۔

آدھی بات نہ اُٹھنا۔ ناگوار بات کی برداشت نہ ہونا (کیفیت)

نہ اُٹھے گی کسی کی بات آدھی
تمہارے ناتوان و نیم جاں سے

آدھی بات نہ پوچھنا (دہلی) قدر نہ کرنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ ذرا توجہ نہ کرنا۔ بے وقعت سمجھنا (معروف)

اسی آرزو میں گئی عمر ساری
پر اُس نے نہ پوچھی کبھی بات آدھی

لکھنؤ میں فقط بات نہ پوچھنا کہتے ہیں

آدھی بات نہ سننا۔ حیثیت کے خلاف بات نہ سننا۔ شان کے خلاف بات نہ سننا ؎

سناتا ہے اب مجھ کو معروف لاکھوں
سنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی

آدھی چھوڑ کر ساری کو دوڑنا۔ تھوڑے پر قانع نہ ہو کر زیادہ کی کوشش کرنا (ذوق)

گر خدا دیوے قناعت ماہ کی صفت کی طرح
دوڑے ساری کو کبھی انسان نہ آدھی چھوڑ کر

آدھی دنیا آباد آدھی ویران یہ چھبتی کے طور پر کانے کی نسبت کہتے ہیں۔

آدھی ڈھولی۔ سو پانوں کی گڈی۔ ڈھولی میں دو سو پان ہوتے ہیں۔

آدھی رات۔ مونث۔ نیم شب۔ نصف شب۔ رات کے

بارہ بجے کا وقت آدھی رات گئی آدھی رات آئی۔ آدھی رات رہ گئی بولتے ہیں (اشرف)

کب ملک ہنوز کے جھگڑے کنگھی چوٹی ہار پھول
ہتو را۔ اے بابے نزدیر آدھی رہ گئی!

**آدھی رات اِدھر آدھی رات اُدھر**۔ ٹھیک آدھی رات کا وقت۔

**آدھی رات ڈھلنا**۔ نصف شب گزر جانا (منیر)
کنگھی سے اتنی دیر میں سلجھائی ایک زلف
اے جان آدھی رات بکھیڑے میں ڈھل گئی

**آدھی رات** اور گھر کا پروسنے والا (پروسنے والا۔ کھانا چننے والا)۔ آدھی رات کا وقت اور اپنا ہی آدمی بانٹنے والا پھر کیوں نہ فائدہ ہو۔ مثل۔ خاطر خواہ فائدہ اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں

**آدھی رات کو جماہی آئے، شام سے منھ پھیلائے**۔ مثل۔ (عو) وقت سے پہلے کسی کام کی تیاری کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں

**آدھی سیسی** (عو) مونث درد نیم سر۔

**آدھے اساڑھ تو برسی کے بھی برسے**۔ مقولہ جب اساڑھ میں پانی نہیں برستا تو یہ جملہ کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ برسات کا موسم خالی جا رہا ہے۔ پانی برسنے کی ایسی تمنا ہے کہ دل نہیں گوارا کرتا کہ یہ مصیبت دشمن کو بھی نصیب ہو۔

**آدھے بجے** (دہلی) ڈیڑھ بجے (آب حیات) ان کا معمول تھا کہ رات کو کھانے سے فارغ ہو کر بادشاہ کی غزل کہتے تھے آدھے بجے تک اس سے فراغت ہوتی تھی۔

**آدھے پیٹ**۔ نصف خوراک۔ جتنی بھوک ہو اس کا آدھا۔ (فقرہ) اگر پیٹ بھر کے نہیں تو آدھا پیٹ کھانا ضرور کھایا۔

**آدھے دھڑ کا دم نکلنا**۔ آدھے بدن کی جان نکلنا۔ (اشرف)
آدھے دھڑ کا دم نکلتا تھا کہ آیا خطِ شوق
پڑھتے پڑھتے مر گئے تحریر آدھی رہ گئی

**آدھے قاضی قدوا اور آدھے باوا آدم**۔ مثل یعنے آدھے میں قاضی قدوہ اور آدھے میں اولاد آدم۔ جب کوئی اپنے کو سب سے بڑھ کر سمجھے اور بڑے حصے کا مستحق جانے تو یہ کہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ قاضی قدوہ کے نشریا چوراسی بیٹے تھے

**آدھے کا تہائی یا آدھے کا تہائی**۔ چھٹا حصہ۔ بہت ہی کم (فقرہ) تمہارا حصہ ہی کیا ہے جس کی اتنی پکار رہے۔ کہہ بعد آدھے کا تہائی تم کو بھی پہونچے گا۔

**آدھے کا تیہا** (ٹم۔ عو) برباد ہو جانے لُٹ جانے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) ترکاری رکھی تھی۔ میرے اُٹھتے ہی آدھے کا تیہا ہو گئی

**آدھے کا ساجھی یا شریک**۔ آدھے کا حصہ دار۔ نصف کا شریک ہے کنایۃً سگا بھائی۔

**آدھے کا ساجھی، برابر کی چوٹ**۔ مثل۔ آدھے کا شریک مد مقابل ہوتا ہے (فقرہ) ہم اُسے کیوں دینے لگے۔ برابر کے شریک ہیں۔ سنا نہیں کہ آدھے کا ساجھی الخ۔

**آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑے۔ آدھی رہے نہ ساری**۔ مثل جو شخص موجودہ چیز کو چھوڑ کر اس سے زیادہ کو دوڑتا ہے وہ اتنی بھی ہاتھ سے کھو بیٹھتا ہے۔ حرص کی مذمت میں کہتے ہیں۔

**آدھے گاؤں دِوالی آدھے گاؤں ہولی**۔ ہولی کی جگہ پھاگ بھی کہتے ہیں۔ مثل۔ کسی کیفیت یا صفت میں اختلاف ہو یا ایک جماعت میں کچھ آدمی ایک رائے ہوں اور کچھ دوسری رائے کی طرف ہوں ؎
آدھی میں ہولی دوالی آدھے گاؤں میں پھاگ
سچ تو ہے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ

**آدھین ہونا** (ہندی) فرماں بردار ہونا۔ محتاج ہونا۔ نوکر ہونا۔ ممنون ہونا۔

**آدی بادی** (آدمی تابع مہمل ہے) (عو) صفت بادی (فقرہ) آدی بادی چیزیں ہرگز نہ دینا۔

**آدیس** (ھ) مذکر۔ جوگیوں کا سلام (میر حسن)
یہ سمجھا بناوٹ کا کچھ بھیس ہے
لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے

**آدینہ**۔ (ف) مذکر جمعہ۔

**آذار** (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام جو چیت یا مارچ کے مہینے کے مطابق ہوتا ہے۔ بہار کے مہینے کا نام

**آذر** (ف) مذکر۔ شمسی سال کے نویں مہینے کا نام جو ... سورج کے مطابق ہوتا ہے۔ خزاں کا مہینہ ۲۔ آگ (...)

ہے شگفتِ سینہ دل اگر آتشکدہ نہ ہو
ہے عار دل نفس اگر آذر فشاں نہیں

**آذری** آذر کی طرف منسوب ۲۔ جب ابر کی صفت ... استعمال کیا جائے۔ اذر مخفف آذار کا ہے اور ابر آذری ... بہار کے ہوتے ہیں۔

**آذر پرست** (ف) صفت۔ آتش پرست۔ مجوس

**آذر ماہ** (ف) شمسی سال کا نواں مہینہ جب آفتاب برج قوس میں ہوتا ہے۔

**آر** (ہ) کلمہ۔ کلمات کے آخر میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے جھنکار۔ پھنکار ۲۔ کبھی فاعلیت کے معنی دیتا ہے۔ جیسے سنار۔ لہار۔

**آر** (ہ) مؤنث۔ ایک نوکدار لوہا جو کوڑے میں لگاتے ہیں اور اکثر لکڑی میں لگاتے ہیں جس سے بہلبان بیلوں کو ہانکتے ہیں۔ ۲۔ لوہے کی نوکدار کیل جو نرم چیزوں میں سوراخ کرنے کے کام آتی ہے۔

**آر لگانا**۔ آر چبھونا۔ سست آدمی کو ابھارنا۔

**آرا** (ف) آراستن کا امر۔ مرکبات میں فاعل کے معنی دیتا ہے۔ صفت۔ آراستہ کرنے والا۔ جیسے خود آرا۔ حسن آرا۔ (ناسخ)

باغباں اپنے گل و میوہ سے رکھ خاطر جمع
میں تو مشتاق چمن میں ہوں چمن آرا کا

**آرا** (ہ) بروزن خارا) مذکر۔ لوہے کا ایک دندانہ دار آلہ جس میں دندانے ہوتے ہیں۔ دونوں سروں پر لکڑی کا دستہ ہوتا ہے۔ جس کو دو آدمی دونوں طرف پکڑ کے موٹی لکڑیاں چیرتے ہیں۔ فارسی میں ارّہ بتشدید دوم مفتوح ہے۔

**آراکش** (صحیح ارّہ کش ہے) مذکر۔ آرے سے لکڑی چیرنے کا پیشہ کرنے والا۔

**آراکشی کرنا**۔ آرا چلانا۔ آراکش کا پیشہ کرنا۔

**آرا چلانا، آرے سے چلانا** آرے سے چیرنا ۲۔ (مجازاً) بیحد ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا (ناسخ)

کیا ستانا ہے دشمن نے کس ذلت میں
مرے سر پہ آرے چلا یا کیا

**آرا چلنا، آرے چلنا** (میر)

پاؤں میں بارا ہے تیشہ جس نے راہ عشق میں
جو سو ہو اب وہ کہ آرا بھی مرے سر پہ چلے

(فقرہ) شیریں کی محبت سے ماں باپ پر دہ کر آرے چلتے تھے۔ اس جگہ آرا سا چلنا بھی کہتے ہیں (شوق قدوائی)

فرقت میں نکل جائے دم آخر یہ کہاں تک
آرا سا مری جان پہ چلتا ہی رہے گا

**آرا یا آرے رواں ہونا** آرا یا آرے چلنا۔ (وزیر)

دیکھ کر تجھ کو حسیں کٹ گئے بھوے ہیں بناؤ
کنگھیاں کہتے نہیں سر پہ رواں آرے ہیں

**آرا یا آرے کھینچنا**: آرا یا آرے چلانا۔ (بحر)

محو آرائش سر محفل ہے وہ جب تا نہ آج
دیکھئے کس کس پہ آرے کھینچتا ہے شانہ آج

**آرے سر پر چل گئے تو بھی مدار ہی مدار**۔ مثل۔ آفت اور مصیبت میں بھی اپنی بات پہ مستقل رہنے کی جگہ بولتے ہیں،

**آرے سے چیرنا**۔ بعض جابر بادشاہوں کی نسبت مشہور ہے کہ وہ مجرم کو آرے سے چیر ڈالتے تھے

**آرائشگی** (ف) مونث۔ تیاری، سجاوٹ۔ سنگار۔

**آراستہ** (ف) صفت۔ سجا ہوا، آرائش کیا ہوا، سنوارا ہوا ۲۔ تیار۔ لیس۔ (آتش)

قاتل کے اشتیاق میں خود دکھاتے گلا
آراستہ ہے گو ہماری کفن درست

(کرنا، ہونا کے ساتھ)

**آراستہ پیراستہ کا فرق**۔ آرائش کی چیزیں بڑھانے سے جو زینت بڑھے اس کو آراستگی کہتے ہیں اور ناگوار چیزوں کے

دُکھ کرنے سے، جو زینت ہو اس کو پیراستگی کہتے ہیں۔

**آراضی** (عم) غیر آباد زمین - دیکھو آراضی

**آرام** (ف) مادّہ ورم سے دم لینا۔ سنسکرت میں آرام عیش باغ کو کہتے ہیں) مذکر۔ چین۔ تسکین۔ قرار۔ سکون راحت ۲ آسودگی۔ صحت۔ افاقہ ۳ نیند۔ خواب۔ راحت۔

آرام آنا - چین آنا (آتش)

پیوند خاک ہونے کا اتنا رہے اشتیاق
آیا نہ گور تک مجھے آرام دوش پر

۲ تڑپ جاتی رہنا (ناسخ)

تڑپ کر ایک دم آرام آجاتا ہے کیا اسکو
مجھے کرتا ہے بسمل سرد ہونا مرغ بسمل کا

**آرام اُڑ جانا** چین جاتا رہنا (رشک)

آرام اُڑ گیا شب تار لحد میں بھی
شور نشور نالۂ مرغ سحر ہوا

**آرام پانا** - چین پانا۔ سکھ پانا (ناسخ)

آرام خوش، قد دل سے کوئی پائے ہے محال
جز سرو بیٹھتے ہیں سب اشجار کے تلے

**آرام پائی** - مونث - ایک قسم کا ملائم نرم گھیتلا جوتا، جس کی ایڑی بلند اور پنجہ چوڑا ہوتا ہے۔ (محشر)

دوگانا تیسری کے جاند پر پھبتی کہی میں نے
کسی محبوب کی اُترن ہوئی آرام پائی ہے

**آرام پسند** - صفت - مہمل، سست، کاہل (قدر)

قبر ٹھکرا کے مری کہتے ہیں کس ناز سے وہ
تمہیں بے چین تھے اتنا رہے آرام پسند

**آرام پہونچانا** - چین دینا۔ راحت پہونچانا۔ آرام پہونچانا لازم۔ آرام تلخ ہونا۔ آرام میں خلل پڑنا۔ راحت میں فتور آنا۔ (رند)

شب کو سوئیں نہ دن کو کھائیں کچھ جو ہر طرح کو قرار
ہوگئے ہیں ہجر میں خواب و خور و آرام تلخ!

**آرام جان** (بلا اضافت و باعلان نون) (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پاندان جس ندان

(تسلیم) ہم نے جو پان مانگا باتوں میں زہر گھولا۔

اور آگیا جو دشمن آرام جان گھولا

۲ (باضافت بغیر اعلان نون) صفت - دل کی تسکین۔ جان کی راحت - محبوب، پیارا (مجازاً) معشوق (زکی)

جو زندگی ہے تو جینا یہاں کا فرقت میں
سدھارے ہو مرے آرام جاں بہت اچھا

۳ اولاد (ناظر)

اب آیا یاد اے آرام جاں اس نامرادی میں
کفن دینا تجھے بھولے تھے ہم اسباب شادی میں

**آرام جانا**۔ راحت جاتی رہنا۔ (مہر)

خواب گئی ہے تاب گئی ہے چین گیا آرام گیا
جی کا جانا ٹھہر رہا ہے صبح گیا یا شام گیا

**آرام چوکی** - مونث۔ آرام کرسی

**آرام چھوڑ دینا**۔ راحت سے ہاتھ اُٹھانا۔ چین ترک کر دینا۔ (فقرہ) ہم نے تمہارے واسطے آرام چھوڑ دیا۔

**آرام دان** (بلا اضافت و باعلان نون) لکھنؤ۔ مذکر دیکھو آرام جان۔

**آرام دینا**۔ راحت پہونچانا چین پہونچانا (گلزار نسیم)

رہ رو کو دیا بہ لطف و اکرام
آتے آرام جاتے پیغام

ٹھہرنے دینا - قرار لینے دینا (مومن)

سدا آوارگی صحرا نوردی
نہ دے آرام شوق دشت گردی

۳ - شفا دینا۔ (فقرہ) دوا کئے جاؤ آرام دینا نہ دینا خدا کے ہاتھ ہے۔

**آرام رساں**، صفت - چین دینے والا۔ آسائش پہونچانے والا۔ (مسرور)

راحت دہ عاشقان مہجور
آرام رسان جان رنجور

**آرام روح** ۱ معشوق - ۲ اولاد - آرام سے پاؤں پھیلانا - چین سے بسر کرنا ۔

پاؤں آرام سے پھیلا کے میں سنے اپنے
ہاتھ دنیا سے ظفرؔ جس نے یہاں کھینچ لیا

آرام سے سونا۔ بے کھٹکے سونا (محسنؔ)

نکیر و منکر آئیں قبر میں میری یہی کہتے
نہ سو آرام سے یادِ خدا حُبِّ پیمبر میں

۲ مرجانا۔ موت کی نیند سونا (مجاز)

سو رہا آرام سے کچھ کھا کے میں
زہر میرے درد کا درماں ہوا

آرام سے کٹنا۔ آرام سے گزرنا۔ چین سے بسر ہونا (سوداؔ)

اتنا ہیں کیا عرض کر فرمایئے حضرت
آرام سے کٹنے کی طرح کوئی بھی یاں ہے

اب تو آرام سے گزرتی ہے
عاقبت کی خبر خدا جانے

آرام طلب (ف۔ بلا اضافت) صفت۔ آرام پسند سست (ظفرؔ)

ہے لکھے خط جو کیا نامہ و پیغام طلب
کاہلی لکھنے کو تھی آپ ہیں آرام طلب

آرام کرسی۔ (بلا اضافت) مونث۔ ایک قسم کی تکیہ دار کرسی

آرام کرنا۔ چین کرنا۔ آسائش کرنا۔ (رندؔ)

خس خانے مبارک رہیں یوں گرم نہ ہو تم
ہم گور کے تہ خانے میں آرام کریں گے

۲ سونا (رندؔ)

نہایت نیند میں ہیں قصد ہے آرام کرنے کا
بڑھائے ہیں چھپڑوں کو بجلیاں بانے اٹھتے ہیں

۳ دم لینا۔ ذرا ٹھہرنا۔ ۴ (عم) بیمار کو اچھا کرنا۔

آرام کھونا۔ آسائش مٹا دینا۔ چین دور کر دینا۔ (میر حسنؔ)

رو رو کے کیا ابتر سب کام مرے دل کا
کھویا مری آنکھوں نے آرام مرے دل کا

آرام گاہ۔ آرام گاہ (بلا اضافت) مونث، سونے کی جگہ۔ رہنے کا مکان (قلقؔ)

سوچی تدبیر راہ میں اس کی
گئی آرام گاہ میں اس کی

(گلزار نسیمؔ)

بیتاب آرام کر نک آئی
ہم خواب کی آنکھ بند پائی

۲ (مجاز) مقبرہ۔ مدفن (ناصرؔ)

کروٹ نہیں بدلتے ہیں آسودگانِ خاک
پھیلائے پاؤں سوتے ہیں آرام گاہ میں

آرام لیجانا۔ بے چین کر دینا۔ (اسیرؔ)

گل چہرہ بتانِ نازک اندام
لے جاتے ہیں دل سے کیسا آرام

آرام لینا۔ سستانا۔ دم لینا۔ (فقرہ) چلتے چلتے تھک گئے ہو، ذرا آرام لے لو۔ ۲ راحت مٹا دینا۔ آسائش چھین لینا (نشاطؔ)

تم نے تو نہیں خیر یہ فرمایئے بارے
پھر کس نے لیا راحت و آرام ہمارا

آرام ملنا۔ راحت ملنا۔ چین ملنا (اشرفؔ)

نیند آئے گی جب وہ بُتِ خود کام ملے گا
آرام ملے گا جو دل آرام ملے گا

آرام میں رہنا۔ راحت سے رہنا۔ ۲ سوتے رہنا۔ (فقرہ) اس وقت پڑ کیا ہے۔ آپ ہر وقت آرام میں رہتے ہیں

آرام میں ہونا۔ راحت سے رہنا۔ عیش میں ہونا ۲ سونا (فقرہ) صاحب آرام میں ہیں اس وقت ملاقات نہیں ہو سکتی۔

آرام نہ دیکھنا۔ چین نہ پانا۔ آرام نہ ملنا (کیفؔ)

نالۂ دل بے اثر تھے اشک بے تاثیر تھے
عشق میں آرام میں کس کی بدولت دیکھتا

آرام نہ لینا۔ بیقرار رہنا (مومنؔ)

سحر سے شام تک تجھ بن یہی حالت رہی اپنی
نہ مجھ کو چین دیتا تھا نہ آپ آرام لیتا تھا

آرام ہونا۔ آسائش ہونا۔ چین آجانا (مومنؔ)

**آری** - مونث ۱ چھوٹا آرا۔ جس میں ایک طرف لکڑی کا دستہ لگا ہوتا ہے۔ اور اس سے ایک ہی آدمی کام کرتا ہے ۲ صفت تنگ - عاجز۔ (آ جانا - کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

**آرے** (ف) کلمۂ ایجاب - ہاں۔

آرے بنے کرنا - حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹالنا (نکہت)

وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے

آج کل آرے بلے کرتے رہے

**آریا** (س۔ آریہ بمعنی بزرگ ۔ معزز) مونث ۱ ایک ترکاری کا نام جو لکڑی اور کھیرے سے مشابہ ہوتی ہے۔ ۲ ایک قوم کا نام جو پہلے پہل وسط ایشیا میں رہتی تھی۔ پھر ہند اور یورپ وغیرہ میں پھیل گئی۔ ۳ مذکر ایک مذہب کا نام جو اپنے تئیں قدیم مذہب پر خیال کرتے ہیں۔ ان کے پیشوا کا نام دیانند سرستی جی ہے۔

آریا سماج (س) میں سماج - انجمن کو کہتے ہیں۔ لغوی معنے وید کے مذہب پر چلنے والے (اصطلاح) دیانند سرستی جی کے پیروی کرنے والے۔

آریہ ورت (س۔ آری - بزرگ - معزز لوگ و ت، چاروں طرف سے آکر رہنا) آریہ ورت، وہ مقام جہاں سب طرف سے عمدہ عمدہ لوگ آ آ کے آباد ہوئے ہوں - مذکر - ہندوستان -

**آڑ** (ھ) مونث ۱ پردہ اوٹ - حجاب (فقرہ) تم دیوار کی آڑ میں چھپ گئے۔ ۲ پردہ حفاظت ۳ سہارا - ٹیک (فقرہ) دیوار کی آڑ لگا کر بیٹھو۔

آڑ باندھنا - متعدی، پردہ ڈالنا۔ (یہ محاورہ متروک ہے)

آڑبند مذکر، ایک قسم کا لنگوٹ

آڑ پاڑ (ھ) مونث ۔ برائے نام ذمہ داری (فقرہ) بہلا پھسلا کے تھوڑا سا اعتماد قائم کرکے آڑ پاڑ کرکے کام نکال لو۔

آڑ پکڑنا - لازم - پناہ لینا - چھپ جانا - آڑ پھانس، مونث آڑپاڑ (فقرہ) آڑ پھانس کر مجھ سے رسید لکھالی -

آڑ توڑنا - حجاب توڑنا - پردہ درمیان سے اٹھا دینا۔ یہ محاورہ اب کم مستعمل ہے (انشاء)

کچھ منہ سے پھوٹئے تو سہی پھر نہیں کہ ہاں

آپس میں ہے حجاب کی جا آڑ توڑیئے

آڑ ڈھونڈھنا - پناہ چاہنا - (کیف)

دل کو جو میرے نالۂ سوزاں بلند ہوں

ڈھونڈھے فلک پہ مہر فلک ابر تر کی آڑ

آڑ کرنا - ۱ پردہ کرنا - آڑ کرلو بیگم نکل جائیں - پناہ بنانا (نسیم)

کرنا سپر کی آڑ شجاعت سے خوب ہے

روکے جو وار تیغ کا منھ پر وہ سور ہے

آڑ لگانا - ٹیک لگانا - (انشاء)

کیا آپ نے لگائی ہے تکیہ کی آڑ خوب

آڑ لینا پناہ لینا - (کیف)

گھونگھٹ ہو عورتوں کا جو لوں میں سر کی آڑ

**آڑ میں آجانا** - اوٹ میں آجانا -

آڑ میں چھپنا - پردہ کرنا - کسی چیز کی اوٹ میں چھپنا -

آڑ ہونا - حجاب ہونا - اوٹ ہونا - حائل ہونا

**آڑا** (ھ) صفت ٹیڑھا - ترچھا، اریب ۲ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں دھاریاں ہوتی ہیں - (ناسخ)

کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں

آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیئے

آڑا اتارنا ۱ کپڑے کو ترچھا پھاڑنا - ۲ نزدہ وار پتنگ کو ہوا کے رخ سے بچا کر اتارنا -

آڑا پائجامہ - مذکر - ایک قسم کا چوڑی دار پائجامہ -

آڑا ترچھا ہونا - بگڑنا - خفا ہونا (قلق)

سیٹھ جی اتنے آڑے ترچھے نہ ہو

واہی نین سکھ کا مول کرو

آڑا چڑھانا - حریف کے پتنگ پر اپنے پتنگ کو ترچھا لینا

آڑا چوتالا - مذکر - موسیقی کی ایک تال کا نام

آڑا کھنچ جانا - پتنگ کو حریف کے پتنگ کے اوپر سے یا نیچے سے جانا - اور جانب مخالف کھینچنا -

آڑا گوڑی - مونث کشتی کا پیچ - حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ اڑا کر اس کا پاؤں زمین سے اکھاڑ دیتے ہیں -

اس پیچ کو چڑھانا (دینا - مارنا کے ساتھ بولتے ہیں -

آڑا لگا لینا - جو پتنگ کسی طرف کو زیادہ جھکتا ہو،

اُس کو دُور دور سے کُرد وکنا اور ہوا کی تہہ پہ پہلے آنا

**آڑا لگنا**۔ پتنگ کا آڑا اُڑنا۔

**آڑا مارنا**۔ پتنگ کا دہنے یا بائیں کسی طرف رُخ دے کر اُڑانا۔

**آڑو** (ھ) مذکر شفتالو

**آڑھت** (ھ) مِن از آڑ بمعنی تدبیر و روزگار۔ مونث ۱ بیوپاریوں کی معتمد علیہ جگہ ۲ دستوری۔ دلالی۔ لین دین۔

**آڑھتیا**۔ (ھ ۔ ی نسبت کی ہے) وہ شخص جس کے یہاں آڑھت ہو۔ دلال۔ دستوری لینے والا۔

**آڑی**۔ جس کھیل میں دو گروہ کئے جاتے ہیں۔ ایک گروہ ایک افسر کے ماتحت اور دوسری دوسرے افسر کے ماتحت۔ تو ہر افسر اپنی جماعت کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے (فقرہ) میرے میرے آڑیو ادھر آؤ۔ اپنے اپنے آڑی کو ادھر بلاؤ۔

**آڑی (آڑیاں) آنا** ۱ دوسرے پر رکھ کے بُرا بھلا کہنا۔ آڑا ہو کسنا ۲ بازاری گنڈوں کے محاورے میں کنایۃً دھول دھپے سے بھی مراد ہوتی ہے (حزیں)

بہت سی آڑیاں آتے ہیں حضرتِ واعظ
بھلا ٹھنا کوئی ہم سا نہ آڑی آجائے

**آڑی بیل**۔ مونث ترچھی پڑی کی بیل۔

**آڑی ترچھی سنانا**۔ بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) کوئی بنی بنائی ٹھیک بنانے کا۔ کوئی سیدھی سادی کو آڑی ترچھی سنائیگا

**آڑی ترچھی سننا**۔ بُرا بھلا سننا

**آڑی گوٹ**۔ مونث۔ ترچھی تراش کی گوٹ

**آڑی ہیکل**۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں بدھی کی طرح پہنا جاتا ہے۔

**آڑے آنا**۔ بُرے وقت پر کسی کی مدد کرنا۔ حمایت کرنا مصیبت کے وقت کام آنا۔ پناہ میں لینا۔ (بحر)

ٹل گئی عنبر کے سر پر مرے سر کی آفت
میرے آڑے بخدا میری وفائیں آئیں

**آڑے ہاتھوں لینا**۔ قائل کرنا۔ لتاڑنا۔ شرمندہ کرنا دندان شکن جواب دے کر دوسرے کو بند کرنا۔ (داغ)

چارہ گر ہوں گے تجھے کپڑے چھڑانا مشکل
آڑے ہاتھوں مری وحشت کبھی اپنا لے گی

**آڑے ہونا**۔ آڑے آنا۔ (اختر)

درد دل پر یہ کون کہتا ہے مانع
شرم آڑے ہوئی حیا مانع

ان معنوں میں آڑے آنا زیادہ مستعمل ہے۔

**آز** (ف) مونث حرص۔ لالچ۔ پڑھے لکھے لوگوں کی بول چال میں حرص و آز آتا ہے۔ تنہا آز نہیں بولا جاتا اور کلام میں بھی اسی کو ترجیح ہے (مومن)

خاکسترِ قناعت نسخۂ اکسیر آز کی ہے
کحل الجواہر رمدِ چشمِ آز ہے

**آزاد** (ف) مذکر۔ غلام کی ضد۔ بندہ کی ضد۔ وہ مرد جو کسی کا غلام نہ ہو۔ وہ عورت جو کسی کی لونڈی نہ ہو۔ وہ جو خلافِ باکنیزی سے بری ہو جائے۔ ۲ فقیروں کے ایک فرقے کا نام جو کسی مذہب یا ملت کے پابند نہیں ہوتے (صبا)

چھوڑ بیٹھا جو تعلق عالم ایجاد کا
سرو جیسا ہو گیا ہے کب کسی آزاد کا

۳ بے قید جو کسی امر کی پابندی نہ رکھتا ہو۔ رند مشرب بے غم۔ بے پروا۔ دنیا کے بکھیڑوں سے الگ۔ (صبا)

قیدِ مذہب واقعی اک روگ ہے
آدمی کو چاہیے آزاد ہو

۴ بری مستثنیٰ۔ (ناسخ)

آزاد ہیں قیود سے اُفتادگانِ خاک
اُڑتا پھرا شجر سے جو برگِ خزاں گرا

۵ فارغ۔ رہا۔ (داغ)

کھو دیا عیشِ قفس اپنی وفاداری نے
لطفِ صیاد سے ہم رات دن آزاد رہے

۶ بے تعلق۔ الگ۔ جدا۔ (ناسخ)

قیدِ ہستی تک ہیں تیرے دامِ گیسو میں اسیر
تن سے سر آزاد ہو جائے تو ہوں آزاد ہم

۵ گستاخ ۔ بے دھڑک ۔ حاضر جواب (داغ)

میرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو

منھ فرشتوں کے یہ گستاخ یہ آزاد آیا

۶ مجرّد آدمی جس کے جورو یا اولاد نہ ہو ۔ ۹ (قد کے واسطے) سیدھا ۔ راست ۔ [illegible] (ناسخ)

ہے نفیری کا سبب الفت قد آزاد کی

چاہیئے ہم بے نوا رکھتے نہ ہم تھری شمشاد کی

۱۰ خود مختار (فقرہ) وہ آزاد ہیں کسی کی نہیں سنتے ۔ یہ ریاست آزاد ہے کسی کی ماتحت نہیں جو چاہے کرے ۔

**آزادانہ** (ف) آنہ نسبت کا کلمہ ہے) آزاد کا سا ۔ آزاد کی طرح کا

**آزادانہ رائے** ۔ وہ رائے جس میں کسی کی طرفداری نہ ہو بے تعصب رائے ۔

**آزادانہ وضع** ۔ اوباشوں کی وضع ۔ ۲ وہ وضع جو دنیا داروں سے الگ ہو (فقرہ) سچے فقرا کی آزادانہ وضع کا کیا کہنا ۔

**آزاد رَو** (ف) صفت ۔ شریف آدمی ۔ وہ شخص جو دنیا سے بے تعلق ہو ۔

**آزاد رہنا** ۔ بے قید رہنا ۔

**آزاد طبع** (ف) صفت ۔ وہ شخص جس کی طبیعت میں آزادی ہو جو تکلفات سے دور رہے (ناصر)

آزاد طبع لوگ ہیں اللہ کے فقیر

منصب سے کچھ غرض ہے نہ مطلب جاہ سے

**آزاد کا الف** ۔ آزاد کے ماتھے کا ۔ الف ۔ وہ سیدھی لکیر جو آزاد فقیر اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں ۔ (آتش)

مل نہیں چلتے ہیں کج طبعوں سے ہم آزاد نیاز

چین پیشانی سے باہر ہے الف آزاد کا ۔

(رشک)

عشق قامت نے کیا قید دوئی سے آزاد

الف آزاد کے ماتھے کا نہ قشقہ سمجھا

**آزاد کا سونٹا** ۔ وہ ڈنڈا جو آزاد لئے پھرتے ہیں ۲ (مجازاً) صفت ۔ بیباک ۔ اکھڑ جو کسی سے نہ دبے ۔ منھ پھٹ جو کسی موقع پر نہ چوکے ۔

**آزاد کا قشقہ** ۔ وہ نشانی جو آزاد فقیر پیشانی پر بناتے ہیں

**آزاد کرنا** ۔ رہا کرنا ۔ چھوڑنا ۔ قید سے رہا کرنا ۔ بکھیڑوں سے خلاصی دینا ۔ (سوز)

بال و پر توڑ کے صیاد کرے ہے آزاد

آہ بے رحم یہ کس کام کی آزادی ہے

۲ (ع) رخصت کردینا ، موقوف کرنا ، نکال دینا (قلق)

چار دن کے لئے بخاطر شاد

کیجئے خانہ زاد کو آزاد

(جان صاحب)

دونوں مہل ہیں صنوبر بھی محل سے نکلے

ایک شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث

**آزادگی** (ف) مونث ۔ آزادی ۔ رہائی ۔ رستگاری ۔ (رشک)

کیفیتیں ہیں وصل کی آزادگی کے ساتھ

قید حیات سے جو چھٹا یار سے ملا

**آزاد لوگ** ۔ مذکر ۔ آزاد فقیروں کا گروہ (انشا)

ہولی میں جو گن ایسی بنی وہ کہ جس کو دیکھ

آزاد لوگ بھول گئے اپنی چال ڈھال

۲ بے پروا ۔ بے تعلق ۔ (فقرہ) ہم آزاد لوگ ہیں ، جہاں رات ہوئی وہیں ڈیرا ہوگیا ۔

**آزاد مرد** ۔ دنیا کی تعلقات سے پاک وارستہ نیک مرد بے قید (غالب)

یہ نعش بے کفن اسد خستہ جاں کی ہے

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

**آزاد منش** (ف) صفت ۔ آزاد طبع ۔ (داغ)

داغ آزاد منش وہ ہے کہ اب بندہ نواز

آپ کا بندہ رہے اور پھر آزاد رہے

**آزاد وضع** ۔ صفت ۔ وارستہ مزاج ۔ آزادہ

**آزادہ** (ف) ہ اس غرض سے ہے کہ الف کی [illegible] ہو سکے) صفت ۔ آزاد ۔ قید سے چھوٹا ہوا ۔ جکڑ [illegible]

بے تصو (ناسخ)

کرتے ہیں نسلے خانۂ زنجیر سے گریز
آزادہ جنوں کو نہیں گھر کی احتیاج

آزاد اور آزادہ کا فرق - آزادہ اس کو کہتے ہیں جس کی
... اختیار میں ہو - آزاد اس کو کہتے ہیں جس کی
... دوسرے کے ہاتھ میں ہو۔

آزادہ رَو (ون) دیکھو آزاد (غالب)

آزادہ رَو ہوں اور مرا مسلک ہے صلح کل

آزادہ مزاجی مونث - طبیعت کی سادگی، بے تکلفی
... -

آزادی - مونث - ... بے پروائی - بے فکری ۲ غلامی
... (آتش)

استادہ دیکھتا ہوں گلستاں میں سرو کو
آزادی پر بھی خوش نہیں حسانی غلام کی
... (ناسخ)

مرگ عیسٰے ہے ترے چشم کے بیماروں کو
گور آزادی ہے زلفوں کے گرفتاروں کو

... فراغت - بے پروائی (فقرہ) ابھی تمہارا طالبعلمی
... ہے - کھانے پینے کی فکر سے آزادی حاصل ہے - ۵ کجی
... راستی (فقرہ) سوسن کو بھی آزاد کہا ہے - مگر سرو کی
... بہت شہور ہے - ۲ خودمختاری (فقرہ) ریاست کو
... گئی -

آزادی کا کاغذ - رہائی کی سند - دستور ہے کہ جب کوئی
... آزاد کرتا ہے - تو اس کو ایک نوشتہ سند آزادی کا لکھ
... اس سے کوئی مزاحمت نہ کرے (ذوق)

دہ قتل سے اُس عہد شکن کا کاغذ
... روح کو آزادی تن کا کاغذ
... خط آزادی کہتے ہیں -

آزادی ملنا - نجات ملنا - چھٹکارا ہونا (ناسخ)
... فقط مجھ کو غم دنیا سے آزادی ملی
... گیا تکلیف دینے سے بھی جو دیوانہ ہے

۲ خودمختاری حاصل ہونا - مثال کے لئے دیکھو آزادی نمبر ۲

**آزار** (ف - دری میں آسار ہے - آزاند ہے اور سارے
معنی - بخ) مذکر ۱ آزاد - بدن سے صیغہ امر حاضر ہے اسم
کے ساتھ مل کر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے - جیسے دل آزار
دل کا ستانے والا ۲ ایذا - رنج (غالب)

مہربانی ہائے دشمن کی شکایت کیجئے
یا بیاں کیجے سپاس لذت آزار دوست

۳ بیماری - دکھ - روگ (ذوق)

ہاتھ اُٹھاؤ عشق کے بیمار سے
کوئی بچتا بھی ہے اس آزار سے

۴ سب عورتیں بُرا آزار یا بڑا آزار کہتی ہیں - تو دق - درسل
سے مراد ہوتی ہے - دیکھو بڑا آزار - بُرا آزار -

آزار اُٹھانا - صدمہ برداشت کرنا - درد، دکھ جھیلنا
تکلیف برداشت کرنا (میر)

ایسے آزار اُٹھانے کا نہیں کب تھا داغ
کوفت نے دل کی تو جینے سے بھی بیزار کیا

ان معنوں میں صدمہ اُٹھانا فصیح ہے -

آزار اُڑ کے لگ جانا - ایک کی بیماری دوسرے کو
ہو جانا - کہتے ہیں کہ بعض بیماریاں - چیچک اور خارشت وغیرہ کے
مثل ایک سے دوسرے کو ہو جاتی ہیں - اسلئے ایسے بیماروں
کے پاس جانے اُن کا جھوٹا کھانے پینے اور ان کی استعمال
کی ہوئی چیزوں سے بچتے ہیں (جان صاحب)

دم میں کرتا یہ بھلے چنگے کو بیمار عشق
چھوٹی بی اُڑ کے لگے ایسا یہ آزار عشق

آزار پانا - مصیبت اُٹھانا - اذیت پانا (داغ)

نہ کھایا تھا کبھی خون جگر ہم نے مگر کھایا
نہ پایا تھا کبھی آزار الفت میں مگر پایا

ان معنوں میں اذیت پانا آزار اُٹھانا فصیح ہے -

آزار پہچاننا - مرض کی تشخیص کرنا - مرض کی شناخت کرنا (آتش)

وقت آخر عشق پنہاں یار پر ظاہر ہوا
نزع میں عیسٰی نے پہچانا مرے آزار کو

اس جگہ مرض پھیلنا فصیح ہے۔

آزار پہنچانا۔ دکھ دینا۔ اذیت پہونچانا۔ تکلیف پہونچانا ستانا (فقرہ)۔ کسی کو ہاتھ اور زبان سے آزار نہ پہونچاؤ۔

آزار پہنچنا۔ اذیت پہنچنا، تکلیف پہونچنا۔ (اسیر)

محلوں کی سواریوں میں زینہار
پہنچے نہ کسی کو رنج و آزار

آزار پھیلنا۔ کسی مرض کی کثرت ہونا۔ کسی بیماری کی شدت ہونا۔ (جرأت)

جو ہے سو آہ عشق کا بیمار ہے دلا
پھیلا ہے بے طرح سے یہ آزار آجکل

اس کی جگہ بیماری پھیلنا فصیح ہے۔

آزار پیٹ میں ہونا۔ دیکھو پیٹ میں آزار ہونا۔

آزار دینا ۱؎ ایذا دینا۔ دکھ دینا (ذوق)

لاکھ دیتا فلک آزار گوارا تھے مگر
ایک تیرا نہ مجھے دردِ جدائی دینا

۲؎ روگ لگا دینا۔ (داغ)

کونسا تھا وہ آئینہ رخسار
تجھ کو سکتے کا دے گیا آزار

آزار کھینچنا۔ سختی جھیلنا۔ مصیبت جھیلنا۔ تکلیف برداشت کرنا (آتش)

ٹھوکریں کھائیں ہیں جو ہم نے بتوں کے عشق میں
آب ہو جاتے جو یہ آزار پتھر کھینچتے

اس کی جگہ ایذا کھینچنا، صدمہ اٹھانا فصیح ہے۔

آزار لگانا۔ روگ لگانا (جرأت)

دل تجھ سے جو بیدرد نے اے یار لگایا
اک جان کو سو طرح کا آزار لگایا،

آزار لگنا (مومن)

بسکہ اک پردہ نشیں سے دلِ بیمار لگا
جو مریضوں سے چھپاتے ہیں وہ آزار لگا

آزاری۔ صفت۔ ۱؎ بیمار،

(رند) سہ

ایک عالم کو ترے چشم کی بیماری ہے
اک جہاں نرگسِ بیمار کا آزاری ہے

۲؎ بیماری، ۳؎ (یائے مصدری ہے، کسی اسم کے ساتھ ملکر استعمال ہوتا ہے)، ستانا۔ دکھ دینا، جیسے مردم آزاری، دل آزاری۔

**آزر**۔ (ع) ۱؎ ایک مشہور بت تراش کا نام، حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام بھی یہی تھا

**آزردگی** (ف۔ بفتح دوم، آزردن کا حاصل مصدر) مونث رنج۔ خفگی۔ ملال۔

**آزردہ** (ف۔ بفتح دوم۔ صفت۔ رنجیدہ۔ ناخوش، خفا افسردہ۔ ملول، (رہنا۔ کرنا، ہونا کے ساتھ)

آزردہ خاطر یا آزردہ دل، (ف۔ صفت، خفا، اداس (ناسخ)

ہوا آزردہ خاطر اس قدر جو اس کے سنتے ہی
ہمارا شعر بھی کیا اے لئیمؔ آوازِ سائل ہے

(منیر)

آزردہ دل کو حرف پہ لانے کا لطف کیا

**آزمانا** (ف۔ آزمودن سے بنایا ہے) متعدی اس کا لازم نہیں آتا۔ تجربہ کرنا، امتحان کرنا۔ جانچ کرنا،

آزما دیکھا، جانچ چکے، آزما چکے،

**آزمائش** (ف، آزمودن سے حاصل مصدر) مونث۔ امتحان۔ تجربہ

آزمائش میں ٹھہرنا، امتحان میں پورا اترنا۔

**آزمودہ** (ف) صفت۔ آزمایا ہوا۔

آزمودہ را آزمودن جہل است، (ف) مقولہ، جس کو ایک مرتبہ آزما چکے پھر اس کا بار بار امتحان کرنا جہالت ہے۔

**آزمودہ کار**، (ف۔ صفت، ہوشیار، جہاں دیدہ، تجربہ کار (تلق)

ساتھ کچھ آزمودہ کار کریں
تا وہ آگاہِ کارزار کریں،

**آزفہ - آزدقہ**، (ف۔ بضم، زائے معجمہ، وفتح قاف۔

اصل میں آب زُقّہ تھا۔ زقّہ دانہ پانی جو پرند اپنے مُنھ سے
نکال کر بچّے کے منھ میں ڈال دیتے ہیں۔ تخفیف کی غرض سے
ب کو حذف کر دیا۔ اور قاف کی تشدید اُڑا دی) مذکر۔ تھوڑی
غذا، تھوڑا رزق، قوت قلیل،

**آس** (ھ۔ آسا، س۔ میں آشاس، خواہش کرنا یا پالی [illegible] اُمید) مونث ۱ بھروسہ۔ آسرا (ناسخ)

آس کہتے ہیں جسے آس نہیں یاس نہیں
یاس سے پر کسی عالم میں مجھے یاس نہیں

۲ (عو) بچہ پیدا ہونے کی اُمید۔ ۳ (معماروں، کاریگروں کی اصطلاح) ٹھیک (فقرہ) میں نے کڑے میں آس لگا کر حشیے کی اینٹیں نکال ڈالیں۔ ۴ وہ آواز جس سے سنگت والے گویّے کو سہارا دیتے ہیں۔ (گلے کی آواز ہو یا ساز کی) (فقرہ) یار نہیں ہے تو گلے ہی سے آس دو۔ ۵ آسیا کا مخفف۔ چکّی۔ (عرش)

نہیں معلوم گردوں نے یہ کس دانا کو پیسا ہے
کہ رکھتا ہے کفِ افسوس پتھر آس گرداں کا

**آس باندھنا**۔ اُمیدوار ہونا۔ آسرا لگانا (مسرور)

آس والوں کی تو اللہ مرے آس نہ توڑ
آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے در پر

**آس بندھنا**۔ لازم۔ (کیف)

مرضِ عشق سے بچتے ہی نہ دیکھا کوئی
کیا مری آس بندھے اے دل بیمار بندھے

**آس بی بی**۔ مخفف ہے آسا کا۔ دیکھو آسا۔

**آس بی بی کی ٹکیاں**۔ یہ ٹکیاں میٹھی پکائی جاتی ہیں۔ زنان میں حضرت عائشہؓ کی نیاز دلائی جاتی ہے۔

**آس پاس**۔ تابع فعل، اردگرد، ادھر اُدھر گرد و پیش قریب (ناسخ)

کیا تو کہتا ہے کیوں ہوا صدقے
ارے ہیں تیرے آس پاس نہیں

**آس پاس برسے دلی پڑی ترسے**، مثل، اس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی کی ذات سے اغیار فائدہ اُٹھائیں۔ اور حقدار محروم رہیں۔

**آس پاس پھرنا**، گرد پھرنا۔ صدقے ہونا ۔ ۵

کافر ہے کون ہم ہیں سے مومن پھرے پھر تو
کعبے کے آس پاس تو ہیں دل کے آس پاس

**آس پوری کرنا**۔ اُمید بر لانا، (مصحفی)

گود جلدی بھرے خدا تیری
آس پوری کرے خدا تیری

**آس پوری ہونا**۔ لازم۔ (گلزار نسیم)

کنبا تھی غرضکہ یاس آس کی
پوری نہ ہوئی وہ آس اس کی

**آس توڑنا**۔ ۱ مایوس کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو آس باندھنا ۲ مایوس ہونا، (قلق)

کبھی تو صبر کر خدا پر چھوڑ،
سب سے اُمید اس سے آس نہ توڑ

**آس ٹوٹ جانا**، (ٹوٹنا) آسرا جاتا رہنا۔ نااُمید ہو جانا، (مومن)

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی،
تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی،

(قلق)

آس ٹوٹی یاس سا چھایا
صدمۂ دل سے غش پہ غش آیا

**آس جاتی رہنا**، اُمید جاتی رہنا (مومن)

مرگ سے تھی زندگی کی آس سو جاتی رہی
کیوں بُری حالت نہ ہووے غیر اچھا ہو گیا

**آس چھوٹنا**، نااُمید ہونا، مایوس ہونا،

**آس چھوڑ دینا**، اُمید قطع کر دینا۔ آسرا نہ رکھنا۔ اعتماد نہ رکھنا۔

**آس دینا** ۱ دیکھو آس نمبر ۴ ۲ تسلّی دینا۔ اُمیدوار کرنا

**آس رکھنا**۔ بھروسہ رکھنا، اُمید رکھنا، (آتش)

کیا تری شان ہے قربان ترے عفو کریم
آس رکھتا ہے ہر اک ناسخ و زانی تیری

**آس رہنا** - لازم آس سے ہونا (عو) حاملہ ہونا، حمل سے ہونا۔

**آس کا نام دنیا ہے** - اُمید سے کارخانۂ دنیا کا جاری ہے۔ فارسی میں "دنیا بہ اُمید قائم است" کہتے ہیں۔

**آس کرنا** - بھروسہ کرنا۔ اُمید کرنا۔ آس لگانا۔ اس جگہ زیادہ بولتے ہیں۔

**آس لگانا** - ۱ اُمید کرنا۔ (قلق)

گاہ کہتی تھی رو کے وہ خستہ دل
آس اُس پر لگائے بیٹھی ہوں

۲ ٹیک لگانا، دیکھو آس نمبر ۳

**آس لگی ہونا** - آس لگی رہنا۔ آسرا لگا رہنا، اُمید بندھی ہونا۔

**آس مراد** (مونث) (عو) آل اولاد (نرینہ) ہم کسی کا بُرا چاہیں تو ہماری آس مراد کے آگے آئے۔

**آس مراد والی** - صفت، (عو) صاحب اولاد عورت کو کہتے ہیں۔

**آس ہونا** - اُمید ہونا۔ بھروسہ ہونا۔ (میر حسن)

وہ دارو پلا دل کو جو راس ہو
کہ جینے کی بیمار کو آس ہو

۲ حمل ہونا۔ دیکھو آس نمبر ۲

**آسا** (س) مونث (ہندی) اُمیدوار، آس، بھروسہ
آسا جیئے نراسا مرے، مقولہ۔ اُمیدوار اُمید کے آسرے پر جیتا ہے۔ اور مایوس مرتا ہے (نرسا، نا اُمید، مایوس)

**آسا** - (ف) مثل۔ مانند (آتش)

حباب آسا میں دم بھرتا ہوں تیری آشنائی کا
نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی جدائی کا

**آسا** - مونث "عائشہ" پیغمبر صاحب کی بیوی تھیں اسی نام سے بگڑ کر آسا ہو گیا۔ لکھنؤ کے اکثر حضرات سے معلوم ہوا کہ آسا سے مراد حضرت فاطمہ زہرہ پیغمبر صاحب کی صاحبزادی ہیں۔

**آسا کا کاسہ** - ایک قسم کی منت ہے۔ مراد پوری ہونے پر عورتیں حضرت فاطمہ زہرا کے نام کا کاسہ کھیر کر نیاز دلواتی ہیں۔ اور پرہیزگار عورتوں کو کھلاتی ہیں۔

**آسا کے گلگلے** - عورتوں کی منت ہے۔ مراد پوری ہونے کے بعد بی بی آسا کے گلگلے پکاتی اور سہاگنیوں کو کھلاتی ہیں۔ مردوں کا اس میں سے کھانا اور ناپاک عورتوں کا کھانا بلکہ چھونا بھی ممنوع ہے (جان صاحب)

کھا گئے گلگلے یہ آسا کے
ٹوٹیں ٹانگیں جو جو بدکار کرے

**آسا کے نام کا چھلا اُٹھانا، یا اُٹھا رکھنا** - ایک منت ہے۔ مراد پوری ہونے کی نیت سے عورتیں بی بی آسا کے نام کا چاندی کا چھلا پانی میں غوطہ دے کر اُٹھا رکھتی ہیں۔ مراد پوری ہونے کے بعد چھلا بیچ کر اس کی قیمت سے شیرینی منگا کر نذر دلواتی ہیں۔ (جان صاحب)

نکلی ہے کھوٹ شیخ کی گر فال میں لوا
چھلا اُٹھا کے دھو کے بی آسا کے نام کا

**آسامی** - دیکھو، اسامی، مونث، (ظفر)

پڑتی ہے رہرد الفت پہ نہیں اس کی نگاہ
ڈھونڈتا ہے کوئی آسامی وہ رہزن اونچی

**آسان** (ف) مذکر۔ مشکل کی ضد، سہل، (جاننا، سمجھنا، کرنا، ہونا کے ساتھ)

**آسانی**، (ف) مونث۔ دشواری کی ضد۔

**آسائش** (ف) - آسودن کا حاصل مصدر، مونث آرام چین۔ راحت۔

**آستاں، آستانہ**، (ف) ستان، فارسی میں کثرت ظرفی کے واسطے آتا ہے۔ جیسے بوستاں، گلستاں، سنگستاں میں استعمال عموماً جگہ کو کہتے ہیں) مذکر، نمبر ۱ دہلیز، چوکھٹ ۲ تعظیماً مکان درگاہ، بارگاہ (حسن)

آستانے کا ترے دہر میں وہ رتبہ ہے
کہ جو نکلا تو جھکائے ہوئے کاندھا یا دل

**آستاں بوس - آستانہ بوس** (ف) چوکھٹ چومنے

(بحر)

آستیں سے پونچھتا ہوں چشمِ گریاں دمبدم
یاد کرتا ہوں تجھے اے راحتِ جاں دمبدم

**آستیں سے چراغ بجھانا** - آستیں کی ہوا سے چراغ گل کرنا۔ (اشار)

پہرے اے نسیمِ سحر ہے ذلیل ہوگی صبا ابھی
بہت آستیں سے بجھا رہی نہ بجھانے بہ بھی چراغِ دل

**آستیں کا سانپ** :- وہ شخص جو پردہ دوستی میں دشمنی کرے چھپا ہوا دشمن جو ساتھ رہ کر دشمنی کرے۔ بننا۔ ہونا کے ساتھ (قدر)

چھپائیں محشر میں کیا گنہ ہم گواہ اعضا ہیں آپ ہی ہم
یہ ہاتھ خود اپنے حق میں ہیں ہم ہر ایک ہے سانپ آستیں کا

(اسیر)

عجب ہے رسمِ جہانِ پُرفن کہ دوست آپ ہی ہیں آپ دشمن
چھپائیے جس کو زیرِ دامن وہ سانپ بنتا ہے آستیں کا

**آستیں کے پھول** : بیل بوٹے وغیرہ کے وہ نقش و نگار جو جامہ چین آستین میں بناتے ہیں۔ (اسیر)

رکھ کر جو ہاتھ فاتحہ پڑھتے ہیں جامہ زیب
کیا قبر پر چڑھائیں گے یہ آستیں کے پھول

**آستین کی چین** - آستین کی چُنٹ

**آستیں میں چھری رکھنا** - یعنی دشمن حریف پر وار کرنے کو آستین میں چھری چھپائے رکھتا ہے۔

**آستیں میں چھری رہنا** - (اسیر)

شبِ وصال مرے حق میں ہوگئی شبِ جنگ
بغل میں تیغ چھری اس کی آستیں میں ہے

غالب نے چھری کی جگہ دشنہ کہا ہے ؎

گرچہ ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں فریب
آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا

**آستیں میں سانپ پالنا** : دشمن کے ساتھ سلوک کرنا۔ بدخواہ کو مصاحب بنانا۔ (حبیب)

کیا سمجھتے تھے دل ہے دشمنِ جاں
سانپ یہ آستیں میں پالا تھا

**آستینوں دار کرتی** - آستینوں کی کرتی لمبی آستینوں کی کرتی۔ (قلق)

کرتی شبنم کی آستینوں دار
لمبے پن پہ اس کے زورِ بہار

(شوق)

آستینوں کی وہ پھنسی کرتی
جسم میں وہ شباب کی بھرتی

**آسرا** - (ص۔ س۔ آشر۔ پناہ ڈھونڈھنا) مذکر۔ سہارا۔ اُمید۔ آس، بھروسہ، اعتبار،

**آسرا باندھنا** - سہارا ڈھونڈھنا اُمید رکھنا (مسرور)

سوا تیرے نہیں ہم کو سہارا دین و دنیا میں
ترے دروازے پر بیٹھے ہیں تیرا آسرا باندھے

**آسرا بندھوانا** - سہارا دینا۔ اُمیدوار کرنا۔ پہلے آسرا بندھانا کہتے تھے۔ (مومن)

سب سے عام خطاب با عبادی
اس نے تو کچھ آسرا بندھایا۔

**آسرا بندھنا** - سہارا ہونا۔

**آسرا تکنا** - سہارا ڈھونڈھنا ؎

بُت بنا ایک فریبی ہے وہ دیکھو ترک
آسرا تکتے ہو نا حق بُتِ ہرجائی کا

**آسرا توڑ دینا یا توڑنا** - مایوس کر دینا۔ اُمید توڑنا۔ نہ آپ کی گفتگو نے آسرا توڑ دیا۔

**آسرا ٹوٹ جانا** - مایوس ہو جانا۔

**آسرا دینا** - سہارا دینا۔ اُمید دلانا۔ (فقرہ) جب کام نہیں ہے تو آسرا دینے سے کیا حاصل۔

**آسرا ڈھونڈھنا** - سہارا ڈھونڈھنا - (منظر)

جس کو اللہ پر بھروسہ ہو
کیوں کسی کا وہ آسرا ڈھونڈے

**آسرا رکھنا** - بھروسہ رکھنا۔ اُمید رکھنا (بحر)

اہلِ دنیا خوش ہوں یا ناخوش ہوں پروا نہیں
آسرا رکھتا ہے یہ بندہ خدا کی ذات کا

آسرا رہنا۔ لازم (مومن)
تو فلک مرگ ہم سے سب غافل
اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا
آسرا دینا۔ بھروسہ کرنا، تکیہ کرنا۔ (سودا)
دنیا میں یاں چھوڑ کے جانا ہے تنہا نصیب
آسرا کس کا کریں ہم وا دریغا یا نصیب
مع۔ جگہ آسرا لگانا زیادہ بولتے ہیں۔
آسرا لگانا۔ آسرا رکھنا (اثیر)
ابھی تو خاطر عشاق دگور کن اے مرگ
قریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے
آسرا لگا ہونا۔ سہارا ہونا، بھروسہ ہونا، اُمید ہونا۔
آسرا لینا۔ مدد کی اُمید رکھنا۔ سہارا ڈھونڈھنا (آتش)
تمام عشق میں نکلے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈھ
آسرا وہ نہیں لیتے جو عبدار کھتے ہیں
آسکت (ف) بسکون سوم (و فتح سوم) مونث (عم ہند) سستی، کاہلی۔
آسکتی (س) صفت (عم) سست، کاہل۔
آسمان (ف) آس۔ مخفف آسیا (چکی) کا۔ مان مانند ... آکاس۔
آسمان برابر، آسمان کے برابر۔ صفت، (عو) بہت ... نہایت ... (فقرہ) آسمان برابر دیوار گر پڑی۔ ... آسمان کے برابر ہوگیا۔
آسمان بنا دینا۔ مبالغہ کرکے بہت بڑھا دینا ... (آتش)
پیدا ہوں نہ جس جا گل شگفتہ بوٹے ہیں
آسماں اس کو بنا دوں جو زمیں افتادہ ہو
آسمان پر اُڑنا۔ (س) غرور کرنا، شیخی مارنا، بلند پروازی (فقرہ) ذرا سی بات میں آسمان پر اُڑنے لگے۔
آسمان پر پہنچا دینا۔ عزت دینا۔ (آتش)
آسمان پر حسن نے پہنچا دیا دلدار کو
... سائے کو کیا سورج کیا رخسار کو

۲ مغرور کر دینا۔ تعریف میں مبالغہ کرنا۔ (فقرہ) تم نے تو تعریفیں کر کے ان کو آسمان پر پہنچا دیا۔
آسمان پر پہنچنا۔ عروج حاصل ہونا۔ (ناسخ)
سفلے کے گو کہ پر لگے لیکن ہے نارسا
پہونچے کبھی ہوا سے نہ کاہ آسمان پر
آسمان پر ٹوپی پھینکنا (ت) کلاہ بر آسمان انداختن یا افگندن کا ترجمہ ہے۔ نہایت خوش ہونا۔ فخر کرنا (سودا)
آئے جو سیر کرنے اک بار وہ چمن میں
گل آسماں پہ پھینکیں اپنی سدا کلاہیں
آسمان پر چڑھانا۔ آسمان پر چڑھا دینا۔ آسمان پر پہنچا دینا۔ بہت تعریف کرنا۔ تعریف میں بے حد مبالغہ کرنا۔ (جلال)
بس بس چڑھا چکے ہمیں تم آسمان پر
اس سے زرخاک ہی میں ملاتے تو خوب تھا
آسمان پر چڑھا کے اتارنا۔ (دیا گرانا) عزت بڑھا کے گھٹانا (جرأت)
اس شوخ نے کل باتوں ہی باتوں میں فلک تک
سو بار چڑھایا مجھے، سو بار اتارا !!
آسمان پر چڑھنا۔ غرور کرنا۔ ترقی کرنا۔ (بحر)
آگے ان ابروؤں کے مہ نو بڑھتے نہیں
گر جائے گا نظر سے فلک پر چڑھتے نہیں
۲ بہت بلند ہو جانا۔ مرتبہ بلند ہو جانا۔ (ذوق)
وہ خاک ہوں جو اڑائے ہوائے دہر مجھے
میں آسمان پہ چڑھ جاؤں اٹھ کے مثل غبار
آسمان پر دماغ پہنچانا۔ فخر کرنا، شیخی مارنا، اترانا (سالک)
گو نکہت چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر
پہنچائیں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ
اب متروک ہے۔
آسمان پر دماغ پہنچنا۔ لازم (برق)
وہ آفتاب حسن جو نکلے برائے سیر
پہنچے ابھی دماغ زمیں آسمان پر
آسمان پر دماغ چڑھا دینا۔ حد سے زیادہ بڑھا دینا

مغرور کر دینا۔ (فقرہ) خوشامدیوں نے ان کا دماغ فلک پر چڑھا دیا ہے۔ ۲۔ فخر و مباہات کرنا۔ (ناسخ)

میرے نالے سن کے وہ چڑھ آیا ظالم بام پر
آسماں پر اب دماغ اپنا چڑھایا چاہیئے

اب ان معنی میں مستعمل نہیں ہے۔

**آسمان پر دماغ چڑھنا** یا چڑھ جانا، لازم (رشک)

کیوں آسمان پر نہ چڑھے مغز کا دماغ،
کھانے کو ہڈیاں سگ کوئے بتاں جھکا

**آسمان پہ دماغ رہنا** ۔ مغرور ہونا (بحر)

آسماں پر دماغ یار رہا
کبھی جھک کر وہ مہربانہ ملا

**آسمان پر دماغ کھینچنا** ۔ نہایت غرور کرنا۔ خود پسند ہونا۔ (مومن)

میں کس طرح بتوں کے لا سامنے جھکا دوں
دل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسماں پر

**آسمان پر دماغ ہوتا** ۔ مغرور ہونا (مصحفی)

کس بات سے ہے تیرا دماغ آسمان پر
منزل گہہ فقیر و تونگر زمین ہے

میرؔ نے جمع کے ساتھ بھی استعمال کیا ہے۔

گرچہ انسان ہیں زمینی ولے
ہیں دماغ ان کے آسمانوں پر

مگر اب جمع کے ساتھ استعمال نہیں ہے۔

**آسمان پر سر پہنچنا** ۔ سرفرازی حاصل ہوتا۔ عزت حاصل ہونا (رشک)

کروں سجدے جو تیری چوکھٹ پر
پہونچے سرتا بہ آسماں میرا

**آسمان پر سے اترنا** لازم۔ کنایۃً۔ غرور میں کمی ہونا۔ بلندی سے نیچے آنا۔

**آسمان پر کھینچنا** ۔ غرور کرنا ؎

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میرؔ آپ کو
جانا جہاں سے سب کو مسلم ہے زیر خاک

**آسمان پر لے اڑنا** ۔ کسی نشہ والی چیز کا کسی کو بیخود کر دینا (ناصر)

ایک ساغر میں ہو گئے بے خود
لے اڑی ہم کو آسماں پہ شراب

۲۔ مغرور کر دینا۔ (بحر)

بام فلک پہ آدم خاکی کو لے اڑا
آیا کبھی جو رائن نئے باد پائے عیش

**آسمان پر مزاج ہونا** ۔ آسمان پر دماغ ہونا۔ (رشک)

قاصد کا مزاج ہے فلک پر
اس ماہ نے خط پڑھا فلک پر

**آسمان پر ہونا** ۔ بہت بلند ہونا۔ بہت بلندی پر ہونا اترانے غرور کرنے کی جگہ (میر)

کچھ بھی مناسبت ہے یاں عجز واں تکبر
وہ آسمان پر ہیں میں ناتواں زمیں پر

(فقرہ) چھینکا تو آسمان پر ہے ہاتھ کیونکر پہونچے،

**آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا** ۔ عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا توڑ جوڑ کرنا۔ دشوار کام کرنا (عاشق)

کیا آج کل ہے جوڑ کی کثرت جہان میں
تھگلی لگاؤ پھاڑ کے تم آسمان میں

**آسمان پھاڑے تھگلی لگائے** ۔ مثل، بڑی عیّار اور چالاک عورت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ مکاری اور عیّاری میں ایسی طاق ہے کہ آسمان پھاڑے اور تھگلی لگائے۔

**آسمان پھٹ پڑنا** ۔ ناگہانی مصیبت آجانا۔ (ہاشم)

مر گیا نوجوان وا ویلا!!
پھٹ پڑا آسمان وا ویلا

**آسمان پھٹ پڑے** (بددعا) غارت ہو جائے تباہ ہو جائے (نوازش)

میں کہاں اور قفس کہاں صیّاد
پھٹ پڑے تجھ پر آسمان صیّاد

**آسمان تک جانا** ۔ حد سے بڑھنا۔ تعلّی کی لینا (فقرہ) پیر جی ابھی تو آسمان تک جاتے ہیں۔ تھوڑے دنوں میں عرش

بھی جانے لگیں،

**آسمان تھرّانا** ۔ اس محاورے کا استعمال کئی مقام پر ہے
۱۔ ظلم شدید ہونے کی جگہ، (فقرہ) اس آسمان وقار کو پشت زین
سے زمین پر گرایا ۔ زمین کانپی آسمان تھرّایا۔ ۲۔ واقعۂ عظیم کی جگہ،
(فقرہ) دھاڑے کی صدا آنے لگی آسمان تھرّایا زمین چکر
کھانے لگی ۳۔ فریاد بلبل کی جگہ (غافل)

زیرِ خنجر جب ترے مجروح نے نالہ کیا
کانپ کانپ اٹھیں زمینیں آسمان تھرّا گئے

۴۔ شجاعت کی دھاک بندھنے کی جگہ (دبیر)

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے

**آسمان ٹل جانا** ۔ آسمان کا اپنی جگہ سے جنبش کرنا جو محال
ہے۔

آسمان ٹل جائے پر ہرگز نہیں ٹلتا ہی قدر
ٹٹ گیا ڈیوڑھی پہ اب اٹھتا ہی مرا بار کب

**آسمان ٹوٹ پڑے** ۔ بد دعا ۔ خدا کا غضب نازل
سخت مصیبت میں مبتلا ہو ۔ (رند)

اُجاڑا موسمِ گل ہی میں آشیاں میرا
الٰہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسماں صیاد

**آسمان ٹوٹنا یا آسمان ٹوٹ پڑنا** ۔ آسمان
پھٹ پڑنا ۔ (اسیر)

گو پرستی نے توڑا آکے جب میناے مے
ہم یہ سمجھے آسماں ٹوٹا ہماری خاک پر

(شوقی)

رو کے کہتا تھا کوئی غم ہے بڑا
یک بیک آسمان ٹوٹ پڑا

**آسمان جھانکنا** ، (مرغ بازوں کی اصطلاح) مرغ
کا مست اور لڑائی کے قابل تیار ہونا ۔ اور زور میں بھر کر
غرور سے آسمان کی طرف دیکھنا۔

**آسماں دور ہے زمیں سخت ہے** ۔ بے بسی کے
اظہار کے واسطے کہتے ہیں ۔ (شوق)

پر میں اب اس کو کیا کروں کمبخت
آسماں دور ہے زمیں ہے سخت

**آسمان دیکھنا** ۔ کمال یاس میں نظر بخدا ہونا تعجب
حیرت ۔ مجبوری کی حالت میں آسمان پر نظر کرنا ۔ ۵

وہ ماہرو نظر نہیں آتا تو اے حبیب
ہم بار بار دیکھتے ہیں آسمان کو

۲۔ جب متلی ہوتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں کہ آسمان دیکھو،
مطلب یہ ہوتا ہے کہ اوپر نظر کرو تاکہ طبیعت دوسری طرف
متوجہ ہو جائے۔

**آسمان زمین ایک کر دینا یا کر ڈالنا** ۔ ۱۔ ہل چل ڈالنا
ہڑ مچا دینا ۔ (شوق)

پہیے یہ سن کے ہوں گے چیں بجبیں
ایک کر دیں گے آسمان و زمیں

۲۔ بے حد کوشش کرنا ۔ بہت دوڑ دھوپ کرنا (فلق)

نہ ملا اس کا پر سراغ کہیں
ایک کر ڈالے آسمان و زمیں

**آسمان و زمیں ایک ہونا** ۔ زمانہ کا الٹ پلٹ ہونا ۔
انقلاب عظیم ہونا (حقیر)

فرقت میں بیقراری دل سے ہے زلزلہ
نالوں سے آسمان و زمیں ایک ہو گئے

**آسمان و زمیں دوسرے ہو گئے** ۔ انقلابِ عظیم
ہو گیا ۔

**آسمان و زمیں سیاہ ہو جانا** ۔ جب پریشانی اور غم کی
شدت میں آدمی کو کچھ نہیں سوجھتا تو اس محاورے کو
استعمال کرتے ہیں (ناسخ)

ہو گیا ہجر میں جہان سیاہ
ہے زمیں اور آسمان سیاہ

**آسمان اور زمین کا رونا** (مجازاً) غم کا عام ہونا۔

**آسمان زمیں کا فرق** ۔ انتہا کا فرق ۔ بہت بڑا تفاوت
(آتش) میرے یوسف سے زمین و آسمان کا فرق ہے
خاک کا پتلا ہے یوسف یار پتلا نور کا!

**آسمان و زمین کھا گئے**۔ کہیں پتا نشان نہیں ہے (شوق)

بے شک بوسف جہاں میں تھے جو حسیں
کھا گئے ان کو آسمان و زمیں،

**آسمان و زمین کے پردے میں نہیں ہے**۔ نایاب ہے۔ کہیں پتا نشان نہیں ہے۔

**آسمان زمین کی خبر نہ ہونا**۔ دنیا و مافیہا سے بے خبر ہونا (لا اعلم)

کچھ نہیں مجھ کو جسم و جاں کی خبر
نہ زمیں کی نہ آسماں کی خبر

**آسمان زمین کے قلابے ملانا**۔ ۱ انتہا کی کوشش کرنا۔ محال کو ممکن کر دکھانا۔ (کیف)

ابھی ملا دوں زمیں آسماں کے قلابے
اگر تلاش سے میری وہ رہ نقاب ہٹائے

۲ مبالغہ کرنا۔ بیفائدہ باتیں بنانا۔ بیحد جھوٹ بولنا ۳ عیاری کرنا۔ توڑ جوڑ ملانا (ذوق)

قلابے آسمان و زمیں کے ملا نہ تو
اُس مہر وش سے ملنے کی ناصح بنا صلاح

۴ ہنگامہ برپا کرنا۔ ہل چل ڈالنا ؎

گھبرا کے ایک آہ بھی کھینچوں اگر اسیر
قلابے آسمان و زمیں کے ملاؤں میں،

**آسمان و زمین کیوں نہیں شق ہو جاتے** (مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے دن زمین و آسمان پھٹ جائیں گے) کسی سخت صدمے گناہ۔ یا بے حیائی کی بات ہونے پر کہتے ہیں کہ آسمان و زمین کیوں نہیں پھٹ جاتے۔ یعنی قیامت کیوں نہیں آجاتی (غافل)

روزِ ہجراں میں تو سارے حشر کے آثار ہیں
کیوں زمیں پھٹتی نہیں شق آسماں ہوتا نہیں

**آسمان و زمین ملا دینا**۔ ہل چل ڈال دینا۔ (برق)

بیتابیٔ فراق کی حالت نہ پوچھیے
تڑپا تو آسمان و زمیں کو ملا دیا

**آسمان و زمین میں پتا نشان نہیں**۔ کہیں نشان نہیں۔ (اسیر)

آسماں میں نہ زمیں میں ہے نشانِ درویش
عالمِ ہُو نظر آتا ہے مکانِ درویش

**آسمان زمین میں ٹھکانا نہیں**۔ ۱ انتہائی تباہی۔ بربادی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (رشک)

بے خانماں ہوں جاؤں کہاں کوئے یار سے
ہے آسمان میں نہ ٹھکانا نہ زمین میں

۲ (عو) کہیں گزارا نہیں۔ (فقرہ) لڑکی ذرا سی بات تجھے ایسی بُری لگی اس مزاج کا تو کہیں زمین و آسمان میں ٹھکانا نہیں

**آسمان و زمین میں دھوم پڑنا**۔ شہرت عام ہونا۔ (میر حسن)

لگا ہیئت و ہندسہ تا نجوم
زمیں آسماں میں پڑی اسکی دھوم

**آسمان زمین میں سناٹا ہو جانا**۔ جب کلام کے بے انتہا اثر سے لوگوں پر بیخودی اور محویت طاری ہو جائے تو کہتے ہیں۔ (فقرہ) جب انیس مرثیہ پڑھ کر اُٹھ گئے تو زمین و آسمان میں سناٹا ہو گیا۔

**آسمان زمین میں فرق نہ رہے**۔ انتظامِ عالم درہم برہم ہو جائے (صبا)

باقی رہے نہ فرق زمیں آسمان میں
اپنا قدم اُٹھالیں اگر درمیاں سے ہم

**آسمان زمین ہلا دینا**۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ ہل چل ڈال دینا (مومن)

دکھاؤں گا تماشا بس نہ چھیڑ و مجھ سے مجنوں کو
ہلا دوں گا زمین و آسماں زنجیر کو کھینچو،

**آسمان زمین ہل جانا**۔ لازم (غافل)

زمین و آسماں ہل ہل گئے ہیں
شبِ فرقت مری آہِ حزیں سے

**آسمان سر پر اُٹھانا یا اُٹھالینا** ۱ شور غل کرنا۔ نہایت اُدھم مچانا۔ چیخنا۔ چلّانا۔ آفت برپا کرنا۔ (آتش)

نالہ کرتا ہوں تو کہتے ہیں مجھے اہلِ زمیں
کیوں اُٹھا یا چاہتا ہے آسمان بالائے سر
(رند)

سیر دفتر کرتے ہیں پہنچی دروازہ پر
آسمان اہلِ زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں

**سر پر اُٹھانا۔** خوشیاں مناتا۔ (رند)
تیرہ آفت زپرناز اس آلِ کار کو دیکھے
یہ مُبتلا خاک کا کیوں آسمان سر پر اُٹھاتا ہے

**آسمان سر پر پھٹ پڑنا۔** آسمان پھٹ پڑنا (بحر)
تر جاتی ہے زمیں بھی پاؤں کے نیچے سرآج
پھٹ پڑا ہے بیکسی کا آسمان بالائے سر

**آسمان سر پر توڑنا۔** سخت صدمہ پہنچانا۔ (صبا)
سرزمیں کوچۂ جاناں کی چھڑائی مجھ سے
آسمان غم کا فلک نے مرے سر پر توڑا

**آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا۔** آسمان ٹوٹ پڑنا۔ (بحر)
پست بختی نے مجھے محفوظ رکھا شکر ہے
ٹوٹ پڑتا آسمان سر پر جو رفعت مانگتا

**آسمان سر پر گرنا۔** سخت آفت نازل ہونا۔ (بحر)
جب سے گرا ہے سر پہ یہاں آسمانِ داغ
رہتا ہے مہر و ماہ پہ مجھکو گمانِ داغ

**آسمان سے اُترنا۔** ۱ نہایت عمدہ چیز کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (فقرہ) ہر شعر میں آسمان سے اُترے ہوئے مضمون بندھے ہیں ۲ طنزاً بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) کیا یہ مٹھائی آسمان سے اتری ہے۔

**آسمان سے باتیں کرنا** : مکان کی بلندی کی تعریف میں بطور مبالغہ کہتے ہیں (فقرہ) امین آباد میں نواب صاحب کا وہ محل کھڑا ہے کہ آسمان سے باتیں کرتا ہے۔

**آسمان سے پتال تک جانا** (ع) پتال زمین کا سب سے نیچا طبق، انتہا کی سعی کرنا۔ بیحد کوشش کرنا۔ (جان صاحب)
گر آپ آسمان سے پتال جائیے
مانوں گی اب نہ ایک نہ یہ راگ لائیے

**آسمان سے تارے اُتار لانا۔** دشوار کام کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔ (گلزارِ نسیم)
وہ بولی جو تو کہے زباں سے
تارے تو اُتار دوں آسماں سے

**آسمان سے ٹکر کھانا۔** بہت بلندی کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (فقرہ) یہ عمارت تو آسمان سے ٹکر کھاتی ہے

**آسمان سے ٹکر لینا۔** ۱ بہت بلند ہونا۔ بہت بڑے کام کا مقابلہ کرنا۔ بڑے زبردست کی برابری کرنا۔

**آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا** : مثل۔ ایک بلا سے چھوٹا دوسری میں اٹکا ایک جگہ سے نکلا۔ دوسری جگہ جا پھنسا۔ ایک جگہ سے کام نکل کر دوسری جگہ اٹک جانے پر بولتے ہیں۔ ایک بلا سے نکل کر دوسری میں پھنسنا۔

**آسمان سے گرنا۔** ۱ بہت بلندی سے گرنا۔ ۲ خودبخود بلا طلب بے مشقت حاصل ہونا۔ مفت ہاتھ آنا بے دقعت ہونا (زینش)
گو کہ تو گل ہے اور جوں شبنم
طالبِ رنگ و بو ترا ہوں میں
پر نہ اتنا بھی حقیر سمجھیں مجھے
آسماں سے نہیں گرا ہوں میں

**آسمان سے گزرنا، آسمان سے پار ہو جانا۔** (مجازاً) بہت دور پہونچنا (مومن)
منفعل سازِ دمِ تا ہبد نغمے کیا ہوئے
کیوں گزرتی ہے فلک سے آہ و زاری آپ کی

**آسمان کا تارا** (مجازاً) نایاب چیز۔ نادر چیز۔

**آسمان کا تھوکا اپنے ہی منھ پر آتا ہے۔** طوفان جوڑنے والا ہی رسوا ہوتا ہے۔ پاک دامن، بہتان اور طوفان سے بدنام نہیں ہوتا۔ (کینہ)
اللہ ہے نگہبان اعلےٰ کی آبرو کا،
مُنھ پر پڑا اسی کے جس نے فلک پہ تھوکا

**آسمان کا رکھا نہ زمین کا۔** کہیں کا نہیں رکھا۔ غارت کر دیا۔ خراب کر دیا۔ (نصیر)

دل شق رہا ہے تیرے ہاتھوں سے گنبد آسا
اس کو زمیں کا رکھا نے آسماں کا رکھا

**آسمان کانپنا** - دیکھو آسمان تھرّانا۔

**آسمان کر دینا** - سربلند کر دینا۔ (انسؔ)

مری قدر کر اے زمینِ سخن
تجھے بات میں آسماں کر دیا

**آسماں کھا گیا یا زمین** - یہ چیز یہاں غائب ہو گئی (ظفرؔ)

کہاں گیا مرا قاصد خبر نہیں اس کی
زمیں نے کھا لیا کہ ہے آسمان نے کھایا

**آسمان کھونچا** - ایک بہت بڑے نیچے کا حقہ۔ پہلے دستور تھا کہ میلوں میں جو لوگ بلند مقام پر بیٹھتے یا ہاتھیوں پر سوار ہوتے تھے انکو لکڑ دلے دہ حقہ پلاتے تھے۔ ۲؎ مزاحاً بہت لمبا آدمی

**آسمان کی باتیں** - جو باتیں سمجھ میں نہ آئیں۔

**آسمان کے پار ہونا** - آسمان سے گزرنا۔ (رندؔ)

نالہ ہوتے لگا افلاک کے پار آج کی رات
ضبط مجھ سے نہ ہوا آخر کار آج کی رات

**آسمان کی چھت تک اُڑ جانا** - بہت شور و غل ہونے کی جگہ۔ (قدرؔ)

اُٹھی اک واہ واہ تا بہ فلک
اُڑ گئی آسمان کی چھت تک

**آسمان کی چیل زمین کی اصیل** - وہ چالاک عورت جو ایک جگہ نہ ٹکے۔ اور دوڑ دوڑ کر اندر باہر کام کرے۔

**آسمان کی سیر کرنا** - خیالات کا دُور دُور پہنچنا (عموماً نشے اور بیخودی کی جگہ اس کا استعمال ہوتا ہے) (کیفؔ)

آسماں کی سیر کرتا ہوں میں ساقی کے سبب
نشۂ بادہ مجھے عقلِ فلاطوں ہو گیا

**آسماں کی طرف دیکھنا** - حسرت کے وقت اکثر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں۔ جورِ فلک کا شکوہ کرنا (ذوقؔ)

دیکھ کر غیروں میں مہتابی پر اس مہوش کو رات
آہ کی اک دل سے ہم نے سوئے گردوں دیکھ کر

**آسمان کے نیچے** - کھلا ہوا مکان جہاں چھت یا کسی اور چیز کی آڑ نہ ہو۔

**آسمان گرجنا** - مجازاً بادل کا کڑکنا (ذوقؔ)

گرجے گردوں کی طرح سے وہ بہ آوازِ مہیب
جو ہری جس کو بتائے ہے کہ گرجا گوہر

**آسمان گرنا یا گر پڑنا** - آسمان پھٹ پڑنا۔ (قلقؔ)

ہم پہ گرتا ہے آسمانِ ستم
خللِ عیش ہوتی ہے برہم

**آسمان میں تھگلی لگانا** - ۱؎ دشوار کام کرنا (صباؔ)

ممکن نہیں گزر ہو جو اُن کے مکان میں
تھگلی بھی ہم لگائیں اگر آسمان میں

۲؎ جہاں کوئی نہ جا سکے وہاں پہونچنا، بہت بلندی پر جانا (بحرؔ)

کوٹھے تک اس کے ایک کبوتر نہ جا سکا
تھگلی لگائی ٹکڑیوں نے آسمان میں

۳؎ (کشتی کی نسبت) بے انتہا عیاری کرنا (جانؔ صاحب)

مہتاب اور زہرہ ہیں وہ دونوں کٹنیاں
تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں

**آسمان میں چھید کرنا** - لفظی معنوں میں۔ (قدرؔ)

آہیں کر دیں گی آسمان میں چھید
اِدھر آ جائیں گے اُدھر والے

۲؎ دیکھو آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۳

**آسمان میں چھید ہو گئے ہیں** - جب مینہ برسنے کی شدت ظاہر کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آسمان میں چھید ہو گئے ہیں پانی نہیں رُکتا۔

**آسمان میں ڈوب جانا** (پتنگ اور بہت بلند پرواز طائروں کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا۔

**آسمان میں لگ جانا** (پتنگ اور کنکوّے کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا۔

**آسمان نہ پھٹ پڑے** - جب کوئی بہت جھوٹ بولتا ہے اُس وقت یا صریح تہمت لگانا یا ظلم کرنا یا عمداً گناہِ کبیرہ کرتا ہے تو یہ جملہ اور مثل اس کے کہتے ہیں۔ (فقرہ) اتنا نہ جھوٹ بولو کہیں آسماں نہ پھٹ پڑے ۲؎ اتنا

جو۔ کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے مثلاً اس ملک میں ایسے
ظلم ہوتے ہیں کہ تعجب ہے کہ آسمان نہیں پھٹ پڑتے
**آسمان نے ڈالا زمین نے جھیلا**۔ مثل۔ اس جگہ
استعمال کرتے ہیں جہاں کسی زبردست کی زور آوری سے
زیر دست کو سوا اطاعت کے چارہ نہیں ہوتا۔
**آسمان ہلا دینا**۔ ہل چل ڈالنا۔ (مومن)
اس کی تپش اک جہاں ہلا دے
ہر زلزلہ آسماں ہلا دے
**آسماں ہلا مارنا**۔ آسماں ہلا دینا (ظفر)
اک ذرا ہل کے ادھر آؤ نہیں تو دیکھو
آسماں تک بھی مرا نالہ ہلا مارے گا۔
یہ متروک ہے۔
**آسمان ہل جانا**۔ فریاد کا اثر ہونا (قدر)
رہ تے ہیں باغباں تک ہلتے ہیں آسماں تک
پہنچی نہ گل کے کان تک آہ رسائے عندلیب
**آسماں ہونا**۔ آسمان ہو جانا۔ بلند مرتبہ ہونا (امیر)
یہ کس کے نقشِ قدم سے ملا ہے تاجِ شرف
زمیں پکار رہی ہے کہ آسماں ہوں میں
**۔۔ طلسم ہونا**۔ جفا کار ہونا۔ (وزیر)
چلا ہے او دلِ راحت طلب کیا شاد ماں ہوکر
زمینِ کوئے جاناں رنج دے گی آسماں ہوکر
**آسمانی** (صفت) آسمان کی طرف منسوب (ذوق)
گزرتی عمر ہے یوں دورِ آسمانی میں
کہ جیسے جائے کوئی کشتی دخانی میں
۔۔ نیلگوں۔ آبی آسمانی۔ آسمان کا ہم رنگ (وزیر)
۔۔ ہے رات اگر تو ہیں ستارے دلت جبیں
جو مکھڑا چاند سا ہے تو دوپٹہ آسمانی ہے
۔۔ ناگہانی، دیکھو بلائے آسمانی۔
**آسمانی آفت**۔ ناگہانی مصیبت۔ (حبیب)
عشق کہتے ہیں جس کو دنیا میں
آفت اک یہ بھی آسمانی ہے

**آسمانی آگ**۔ مونث۔ وہ آگ جو آتشی شیشے کو
آفتاب کے سامنے کرنے سے پیدا ہوتی ہے ؎
پڑی جو آنکھ اس خورشید رو سے تو مجھے نشا
ہوئی اک آسمانی آگ سی محسوس شیشے میں
**آسمانی بلا**۔ مونث۔ آسمانی آفت۔ (میر حسن)
گری اس پہ جو آسمانی بلا
وہاں اس نازنیں کا ہوا جو چلا
**آسمانی پلانا** (عم) بھنگ پلانا۔ نشہ پلانا۔
**آسمانی تھپیڑا**۔ مذکر۔ ناگہانی صدمہ جس سے انسان کو
مفر نہ ہو۔
**آسمانی تیر**۔ ۱ وہ تیر جو آسمان کی طرف لگائیں۔ تیر ہوائی
۲ شہاب ثاقب ۳ مجازاً بے ٹھکانے کام، بے تکی بات۔
**آسمانی دھکا**۔ مذکر۔ ناگہانی صدمہ۔
**آسمانی ڈھیلا** (عو) غیبی مار۔
**آسمانی رنگ**۔ وہ رنگ جو آسمان کے رنگ سے مشابہ ہو
نیلا رنگ۔
**آسمانی زبان**۔ ہنود سنسکرت کو دیو بانی یعنی آسمانی زبان
کہتے ہیں۔
**آسمانی غضب یا قہر**۔ مذکر۔ خدا کا غضب، خدا کا
قہر (ظفر)
وہ چشم قہر قہرِ آسمانی کا نمونہ ہے
نگہ اس کی بلائے ناگہانی کا نمونہ ہے
**آسمانی کتاب**۔ وہ کتاب جو خدا نے کسی پیغمبر پر اتاری
مثلاً توریت، زبور، انجیل۔ قرآن شریف۔
**آسمانی گولا**۔ ۱ قہر الٰہی ۲ برف اولے وغیرہ جن سے ناگہانی
سخت صدمہ پہونچے۔
**آسمانی گولا پڑنا**۔ ۱ قہر الٰہی نازل ہونا ۲ (عم) بے موسم
بارش ہونا۔ بے رُت اولے پڑنا۔
**آسن** (س۔ آس بیٹھنا) مذکر ۱ گھوڑے کی سواری میں
سوار کی ران کا وہ حصہ جو گھوڑے کی پیٹھ سے لگا رہتا ہے۔
۲ اندازِ نشست ۳ جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ، ۸۴

کپڑا جس پہ فقرا سے ہنود بیٹھ کر پوجا پاٹ کرتے ہیں ۔ آسنی
۵ جوگیوں کے رہنے اور جوگ رمانے کی جگہ ۔
**آسن اکھڑنا** ۔ گھوڑے سے پر ران کا ڈگمگا جانا ۔ ؎

طرارے توسنِ ایام کے بے کار ہیں قاسم
اکھڑتا ہے کہیں آسن بھلا ہم شہسواروں کا

**آسن باندھنا** ۔ رانوں میں دبا لینا ۔ رانوں سے زور کرنا ۔
**آسن پہچاننا** ۔ گھوڑے کا اپنے سوار کی نشست پہچاننا (آتش)

کرتا ہے مجھ سے ابلقِ ایام شوخیاں
پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا

**آسن تلے آنا** ۔ ران کے نیچے آنا ۔ سواری میں آنا (فقرہ) ابھی یہ گھوڑا آسن تلے نہیں آیا ۔
**آسن جلنا** ۔ ایک طرح بیٹھے بیٹھے ران یا زانوؤں میں گرمی پیدا ہو جانا (میر)

کب تلک دھونی رمائے جوگیوں کی سے رہوں
بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا

**آسن جمانا** ۔ گھوڑے پر جم کے بیٹھنا ۔
**آسن جمنا** ۔ گھوڑے پر اچھا بیٹھنا ۔
**آسن جوڑنا** ۔ آسن سے آسن جوڑنا ۔ زانو سے زانو ملا کے ایک دوسرے کے مقابل بیٹھنا ، (فقرہ) دونوں جوگی آسن سے آسن جوڑے بیٹھے ہیں ۔
**آسن گانٹھنا** ۔ آسن لینا ۔ آمادۂ مباشرت ہونا ۔
**آسن لگانا** ۔ بستر لگانا ۔ قیام کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ (فقرہ) بابا فقیروں کو کیا پوچھتے ہو ۔ جہاں شام ہو گئی وہیں آسن لگا دیا ۔
**آسن مار کر بیٹھنا** ۔ جوگیوں کی طرح بیٹھنا ۔ اس قصد سے بیٹھنا کہ اب نہ اٹھیں گے ۔ (مصحفی)

اے خوشا حال کہ جو لوگ ترے کوچے میں
خاک پنڈے سے ملے بیٹھے ہیں آسن مارے

**آسن مارنا** ۔ جوگ کی قطع سے بیٹھنا ۔ چار زانو بیٹھنا (انشا)

شیر کی کھال بچھا اور ملے تن پہ بھبوت
گاہ جوگی کی طرح بیٹھے ہیں آسن مارے

**آسنی** (ھ) مونث ، ۱ دیکھو آسن نمبر ۴ ، ۲ چٹائی یا کپڑا جس کو ہنود چوکے میں بچھا کر کھانا کھاتے ہیں ۔
**آسودگی** (ف) مونث ۔ راحت ۔ آرام ۔ سکھ ، اطمینان ۲ خوش حالی ۳ سیری ، صلح ، خاموشی ۔ امن و امان ۔
**آسودہ** (ف) صفت ، راحت پانے والا ۔ آرام پانے والا مطمئن (کیفی)

ٹھنڈی مری سانسوں سے آسودہ خلائق ہو
جب گرم ہو ہنگامہ خورشیدِ قیامت کا

۲ خوش حال (امیر حسن)

رعیت تھی آسودہ و بے خطر
نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر

۳ بھوکے کی ضد ، سیر ، ؎

رغبت نہیں ہے اب کسی نعمت کی مصحفی
غم کھاتے کھاتے تجھ بن میں آسودہ ہو گیا

**آسودگانِ خاک** ۔ مذکر ۔ مُردے ۔ اہلِ قبور (نصیر)

آسودگانِ خاک کے شاید ہیں محو دید
نرگس کی دیکھتے ہیں جو آنکھیں جھکا کے پھول

**آسودہ حال** (ف) صفت ۔ خوش حال (امیر)
**آسودہ دل** (ف) صفت ۔ خوش حال ۔ فارغ البال ،
**آسیا** (ف) مونث ۔ چکی ، (برق)

گردشِ ایام سے جاتی رہی حرص و ہوا
آسیائے آسماں سنگِ قناعت ہو گئی

**آسیائے آب** (ف) مونث ۔ پن چکی ۔
**آسیائے باد** (ف) مونث ۔ ہوا کی چکی ،
**آسیب** (ف) کوفت ۔ الم ۔ صدمہ ، جو شائیے کے دھکے سے کسی کو پہونچے ) مذکر ۔ صدمہ ۔ تکلیف (پہنچنا ۔ پہونچانا ، آنا کے ساتھ) (تسنیم)

پابوسی کاکل کو کوئی آسیب نہ پہنچائے
شانہ بھی نہ آ جائے کہیں موئے کمر تک

(سودا) نہ پہونچا میرے اشکِ گرم سے آسیب گلشن کو
بہا خاشاک کے مانند لے سیلاب آتش کا

(ناصر)

لیتا نہیں ہیں پنجۂ مژگاں سے بلائیں
ڈرتا ہوں کہ اُس زلف پہ آسیب نہ آجائے

۲ بھوت پری جن کا سایہ ۔ ۳ دشمنی ۔ مخالفت (رشک)

ضرر کرتا نہیں بعدِ فنا آسیب دشمن کا،
چراغ برق کا جلوہ ہے دیوانوں کے مدفن پر

۴ آفت، بلا، (لا اعلم)

عشق پریوں کا دشمنِ جاں ہے
عشق آسیبِ جانِ انساں ہے

**آسیب آنا** ۔ بھوت کا کسی کو ستانا ۔ جن کا کسی کو ستانا یا جن کا خلل ہونا۔

**آسیب اُتارنا** ۔ ۱ عمل کی قوت سے بھوت یا جن کو دفع کرنا ۔ ۲ کمینوں میں جہاں بناوٹ کا خیال ہوتا ہے۔ جوتوں کی مار سے آسیب دفع ہوتا ہے ۔ مار پیٹ کے ٹھیک کر دینا۔

**آسیب اُترنا** ۔ ۱ آسیب اُتارنا کا لازم (شعور)

جن کو عشقِ پری ہے وہ نہ بچیں
ایسے آسیب کب اُترتے ہیں

۲ غصہ دور ہونا ۔ وحشت دور ہونا ۔

**آسیب زدہ** : (ف) صفت ۔ وہ شخص جس پر بھوت وغیرہ آتا ہو

**آسیب سر پر آنا** ۔ آسیب آنا ۔

**آسیب سر پر چڑھنا** ۔ پری یا جن وغیرہ کا خلل ہونا (سوز)

عشق کا آسیب جب سر پر چڑھا
کٹ گئی مت اور بھی سودا بڑھا

۲ بہت زیادہ غصہ میں بھرا ہونا ۔

**آسیب سر سے اُتارنا** ۔ آسیب اُتارنا ۔

**آسیب سر سے اُترنا** ۔ آسیب اُترنا ۔

**آسیب کا اثر** ، بھوت جن کا اثر ، پری کا سایہ (رند)

یہ بھی ہشیار کو دیوانہ بنا دیتی ہے
اثر الفت میں بھی آسیب پری کا دیکھا

**آسیب کا خلل** ۔ آسیب کا دخل ، آسیب کا اثر

**آسیب کا سر پر آکر بولنا** ۔ جن بھوت کا کسی کے سر پر آکر اپنا نام و نشان ظاہر کرنا ۔

**آسیب کا سر پر کھیلنا** ۔ عوام میں یہ دستور ہے کہ جب جن یا بھوت کسی کا پیچھا نہیں چھوڑتا تو منت خوشامد کر کے گانا سنواتے ہیں ۔ اور پھول عطر وغیرہ ۔ خوشبو رکھتے ہیں ۔ بخور سلگاتے ہیں ۔ اس وقت وہ آسیب زدہ خوب سر ہلاتا ہے ۔ اور کھیلتا اُچھلتا ہے (ظفر)

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے

**آسیب کا گزر ہونا** ۔ دخل ہونا ۔ کسی جگہ آسیب کا خلل ہونا ۔ (اسیر)

ہر وقت دل میں چاہیئے یادِ بتاں رہے
آسیب کا گزر ہو جو خالی مکاں رہے

**آسیب کا لپٹنا** ۔ جن بھوت کا کسی پر اثر ہونا ۔ جن بھوت کا کسی کے پیچھے پڑ جانا (رند)

سر سے سودائے خطِ زلف نکلنا ہے محال
عشق لپٹا مجھے آسیب پری کا ہو کر

**آسیب ہو جانا** ۔ دیو ، پری یا جن کا سایہ ہو جانا (ناسخ)

مُحتسب کو ہو گیا آسیب جو توڑا ہے خُم
جوتیوں سے میکشو بن آج جھاڑا چاہیئے

**آسیبی** ۔ وہ شخص جس کو آسیب کا خلل ہو ،

**آسیبی مکان** ۔ وہ مکان جس میں بھوت ، پریت وغیرہ کا گزر اور قیام ہو ۔

**آسیبیا** ۔ مذکر آسیبی ۔

**آسیہ** (ع) ، مونث فرعون کی بی بی ۔

**آش** (ف) ۔ شوربا ۔ حریرہ ۔ پکی ہوئی پتلی شئے سنسکرت میں آش کھانا ۱ مونث ۔ غذا ۔ خصوصاً جو رقیق ہو ۔ ۲ مذکر گیہوں کو پتلا پتلا پکا کے اسمیں پکا ہوا گوشت ملاتے ہیں ۔

**آش پکانا** ۔ در پے ایذا ہونا ۔ اب یہ محاورہ متروک ہے ۔

آش پلاؤ ، (بلا اضافت) ایک قسم کا پلاؤ جو بیماروں کے لئے پکایا جاتا ہے۔
آش جو۔ (ف) ؛ مذکر ، چھلے اور بھنے ہوئے جو کا جوش دیا ہوا پانی اس کو جمع ہی کے ساتھ بولتے ہیں آش جو بنائے - آش جو پلائے
آشام (ف - آشامیدن سے مرکب اسم سے مل کر فاعل کے معنی دیتا ہے - جیسے مے آشام ۲ ایک قسم کا لطیف حریرہ -
آشتی ۔ (ف سنسکرت میں استر بنا۔ ٹھہراؤ) مونث صلح (ضد جنگ) ملاپ ۔ صفائی ۔
آشفتگی (ف ۔ مونث) ۱ پریشانی ۔ پراگندگی ۔
آشفتہ ۔ (ف) صفت ، پریشان ، حیران ، عاشق ۔ دیوانہ
آشفتہ حال ۔ آشفتہ خاطر ، آشفتہ دل ۔ صفت پراگندہ دل پریشان حال ۔ مجازاً عاشق
آشفتہ رہنا ۔ حیران پریشان رہنا ۔
آشفتہ روزی ، (ف) صفت ۔ بدحال ، کمبخت ، بد نصیب
آشفتہ سر ، صفت ، سڑی ، سودائی ۔ بدحواس ۔
آشفتہ طبع آشفتہ طبیعت ۔ پریشان خاطر ۔
آشفتہ کر دینا ۔ پریشان کر دینا ۔ دیوانہ بنا دینا ۔
آشفتہ مزاج ۔ آشفتہ خاطر ،
آشفتہ مو ، جس کے بال پریشان ہوں ، کنایتہً ۔ مغموم پریشاں حال ، اس لئے کہ غم و ماتم کی حالت میں بیشتر بال کھول دیئے جاتے ہیں ۔
آشکار (ف سنسکرت میں آکار ، صورت ، ظہور ، ش زائد ہے) ظاہر ، فاش (کرنا ، ہونے کے ساتھ)
آشکارا ۔ (ف) ۱ ظاہر ، فاش ۲ علانیہ (ذوق)
میں مے آشکارا ہم کو کس کی ساقیا چوری
خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری
(کرنا ، ہونا کے ساتھ)
آشنا (ف ۔ دوست ۔ واقف ۔ پیراک ، عارف) ا صفت ۲ ضد بیگانہ ۔ حال کا شریک ، دوست (آتش)

حالت یہ ہیں نہیں کوئی کسی کا آشنا
کوچ کر جاتا ہے پیش از مردن بیمار خواب
۳ جان ، پہچان ، روشناس ، (غالب)
دے وہ جس قدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے
بارے آشنا نکلا ان کا پاسباں اپنا
۴ پیراک ۔ شناور ، (وزیر)
کب ہیں حریص بحر توکل کے آشنا
موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہو گیا
۵ واقف ۔ آگاہ (ناسخ)
ہوں وہ غمیں کہ لب نہ ہنسی سے ہوں آشنا
دیوار قہقہہ بھی جو آئے نظر مجھے
۵ ترکیب کے ساتھ بھی آتا ہے ۔ جیسے صورت آشنا ، حرف آشنا ۔ ۶ ناجائز تعلق رکھنے والا ۔ ناجائز تعلق رکھنے والی (آتش)
ابر میں بے نشہ کے اک دم رہا جاتا نہیں
دختر رز ہے ہماری آشنا برسات میں
۷ (ہندی) بندہ ، غلام ، مطیع ، (فقرہ) ہر شخص غرض کا آشنا ہے ۔
آشنا پرست : دوست کا قدر دان ،
آشنا پرور ، دوستوں کا مربی ،
آشنا رہنا ۔ دوست رہنا ۔
آشنا نہ رہنا ۔ مناسبت نہ رہنا ۔ لگاؤ نہ رہنا ۔
آشنائی ۔ مونث ۔ محبت ۔ دوستی ، چاہ ۔ پیار اختلاط ، ۲ صاحب سلامت ، شناسائی ، ۳ (ہندی) ناجائز علاقہ ، ناجائز تعلق ، (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (محسن)
آشنائی کر کے کیا خوش تھی جو کرتی دوستی
توبہ توبہ باز آئی میں نکمّے کام سے
آشنائی جاتی رہنا ۔ آشنائی چھوٹ جانا ، علاقہ محبت ترک ہونا ۔
آشنائی چھوڑ دینا ۔ محبت ترک کر دینا ۔

**آشنائی رہنا**۔ محبت کا سلسلہ رہنا، دوستی برقرار رہنا (مومنؔ)

ایسی ہی رہے گی آشنائی،
آتی نہیں مجھکو بیوفائی،

**آشنائی کا جھوٹا**۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ نہ سکے وقت پر نکل جائے۔ ؎

خدا جانے ہے ذوقؔ جھوٹا کہ سچا
مگر وہ نہیں آشنائی کا جھوٹا،

**آشنائی کا سچا**۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ دے

**آشنائی کھٹ کرنا**۔ محبت قطع کرنا۔ یارانہ ترک کرنا (انشاؔ)

لی چھیکے سے میں نے جبکہ اُس کے چٹکی
بولا کہ پڑے جان پہ تیرے سٹکی
پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا
بس چل بے اب آشنائی تجھ سے کھٹکی

**آشنائی ملاتا سبق**۔ مثل، جو شخص غرض تک آشنا رہے۔ اور غرض نکل جانے کے بعد بیگانہ ہوجائے اُس کی نسبت کہتے ہیں۔

**آشنائی نباہنا**۔ پاسِ وضع سے محبت ترک نہ کرنا (رنجؔ)

خدا نباہے یہ آشنائی ہمیں یہ الفت کی لاگ بھائی
کسی دن اس پر جو دھوپ آئی یہاں قلق سی بخار آیا

**آشنائی نبھنا**۔ لازم۔

**آشوب** (ف۔ بر وزن۔ جاروب) مذکر، ۱۔ شور، غوغا، فتنہ، فساد، ۲۔ آنکھ کے آشوب کر آنے کی حالت ۳۔ اسم کے ساتھ مل کر فاعل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے شہر آشوب۔

**آشوب اُٹھانا**۔ فتنہ فساد برپا کرنا (میرؔ)

ہو شرم آنکھ میں تو بھاری جہاز سے ہے
مت کرکے شوخ چشمی آشوب سا اُٹھا تو

**آشوب اُٹھنا**۔ لازم۔ (میرؔ)

اُس غصیلے کی سُرخ آنکھیں دیکھ،
اُٹھے آشوب خانقاہ کے بیچ

**آشوب چشم**، آنکھ کا جوش کر آنا۔ (رشکؔ)

چلی فصل بہاراں سیر گلشن کی نہ کی تونے
یہ ہے آشوب چشمِ نرگسِ بیمار کا باعث

**آشوب دب جانا**۔ فتنہ رفع ہوجانا، زور گھٹ جانا (انشاؔ)

ناظم الملک بہادر وہ جناب عالی،
دب گئے جس سے زمانے کے سب آشوب وفتن

**آشوب روزگار**۔ آشوب زمانہ، آشوب عالم، آفتِ زمانہ، فتنۂ دہر۔

**آشوب گاہ** (ف) فتنہ و فساد کا مقام،

**آشوب محشر**، ہنگامۂ قیامت۔

**آشیاں**۔ (ف۔ آشیدن سے مشتق جس کے معنی دری میں پرند کا انڈا سہا)۔ مذکر۔ ۱۔ پرندوں کا گھر، گھونسلا۔ ۲۔ آدمیوں کی سکونت کا مکان، رہنے سہنے کا مقام، ۳۔ ترکیب کے ساتھ بھی استعمال میں ہے۔ جیسے خلد آشیاں، عرش آشیاں،

**آشیاں اُٹھانا**۔ گھونسلا چھوڑ دینا۔ (بحرؔ)

مثل ہے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتا
اب آشیانے اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے

**آشیاں اُجاڑنا**۔ گھونسلا برباد کرنا (کیفؔ)

کہیں نہ پھٹ پڑے بجلی فلک سے او صیّاد
نہ ہو اُجاڑ کے بلبل کا آشیاں محظوظ

**آشیاں باندھنا**۔ گھونسلا بنانا۔ (ناسخؔ)

جارہا ہے کوئے جاناں میں رقیب روسیاہ
زاغ نے باندھا ہے اپنا آشیاں گلزار میں

**آشیاں بلند کرنا**۔ اونچی جگہ گھونسلا بنانا (ناسخؔ)

بجلی جلائے گلشن ہستی میں ہم صفیر
صیّاد کے جو ڈر سے کروں آشیاں بلند

**آشیاں یا آشیانہ بنانا**۔ گھونسلا بنانا۔

**آشیاں یا آشیانہ بندھنا** ۔ گھونسلا بننا (جرأت)
قفس میں سنو اے اسیرانِ کہن
ہر شاخِ نو آشیانے بندھے ہیں
**آشیاں یا آشیانہ چھانا**، گھونسلا بنانا (سحر)
آئی بہار سبزۂ خط کی اُڑا دیں
طوطی کا آشیاں گل و سنبل سے چھائے زلف
**آشیاں کرنا** ۔ گھونسلا بنانا (مومن)
باغِ دنیا کی ہے حریفِ خزاں
کس بھروسے پر آشیاں کیجے
**آشیاں (آشیانہ) لگانا**۔ گھونسلا بنانا (ناسخ)
آشیاں میرے چمن میں جو لگائے آکر
بیضۂ زاغ سے ہو مرغِ خوش الحان پیدا
**آشیانہ** ۔ دیکھو آشیاں۔ آشیاں زیادہ نظم و نثر ہی میں مستعمل ہے ۔ بخلاف آشیانہ کے کہ وہ زبانوں پر بھی ہے
**آصف** ۔ حضرت سلیمان کے وزیر کا نام ۲ ہر وزیر پر اطلاق ہوتا ہے ۔
**آصف الدّولہ**۔ (ایک فرمانروائے اودھ کا لقب)
**آصف جاہ** ۔ بعضے امرا کا لقب ۔ فرمانروائے حیدرآباد اسی لقب سے مُلقّب ہیں ۔
**آصف خانی** ۔ ایک قسم کا شلوکہ،
**آصفی**، (آصف ۔ وزیر یائے نسبت) وزارت کا دیکھو آصف نمبر ۲ (مومن)
بہرِ تاریخ یوں کہا بے فکر
خلعتِ آصفی مبارک ہو
**آصفیہ** آصف کی طرف منسوب ۔ جیسے سرکار حیدرآباد کو آصف جاہ کی طرف نسبت دیکر سرکار آصفیہ کہتے ہیں ۔
**آغا** (ت) مذکر، ۱ آقا ۔ مالک، بڑا بھائی ؎
انشا مرے آغا کی سلامی کو جھکی ہے
سکّانِ سرا پردۂ نقد لیس کی ٹوپی،
۲ مغلیوں اور کابلیوں کا تعظیمی لقب،
**آغا میر غازی الدین حیدر**، شاہ اودھ کے ایک نامور وزیر کا لقب ۔
**آغا میر کی داتی سب سیکھی سکھائی** ۔ مثل، جو عورت سب گنوں پوری نہایت چالاک اور عیار ہو اس کی نسبت کہتے ہیں ۔
**آغا مینا** ۔ مونث ، پیارے پالو مینا کو کہتے ہیں (انشا)
بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آتو کو،
آغا مینا نے سنائی اُسے یوں ہی آواز
۲ پیاری پیاری باتیں کرنے والا بچّہ ۔
**آغاز**، (ف) ابتدا ، شروع ۔ عنوان، انجام کی ضد، (کرنا ہونا کے ساتھ)
**آغاز انجام جاننا** ۔ نتیجہ معلوم کرلینا (غالب)
ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا
تیرا آغاز، اور ترا انجام
**آغاز انجام نہ سوچنا** ، بے سوچے سمجھے کام کر بیٹھنا ۔ نتیجہ کا خیال نہ کرنا ۔ مآل اندیشی نہ کرنا ۔
**آغازِ بد کا انجام بد ہے** ۔ جس کام کی ابتدا بُری ہو انتہا بھی بُری ہوتی ہے ۔ (مومن)
بُرا انجام ہے آغازِ بد کا
جفا کی ہو گئی خو امتحاں سے
**آغشتہ** ۔ (ف ۔ آغشتن سے اسم مفعول) آلودہ، آغشتہ کرنا ۔ تر کرنا ۔ آلودہ کرنا ۔
**آغوش**، (ف ۔ آگوش کے معنی ژند میں بغل کے ہیں) مذکر و مونث بغل ۔ کنار ۔ گود ، (رند)
میں وہ محرم محبت ہوں لڑکپن میں بھی
وا کسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا
(رشک)
شبِ فرقت کی آمد پاکے آغوشِ لحد پھیلی
قضا کی مہربانی ہے اجل سرگرمِ احساں ہے
مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے ۔
**آغوش آباد کرنا** ۔ گود گرم کرنا ۔
(نواز حشر)

گود میں غیر کی رہا برسوں
اب تو آغوش کو ملا آباد،

**آغوش آباد ہونا۔** (مسرور)

عاشق معشوق دونوں ہوں شاد
پہلو آغوش سب ہوں آباد

**آغوش بھرنا۔** بھرپور گود میں آنا۔ (ناسخ)

جن کے آغوش کو تم بھرتے نہیں
زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں

**آغوش پھیلانا** ــــ گود میں لینے کو دونوں ہاتھ پھیلانا ؎

ہر رنگ نالہ دوڑا دل مرا آغوش پھیلا کر
بسیر اُس رُخ کا دھوکا ہو گیا پھیلا کاکل پر

**آغوش پھیلنا،** لازم،

**آغوش خالی کرنا۔** گود سے نکل جانا (رند)

جب سے وہ آرام جاں آغوش خالی کر گیا
سے حبل مشتاق ہوں تب سے کنارِ گور کا

**آغوش خالی ہونا۔** لازم (ناسخ)

لوگ کہتے ہیں کہ ہاسے میں ہلا پاتے نہیں
ہاں جو آغوش ہے بے حور شمائل خالی

**آغوش سے نکلنا۔** آغوش خالی کرنا۔ (داغ)

جس طرح تو مری آغوش سے نکلا ہے شوخ
یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری

**آغوش کا پروردہ،** گود کا پالا۔ اولاد سے کنایہ ہے (ناسخ)

دل کے جانے کا نہ ہو کیوں غم مجھے
وہ مری آغوش کا پروردہ ہے،

**آغوش کشادہ یا کشودہ** ۱ بلا اضافت، گود پھیلائے ہوئے۔ ۲ ب اضافت پھیلی ہوئی گود،

**آغوش کشائی۔** گود پھیلنا۔ پھیلانا۔ (غالب)

گلشن کو تری صحبت از بس کہ خوش آئی ہے
ہر غنچہ کا گل ہونا آغوش کشائی ہے

**آغوش کھول کر لپٹنا،** کمال شوق سے بغل گیر ہونا (ناسخ) ؎

لبِ ساحل دریا پر مشکل چھوٹنا ناسخ
لپٹ جاؤں اگر میں کھول کر آغوش جاناں سے

**آغوش کھولنا۔** آغوش پھیلانا۔ (صبا)

جب اُس بے مہر کے لئے عندلیب کچھ جوش آتا ہے
دِر نو کی طرح کھولے ہوئے آغوش آتا ہے

**آغوش گرم کرنا۔** پیار سے گود میں لینا۔ (قلق)

یار سے گرم کیجئے آغوش،
مہر وصلت سے ہو جیئے مدہوش

**آغوش لبریز ہونا۔** گود بھرنا (نسیم)

وہ دِرِ شہوار مضمون بنل کر جلوۂ خیال
تا کہیں لبریز ہو آغوش گوش سامعاں

**آغوشِ مادر میں سونا۔** ماں کی گود میں سونا۔ مجازاً چین کی حالت میں ہونا۔ (رشک)

دیا تھا سب کو آرام اسکا اب نعم البدل پایا
نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوشِ مادر میں

**آغوش میں آنا۔** گود میں آنا۔ ہمکنار رہنا۔ (آتش)

وہم ہے یار کا آغوش میں آنا شبِ وصل
پیرہن میں مجھے مشکل ہے سمانا شبِ وصل

**آغوش میں بٹھانا۔** گود میں بٹھانا۔

**آغوش میں بیٹھنا۔** گود میں بیٹھنا،

**آغوش میں دبانا۔** گود میں بھینچ کے لینا۔

**آغوش میں رہنا۔** پاس رہنا۔ پہلو میں رہنا۔ (ذوق)

مجھ میں اس میں ربط ہے گویا برنگِ بُو و گل
وہ رہا آغوش میں سبکن گریزاں ہی رہا

**آغوش میں سونا۔** گود میں سونا۔ دیکھو آغوش مادر۔

**آغوش میں کھینچنا،** شوق اور تمنا سے گود میں لینا (ظفر)

کھینچتے ہیں غیر اُن کو اپنی جب آغوش میں
دل سے ہم ہیں نالۂ پر درد و حسرت کھینچتے

**آغوش وا ہونا** (آغوش کھلنا (ناسخ)

مجھ کو تو یار سے ہے ہم آغوشی کا خیال
وا میرے اشتیاق میں آغوشِ گور ہے

**آغوں**، مونث ۔ دودھ پیتے ہوئے بچوں کا ابتدائی کلام ۔

**آغوں غٹے** دودھ پی پی کر میاں ہوئے مٹّے دایہ اطفال کو یہ کلمات کہہ کر کھلاتی بلاتی ہے ۔ (توبۃ النصوح) (خالہ ننھے بچے کی طرف مخاطب ہو کر کہتی ہے، کیوں جی بڑے میاں تم کچھ بی بی اماں جان کو نہیں سمجھاتے ۔ بچہ آغوں، خالہ آغوں غٹے ۔ الخ ۔

**آغوں کرنا** ۔ دودھ پیتے ہوئے بچوں کا آواز نکالنا

**آفات** (ع) مذکر ۔ آفت کی جمع ، بلائیں، مصیبتیں (رشک)

شب فرقت جو خیال آیا تری آنکھوں کا
سارے آفات بیک چشم زدن بھول گئے

**آفاتِ آسمانی یا سماوی** ۔ آسمانی حوادث ناگہانی بلائیں ۔

**آفاتِ ارضی** ، زمین سے پیدا ہونے والی خرابیاں ۔

**آفاتِ ارضی و سماوی** ۔ آسمان و زمین کی بلائیں مصیبتیں ۔

**آفاق** (ع ۔ اُفق کی جمع ، آسمان کے کنارے ، مجازاً ۔ دنیا جہان بطورِ واحد مذکر مستعمل ہے (سودا)

ٹکڑے ہوئے جگر کے آستر رہ بھلے کو
خوناب دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا

**آفاق گیر** ، (ف) صفت ، دنیا کو لینے والا بادشاہ ۔

**آفت** ۔ (ع) ژند میں آگفت ۔ اوستا میں آپد) مونث ۱ آسیب ۔ بلا ۔ زحمت ۲ دکھ ، سختی ۔ مثلاً (ذوق)

ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ،
ہوتی نہ محبت تو کبھی آفت بھی نہ ہوتی

۳ ظلم ، اندھا دھند ، اندھیر (فقرہ) یہ آفت کہیں نہیں دیکھی کہ جس کا حق ماریں اُسی کو آنکھیں دکھائیں ۔ ۴ فتنہ ، قہر ، غضب (کیفیت)

چھوڑ دے مشاطہ گر کیفِ طبیعت پر آ سے
اک نئی آفت تری زلفِ دوتا پیدا کرے

۵ عیار، شریر، بدذات (ظفر)

سمجھو نہ اشک کو لڑکا کہ یہ وہ آفت ہے
لگا کے آگ جو پانی کو چشمِ نم دوڑے

۶ دشواری، مشکل، دقت (شیفتہ)

ہم بھی دکھلائیں غیر سے اخلاص کا مزہ
آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں

۷ وبا ۔ قحط وغیرہ ۔ حوادث ، (فقرہ) سخت بیماریاں پھیلی تھیں مگر خدا نے سب آفتوں سے بچا لیا ۸ غل، شور، (فقرہ) لڑکوں نے وہ آفت مچائی کہ دوپہر کو سونے نہیں دیا ۹ عذاب ، وبال (قلق)

سچ ہے کیا قہرِ عشقِ انسانی ہے
دل لگانا بھی آفتِ جاں ہے

۱۰ دشمن ۔ (قلق)

وہ بُتِ کم نگاہ و آفتِ ہوش
ہو گئی عجب کہ زینتِ آغوش

۱۱ جلدی ۔ گھبراہٹ ۔ (ظفر)

کہا سن کر زبانی حالِ قاصد سے اُس نے
مصیبت کیا تھی آفت کیا تھی خط لکھا تو ہوتا

۱۲ نہایت ۔ بہت ۔ (رحمان صاحب)

فتنہ انگیز اور آفت شوخ
بجلی خرمن کی ہے قیامت شوخ

**آفت آنا** ۱ وبا آنا ۔ قحط پڑنا ۔ ۲ قہر نازل ہونا ۔ صدمہ پہونچنا ، مصیبت ناگہانی آنا ۔ (ناسخ)

موذیوں کو خانماں برباد کرتا ہے فلک
جب نہ تب آتی ہے آفت خانۂ زنبور پر ۔

۳ خفگی پڑنا ۔ غصہ اترنا ۔ (قلق)

ہم غریبوں پر آفت آئے گی ،
مفت عزت ہماری جائے گی ۔

**آفت اٹھانا** ۔ ۱ مصیبت جھیلنا ۔ تکلیف کا برداشت کرنا ۔

دُکھ سہنا۔ (ذوق)

کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی،
چھائیں پھوئیں میں نوح آئی تھی،

غل کرنا، شور مچانا۔ (فقرہ) شام سے اس لڑکے نے وہ آفت اُٹھا رکھی ہے کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔ ۳ غضب ڈھانا۔ فساد برپا کرنا۔ (میر حسن)

یہ کیا عشق آفت اُٹھانے لگا
مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا

آفت بالائی۔ غیبی مار، آفت ناگہانی (آتش)

دھیان رہتا ہے قد یار کی رعنائی کا
سامنا روز ہے یاں آفتِ بالائی کا

آفت برپا رہنا۔ ۱ مصیبتوں کا سامنا رہنا۔ ۲ شور غل رہنا۔ آفت برپا کرنا۔ قہر و ستم توڑنا۔ قیامت اُٹھانا (تصویر)

تو عہد جوانی میں برپا کن آفت ہے

۳ شور و غل کرنا۔ رونا۔ چلّانا۔
آفت برپا ہونا۔ لازم۔

آفت برسانا۔ غضب ڈھانا۔ پامال ستم کرنا۔ تیر دل کی بوچھار۔ گولیوں کی مار کی جگہ اس کا استعمال زیادہ ہے (فقرہ) دونوں طرف سے تیر اندازوں نے آفت برسا رکھی ہے

آفت برسنا۔ لازم۔

آفت پڑنا ۱۔ قہر و غضب نازل ہونا۔ (انشا)

کیا یار آفت پڑے اس سحر پر
اگر اسی برسنے لگی بام و در پر

۲ صدمہ پہنچنا۔ (صبا)

گنبد گردوں پہ اے دل آہ سے
کچھ نہ کچھ آفت پڑے افتاد ہو

۳ مشکل پڑنا۔ دقت پڑنا۔

آفت توڑنا، آفت توڑ مارنا۔ ۱ ستم کرنا۔ غضب ڈھانا (رحم)

ہجر کی شب اضطراب دل نے آفت توڑ دی
صبح تک تڑپا کیا دم بھر نہ نیند آئی مجھے

غصہ اتارنا۔ خفا ہونا۔ (فقرہ) آج تو سرکار نے نوکروں پر آفت توڑ رکھی ہے۔ ۲ اُدھم مچانا۔

آفت ٹالنا۔ مصیبت سے بچانا۔ مشکل آسان کرنا (ظلق)

میں اس آفت کو ٹالے دیتی ہوں،
ذرا تمہارا ٹالے دیتی ہوں،

آفت ٹلنا، لازم

آفت ٹوٹنا۔ آفت توڑنا کا لازم، (عود ہندی) یہ آفت تو دلّی ہی پر ٹوٹی ہے کہ کوئی مسلمان کو نوکر نہیں رکھتا۔

آفت جاں۔ جان کا دشمن۔ جان کا عذاب (ظلق)

تیغ کی جان آفتِ جاں ہے
صاف رفتارِ نازِ خوباں ہے

۲ مجازاً معشوق، (ناسخ)

روتے روتے جو مری بیٹھ گئی ہیں آنکھیں،
کیا مرے پاس سے اے آفتِ جاں اُٹھتا ہے

آفت جان پر آنا۔ قہر نازل ہونا۔ صدمہ پہنچنا۔ (داغ)

آئے گی اسی جان پر آفت ہو کسی کی
ہم اپنے ہی سر لیں گے مصیبت کسی کی

آفت جان پر لینا۔ دکھ سہنا۔ مصیبت برداشت کرنا (ظفر)

وہ دلبر آفتِ جاں ہے دل اسکو دوں تو کیونکر دوں
اک آفت ہے جو اپنی جان پر لوں کسطرح سے لوں

آفت جوتنا، (عو) ہنگامہ برپا کرنا۔

آفت جھیلنا۔ صدمے اور بلا غم کا برداشت کرنا (ہجر)

ہماری جان نے گِن گِن کے آفتیں جھیلیں
شبِ فراق میں روزِ شمار دیکھ چکے

آفت خیز، (ف) خیز امر ہے مصدر خیزیدن کا، اسم سے مل کر ظرف کے معنی دیے ہیں، وہ مقام جہاں سے آفت اُٹھے مصیبت رونما ہو۔ (وزیر)

کیا سیہ خانہ مرا پُر ہول و آفت خیز ہے

آفت دکھانا۔ مصیبت اور بلا سے دوچار کرنا (ناسخ)

آفتیں دکھلائیں بیتابی نے کیا کیا عشق میں
کیوں نہ میں حسرت سے دیکھوں کوساعد لا کو

**آفت دیکھنا**، مُصیبت کا سامنا کرنا (کیفؔ)

خاک ہوتا جل کے مرتا لاکھ آفت دیکھتا
کوئی صورت ایسی ہوتی اُن کی صورت دیکھتا

**آفتِ دوراں** - آفتِ دہر۔ قہر و بلائے زمانہ، آفتِ روزگار

(رشکؔ) کون ہے صدمۂ دوراں و دردِ سے خالی
گردشِ چشم کا عشق آفتِ دوراں نکلا

**آفتِ دہر**، عیّار، بے حد چالاک (قلقؔ)

چند ہم صحبتیں تھیں آفتِ دہر
مکر ہیں بد بلا فریب میں قہر

۲ آفتِ روزگار۔

**آفت ڈالنا** - قہر توڑنا - مُصیبت میں گرفتار کرنا (رشکؔ)

عجب صدمہ میں ہوں اے رشک جب انکو دیکھا ہے
نہ ڈالے چرخ یہ آفت کسی دشمن سے دشمن پر

**آفت ڈھانا**، قیامت برپا کرنا، ستم توڑنا، (بیبرؔ)

جوانی میں کیا کیا نہ ڈھاؤگے آفت
ابھی سے ہیں آتیں قیامت تمہاری

**آفت رسیدہ**، مصیبت میں گرفتار

اے داغ جس کے واسطے روزِ جزا بنا
وہ کون ہے وہ میں ہی تو آفت رسیدہ ہوں

**آفتِ روزگار** ۱ قہر و بلائے زمانہ۔ سب سے زیادہ شوخ شریر، چالاک، بیشتر اس کا استعمال معشوق کی نسبت ہوتا ہے (داغؔ)

آفتِ روزگار جب تم ہو
شکوۂ روزگار کون کرے

۲ مفسد، فتنہ پرداز،

**آفت رہنا** - انتہائی مصیبت رہنا۔ (آتشؔ)

یہ صرفِ سینہ کوبی ہے وہ صرفِ نخلِ ماتم ہے
مرے ماتم سے آفت رہتی ہے کس سنگ آہن پر

**آفت زدہ**۔ مصیبت کا مارا ہوا۔ (نسیمؔ)

بہت اچھی، نہایت خوب گزری
ابھی آفت زدوں کا پوچھنا کیا

آفت زمانہ آفتِ دوراں ؎

جہاں کو فتنہ سے خالی کبھی نہیں پایا
ہمارے وقت میں تو آفتِ زمانہ ہوا

**آفت سر پہ ڈالنا**۔ قہر توڑنا، مصیبت میں گرفتار کرنا (رندؔ)

ڈالی کیوں سر پہ ترے کوہکنی کی آفت
پیار کرتی نہیں شیریں تجھے فرہاد ابھی

**آفت سر پر لینا** ۱ مصیبت اپنے سر لینا ۲ جھگڑے میں پڑنا۔

**آفت سر پر ہونا** - مصیبت میں گرفتار ہونا۔ تکلیف میں ہونا (خلیلؔ)

افتادگی نے جادہ صحرا کا بنایا ہے
ہر شخص کے پاؤں سے سر پہ مرے آفت ہے

**آفت سر سے ٹالنا**۔ آفت ٹالنا (منیرؔ)

زلفوں کے پھندوں سے نکلے
ٹالی سر سے آفت کیسی

**آفت سر سے ٹلنا**، لازم، (فقرہ) خدا خدا کر کے یہ آفت سر سے ٹلی ہے

**آفت سہنا**۔ صدمے کا تحمل کرنا۔ مکروہ برداشت کرنا ؎

سہنی پڑی ہیں مجھکو بڑی آفتیں نسیمؔ
عاشق ہوا ہوں ایک بتِ خورد سال کا

**آفت سے چھڑانا** - مبتلائے مصیبت کو مصیبت سے بچانا، جھگڑے سے نجات دلانا۔

**آفت سے چھوٹنا** - لازم - آفت طلب ربلا (اضافت) بلا کا چاہنے والا، مصیبت کا خواستگار، (آتشؔ)

ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردشِ چرخ
کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا

**آفت کا** - بےحد، بے انتہا۔ (داغؔ)

قیامت کی خلش آفت کی کاوش قہر کی سوزش
مرے دل میں تری حسرت ہے یا کانٹا ہی چھالے میں

**آفت کا بنا ہوا** - سراپا شوخی، بیحد چالاک،

**آفت کا پرکالا**، بلائے روزگار، ہمہ تن شرارت (جانِ صاحبؔ)

نہ تم اتنی سی ہٹ پر جاؤ اس لڑکی کی اے مرزا
یہ آفت کی ہے پرکالہ یہ شر کرنے کی بانی ہے

۲ زیرک، زود فہم، ذہین، ۳ مجازاً معشوق کو بھی کہتے ہیں ؎

عجب آفت کا پرکالا ہے جس کو دل دیا ہم نے
کہ ملتے ہی ظالم ہو گیا ہے جان کا دشمن
**آفت کا ٹکڑا**، آفت کا پرکالہ (امیر حسن)
قد و قامت آفت کا ٹکڑا تمام
قیامت کرے جس کو جھک کر سلام
**آفت کا گھر**، وہ مقام جہاں بلا اور مصیبتوں کا ہجوم ہو (بحر)
خانۂ یار گھر آفت کا ہے اے راہگیر دور
جسم پر سایۂ دیوار نہ آنے پائے
**آفت کا مارا**۔ آفت رسیدہ
**آفت کا نمونہ**۔ آفت کا پتا دینے والا۔ (رشک)
قد قیامت ہے مگر قہر ہے انداز نگاہ
دیں خدا نے تجھے آفت کا نمونہ آنکھیں
**آفت کی پڑیا**۔ صفت، شریر بچے کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ)
زمانے ذیل پر نہ جاؤ یہ لڑکا آفت کی پڑیا ہے۔ ۲ عیار، دغاباز
(فقرہ) یہ بڑھیا آفت کی پڑیا ہے۔
**آفت کی پوٹ**، آفت کی پڑیا ۲ آفت کی چیز، عیار، چالاک۔
**آفت کے لوگ**، چالاک آدمی۔ عیار آدمی ؎
اے کیف ناک چلنا خوباں ستمگر سے
اپنی غضب ان کی ہیں یہ لوگ ہیں آفت کے
**آفت گزرنا**۔ آفت پڑنا۔ آفت گزرنا میں زمانۂ گزشتہ کا لحاظ ہوتا ہے ؎
پر فرہاد پہ آفت جو جبل میں گزری
خبر اس کی دل شیریں کو محل میں گزری
**آفت گلے لگنا**، مصیبت کسی کے ذمہ ہونا۔ (قدر)
گلے آفت لگی پابند زنجیر تا حل نہیں
یہ شرعی قید ہے طوق سلاسل اس کو کہتے ہیں
**آفت لانا**، بلا میں پھنسانا۔ غضب ڈھانا۔ ستم توڑنا (بحر)
تیری طفلی سے تو نازل ہے بلا جانوں پر
دیکھیں لاتی ہے جوانی تری آفت کیسی
**آفت مچانا**۔ ۲ شرارت کرنا۔ ۲ شور مچانا۔
**آفت مچنا**، لازم۔ (رشک)
ثانی ہے سوز حشر میں مجھ کو مرے امام نہ آفت مچے جلوں میں اگر آفتاب میں

**آفت مول لینا**۔ جان بوجھ کے مصیبت میں پڑنا
**آفت میں آجانا**، مصیبت میں پڑ جانا۔ (ظفر)
دل دہا عشق کے ہاتھوں سے جاتے ہیں آفت آیا
تو عاشق کو مصیبت پر مصیبت دونی ہوتی ہے
**آفت میں پڑنا**۔ آفت میں مبتلا ہونا۔ مصیبت میں پھنسنا،
بلا میں گھرنا۔ رنج و غم میں گرفتار ہونا (رند)
محبت سے مطلب تھا نہ کچھ کام تھا الفت سے ہمیں
دفعتاً پڑ گئے آفت میں خدایا کیسے
(نظم) آفت میں مبتلا ہوا بیٹھے بٹھائے دل،
یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل!!
**آفت میں پھنسانا**۔ مصیبت میں ڈالنا،
**آفت میں پھنسنا**۔ مصیبت میں پڑنا جھگڑوں میں پھنسنا (صبا)
کلیں عشق گل خوف خزاں اپنے خار
لاکھ آفت میں پھنسی ہے ایک جان عندلیب
**آفت میں ڈالنا**۔ آفت میں پھنسانا ؎
یہ کس آفت میں ڈالا ہے فراق یار نے ہم کو
تڑپتے ہیں سسکتے ہیں نہ مرتے ہیں نہ جیتے ہیں
**آفت میں گھر جانا**۔ مصیبتوں میں مبتلا ہو جانا (نواب مرزا شوق)
گھر گئی آکے کیسی آفت میں
پڑ گئی جان کس مصیبت میں
**آفت نازل رہنا**۔ مصیبتیں آتی رہنا۔
**آفت نازل ہونا**۔ مصیبت پڑنا (ناسخ)
جہاں میں تیرہ دل جو ہیں وہی بے رنج رہتے ہیں
کہ نازل ہوتی ہے آفت ہوا کی شمع روشن پر
**آفت نصیب**، مصیبت زدہ، ستم کش، ؎
گیا جب داغ مقتل میں کہا خوش ہو کے قاتل نے
مرا آفت نصیب آیا مرا اپنا طلب آیا
**آفتیں ٹوٹ ٹوٹ کر آنا**، بہت سی بلائیں آنا، بہت سی مصیبتیں آنا
(داغ) آئیں گی ٹوٹ ٹوٹ کے قاصد پر آفتیں
غافل ادھر ادھر بھی ذرا دیکھتا چلے
**آفتاب**۔ (ف) آف۔ سورج۔ تاب۔ چمک بعض کہتے ہیں کہ

آفت آب بفتک، ضمانت ہے۔ اس وجہ سے کہ پانی کو نجات
کی صورت میں اُڑا دیتا ہے۔ ۱۔ لغوی معنی دھوپ ۲۔ (اصطلاحاً)
سورج، دھوپ۔ (ذوق)

چہرے پہ تری آنکھیں تری کیوں نہ ہوں سیاہ
ہوتا ہے آفتاب سے کالا ہرن کا رنگ

۳۔ صفت۔ مشہور، کامل، بلند مرتبہ ؎

تعریف کس زبان سے کریں منیجوں کی ہم
اے کیف آفتاب ہے یہ خاندان تمام

۴۔ شراب۔ (گلزار نسیم)

ساقی قدحِ شراب دیدے
مہتاب میں آفتاب دیدے

۵۔ خوبصورت معشوق ؎

آتش شبِ فراق میں پوچھوں گا ماہ سے
یہ داغ ہے دیا ہوا کس آفتاب کا

۶۔ گنجفہ کی چھٹی بازی کا پہلا پتا، جس سے دن کو کھیل شروع
ہوتا ہے۔ (جلال)

گنجفہ کا شوق ہو تجھکو جو اے خورشید رو
آفتاب آسماں آئے بجائے آفتاب

**آفتاب ایک نیزے پر آنا** ۔ آفتاب نیزے پر آنا، قیامت
ہونا۔ آثار قیامت سے ہے کہ آفتاب اس دن زمین سے سوا نیزے کے فاصلہ پر ہوگا

حق میں ہمارے تھا اک نیزے پر خورشید حشر
شمع کے سر پر جو شعلہ اے ظفر پیدا ہوا

(شفاعت و نجات (احوال قیامت) ؎

کہ تیرا پھر کسی کا نہ منہ پر نقاب
سوا نیزے پر آ گیا آفتاب

**آفتاب بام**، قریب زوال (ذوق)

ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح
کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے

**آفتاب برآمد ہونا** ۔ لازم۔ سورج نکلنا صبح ہونا (سحر)

اے آفتاب محشر اب جلد ہو برآمد
ڈیوڑھی پہ منتظر ہے شورِ نشور تیرا

۷۔ گنجفہ میں آفتاب کا دوسرے پتے کے ساتھ پھینکا جانا
جس سے کھیل شروع ہوتا ہے کھیل شروع کرتے وقت کہتے ہیں آفتاب
برآمد۔ **آفتاب بر سر دیوار**، قریب زوال ؎

جب سفیدی سر پہ آئی کیا بھروسہ زیست کا
بجز اب ہم آفتاب بر سر دیوار ہیں

**آفتاب بلند ہونا**، سورج کا اُفق سے اونچا ہونا (ظفر)

سمندِ ناز پہ تو ہو جو مہ رکاب بلند
تو شرم سے نہ ہو گردوں پہ آفتاب بلند

**آفتاب بنا دینا** ۔ مرتبہ بلند کر دینا۔

**آفتاب پرست** ۔ صفت۔ سورج پوجنے والا ؎

پھر آفتاب کو دیکھیں نہ آفتاب پرست
ظفر جو یار کی رخسار آستیں کو رکھیں

**آفتاب تیز ہونا**، دھوپ تیز ہونا (ظفر)

گرمی ہے کیوں سوا ترے چہرے کی زیر زلف
ہوتا ہے آفتاب کہاں وقت شام تیز

**آفتاب چھپ جانا** ۔ ۱۔ سورج ڈوبنا (کیف)

اندھیر ہو جہاں اگر آنکھوں سے جام ہو
چھپ جائے آفتاب تو کیونکر نہ شام ہو

۲۔ بدلی اور غبار کا سورج پر آنا۔ (ظفر)

دو جگر میں دیکھو شعلے کو آہ کے
گر چھپا ہے ابر کے دامن میں آفتاب

**آفتابِ حشر**، سورج جو قیامت کے دن نکلے گا (ذوق)

تر دامن اس قدر ہوں کہ آئے آفتاب حشر
سایہ مرا خجل کرے ابر بہار کو

**آفتاب ڈوب جانا** ۔ سے (ڈوب جانا) (ذوق)

لگایا غوطہ جو اس مہر وش نے دریا میں
تو لوگ کہنے لگے آفتاب ڈوب گیا

**آفتاب ڈھلنا** ۔ آفتاب کا وسط آسمان سے مغرب کی
جھکنا۔ (رشک)

جب آفتاب ڈھلا شام زلف یاد آئی
ہمارے روزِ مصیبت نے یہ نکالی رات

بیٹھا ایک میں کیا جھینکتا ہوں سارا زمانہ تم کو آفریں کرتا ہے (امیر)
ہماری فہم کو انصاف ہو تو آفریں کہیے
نکالا ایک تم کو ڈھونڈھ کر سارے زمانے میں
آفریں باد بریں ہمتِ مردانۂ تو ۔ یہ مصرع حالی ہو سکی ۔ اور بامردی کی تعریف میں کہتے ہیں ۔
**آفریں ہو رہی ہے** ۔ تعریف ہو رہی ہے ۔ بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) تمہاری سعادت مندی پر نکلنے میں آفریں ہو رہی ہے ۔
**آفریں ہے** ۔ کیا بات ہے کیا کہنا ہے ۔ شاباش ۔
**آفرینش** ۔ (ف) آفریدن سے حاصل مصدر پیدائش ۔ (داغ)
نخل مراد سبز تھکر یا آہ گرم نے ⁂ آئینہ آفرینش برگ و ثمر کی
(خلق) باعثِ آفرینش عالم کو جلوہ تابندہ رخ آدم ۔ کائنات
ہے نخلبندِ آفرینش سے دعا مانگو یہ بحر
دفن ہوں صحنِ چمن میں جاں نثارِ سبزہ رنگ
**آفرینندہ** (ف) آفریدگار ۔ پیدا کرنے والا (رشک)
یہ کھینکا مونے پر شوریدہ عاشق کی قسم ہو آفرینندہ سمور وقاقم دستہ کا
**آفس** (انگ) مذکر ۔ دفتر، سررشتہ ۔ صیغہ ۔ عہدہ ۔
**آفوسو ۔ آفوس** ۔ (پرتگالی) مذکر ۔ ایک قسم کا آم
**آقا** (ت) مذکر ۔ مالک ۔ خداوند ۔ حاکم ۔ **آقائے ولی نعمت** ۔ خداوند نعمت ۔ سرکار ۔ ملازم اپنے آقا کو کہتے ہیں ۔
**آک ۔ آکھ ۔ اک** ۔ (ھ) اس کی اصل ارک ہے ارک سے اک ۔ اک سے آگ ہو گیا) مذکر ۔ مدار کا درخت ۔
**آک کی بڑھیا** ۔ وہ روئی جو آک کے پھل میں نکلتی ہے (سودا)
بجز مونے سفید اس میں نہیں کچھ ⁂ نہیں جوں آکھ کی بڑھیا نہیں کچھ
**آکھ کا ڈکڑا** ۔ (دہلی) آکھ کی بڑھیا
**آکا** ۔ (ت) مذکر ۱ بھائی ۔ خصوصاً بڑا بھائی ۲ کلمۂ خطاب جس طرح میاں یا دوست ۔ اس لفظ کا رواج اکثر سپاہیوں اور بانکوں ترچھوں میں ہے (فقرہ) سنو آکا یار لوگوں سے یہ چالیں اچھی نہیں ۔
**آکاس** (ھ) مذکر ۱ زمین و آسمان کے درمیان کی خالی جگہ ۔ ۲ آسمان ۔ **آکاس بیل** ۔ مونث ۔ امر بیل ۔ عوام آکاس بیل کہتے ہیں
**آکسی جن** ۔ (انگ) مونث ۔ گاس کی ایک قسم جو پانی ، ہوا وغیرہ کا جزو اعظم ہے ۔

**آکھر** ۔ (ھ) مونث ۱ چوپایوں کے رہنے کی جگہ خصوصاً شیر کا مسکن (انشاء) تم جتنے کارنے اور گینڈے ⁂ آکھر میں اپنی اپنی اینڈے
(تسلیم) غیر ممکن ہے مرے سر سے جنوں جاتا ہے
شیر سے خالی کبھی دیکھی نہ آکھر شیر کی
**آکھلا پن** ۔ (ھ سنسکرت میں آکھل چنچل) مذکر لکھوڑے کی کود پھاند ۔ شوخی ۔ شرارت (مصحفی)
روند ڈالا دل کو ہر جا تبا کے ⁂ آکھلا پن نے سمندِ ناز کے
**آگ** ۔ (ھ) (آگن پھیلنا) ۱ آتش ۲ سوزش (بحر)
حال گری محبت کا نہ پوچھو ہم سے ⁂ آگ رہتی ہر دم خون میں جو لہو میں
۳ تیزی ۔ چرچراہٹ ۴ اشتعال ۵ بھوک پیاس کی شدت ۶ خون کا جوش ۷ عشق و محبت، سوز و گداز ، دل کی لگی ۸ مصیبت آفت (داغ)
سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی
ہمراہ کو و طور کے موسیٰ نہ جل گئے
۹ غصہ ۔ تیہا ۔ جھلا پن ۔ (نسیم)
تعویذ ہے خلاف حسک سے ہوتا ہے خشکیں
کیسی بھری ہوئی ہے مرے بسترِ میں آگ
۱۰ (ع) حسد ۔ جلاپا ۔ عداوت ۔ (فقرہ) سوت میری آگ میں جلی جاتی ہے ۱۱ لڑائی جھگڑا ۔ فتنہ فساد ۔ دیکھو آگ اٹھنا ۱۲ گرم با اعتبار تاثیر کے (فقرہ) ابھی پانی نہیں پڑا آجکل کے آم آگ ہیں ۱۳ صفت ۔ بہت گرم جلتا ہوا (فقرہ) چھینٹا چھوتا آگ ہو رہا ہے ۱۴ صفت جلے تن ۔ جھلا ۔ دیکھو آگ ہونا ۔ ۱۵ صفت ۔ بہت سرخ ۔ دیکھو آگ لگنا ۱۶ مذکر ، مدار کا درخت ۔ دیکھو آک ۔ (ناصر)
مر گئے بھی سوزِ دل کا ہے یہ اثر
خاکِ تربت سے آگ اگتا ہے
۱۷ چمک ۔ دمک ۔ روشنی (مومن)
دہاں ہے آب رخ یاں آتشِ دل
جدھر دیکھو ادھر ہے جلوہ گر آگ
**آگ ابلنا** ۔ گرمی ۔ دھوپ کی شدت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں کہ زمین سے آگ ابلتی ہے ۔
**آگ اٹھنا** ۔ فساد و فتنے کا پیدا ہونا ۔ (فقرہ) غدر میں

ہزاروں جانیں تلف ہوگئیں ۔ یہ آگ میرے منہ ہی سے اُٹھی تھی ۲ (ظم) لڑنے کی خواہش کرنا۔

آگ اور بیری کو کم نہ سمجھے۔ مثل دشمن نتواں حقیر و بیچارہ شمرد۔ آگ چاہے کتنی ہی کم ہو اور دشمن کیسا ہی حقیر ہو مگر ان دونوں کو خطرناک سمجھنا چاہیے۔

آگ اور روئی کی کیا دوستی۔ مثل متضاد مزاج کی یکجائی کا کیا اعتبار۔ دو جانی دشمنوں کا کیا ملاپ۔

آگ ببولا۔ دیکھو بگولا اور ببولا۔ مولف کی رائے میں آگ بگولا صحیح ہے۔ اساتذہ نے آگ بگولا اور آگ ببولا دونوں کو استعمال کیا ہے اور حضرت امیر مینائی کی رائے میں دونوں صحیح ہیں۔ دیکھو "آگ بگولا"

آگ بتانا۔ بندوق وغیرہ۔ داغنا (عرش)

توڑے پہ تنیچوں کو بتا دیتے ہو،
غافل بھی صورت بارود اڑا دیتے ہو

آگ بجھانا۔ متعدی۔ ۱ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ پر پانی ڈالنا ۲ جھگڑا مٹانا۔ فساد دور کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ (فقرہ) دونوں راجاؤں کے جھگڑے میں یہ آگ تمہیں بجھاؤ گے تو بجھے گی ۳ خواہش پوری کرنا۔ بھوک پیاس مٹانا۔ تشنگی رفع کرنا۔ پیٹ بھر کے کھلانا۔ (فقیر کی صدا) ہے کوئی اللہ کا بندہ جو پیٹ کی آگ بجھادے۔ (فقرہ) یہ آگ تو برف کا پانی بجھائے گا۔ ۴ تسکین دینا۔ جی ٹھنڈا کرنا۔ (مومن)

آتش دلِ زار میں لگائی اس نے
پرسوز جانِ حزیں جلائی اس نے
چھینٹا مجھ پہ کل اختلاطاً پانی،
بھڑکی ہوئی آگ کیا بجھائی اس نے

۵ شورش نفسانی کا مٹانا۔

آگ بجھنا۔ لازم۔ ۱ آگ ٹھنڈی ہونا۔ ۲ جلاپا مٹنا۔ (زبان غالب)

سوت کی آگ بھی سوت کے بچوں سے جلی
الغرض ہم کے شراروں کی شرارت نہ گئی

۳ لڑائی جھگڑا رفع ہونا ۔

کبھی نہ آگ لگائی ہوئی رقیبوں کی بجھی بجھائے بجھتے دنیا میں بارہا تعویذ

۳ تڑپ جاتی رہنا۔ قرار آجانا ۔

ہم جل بجھے مگر کبھی اس دل کی آگ کو
سینے میں ہم نے ذوق نہ پایا بجھا ہوا

۵ بھوک مٹنا۔ (فقرہ) اتنا کھاتا ہے مگر اس کے پیٹ کی آگ نہیں بجھتی ۶ پیاس بجھنا۔ (انشا)

للہ کے برف میں ساقی صراحیِ مے لا،
جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شے لا

آگ برسانا۔ ۱ گرمی کا پھونکے دینا۔ گرمی کا افراط سے ظاہر کرنا (رشک) آگ برساتی ہیں آہیں جیب دور گریہ ہو۔

یوں تو ہوتی ہے رطوبت زا ہوا برسات میں

۲ معرکہ کارزار گرم کرنا۔ گولیوں، گولوں کا مینھ برسانا۔ (فقرہ) انگریزی فوج نے بندوق کی گولیوں اور بم کے گولوں سے ایسی آگ برسائی کہ سارا میدان دوزخ کا نمونہ ہوگیا۔

آگ برسنا۔ نہایت گرمی پڑنا۔ شدت کی گرمی ہونا۔ لو چلنا۔ تمازت کی دھوپ ہونا (دبیر)

حذر کرو جگر تفتگاں بلا ہے گرم
ہمیشہ آگ ہی برسے یہاں ہوا ہے گرم

۲ معرکۂ کارزار گرم ہونا۔ گولیوں، گولوں کا مینھ برسنا۔ (فقرہ) حریف کی توپوں سے آگ برس رہی ہے فوج کا قدم کیونکر بڑھے ۳ گرانی ہونا۔

آگ بگولا۔ دیکھو بگولا۔ ببولا ۱ لال لال دہکتا ہوا۔ جلتا۔ بھنتا (سحر)

مر گئے پر بھی دم سرد کی حرارت نہ گئی۔
قبر سے خاک مری آگ بگولا نکلی،

۲ غصہ میں بھرا ہوا۔ تیز تند۔ (سحر)

جلا جلا کے یہ کرتے ہیں دوست کو برباد
مزاج آگ بگولا ہے خوش جمالوں کا،

(بنا دینا۔ بن جانا۔ بننا۔ کر دینا۔ ہونا۔ ہو جانا کے ساتھ) تند خو۔ گرما گرم (آتش)

ایک مدت سے ہوں آفت طلب گردش چرخ
کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا

ہوگی۔ لہٰذا مجبوراً، ملاپ۔ دو مخالف چیزوں کا میل ملاپ) جہاں مخالفوں میں میل ملاپ ہو۔ یا یکجائی یا موافقت ہوتی ہے وہاں کہتے ہیں (برق)

ہم رہ سکیں کس طرح آگ پانی
نبھے دوستی کیسا ہماری تمہاری

آگ پانی کا کھیل۔ جب کوئی چیز پکانے میں بگڑ جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو آگ پانی کا کھیل ہے اپنا کیا اختیار ہے۔ کبھی بن جاتی ہے کبھی بگڑتا ہے

آگ پانی میں لگانا۔ جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑوا دینا۔ ٹھنڈے مزاج کو بھڑکا دینا۔ شرارت کرنا۔ فتنہ اٹھانا (داغ)

آپ شرارت سے باز آتے ہیں
آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں،

یہ کمال تمہاری ہی چالاکی دکھانا۔

آگ پہ پانی ڈالنا۔ دیکھو آگ میں پانی ڈالنا

آگ پر تیل ٹپکانا۔ آگ پر تیل ڈالنا۔ شعلے کو اور بھڑکانا۔ ایسی بات کہنا جس سے فساد بڑھ جائے (ذوق)

میرا گریہ ترے رخسار کو چمکاتا ہے
تیل اس آگ پہ دل آنکھ کا ٹپکاتا ہے

آگ پر تیل (روغن) چھڑکنا۔ شعلہ بھڑکانا (شوق)

گرمیں تری چرب زبانی سے ناصحا
روغن چھڑک نہ آگ پہ سیماب کے عوض

آگ پر دھرنا۔ آگ پر رکھنا۔ پھونکنا، سلگانا، جلانا (تسلیم)

کہتا ہے کہ نامہ کو ترے آگ پہ رکھا
قاصد نے تو لو اور سنائی یہ خبر گرم

۔ پکانا، گرم کرنا۔ (فقرہ) گھی جم گیا ہے ذرا آگ پر رکھ دو۔

آگ پر سیدھا کرنا۔ کمان، یا لکڑی یا کسی دھات کی چیز کو بار بار گرم کر کے۔ اس کا خم نکالنا۔ (آتش)

کرے گی صاف جیسں ان ابروؤں کی گرمی ہوا
کماں رخ کر گئی جب پھر وہ ہوگی آگ پہ سیدھی

آگ پہ سینکنا۔ آگ کے قریب لیجا کے گرم کرنا۔

آگ پر لٹانا۔ بیقرار کرنا۔ جلانا۔ تڑپانا۔ (آتش)

نہانے کو نہ جا حمام میں ہمرہ رقیبوں کے
لٹا دے گا ہمیں رشک آتش سوزاں گلخن

آگ پر لوٹنا۔ ۱۔ حقیقی معنی میں وہ فقرا جن کو جہل ابدال کہتے ہیں دہکتے ہوئے انگاروں پر لوٹتے ہوئے آگ بجھا دیتے ہیں (تسلیم)

ہر دم روشن ہے یہ داغوں سے آگ پر
دل ہجر یار میں جہل ابدال ہو گیا

۲۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (مصحفی)

تم کر حال پہ مردوں کے نوائے سوز فراق
قبر میں آگ پہ لوٹیں پس مردن کب تک

۳۔ رشک حسد سے جلنا۔ (فقرہ) تم کیوں کسی کا مال کسی کی اولاد دیکھ کر آگ پر لوٹتے ہو۔

آگ پڑ جانا۔ ۱۔ جلن پیدا ہو جانا، (فقرہ) اس مرہم سے تو پھوڑے میں اور آگ پڑ گئی ۲۔ دشمنی عداوت ہو جانا ہے

کیا آگ پڑ گئی ہے الٰہی تری پناہ
اغیار ہم کو دیکھ کے جلتے ہیں رات دن

آگ پڑنا ۱۔ سخت دھوپ پڑنا۔ ۲۔ کسی شے کا مہنگا ہونا

آگ پھانکنا۔ بہانہ کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ بگھی کرنا (ذوق)

کہے یہ زاہد کہ اُڑ نہ ہر دم شر آگ پھانک
مانگے گر بادہ تو نہ پوچھ کس کی قیمت

آگ پھکنا۔ آگ پھونکنا کا لازم ہے لیکن لہجے اور املا دونوں میں پہلا نون غنہ زیادہ رواج ہے ۱۔ سخت گرمی معلوم ہونا۔ بہت سوزش معلوم ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے ڈاکٹر نے کونسی دوا لگائی ہے کہ بدن میں آگ پھک رہی ہے ۲۔ برافروختہ ہونا۔ کی جگہ۔

آگ پھوس میں بیر ہے۔ آگ پھوس کا کیا ساتھ۔ آگ پھوس کی دوستی کیسی۔ آگ پھوس ایک جگہ کب رہ سکتے ہیں۔ جہاں جوان مرد اور عورت ایک جگہ ہوں کہ پاک نیتی کا اظہار کریں۔ وہاں کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایسی صورت میں عصمت کہاں رہ سکتی ہے۔

آگ پھونکنا یا پھونک دینا ۱۔ آگ کو ہوا دے کے بھڑکانا۔ ۲۔ (دہلی) غصہ دلانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آگ لگانا زیادہ بولتے ہیں۔ ۳۔ سخت پیاس لگا دینا۔ جلن پیدا کر دینا۔ سوزش بڑھانا (انشا)

کیا کیا آہِ ناتواں تو نے
آگ سی پھونک دی یہاں تو نے

ولولہ بڑھانا (ناسخ)

بادِ نوروزی نے پھونکی دعِ ہائے تن میں آگ
یاں بر رنگِ غنچۂ لالہ ہے پیراہن میں آگ

۵ بُرائی بھلائی کرکے فساد ڈلوانا۔

**آگ پھیلانا**۔ حقیقی معنی میں (آتش)

یہ جلن تک نے پھیلادی آگ، پانی پر
کہ جل کے گر پڑے خود میکدہ آگ پانی پر

مجازاً فساد پھیلانا۔ فتنہ برپا کرنا (فقرہ) یہ آگ اسی فتنہ پرداز کی پھیلائی ہوئی ہے۔

**آگ پھیلنا**۔ لازم حقیقی معنی میں۔ (صبا)

خوف کی جا ہے نہ چھیڑو دلِ سوزاں کو مرے
آگ پھیلی جو کسی نے کہیں اخگر توڑا

۲ فساد پھیلنا۔ فتنہ برپا ہونا (فقرہ) خدا خیر کرے نفاق کی آگ پھیلتی ہی جاتی ہے۔

**آگ تاپنا**۔ آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا۔ (غالب)

آگ تاپے کہاں تلک انساں
دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار

لکھنؤ میں اس جگہ صرف تاپنا بولتے ہیں۔

**آگ تلوؤں سے لگنا**۔ (اس جگہ بیشتر تلوؤں سے آگ لگنا بولتے ہیں) غصہ آنا۔ جل جانا۔ آتشِ رشک بھڑکنا (ظفر)

عاشقِ دل خوں شدہ کے آگ تلوؤں سے لگی
غیر کے سینہ پہ دہ پائے حنائی دیکھ کر

**آگ ٹھنڈی کرنا**۔ آگ بجھانا (کیف)

آتشِ عشق کو رو رو کے کیا ہے ٹھنڈا
اب پری بھی جو جلائے تو بلا جلتی ہے

۲ مجازاً۔ فتنہ و فساد فرد کرنا

**آگ ٹھنڈی ہونا**۔ لازم

**آگ جاگ اُٹھنا**۔ بجھی ہوئی آگ کا مشتعل ہونا ہخرق بڑھانا (ناسخ)

تو نے لگائی آکے یہ کیا آگ اے بسنت ؛ جس سے کہ دل کی آگ اُٹھی جاگ اے بسنت

**آگ جلنے کہار جانے** دھوکنے والے کی بلا جانے مثل۔ جہاں نوکر کسی کے حکم سے کچھ کام کرتا ہے اور دوسرا شخص کارکن پر اعتراض کرتا ہے یا اس کام میں نقصان بتاتا ہے تو اس جگہ کارکن کہتا ہے مطلب یہ ہوتا ہے کہ بھلائی بُرائی سے مجھے کیا کام جو حکم ملا اس کی تعمیل کی نتیجہ وہ شخص بھگتے گا جس کے حکم سے کام کیا گیا۔

**آگ جگانا**۔ بجھی آگ کا مشتعل کرنا۔ شوق بڑھانا ؎

بختِ خفتہ نے جگایا اُسے صد حیف نصیر
آگ جو گلخنِ سینہ میں دبی رہتی ہے،

**آگ جلانا**۔ آگ روشن کرنا۔

**آگ جلنا**۔ لازم۔ آگ روشن ہونا۔

**آگ جھاڑنا** ۱ پتھر سے آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ نکالنا (فقرہ) سب سے پہلے ہوشنگ نے پتھر سے آگ جھاڑی ہے۔ ۲ آگ سے راکھ دور کرنا۔ (فقرہ) آگ جھاڑ کر چلم پر رکھو تاکہ حقہ جلد سلگ جائے۔

**آگ جھڑنا**۔ لازم، پتھر یا چقماق سے آگ نکلنا۔ (عاشق)

پتھر کی طرح آگ جھڑی جسمِ زار سے
جب میرے استخوان لگے استخوان پر

۲ شرر جھڑنا۔ شعلے اُٹھنا (رند)

آہ آتش فشاں جو کرتا ہوں،
آگ جھڑتی ہے آشیانے سے

**آگ جھونک دینا**۔ جلن ڈال دینا۔ جلا دینا، (انشا)

جھونک دی عشق نے جب اس دلِ بیتاب میں آگ
غُل پڑا یہ کہ گری معدنِ سیماب میں آگ،

**آگ چمکنا**۔ آگ کا روشنی دینا (جلال)

آنکھیں ہوں شیر سے وہ کی نظر آتی ہیں
کبھی جس طرح چمکتی ہے شبِ تار میں آگ

**آگ دابنا**۔ آگ دبانا۔ (لکھنؤ میں آگ دبانا کو آگ دابنا سے فصیح سمجھتے ہیں) انگاروں کو راکھ میں چھپا دینا۔ بھڑک مٹانا (ذوق) ؎

خشک دروں کی اگر مشتِ خاک دوزخ میں
پڑے تو واقعی انبار آگ داب تو دے

(فقرہ) آندھی آرہی ہے آگ خوب دبا دو ۲ فتنہ دبانا۔ فساد دُور کرنا۔ غصہ دور کرنا (فقرہ) یہ بھڑکی ہوئی آگ تمھیں دبا دوگے تو بنے گی ۳ سوزِ دل پیدا کرنا۔ (میر) ؎

دن رات مری چھاتی جلتی ہے محبت میں
کیا اور نہ تھی جاگہ (جگہ) یہ آگ جو یاں دابی

آگ دبنا یا دبی ہونا۔ انگاروں کا راکھ میں چھپنا۔ (مومن)

جلے کیا کیا شجر تربت پہ میری
دبی تھی لاش کے بدلے مگر آگ

۲ فتنہ و فساد رفع ہونا۔ غصہ دور ہونا۔ (فقرہ) انگریزی فوج آجانے سے غدر کی آگ دبی ۳ سوزشِ دل کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

دبی تھی آگ جو سینے میں پھر بھڑک اٹھی
کل اس بھبوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہم کو

آگ دکھانا۔ آگ کے قریب لے جا کے گرم کرنا (گلزارِ نسیم) ؎

دو بال دیے کہ لو مری آگ
جب وقت پڑے دکھائیو آگ

۲ جلانا۔ آگ لگانا۔ (گلزارِ نسیم) ؎

بو آئی ہے آدمی کی لے جاؤ
ناپاک ہے آگ اس کو دکھلاؤ

۳ (بندوق، توپ وغیرہ کے لیے) سر کرنا۔ فلیتہ دینا۔

آگ دوڑنا۔ لازم۔ آگ کا پھیلنا۔ سوزش پھیلنا۔ (شوق قدوائی) ؎

جلن کی انتہا کیا میں بتادوں جورِ دلبر میں
لہو کا نام ہے اور آگ دوڑی ہے بدن بھر میں

آگ دہکانا۔ آگ روشن کرنا۔ (فقرہ) دھواں بہت ہوتا ہے ذرا آگ دہکا دو۔ بول چال میں اس جگہ بھڑکاتا ہے۔

آگ دہکنا۔ لازم۔ آگ روشن ہونا۔ شوق بڑھنا۔

آگ دھونکنا۔ دھونکنی یا پنکھے سے آگ کا تیز کرنا۔

آگ دے کے پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگا کر پانی کو دوڑنا (منیر) ؎

مجھ کو جلا کے رونے گئے ہیں عبث حضور
کیا آگ دے کے دوڑے ہیں پانی کے واسطے

آگ دینا۔ متعدی۔ جلانا۔ فلیتے سے آگ لگانا۔ (ناسخ) ؎

غم نے ہمارے خانۂ دل کو جو آگ دی
روشن برنگِ خانۂ زنبور ہو گیا

۲ روشن کر دینا۔ (سودا) ؎

شفقِ آفتاب شام و سحر
آگ دے ہے جہان کو یکسر

۳ چمکانا۔ رونق دینا۔ (ناسخ) ؎

دی آگ اس نے پرتوِ رخ سے شراب کو
شرمندہ جام سے کیا آفتاب کو

آگ رکھ دینا۔ (دینا کے ساتھ) جلا دینا۔ پھونک دینا۔ (آتش)

نہایت بلبلِ شیدا کا اس نے دل جلایا ہے
جو بس چلے تو رکھ دوں آگ میں گلچیں کے دامن پر

آگ روشن کرنا۔ آگ مشتعل کرنا۔

آگ روشن ہونا۔ لازم (آتش) ؎

مرا اختر جلایا اے فلک تجھ پر گرے بجلی
شبِ فرقت یہ کیسی آگ روشن تھی ستاروں میں

آگ سا دہکنا۔ لازم۔ آگ کی طرح جلنا۔ آگ کی طرح لال ہونا۔ (فقرہ) بخار کی ایسی شدت ہے کہ بدن آگ سا دہک رہا ہے۔ (ناسخ) ؎

دونوں حنائی ہاتھ دہکتے ہیں آگ سے
مچھلی کفِ صنم میں سمندر سے کم نہیں

آگ سرد ہونا۔ آگ ٹھنڈی ہونا ۲ شوق باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کل شوق کی کیسی گرما گرمی تھی آج بالکل وہ آگ سرد ہو گئی ۳ فتنہ و فساد رفع ہونا۔ (فقرہ) تعصب کا یہی حال ہے تو یہ آگ سرد ہو چکی۔

آگ سلگانا۔ متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ (آتش) ؎

خس و خاشاک کا رتبہ ہے مجھے عالم میں
پہلے پھکتا ہوں میں جو آگ کو سلگاتا ہے

۲ چولھا جلانا ۳ مجازاً۔ لگائی بجھائی کرنا۔ ورغلانا۔ فتنہ و فساد اٹھانا۔ (سودا) ؎

گردش زدوں سے کیا جلانے میرا عشق
کیا رہا گھر جلنے میں اب آگ وہ سلگا چکے

**آگ سُلگنا**۔ لازم۔ آگ روشن ہونا (فقرہ) لکڑیاں تو گیلی ہیں آگ کیا خاک سُلگے ۲ سوزِ عشق ہونا۔ جلن ہونا ۔

آگ سی اک دل میں سُلگے ہے کبھی بھڑکی تو میرؔ
دے گی میری ہڈیوں کا ڈھیر جوں ایندھن جلا

**آگ سے پانی ہو جانا**۔ لازم۔ غصہ اُتر جانا۔ دھیما ہو جانا۔ (فقرہ) چار باتیں ایسی کہیں کہ وہ آگ سے پانی ہو گئے۔

**آگ کا باغ**۔ ۱ آتشبازی ۲ ستاروں کے مونوں کی انگیٹھی۔

**آگ کا بنا ہوا**۔ تُند خو۔ گرم مزاج۔

**آگ کا پتلا**۔ ۱ سراپا غصہ۔ نہایت تُند خو۔ (فقرہ) آدمی کیا ہے آگ کا پتلا ہے جب دیکھو لڑا کرتا ہے ۲ نہایت گرم مزاج (فقرہ) ڈُو رتی ابوائن سے ان کے بدن میں آگ پھنک گئی آدمی کاہے کو ہیں آگ کا پتلا ہیں ۳ شعلہ۔ نہایت گرم (ذوقؔ)

یقیں ہے ساقیا جل جائیں اب اگر مجھے دیکھیں
بنا ہوں آگ کا پتلا دفورِ بادہ خواری سے

**آگ کا پتنگا**۔ شرارا۔ جلتے ہوئے گھاس پھونس کا شرارا۔

**آگ کا پرکالہ**۔ ۱ آگ کا ٹکڑا۔ انگارا (دیکھو) ۔

داغ ہیں آگ کے پرکالے بھڑک اُٹھیں گے
دیکھنا فصلِ بہاری نہ بہت جوش میں آ

۲ مجازاً۔ شوخ و شنگ معشوق۔ (مومنؔ) ۔

آہ لے کیونکر نہ نکلیں جاتے اشک آنکھوں سے آہ
میرے پہلو میں ابھی وہ آگ کا پرکالہ تھا

**آگ کا پھول**۔ ۱ مار کا پھول ۲ چنگاری (فقرہ) آگ کا پھول پڑ گیا۔ چھپّر جلنے لگا۔

**آگ کا پیڑ**۔ مار کا درخت ۲ ان شعلوں اور چنگاریوں کی مجموعی شکل جو آتشبازی کے انار وغیرہ چھوٹنے سے درخت کے مشابہ ہوتی ہے۔

**آگ کا جلا آگ سے اچھا ہوتا ہے۔ آگ کا جلا آگ سے ٹھنڈا ہوتا ہے**۔ مثل ۱ (آگ کے جلے کو سینکنا مفید ہوتا ہے) جس لے ایذا دی ہے اسی سے رجوع کرنا چاہیے (رشکؔ) ۔

سچ ہے کہ جلا آگ کا ہو آگ سے اچھا
آزار مٹے گا جو دل آزار سے ملے گا

۲ مثل بد آدمی بدی سے دبتا ہے۔ گرمی کو گرمی مارتی ہو

**آگ کا دریا**۔ آگ کی کثرت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (ظفرؔ) ۔

دلِ بیتاب میں جوشِ تپشِ عشق نہیں
مارتا آگ کا دریا ہے یہ سیماب میں جوش

**آگ کا کرہ**۔ وہ کرہ جو آسمان اوّل کے جوف میں کرۂ ہوا کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔

**آگ کا کھیل**۔ مہوسوں سے جب کوئی چیز بگڑ جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو آگ کا کھیل ہے ایک آنچ کی کسر رہ گئی۔

**آگ کا گھر**۔ بہت گرم۔ (فقرہ) آج کل کے آم آگ کا گھر ہوتے ہیں چھینٹا پڑ جاتے تو کھاتا۔

**آگ کا لوکا**۔ آگ کی لو۔ شعلے کی لپک۔

**آگ کا ہنسنا**۔ آگ سے پتنگے جھڑنا۔ آگ کا تیز ہونا بھڑکنا (اسیرؔ) ۔

گرم بازارِ حسد کس جا زمانے میں نہیں
آگ کے ہنسنے پہ روٹی جل گئی تنور میں

**آگ کجلانا**۔ آگ کا سُلگ کر سیاہ ہو جانا۔ (جراتؔ) ۔

جب نظر بجلی کو دہ چشم فسوں ساز آ گئی
آتشِ افسردہ کے مانند بس کجلا گئی

**آگ کر دینا**۔ ۱ افروختہ کر دینا۔ غصہ دلانا۔ (فقرہ) اُس نے لگا بجھا کر انہیں آگ کر دیا ۲ مزاج گرم کرنا۔ (فقرہ، حا، یالس دواؤں نے میرا مزاج اور آگ کر دیا۔ ۳ گرم کرنا۔ (فقرہ) تم نے بند مکان میں گھڑا رکھ کر پانی کو آگ کر دیا۔

**آگ کو آگ مارتی ہے**۔ مثل شریر شریر ہی سے دبتا ہے۔

**آگ کو دامن سے ڈھانکنا**۔ (دامن سے جب آگ چھپائی جائے گی تو دامن جل جائے گا آگ اور بھڑک اُٹھے گی)

۸ (عو) غبن کرنا ۔ مہنگا سودا خریدنا (مراۃ العروس) ۱۰ خفلت تو ہر سودے میں آگ لگاتی ہے ۹ پھونکتا ۔ سے

مومن آتو کبھی لیئے نام پہ جا
نام کو ان بتوں کے آگ لگا

۱۰ تلف کردینا ۔ لٹا دینا ۔ اڑا دینا ۔ (فقرہ) شراب خوری اور قمار بازی میں ساری دولت کو آگ لگا دی ۱۱ چوپٹ کرنا ۔ بگاڑ دینا ۔ (فقرہ) صاحبزادی گوٹ لگانے کیا بیٹھیں کہ سارے پیجامے میں آگ لگا کر رکھ دی ۱۲ کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنا ۔ بیزاری ظاہر کرنا ۔ (مومن) سے

نام کو اس کے آگ لگاؤں
دل کی طرح سے اُس کو جلاؤں

۱۳ سرخ سرخ پھول کھلنے جنگل میں ڈھاک پھولنے ۔ کثرت چراغاں اور سرخی شفق وغیرہ کی جگہ تشبیہاً کہتے ہیں ۔ (رند) سے

گلشن میں آکے آگ لگا دی بہار نے
انگارے کی طرح سے ہر اک گل دہک گیا

۱۴ بھوک ۔ پیاس بڑھا دینا ۔ (فقرہ) دُوَرتی کُشتے نے وہ آگ لگا دی کہ سیروں تھی پی گئے ۱۵ تباہ کرنا ۔ اجاڑنا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ (بحر) سے

خانہ برباد ہوں قفس کی طرح عالم میں
آگ قسمت نے لگا دی میں جسے گھر سمجھا

۱۶ دمانگ اور کوکھ کے ساتھ) خاوند کے مرجانے ۔ ذرتنگے مرجانے کی جگہ ۔ (فقرہ) اُس بدنصیب کی مانگ اور کوکھ دونوں میں تقدیر نے آگ لگا دی ۱۷ نئی آفت اٹھانا ۔ نیا فتنہ برپا کرنا ۔ (فقرہ) پہلے تو نوکر کو برطرف کرکے تنخواہ کاٹ لینے کا دستور نہ تھا یہ آگ آپ کی لگائی ہوئی ہے ۔

آگ لگاؤں ۔ (عو) بددعا ۔ پھونکوں ۔ جلا دوں بھاڑ میں جھونکوں ۔ (جان صاحب) سہ رع ۔

لگاؤں آگ میں ایسے بناؤ کو ہے ہے

آگ لگاتے تماشہ دیکھے ۔ مثل ۔ فتنہ انگیز آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو لڑا کر سیر دیکھے ۔

آگ لگے ۔ آگ لگ جائے ۔ (عو) ۱ بددعا ۔ غارت ہو ۔ تباہ ہو ۔ اجڑ جائے ۔ (وزیر) سے

گرمیاں وہ غیر سے کرتا ہے میں مرتا نہیں
آگ لگ جائے الٰہی موت کی تاخیر کو

(جرأت) سے

جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے
غرض اس عاشقی کو آگ لگے

۲ جب ایک عورت دوسری عورت کے خلاف طبع کوئی بات کہتی ہے تو دوسری عورت یہ کلمہ کہتی ہے ۳ (عو) بطور تکیہ کلام کے بھی کہتی ہیں ۔ (فقرے) آگ لگے مجھے نہ چھیڑو ۔ آگ لگ جائے کیا بکتی ہو ۔

آگ لگے پر پانی کہاں ۔ مثل ۔ غصے کی حالت میں مروت نہیں رہتی ہے ۔ محبت اور غرض کے جوش میں حیا اور غیرت نہیں رہتی ہے ۔

آگ لگے پر کنواں کھودنا ۔ بے وقت کوشش کرنا ۔ وقت کے بعد تدارک کرنا ۔ لغو کام کرنا ۔ جب کوئی شخص اس کام کو کہ پہلے سے کرنا چاہیئے تھا عین وقت پر کرے تو کہتے ہیں کہ واہ آگ لگے پر کنواں کھودنے سے کیا حاصل ۔

آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈھنا ۔ (عو) بے وقت تدارک کرنا ۔ بے فائدہ کوشش کرنا ۔ کمیاب چیز کا تلاش کرنا ۔

آگ لینے آنا ۔ لازم ۔ آتے ہی جلدی سے پلٹ جانا ۔ کھڑے کھڑے آنا ۔ (ذوق) سے

لیتے ہی دل جو عاشق دل سوز کا چلے
تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے

آگ مٹنا ۔ لازم ۱ جلن جاتی رہنا ۔ تپک جاتی رہنا ۔ (فقرہ) زخموں کی آگ اس مرہم سے مٹ گئی ۔ اب اس جگہ آگ بجھنا زیادہ کہتے ہیں ۲ حسد نہ رہنا ۔ عداوت نہ رہنا (فقرہ) سوت کی آگ کہیں ان باتوں سے مٹتی ہے ۳ ولولہ جاتا رہنا ۔ جوش جاتا رہنا ۔ امنگ جاتی رہنا ۔ شوق جاتا رہنا ۔ عشق جاتا رہنا ۔ (جوش) سے

آب گریہ سے مٹے کیا دلِ بیتاب کی آگ
آتشِ برق نہیں بجھتی ہے باراں سے کبھی

**آگ میں آگ لگانا** ۔ ۱ جلے کو جلانا ۔ جو رنجیدہ بیٹھا ہو اُسے اور صدمہ دینا ۔ دُکھے دل کو ستانا ۔ (صبا) ؎

داغ پر داغ مرے دل کو دیا کرتے ہیں
آگ میں آگ وہ ہیں اور لگاتے جاتے

۲ فساد میں فساد پیدا کرنا ۳ غصّے میں کسی کو اور غصّہ دلانا ۔ (فقرہ) تلخ کیوں کر ہو جو آتا ہے وہ اور آگ میں آگ لگاتا ہے ۔

**آگ میں جھلس جانا** ۔ آگ میں جل کر سیاہ ہو جانا ۔ (فقرہ) چیچک سے بدن کا وہ حال ہو گیا ہے کہ جیسے آگ میں جھلس گیا ہو ۔

**آگ میں بھون ڈالنا** ۔ جلانا ۔ (فقرہ) بخار کی وہ شدت ہے کہ جیسے کوئی آگ میں بھونے ڈالتا ہے ۔

**آگ میں پانی ڈالنا** ۔ غصّہ فرو کرنا ۔ لڑائی فساد مٹانا ۔ رفع فساد کرنا ۔

**آگ میں پڑنا** ۔ مصیبت یا بلا میں پھنسنا ۔ دوسرے کی بلا اپنے سر لینا ۔

**آگ میں پھونک ڈالنا** ۔ آگ میں ڈال کر جلا دینا ؎

جو وہ کرتے ہیں مرا امتحاں تیرے بیچ والے نہ درمیاں
اگر آگ میں بھی وہ پھونک دے تو خلیل کچھ مجھے ڈر نہیں

**آگ میں تیل ڈالنا** ۔ دیکھو آگ میں آگ لگانا ۔

**آگ میں جلانا** ۱ حقیقی معنی میں ۲ رشک و حسد میں جلانا ۔ سوزِ عشق میں پھونکنا ۔ (صبا) ؎

اللہ رے سوزشِ دل اے یار
مارا کس آگ میں جلا کر

**آگ میں جلنا** ۔ لازم مثال معنی نمبر ۲ (جان صاحب) ؎

کیوں سوت کی میں آگ میں جل جل کے مروں گی
ہوں سہرے نہ جلوے کی جو بھرنا میں بھروں گی

(ایضاً) ؎ تپِ الفت کی حرارت نہیں کس کو لے کیف
لیک ہی آگ میں سب خلقِ خدا جلتی ہے

**آگ میں جو چیز پڑی وہ آگ ہے** ۔ مثل ۔ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے ۔ (واسع) ؎

عشق جب کامل ہوا ہے عینِ حُسن
آگ میں پڑ جائے جو شے آگ ہے

**آگ میں جھونک دینا** ۔ آگ میں جلا دینا ۔ آگ میں ڈال دینا ۔ (بحر) ؎

تمام کو یوں گرم کیا یار کی خاطر
جھونکا کبھی من آگ میں صندل کئی من پھول

۲ مصیبت میں گرفتار کرنا ۔ مصیبت میں ڈال دینا ۔ (قلق) ؎

پہلے دریافت خوب کر نہ لیا
آگ میں لے کے مجھ کو جھونک دیا

۳ سخت ایذا دینا ۔ (نصیر) ؎

تجھکو سوتے ہیں دسو جتا ہی کر تو آتشِ خوں دل کاہ
جھونک دے گا ایک دن مجھ کو مقرر آگ میں

**آگ میں رکھ کے پھونک دینا** ۔ جلا دینا ۔ (فقرہ) جی میں آتا ہے ان کپڑوں کو رکھ کر آگ میں پھونک دوں ۔

**آگ میں کود پڑنا یا کودنا** ۔ سخت مصیبت میں قدم رکھنا ۔ دیدہ و دانستہ کسی آفت میں مبتلا ہونا ۔ جلنے مرنے سے نہ ڈرنا ۔ جان کی پروا نہ کرنا ۔ (آتش) ؎

اپنے کہنے سے اک آبِ تلخ تم پیتے نہیں
آگ میں ہم کودتے ہیں آپ اگر ہاں کیجیے

(بحر) ؎

وہ بشر اور ہیں جو کرتے ہیں نافرمانی
آگ میں کود پڑیں ہم ترے ارشاد کے ساتھ

**آگ میں گرنا** ۱ حقیقی معنی میں ۔ (ذوق) ؎

گر پڑا آگ میں پروانہ دمِ گرمیٔ عشق
سمجھا اتنا بھی نہ کمبخت کہ جل جاؤں گا

۲ مجازاً ۔ مصیبت میں پھنسنا ۔ (فقرہ) ارے میاں کیوں جان بوجھ کے آگ میں گرتے ہو ۔

**آگ نکالنا** ۔ چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھاڑنا ۔ (موزن) ؎

سنگِ در سے ترے نکالی آگ
ہم نے دشمن کا گھر جلانے کو

آگ نکلنا۔ لازم۔ ۱ چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھڑنا۔ (ظفر) ؎

دھواں آگ سے آگ پتھر سے نکلے
محبت کا سب میں اثر دیکھتے ہیں

۲ بہت جلن ہونا۔ زیادہ سوزش ہونا۔ (رہال) ؎

اُف رے سوزِ ہجر کیا کیفیت ہے مقتل کی زمیں
خون کے بدلے نکلتی ہے تنِ بسمل سے آگ

۳ بہت گرمی پڑنا۔ (فقرہ) مئی جون میں زمین سے آگ نکلتی ہے۔

آگ ہو جانا۔ لازم۔ نہایت گرم ہو جانا۔ پھکنے لگنا۔ (ناسخ) ؎

سوزِ غم سے ہو گیا ہے آگ سب میرا بدن
پھینکدی قاتل نے ایسی ہو گئی تلوار گرم

۲ غصے میں بھر جانا۔ مارے غصے کے لال پیلا ہو جانا۔ (عاشق) ؎

بھڑکانے سے رقیب کے تم آگ ہو گئے
میری طرف سے دل میں بھرا اتنا غبار کیا

۳ ایندھن کا دہک جانا۔ (فقرہ) ابھی آگ نہیں ہوئی توا کیا گرم ہو۔

**آگا۔** ھ۔ (س۔ اگر۔ سامنا) مذکر۔ سامنا۔ مُہرہ (مثل) فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے ۲ جسم کا اگلا رُخ (فقرہ) یہ کیا بدلحاظی ہے دیکھو آگے سے ڈلائی سنبھالو ۳ پوشاک کا وہ حصہ جس سے جسم کا اگلا رُخ ڈھکے ۴ ہر شے کا اگلا حصہ۔

آگا باندھنا۔ سامنا روکنا۔ سدِّ راہ ہونا۔ مُہرہ دبانا ؎

اے صبا قلعۂ ہستی سے جو دم گھبرایا
بڑھ کے دو چار قدم موت کا آگا باندھا

آگا بھاری ہونا۔ لازم۔ (عم) ۱ راستے کا پُرخطر ہونا۔ ۲ عورت کا حاملہ ہونا۔

آگا پیچھا۔ ۱ انگرکھے اچکن وغیرہ بعض لباس کا اگلا پچھلا حصہ (فقرہ) کپڑے کا عرض کم ہے آگا پیچھا پورا نہیں ہوتا ۲ سامنے کا حصہ پیچھے کا حصہ۔ (فقرہ) یہ کیا وضع ہے کہ آگا پیچھا کھلا ایک چٹ سی گلے میں لپٹی ہوئی ہے۔ دوپٹہ ایسا چاہئے کہ سارا بدن ڈھکا رہے ۳ آغاز۔ انجام۔ (دیکھنا کے ساتھ)۔ (فقرے) آدمی کو چاہئے کہ ہر کام کو آگا پیچھا سوچ لیا کرے۔ آگا پیچھا دیکھ کر خرچ کرو ۴ انسان کے ہر دو مقام مخصوص۔

آگا پیچھا سوچنا۔ لازم۔ نتیجے پر نظر ڈالنا۔ آغاز و انجام کار میں غور کرنا۔ انجام سوچنا۔

آگا پیچھا کرنا۔ پس و پیش کرنا۔ کسی کام میں تامل کرنا۔ ہچکچانا۔

آگا تاگا لینا۔ (عو) آؤ بھگت کرنا۔ خاطر مدارات کرنا۔ تیمارداری کرنا۔ خبر لینا۔

آگا دیکھا نہ پیچھا۔ آغاز سوچا نہ انجام نتیجے پر نظر نہیں کی۔ بُرا بھلا کچھ نہ سوچا۔

آگا روکنا۔ آگا باندھنا۔ (سودا) ؎

پیچھے سے تو دامن کے تئیں (دکو) خار نے کھینچا
اور سرو کھڑا ہو کے لگا روکنے آگا

آگا سنبھالنا۔ ۱ پہلے ہی کسی کام کا تدارک کر لینا۔ دور اندیشی کرنا ۲ دشمن کی فوج کا سامنا روکنا۔

آگا مارنا۔ سامنے سے حملہ کرنا۔ (فقرہ) فوج نے بڑھ کر غنیم کا آگا مارا۔

**آگاہ۔ آگہ۔** (ف) صفت۔ واقف۔ ہوشیار۔ کارواں۔ نظم میں آگہ بھی مستعمل ہے لیکن فصیح آگاہ ہے۔

آگاہی۔ آگہی۔ (ف) مونث۔ واقفیت۔ علم۔ ہوشیاری

آگاہی پانا۔ خبر پانا۔ واقف ہونا۔ (گلزارِ نسیم) ؎

آگاہی جو دیونی نے پائی
بگڑی ہوئی بات یوں بنائی

آگاہی دینا۔ مطلع کرنا۔ (مصحفی) ؎

راہ میں مل گیا جو اک راہی
دی مجھے اس خبر سے آگاہی

**آگاہی رکھنا**۔ خبر رکھنا۔ واقفیت رکھنا۔ (صبا) ؎

رکھتے نہیں ہیں رسمِ محبت سے آگہی
اہلِ وفا طریقِ حسیناں سے دُور ہے

**آگری**۔ (ع) مونث۔ (دہلی) چوڑیاں۔

**آگے**۔ (ع) پیچھے کی ضد ۱ مقابلے میں۔ (ناسخ) ؎

آگے تری بہار کے یہ رنگ گُل اُڑا
ہیں دامنِ نسیم میں تو دے گلال کے

سامنے۔ مقابل میں۔ (مومن) ؎

آگے اُس غرفے کی چلمن ہے پڑی
پسِ چلمن کوئی عورت ہے کھڑی

پیشتر۔ اس سے پہلے۔ زمانۂ سابق میں ؎

کبھو پھر ایسی ہی تھی شکل آگے
ہوئی کس کے پیچھے یہ صورت تمہاری

جیتے جی۔ عینِ حیات۔ روبرو۔ (داغ) ؎

کیا دم کا بھروسا ہے پھر آئے کہ نہ آئے
جانا ہے جو قاصد کو تو جاتے مرے آگے

آئندہ اس کے بعد۔ (صبا) ؎

جو حال دیکھتا ہے وہ کہتا پیامبر
تمہیں نہ آئیں آگے انھیں اختیار ہے

مزید براں۔ اس سے زیادہ (قلق) ؎

آگے کیا ماجرا کروں میں بیاں
سب اُسی واسطے ہے یہ ساماں

آئندہ زمانے میں۔ (قلق) ؎

دل لگانا ہے ایسا کیا آساں
آگے مشکل پڑے گی میری جاں

اس طرف۔ پرے۔ (داغ) ؎

رہ گیا عرش سے آگے جا کر
ہائے عالم مری تنہائی کا

دور۔ (ذوق) ؎

گرچہ ہوں وادیٔ عنقا سے پرے لاکھوں کوس
لیک ہے گمشدگی کی ابھی منزل آگے

۱۱ زیادہ بڑھ کر۔ سوا۔ (شوق) ؎

مدحِ حیدر میں کھولئے جو دہن
اس سے آگے نہیں ہے جائے سخن

۱۲ پاس۔ قریب (فقرہ) ذرا آگے آکر بات سُن لو ۱۳ "۱۲" سے ۱۲ کے معنی میں جب "کے" کا لفظ اس سے مقدم ہو (جان صاحب) ؎

چھُپتا نہیں ہے پیٹ دوا دائی کے آگے
جو کچھ تری بیگم ہیں کوئی مجھ سے تو پوچھے

۱۴ دانست میں۔ نظر میں۔ (قلق) ؎

میرے آگے چمن جہنم ہے
محفلِ عیش بزمِ ماتم ہے

۱۵ بعد (فقرہ) غور کر کے دیکھو جم کے آگے کیا لکھا ہے

**آگے آگے** ۱ پیچھے پیچھے کا عکس۔ پیشاپیش ؎

جب ترے در سے پھرا خلقت تماشائی ہوئی
پیچھے پیچھے داغ تھے آگے آگے رسوائی ہوتی

۲ قبل پیشتر اب ان معنوں میں متروک ہے ۳ آگے چل کر۔ آئندہ زمانے میں دیکھو آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔

**آگے آگے ہونا**۔ لازم پیش پیش ہونا۔ رہبر ہونا (ناسخ) ؎

جب شبِ تاریک میں ہم کوئے جاناں کو چلے
آگے آگے جاتے شعلِ آتشیں نالے ہوئے

**آگے آنا**۔ لازم۔ ۱ روبرو آنا۔ سامنے آنا۔ (فقرہ) آگے آکر سلام کرو نذر دو پیچھے کب تک کھڑے رہو گے ۲ قریب آنا۔ بہت نزدیک آنا۔ (فقرہ) راز کی بات ہے آگے آکے سُن لو ۳ مقابل ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ (تسلیم) ؎

کیا منہ جو کوئی بات بنائے مرے آگے
دعوے ہو سخن کا جسے آئے مرے آگے

۴ کام آنا۔ آڑے آنا۔ (فقرہ) دیا لیا آگے آئے گا ۵ پیش آنا (فقرہ) بزرگوں کا کہنا آگے آتا ہے ۶ کئے کی سزا پانا پھل پانا۔ نتیجہ حاصل ہونا۔ (داغ) ؎

محشر میں بھی ہے خواہش خلوت مجھے ایسی
کہتا ہوں کیا میرا نہ آئے مرے آگے

۷ (عو) بے پردہ ہونا کسی کے سامنے آنا (فقرہ) اُن کے گھر کی عورتیں

ماموں زاد بھائی کے آگے کبھی نہیں آتیں۔

آگے آیت۔ آگے آئی آیت۔ (تلاوت قرآن شریف میں آیت ختم ہونے پر توقف کرنا ہوتا ہے) الغرض جہاں کوئی پڑھتے پڑھتے یا کہتے کہتے رُک جاتا ہے تو مذاق میں کہتے ہیں کہ "آگے آئی آیت"

آگے بڑھانا۔ آگے لانا۔ (جرأت)

شبِ وصال میں وحشی سا دیکھ مجھ کو وہ شوخ
کہے ہے دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ

۲ آگے لے جانا۔ (فقرہ) افسروں نے فوجوں کو آگے بڑھایا۔

آگے بڑھ کر ۱ آئندہ کچھ دنوں کے بعد ۲ کچھ دُور چل کر

آگے بڑھنا۔ لازم ۱ روانہ ہونا۔ کوچ کرنا۔ (کیفی)

قیامت ہو کہیں اٹھیں لحد سے ہم بڑھیں آگے
مسافر کی طرح رستے میں ٹھہرے بھی تو کیا ٹھہرے

۲ آگے چلنا (میرحسن)

کئی ہمدمیں تھیں جو کچھ کچھ پڑھیں
دعائیں وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھیں

۳ دعویٰ کرنا۔ (بحر)

آگے ان ابروؤں کے مہِ نو بڑھے نہیں
گر جائے گا نظر سے فلک پر چڑھے نہیں

۴ بدزبانی کرنا۔ (فقرہ) زبان سنبھالو۔ دیکھو تم بہت آگے بڑھے جاتے ہو ۵ کنایۃً مقابلے میں آجانا سامنا کرنا۔ (فقرہ) بڑے بہادر ہو تو آگے بڑھو ۶ قریب آنا۔ پاس جانا۔ (فقرہ) اتنی دُور سے میں نہیں سُن سکتا ذرا آگے بڑھ کر بات کہو ۷ سبقت لے جانا۔ (ناسخ)

گزرے جو باغ میں وہ سوارِ سمندِ ناز
گلگوں بھی آگے بڑھ نہ سکے گل کے رنگ سے

۸ ترقی کرنا۔ (کیفی)

بڑھیں گے جو عشقِ مجازی سے آگے
حقیقت میں کیا ہو گا نقشا ہمارا

۹ استقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ (فقرہ) نواب صاحب خود وزیر صاحب کو آگے بڑھ کر لے گئے۔

آگے بڑھو۔ آگے چلو۔ آگے دیکھو۔ آگے مانگو۔ (کنایۃً) دوسری جگہ سوال کرو۔ فقیر سائل سے یہ جملے کہے جاتے ہیں۔

آگے پانا۔ کئے کی سزا پانا۔ بداعمالی سزا بھگتنا (جانصاحب)

دل لے کے رنج دے گا سراسر کسی د جو
بی اپنے دیدے گھٹنے کے آگے وہ پائیگا

آگے پڑے کو شیر بھی نہیں کھاتا۔ دشمن کیسا ہی سخت اور تند خراج ہو۔ عاجزی کرنے سے معاف کر دیتا ہے

آگے پیچھے۔ ۱ادھر اُدھر۔ (سوز)

آگے پیچھے دیکھ کر بولا کہ آؤ
کوئی یاں حاضر نہیں اب نابکار

۲ حاضر غائب (فقرہ) آگے پیچھے وہ ہمارا خیرخواہ ہے ۳ پے درپے مسلسل یکے بعد دیگرے۔ (فقرہ) آگے پیچھے صدہا ہاتھی تھے ۴ بے ترتیب (فقرہ) سب ورق آگے پیچھے ہو گئے ۵ غیبت میں اس جگہ آگے کا لفظ زائد اور پیچھے کا تابع ہوتا ہے۔ (فقرہ) بھائی میں تو سفر کو جاتا ہوں آگے پیچھے کوئی بات ہو تو گھر کی خبر رکھنا ۶ موقع پاکر۔ وقت پاکر۔ جب موقع ملے گا (فقرہ) خیر اب جاؤ آگے پیچھے سمجھ لوں گا ۷ دیر سویر (فقرہ) آگے پیچھے سب پہونچ رہیں گے۔

آگے پیچھے چلنا۔ لازم ۱ بے ترتیبی سے چلنا (فقرہ) پہاڑ کی گھاٹی تنگ تھی۔ صف بندی توڑ کے سوار دن کو آگے پیچھے چلنا پڑا ۲ آگے بڑھ کر یا پیچھے ہٹ کر چلنا (فقرہ) آگے پیچھے کیوں چلتے ہو برابر آؤ باتیں کرتے چلیں۔

آگے پیچھے سب چل بسیں گے۔ مقولہ ایک دن سب کو مرنا ہے۔ یہ فقرہ دنیا کی بے ثباتی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔

آگے پیچھے کوئی نہیں۔ کوئی وارث نہیں۔

آگے پیچھے لگے ہونا۔ گھات میں ہونا۔

آگے پیچھے ہاتھ دھرے ہونا۔ ننگا ہونا۔ بہت مفلس ہونا۔ ایسا مفلس ہونا کہ ستر ڈھانکنے کو کپڑا بھی نہ میسّر ہو۔

آگے تقدیر۔ دیکھو آگے قسمت۔

آگے جاتے گھٹنے ٹوٹیں پیچھے دیکھتے آنکھیں پھوٹیں۔ مثل (عو) جہاں کسی کام کے کرنے میں بھی خرابی ہو اور نہ کرنے میں بھی اس جگہ کہتے ہیں۔

آگے جانا۔ ۱ دور نکل جانا۔ (درد)

المدد اے رہبرِ واماندگاں ؎ منزلوں آگے گیا ہے قافلہ

شب آدھی کٹی جب تو خاصہ منگا
تکلف سے ہر اک کے آگے دھرا

(فقرہ) کتاب کے آگے رکھ کے پڑھو۔

۲۔ نذر کرنا۔ پیش کرنا۔ (فقرہ) بیٹا جو کچھ کماؤ باپ کے آگے رکھو۔

۳۔ آگے آگے چلنا۔ (ناقل)

پہلے نکلے دل سے نار پیچھے آنسو چشم سے
فوج سے آگے ہی رہتے ہیں علم بردار کو

آگے دیکھ کے۔ دیکھ بھال کے۔ (فقرہ) آگے دیکھ کے چلو کہیں ٹھوکر نہ لگے۔

۲۔ سوچ سمجھ۔ ہوشیاری سے آگے دیکھو۔ دوسرے گھر جاؤ فقیر کو یہ کہہ کر ٹال دیتے ہیں۔

آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ جب کی بات میں موجودہ زمانے سے زیادہ آئندہ زمانے میں خرابی کا کھٹکا ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ ابھی تو یہ حال ہے آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ (شعور)

گر یہی رونا ہے آگے دیکھئے کیا گل کھلے
شاخ پھوٹی ہے خدایا دانۂ زنجیر میں

اگلی جگہ آگے آگے تکرار کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ ۔

ابتدائے عشق میں روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

آگے دینا۔ ۱۔ روبرو دینا۔ سامنے دینا۔ (فقرہ) ان کو روپیہ کسی کے آگے دینا کہیں لے کے لکھ نہ بیٹھیں۔

۲۔ زیادہ۔ اور (فقرہ) میں آپ آگے نہ دوں گا۔ میرا اگلا ہی روپیہ پھنسا ہوا ہے

۳۔ چوٹ کرنے والے کی راہ میں کوئی چیز ڈال دینا تاکہ اس کی طرف متوجہ ہو جائے (فقرہ) شیر میری طرف جھپٹا میں نے تکیہ آگے دے کر وار کیا۔

آگے ڈال دینا آگے ڈالنا۔ ۱۔ سامنے رکھ دینا۔ روبرو ڈال دینا۔ (فقرہ) پہلے تو ان کے تیور بہت کڑے تھے جب روپیہ گنا کر ان کے آگے ڈال دیا تو نرم ہو گئے۔

۲۔ ہندوؤں میں رسم ہے کہ بیوہ کے عزیز و اقربا اگر روپیہ حسب مقدور اس کے آگے ڈالتے ہیں۔ بیوہ کی مدد کرنا۔ بیوہ کی گزراوقات کے لئے کچھ فراہم کر کے دینا

آگے رہنا۔ لازم۔ ۱۔ مقدم رہنا۔ پیش پیش رہنا (رند)

حیا نیاز نہ کی معرکۂ عشق میں کس روز
میداں میں رہا حیا قدم آگے ہی سب سے

۲۔ مقابل رہنا۔ سامنے رہنا (فقرہ) ہمیشہ بزرگوں کی نظر کے آگے رہیے

تو بہتر ہے۔

آگے رکھنا آگے رکھ لینا۔ دیکھو آگے دھرنا آگے دھر لینا۔

آگے سے۔ ۱۔ سامنے سے۔ روبرو سے۔

۲۔ ابتدا سے پیشتر سے (فقرہ) تم نے آگے ہی سے سوچ لیا ہوتا۔

۳۔ جسم کے اگلے رخ سے (فقرہ) آگے سے دوپٹہ سنبھال کر اوڑھو۔

آگے سے ٹل جانا۔ سامنے سے ہٹ جانا۔ مقابلے میں پیچھے ہٹ جانا۔ (شعور)

کیا حسن میں مقابلہ تجھ سے کرے کوئی
دن رات مہر و مہ ترے آگے سے ٹل گئے

آگے سے ہوتی آئی ہے۔ پہلے سے اسی طرح ہوتا چلا آیا ہے۔ قدیم زمانے سے یہ رسم جاری ہے قدیم رسم ہے۔

آگے قدم رکھنا۔ آگے بڑھنا پیش قدمی کرنا۔ (داغ)

ابھی سامان آہ و نالہ و فریاد پیچھے ہے
قدم آگے نہ رکھے عرش اعلیٰ پر دعا ٹھہرے

آگے قدم نہ اٹھنا۔ لازم۔ ۱۔ تھکن تھکاوٹ ظاہر کرنے کے لئے۔ (سرور)

تھک گیا ہوں میں ناتواں ایسا
اب تو آگے قدم نہیں اٹھتا

۲۔ رعب اور خوف ظاہر ہونے کے لئے (اسیر)

کھل جائے گی جس روز رہ مرگ کی سختی
آگے قدم عمر شتاباں نہ اٹھے گا

۳۔ دل کی افسردگی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی ایسا جی بیٹھ گیا کہ آگے قدم نہیں اٹھتا تھا۔

آگے قدم نہ بڑھنا۔ آگے قدم نہ اٹھنا۔ (سحر)

تمہارے فتنۂ قامت نے لیا رعب باندھا ہی
قدم پھر کبھی قدم آگے نہیں بڑھتا قیامت کا

آگے قدم نہ پڑنا۔ قدم بڑھانے کی ہمت نہ ہونا۔

آگے قسمت۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ آئندہ جو نصیب میں ہوگا وہ پیش آئے گا۔ (قلق)

پیچھا چھوڑوں گی میں نہ تا مقدور
آگے قسمت تری میں ہوں مجبور

آگے کا اٹھا۔ (عم) الیس خوردہ۔ الش جھوٹا۔ فصحا بوجہ ذم کے

ے. حرکت استعمال سے پرہیز بہت ہیں

**آگے کا قدم پیچھے پڑنا.** ست پڑ جانے گھبرا جانے کا کنایہ ہے

**آگے کر دینا** (عو) ۱. پردہ کر دینا سامنے کر دینا. پردہ توڑ دینا.
(فقرہ) چار دن کی بیاہی دلہن کو جیٹھ کے آگے کر دیا.
۲. اپنے بچاؤ کے لئے دوسرے کو سامنے کر دینا (فقرہ) یاروں باتیں ہی باتیں
میں جب وقت پڑے گا مجھی کو آگے کر دو گے
۳. کم درجہ میں اوروں سے بڑھا دینا (فقرہ) استاد کی مہربانی نے مجھے مکتب
میں سب سے آگے بڑھا دیا.

**آگے لنڈوا پیچھے کھاٹی.** مثل. کام کرنے میں کچھی خرابی ہے [illegible] نے
[illegible] دی.

**آگے کو.** آئندہ زمانے میں. آگے چل کر (داغ)

کل تک تو آشنا تھے مگر آج غیر ہیں
دو دن میں یہ مزاج ہے آگے کو خیر ہو

**آگے کو کان ہوئے.** متنبہ ہوئے. اب [illegible] گئے [illegible]
نہ کریں گے.

**آگے کی خدا جانے.** دیکھئے آئندہ کیا ہو (اکبر)

محشر میں بھی دیوانوں کو پوچھا نہ کسی نے
آگے کی خدا جانے ابھی تک تو بچے ہیں

**آگے کے دانت.** وہ دانت جو منہ کھلنے میں سامنے نظر آتے ہیں.

**آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جانا.** لازم (کنایۃً) مشکیں بندھ جانا. قید
ہونا.

**آگے لانا.** (عو) سامنے لانا. کسی کا پردہ توڑ دینا. (فقرہ) انہوں نے اپنی
بہو بیٹی سے چھپایا ہو میں اپنی بہو کو کیوں ان کے آگے لاؤں.
آگے مقدر [illegible]

قسمت کو آپ کے دربار میں لایا ہوں میں
تب ان پر بھی نظر آگے مقدر ان کا

**آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا.** (ناتھ نکیل. پگھا جوتی کا تسمہ) یعنی مثل
بیل کے ناتھ نہ پیچھے پگھا ہے سمجھا کمہار کا گدھا. (عو) لاوارث. لاولد
[illegible] بے سر کا کوئی پوچھنے والا نہ ہو (فقرہ) تم ان کی طرح فضول
[illegible] کا کیا ہے آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا.

**آگے نکال رکھنا.** مطالعہ کر رکھنا. بے پڑھے ہوئے سبق کو دیکھ رکھنا.

**آگے نکل جانا.** سبقت لے جانا. بڑھ جانا (داغ)

کوئی آگے نکل نہیں سکتا!
تجھ سے فتنہ بھی چل نہیں سکتا

**آگے نہ چلنا.** لازم ۱. رواج نہ پانا. مشہور نہ ہونا. (فقرہ) نورجہاں کا سکہ
عہد جہانگیر تک رہا آگے نہ چلا.
۲. مٹ جانا. قائم نہ رہنا (فقرہ) بہت سے گھر ستے دو چار پیڑھی سے آگے
نہ چلے.
۳. زیادہ نہ پڑھا جانا. ختم نہ ہونا (فقرہ) یہ کتاب میں نے بڑی مشکل سے
آدھی پڑھی پھر آگے نہ چلی بند کر دی.
۴. مقابلے میں قدم نہ اٹھنا. (میر)

تیرا خرام دیکھے تو جا سے نہ ٹل سکے
کیا جی تدرو کا جو ترے آگے چل سکے

۵. پیش نہ جانا کسی کے سامنے سرسبز نہ ہونا. (فقرہ) ان کے آگے کسی کی
نہیں چلتی.

**آگے ہاتھ نہ پیچھے پات.** مثل. اس مفلس کی نسبت کہتے ہیں جسے
ستر ڈھانکنے کو کپڑا بھی نہ میسر ہو. بالکل مفلس. نہایت کنگال.

**آگے ہونا.** لازم ۱. سبقت لے جانا. ترقی کرنا. (بحر)

ان دونوں شاعروں سے ہے مجھکو برابری
آگے کلیم سے ہوں نہ پیچھے سلیم سے

۲. قدم بڑھا ہونا. آگے بڑھ کے چلنا. پیش پیش ہونا. (داغ)

بظاہر رہنما ہیں اور دل میں بدگمانی ہے
ترے کوچے میں جو جاتا ہے آگے ہم بھی ہوتے ہیں

۳. عو. عورت کا کسی کے سامنے ہونا پردہ نہ کرنا. (ناسخ)

غیر کے آگے نہ ہو جان مرے کہنے کو
اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر پتھر میں

**آگے ہی.** پیشتر ہی سے

دل تو آگے ہی دے چکا ہے رند
جان بھی اب نثار کرتا ہے

**آگے ہی سے.** پیشتر ہی سے.

**آل.** مونث ۱. (ع) بیٹا. بیٹی. نسل. خاندان. اولاد
۲. (ع) کنایۃً آل عبا. (مومن)

صرف بہلانے کو ہوئے آلاتِ میکشی
تھے یہ ہی دو حساب سو یوں پاک ہو گئے

**آلام**۔ (ع) جمع الم کی، مذکر۔ رنج و غم۔

**آلان** (س) باندھنے کی چیز۔ مادہ لا ہے جس کے معنی پکڑنا ہیں
۱ (مذکر) وہ زنجیر جس سے ہاتھی کا پاؤں باندھا جاتا ہے۔
۲ ہاتھی کی پیٹھ کا گدا۔

**آلائش**۔ (ف) مونث۔ میل کچیل۔ آلودگی۔ پیٹ کی انتڑیاں وغیرہ۔ ہونے کی پیپ اور لہو۔

**آلتی پالتی**۔ ایک قسم کی نشست چار زانو۔
آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔

**آلکس** (ھ)۔ مونث۔ کاہلی سستی۔

**آلنگن**۔ (ھ) سنسکرت میں آ۔ اچھی طرح۔ لنگن ملنا۔ (ہمبستری۔ لپٹانا۔ پیار کرنے کے ساتھ))
۲ اداتا عورت کی آبنت کو بھی کہتے ہیں۔

**آلو**۔ (ھ) س۔ میں آلُو۔ جڑ والی ترکاری۔ مادہ اول بمعنی جڑ)
مذکر۔ ایک قسم کی گول ترکاری۔
۲ (ف) مذکر آلو بخارا۔ (مومن)

پاس بوسے چاہیے گرہ زلفِ یار کے
ممکن نہیں کہ داغ آلو ہو چارہ ساز

آلو بخارا۔ مذکر۔ ایک قسم کا آلو بخارا میں پیدا ہوتا ہے
آلو کا دُلما۔ ایک قسم کا کھانا آلو کو خالی کر کے اس میں قیمہ بھر دیتے ہیں۔
آلو سیہ۔ (ف) مذکر۔ آلو بخارے سے مشابہ ایک ترش میوہ ہوتا ہے۔
آلو شفتالو۔ ایک کھیل ہے جس میں ایک لڑکا دوسرے کی چڈی پر سوار ہو کر اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کی دونوں آنکھیں بند کرتا ہے اور باقی لڑکوں میں سے ایک لڑکا اس سوار کی پشت کی طرف جا کر اپنی انگلیاں ہلا کر گھوڑے سے پوچھتا ہے کہ آلو شفتالو تیری چلتی کمر ماروں گل سوار کے پیڑ تلے بول گھوڑے۔ اگر اس نے انگلیوں کی تعداد صحیح بتادی تو گھوڑا سوار اور پوچھنے والا گھوڑا بن جاتا ہے۔ اس کھیل کو آلو شفتالو کہتے ہیں۔

**آلود** (ف) صفت۔ لتھڑا ہوا۔
آلودہ۔ (ف) ۱ لتھڑا ہوا۔
۲ ... کاموں میں پھنسا ہوا۔ ملوث برے افعال کا مرتکب۔ ح

یہ داغ رند کب آلودۂ شراب نہ تھا
خراب آج ہوا آج تک خراب نہ تھا

(کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

**آلودگی**۔ (ف) مونث ۱ گندگی۔ ۲ آلائش۔ (ناسخ)

وسعتِ مشرب ہے تو رندو گنہ سے کیا ضرر
دامنِ دریا ہمارا آلودگی سے پاک ہے

۳ لوث۔ دنیاوی تعلقات۔ (بحر)

پاک رکھ قلب کو آلودگیٔ دنیا سے
شیشہ سے بغل میں جو ہے دنیا دل ہیں

آلودۂ دامن۔ (ف۔ اضافت) گنہگار۔ (ذوق)

میں وہ آلودہ دامن ہوں بنا ہیں تار ریشے کا
فرشتے پاک دامن لے کے میرے تارِ دامن سے

آلودۂ دنیا۔ (با اضافت) دنیا کی محبت میں گرفتار۔ (رند)

منہ بہم جمع نہ ہوں گے تجھے بجا ہے تلاش
فکرِ عقبیٰ نہ کر آلودۂ دنیا ہو کر!

آلودۂ عصیاں۔ گناہگار
آلودۂ گناہ۔ گناہگار
آلودۂ معصیت۔ گناہگار۔

**آلہ**۔ (ع) مذکر ۱ خاص ظرف جیسے دودھ پینے کا آلہ۔ عمل پینے کا آلہ۔
۲ ہتھیار۔
۳ اوزار۔
۴ کسی شے کے حصول کا ذریعہ۔
آلۂ مہلک۔ وہ آلہ جس سے ہلاکت ہو سکے۔

**آلھا** (ھ) ۱ ایک بہادر راجہ کا نام جس کا قصہ اکثر عوام برسات میں گاتے ہیں اور اس قصے کو بھی آلھا کہتے ہیں۔
۲ مجازاً طول طویل بے سروپا باتیں۔ آلھا گانا۔
۱ آلھا راجہ کے حالات جنگ وغیرہ گانا۔
۲ مجازاً بات کو حد سے زیادہ طول دینا۔ اپنی ہی کہے جانا۔ (فقرہ) میں نہیں سمجھتا تم اتنی دیر سے کیا آلھا گا رہے ہو۔

**آلے بالے**۔ (شاید آرے بالے سے بگڑ کر کے بالے ہو گیا ہو

یا یہ کہ عورتیں مکان کے آلوں یعنی طاقوں میں چیزیں رکھا کرتی ہیں ورنہ دینے کے وقت حیلتہً کہتی ہیں کہ اوپر آلے والے میں پڑی ہوئی ہیں آلہ والا کا بلقاعدۂ علم زبان آلا بالا ہوگیا) مذکر۔ حیلے حوالے۔ لکھنؤ میں فصحا نہلے بہلے بولتے ہیں۔

آلی زچہ۔ وہ زچہ جس کو بچہ جنے سات دن گزرے ہوں، عربی میں آل اس مرض کو کہتے ہیں جو زچہ کو جننے کے بعد سات روز تک رہتا ہے۔

**آم**۔ (ص۔ مر س) مذکر۔ ہندوستان کا ایک مشہور میوہ۔

آم بوؤ آم کھاؤ، املی بوؤ املی کھاؤ۔ جیسا کروگے ویسا پاؤگے جیسا کام کروگے ویسا پھل پاؤگے۔

آم پال رکھنا یا ڈالنا۔ ایک قاعدہ خاص سے کچے اور گدرائے آموں کا بھوسہ وغیرہ میں رکھ دینا تاکہ پک جائیں

آم پھلنا۔ آم کا درخت میں لگنا۔ آم کی فصل ہونا

آم تراشنا۔ آم کا چاقو سے کاٹنا۔ آم کی قاشیں کرنا۔

آم ٹپکنا۔ آم کا پختہ ہو کر ڈال سے گرنا۔

آم چوسنا۔ پختہ آم کو نرم کرکے اس کا رس چوسنا

آم ڈھل جانا۔ آم کا رکھے رکھے زیادہ ملائم ہوکر بسرا ہو جانا۔

آم کا ٹپکا لگنا۔ آم ٹپکنا شروع ہونا۔ (رشک)

جب تک رہا وہ شہد لب آموں کی فصل میں
شوقِ دہن سے باغ میں ٹپکا لگا رہا

آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے۔ مثل۔ مطلب سے مطلب ہے بے فائدہ تحقیق سے کیا حاصل۔

آم کھائے پال کا خربوزہ کھائے ڈال کا پانی پیے تال کا۔ یہ جملے بطور کلیہ کے ضرب المثل کی طرح زبانوں پر ہیں۔

آم کے آم گٹھلی کے دام۔ مثل۔ (یعنی آم نفع میں رہے اور گٹھلیوں سے دام وصول ہوگئے) جس تجارت جس کام میں ہر صورت سے نفع یا دُہرا فائدہ ہو وہاں بولتے ہیں۔

آم گھاس۔ برا بھلا۔ (فقرہ) تم اچھا برا کچھ نہیں دیکھتے آم گھاس جو ملے کھاتے ہو۔

آم مچھلی کی بھینٹ ہو ہی جاتی ہے آم مچھلی کا کیا ساتھ نہ ہوگا (مچھلی پکانے میں آم کی کھٹائی دی جاتی ہے۔ اس وجہ سے آم مچھلی کا ساتھ کہا گیا ہے) جب کوئی کسی کو زک دے کے چلا جاتا ہے یا چھپ رہتا ہے تو زک اٹھانے والا کہتا ہے یعنی پھر کبھی تو ملاقات ہوگی اُس وقت سمجھ لوں گا۔

آم میں بور آنا۔ آم کے پیڑ کا پھولنا

آمن۔ مونث۔ پتلے اور لمبے آم کو کہتے ہیں۔

آم ہلانا۔ آم کے درخت پر چڑھ کر شاخوں کو ہاتھ پاؤں سے جھنجھوڑنا

آم ہونا۔ آم کی فصل ہونا۔ آم کا پھلنا

**آماج**۔ (ف) مذکر۔ ہدف۔ نشانہ جس چیز یا جس مقام کو تاک کے تیر یا گولی لگائیں۔ (اختر)

رُخ ہے دل و جگر کی طرف آج تیر کا
دیکھیں تو کون ہوتا ہے آماج تیر کا

**آمادہ**۔ (ف) مستعد۔ راضی۔ تیار (بیٹھنا، کرنا، ہونا کے ساتھ)

**آماس**۔ (ف آ۔ اکٹھا ہونا ماس۔ گوشت) مذکر ورم سوجن (ناظر)

چہرۂ لاغر پہ رنگِ یاس تھا
ہاتھ پر اور پاؤں پر آماس تھا

آماس کر آنا۔ آماس کر جانا۔ سوج جانا۔

**آمد**۔ (ف) مونث۔ آمدن سے حاصل مصدر۔

۱۔ آنے کے آثار (فقرہ) اعضا شکنی ہو رہی ہے بخار کی آمد ہے۔

۲۔ آنے کی خبر (فقرہ) میں تو ان کی آمد سن کے ملنے آیا تھا۔

۳۔ آمدنی (فقرہ) سو کی آمد ڈیڑھ سو کا خرچ

۴۔ محاصل۔ یافت (عاشق)

خال پر صدقے کروں پاؤں جو تحصیل ختن
زلف پر واروں اگر شام کی آمد مل جائے

اس جگہ زبانوں پہ آمدنی زیادہ ہے۔

۵۔ بے ساختگی۔ بے تکلفی۔ بناوٹ سے پاک۔ بغیر تکلف اور بناوٹ کے جو بات خود بخود دل میں پیدا ہو (فقرہ) جو لطف آمد میں ہے وہ آورد میں کہاں

۶۔ مضامین اور خیالات کے پے در پے پیدا ہونے کی جگہ بھی بولتے ہیں (فقرہ) ان کی شاعری کا عجب حال تھا جہاں آنکھ بند کی اور آمد شروع ہو گئی مضامین برس پڑے۔

۷۔ ظرافتہً دھول دھپے کی جگہ (فقرہ) اب کی تم کچھ بولے اور میں ادھر سے ایک آمد کی آیا یعنی میں نے ایک دھول جڑ دی۔

۸۔ کثرت اور بہتات سے جب رسد اور اجناس بازار میں آئیں تو بولتے ہیں کہ آج کے بازار میں کرانے کی بڑی آمد ہوئی یا غلے کی بڑی آمد ہوئی۔

۹۔ گنجفہ جیسے چوسر اور تاش میں زیادہ بازی اور [illegible] ہو آنے کی وقت کہتے ہیں

(فقرہ) اللہ ہی آمد ہر خم میں میر وزیر اٹھتے ہیں۔ پو کی آمد جو شروع ہوئی تو چار ہی باتھوں میں چار ملی گوٹیں لال ہوگئیں۔

آمد آمد۔ (ف) مونث ۔ ۱۔ آنے کی دھوم آنے کی خبر آنے کا چرچا (مومن)

آمد آمد ہے چمن میں کس سمن اندام کی
سبزۂ خوابیدہ سے مخمل بچھاتی ہے بہار

۲۔ جب اس کے ساتھ دھوم یا شور یا خبر کا لفظ آتا ہے تو آمد آمد کے معنی صرف آنے کے رہ جاتے ہیں۔ (تعلق)

آمد آمد کی چار سو اک دھوم
بام و در پر دہ مرد و زن کا ہجوم

آمد آمد پھیلنا۔ آنے کی خبر مشہور ہونا ؎

پھیلی جو آمد آمد رشکِ شکستہ پا
دنیا رقلعہ ریوت بیٹھی پر اگ میں

آمد آمد کے دن۔ رت پھرنے کا زمانہ فصل تبدیل ہونے کا زمانہ موسم بدلنے کے دن۔

آمد رفت۔ دیکھو آمد و رفت۔

آمدن بارادت و رفتن باجازت۔ آنا اپنے ارادے سے ہوتا ہے (رخصت ہونا دوسرے کی اجازت پر موقوف ہے جب کوئی کہیں مہمان جاتا ہے اور کوئی شخص پوچھتا ہے کہ آپ وہاں سے کب پھریں گے اور مہمان کو یہ کہنا ہوتا ہے کہ میرا کیا اعتبار ہے میزبان کی مرضی پر موقوف ہے۔ تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔

آمدنی مونث۔ محاصل۔ مداخل۔ یافت۔ نفع۔

آمدنی کے سر سہرا ہے۔ مثل۔ آمدنی ہی سے سارا ٹھاٹھ درست ہوتا ہے۔ عیش و آرام کا مدار اسی پر ہے آمدنی نہ ہو تو کچھ نہ ہو۔

آمد و رفت آمد رفت۔ (ف) مونث ۱۔ آنا جانا۔ (نوازش)

پھر کبھی راہ پہ آئے گا الٰہی وہ بت!
پھر کبھی آمد و رفت اس کی مرے گھر ہوگی

(ہلال)

یعنی آمد رفت کیا بند آج ہے دم بند ہے
شکلِ مردہ ہو گئے ہیں ہم مجھ کا دیکھ کر

۲۔ (مجازاً) رسم و راہ (فقرہ) ہم سے ان کے آمد و رفت نہیں ہے۔

آمد و رفت بند ہونا۔ ۱۔ راہ و رسم ترک ہونا (فقرہ) ہم سے ان کے وہ تعلقات کہاں ملتے آمد و رفت بند ہے۔

۲۔ راہ مسدود ہونا۔ (فقرہ) پہلو کھنچ گئی آمد و رفت بند ہے۔

آمد و رفت جاری ہونا۔ ۱۔ جو آمد و رفت موقوف ہوگئی ہے اس کا جاری ہو جانا۔

۲۔ آمد و رفت کا بدستور سابق باقی ہونا۔ اس صورت میں صرف ہے کے ساتھ بولتے ہیں ہونا کے اور مشتقات کے ساتھ نہیں کہتے۔

آمد و رفت رہنا۔ ۱۔ لازم راہ و رسم رہنا۔ ۲۔ آتے جاتے رہنا۔

آمد و رفت لگانا۔ بار بار آنا جانا۔ (فقرہ) تم نے یہ کیسی آمد و رفت لگائی ہے۔

آمد و رفت لگی رہنا۔ آنے جانے کا تار لگا رہنا۔ (فقرہ) بھیر چھٹنے کا انتظار کب تک کرو گے یہاں تو یونہی آمد و رفت لگی رہے گی۔

آمد و شد۔ آمد شد (ف) مونث ۱۔ آنا جانا۔ آمد رفت۔ (ظفر)

دم بدم کی آمد و شد میں ہو دم کو چین کیا
کون ہے ایسا کرتا ہو سفر میں چین سے

؎ بلبل سے گل سے کیا خفگی آ گئی ہے میر
آمد شدِ نسیم سحر دمبدم ہے کچھ

۲۔ رہگزر (فقرہ) ادھر سے آمد و شد بند ہے ادھر سے جاؤ۔

۳۔ راہ و رسم۔

آمرزش۔ (ف) آمرزیدن سے حاصل مصدر) مونث بخشش

آمرزگار۔ ف اللہ تعالیٰ کی صفت بخشنے والا۔ رحیم۔

آملہ (ف سنسکرت میں آمل۔ ترش) مذکر۔ آنولا۔

آمنا سامنا۔ (ھ۔ آمنا۔ آگمن سے بنا ہے جس کے معنے آنا کے ہیں۔ سامنا۔ سن مکھ سے بنا ہے۔ سن۔ اچھی طرح۔ مکھ چہرہ آمنا سامنا ہونے میں چہرہ اچھی طرح نظر آتا ہے) مذکر۔

۱۔ مقابلہ۔ مواجہہ (فقرہ) راہ میں نواب صاحب سے آمنا سامنا ہوگیا۔

۲۔ بے پردگی۔ (فقرہ) بہت پردے کی لیتی تھیں آج تو آمنا سامنا ہوگیا۔

آمنے سامنے۔ روبرو۔ مقابل جیسے ان کا مکان آمنے سامنے ہے

آمنا و صدقنا۔ (ع۔ لغوی معنی ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی) بجا و درست کی جگہ کہتے ہیں۔ (سودا)

مریدوں کی نہ تھی یہ سن کے زنہار
جز آمنا و صدقنا کی گفتار

اس جگہ صرف آمنا بھی بولتے ہیں۔ (سودا)

جو شخص آپ کی وہاں سے سنا
کچھ نہ بولا سوائے آمنا

**آموختہ** (ف) آموختن سے اسم مفعول۔ پڑھا ہوا پچھلا سبق
پچھلا پڑھا ہوا۔ (ہمارا نصاب)

اتو ہی اب مجھ کو چھٹی دیجئے
آپ نے تو سن لیا آموختہ

آموختہ پڑھنا یا سنانا: ۱ پڑھے ہوئے کو دہرانا۔ پچھلا سبق سنانا۔
۲ (محاورۃ) جب کوئی رک رک کے بات کہے یا اٹک اٹک کے ہوا ہو بولے پڑھے یا کسی چیز کو اندھا دھند پڑھے جائے تو کہتے ہیں کہ بات کہتے ہو یا آموختہ پڑھتے ہو خط پڑھتے ہو یا آموختہ سناتے ہو۔

**آموزگار** (ف) سکھانے والا۔ معلم۔ استاد۔

**آمیزش** (ف) آمیختن سے حاصل مصدر۔ اختلاط۔ موافقت۔ میل
آمیزش کرنا: ۱ اچھی چیز میں ناقص چیز ملا دینا۔
۲ باہم اتفاق کرنا۔ (آتش)

تمہارے شربت دیدار کی لذت نہیں پاتے
ہزار اس میں آمیزش گلاب و قند کرتے ہیں

۳ یکذات ہو جانا۔ (ظفر)

شمیم زلف سے اس رشک گل کی کرکے آمیزش
جو بیہوشی مجھے نکہت ریحان دیتی ہے

**آمیزش ہونا**: ۱ میل ہونا (فقرہ) کلکتے کے گھی میں ناریل کے تیل کی آمیزش ہوتی ہے۔
۲ یکذات ہو جانا۔ (رشک)

تیرے شیرینی گفتار و دندان سفید
ایسی آمیزش نہیں ہوتی نبات و قند میں

۳ گھل مل جانا۔ میل جول ہونا۔

مرد نیکو کار کو دنیا سے آمیزش ہو کیا
اے ظفر یہ پاک جوہر اور یہ ناپاک دل

**آمین** (ع) اسم فعل ہے معنی اے خدا ایسا ہی ہو۔ مونث
۱ ایک کلمہ ہے جو اجابت دعا کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ خدا دعا قبول کرے۔ (امیر)

وصل کی سن کے دعا تم نے بھی آمین کہی
اب اثر صدقے تو قربان اجابت ہو گی

(کہنا کے ساتھ)
۲ ختم قرآن کی تقریب (فقرہ) آج ناصر کی آمین ہے۔ آمین کی شادی بڑی دھوم سے کی (پڑھنا کے ساتھ)
۳ تاکید کے لئے۔ آمین آمین۔ آمین ثم آمین کہتے ہیں۔ (صبا)

صاف قلقل سے صدا آتی ہے آمین آمین
اپنے ساقی کو جو ہم رند دعا دیتے ہیں

**آمین آمین ہونا**۔ (دہلی) امن و امان ہونا۔ سکھ چین پھیل جانا (فقرہ) ہماری بیٹی ہے مینہ برسے تو آمین آمین ہو جائے۔

**آمین، الٰہی** (ع) آمین کی جگہ بولتے ہیں دعا و بددعا کے بعد (ظفر)

اپنے مرنے کی دعا گر مانگوں
وہ ستمگر کہے آمین الٰہی

**آن** (ع) بر وزن جان (مونث) ۱ وقت۔ ساعت (رشک)

آنکھ پڑ جاتی ہے ہر آن تری زلفوں پر
نکلی جاتی ہے مری جان تری زلفوں پر

۲ تھوڑی دیر دم بھر لحظہ بھر (مومن)

ایک آن کبھی مجھ سے نہ ملو آٹھ پہر میں
گھر چھوڑ کے اپنا رہو اغیار کے گھر میں

**آن** (ف) مونث ۱ ناز و انداز۔ معشوق کی ادا نشان حسن چھب۔ (ذوق)

اے اجل تکلیف مت کر کیا کرے گی آن کے
ہو چکا پہلے ہی میں کشتہ کسی کی آن کا

۲ اشارے کے لئے بروزن غنچہ۔ وہ آنحضرت۔ مراد ہے حضرت محمد مصطفےٰ آنسرور۔ مراد ہے حضرت محمد مصطفےٰ سے کبھی حضرت امام حسین کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے۔ (سودا)

تیرے یوں وہ بعض بعد قتل آنسرور
بسوئے شام چڑھا رکھ کے سر کو نیزے پر

**آں قدح بشکست و آں ساقی نماند** (ف) ضرب المثل گزری ہوئی صحبتوں کو حسرت سے یاد کرتے وقت پڑھتے ہیں۔

**آن**۔ (ع) (ع) ۱ قسم عہد (فقرہ) کیا تمہیں برات ...

ملنے کی آن ہے۔

۲۔ (عو) مناہی۔ روک ٹوک۔ رسم کے خلاف۔ دستور کے خلاف (فقرہ) بی بی کیا تمہارے یہاں چوٹی دار پائجامہ کی آن ہے۔

۳۔ عادت۔ خصلت۔ ضد۔ ہٹ۔ (فقرہ) تم کتنا ہی سمجھاؤ مگر وہ اپنی آن نہ چھوڑے گا۔

۴۔ ۲۔ ہرد۔ پاس وضع سے

آن میں فرق نہ آنے دیجے
جان اگر جائے تو جانے دیجے

۵۔ مراد۔ تمنا۔ جیسے خدا تمہاری آن رکھے یعنی مراد پوری کرے۔

۶۔ ۔۔۔ مشتق۔ اس کا استعمال آ کی جگہ پہلے لکھنؤ میں عموماً تھا۔ اب صرف دہلی میں ہے۔ (امانت)

عمر سے تمہارے دیکھنے پایا نہ دو گھڑی
عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن میں

(ذوق)

لے حل تکلیف سے مت کر کیا گزری آن کر

آن بان۔ مونث۔ شان و شوکت۔ سج دھج۔ (رشک)

مار ہونے میں اس شور سے کو یاں چھپے
نکلتے ہیں وہ عجب آن بان سے باہر

۲۔ ملبوس۔ وضعداری۔ (ہجر)

اس کی زلفوں نے بل نکال دیے
سب ہماری وہ آن بان نہیں

۳۔ غرور۔ گھمنڈ۔ ناز و ادا۔ (ہدیکل)

دن سے ہٹ میں آن بان نہیں۔
بے نیازی کی کس میں شان نہیں

۴۔ ۔۔۔ ضد۔ (فقرہ) جب وہ آن بان پر آجاتے ہیں، تو اپنی بات پوری ۔۔۔ رہتے ہیں۔

آن بان سے رہنا۔ ٹھاٹھ سے رہنا۔ وضع نباہے رہنا (فقرہ) اس ۔۔۔ ہیں کہ اسی آن بان سے رہتے ہیں۔

آن بان والا۔ غیرت دار۔ باوضع (فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ۔۔۔ ہم کے یہاں اب کھڑے تو ہوں گے نہیں۔

۔۔۔ باغدار (فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہیں میرے یہاں کیوں آنے لگے

آن بندھنا۔ آن بننا۔ آن بیٹھنا آن پڑنا۔ آن پہنچنا۔ آن چڑھنا۔ اکثر فصحائے لکھنؤ نے ان کا استعمال ترک کر دیا ہے۔ آ بندھنا۔ آ بننا۔ آ بیٹھنا۔ آ پڑنا۔ آ پہنچنا۔ آ چڑھنا بولتے ہیں۔ (ذوق)

تنکا وار تھا اسیر چھوٹنے جان لگی
چلی تھی برچھی کسی پہ کسی کے آن لگی

(سوز)

صدمے اٹھائے آن بنی اپنی جان پر
تو بھی نہ لائے ہم ترا شکوہ زبان پر

آن تان۔ مونث۔ ناز و ادا۔ غرور۔ شان۔ (داغ)

حسن کی آن تان ہائے غضب
بے نیازی کی شان ہائے غضب

۲۔ وضعداری۔ رکھ رکھاؤ۔ آب و تاب۔ (جو اپنی آن تان تھی اس کو لیے ہوئے وہ دنیا سے چلے گئے۔ اب لکھنؤ میں اس جگہ آن بان زیادہ بولتے ہیں

آن توڑنا۔ قول قرار توڑنا۔ قسم توڑنا۔ قدیم رسم کے خلاف کرنا۔

آن جانا۔ لازم۔ بات جانا۔ (فقرہ) جان جائے مگر آن نہ جائے۔

آن کا مہمان۔ گھڑی ساعت کا مہمان۔ کوئی دم کا مہمان۔ جلد دنیا سے جانے والا (جرأت)

کیا دل جگر کی اس کی گلی میں کہیں خبر
اک مر گیا اک آن کا مہمان ہے دوسرا

آن کہاں ہو گیا۔ (عو) تباہ ہو گیا۔ برباد ہو گیا۔ ستیاناس ہو گیا بیشتر وہاں کہتی ہیں جہاں کسی چیز کی نحوست سے بربادی ہو۔

آن کی آن میں۔ دم بھر میں ذرا سی دیر میں۔ فوراً (میر حسن)

یہ کہتی ہوئی آن کی آن میں
چھپی جا کے اپنے وہ دالان میں

آن لگنا۔ لازم۔ پاس آجانا۔ ختم ہونے کو آنا۔ لکھنؤ کے فصحا نے اس کا استعمال ترک کیا ہے آ لگنا کہتے ہیں۔

آن لینا۔ متعدی۔ آ پکڑنا۔ دبانا۔ یہ بھی فصحائے لکھنؤ کے یہاں متروک ہے۔

آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے۔ متلون مزاج کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کے قول و فعل کا کچھ اعتبار نہیں گھڑی بھر میں کچھ ہے گھڑی بھر میں کچھ ہے۔ (درد)

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے
آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے

**آن نکلنا** - شان ظاہر ہونا۔ (ریاضت)

خدا شاہد ہے سب اپنی تو اس پر جان نکلتی ہے
(نکلتی ہے)
کہ جس میں اس بت کافر کی سی کچھ آن نکلے ہے

۲ انداز معشوقانہ پائے جانا۔ (داغ)

دلبر میں ادائیں بھی دلکش ہیں جفائیں بھی
اک آن ستمگر میں ہر آن نکلتی ہے

**آنِ واحد میں** - ایک آن میں۔ لمحہ بھر میں۔ (امیر)

بحرِ ہستی میں تنِ انساں حبابِ آسا ہے
آنِ واحد میں نہ کیوں یہ گھر بنے اور ٹوٹ جائے

**آنا** - (مصدر لازم) اس کا متعدی نہیں آتا ہے۔ جانا کی ضد۔

۲ پہنچنا (فقرہ) خط آیا حال معلوم ہوا۔

۳ نظر آنا۔ دکھلائی دینا۔ (مصحفی)

صبحدم بسترِ راحت سے وہ جھنجھلا اٹھا
خواب میں جس کے ترا خنجرِ خونریز آیا

۴ چلنا۔ (فقرہ) ہم چلتے ہیں تمہیں ساتھ آنا ہو تو آؤ۔

۵ نکلنا۔ باہر نکلنا۔ (فقرہ) دیکھئے نواب صاحب کب گھر سے آتے ہیں۔

۶ واپس آنا۔ پھرنا۔ (داغ)

رہا مقتل میں بھی محروم آبِ تیغِ قاتل سے
یہ ناکامی کہ میں دریا پہ جا کر تشنہ لب آیا

۷ در آنا۔ سمانا۔ گھسنا۔ (فقرہ) چور سیڑھی لگا کر گھر میں آئے۔

۸ فروکش ہونا۔ اترنا۔ (فقرہ) اب اس سرا میں مسافر بہت کم آتے ہیں۔

۹ نمودار ہونا۔ طلوع ہونا۔ (مصحفی)

کب سے کھلی ہیں آنکھیں مری انتظار میں
اے صبح منہ دکھا کہیں اے آفتاب آ

۱۰ پھلنا۔ پھولنا۔ پیدا ہونا۔ (فقرہ) اس درخت میں بے فصل کے انار آتے ہیں۔

۱۱ تولد ہونا۔ پیدا ہونا۔

(داغ)

توفشتہ میرا بے معنی تو دل بے مدعا میرا
مگر اس عالمِ اسباب میں آیا بے سبب آیا

۱۲ آمادہ ہونا۔ راغب ہونا۔ مائل ہونا۔ (بحر)

بانکپن پر جو کسی روز مزاج آتا ہے
ابرو و خال اُسے تیغ و سپر دیتے ہیں

۱۳ گزرنا۔ منقضی ہونا۔ (زمانے کے ساتھ) (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا نہیں دیکھا

۱۴ کسی چیز کا سامنے سے ہو کے نکلنا۔ گزرنا۔ (فقرہ) اسی طرف سے گورنر کی سواری آئے گی۔

۱۵ ٹھن جانا۔ گزرنا (دل۔ مرضی۔ طبیعت۔ جی کے ساتھ) (فقرہ) دل میں آیا کہ زہر کھا لوں۔

۱۶ پڑ جانا (جان و روح کے ساتھ) جیسے جان آنا۔ روح آنا۔

۱۷ چڑھنا (فقرہ) تم بھی اسی ہاتھی پر آ جاؤ۔

۱۸ کسی ہنر پر قادر ہونا۔ کسی کام میں سلیقہ ہونا۔ (فقرہ) اس کو کھانا پکانا نہیں آتا۔

۱۹ معلوم ہونا۔

اس مسیحائے زماں سے پوچھ ناسخ کا کلام
کچھ علاج آتا ہے تجھکو میرے دل کی ٹیس کا

۲۰ سنائی دینا۔ کان تک پہنچنا (غالب)

کیوں نہ چیخوں کہ یاد کرتے ہیں
تیری آواز گر نہیں آتی

۲۱ جچنا۔ اندازے میں آنا۔ اٹکل میں آنا۔ (فقرہ) میری نگاہ میں تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے۔

۲۲ نازل ہونا۔ نیچے اترنا۔ (فقرہ) اسی زمانے میں حرمتِ شراب کی آیت آئی۔ وہ کوٹھے سے آئے۔

۲۳ وارد ہونا۔ تشریف لانا۔ (فقرہ) ایک صاحب آپ سے ملنے آئے ہیں

۲۴ برسنا۔ ٹپکنا۔ پڑنا۔ دیکھو پانی آنا۔ آنسو آنا۔ بوندیں آنا۔

۲۵ گرنا (فقرہ) چھجا آتا تھا کہ کا ہاتھ کا دامن میں سمجھا اب آیا۔

۲۶ مبتلا ہونا۔ پھنسنا۔ گرفتار ہونا (فقرہ) میں کسی کے دم میں آنے والا نہیں

۲۷ لگ جانا۔ بیٹھنا۔ (فقرہ) تمہارے کہاں چوٹ آئی ہے۔

۲۸ اڑنا۔ جمنا۔ تہیہ کرنا (فقرہ) اب اس وقت تم اپنی بات پہ آ گئے جو چاہو کہو۔

آنچ پہنچے عمل کو کیونکر
اس بہشتی کو باغ ہے آتش

آنچ دکھانا۔ آگ پر گرم کرنا (فقرہ) گھی کو آنچ دکھاؤ تو پگھل جائے۔
آنچ دینا۔ تاؤ دینا۔ آگ پر گرم کرنا۔ (فقرہ) کسی آنچ دی کہ بالکل نرم ہو گیا
آنچ کا کھیل ہے۔ باورچیوں حلوائیوں رکابداروں اور مٹھائی والوں کا محاورہ ہے یعنی ذرا آنچ کڑی ہو گئی تو خراب۔ ذرا آنچ دھیمی ہو گئی تو نا مطلب
آنچ کرنا۔ (عم) آگ روشن کرنا۔ آگ سلگانا۔
آنچ کڑی ہونا۔ آگ کے شعلے تیز ہونا۔ (اسیر)

سوزشِ دل میں نہ نکلے گی دہن سے میرے اف
آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ ابلنے کی نہیں

آنچ کھانا۔ لازم۔ پکنا۔ تاؤ کھانا۔ پگھل جانا۔ (آتش)

آتشِ عشق میں تا بعد دلِ بیتاب رہا
آنچ کھا کھا کے نہ قائم کبھی سیماب اترا

آنچیں نکلنا۔ شعلے اٹھنا۔
۲ زیادہ گرمی اور سوزش کی نسبت کہتے ہیں کہ بدن سے آنچیں نکلتی ہیں (دیکھو) سے آنچیں نکلتی ہیں۔

**آنچل** (ھ س۔ انچل۔ آنچ۔ پہننا) مذکر ۱ دوپٹے چادر اوڑھنی دوشالے وغیرہ کا کنارہ۔
۲ دامن کا کنارہ (ظرافت)

تیغ آنچل میں جو باندھا ہو عزت ہو گئی
میری آوارہ شریک آگے مگر کچھ نہ تھا

۔۔ آنچل اس دامن کا ہاتھ آتا نہیں
میر دریا کا سا اس کا پاٹ ہے

۳ (عو) لکھنؤ کی مستورات سینہ یا چھاتی کا لفظ شرم و حیا کے لحاظ سے زبان پر نہیں لاتیں اس جگہ آنچل کا لفظ کہتی ہیں۔
آنچل پکنا۔ عو۔ لکھنؤ۔ عورت کی چھاتی میں زخم ہونا۔
آنچل پکڑنا۔ (عو) انعام طلب کرنا جو لوگ بیاہ شادی میں جھگڑتے ہیں انعام لینے کے لئے دامن پکڑ کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔
آنچل پلو۔ نکو منقش کی جھالر جو دولہا دلہن کے بھاری جوڑوں کے دوپٹے یا رومال وغیرہ کے کناروں پر ٹانکتے ہیں۔
آنچل پھاڑنا۔ ایک ٹوٹکا ہے۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر بانجھ عورت بچے والی عورت کے آنچل کا ٹکڑا پھاڑ لے اور جلا کے کھا جائے تو صاحب اولاد ہو جائے اور اس کی اولاد مر جائے۔
آنچل دبانا۔ یا دابنا۔ بچے کا چھاتی منہ میں لینا۔
آنچل دینا۔ بچے کو دودھ پلانا
آنچل ڈالنا۔ عو۔ ایک رسم ہے جب نکاح کے بعد دولہا دلہن کے گھر میں اس رسم کے لئے جانے لگتا ہے تو دولہا کی بہنیں دروازے سے اس کے سر پر آنچل ڈال کر گھر میں لے جاتی ہیں اور نیگ مانگتی ہیں جو کچھ ملتا ہے اسے سب بہنیں آپس میں تقسیم کر لیتی ہیں اس حق کو آنچل ڈلوائی کہتے ہیں۔ (جان صاحب)

مار جائی (؟) سبھی میں ڈالوں گی آنچل یہ ہے میرا کام
۔۔۔۔ جو نہ چکے نیگ لیں دولہا کی سالیاں

(ایضاً) کوڑی ہو جاتی ہے کیوں ڈال کے آنچل سر پر
سوت لگتی ہے نگوڑی تری ماں جائی کیا

آنچل سر پر ڈالنا۔ آرسی مصحف کی رسم کے وقت دولہا اور دلہن کے سر پر سرخ کپڑا ڈالنا۔ (قلق)

بیچ میں رکھ کے مصحف آئینہ
سرخ آنچل سروں پہ ڈال دیا

آنچل کترنا۔ (عو) آنچل پھاڑنا۔
آنچل منہ پر لینا (منہ پر رکھنا) شرم میں بھاؤ بتانے کی ایک ادا ہے۔ (سحر)

دوپٹے کا آنچل جو منہ پر لیا
تو دامن میں خورشید محشر لیا

(وزیر) رکھے گا منہ پہ جو آنچل وہ پری تیرے ذقن
شعلۂ حسن چراغ تہِ داماں ہو گا

آنچل میں گرہ دینا۔ کوئی بات یاد رکھنے کے لئے آنچل میں گرہ لگانا۔ (ہلال)

وعدہ رکھ وصل اب نہ بھولیں گے
گرہیں دیتے ہیں اس لئے آنچل میں

آنچل میں بات باندھ رکھنا۔ دیکھو بات آنچل پر باندھنا۔
**آں دفتر را گاؤ خورد** مثل جب کسی ایسی چیز کا ذکر کرتے ہیں جس کا نام و نشان نہ باقی رہا ہو تو اس موقع پر بولتے ہیں (عود ہندی)

قصہ سلطان علاؤالدین کے حالات لکھے کہ امیر تیمور تک کا نام ونشان مٹ گیا اس وقت آنکھ دو روگا تو اقصاب پر دو قصاب دو سرے مر دہ۔

**آندو** (ہ) س۔ آندو۔ زنجیر (ق) پاؤں باندھنا مذکر۔ زنجیر جو نامی پہلوان کشتی جیتنے کے بعد پاؤں میں پہنتے ہیں۔ یہ ہم پیشہ لوگوں پر غلبہ اور نشان کا نشان سمجھا جاتا ہے۔ (شعور)

مجھ سا نہیں دیوانوں میں پیچ سکوئی انکا
آندو ہے میرے پاؤں میں زنجیر نہیں ہے

**آندھی**۔ (مؤ) س۔ اندھکار۔ اندھا کر دینے والا۔ اندھے نگاہ روکنا۔ مؤنث ۱۔ بہت تیز ہوا جس میں گرد غبار ملا ہوا ہو۔
۲۔ بہت تیز ہوا (فقرہ) آج ہوا کیا ہے آندھی ہے۔
۳۔ چالاک۔ مستعد چست۔ نہایت تیز (فقرہ) صاحبزادے تو دو پیالے میں آندھی ہیں۔

آندھی آنا۔ بہت تیز ہوا کے ساتھ گرد و غبار کا بلند ہو کر اٹھنا۔ (گلزار نسیم)

ہاں آگ پہ رکھئے آندھی آئی!
وہ دیونی ہاں باندھی آئی

آندھی آتے بیٹھ جائے۔ مینہ آتے بھاگ جائے (مثل) بھونڈی سی مصیبت جس کو جھیل سکے جھیل لے اور زیادہ ہولناک ہو جائے۔
آندھی آتے یا مینہ بڑھیا بیٹھو رہا زار سے ملے جل جہاں بستے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی عادت اور اپنے کام سے کسی حال میں باز نہ آئے
آندھی اٹھنا۔ آندھی کا بلند ہونا (گلزار نسیم)

تھی بسکہ غبار سے بھری وہ
آندھی سی اٹھی ہوا پری وہ

آندھی پانی۔ ابر و باد۔
آندھی تھمنا یا ٹھہر جانا۔ آندھی کا کم ہو جانا۔ (رشک)

آ ہی سمجھ لوں گا تو کچھ بات سنائی دے گی
ناصحو پہلے یہ آندھی تو ٹھہر جانے دو!

آندھی جائے مینہ جائے یہیں جا کے ہو (آبحیات) شام کو روز وہاں جا کر بیٹھا کرتے تھے گرمی جاڑا برسات آندھی جائے مینہ جائے وہاں کی نشست قضا نہ ہوتی تھی۔
آندھی چڑھنا۔ آندھی کا بلند ہونا۔ آندھی اٹھنا۔
آندھی چلنا۔ بہت تیز ہوا چلنا۔ (رشک)

شب فرقت میں بلائیں ہوئی نازل کیا کیا
زلزلہ آگیا آندھی چلی تارا ٹوٹا

آندھی چھانا۔ آندھی کا غبار چھا جانا (قدر)

کیا صبا آج ادھر زلف کی بولائی ہے
کالی آندھی سی سبے چھائی مرے ویرانے پر

آندھی حضرت علی بی بی کے دامن میں باندھی۔ جب آندھی آتی ہے تو عورتیں اور لڑکے یہ کہتے ہیں۔ ان کے اعتقاد میں اس سے آندھی تھم جاتی ہے۔
آندھی روگ۔ چلتے چلتے تھک جانے کی جگہ (فقرہ) چلتے چلتے آندھی روگ آگیا۔
آندھی کاٹنا۔ (رقم) افسوں پڑھ کے انگلی سے آندھی کاٹنے کا اشارہ کرتے ہیں تاکہ آندھی دفع ہو جائے۔
آندھی کا جھونکا۔ تیز ہوا کا ریلا (فقرہ) آندھی کے جھونکے سے چھپر اڑ کر کہاں سے کہاں پہونچا۔
آندھی کا شور۔ آندھی میں گرد و غبار اٹھنے اور ہوا کے تیز چلنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اس کو آندھی کا شور کہتے ہیں۔
آندھی کا کوا۔ (کوا) آندھی کی حالت میں نہ کہیں بیٹھ سکتا ہے نہ اڑ سکتا ہے) (مجازاً) مصیبت کا مارا۔ نہایت پریشان حال (آبحیات) وہ بھی چند روز میں آندھی کا کوا ہو کر غائب غلہ ہو گیا۔
آندھی کے آم۔ آندھی میں آم بکثرت گرتے اور سستے بکتے ہیں) (مجازاً) بہت ارزاں چیز جس کی قدر نہ ہو۔ مفت کی چیز۔ ارزاں چند روزہ شے (شوق قدوائی)

قدر ہو کیا خاک اس کے گھر میں آندھی کے آم کی
ٹوٹے پڑتے ہیں ہر عاشق کا فنا عالم ہوا

آندھی کی طرح آیا بگولے کی طرح گیا۔ آتے ہی جلدی سے چلا گیا۔
آندھی کی طرح طبیعت آنا۔ بے اختیار کسی چیز پر مائل ہو جانا (مشک)

جس کوچے میں میں جانے لگا خاک اڑا دی
آندھی کی طرح آئی طبیعت جدھر آئی

**آنڈو**۔ (س) مذکر۔ کڑا (قدر)

کاٹ کر غیروں کے سر لائے جو میری قدر کو
ڈال دوں سونے کا آنڈو پاؤں میں جلا کے

ہے سانڈ۔

**آنڈی بانڈی کھانا۔** لڑکے ایک کھیل بھول بھلیّاں کا کھیلتے ہیں جب اتفاق سے دونوں طرف کے سرگروہوں کو اس بات کا وقوع نہیں ملتا کہ کھیل بھلانے کے لئے تجویز کر رکھیں تو بچے اپنے شرکا سے کہتے ہیں کہ آنڈی بانڈی کھاؤ۔ لڑکے آنڈی بانڈی کہتے ہوئے دور چلے جاتے ہیں اور اتنے عرصے میں یہاں کھیل تجویز ہو جاتا ہے۔

**آنر۔** (انگ) مونث۔ عزت۔ مرتبہ۔ بڑائی

**آنریبل۔** (انگ) ذی عزت صاحب مرتبہ۔ گورنمنٹ کی طرف سے معززوں کا خطاب۔ آنریری (انگ) تعظیمی۔ اعزازی۔ محض عزت کے لئے کام کرنے والا۔

**آنسو۔** ہ۔ س۔ (اشر) مذکر۔ وہ پانی جو نہایت غم و تکلیف یا بڑی خوشی سے آنکھوں میں پیدا ہو۔

ہے (عام) بہت رقیق۔ پانی سا۔ (فقرہ) آنسو سا شوربا پکا کے کھانا۔ یکھو اشک

**آنسو آنا۔** آنسوؤں کا آنکھ سے ٹپکنا۔ نکلنا (فقرہ) خدا جانے کیا بات یاد کی کہ ان کی آنکھوں سے آنسو آنے لگے۔

**آنسو اُمنڈ آنا۔** کثرت سے آنسو گرنا۔ (قدر)

اشک امڈے جگر میں جب آہ کی
برق چمکی اور بادل گھر گیا

**آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک۔** مثل۔ (کسی شخص کی نسبت کہتے ہیں جو رنج و غم بہت کچھ ظاہر کرے لیکن کسی قسم کا اثر نہ پایا جائے یعنی دلی دردمندی نہیں ہے صرف مکاری سے اظہار دردمندی کرتا ہے)

**آنسو بہانا۔** رونا (ناسخ)

رازیِ ذوق کاش ہم کو بھی سکھا دے عندلیب
نام شبنم کا ہو اور آنسو بہائے عندلیب

**آنسو بھر آنا۔** نادم آبدیدہ ہو جانا۔ (صبا)

دل میں اک درد اٹھا آنکھوں میں آنسو بھر آئے
بیٹھے بیٹھے ہمیں کیا جانئے کیا یاد آیا

**آنسو بھر لانا۔** رونے کے قریب ہونا۔ (رشک)

ناتوانی سے گلوگیر ہوئی ہے میری
آنسو بھر لائے جو پی جاؤں تو جی ہو جائے

**آنسو بہنا۔** آنسو جاری ہونا (فقرہ) اس حادثے کی خبر سنتے ہی گھر بھر کے آنسو بہنے لگے۔

**آنسو پاک کرنا۔** متعدی۔ آنسو پونچھنا۔ (اختر شاہ اودھ)

صورتِ جاں یار بغل میں لے
چہرے سے آنسو اس کے پاک کئے

**آنسو پُنچھنا۔** تسکین ہونا۔ تشفی ہونا۔ صبر ہونا۔ بہت نقصان یا تکلیف کے بعد کچھ فائدہ یا آرام ملنے سے خفیف سی تسکین ہونا۔ مصیبت یا آفت یا پریشانی کے بعد کوئی بات ایسی ہونا جس سے کسی قدر تسلی ہو۔ اپنے سے زیادہ کسی کا خراب حال دیکھ کر تسلی ہونا۔

**آنسو پونچھنا۔** اشک پاک کرنا۔ (فقرہ) دامن سے آنسو پونچھ ڈالو ۲ تسکین دینا۔ دلاسا دینا۔ مصیبت زدہ یا مظلوم کی دادرسی کرنا۔ (گلزار نسیم)

روشن کیا دیدۂ پدر کو
مادر کے دل جل کے آنسو پونچھو

**آنسو پھوٹ نکلنا۔** آنسو نکل پڑنا۔ آنسو دفعۃً نکلنا (انشا)

آنکھوں سے آئی آنسو ایسے پھوٹ نکلے
توڑے کسی نے جیسے موتی کو توڑا

**آنسو پینا۔** آنسو پی جانا۔ آنسو پی کر رہ جانا۔ آنسو آنکھ سے باہر نکلنے دینا آبدیدہ ہو کر ضبط کر جانا۔ رونے کو روکنا۔ ضبط کرنا۔ صبر کرنا۔ غم کھا کے چپ ہو رہنا (گلزار نسیم)

کرنی تھی جو بھوک پیاس بس میں
آنسو پینے تھی کھانے کے قسمیں

(ناسخ) مے پانی نہ پینے کو تو ہم پی گئے آنسو
آنکھوں سے کبھی ساقی نہ سمجھا ایام ہمارا

(وزیر) تو نے ڈھلکا کے ہمیں غیر کو ساغر جو دیا
ساقیا رہ گئے ہم آنکھ میں پی کر آنسو

**آنسو توڑ۔** (ٹھگوں کی اصطلاح) اس مینہ کو کہتے ہیں جو برسات کے سوا اور دنوں میں برسے ٹھگوں کے اعتقاد میں یہ شگون بد ہے۔

**آنسو تھمنا۔** رقت موقوف ہونا (ذوق)

آنسو تھم لیں تو کیجئے کچھ بات
آہیں دم لیں تو کیجئے کچھ بات

**آنسو ٹپک پڑنا۔** دفعۃً آنسو گرنا۔ بے اختیار آنسو گرنا۔ رنج ہونا

صدمہ ہونا کسی کے خیال سے آبدیدہ ہونا۔ (ناسخ)

وہ گریہ درست ہیں بلبل ٹپک پڑتا آنسو
ہماری آنکھوں نے دیکھا جو خواب خندۂ گل

(ناسخ) بے یار جام میں مرے آنسو ٹپک پڑے
پیتے ہیں ہم پانی ملا کر شراب میں

آنسو ٹھہرنا۔ آنسو تھمنا۔ (ظفر)

چشم پر دو قطرے آنسو کے نہ ٹھہرے مدد کیا
ایک دنیا میں دُرِ شہوار دو رہتے نہیں

آنسو جاری ہونا۔ آنسو بہنا۔

آنسو جوش پر آنا۔ آنسو امنڈنا۔ (رشک)

آنسو آئیں جوش پر تو رکے طوفان کون
آنکھیں ہیں گنگ و جمن عالم ہے خس خانہ کا

آنسو چلنا۔ آنسو بہنا (فقرہ) بے اختیار آنکھوں سے آنسو چلنے لگے

آنسو خشک ہو جانا۔ رونا نہ آنا۔ انتہائی رنج و غم یا عدیم تکلیف اور مصیبت میں آنسو نہیں نکلتے ہیں۔ (نسیم)

اٹھانا بار منت شان تھا پیراہن تن کو
ہوئے خشک آنکھ میں آنسو یا احسان خواں کا

آنسو دینا۔ جلتی ہوئی شمع کی چربی پگھل کر جب بوندیں ٹپکتی ہیں تو کہتے ہیں کہ شمع آنسو دیتی ہے۔ (سحر)

منظور رو شمع کو نہیں افشائے رازِ عشق
آنسو ہماری شمع لحد کیا مجال دے

آنسو ڈالنا۔ رونا۔ ؎

شمع روئے قبر پہ گلرد ہمارے واسطے
حیف تو ڈالے نہ دو آنسو ہمارے واسطے

آنسو ڈبڈبا آنا۔ آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ (فقرہ) ان کا یہ حال دیکھ کر ہر شخص کے آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آئے۔

آنسو ڈبڈبا لانا۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانا

آنسو ڈھال۔ گھوڑوں کی ایک بیماری جس میں آنکھ سے پانی آنسو کی طرح بہا کرتا ہے۔

آنسو ڈھلکنا۔ آنسو ڈھلنا۔

(قدر)

وہ مری آنکھ سے ڈھلکے ہوئے آنسو دیکھے
جس نے لڑکوں کو نہ ہو ضد پہ مچلتے دیکھا

آنسو ڈھلنا۔ آنسو بہنا۔ آنسو کا آنکھ سے نکل کر آہستہ آہستہ رخسار تک آنا۔ (تسوّر)

رونا ہی تھم گیا ترے غصّے کے خوف سے
تھی چشم ڈبڈبائی پہ آنسو نہ ڈھل سکے

آنسو رواں ہونا۔ آنسو جاری ہونا۔

آنسو رکنا۔ رونا بند ہونا۔

آنسو روکنا۔ رونے کو ضبط کرنا (کیف)

کس طرح اشک رواں عاشقِ مضطر روکے
ایسا بہتا ہوا دریا کوئی کیونکر روکے

آنسو سوکھ جانا۔ آنسو خشک ہو جانا یہ حالت اکثر حیرت اور قلق کی شدت میں ہوتی ہے۔ (میر حسن)

رہیں میں سما یا تحیّر سے آب
گئے سوکھ آنسو کنوئیں کے شتاب

آنسو کا چھالا۔ وہ آبلہ جو آنسوؤں کی حدّت اور گرمی سے پڑ جائے (اکبر)

یہاں تک زخم ہے دل میں کہ ہر پر کا لہو دیدیا
کوئی آنسو کا بھی چھالا جو دیکھا تیغ مژگاں میں

آنسو گرانا۔ رونا (غافل)

تونے تربت پہ مری رو کے گرائے آنسو
غم فرہاد میں شیریں نے گرائے آنسو

آنسو گر پڑنا بے اختیار رو دینا۔

آنسو گرنا۔ آنسو ٹپکنا (فقرہ) یہ حال سن کر کوئی ایسا نہ تھا جس کی آنکھ سے دو چار آنسو نہ گرے ہوں۔

آنسو نہ رکنا۔ بے اختیار رونا۔ آنسو بہے جانا۔ ضبط گریہ نہ ہو سکنا

آنسو نکل آنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ (وزیر)

رو دیا دیکھ کے تجھ کو تو نہ ہو آزردہ
پیشِ خورشید نکل آتے ہیں اکثر آنسو

(داغ) ناصح نے میرا حال جو مجھ سے بیاں کیا
آنسو نکل پڑے مرے بے اختیار آج

آنسو نکلنا۔ رونا

(حبیب)

بخار دل بھی لگا ساتھ ہی آنسو چلنے کے
بڑی رحمت کی احساں ہے ہم چشم گریاں کا

آنسوؤں سے پیاس نہیں بجھتی۔ رونے سے دل کا ارمان پورا نہیں ہوتا (مسخ) دور ہوتا ہے

آنسوؤں سے منہ دھونا۔ زار زار رونا بہت رونا (مصحفی)

صبح کو روز اٹھ کے روتے ہیں
ہم تو منہ آنسوؤں سے دھوتے ہیں

آنسوؤں کا تار۔ آنسوؤں کا پے در پے نکلنا آنسوؤں کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ (آتش)

جوش گریہ نے کیا ہے ناتواں اتنا مجھے
ٹوٹنا ممکن نہیں ہے آنسوؤں کے تار کا

آنسوؤں کا تار باندھنا۔ لگاتار آنسو بہانا۔ پھوٹ پھوٹ کے رونا

آنسوؤں کا تار بندھنا۔ لگاتار آنسو بہنا۔ (فقرہ) آہیں کر رہے ہیں آنسوؤں کا تار بندھا ہے۔

آنسوؤں کا تسلسل آنسوؤں کا تار۔

آنسوؤں کا دریا۔ آنسوؤں کی کثرت۔ جوش کو شعرا دریا کے ساتھ استعارہ کرتے ہیں۔ (غافل)

موج و حباب ہیں یہ مرد کہکشاں نہیں
دریا ہے آنسوؤں کا مرے آسماں نہیں

آنسوؤں کا لچھا۔ آنسوؤں کا تار۔ (شعور)

مردم چشم کو با دائی جو دلگیا کی نہت
گو کھرو اشکوں کے لچھے کا ہے تو ٹلا سیا کیا

آنسوؤں کی جھڑی۔ آنسوؤں کا تار

آنسوؤں کی جھڑی لگانا۔ زار و قطار رونا

یہ دیتے ہیں مجھے حضرت ناصح جو ذہیر
کیا لگا دیتی ہے اشکوں کی جھڑی میری آنکھ

آنسوؤں کی جھڑی لگنا۔ لازم۔ (ذوق)

کیا روکا ہم نے گریہ کو ہنسنے کو لگ گئی
پھر وہی آنسوؤں کی جھڑی دو گھڑی کے بعد

آنسوؤں کے دریا میں نہانا۔ آنسوؤں سے منہ دھونا (ناسخ)

نہاتے ہیں وہ غیروں کے ساتھ گنگا میں
نہائیں ہم بھی نہ کیوں آنسوؤں کے دریا میں

**آنک**۔ ھ (س انک گننا۔ اکی نشان) مونث ۱۔ وہ علامت یا ہندسہ جو کپڑے کے تھان وغیرہ پر کڑھا ہوتا ہے یا چھینٹ والے کسی رنگ سے ڈال دیتے ہیں۔ (ڈالنا، پڑنا کے ساتھ)

۲۔ سکّے کے حروف

۳۔ جانچ۔ اندازہ پرکھ۔ تخمینہ

۴۔ ہندسہ ان معنی میں اکثر ہندی میں حساب جاننے والے یا سیکھنے والے بولتے ہیں۔

**آنکڑا**۔ (ھ) مذکر ۱۔ کانٹا۔ ٹیڑھی آہنی میخ۔

۲۔ ٹھگوں کی اصطلاح میں ایک ہزار کو کہتے ہیں۔

۳۔ قبضہ۔ گرفت۔

**آنکس**۔ (ھ) (س انکش ٹیڑھی چیز) مذکر ۱۔ وہ آنکڑا جسے فیلبان ہاتھی پر سواری کے وقت ہاتھ میں رکھتے اور اسی سے ہاتھی کو کونچتے ہیں اصل میں آنکس بضم ۲ ضمہ ہے لیکن فصحا لفظ کی کراہت سے بالفتح کاف بولتے ہیں (مصحفی)

گر سے جز دہ کہوں اس کو تو بجا ہے مجھے
کیونکہ شکل خم ابرو ہے یہ اس کا آنکس

اس قصیدہ سے یہ قافیے چس ہوس وغیرہ ہیں۔

۲۔ (عو) نگراں۔ سرکوب (فقرہ) لڑکے پر جب تک کوئی آنکس نہ ہو سیدھا نہیں بنتا ہے۔

**آنکنا**۔ (ھ) (س انکن نشان کرنا۔ گننا۔ پرکھنا۔) ۱۔ تخمینہ کرنا جانچنا (فقرہ) تم بھی تو آنکو یہ کتنے کا مال ہے۔

۲۔ کپڑے پر نشان لگانا قیمت ڈالنا۔

۳۔ عمل یا منتر سے گلٹی کا روکنا تاکہ ترقی نہ کرے اور تحلیل ہو جائے (فقرہ) ملا جی گنور کو ایسا آنکتے ہیں کہ دو دن میں تحلیل ہو جاتا ہے۔

**آنکھ**۔ ھ (س۔ اکش۔ اکش۔ گھنا۔ پھیلانا) مونث ۱۔ دیکھنے کا عضو

۲۔ نظر نگاہ۔ (داغ)

ہم جانتے ہیں خوب تری طرز نگہ کو
ہے قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور

۳۔ تیور دیکھنے کا انداز (فقرہ) چاہے تم زبان سے نہ کہو مگر تمہاری آنکھیں کہے دیتی ہیں کہ میری بات تم کو بری لگی۔

۴۔ بصیرت۔ بینائی۔ (فقرہ) اب ان کی آنکھوں میں پہلے سے بھی زیادہ

۲۔ شرمانے اور شرمندہ ہونے کی جگہ (ناصر)

شرم و غیرت سے جھپی جاتی تھی
آنکھ اوپر نہیں اٹھاتی تھی

آنکھ اوپر نہ اٹھنا۔ لازم (قدر)

آنکھ اوپر نہیں اٹھتی تھی لگاوٹ کب تھی

آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔ مثل۔ جو چیز آنکھ کے سامنے نہیں ہے وہ اگر قریب بھی ہو تو دور ہے۔ (فقرہ) جب ہماری آنکھ کے سامنے نہیں ہے تو غائب ہے کیا معلوم اس کا کیا حال ہو کچھ ہو آخر آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ۔ (داغ)

سنگ در دل سے جان بیکل ہے
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے

آنکھ اونچی کرنا۔ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر اٹھانا۔ (ظفر)

دیکھو ان نیچی نگاہوں سے ہے میرا کیا حال
اک ذرا آنکھ تو کرلے بت پرفن اونچی

آنکھ (یا آنکھیں) اونچی نہ کرنا۔ نظر نہ اٹھانا۔ ادب کی جگہ (فقرہ) باپ کے سامنے سر جھکائے بیٹھے رہے ذرا آنکھ اونچی نہ کی۔

۲۔ شرمانے، حیا کرنے کی جگہ۔ (تلق)

نیچی نظر رہے مجھے دیکھتے ہی وصل کی شب
اونچی کرتے نہیں وہ شرم کے مارے آنکھیں

۳۔ فخر کرنے کی جگہ (نصیر)

کب سیاہ ہے سر از خجلت جگر عیسیٰ نے
آنکھ کرتا ہے نہ ترے سامنے سوسن اونچی

آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نگاہ نہ اٹھانا۔ ضعف سے (مصحفی)

اے مسیحا اب تو پہنچا ہے نقاہت سے یہ حال
آنکھ اونچی ہو نہیں سکتی ترے بیمار سے

اب اس جگہ "آنکھ اٹھ نہیں سکتی" کہتے ہیں۔

۲۔ حیا، خجالت، لحاظ کی وجہ سے (فقرہ) عجیب لڑکی ہے دلہن تو کیا گھر ہمجولیوں میں بھی اس کی آنکھ اونچی نہیں ہوتی۔

۳۔ رعب سے۔ (شعور)

بل بے رعب حسن اس کی جلوہ گاہ ناز میں
سر جھکے جاتے ہیں اونچی آنکھ ہو سکتی نہیں

آنکھ اونچی ہونا۔ لازم۔ سرخرو ہونا۔ شرمندگی رفع ہونا۔ دست رس ہونا۔ (ناصر)

ہم نے دیکھا ادھر حضور رقیب
آنکھ اونچی ہوئی ہماری آج

آنکھ ایک نہیں کجلوٹیاں نو نو۔ بدصورت کو جب آرائش کا شوق ہوتا ہے تو یہ مثل کہتے ہیں۔

آنکھ بتانا۔ (عو) آنکھ سے اشارہ کرنا۔ (جادۂ تسخیر)

اس نے بھی اپنی سہیلیوں کو آنکھ بتائی اشارہ پائی
نوکے بھی ایک جھپاک اٹھائی۔

آنکھ بچا جانا۔ اغماض کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ (سرور)

اب یہ اغماض کا عالم ہے کہ ملنا کیسا
دور سے دیکھ کے بھی آنکھ بچا جاتے ہیں

۲۔ اس طرح کام کرنا کہ کوئی دیکھ نہ لے۔ (فقرہ) جلدی تو ہو مگر جب دیا شیخ صاحب بیٹھے ہیں ذرا ان کی آنکھ بچا جانا۔

آنکھ بچا کر۔ چوری چھپے۔ (مومن)

شام کو پائے آنکھ بچا کر
دیکھ گئے اس حال کو آکر

آنکھ بچانا۔ آنکھ کو چوٹ چپیٹ سے محفوظ رکھنا (معروف)

پھینکا جو گلال ان پہ ادھر آنکھ بچا کر
بولے کہ کرم کیجیے ٹک آنکھ بچا کر

۲۔ دیکھو آنکھ چھپانا (ظفر)

آنکھ کس کس کی بچاؤں کوئی سمجھا کہ دل
در پہ دربان چار چوکیدار دو رہتے نہیں

آنکھ بچنا۔ لازم۔ آنکھ چوٹ چپیٹ سے محفوظ رہنا۔

۲۔ نظر چوکنا۔ ذرا غافل ہونا۔ (فقرہ) صاحبزادے کب کسی کے روکے رکتے ہیں ذرا آنکھ بچی اور چلیے۔

آنکھ بچولی۔ (دہلی) دیکھو آنکھ مچولا۔

آنکھ بچی مال دوستوں کا۔ مثل۔ ذرا سی چوک سے مال تلف ہو جانا ذرا نظر چوکی کہ انہوں نے چیز اڑالی۔ ذرا غفلت ہوئی مال چوری گیا۔ بے ایمان کی نسبت بولتے ہیں کہ ذرا سا موقع پاکر چیز اڑا لے گیا۔

آنکھ بدل جانا۔ اگلی سی بات نہ رہنا۔ پہلی سی نگاہ نہ رہنا۔

بت میں فرق آجانا

دل ہمارا نہ بدلنا تھا نہ بدلا تا زیست
ایک لمحہ میں تری آنکھ بدل جاتی ہے

آنکھ (یا آنکھیں) بدل کر دیکھنا۔ تیمہ بدل کر دیکھنا۔ تیوریاں چڑھا کر دیکھنا۔ غصّے سے دیکھنا۔ (امیر)

شوخ چشم آئینہ ہر چند بہت ہے لیکن
پانی پانی ہو جو آنکھوں کو بدل کر دیکھو

آنکھ بدلنا۔ بےمروّت ہو جانا۔ (امیر)

خط جو دیتا ہوں کبوتر کو بدلتا ہے وہ آنکھ
کیا مروّت گلشنِ عالم سے عنقا ہو گئی

۲۔ [illegible] (جلیل)

فلک پیر کو نیرنگ کہاں سے آیا
کبھی تم کو تو نہیں آنکھ بدلتے دیکھا

۳۔ غصّہ کرنا۔ تیور بدلنا۔ افروختہ ہونا (ناسخ)

رنگ چہرے کا یاں بدلنے لگا
آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی

(نسیم) یہ نہ یوں چتون تمہاری کیوں آنکھ بدلی
بھلا میں نے قصور ایسا کیا کیا

آنکھ برابر نہ کر سکنا۔ شرم اور لحاظ سے آنکھ سامنے نہ کر سکنا

آنکھ بنانا۔ جھلی کاٹنا۔ جالا کاٹنا۔ آنکھ کا پانی نکالنا۔

۲۔ پھوڑی ہوئی آنکھ کی جگہ پتھر یا شیشے وغیرہ کی مصنوعی آنکھ بنا کر رکھنا

آنکھ پیدا کرنا۔ آنکھ دینا۔ (فقرہ) خدا نے آنکھ دیکھنے کو بنائی ہے کان سننے کو۔

آنکھ (یا آنکھیں) بند کر کے کوئی کام کرنا۔ بے دیکھے بھالے بے سمجھے کوئی کام کرنا۔ بے پروائی سے اندھے پن سے کوئی کام کرنا۔ بےخوف بے دھڑک ... (فقرہ) تم آنکھ بند کر کے بڑھتے چلے جاتے ہو۔ انگریزی دوا کڑوی نہیں ہے آنکھ بند کر کے پی جاؤ۔

آنکھ (یا آنکھیں) بند کر لینا۔ تلق اور غیرت کی جگہ (شعور)

قابلِ عبرت ہے ایسا تیرے دیوانے کا حال
بند کر لیتے ہیں آنکھیں دوست دشمن دیکھ کر

۲۔ شرم و غیرت کے محل پر (گلزارِ نسیم)

بے پردگی ہوتی تھی جو اُن میں
دروازوں نے بند کر لیں آنکھیں

۳۔ بےمروّتی کی جگہ بےتوجہی کی جگہ (فقرہ) تم نے میری جانب سے کچھ ایسی آنکھیں بند کر لیں کہ چار مہینے میں ایک خط بھی نہیں بھیجا۔

۴۔ نفرت کرنے کی جگہ (جرأت)

یہ زیست سے خفا ہوں کہ کر لوں میں آنکھ بند
چشمہ نظر پڑے اگر آبِ حیات کا

۵۔ رعب اور خوف کی جگہ۔ (ناصر)

رعبِ قاتل کا یہ عالم ہے کہ بسمل درکنار
بند کر لیتے ہیں آنکھیں جوہرِ شمشیر بھی

۶۔ مر جانا۔ (مصحفی)

غم کھانے کو اکیلے رہ گئے ہم
آنکھیں یاروں نے بند کر لیں

آنکھ بند کرنا۔ نفرت ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) وہ میری صورت پر نظر نہیں ڈالتے آنکھ بند کئے سامنے سے گزر جاتے ہیں۔

۲۔ (کنایۃً) غور کرنے کی جگہ (ناسخ)

ہم ضعیفوں کو کہاں آمد و شد کی طاقت
آنکھ کی بند ملا کوچۂ جاناں پیدا

۳۔ (کنایۃً) تصور باندھنا (فقرہ) ادھر آنکھ بند کی ادھر تمہاری صورت سامنے ہو گئی۔

۴۔ (کنایۃً) مر جانا ؎

ترے بالیں پہ بیٹھا ہے مسیحا
ابھی اے مصحفی آنکھیں نہ کر بند

۵۔ (کنایۃً) سونا۔ غافل ہو جانا۔ (فقرہ) میں سو نہیں پایا ذرا آنکھ بند کی تھی لڑکوں نے غل کر کے جگا دیا۔

۶۔ بےوفائی کرنا۔ اس معنی میں آنکھ بند کر لینا زیادہ استعمال میں ہے۔

آنکھ بند کرنے میں۔ نہایت جلد۔

آنکھ (یا آنکھیں) بند کئے چلے جاؤ۔ بے دھڑک چلے جاؤ کچھ خوف و خطر نہیں ہے۔ راہ ہموار ہے راہ پُرامن ہے۔ (رشک)

جاتا ہے آنکھ بند کئے جو فنا ہوا
تانا ہے سوئے گورِ غریباں لگا ہوا

**آنکھ (یا آنکھیں) بند ہو جانا۔** ۱ سو جانا۔
۲ مست ہو جانا۔ غافل ہو جانا۔ (فقرہ) دولت کے نشے سے میاں کی آنکھیں بند ہو گئی ہیں۔
۳ (کنایۃً) مر جانا۔ فنا ہو جانا۔ (انیسؔ)

رو لو کہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملے گی
جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملے گی

۴ رعب یا خوف کی وجہ سے (خلیلؔ)

دل نہیں قابو میں رہتا آنکھیں ہو جاتی ہیں بند
رعب نادر شاہ کا ہے یار کی تصویر میں

(ناسخؔ) بند ہو جاتی ہیں بیماروں کی آنکھیں خوف سے
کھینچتے ہو دل جب اپنے دل سے آہِ آتشبار کو

۵ چمک کی شدت سے (فقرہ) سورج کے سامنے آنکھیں بند ہو جاتی ہیں

**آنکھ بند ہے۔** غافل ہے۔ بے ہوش ہے۔
**آنکھ (یا آنکھیں) بنوانا۔** آنکھ درست کرانا۔ مصنوعی آنکھ بنوانا۔
**آنکھ (یا آنکھیں) بنواؤ۔** طنز سے کہتے ہیں یعنی دیکھنے کی لیاقت حاصل کرو۔ پرکھ حاصل کرو۔
**آنکھ ببھوکا ہونا۔** آنکھوں کا جوش کر آنا۔ نشے یا غصے سے سرخ ہو جانا (قمرؔ)

اس درجہ ہوئی نشے سے اے جان ببھوکا
آتی ہے نظر صاف عقیقِ یمنی آنکھ

**آنکھ (یا آنکھیں) بہہ جانا۔** پتلی اور ڈھیلے کا خراب ہو جانا (فقرہ) ایسا نزلہ گرا کہ دونوں آنکھیں بہہ گئیں۔
**آنکھ (یا آنکھیں) بھر آنا۔** لازم۔ آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا۔ (محسنؔ)

دیکھ بھر آئیں تیری بھر آنکھیں
یاد آئیں کوئی کالسی آنکھیں

**آنکھ بھر کر دیکھنا۔** ۱ نظر جما کر دیکھنا۔ (اسیرؔ)

رخِ جاناں کے آگے ہر تماشائی کو سکتا ہے
کوئی خورشید کو بھی آنکھ بھر کر دیکھ سکتا ہے

۲ بری نیت سے دیکھنا۔ گھورنا۔ (داغؔ)

ہائے کہنا وہ کسی بت کا دمِ نظارہ
آنکھ بھر کر ہمیں دیکھے تو وہ اندھا ہو جائے

۳ جی بھر کے دیکھنا۔ سیر ہو کر دیکھنا۔ (آتشؔ)

آنکھ بھر کر ایک دن دیکھا نہ روئے یار صاف
میں وہ مفلس ہوں نہیں جس کو میسر آئینہ

۴ تیوری بل ڈال کر دیکھنا۔ تیکھی نگاہ سے دیکھنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا (فقرہ) جو تجھے آنکھ بھر کر دیکھے اس کی آنکھ نکلوا لوں۔

**آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔** ۱ دیکھتے ہوئے نظر لگ جانے سے ڈرنا۔ (فقرہ) ایسا پیارا بچہ تھا کہ ماں باپ بھی آنکھ بھر کر نہ دیکھتے تھے۔
۲ متوجہ نہ ہونا۔ التفات نہ کرنا (جراتؔ)

نہ کوئی بات پوچھے ہے نہ بھر کر آنکھ دیکھے ہے
یہ مجھ کو کون لاتا ہے جو اس کے گھر میں آتا ہوں

اب اس جگہ آنکھ اٹھا کے نہ دیکھنا بولتے ہیں۔

**آنکھ (یا آنکھیں) بھر لانا۔** آنسو بھر لانا اب اس جگہ آنسو بھر لانا فصیح ہے۔
**آنکھ (یا آنکھیں) بہنا۔** ہر دم آنسو جاری ہونا۔ آنکھوں سے پانی بہا کرنا۔ (سوداؔ)

بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا
دی تھی خدا نے آنکھ سو ناسور ہو گیا

**آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا۔** مجازاً خفا ہونا۔ نفرت ظاہر کرنا۔ تیور چڑھانا۔ (تسلیمؔ)

چشمِ آہو کے نہ ہم عاشق نہ مفتونِ ہلال
آنکھ بھوں ٹیڑھی نہ کر صورت ہماری دیکھ کر

**آنکھ بھوں چڑھانا۔** آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا۔ (حبیبؔ)

آنکھ بھوں مجھ پہ چڑھائے وہ نگار آتا ہے
ہاں یہ عالم ہے کہ غصے میں بھی پیار آتا ہے

**آنکھ بھوں چلنا۔** آنکھ بھوں کا حرکت کرنا (فقرہ) کس غضب کی شوخی ہے بات بات پر آنکھ بھوں چلتی ہے۔
**آنکھ (یا آنکھیں) بیٹھ جانا۔** ۱ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر دھنس جانا۔ اندھا ہو جانا (اشرفؔ)

جی چاہتا ہے رو کے وہ طوفاں اٹھائیے
پانی کے بلبلے کی طرح آنکھ بیٹھ جائے

۲ کثرتِ مصارف سے سخت صدمہ پہنچنا۔ بار نقصان کا متحمل نہ

بوسکنسہ

ایک بوسہ کی وہ قیمت دل وجاں مانگتے ہیں
بیٹھ جاتی ہے جسے سن کے خریدار کی آنکھ

ان معنی میں جمع کے ساتھ نہیں بولتے ہیں۔ اور صرف بیٹھ جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔

آنکھ (یا آنکھیں) بیکار ہو جانا۔ نظر نہ آنا۔

آنکھ (یا آنکھیں) بیمار ہونا۔ آنکھوں کو روگ لگنا۔ (ناصر)

اشک خوں آئے اگر اس کو نہ دیکھا ایک دن
جب تلک یہ ہیں تب بیمار آنکھیں ہو گئیں

آنکھ پانا۔ ۱۔ اشارہ پانا (فقرہ) تمہاری آنکھ پاتے ہی وہ اٹھ کر چلتا ہوا۔

۲۔ مرضی پانا (فقرہ) تمہاری آنکھ پائیں تو ابھی ابھی اچھے یاروں کو نکال دیں۔

آنکھ (یا آنکھوں) پر تنکا رکھنا۔ آنکھ پھڑکنے کا علاج ہے جب آنکھ پر تنکا یا دھاگا رکھ لیتے ہیں تو پھڑک کم ہو جاتی ہے۔ (ناسخ)

کی توقع ابنوں سے رکھتے کہ مژگاں ہیں مگر
آنکھ اگر پھڑکے علاج اس کا ہو برگ کاہ سے

آنکھ (یا آنکھوں) پر چڑھنا۔ بہت پسند آنا۔ نظروں میں کھب جانا۔ (تسلیم)

کوئی ستم ہو دل سے نہ اترو گے عمر بھر
تم ہو چکے آنکھ پہ ایسے جاں پر چڑھے ہوئے

آنکھ (یا آنکھیں) پُرنم ہونا۔ آنکھوں میں آنسو بھر آنا۔

آنکھ پڑنا۔ ۱۔ نظر پڑنا۔ دیکھنا۔ (آتش)

آنکھ پڑتے ہی قرار و صبر و طاقت لے گئے
خال مشکیں و ہی اب کیسے سبق لگے

۲۔ رغبت اور لالچ سے دیکھنا۔ (ناسخ)

کی عدو نے کافروں پر اے صنم جنت حرام
ورنہ کس کی آنکھ پڑتی تیرے ہوتے حور پر

۳۔ اتفاقیہ نظر پڑنا۔ (ناسخ)

بیخودی میں آنکھ پڑ جاتی ہے جب خورشید پر
آسماں کو میں سمجھتا ہوں پری کا بام ہے

اس جگہ پڑ جانا کہتے ہیں۔

۴۔ (عو) حسرت سے دیکھنا۔ (فقرہ) اللہ اپنے حفظ و امان میں رکھے سب کی آنکھ ہر وقت میرے بچوں پر پڑتی ہے۔

۵۔ توجہ ہونا۔ التفات کی نظر ہونا۔

سختی حشر بھی آسان ہے مجھ پر اے ناظم
پڑ گئی مجھ پہ اگر حیدر کرار کی آنکھ

۶۔ پسند کرنا۔ انتخاب کرنا۔ (ناصر)

ہو گئے بے ہوش جس پہ آنکھ تیری پڑ گئی
کس قدر لبریز مستی نرگس مخمور ہے

۷۔ عاشق ہونا۔ (بحر)

جسے دیکھا اسے دیکھا جسے چاہا چاہا
ہر جگہ آنکھ پڑے رہنا یہ انداز نہیں

۸۔ تاک ہونا۔ گھات ہونا۔ (زند)

مژدہ کنج قفس تجھکو مبارک بلبل
آج پڑتی ہے بُری طرح سے آشیانہ کی آنکھ

۹۔ نظر بہکنے کی جگہ (رمیر)

سو جگہ اس کی آنکھیں پڑتی ہیں
جیسے مست شراب ہیں دونوں

اب ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے اور جمع کے ساتھ [illegible] مگر بہت کم۔

آنکھ پسارنا۔ آنکھ پھیلانا۔ آنکھ کھولنا۔ یہ محاورہ اب متروک ہے۔

آنکھ پہچاننا۔ نظر پہچاننا۔ اشارہ سمجھنا۔ بیوے سمجھنا اگر کیا مرضی ہے۔ (تسلیم)

سوئے رقیب دیکھ کے چھوٹی قسم نہ کھا
پہچانتے ہیں خوب محبت کی آنکھ ہم

آنکھ پھر جانا۔ آنکھ پھرنا۔ لازم ۱۔ آنکھ کا گردش کرنا۔

۲۔ نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف پھرنا۔ (مومن)

پھر گئی آنکھ مثل قبلہ نما
جس طرف اس صنم نے پھیرا منہ

۳۔ نگاہ چوکنا۔ (فقرہ) ذرا میری آنکھ پھری کہ چیز اڑا لے گئے ان معنوں میں پھرنا کے ساتھ بولتے ہیں۔

۴۔ بیزار ہو جانا۔ خفا ہو جانا۔ خلاف ہو جانا۔ دشمن ہو جانا۔

(مومن)

آنکھ اس کی پھر گئی تو اپنا بھی پھر گیا
یہ اور انقلاب ہوا انقلاب میں

**آنکھ پھری مال یاروں کا۔** دیکھو آنکھ پھری مال دوستوں کا

**آنکھ (یا آنکھیں) پھڑکنا۔** لازم۔ خود بخود دیک یا پپوٹے میں حرکت ہونا۔ مشہور ہے کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائیں آنکھ پھڑکے تو کوئی بچھڑا ہوا ملے اور مرد کی بائیں اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو صدمہ پہنچے بعض کہتے ہیں کہ تخصیص مرد و عورت کی دہنی بائیں آنکھ کی ٹھیک نہیں بلکہ باعتبار اس شگون کے کسی کی دہنی آنکھ اچھی ہے اور بائیں بری۔ (بحر)

الٰہی اپنی بغل میں ہیں دیکھوں آج اسے
یہ باتیں آنکھ پھڑکی ہو تیک فال مجھے
(صبا) نقدیر شکل ہجر کی تلتی ہے وصل میں
سو رہ گئے ہائیں آنکھ پھڑکتی ہے دل میں

**آنکھ پھڑکے بائیں ہیر ملے یا سائیں آنکھ پھڑکے دہنی مال ملے یا بہنی۔** (مقولہ) عورت کی بائیں آنکھ اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکتی ہے تو کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہونے کا شگون لیا جاتا ہے۔

**آنکھ پھسلنا۔** کسی چیز کی چکنائی۔ صفائی۔ آبداری سے نظر نہ جمنا۔ نگاہ کا لغزش کرنا۔ (سحر)

تم کو جی بھر کے نہیں دیکھنے پاتے عاشق
آنکھ گالوں پہ پھسلتی ہے نظر زانوں پہ

**آنکھ پھوٹنا یا پھوٹ جانا۔** بینائی جاتی رہنا۔

**آنکھ پھوٹی پیر گئی۔** (مثل) درد کا صدمہ اٹھانے سے اندھا ہو جانا بہتر ہے وہاں بولتے ہیں جہاں یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ چلو اسے ایک دفعہ نقصان ہوا تو ہوا مگر کئی دن کا جھگڑا تو مٹ گیا۔ روز روز کے دکھ سے تو نجات ہوئی۔ (امیر)

اس سنانے سے لے تو صاف جواب
آنکھ پھوٹی بلا سے پیر گئی!

**آنکھ پھوٹے گی تو کیا کہنوں سے دیکھیں گے۔** (مثل) وہاں بولتے ہیں جہاں یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جو چیز جس کام کی ہے وہ کام اسی سے نکلتا ہے۔

**آنکھ پھوڑ ٹڈا۔** مذکر۔ بڑی بڑی مچھیوں کا سبز رنگ کیڑا جس کے پر سرخ ہوتے ہیں اور ان پر زرد زرد بندکیاں ہوتی ہیں۔ گاؤں والے آنکھ پھوڑوا بوٹ کہتے ہیں۔ مدار کے درخت پر بیشتر پایا جاتا ہے۔

۲۔ (اصطلاح میں) مفسد۔ حاسد۔ حق ناحق برائی کرنے والا۔

**آنکھ پھوڑنا۔** متعدی ۱۔ اندھا کرنا۔

۲۔ باریک کام میں لگا کر آنکھ کو نقصان پہنچانا۔ ناحق انتظار کرنا۔

**آنکھ (یا آنکھیں) پھیر لینا۔** ۱۔ بے مروتی کرنا (بحر)

سن کے مطلب صاف آنکھیں پھیر لیں
دیکھ لی ہم نے مروت آپ کی!

۲۔ خفا ہو جانا۔ بیزار ہو جانا (وزیر)

میری طرح وہ غیر سے بھی آنکھ پھیرے
ہوں منتظر زمانے کے اس انقلاب کا

۳۔ ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہو جانا۔ (ناسخ)

پھیر دیجے آنکھیں نرگس نے پیش علم کی طرف
کاکل پیچاں کے بدلے مار پیچاں دیکھئے

۴۔ توجہ اٹھا لینا۔ (آتش)

غم نہ کھا رزق کا گو کور ہو گرگ ہو تو
پھیرتا حاجت نہیں بندۂ معبود سے آنکھ

۵۔ کنارہ کرنا۔ (جرأت)

آنکھیں طبیب پھیرے ہے نبض اپنی دیکھ کر
یعنی مریض چشم بتاں کا نہیں علاج

۶۔ آنکھ کو گردش دینا۔ آنکھ پھیلا کر دیکھنا۔ غور سے چاروں طرف دیکھنا اس کے استعمال میں حسرت کے ساتھ تلاش کا پہلو بیشتر ہوا کرتا ہے (رفقۂ میدان کارزار میں آنکھ پھیلا کے دیکھا ساتھ والوں کا کہیں پتا نہ تھا

**آنکھ پیدا کرنا۔** دیکھنے کی قابلیت پیدا کرنا۔ شناخت اور پرکھ حاصل کرنا۔ (امیر)

برق تجلی طور جلنے میں لو آئی سے صدا
آنکھ پیدا کر ہے حوصلہ دیدار کا

**آنکھ تاڑ جانا۔** تیور سے عندیہ دریافت کر لینا۔ (آتش)

بوسہ لب ان سے کیا مانگوں
تاڑ جاتے ہیں وہ طلب کی آنکھ

**آنکھ (یا آنکھیں) تر ہونا۔** آنسو بھر آنا۔ خفیف سی رقت ہونا۔ (ناسخ)

ساقیا خشک ہے جو میری زباں
آنکھیں رہتی ہیں تر حیرانی ہے

۵۔ مان جانا۔ (قلق)

رُخِ روشن سے چار جب کی آنکھ

جھپکی آئینہ حلب کی آنکھ

۶۔ آنکھ لڑانے میں ہار جانا دیکھو۔ آنکھ جھپکا دینا۔ نمبر ۲ (رند)

ہاندھنے ہو گئی تو چند بوسے بھی بدر

شرط ہارے گا جھپک جائے گی جس کی یار آنکھ

آنکھ (یا آنکھیں) جھکانا۔ آنکھ نیچی کرنا۔

۱۔ کسی دیدہ ریزی کے کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے۔ (فقرہ) یہ لڑکی جب سینے پرونے پر آنکھ جھکاتی ہے تو پہروں نظر نہیں اٹھاتی۔

۲۔ شرم لحاظ سے آنکھ نیچی رکھنا۔ (بحر)

ہم ہیں خاموش ادھر آنکھ جھکائے وہ ادھر

یار سے سابقہ پہلے ہے ملاقات نئی

آنکھ (یا آنکھیں) جھکنا = لازم۔

آنکھ (یا آنکھیں) جھپنا۔ لازم شرمانا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ (قلق)

شرم ہم صحبتوں سے آتی ہے

خود بخود آنکھ جھپی جاتی ہے

آنکھ (یا آنکھیں) چار کرنا نظر سے نظر ملانا ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (شوق)

جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے

اور پھر آنکھ چار کرتا ہے

اس محاورے میں ڈھٹائی اور بے باکی کا پہلو غالب ہوتا ہے۔

آنکھ (یا آنکھیں) چار نہ کرنا۔ آنکھ سے آنکھ نہ ملانا نظر سامنے نہ کرنا (قمر)

ہے کسے میدیاے یار تو بر ہر یہ سے

کرنہ چار آنکھیں رنا کر آنکھ آنسو بچے

۲۔ شرمانا۔ نادم ہونا (قلق)

دیر تک سر جھکی رہیں آنکھیں

دو گھڑی تک نہ چار ہیں آنکھیں

آنکھ (یا آنکھیں) چار ہونا۔ نظر سے نظر ملنا (رشک)

اس سے چار آنکھ جو ہوتے ہی یہاں دل بیٹھ گیا

نگہ یار تھی یا تیرِ اجل بیٹھ گیا

۲۔ ملاقات ہونا۔ سامنا ہونا۔ (گلزار نسیم)

دونوں میں ہوتیں جو چار آنکھیں

دولت کی کھلیں ہزار آنکھیں

آنکھ (یا آنکھیں) چُرا کر دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا چوری چوری دیکھنا۔ (حبیب)

کیا بتاؤں تمہیں کل غیر نے کیونکر دیکھا

یوں نہ دیکھا نہ سہی آنکھ چرا کر دیکھا

آنکھ (یا آنکھیں) چُرانا۔ ا۔ نگاہ بچانا۔ (جرأت)

حسرت بھرا وہ جس کا چرایا ہے تونے دل

محفل میں تیری آنکھ چرانے سے اٹھ گیا

۲۔ دیدہ کرنا۔ کنارہ کرنا۔ کترانا۔ بے رخی کرنا۔ پہلو بچانا۔ منہ چھپانا۔ (اکبر)

نزع کا عالم ہے اب تو دیکھ جاؤ اک نظر

پتلیاں پتھرا چکیں آنکھیں چرانا کب ضرور

۳۔ جھینپنا جھجکنا۔ کنیانا۔ مارے لحاظ کے آنکھ سامنے نہ کرنا۔ (رشک)

بھول آگئے ترے پکڑتے ہیں کان!

نرگس آنکھیں اگر چرائی ہے

آنکھ (یا آنکھیں) چھپانا۔ بے رخی کرنا نظر بچانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا منہ چھپانا۔ اس جگہ آنکھ چرانا زیادہ بولتے ہیں۔

آنکھ دبا کر دیکھنا۔ کچھ کھلی کچھ بند آنکھ سے دیکھنا۔ (شوق)

دیکھا نہ کر وہ میری طرف آنکھ دبا کر

ناقص ہوا چہرہ جو ہوئی چھوٹی بڑی آنکھ

آنکھ دبنا۔ مغلوب ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ جھینپنا۔

سورج سے بھی نہ آنکھ دبی جب کی تھی

ذرہ ہوں میں وہ خاکِ در بوتراب کا

آنکھ دروازے کی طرف ہونا۔ کسی کا منتظر ہونا۔ (ذوق)

ہے عینِ وصل میں بھی مری آنکھ سوئے در

پکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا

آنکھ (یا آنکھیں) دکھانا۔ ا۔ تشخیص مرض اور علاج کرنے کے لئے آنکھ دکھانا۔

۲۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں کرنا (گلزار نسیم)

منہ پھیر کے ایک مسکرائی
آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی

۳ (کنایۃً) ڈرانا۔ غصہ کرنا۔ (آتش)

آنکھیں دکھاؤ تم تو شیاطین بھاگ جائیں
تیر شہاب ہے نگہِ خشمگیں نہیں!

۴ (کنایۃً) لگاوٹ کا انداز دکھانا۔ دل لبھانا۔ (غافل)

جان کر چشم سیہ کا تری شیدا ہم کو
آنکھ دکھلانے لگی نرگسِ شہلا ہم کو

۵ دکھائی اور بیمروتی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) پہلے تو بڑی آؤ بھگت کرتے تھے جب سے بیعنامہ لکھا لیا ہے آنکھیں دکھاتے ہیں۔

۶ خفیف سی تنبیہ کرنا دھمکانے چشم نمائی کرنے کی غرض سے۔ (ذوق)

باز آیا دیکھنے سے آتش رخ کے دل
سو بار پہلے اُسے آنکھیں دکھا چکے

۷ منع کرنا۔

۸ غصے ہو کے گھورنا۔ آنکھیں نکال کے دیکھنا۔ اشاروں میں گھرکنا۔ (نظیر)

یادِ عارض میں ہوا ہے جان کا دشمن چراغ
آنکھ دکھلاتا ہے ہر شب صورتِ ہرن چراغ

آنکھ یا آنکھیں دُکھنا۔ لازم۔ آنکھوں میں درد ہونا۔ کھٹک ہونا۔ (اسیر)

جو نم محفل سے جاتے پھیرتے آراضِ محفل کو
قدح کی آنکھ دکھتی شیشے کو دردِ گلو ہوتا

آنکھ یا آنکھیں دُکھنے آنا۔ آنکھ آشوب کرنا۔ (داغ)

دکھنے آئی ہے ترے طالب دیدار کی آنکھ
[illegible] دل ہے اچھا ہوا آنکھیں مری دکھنے آئیں

آنکھ (یا آنکھیں) دوڑانا۔ چار طرف دیکھنا۔ چار طرف تلاش [illegible] اور [illegible] دیکھنا۔ (فقرہ) کچہری میں چار طرف نظر دوڑائی [illegible] نہ ملا اور ضامن ہو جاتا (داغ)

[illegible] مجمعِ اغیار ہی دیکھا ہم نے
[illegible] دوڑائیں تری بزم میں کیا کیا ہم نے

[illegible] سے نظر جانا۔

(ظفر)

ہماری آنکھ دوڑی جس طرح اس بحرِ خوبی پر
جہاز ایسا کہاں پانی کے اوپر تیر چلتا ہے

۲ مزاج میں انتہا کی خست ہونا۔ لالچ ہونا۔ (فقرہ) بڑا ہی لالچی ہے۔ ذرا ذرا سی چیز پر آنکھ دوڑتی ہے۔ ہر جگہ نگاہ دوڑنا۔ نظر دوڑنا۔ زبانوں پر زیادہ ہے۔

آنکھ دھوئی دھلائی ہے ۱ دیدوں میں صفائی ہے۔ آنکھوں میں ذرا حیا نہیں ہے۔ مروت چھو نہیں گئی ہے۔ (ظفر)

آنکھ ملتے کے سب تم سے دید سے ڈرتے ہیں
دھوئی دھلائی آنکھ ہے اے یار صاف صاف

۲ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کوئی برا کام کرے اور پھر ڈھٹائی سے آنکھ ملا کے صاف انکار کرے۔

آنکھ دیکھنا۔ نگاہ لڑانا اس غرض سے کہ مرضی اور ارادہ معلوم ہو۔ (داغ)

ہوتی جاتی ہے سوا بوسۂ لب کی قیمت
دیکھتے جاتے ہیں وہ اپنے خریدار کی آنکھ

۲ صحبت اٹھانا۔ تربیت پانا۔ فیض صحبت حاصل کرنا۔

کس طرح رہے نہ فنِ شعر میں کامل ہو رند
دس برس دیکھی ہو آتش سے جب استاد کی آنکھ

آنکھ دینا ۱ بصارت دینا۔ بینائی کی قوت بخشنا ان معنوں میں جمع کے ساتھ بھی بولتے ہیں (رند)

گل شکل گوش ہے تری گفتار کے لئے
نرگس کو آنکھ دی ترے دیدار کے لئے

(منظر) چاہئے نظارۂ بتِ کم سن کے واسطے
آنکھیں خدا نے دی ہیں اسی دن کے واسطے

۲ بصیرت بخشنا (فقرہ) خدا نے آنکھ اسی واسطے دی ہے کہ انسان نیک بد میں تمیز کرے۔ ان معنوں میں جمع کے ساتھ بھی بولتے ہیں (کیف)

وہ یہ کہتے ہیں خدا نے جنہیں آنکھیں دی ہیں
سرمۂ طور سے بہتر ہے غبارِ عارض

۳ اشارہ کرنا (منیر)

خلق نے آنکھ دی تبسم کو
خوش مزاجی کی آگئی باری

۴ شہ دینا۔ ابھار دینا۔ (حبیب)

جان کیا شمع کی مردم سے ملاتے تیور
آنکھ دی آپ نے ہر خوب استاد سمجھا

۵۔ شناخت کی قابلیت دینا۔ امتیاز کا مادہ عطا کرنا۔ (تعلق)
دی ہے قدرت نے جن شوخ نگاہوں کو آنکھ
تاڑ لیتے ہیں وہ دلکھوں میں نگاہِ عاشق

**آنکھ ڈالنا**: دیکھنا۔ نگاہ کرنا۔ (بحر)
کیونکر نہ آنکھ ڈالے رخسارِ صاف پر
آئینہ دیکھنے کے لیے آفت یہ ہے

۲۔ شوق کی نظر سے دیکھنا۔ مائل ہونا۔ عاشق ہونا۔ (رشک)
دم پر آئینہ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا
سب بگانے ہیں لے دوست شناسا تیرا

۳۔ کسی چیز پر دانت لگانا: کسی چیز کی تاک میں ہونا۔ (رند)
تیغ میں جوہر نہ اونا قاتل سمجھنا اس کو تو
ڈالتی ہے باڑھ ماندوں پر تری تلوار آنکھ

۴۔ بدنیتی سے دیکھنا۔ بری نظر سے دیکھنا۔ (جان صاحب)
بیٹے کی باپ سے بی خانم بگڑ نہ جائے
ڈالے ہو پر آنکھ مُوا بدشعار باپ

۵۔ نظر لگانا: نظرِ بد سے دیکھنا۔ (ظفر)
ماہ کی تجھ کو نہ لگ جائے نظر ڈرتا ہے جی
ڈالتا ہے تجھ پہ مثلِ مردمِ نادیدہ آنکھ

۶۔ سرسری طور پر دیکھنا۔ (فقرہ) میں نے اس صفحہ پر یونہی آنکھ ڈالی تھی مضمون کا خیال بھی نہیں کیا۔

**آنکھ رکھنا**: آسرا کرنا۔ (رند)
دوست دشمن کا نہیں پابند تیرا فیضِ عام
رکھتے ہیں تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ

۲۔ شناخت ہونا۔ پرکھ ہونا۔ بصیرت ہونا ؎
جو لوگ کہ رکھتے ہیں اسیر آنکھ سخن میں
رکھتے ہیں وہ سر پر مرے دیواں کو دست

جمع کے ساتھ کم کہتے ہیں۔ (رند)
صورت آباد سے جاتے ہیں طلبگارِ وصال
حق پہ در رکھتے نہیں کافر و دیندار آنکھیں

**آنکھ (یا آنکھیں) سامنے کرنا**: نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے آنکھ ملانا۔ (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار کیے جاتا ہے اور پھر آنکھ سامنے کرتا ہے۔
۲۔ متوجہ ہونا۔ اعتنا کرنا۔ (فقرہ) وہ آنکھ سامنے کریں تو میں اپنا حال کہوں

**آنکھ (یا آنکھیں) سامنے نہ کرنا**: جھینپنا۔ شرمندگی سے نظر نہ ملانا۔ (شرف)
آنکھ تک سامنے نہیں کرتے!
وصل میں یہ حجاب کیسا ہے

**آنکھ (یا آنکھیں) سامنے نہ ہونا**: دیکھنے کی تاب نہ لانا۔ (ناصر)
کیا تاب لائے آئینہ اس کے جمال کی
خورشید کی بھی آنکھ نہ ہو جس کے سامنے

۲۔ نادم ہونا۔ حیا آنا۔ (میر)
آنکھ اس کی نہیں آئینہ کے سامنے ہوتی
حیرت زدہ ہوں یار کی میں شرم و حیا کا

**آنکھ سے آنسو امڈنا**: آنکھوں سے آنسو برسنا۔ (ذوق)
خط کو ہم لکھنے جو بیٹھے آنکھ سے امڈے یہ اشک
یہ گیا خط لکھتے لکھتے مشقِ من آب میں

**آنکھ (یا آنکھوں) سے آنسو آنا**: رقت ہونا۔ (میر)
کیا روویں اشک آنے میں آنکھوں سے پل پل
پل مارنے میں پیشِ نظر ایک جھیل ہے

**آنکھ (یا آنکھوں) سے آنسو بہانا**: رونا۔ (ناسخ)
بہاتا ہوں آنسو جو آنکھوں سے پیہم
دلا داغِ الفت کی یہ شست و شو ہے

**آنکھ (یا آنکھوں) سے آنسو بہنا**: آنسو جاری ہونا۔ (سودا)
سمندر کر دیا نام اس کا ناحق سب نے یہ کہہ کر
ہوئے تھے جمع کچھ آنسو مری آنکھوں سے بہہ کر

**آنکھ (یا آنکھوں) سے آنسو ٹپکنا**: رونا۔ رقت ہونا۔ (ظفر)
ہیں یہاں رنج کے آثار خوشی کے باعث
اشک آنکھوں سے ٹپکتے ہیں خوشی کے باعث

(مشہور) اس کی نظر پڑی جو مرے حالِ زار پر
بے اختیار آنکھ سے آنسو ٹپک پڑے

**آنکھ (یا آنکھوں) سے آنسو چلنا**۔ آنکھ (یا آنکھوں) سے

...سے رواں ہونا۔ آنسو جاری ہونا۔ (سودا)

آنکھوں سے آنسو چلے بے اختیار
جیسے برسے ہے کوئی ابرِ بہار

(ناسخ) رہتے ہیں عشق زدہ تن ہیں اشک آنکھوں لیے سدا
دیکھنا پھوٹی ہے صورت آ کر کہاں ہیں چاہ کی

آنکھ (یا آنکھوں) سے آنسو گر پڑنا۔ بے اختیار رونا۔ بے ساختہ آنسو آنا۔ (مصحفی)

تیری محفل میں گر پڑتے ہیں میری آنکھ سے آنسو
چھلک جاتا ہے کبھی مجھ کو جو ساغر کا

آنکھ (یا آنکھوں) سے آنسو نکلنا یا نکل آنا۔ (غالب مع)

نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر

(شوق) دیکھیں جو مرا حال تو احباب کا کیا ذکر
اغیار کی آنکھوں سے بھی آنسو نکل آئیں

آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ یا آنکھ سے ایک آنسو نہ نکلا۔ بے دردی ظاہر کرنے کو۔ (فقرہ) دشمن بھی پانچ برس مار مار کے روئے مگر تری آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔

ضبط و تحمل ظاہر کرنے کو۔ (فقرہ) کیسے کیسے صدمے اٹھائے مگر اللہ رے ضبط آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ (غالب)

نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر
کیا سینہ میں جس نے خونچکاں مژگاں سوزن کو

آنکھ سے آنکھ (یا آنکھوں سے آنکھیں) لڑنا۔ نگاہیں چار ہونا۔ (شوق)

آنکھ سے آنکھ تصور میں لڑی رہتی ہے
ذکرِ رخسار کے کرتے ہیں نظارے مشتاق

(؟) کبھی جو یار کی آنکھوں سے لڑ گئیں آنکھیں
مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرے

... ہونا۔ (شوق)

... آنکھ سے اس نرگسِ ستمگر کی لڑی آنکھ
نرگس ... آنکھ نہ آہو ... لڑی آنکھ

آنکھ سے آنکھ ملانا۔ آنکھ سے آنکھ سامنے کر کے نام لینا (داغ)

ملا کر آنکھ سے آنکھ آج گریاں رو دیا کس نے
کہ پی لی آنکھ کم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے

۲۔ برابری کرنے کی جگہ۔ (آتش)

یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تو نے
گردشِ چشم بھی اے نرگسِ شہلا دکھلا

۳۔ توجہ کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) پہلے تو وہ بہت متوجہ تھے اب تو وہ آنکھ سے آنکھ نہیں ملاتے اور حیا کے موقع پر صرف آنکھ نہیں ملاتے۔ کہتے ہیں۔

۴۔ ڈھٹائی کے محل پر۔ (فقرہ) تو اپنی خطا پر نادم تو نہیں ہوتا۔ الٹے آنکھ سے آنکھ ملاتا ہے۔

آنکھ سے آنکھ (یا آنکھوں سے آنکھیں) ملنا۔ نظر سے نظر ملنا۔ چار آنکھیں ہونا۔ (داغ)

غش آ جاتا ہے اس کی آنکھ سے جب آنکھ ملتی ہے
نگہباں اور پیدا کیجئے اپنے نگہباں کا

(ناسخ) اس کی آنکھیں کیا ملیں عاشق کی آنکھوں سے ملا
جتنے آہو ہیں یہاں ہر ایک سے رم چاہیے

آنکھ سے آنکھ نہ جھپکنا۔ آنکھ لڑانے میں مغلوب نہ ہونا۔ دیکھو آنکھ لڑانا۔

آنکھ (یا آنکھوں) سے اتر جانا۔ جی سے اتر جانا۔ بے قدر ہو جانا۔ سبک ہو جانا۔ (فقرہ) تمہاری تصویر دیکھ کے سارا مرقع آنکھوں سے اتر گیا۔

آنکھ (یا آنکھوں) سے اوٹ ہونا۔ آنکھ (یا آنکھوں) سے اوجھل ہونا۔ نظر کے سامنے نہ ہونا۔ نظر سے غائب ہونا۔ (مصحفی)

جس کی صورت آنکھ سے اوجھل کبھی ہوتی نہ تھی
اب اسی کا تشنۂ دیدار میں رہنے لگا

(فقرہ) یہی جی چاہتا ہے کہ تم کسی وقت آنکھوں سے اوٹ نہ ہو۔ (ہجر)

اوجھل آنکھوں سے وہ یوسف نہ ہو حسرت ہے یہی
موت بھی آئے تو رو لے زلیخا ہم کو

آنکھ سے بچ کر نکلنا۔ چھپ کر نکلنا۔

چلتے کا ہے جو خوف نکل رہ کے مرنا بھی
ہم کو اسیر سوختہ قسمت کی آہ سے

آنکھ (یا آنکھوں) سے کبھی کبھی دیکھی ہے۔ یعنی تم اس چیز کی قدر کیا جانو تمہیں کبھی میسر کبھی آئی ہے۔

آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو ٹپکنا۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ ہو کر چلنا۔

میں ہوتا ہے۔ (بحر)

فی الحقیقت دانۂ گندم چراغ افروز ہے
آنکھ کا تارا ہوئی نمائِ صنم کی روشنی

۲۔ بہت پیارا۔ بہت محبوب۔ اولاد۔ (صبا)

ہوئی کبھی نہ جس سے جگا چوند چشم موسیٰ کو
ہماری آنکھ کا تارا وہ آفتاب رہا

(تنویر) مری آنکھوں کا تارا ہے رتبۂ جان
مرا نور نظر واحد علی خاں

**آنکھ (یا آنکھوں) کا تارا سمجھنا۔** بہت پیارا سمجھنا۔ (قلق)

نگہہ سے دیکھو جو ہم تم کو
آنکھ کا تارا سمجھنے لگیں مردم مجھکو

**آنکھ کا تل۔** سیاہ نقطہ جو دیدے کے وسط میں ہوتا ہے۔

**آنکھ کا (یا آنکھوں کے) تل سفید ہونا۔** پتلیاں پتھرا جانا (صبا)

رنگ لایا ہے انتظار ان کا
آنکھ کا تل سفید زہرہ ہے

**آنکھ کا جاتا رہنا (آنکھیں جاتی رہنا)** آنکھ پھوٹ جانا۔

**آنکھ کا جالا۔** ایک مرض ہے کہ دیدے پر جھلی آجاتی ہے جس کے سبب سے بینائی میں نقصان آجاتا ہے۔ (آجانا۔ پڑنا۔ کاٹنا۔ کٹنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) آنکھ میں جالا آگیا ہے تو کسی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیئے۔ (تہور)

روتے روتے بلکہ میری آنکھوں میں جالے پڑے
(برق) جالی کی کرتی تنگی ہے یوسف کا پیرہن
کشش کہ ہماری آنکھ سے جالا نکل گیا

(ناسخ) روتے روتے بیکسی میں پڑ گیا پلے یار کو
نشے کے ڈوروں کی جا آنکھوں میں جالا ہو گیا

**آنکھ (یا آنکھوں) کا جھڑی لگانا۔** آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹنا (ظفر)

آنکھوں سے جھڑی لگائی ایسی
رونے کا مرے نہ تار ٹوٹا

**آنکھ (یا آنکھوں) کا حجاب۔** شرم وحیا (آتش)

حلقی ہے تونے منزل دل میں تو لے صنم
آنکھوں کا بھی حجاب یہ ہم سے نہ اب کرے

**آنکھ کا ڈورا آنکھ کے (یا آنکھوں کے) ڈورے۔** وہ سرخ رگیں جو آنکھ کی سفیدی میں نظر آتی ہیں۔ (مومن)

وصف لکھوں میں تری آنکھ کے ڈورے کا اگر
رگ گل خامہ ہے اور نرگس شہلا کاغذ

**آنکھ کا ڈھلکا۔** ایک مرض ہے جس میں آنکھ سے پانی جاری رہتا ہے۔ (کیفی)

ڈھلتی نہیں مے ساقیٔ گلفام نہیں ہے
موقوف ہو کس طرح مری آنکھ کا ڈھلکا

**آنکھ (یا آنکھوں) کا ساون کی جھڑی لگانا۔** آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹنا (ناسخ)

برسات پہ موقوف اگر بادہ کشی ہے
کہئے تو لگا دے ابھی ساون کی جھڑی آنکھ

ے جھڑی لگائیں گی ساون کی ابر بارانِ بہار
تماشا دیکھ ہی لوگے ہماری آنکھوں کا

**آنکھوں کا غبار۔** ایک کیفیت ہے جس سے نظر میں دھندلا پن آجاتا ہے صاف نہیں معلوم ہوتا۔ (حبیب)

رقیب میری عداوت سے ہو گیا اندھا
غبار دل میں جو تھا آنکھ میں اتر آیا

**آنکھ (یا آنکھوں) کا کاجل چرانا۔** دیکھو آنکھ سے کاجل چرانا۔ (ظفر)

یار کی دزد نگہ پر دستبردی ختم ہے
آنکھ کا کاجل چرالے جائے ایسا چور ہے

**آنکھ کا کھا جانا۔** نظر کا تیز ہونا۔ (آتش)

کھا گئی آخر مجھے چشم سیاہِ سرمگیں
رزق قسمت نے دیا رنگ آدم خوار کا

**آنکھ کا لحاظ** (ع) دو فطرتی حجاب اور حیا جو باعصمت عورت کو مرد سے ہوتی ہے اگرچہ محرم ہی کیوں نہ ہو۔ (فقرہ) بہو بیٹیوں کو اپنے باپ بھائی سے بھی آنکھ کا لحاظ چاہیئے۔ (تلق)

کیا وصف چشم یار کروں اُس کے سامنے
نرگس سے ہے فقط مجھے اک آنکھ کا لحاظ

**آنکھ (یا آنکھوں) کا لہو کی بوند ہونا۔** آنکھ (یا آنکھوں) کا سرخ ہو جانا۔ (مومن)

خوں رونے کی ہم نے ایسی خو کی
آنکھیں ہوئیں پوٹیاں لہو کی

**آنکھ (یا آنکھوں) کا ناسور ہو جانا۔** برابر آنسو جاری رہنا (خلیل)

اشکباری کے سبب ناسور آنکھیں ہو گئیں
غار پڑ جاتے ہیں جس جا پر گرے آب ہو

**آنکھ کان سے درست ہے۔** جس چوپائے میں ظاہرا کوئی عیب نہ ہو اسے کہتے ہیں کہ آنکھ کان سے درست ہے۔

**آنکھ کڑی پڑنا۔** لازم۔ غصے کی نظر پڑنا۔ دشمنی کی نظر پڑنا۔ تیز نگاہ پڑنا۔ (ناسخ)

سودا جو تری زلف کا ایجاں ہے مجھ کو
ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ

**آنکھ کڑی ڈالنا۔** متعدی۔ غصے سے دیکھنا۔ (رند)

عکس بھی تیرا جو ہے تیرے مقابل پر ہے
ڈالتا ہے کیوں کڑی آئینہ پر ہر بار آنکھ

**آنکھ کسی طرف یا کسی چیز پر ہونا یا رہنا** کسی طرف دھیان کا ہونا۔ کسی رخ دیکھنا۔

**آنکھ (یا آنکھیں) کھٹکنا۔** آنکھوں میں چبھن ہونا۔

**آنکھ کھلنا۔** ١ جاگنا۔ (فقرہ) میری آنکھ پچھلے پہر نہیں کھلی۔
٢ سن تمیز کو پہنچنا۔ ہوشیار ہونا۔ سیانا ہونا۔ (فقرہ) ابھی تو بچہ ہے جب آنکھ کھلے گی تو خود ہی گھر کا کام دیکھنے لگے گا۔
٣ غشی دور ہونا۔ بیخودی دور ہونا۔ ہوش آ جانا۔ (صبا)

کھل جائے اپنی آنکھ معطر دماغ ہو
غش میں جو وہ پری ہمیں آ کر سنگھائے زلف

٤ بصیرت پیدا ہونا۔ (ہجر)

خواب غفلت ہے تماشائے جہاں کچھ بھی نہیں
کھل گئی آنکھ تو فرماؤ گے ہاں کچھ بھی نہیں

٥ دنیا کی ہوا لگنا۔ پیدا ہونا۔ (امیر)

کم شرر سے نہیں مری ہستی!
جب کھلی آنکھ میں تمام ہوا

٦ حقیقت حال ظاہر ہونا

٧ ...

اے درد جس کی آنکھ کھلی اس جہان میں
شبنم کی طرح جان کو اپنی وہ رو گیا

٨ بعض حیوانات کے بچوں کی آنکھیں کھلنا جو پیدائش سے کئی روز کے بعد کھلتی ہیں۔

**آنکھ (یا آنکھیں) کھلی کی کھلی رہ جانا۔** حیران رہ جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔

**آنکھ (یا آنکھیں) کھول کر دیکھنا۔** ١ ہوش سے پہچان کر دیکھنا (قلق)

کھول کر آنکھ دیکھتا کیا ہے
نہ رہ تشنہ ہے نہ وہ دریا ہے

٢ پیدا ہوتے ہی دیکھنا (ظفر)

نرگس نے آنکھ کھول کے دیکھا چمن میں کیا
دو دن رہا یہاں کی یہ ہمار کھا گئی

٣ غور سے دیکھنا۔ دھیان کر کے دیکھنا۔ (مصحفی)

دیکھیے جو آنکھ کھول کے غافل تو جان لے
ہستی تری برنگ شرر ہے کبھی اور نہیں

**آنکھ (یا آنکھیں) کھولنا۔** متعدی۔ حقیقی معنی میں (ناسخ)

تو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ تیرے دید کو
آنکھ اپنی دن کو بھی ہر ایک اختر کھول دے

٢ جاگنا۔ نیند سے چونکنا۔ (امیر)

خواب تھا مجھ کو خیال نرگس مستانہ تھا
آنکھ کھولی تو لبالب عمر کا پیمانہ تھا

٣ بیماری سے افاقہ ہونا۔ (رقلق)

عین غفلت میں کھولیں جب آنکھیں
یار کو ڈھونڈھنے لگیں آنکھیں

٤ بعض جانوروں کے بچوں کا آنکھیں کھولنا جو پیدائش کے کئی روز بعد کھلتی ہیں۔

٥ غش سے افاقہ ہونا۔ (شوق)

اے مرے دل تو کیوں پڑا ہے نڈھال
آنکھ تو کھول چونک میرے لال

٦ دنیا کی ہوا لگنا۔ پیدا ہونا۔

نرگس کی روش آنکھ ظفر ہم نے جو کھولی
اس گل کے سوا گلشن ہستی میں نہ سوجھا

کو ہلائے ۔ اس شوخ کے شانے پہ نشستہ ہیں
نظروں کا بار مروّت ہے نہ آنکھوں کا لحاظ

**آنکھ میں (یا آنکھوں) میں خار ہونا (آنکھ یا آنکھوں) میں خار معلوم ہونا**۔ بُرا معلوم ہونا۔ کھٹکنا۔ ناگوار ہونا۔ (مرزا جی)

اب تو ہم اس کی آنکھ میں ہیں خار
ورنہ کیا ہے خزاں سے [illegible] ہیں

**آنکھ میں ڈر نہ ہونا**۔ ڈھیٹ ہونا۔ (نظیر)

بلا کی ڈھیٹ یہ باندی چڑیل ہے [illegible] ڈر
نہ خوف دل میں ہے جس کے نہ آنکھ میں ڈر

**آنکھ میں ذرا آنسو نہ ہونا**۔ نہایت بے رحم ہونا۔ نہایت بے شرم ہونا۔

**آنکھ میں ذرا پانی نہ ہونا**۔ دیکھو آنکھ میں ذرا آنسو نہ ہونا۔

**آنکھ میں ذرا سیل نہیں**۔ (سیل بروزن بیل) ذرا مروّت نہیں۔ ذرا رحم نہیں۔ (شاد)

پانی ہے یہ مروّت مردم کا مٹ گیا
آنکھوں میں کسی کے ذرا بھی نہیں نام سیل کا

**آنکھوں میں ذرا سیل نہیں** (سیل بروزن تیل) بے مروّت ہے۔ سنگدل ہے

**آنکھ میں ذرا میل نہیں**۔ (میل بروزن بیل) جب کوئی اپنی خطا پر نادم نہ ہو اور آنکھ ملا کے گفتگو کرے۔

**آنکھ (یا آنکھوں) میں سُرخی ہونا**۔ شب بیداری کے باعث [illegible] کے جاگنے سے۔ (آتش)

کہاں تک آنکھوں میں سُرخی شراب خواری سے
سفید مو ہوئے بار آسیاہ کاری سے

**آنکھ (یا آنکھوں) میں سمانا**۔ نظروں میں بھلا معلوم ہونا۔ آنکھ میں بسنا۔ نہایت پسند آنا۔ (آتش)

دندانِ یار جب سے سمائے ہیں آنکھ میں
لیتے ہیں موتی جوہری اپنی نگاہ میں

**آنکھ میں شرم ہونا**۔ آنکھ میں حیا ہونا۔ (شفق)

حیا و شرم نہایت تمہاری آنکھ میں ہے
روش ادب کی ہے یہ اگر قدم نرگس

**آنکھ میں شرم ہو تو جہاز سے بھاری ہے**۔ مثل۔ شرم و حیا سے بہت وقار ہوتا ہے۔ (ناسخ)

طوفان جوڑتے ہے کسی کے نہ ہو سبک
بھاری جہاز سے ہے جو آنکھوں میں شرم ہے

**آنکھ (یا آنکھوں) میں کھبنا**۔ آنکھوں کو بھلا معلوم ہونا۔ پسند آنا۔

**آنکھ (یا آنکھوں) میں کھٹکنا**۔ آنکھوں میں چبھنا۔ ناگوار ہونا۔ بہت بُرا معلوم ہونا۔ (رشک)

تا کجے اغیار اپنی آنکھ میں کھٹکا کریں
آبلوں میں کچھ نہیں خارِ مغیلاں دیکھئے

۲۔ بہت پسند آنا۔ دل کو بھا جانا۔ (بحر)

چُھٹتا نہیں [illegible] اپنے دل میں
آنکھوں میں وہی کھٹک رہا ہے

اب ان معنوں میں بہت کم استعمال ہے۔

**آنکھ میں لگانے کو نہیں۔ آنکھ میں گھس کے لگانے کو نہیں** (عو) (آنکھ میں لگانے کو بہت تھوڑی دوا کافی ہوتی ہے) یعنی ذرا بھی نہیں۔ (فقرہ) میرا تو یہ حال ایک ایک سوئی جوڑ جوڑ کے جمع کرتی ہوں اور [illegible] جہاں لگا سب کا صفایا۔ رتی بھر آنکھ میں گھس کے لگانے کو نہیں۔

**آنکھ (یا آنکھوں) میں موتیا بند ہو جانا**۔ نزلے کا پانی اتر آنا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔ (رند)

موتیا بند آنکھ میں اپنی جو دکھتی ہے صرف
اب رکھے ہے روشنی مثلِ دلِ اہلِ صفا

**آنکھ میں میل ہے اور اس میں میل نہیں**۔ کسی چیز کی صفائی کی تعریف میں مبالغے کہتے ہیں۔

**آنکھ (یا آنکھوں) میں نہ آنا**۔ نظروں میں نہ جچنا۔ حقیر ہونا ذلیل ہونا۔ یہ اگلی زبان ہے۔

**آنکھ میں نہ ٹھہرنا**۔ آنکھ میں نہ آنا۔ ع

ٹھہرا جو تصور اس دُرِ دنداں کا نصیر
آنکھوں میں مری گوہر نایاب نہ ٹھہرا

**آنکھ (یا آنکھوں) میں نیل کی سلائی پھرنا** (آنکھ سے) [illegible] کی

آنکھ جمشید و فلاطوں سے جھپکنے کی نہیں
ہم بھی ہیں خاک نشینِ درِ مینائے علائق

۱۲ نظر جمی رہنا۔ (رجز)

خورشیدِ حشر سے بھی جھپکتی نہیں یہ آنکھ
تیور بچے ہوئے نہیں رکھتے جگر جلے

۱۳ دستبردار نہ ہونا یا بیباک ہونا۔ بے حیا ہونا (آتش)

جھپکی نہ دمِ قتل جو قاتل سے مری آنکھ
سمجھے کہ مجھے گنجِ شہیداں سے نکالا

آنکھ نہ چھپنا۔ بات کا تیوروں سے ظاہر ہونا۔ مزاج کی کیفیت غصہ یا محبت کا انداز نظر سے ظاہر ہو جانا۔ (فرہنگ)

اسے غیرت کے جھپکی جاتی ہے
نہیں چھپتی کبھی حدسب کی آنکھ

آنکھ نہ دیدہ کاڑھے کشیدہ نکالے۔ (عو) مثل۔ سلیقہ کچھ نہیں حوصلے بہت کچھ۔ لیاقت کچھ نہیں دعوے بڑے بڑے۔

آنکھ نہ ڈالنا۔ التفات نہ کرنا۔ نظر بھر کر نہ دیکھنا۔ کچھ حقیقت نہ جاننا۔ (رند)

حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا
سب سے بیگانہ ہے اے دوست شناسا تیرا

آنکھ نہ کھل سکنا۔ لازم۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ دیکھ نہ سکنا (فقرہ) ضعف سے آنکھیں تو کھل نہیں سکتیں بات کیا کریں۔ سورج کا گردہ دیکھ کر نظر آتے تابش سے آنکھ تو کھل نہیں سکتی۔

آنکھ نہ کھول سکنا۔ متعدی۔

آنکھ (یا آنکھیں) نہ کھولنا۔ ۱ شرم و ناز و انداز معشوقانہ سے۔ (قلق)

ناز و شرم و حجاب ہے لیکن
کھولتی تھی نہ آنکھ وہ کمسن!

(منیر) غرور و ناز سے آنکھیں نہ کھولیں ان حسینوں نے
ملا پاؤں تلے جب تک ستمِ صد غزالوں کو

۲ تپ کی شدت یا اور کسی تکلیف سے بے ہوش رہنا۔ (مسرور)

تپِ فرقت سے غش کی حالت ہے
آنکھ بیمار کھولتا ہی نہیں!

۳ تصور کی حالت میں آنکھ بند رکھنا۔ (ناسخ)

آنکھ کیا کھولوں کہ ہے محوِ تصور دل مرا
گھر میں وہ محبوب آیا بند اب در چاہیے

۱۴ نیند سے نہ چونکنا۔ (رجز)

کھولی نہ آنکھ طالعِ خفتہ نے ایک دن
نالوں نے ساری عمر جگایا تو کیا ہوا

۵ جب مینہ برابر برستا ہے تو کہتے ہیں کہ مینہ نے آنکھ نہیں کھولی یعنی پانی نہیں تھما (مصحفی)

کم ہوتے نہ عاشق کے کبھی اشک کا باراں
ممکن ہی نہیں کھولے یہ ساون کی جھڑی آنکھ

اس جگہ جمع کے ساتھ نہیں بولتے ہیں۔

آنکھ نہ لگنا۔ جاگتے رہنا۔ (فقرہ) آدھی رات سے صبح تک بے چینی میں آنکھ نہ لگی۔

۲ مینہ کا لگاتار برسنا۔ (انشا)

کل تو تھمنے سے برسا ہی کیا ساری رات
آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی مینہ کی لگی

آنکھ نہ ملاؤ گریبان میں منہ ڈالو۔ شرماؤ۔ (رجز)

دیکھ لی ہم نے دوستی تیری
ہم سے اب آنکھ بے وفا نہ ملا

آنکھ ناک بتّو چاندسی۔ (عو) مثل۔ طنز سے اس کی نسبت بولتی ہیں جو بدصورت ہو اور آپ کو خوبصورت جانے۔

آنکھ نہیں کہ کان نہیں۔ بینائی اور سماعت سب چیزیں خلانے دی ہیں۔ (فقرہ) تم خود دیکھو سن کے کام کرو تمہارے آنکھ نہیں ہے یا کان نہیں۔

آنکھ (یا آنکھیں) نیچی کرنا۔ ۱ نیچے کی طرف دیکھنا
۲ شرمندہ ہونا۔ آنکھ نیچی ہونا شرمندۂ احسان ہونا (فقرہ) احسان سے انسان کی آنکھ نیچی ہو ہی جاتی ہے۔
۳ نادم ہونا۔ (فقرہ) بیٹا تمہارے چال چلن سے ہمچشموں میں ہمیشہ میری آنکھ نیچی رہتی ہے۔

آنکھ والا۔ ۱ بینا ۲ پہچاننے والا۔ پرکھنے والا۔ (داغ)

وہ نقدِ دل کو ہمیشہ نظر میں رکھتے ہیں
جو آنکھ والے ہیں کھوٹا کھرا پرکھتے ہیں

**آنکھوں پر پٹّی باندھ لینا** ۔ جان بوجھ کر اندھا بن جانا۔ غافل ہونا۔ مروت ہو جاتا ہے (رحمٰن) (فقرہ) تم نے تو جیسے آنکھوں پر پٹی باندھ لی ہے۔ کل خبر ہی نہیں لیتے۔

**آنکھوں پر پٹّی باندھنا** ۔ متعدی۔ قتل کے وقت مجرم کی آنکھوں پر پٹی باندھ دیتے ہیں اگر وہ دیکھ لے تو ہاتھ خالی جائے ۔

سر جدا تن سے کیا آنکھوں پہ پٹی باندھ کر
لے گیا حسرت دیدار قاتل رہ گیا

**آنکھوں پہ پٹی بندھنا** ۔ لازم (قدر)

دم آخر تھی یہ حسرت مرے محروم افسوس
بند ھنی آنکھوں پہ پٹی تو وہ جلاد آیا

**آنکھوں پر پردے پڑ جانا** ۔ کچھ نہ سوجھنا۔ (مومن)

جوں نقاب اٹھی مری آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا
کچھ نہ سوجھا عالم پردہ نشیں کا دیکھ کر

۲۔ بے خبر ہو جانا۔ غافل ہو جانا۔ ۔

کرتا ہے داغ کو جیتے قاتل میں تاک جھانک
پردے پڑے ہیں آنکھوں پہ غفلت تو دیکھئے

۳۔ متحیر ہو جانا۔ (اسیر)

آنکھوں پہ پردے پڑ گئے حیرت سے زیر تیغ
حسرت ہی رہ گئی رخ قاتل کے دید کی

**آنکھوں پر پردے چھوٹنا** ۔ آنکھوں پر پردے پڑنا۔ اب اس کا استعمال نہیں ہے۔

**آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا** ۔ مثل ہے جیسے کسی کو گراں نہیں ہوتی۔ جس سے محبت ہوتی ہے وہ دل پر گراں نہیں گزرتا (مہدی)

چشم دل کو ہیں خار غم محبوب
کب ہے آنکھوں پہ بوجھ پلکوں کا

**آنکھوں پر ٹھیکری (یا ٹھیکریاں) رکھ لینا** ۔ بے شرمی اور بے حیائی کی جگہ (فقرہ) نہ اپنے کا لحاظ نہ پرائے کا خیال تم نے تو آنکھوں پر ٹھیکریاں رکھ لی ہیں۔

۲۔ احسان بھول جانے اور بے مروتی کی جگہ۔ (مسعود)

ہے یہ وقت جو میں روتا ہوں تو ہنس دیتا ہے
ٹھیکری ایسی کوئی آنکھوں پہ رکھ لیتا ہے

۳۔ بے دردی سنگدلی کی جگہ (فقرہ) انہوں نے تو آنکھوں پر ٹھیکریاں رکھ لی ہیں کوئی تڑپ تڑپ کے مر جائے ان کو کچھ پروا نہیں۔

۴۔ جان بوجھ کر انکار کرنے کے مقام پر (فقرہ) آنکھوں دیکھی ہوئی چیز سے انکار کر دوں محبت تو آنکھوں پر ٹھیکری نہیں رکھی جاتی ۔

۵۔ ناانصافی کی جگہ (فقرہ) دوسرے کے حق کا بھی خیال رکھنا چاہئے اس طرح آنکھوں پر ٹھیکریاں نہیں رکھ لیتے

**آنکھوں پر جگہ دینا** ۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ خاطر تواضع سے بٹھانا۔ ۔

سب سر پہ اور کو دیتے ہیں جگہ آنکھوں پر
اس خاک رہ عشق کا اعزاز تو دیکھو

**آنکھوں پر جگہ ملنا** ۔ لازم (سحر)

جھک کے ملتا ہوں زمانے میں جو چھوٹوں سے
مجھکو آنکھوں پہ جگہ ملتی ہے ابرو کی طرح

**آنکھوں پر جگہ ہونا** ۔ لازم (قدر)

شعر سے آنکھوں پہ تھی میری جگہ
اب گرا آنکھوں سے ہو کر در بدر

**آنکھوں پر چھپّیاں پڑنا** ۔ (عو) غفلت کے سبب سے بچے کی جب آنکھیں نہیں کھلتی ہیں اور پپوٹے تک آتے ہیں تو عورتیں کہتی ہیں کہ آنکھوں پہ چھپّیاں پڑے ہیں۔ (عاشق)

آنکھوں پہ پڑے ہوئے ہیں چھپّیاں
دیکھوں بچی ہے کس طرح جاں

**آنکھوں پر چربی چھانا** ۔ بے حیا ہونا۔ بے باک ہونا (شوق)

چربی آنکھوں پہ تیری چھائی ہے
کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے

۲۔ کچھ نہ معلوم ہونا۔ (مومن)

اشک سے آنکھوں پہ چربی چھا گئی
دلگدازی سی نظر میں آ گئی

**آنکھوں پر چڑھنا** ۔ نہایت پسند آنا۔ چڑھا ہوا ہونا (تسلیم)

کوئی صنم ہو دل سے نہ اترو گے عمر بھر
تم ہو ہماری آنکھوں پہ اے جاں چڑھے ہوئے

**آنکھوں پر دیوار اٹھانا** ۔ جان بوجھ کر انکار کرنا۔ بجائے دلنشی کسی امر سے انکار کرنا (تسلیم)

**آنکھوں دیکھے مکھی نہیں نگلی جاتی** مثل (عو) بولتی ہیں جہاں یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جان بوجھ کر کوئی فعل خلاف شان یا باعث عزت نہیں کیا جاتا۔

**آنکھوں دیکھی۔ آنکھوں کی دیکھی**۔ جسے خود دیکھا ہو۔ (فقرہ) سُنی سُنائی میں نہیں مانوں گا اپنی آنکھوں دیکھی کہو۔ (مومنؔ)

آنکھوں کی دیکھی بات کہوں میں
جوش ہے کیا خاموش رہوں میں

**آنکھوں دیکھیں گے**۔ حسرت و آرزو کے یا خوشی کی بات کے لئے کہتے ہیں کہ خدا ایسا بھی دن کریگا جو یہ بات آنکھوں دیکھیں گے۔

**آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک**۔ (عو) بہت خوشی سے منظور ہے ہماری عین راحت ہے۔ یہ فقرہ بطور اظہار مسرت بولا جاتا ہے (فقرہ) بوا تم جو تم آؤ تمہارا آنا میری آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک۔

**آنکھوں سے**۔ بسر و چشم بہت خوشی سے بہت بہتر ہے
کہا شبیر نے تم لاؤ گے پانی عباس
بولے عباس کہ یا شاہِ ہم آنکھوں سے

**معنٰے** شوق سے۔ نہایت رغبت سے۔ (رشکؔ)

گالیوں کی بھی سماعت ہیں آنکھوں سے قبول
تیرے ہونٹوں کی طرف کان رہا کرتے ہیں

**آنکھوں سے آنکھیں بندھنا**۔ دو شخصوں میں باہم محبت ہونا اب متروک ہے

**آنکھوں سے آنسو برسنا**۔ آنکھوں سے باراں برسنا۔ (داغؔ)

آنکھوں سے برستے ہیں دُر اشکِ تمنّا
سینہ ہے مرا مخزنِ آلامِ جدائی

**آنکھوں سے اترنا یا اتر جانا**۔ نظروں میں بے وقعت ہونا حقیر ہونا ذلیل ہونا۔ (رشکؔ)

جو سر چڑھے کے عدو کو تو وہ جلے تن بدن
خدا گواہ تم آنکھوں سے پھر اُتر جاتے

**آنکھوں سے اٹھانا**۔ تعظیم سے اٹھانا بکمال شوق سے کسی چیز کو اٹھانا ۲۔ دیکھو آنکھوں سے پھول اُٹھانا۔

**آنکھوں سے باراں برسنا**۔ (عو) آنکھوں سے آنسوؤں کا سلسلہ جاری ہونا۔ (فقرہ) بیگم اپنے حواسوں میں نہ تھیں آنکھوں سے باراں برستا تھا

**آنکھوں سے بجا لانا** نہایت خوشی سے حکم کی تعمیل کرنا۔ (آتشؔ)

بجا لائے اُسے آنکھوں سے اے دوست
کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا!

**آنکھوں سے بُلانا**۔ اشارے سے بلانا۔ (حبیبؔ)

اب اور کہاں تک ہے نہیں پاس ہمارا
کچھ دُور تھے محفل میں تو آنکھوں سے بُلایا

**آنکھوں سے بلائیں لینا**۔ اشاروں سے صدقے جانا۔ (داغؔ)

دیکھ کر یہ ادائیں آنکھوں سے
کیوں نہ میں یوں بلائیں آنکھوں سے

**آنکھوں سے بلتے یا آنکھوں سے پاؤں**۔ (عو) عورتوں کی قسم اور کوسنا ہے یعنی آنکھیں پھوٹیں۔ (رشکؔ)

پاؤں آنکھوں سے اگر دیکھا ہوا ور
دیکھے داغِ ہجر یا دیکھا تجھے

(رشکؔ) واعظ جو عیب آنکھ لگانا بتائیں گے
اس کی سزا یقین ہے آنکھوں سے پائینگے

**آنکھوں سے پٹی باندھنا**۔ دیکھو۔ آنکھوں پر پٹی باندھنا۔

**آنکھوں سے پردہ اُٹھ جانا**۔ غفلت دور ہو جانا۔ (منیرؔ)

دمِ سحر مری آنکھوں سے اُٹھ گیا جو حجاب
بہارِ گلشنِ معنی سے دل ہوا شاداب

**آنکھوں سے پھول اُٹھانا**۔ ایک کھیل ہے کہ دو شخص تھوڑے فاصلے پر آمنے سامنے کھڑے ہو کر ہتھیلی کی زد سے ایک دوسرے کی طرف پھول پھینکتے ہیں۔ پھول جس کے ہاتھ سے گر جاتا ہے وہ آنکھوں سے اُٹھاتا ہے (جراتؔ)

رُتبہ گل بازی کا دلا کاش تو پاتا
ہاتھوں سے جو گر جاتا تو آنکھوں سے اٹھاتا

**آنکھوں سے تلوے سہلانا**۔ نہایت آرام دینا۔ بہت زیادہ خدمت کرنا کی جگہ کہتے ہیں (برجرؔ)

کوئی دن میری بھی راحت کا سر انجام کریں
تلوے سہلاؤں میں آنکھوں سے وہ آرام کریں

**آنکھوں سے ٹکر ٹکر دیکھنا**۔ دیکھتے رہنا اور کچھ نہ کہنا۔ (فقرہ) واہ دا لڑکوں سے مار پیٹ ہوا کی اور تم آنکھوں سے ٹکر ٹکر دیکھا کئے

**آنکھوں سے جان نکلنا**۔ انتظار میں مرنا شوقِ دیدار میں مرنا۔ (اشرفؔ)

آنکھوں کی دوا کرو۔ ۱ عقل اور تمیز حاصل کرو۔ دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو ۲ جب کسی کو کوئی چیز سامنے رکھی ہوئی نظر نہیں آتی تو اس سے مذاق سے کہتے ہیں (بحر)

ہم چشمی یار سے حیا کر
نرگس آنکھوں کی کچھ دوا کر

آنکھوں کے ڈورے۔ آنکھوں کی لال لال رگیں۔ جو نشے یا خمار سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور بعض آنکھوں میں قدرتی ہوتی ہیں۔

آنکھوں کے ڈھیلے۔ ڈیلے یعنی سیاہی اور سپیدی اور پتلی۔

آنکھوں کی راہ (یا راستے) سے دل میں اتر آنا یا در آنا نظروں میں سماکے دل میں گھر کرنا (مسرت)

یار کا دلبری سے بسانا دیکھو
آنکھوں کے رستے سے دل میں اتر آنا دیکھو

(صبا) سہ بے حجابانہ حقیقت میں تصور اسکا
آنکھوں کی راہ سے کیا صاف در آیا ہمیں

آنکھوں کی راہ (یا آنکھوں کے رستے) دم نکلنا یا جان نکلنا نزع کے وقت آنکھیں کھلی رہ جانا۔ حسرت دیدمیں مرنا۔

(آتش) راہ سے آنکھوں کی نکلے جان منتظر چاہیئے
شام سے فرقت کی شب میں ہو سحر کا انتظار

(ولی) وہ تماشا ہے ترا حسن پُر آشوب کہ ترک
آنکھوں کی راہ سے دم نکلے تماشائی کا

(وزیر) آنسوؤں کے ساتھ دم نکلا مرا آنکھوں کی راہ
مرغِ جاں وحشی تھا آخر راہ پاکر اڑ گیا

(حبیب) نکل جائے گا دم آنکھوں کے رستے
جو نہیں گر راستہ دکھلائیں گے آپ

آنکھوں کے روبرو۔ آنکھوں کے آگے

آنکھوں کی روشنی جاتی رہنا۔ اندھا ہو جانا (رشد)

آنکھوں کی روشنی بھی گئی ساتھ یار کے
کچھ سوجھتا نہیں جو وہ پیشِ نظر نہیں

آنکھوں کے سامنے۔ آنکھوں کے آگے اندھا جانا۔ اندھیرا آجانا۔ تارے چھٹکنا وغیرہ کے ساتھ)

آنکھوں کے سامنے آجانا۔ کسی چیز کا آنکھوں کی اوٹ ہو جانا (نسیم)

دیکھیے کس طرح اس کے روئے عالمتاب کے
سامنے آنکھوں کے آجاتے ہیں پردے نور کے

آنکھوں کے سامنے رکھنا۔ نظر کے سامنے رکھنا (ناسخ)

سامنے آنکھوں کے آئینہ بہت رکھا نہ کر
اے صنم لیجاتے ہیں کم بینش بیمار آئینہ

۲ نگرانی رکھنا۔ (رشک)

زیر دامن رہنے دو اشکِ پریشاں حال کو
سامنے آنکھوں کے رکھنا چاہیئے اطفال کو

آنکھوں کے سامنے رہنا۔ لازم۔ نظر کے سامنے رہنا۔ نگرانی میں رہنا۔ زیر نظر رہنا۔

آنکھوں کے سامنے (یا آگے) سے چرانا۔ بہت چالاکی اور عیاری سے چرانا (آتش)

آنکھوں کے سامنے سے دل کو مرے چرایا
خالِ سیہ ہے طرار اس ساقی کے فن میں

آنکھوں کے سامنے سے نہ ہٹنا۔ ہر وقت نگاہ کے سامنے رہنا۔ کسی دم خیال سے دور نہ ہوتا (آتش)

آنکھوں کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیالِ یار
تجھ سے کوئی عزیز دمِ واپسیں نہیں

آنکھوں کے سامنے (یا آگے) کی بات۔ اپنی دیکھی ہوئی بات۔ (فقرہ) تمہارے مکرنے سے کیا ہوتا ہے میری آنکھوں کے سامنے کی بات ہے۔

آنکھوں کی سفیدی۔ وہ سفیدی جو آنکھ کے تل کے آس پاس ہوتی ہے۔

آنکھوں کی سوئیاں نکالنی رہ گئی ہیں۔ (اس مثل کی نسبت ایک کہانی مشہور ہے۔ کسی عورت نے ایک شخص کو دیکھا کہ مردہ سا پڑا ہے اور تمام بدن میں سوئیاں چبھی ہوئی ہیں۔ یہ سمجھ کر کہ کسی نے اس پر جادو کیا ہے وہ سوئیاں نکالنے لگی۔ سارے بدن کی سوئیاں نکال لیں صرف آنکھوں کی

باقی رہ گئی تھیں کہ ایک دوسری عورت آگئی جس نے آنکھوں
کی سوئیاں نکالیں وہ شخص سحر سے نجات پاکر اُٹھ بیٹھا۔
محبت اور ہمدردی اُسی کی ثابت ہوئی جس نے آنکھوں
کی سوئیاں نکالی تھیں) اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی کام
میں بہت کچھ محنت و مشقت ہو چکے تھوڑی سی کسر باقی رہے

(داغ) جو سنیں آنکھیں تو پلکیں بھی کوئی پی گئیں
رہ گئیں بس یہ آنکھوں کی سوئیاں باقی

**آنکھوں کی سیاہی۔** آنکھ کا تل۔ پتلی

**آنکھوں کی سیاہی سفید ہونا۔** موت کے آثار ظاہر ہونا۔

(ہندی) گزری تمام عمر نہ آیا ادھر سے خط
آنکھوں کی یاں سیاہی بھی ظالم ہوئی سفید

**آنکھوں کی سیاہی میں سفیدی آجانا۔** موتیا بند ہو جانا۔

**آنکھوں کی صفائی۔** چالاکی۔ ڈھٹائی۔ بے مروتی (رشک)

خط کا آغاز ہے آنکھوں کی صفائی ہے وہی
روز چشمک ہے وہی روز لڑائی ہے وہی

**آنکھوں کی تصدیق کھلواؤ** (یا تصدیق لو) جب کسی شخص کی
نگاہ کچھ دیکھنے یا پہچاننے میں کمی کرتی ہے تو اس وقت مذاقاً
یہ جملہ کہتے ہیں یعنی تمہاری نظر کی خطا ہے۔ دیکھنے کی لیاقت پیدا
کرو۔ (مصحفی)

وہ کہتے ہیں نہ چھیڑو مجھکو دیکھو لوگ بیٹھے ہیں
میاں آنکھوں کی تصدیق لو ذرا آنکھوں کے ناخن لو

**آنکھوں کی قسم** (عو) ان الفاظ سے قسم کھاتی ہیں (معروف)

صدف آنکھوں کی قسم کھا گئی لے کان پہ ہاتھ
آشنا سا گوہر شہوار نہ دیکھا ہم سا

**آنکھوں کے گڑھے** وہ گڑھے جو لاغری سے آنکھوں کے
حلقوں میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ (بحر)

اے انتظار جاں ستا قریب گر پڑے
یہ کنوئیں ہیں آنکھوں میں اپنی گڑھے نہیں

**آنکھوں کے ناخن لو۔** (اس محاورے میں ناخن لفظ
کا بگڑا ہوا ہے ناخنہ بیماری ہے جس سے آنکھوں میں ایک قسم
کی سفیدی پیدا ہو جاتی ہے اور آدمی کو آنکھ سے بالکل نظر
نہیں آتا) دیکھو آنکھوں کی تصدیق کھلواؤ۔

**آنکھوں کے نیچے** (یا تلے)۔ (۱) نگاہ کے سامنے۔ (۲)
تصور میں۔

**آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجانا۔** آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانا۔

(امیر) بندھا جب تصور ترے گیسوؤں کا
تو آنکھوں کے نیچے اندھیرا نہ آیا

**آنکھوں کے نیچے بجلی سی چمک جانا۔** آنکھ جھپکا دینے والی
چمک یکایک نظر آجانا۔ (داغ)

اُن سے نگاہ ملتے ہی دل پر لگی وہ چوٹ
بجلی سی اپنی آنکھوں کے نیچے چمک گئی

**آنکھوں کے نیچے پھرنا۔** آنکھوں کے آگے پھرنا۔ (امیر)

شکل چشم یار آنکھوں کے نیچے پھر گئی
پھر مجھے وحشت ہوئی چشم غزالاں دیکھ کر

**آنکھوں میں آشوب ہونا۔** آنکھیں دکھنے آنا

**آنکھوں میں آنا۔** نظروں میں سمانا۔ (امیر)

مری آنکھوں میں آؤ تم اگر شمشاد قامت ہو
شجر رہتا ہے اکثر سبز دریا کی ترائی میں

(۲) نظر پر چڑھنا (میر)

نہیں آتے کسی کی آنکھوں میں
ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے

**آنکھوں میں اشارے ہونا۔** اشارے کنائے میں مطلب
ادا ہونا (ظفر)

یہ اشارہ ہے کہ آنکھوں میں ملا کرتے ہو دیں
عین شفقت سے کئے ہیں جو بادام طلب

**آنکھوں میں اعجاز ہونا۔** نگاہ میں تسخیر کا اثر ہونا (عاشق)

سنا ایسا سخن دیکھا نہ ایسا ناز آنکھوں میں
کرامت ہے لبوں میں آپ کے اعجاز آنکھوں میں

**آنکھوں میں انتظار ہونا۔** آنکھوں کو انتظار ہونا (ناسخ)

کر کے وعدہ شب کے آنے کا نہیں آیا جو یار
بیقراری دل میں ہے اور انتظار آنکھوں میں ہے

**آنکھوں میں اندھیرا۔** دیکھو آنکھوں کے آگے اندھیرا۔

نہایت غمگین اور اداس ہونے کی جگہ (آنا، چھانا، ہونا کے ساتھ)
(امیر) ؎ پہر دم مہ کی جو پڑی آنکھ تری زلفوں پر
دونوں چکر گئے آنکھوں میں اندھیرا آیا
(رشک) چھپایا تری زینت نے یہ آنکھوں میں اندھیرا
مسی نہ دکھائی دن تو سیاہ نظر آیا
(بحر) تیرا سوہے اندھیرا آنکھوں میں
چار دن سے جو اس کی دید نہیں
**آنکھوں میں باتیں کرنا**۔ اشاروں میں باتیں کرنا۔ (انشا)
غیر سے کرتے تھے آنکھوں میں جو باتیں تم
ہم بھی تاڑے ہیں کیا ہیں اشارات کے قیمت
**آنکھوں میں باتیں ہونا**۔ لازم۔ اشاروں میں باتیں ہونا
(بحر) سیکھے سے بھی انداز کہاں سے نہیں آتے
آنکھوں میں بھلا ہوں باتیں یہ اشارے نہیں آتے
**آنکھوں میں بجلی سی چمک جانا**۔ آنکھ جھپکا دینے والی چیز کا یکایک نظر آجانا (معروف) ؎
اک بجلی سی چمک جانے سے آنکھوں میں رہیں
ذکر چھیڑے ہے دچھیڑتا ہے جو اس گل کی کلی کوئی
**آنکھوں میں بسنا**۔ نظروں میں سما جانا۔ تصور میں رہنا کوئی چیز جب ہر وقت خیال میں رہتی ہے تو کہتے ہیں کہ آنکھوں میں بس گئی ہے یا بسی رہتی ہے (مصحفی) ؎
بس گیا وہ نگار آنکھوں میں
نہ سماتی بہار آنکھوں میں
**آنکھوں میں بہار پھولنا**۔ یا بہار چھانا۔ دل شگفتہ ہونا۔ نگاہوں سے خوشی ٹپکنا۔ (منیر) ؎
چھپ گیا وہ نگار آنکھوں میں
کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں
(سرور) آتے ہو ضرور تم چمن سے
آنکھوں میں بہار چھا رہی ہے
**آنکھوں میں بیٹھنا** (دہلی) ڈھٹائی سے مکرنا (داغ) ؎
دل کو چرا لیا ہے سنا ناز سے ادھر
آنکھوں میں بیٹھتے ہیں ڈھٹائی تو دیکھئے

**آنکھوں میں پالنا**۔ بہت محبت سے پرورش کرنا۔ نازو نعم سے پالنا (امیر) ؎
اسی دن کیلئے آنکھوں میں ہم نے تجھکو پالا تھا
بڑی تو بے مروت اے نگاہ واپسیں نکلی
**آنکھوں میں پردے پڑ جانا**۔ لازم۔ غافل ہو جانا۔ دھوکا کھا جانا۔
**آنکھوں میں پھر جانا**۔ تصور میں پیش نظر رہنا کسی چیز کی ہو بہو صورت آنکھ کے آگے پھر جانا۔ (آتش)
دیکھکر آئینہ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے
یاد آتی ہے مجھے بھولی ہوئی صحبت صبح
**آنکھوں میں پھرنا یا پھرا کرنا**۔ ہر وقت کسی کا خیال نظر میں رہنا۔ آٹھ پہر کسی کا دھیان رہنا۔ (ناسخ) ؎
جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم
وہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (ناسخ) ؎
پھرتا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھوں میں
**آنکھوں میں پھیکا لگنا**۔ برا معلوم ہونا۔ حقیر معلوم ہونا۔ (منیر) ؎
گر بہشت آئے تو آنکھوں میں مری پھیکی لگے
جسنے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو
**آنکھوں میں پی جانا**۔ یا پیے جانا۔ شوق سے تاکنا۔ رغبت سے تاکنا۔ گھورنا۔ بنظر خواہش دیکھتے رہنا (امانت) ؎
گھونٹ شربت کا ہے شاید وہ رشک شیریں
پیے جاتا ہے یہ عاشق زار آنکھوں میں
**آنکھوں میں تاڑ لینا**۔ نگاہوں سے سمجھ لینا۔ (امیر)
وہ کہتے ہیں کہ ہم آنکھوں میں سب کچھ تاڑ لیتے ہیں
محبت ساری دنیا کی اسی کانٹے میں تولی ہے
**آنکھوں میں ترمرے پڑنا**۔ دماغی صدمے سے آنکھوں کے آگے ذرے سے نظر آنا (داغ) ؎
خیال ذرۂ ریگ بیاباں کوئی جاتا ہے
پڑیں گے ترمرے تربت میں بھی مجنوں کی آنکھوں میں
**آنکھوں میں تصویر بندھنا**۔ کسی چیز کا خیال پیش نظر ہونا۔

ت جب تصور رخ گلگوں کا بندھا آنکھوں میں
خانہ گل ہوا اسے یاد صبا آنکھوں میں

آنکھوں میں تصویر پھرنا۔ ہر وقت کسی بات کا خیال رہنا۔
... سے

پھرتا ہے سدا آنکھوں میں اس بت کا تصور
ہم دیکھتے ہیں ایک ہی پتلی کا سدا رقص

آنکھوں میں تصویر پھرنا۔ لازم۔ صورت نگاہ کے سامنے
آ... (...) سے

قمر کا چودھویں شب میں اگر کرا ہیں نظارہ
تو آنکھوں میں اسکی چاندسی تصویر پھر جاتی

آنکھوں میں تنکے چبھونا۔ (عو) بجائے سخت تکلیف دینا
... کے وقت عورتیں لونڈیوں باندیوں سے کہتی ہیں کہ اگر پھر
... طرح کمبختی سے آنکھ سامنے کی تو آنکھوں میں تنکے چبھو
دوں گی۔ اس کا استعمال ایسی خطا پر ہے جو آنکھ سے متعلق
... (داغ) سے

کرے دعوائے چشمی تو مژگان دراز اس کی
چبھو دے خوب تنکے نرگس شہلا کی آنکھوں میں

آنکھوں میں تل بیٹھنا۔ آنکھوں میں سما جانا (سودا) سے

تل بیٹھ ... آنکھوں میں ہے ساتھ ہی تک آج

آنکھوں میں تلنا۔ نظروں میں جچنا۔ اندازہ ہونا (جرأت)

تل گئے مہرو وفا اے یار آنکھوں میں مری
اب ترازو سینے میں تیر نظر ہونے لگا

آنکھوں میں تولنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ (مسرور) سے

دیتے ہیں فوق اپنی کمر سے بھی تار میں
آنکھوں میں تول کر مرے جسم نحیف کو

آنکھوں میں تیل ڈالنا۔ تیل نکالنے سے آنکھیں آشوب...
معلوم ہوتی ہیں۔ (محشر) سے

... چوری کے لئے دیدہ و دانستہ ضرور
آنکھوں میں ابھی تیل لگا لیتی ہے بانی مزدور

... آنا۔ آنکھوں میں اندھیرا آجانا۔

بنایا ہاتھ تصویر ہمکو ناتوانی نے
نہ تیور آئے پھر کیونکر دم پرواز آنکھوں میں

آنکھوں میں ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھوں میں طراوت آنا۔
جی خوش ہونا۔ (فقرہ) کیا ہری ہری دوب ہے کہ دیکھتے ہی
آنکھوں میں ٹھنڈک پڑ گئی

آنکھوں میں ٹھہرنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ بڑا معلوم ہونا
(مصحفی) تری آنکھوں کی کیفیت کے آگے
مری آنکھوں میں ٹھہرے جام جم کیا

آنکھوں میں ٹیسو پھولنا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔ آنکھوں میں
خوشی کا سماں پھرنا۔ (داغ) سے

آپ کی آنکھوں میں کس طرح نہ ٹیسو پھولے
زردئ چہرۂ بیمار اثر کرتی ہے۔

آنکھوں میں جادو بھرا ہونا۔ یا جادو ہونا یا جگایا ہوا
جادو ہونا۔ نگاہ میں تسخیر کا اثر ہونا۔ (نواب) سے

تنہا نہیں جنوں سے وہ گیسو بھرے ہوئے
آنکھوں میں بھی غضب کے ہیں جادو بھرے ہوئے

(اشرف) جلانا مارنا اک بات کیا ادنیٰ اشارہ ہے
زباں میں معجزہ ہے آپکی آنکھوں میں جادو ہے

(صبا) افعیٔ بلا یار کا گیسو نظر آیا
آنکھوں میں جگایا ہوا جادو نظر آیا

آنکھوں میں جان آنا۔ آنکھوں کو بھلا معلوم ہونا۔ جی کو
راحت پہنچنا (فقرہ) گرمی شدت کی ہے۔ آج کل ہری چیز دیکھ کر
آنکھوں میں جان آجاتی ہے۔ ۲: مرنے کے قریب ہونا۔ آنکھوں میں
دم اٹکنا۔ جان بلب ہونا۔ (صبا) سے

وہ بت نہیں ... اور آنکھوں میں جان آئی ہے
خدا دکھائے تو دیدار آخری ہوجائے

آنکھوں میں جان اٹکنا۔ آنکھوں میں جان اڑنا۔ تمام جسم
سے دم نکل کے حسرت دید سے آنکھوں میں رک رہنا (بحر) سے

اب تو آنکھوں میں جان اٹکی ہے
دیکھ جا آکے اک نظر مجھکو

(شرف) سے

اسے بارکسی طرح یہ رخصت نہیں ہوتی
آنکھوں میں ترے دیکھنے کو جان اڑی ہے

**آنکھوں میں جان ٹھہرنا۔** آنکھوں میں جان اٹکنا (تسلیم) ؎
کیا ہے کس نے تیرے آنے کے خاطر وعدہ آنے کا
کہ وقتِ نزع بھی ٹھہری ہوئی ہے جان آنکھوں میں

**آنکھوں میں جان ہونا۔** (۱) آنکھوں میں جان اٹکنا (آتش)
اے رشکِ مسیحا کے تصور میں یہ ہے حال
آنکھوں میں ہے جان اور فنا دم نہیں ہوتا

(۲) حد سے زیادہ ضعیف ہونا۔ قریب مرگ ہونا (مسرور)
لیلیٰ یہ بولی دیکھ کے مجنوں کی لاغری
کیا دیکھوں تجھکو تیری تو آنکھوں میں جان ہے

**آنکھوں میں جچنا۔** پسند ہونا۔ نظروں میں باوقعت ہونا۔
(صبا) اے پردہ نشیں تم مری آنکھوں میں جچے ہو
نظروں میں ہے ہر روزنِ دیوار کھلا سا

یہ محاورہ زبانوں پر سلب کے ساتھ زیادہ ہے۔ **آنکھوں میں جگہ دینا** (۱) بہت عزیز سمجھنا قدر کرنا (ناسخ) ؎
ہر ایک اپنی آنکھوں میں دیگا مجھے جگہ
سرمہ کیا ہے یار نے برقِ نگاہ سے

(۲) تعظیم کرنا توقیر کرنا (آتش) ؎
مومن و کافر جگہ دیتے ہیں آنکھوں میں اسے
طور کا سرمہ کسی نقشِ قدم کی خاک ہے

**آنکھوں میں جگہ پانا۔** آنکھوں میں جگہ ہونا۔ لازم۔ عزیز ہونا۔ (سحر) ؎
ہماری آنکھوں میں دل میں جگہ تمہاری ہے
یہ آج غیر محلّے میں کیوں ہے گھر کی تلاش

(شرف) ہوئے سرمہ ہم تو آنکھوں میں جگہ پائی
نگاہوں میں سمائے کام آیا خاکسار ہونا

**آنکھوں میں جہان اندھیر ہو جانا۔** یا زمانہ تاریک ہوجانا۔ یا سیاہ ہوجانا۔ بہت رنج اور صدمے کے اظہار کے لئے کہتے ہیں یعنی نہایت اداسی ہوئی ہے کوئی چیز اچھی نہیں لگتی۔ جہان کی جگہ عالم بھی کہتے ہیں ؎
عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جرأت
جانیکا ارادہ ہے کس رشکِ قمر کا

(رشک) اے ہجر میری آنکھوں میں تاریک ہے جہاں
مضمونِ شعر تک بھی یہاں سوجھتا نہیں

(میر) آنکھوں میں میری عالم سارا سیاہ ہے اب
محجوب بعیر اس کے آتا نظر نہیں کچھ

**آنکھوں میں جی کھنچ آنا۔** روح کا بدن سے نکل کر آنکھوں تک آجانا۔ مرنے کے قریب ہونا۔

**آنکھوں میں جی آنا۔** دیا جی ہونا، آنکھوں میں جان اٹکنا (نساخ) ؎
جس کے دیدار کی حسرت میں ہو جی آنکھوں میں
مرتے دم تک وہ ہمیں صورت نہ دکھائے افسوس

(میر) مرا جی تو آنکھوں میں آیا یہ سنتے
کہ دیدار بھی ایک دن عام ہوگا

**آنکھوں میں چبھنا** (۱) آنکھوں کو بھلا معلوم ہونا۔ پسند آنا (فقرہ) آج کل سبز رنگ آنکھوں میں چبھا جاتا ہے۔ (۲) کھٹکنا ناگوار ہونا (حبیب) ؎
مژگاں کے خار چبھتے ہیں آنکھوں میں رات دن
کیا دخل ہجر یار میں آنے تو پائے نیند

**آنکھوں میں چرانا۔** باوجود نگرانی کے چالاکی سے چرا لینا سامنے سے چیز اڑا لینا۔ (رشک) ؎
لیگیا دل چرا کے آنکھوں میں
وہ بجا ہے اگر چرائے نظر

**آنکھوں میں چربی چھانا** (۱) آنکھوں میں جھلّی آجانے کے سبب سے بصارت کم ہو جانا (۲) مغرور ہونا۔ اپنے مرتبے سے بڑھ چلنا۔ (رند) ؎
روبرو اس شعلہ رو کے بزم میں کیوں آگئی
شمع کا نوری کی آنکھوں میں یہ چربی چھا گئی

(۳) اپنا نیک و بد نہ سمجھنا۔ اچھے برے میں تمیز نہ ہونا۔ (داغ) ؎
ہمارے شمع رو کے سامنے یوں شمع پر جلنا
الٰہی کیسی چربی چھائی پروانے کی آنکھوں میں

آنکھوں میں خمار ہے۔ رات کے جاگنے سے اب تک آنکھوں
میں خمار ہے۔
آنکھوں میں خواب آنا۔ نیند آنا۔ (نسیم)
کردیا اُن نگہِ مست نے نیند کو غافل
آج آنکھوں میں مرے خواب نہ آوارہ آیا
آنکھوں میں خوار ہونا۔ نظروں میں ذلیل ہونا۔ حقیر
ہونا۔ (فقرہ) تم اپنی بدچلنی سے زمانے کی آنکھوں میں خوار
ہو گئے ہو۔
آنکھوں میں خون اُتر آنا یا اُترنا۔ غصے کے مارے
آنکھیں سرخ ہونا۔ نہایت غضبناک ہونا۔ بہت غصہ آنا
(امیر) جام مئے گلگوں جو دیا غیر کو اس نے
آنکھوں میں مری خون برابر اُتر آیا
(فقرہ) خدا جانے کس غضب کی عداوت ہے کہ مجھ کو دیکھ کر
ان کی آنکھوں میں خون اُترا ہے۔
آنکھوں میں خون برسنا۔ صورت سے خونخواری
ظاہر ہونا۔
آنکھوں میں خیال پھرنا۔ ہر وقت کسی بات
کا خیال رہنا۔ (گلزار نسیم) ؎
پایا جو جواب منتظر نے
آنکھوں میں لگا خیال پھرنے
آنکھوں میں دل اچھالنا۔ آنکھوں سے شوق ظاہر
کرنا۔ کرشمے دکھانا۔ فریفتہ کرنا (منیر شکوہ آبادی) ؎
کیوں نہ کھینچے ہے افسوس ہے یا اچھالتا آنکھوں میں
لبھا لیتا ہے دل کو وہ بت طناز آنکھوں میں
آنکھوں میں دم آجانا۔ قریب مرگ ہونا۔ (ظفر) ؎
تھا آنکھوں میں دم کہ جب دم آگیا آنکھوں میں دم
ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو جانِ جاں اچھی طرح
آنکھوں میں دم اٹکنا۔ آنکھوں میں دم آ رہنا۔
آنکھوں میں دم ٹھہرنا۔ آنکھوں میں جان اٹکنا۔
(داغ) ؎ دم مری آنکھوں میں اٹکا ہے کہ دیکھوں تو سہی
کیا مسیحا سے مرے درد کا درمان ہوگا

(قدر) ؎ گریہ و زاری کی کثرت سے بنا ہوں میں حباب
آنکھوں میں دم آرہا ہے عاشقِ غمناک کا
(منیر) تقاضائے اجل ہے کہئے کب تک ایڑیاں رگڑیں
کہاں تک انتظارِ یار میں آنکھوں میں دم ٹھہرے
آنکھوں میں دم لانا۔ نیم جان کر دینا۔ (مصحفی) ؎
مجھ سیہ بخت کا دم آنکھوں میں لایا کاجل
چشمِ بد دور عجب تو نے لگایا کاجل
اب یہ محاورہ متروک ہے۔
آنکھوں میں دم ہونا۔ سارے بدن سے کھنچ کر
دم آنکھوں میں آ رہنا۔ (جرات) ؎
آنکھوں میں دم ہے اُس کا بیٹھے ہو کیا یہاں تم
احوال جاکے دیکھو کچھ اپنے مبتلا کا
آنکھوں میں دنیا سیاہ ہونا۔ دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا
تاریک ہونا۔ کسی صدمے کی وجہ سے کچھ نہ سجھائی دینا۔
(حبیب) فرقتِ یار میں کیا کہئے ہے کیسا اندھیر
دن دیا ہے مری آنکھوں میں ہے دنیا اندھیر
؎ پوشیدہ جو ہے کہ وہ باریک
دنیا مری آنکھوں میں ہے تاریک
آنکھوں میں رات کاٹنا۔ بے کیفی سے رات بھر
جاگتے رہنا۔ تمام رات بیماری میں بسر کرنا۔ اضطراب سے
یا انتظار میں رات بھر جاگتے رہنا۔ (صبا) ؎
شاہد ہے آسمان ستارے گواہ ہیں
آنکھوں میں کاٹتے ہیں شبِ انتظار روز
آنکھوں میں رات کٹنا۔ لازم ؎
سودا ترے فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات
آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہیں مر بھی
آنکھوں میں رات گزارنا۔ آنکھوں میں رات کاٹنا
(مصحفی) وہاں بسر ہوئی آرام سے تمہاری رات
تڑپ کے ہم نے یہاں آنکھوں میں گزاری رات
اب اس کی جگہ آنکھوں میں رات کاٹنا فصیح ہے۔
آنکھوں میں رات گزرنا لازم۔ آنکھوں میں رات کٹنا۔

(...) درد سے نیند نہیں آتی ساری رات آنکھوں میں گزر
جاتی ہے۔

**آنکھوں میں رائی لون** (عو) جب کوئی کسی بچے
یا اور کسی چیز کو ٹوکتا ہے تو اس ڈر سے کہ نظر نہ لگ جائے
کہتی ہیں کہ تیری آنکھوں میں رائی لون۔

**آنکھوں میں رس ہونا**۔ پیاری چتون ہونا۔ نشیلی
آنکھ ہونا۔ لگاوٹ کی نظر ہونا۔ (حبیب) ؎

ہوئی شیریں ادائی ختم تجھ پر
نہیں کہتے ہیں کیا آنکھوں میں رس ہے

**آنکھوں میں رکھنا**۔ نگرانی کرنا۔ زیر نظر رکھنا۔ آنکھوں
کے سامنے رکھنا۔ (ہلال) ؎

رات دن آنکھوں ہی میں رکھتے ہیں عاشق انکو
ایک نظارہ نگہبان رہا کرتے ہیں

۲۔ عزیز رکھنا۔ عزت سے رکھنا (نصیر) ؎

آنکھوں میں صبح شام نہ کیونکر رہوں کہ اشک
رکھا ہے نور چشم ہے اپنا چراغ دل

**آنکھوں میں روشنی آجانا**۔ بصارت حاصل ہونا۔ آنکھوں
میں نور آنا۔ (فقرہ) تمکو دیکھتے ہی آنکھوں میں روشنی آگئی

**آنکھوں میں روشنی ہوجانا**۔ بصارت حاصل ہونا۔ ؎

ہے بجز شان حسن کی ظلمت میں نور ہے
آنکھوں میں روشنی ہو اگر وہ دکھائے زلف

**آنکھوں میں رہنا**۔ ۱۔ نظر میں رہنا (امیر) ؎

کہتے ہو تم آنکھوں میں پھرتے ہو تمہیں دل میں
... اگر یہ یاں آئے ہو نہ جاتے ہو

۲۔ ... ہونا۔ نہایت عزیز ہونا (امیر) ؎

... کعبہ قدر ہماری ہی نظر میں ہے
... ہم بتوں کی ہے سومنات میں

**... سبک کرنا**۔ ذلیل کرنا۔ حقیر کرنا (نصیر)

... کی آنکھوں میں سبک مجھکو نہ کرنا
... تیرے لات تمہاری

**... سبک ہونا**۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔

(نصیر) کیا آنکھوں میں اسکی میں سبک ہوں
نظروں میں وہ مجھکو تولتا ہے۔

**آنکھوں میں سحر کرنا**۔ بے کلی سے صبح تک جاگتے
رہنا (قلق) ؎

دن تو لیلیٰ سیر میں بسر کرتی
رات کو آنکھوں میں سحر کرتی

**آنکھوں میں سحر ہونا**۔ لازم۔ بول چال میں آنکھوں
میں صبح ہوجانا۔ زیادہ مستعمل ہے۔

**آنکھوں میں سرخی ہونا**۔ کسی صدمے یا آشوب یا
رونے یا نشے یا رات کے جاگنے سے

**آنکھوں میں سرسوں پھولنا**۔ آنکھوں کے سامنے
زردی چھا جانا۔ زردی نظر آنا۔ ہر چیز پیلی معلوم ہونا

(جرات) چاندنی صحبت کرے آنکھوں میں سرسوں پھولے
جام بلور کے ہاتھوں سے یہ کیفیت شب

۲۔ نہایت خوش ہونے کی جگہ (گلزار نسیم) ؎

وہ باغ تھی جب حمل سے پھولی
سرسوں آنکھوں میں سبکی پھولی

**آنکھوں میں سرسوں کھلنا**۔ آنکھوں میں سرسوں پھولنا

(نصیر) کھل گئی آنکھوں میں سرسوں ہی نشے سے بنگ کے
آج دیوانہ کیا ساقی نے دکھا کر بسنت

**آنکھوں میں سرمہ دلوانا**۔ آنکھوں میں سرمہ دینا کا متعدی

(صبا) سرمہ آنکھوں میں رقیبوں کے وہ دلوانے لگے
ہیں ڈال اے گردش لیل و نہار ابلے ہیں

**آنکھوں میں سرمہ (یا کاجل) دینا**۔ سرمہ یا کاجل آنکھوں
میں لگانا (ذوق) ؎

تو آنکھوں میں نہ سرمہ دنبالہ دار دے
مفتون چشم کو یونہیں اک تیر مار دے

(نصیر) ؎ کیوں نہ اس کی آنکھ میں پھیر دوں سلائی نیل کی
دے رقیب روسیہ کاجل تمہاری آنکھ میں

**آنکھوں میں سرمہ کھینچنا**۔ سرمہ لگانا۔
(اختر شاہ اودھ) ؎

آنکھوں میں غبار آجانا ۔ آنکھوں میں غبار چھا جانا ۔ آنکھوں میں غبار ہو جانا ۔ دھندلا نظر آنا ۔ (ظفر) ؎

اس قدر خاطر مکدر ہے نہیں کچھ سوجھتا
آگیا دل کی کدورت سے غبار آنکھوں میں

[illegible] آن چھائی ہے خاک تیرے لئے
چھا رہا ہے غبار آنکھوں میں

(منیر) بے سبب پیری میں غافل کم نظر آتا نہیں
تو سن عمر رواں کا یہ غبار آنکھوں میں ہے

آنکھوں میں کاجل بنکے پھرنا ۔ آنکھوں میں سما جانا (قلق)

منتظر ہو جو کوئی اسکی سیاہ بالوں کا
[illegible] رنگ پھرے آنکھوں میں بنکر کاجل

آنکھوں میں کوٹ کے (کوٹ کوٹ کے) موتی بھرے ہیں ۔ بہت آبدار آنکھوں کی صفت میں یہ جملہ بولا جاتا ہے ۔ (امیر) ؎

منہ میں ان دانتوں کی جا ہیرے جڑے
[illegible] آنکھوں میں موتی کوٹ کر

آنکھوں میں یا آنکھوں آنکھوں میں اُٹھائے جانا [illegible] نظروں سے دیکھنا (سرور) ؎

[illegible] شوق سے تو کہتے ہیں
[illegible] آنکھوں میں کھائے جاتے ہو

[illegible]
[illegible] آنکھوں میں [illegible] دل کو

[illegible] کا بہت ہی بھلا معلوم ہونا ۔ نہایت [illegible] کا اپنی خوبی کی وجہ سے آنکھوں کو بہت اچھا [illegible]

[illegible] یار آنکھوں میں
[illegible] آنکھوں میں

[illegible] جانا ۔ آنکھوں میں حلقے پڑ جانا ۔ [illegible] گئی ہے ۔ گال پچک گئے ہیں ۔ [illegible]

[illegible] ۔ نظروں میں رہنا ۔ آنکھوں میں بسنا (رشک) ؎

کسکی آنکھوں میں گھر بنایا تھا
[illegible] آپ آتے نظر

آنکھوں میں گھر دینا ۔ آنکھوں میں جگہ دینا (جرأت) ؎

خوبرو ظرفہ نکیلے ہیں کہ اب آپ لقا
مثل انگشتری انہیں آنکھوں میں گھر دیتے ہیں

[illegible]

آنکھوں میں گھر کرنا ۔ نظروں میں سمانا ۔ آنکھوں میں سمانا ۔ آنکھوں میں بسنا ۔ (اسیر) ؎

[illegible] مثل مقار ریلکیں
[illegible] آنکھیں مری آنکھوں میں کریں گھر پلکیں

۲ نظر بچا کے کوئی کام کرنا ۔ چالاکی سے کچھ اڑالینا ۔ (آتش)

تا صبح گفتگو رہی نگاہوں میں یار سے
آنکھوں میں دشمنوں کی کیا گھر تمام رات

(میر) عمر سے اُس کے چوری میں دل کی [illegible]
اس خانماں خراب نے آنکھوں میں گھر کیا

۳ ڈھٹائی سے جھٹلانا ۔ اپنی بات کی تحقیق کرنا ۔ (برق) ؎

غیر کو دیدہ و دانستہ بلا کر مارا ہے
آپ گھر آنکھوں میں کرتے ہیں غضب کی [illegible]

(بحر) کیوں [illegible] آنکھوں میں گھر کرتے ہو
ہے نگہ اور طرف مجھ پہ اثر کچھ بھی نہیں

آنکھوں میں گھر ہونا ۔ آنکھوں میں جگہ ہونا ۔ پیارا ہونا ۔ بہت عزیز ہونا ۔ کی جگہ (آتش) ؎

گر درہ سے کو سمجھتے [illegible] مجھے آدم ذلیل
آنکھوں میں گھر ہے مری خاکستر برباد کا

(بحر) [illegible] میں مصبوح سبکو کشش آفاق میں
دل میں آنکھوں میں ہے گھر محبوب خوش پوشاک کا

آنکھوں میں لبھا لینا ۔ لگاوٹ کے اشاروں سے فریفتہ کرنا ؎

آنکھوں میں لبھا لیا مرا دل
عیار نے کیا نظر ملا کے

آنکھوں میں لون مرچ بھرنا ۔ آنکھوں میں نمک مرچ

[آنکھیں لگی رہنا] ...یکھنا اب تو کبوتروں کے شوق میں ہر وقت آنکھیں آسمان [سے] لگی رہتی ہیں۔

[ح]سرت و یاس ظاہر کرنے کے لئے بھی بولتے ہیں (میر) ؎

اب دشتِ عشق میں ہیں تنگ آئے جان سے
آنکھیں ہماری لگ رہی ہیں آسمان سے

[آ]نکھیں اِدھر اُدھر ہیں ۔ نگاہیں پریشان ہیں انتشار [خیالا]ت کی جگہ کہتے ہیں (جراءت) ؎

دل مضطرب ہے بر میں آنکھیں ادھر اُدھر ہیں
بیٹھے تو گھر میں ہم ہیں کیا جانے پر کدھر ہیں

[آ]نکھیں اُگلی پڑنا ۔ دیدوں کا بہت اُبھرنا ۔ یہ کیفیت [ب]خار اور دردِ سر کی شدت میں ہوتی ہے ۔ اور گھوڑے [کے اوص]اف میں آتا ہے (سودا) ؎

اچپلاہٹ سے تو پڑتی ہیں یہ اُگلی آنکھیں
رشک سے دل ہو جسے دیکھ چکا رے کاگ انز

[آ]نکھیں الٹ جانا ۔ پتلیاں چڑھ جانا ۔ یہ حالت زیادہ [تر نز]ع میں یا زیادہ نشے میں ہوتی ہے (ظفر) ؎

ایسے روئے بروں کی جاں کو ہم
روتے روتے اُلٹ گئیں آنکھیں

[بلا]غ) دیکھا نہ وقت نزع بھی اس رشک حور کو
آنکھیں اُلٹ گئیں یہ مصیبت تو دیکھئے

[...]ر) محتسب نشے میں اُلٹی ہوئیں آنکھیں کیسی
پتلیاں میری نہ باہر ہیں نہ اندر پلکیں

آنکھیں اُمنڈنا ۔ لازم ۔ رونے کا جوش ہونا (درد) ؎

دل کی حسرت کہ بے قراری کر
آنکھیں اُمڈیں کہ اشکباری کر

[آ]نکھیں اندر دھنس جانا ۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا [اندر] بیٹھ جانا ۔

[آنکھ]یں اندھی ہونا ۔ بینائی نہ ہونا ۔ بصارت نہ ہونا

[آنکھ]یں انگارا بن جانا ۔ آنکھوں کا بہت سرخ ہو [جانا] ؎

[...] جو روئے تو انگارا بن گئیں آنکھیں
[...] کی تیغ پہ ہر لخت دل کباب ہوا

آنکھیں اوپر نہ اٹھانا ۔ شرم سے آنکھیں نیچی رکھنا ۔ شرمانا ۔ آنکھیں اوپر کو نہ کرنا ۔ شرمانا ۔ یہ اگلی زبان ہے ۔ اب اس جگہ آنکھیں اوپر نہ اٹھانا زیادہ فصیح ہے ۔

آنکھیں بچھانا ۔ بہت خاطر مدارات کرنا ۔ بڑی تعظیم تکریم سے پیش آنا ۔ کمال تواضع سے پیش آنا ۔ (آتش) ؎

شاہراہِ ہستی موہوم میں وہ چال چل
اپنی آنکھوں کو بچھائیں دوست دشمن زیرِ پا

آنکھیں بچھنا ۔ لازم ۔ آنکھیں بدل جانا ۔ بےمروت ہو جانا ۔ التفات کی نظر نہ رہنا (فقرہ) اللہ ری توتا چشمی کیا جلد آنکھیں بدل گئیں ۔

آنکھیں بدلنا ۔ ۱ بےمروتی کرنا ۔ بے التفاتی کرنا (مومن) ؎

آنکھیں نہ بدلیں شوخ نظر کیونکر اب کہ میں
مفتونِ لطفِ نرگسِ فتاں نہیں رہا

۲ نزع کے وقت پتلیاں بدلنا ۔ (مسرور) ؎

اے مسیحا نہ بدل اب آنکھیں
تیرے بیمار نے آنکھیں بدلیں

۳ غصہ ہونا ۔ خفا ہونا ۔ (رند) ؎

میرے جنگل میں اگر اڑ کے ہما آیا ہے
جغد نے آنکھیں بدل کر اسے پر مارے ہیں

آنکھیں بڑی چیز ہیں یا آنکھیں بڑی دولت ہیں یا آنکھیں بڑی نعمت ہیں ۔ یہ جملے آنکھوں کی تعریف میں بولتے ہیں ۔ مطلب یہ ہے کہ خالق نے آنکھ عجب نادر شے انسان کو دی ہے

آنکھیں بگاڑ دینا ۔ متعدی ناقص علاج سے آنکھ خراب کر دینا (فقرہ) اس ڈاکٹر کے علاج نے تو اور آنکھیں بگاڑ دیں

آنکھیں بنانا ۔ ۱ دیکھو آنکھ بنانا ۲ طرح طرح سے آنکھوں کی شکل و صورت بدلنا ۔ تمسخر سے ایسا کیا کرتے ہیں (فقرہ) یہ لڑکا عجب مسخرہ ہے کیسی کیسی آنکھیں بناتا ہے کبھی ایک آنکھ بند کر لیتا ہے کبھی دوسری کبھی پٹ پٹ آنکھیں مارتا ہے کبھی بھینگے پن سے دیکھتا ہے ۔

آنکھیں بند رکھنا ۔ ۱ حقیقی معنوں میں ۲ وحشت دور

کرنے کو باز یا اور وحشی جانوروں کی آنکھیں دھاگے سے سی دیتے ہیں۔ یا چمڑے کی ٹوپی چڑھا دیتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

جانتا ہے مرغِ بسمل رشک سے ہو جائیگا
بند کیوں رکھتے نہ وہ صیاد آنکھیں باز کی

**آنکھیں بند رہنا** - آنکھیں کھلی رہنا کی ضد۔ یہ حالت ضعف و بیخودی سے ہو نیز تصور کی حالت میں پائی جاتی ہے۔

**آنکھیں بند کر کے** ۱ غافل ہو کے ۲ بے پروا ہو کے۔ اطمینان کے ساتھ۔

**آنکھیں بند کرنا** - سونا (فقرہ) ذرا آنکھیں بند کی تھیں کہ غل ہوا آگ لگی۔ پھر بھلا نیند کہاں آتی ہے ۲ (کنایۃً) مر جانا ؎

ترے بالیں پہ بیٹھا ہے مسیحا
ابھی اے مصحفی آنکھیں نہ کر بند

۳ غور کرنے اور تصور باندھنے کی جگہ (رند) ؎

بہت سی فکر کی آنکھوں کو کر بند
نہ کچھ دلبستگی کا پر کھلا بھید

۴ بیہوشی اور غفلت کی حالت ظاہر کرنے کو (جرأت) ؎

پڑے مدہوش ہیں آنکھیں کئے بند
کسی کی بانکی چتون پر ہزاروں

۵ حیرت کی حالت ظاہر کرنے کو (آتش) ؎

اُلٹا اِدھر نقاب تو پردے پڑے اُدھر
آنکھوں کو بند جلوۂ دیدار نے کیا

**آنکھیں بند ہونا** - لازم ۱ سو جانا۔ غافل ہو جانا (بحر)

کہیں ایسا نہ ہو وہ آ کے پھر جائے
کسی شب بند ہوں آنکھیں نہ در بند

۲ مرنا۔ فنا ہو جانا۔ (بحر) ؎

جو آنکھیں بند ہوتیں دیکھتے کیوں ہجر کے صدمے
ہمیں شکوہ اجل سے ہے نہیں ہرگز گلہ تم سے

۳ کسی خیال یا فکر کی وجہ سے (رند) ؎

بند آنکھیں ہوں تصور ہو اُسی کا ہر وقت
کچھ نہ دیکھو جو کبھی وہ رخِ زیبا دیکھو

۴ بعض جانوروں کے بچوں کی پیدا ہونے کے بعد کئی دن تک آنکھیں نہیں کھلتی ہیں۔ (رند) ؎

آشیاں کنجِ قفس میں نہ کبھی یاد آیا
بند آنکھیں تھیں جو لیکر مجھے صیاد آیا

**آنکھیں بند ہوتے کیا دیر ہے** - مرتے دیر نہیں لگتی۔ زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں۔

**آنکھیں بند ہوئی جاتی ہیں** - نیند آئی جاتی ہے غفلت چھائی جاتی ہے۔

**آنکھیں بھری آنا** - آنکھوں میں آنسو بھر آنا (میر)

بھری آتی ہیں آج یوں آنکھیں
جیسے دریا کہیں اُبلتے ہیں

**آنکھیں بے نور ہو جانا** - ضعف بصارت ہو جانا۔ اندھا ہو جانا (رشک) ؎

آنکھیں بے نور ہوئیں بالوں نے بھی بدلا رنگ
صبح پیری سے ہوئی جسم کی تعمیر سفید

(برق) ؎ مانعِ دیدار حیرت ہے رہے گھر میں تو کیا
چشمِ روزن کی طرح بے نور آنکھیں ہو گئیں

**آنکھیں پانی ہو کر بہ جانا** - رونے کے مبالغے میں کہتے ہیں (میر) ؎ اک نظر دیکھنے کی حسرت میں
آنکھیں تو پانی ہو بہیں پیارے

**آنکھیں پاؤں سے ملنا یا پاؤں پر ملنا** - خوشامد یا محبت یا پیار سے آنکھیں پاؤں پر ملنا۔ خوشامد کرنا (رند)

ملی ہیں غیر نے پائے نگار سے آنکھیں
سرشکِ خوں سے ہوئے پنجہ ہائے مژگاں سرخ

(نواب) آنکھیں ملیں جو پاؤں پہ اس بحرِ حسن کے
دریا سے مل گئی مری مژگانِ تر کی شاخ

**آنکھیں پتھرا جانا** - آنکھوں کا اس طرح کھلا رہ جانا کہ نہ ان میں نور باقی رہے۔ نہ حس و حرکت گویا پتھر ہو گئیں آنکھیں کھلی رہ جانا۔ آنکھوں کا بے نور ہو جانا (منیر)

آنکھیں پتھرا گئیں تحیر سے
دل پر اک بیخودی ہوئی طاری

آنکھیں پٹ پٹا جانا۔ لازم دھوپ کی تیزی سے آنکھیں [چند]ھیا جانے اور آنکھوں پر صدمہ پہنچنے کی جگہ۔

آنکھیں پٹ پٹانا۔ آنکھیں پٹ پٹ مارنا۔ (عو) جلد جلد آنکھیں کھولنا بند کرنا۔ (فقرہ) چار دن کی بیاہی … ادا آنکھیں پٹ پٹ مارتی ہے۔

آنکھیں پٹم ہو جائیں (عو) (کوسنا) اندھا ہو جائے … پھوٹ جائیں۔ (شوق): ؎

یا الٰہی جو جھوٹی قسمیں کھائیں
دونوں آنکھیں ابھی پٹم ہو جائیں

آنکھیں پڑنا۔ لازم خاص توجہ ہونا۔ التفات کی نظر … دیکھا جانا (قدر) ؎

تیرا رخ پُرنور ہے میرا سخن مشہور ہے
تجھ پہ آنکھیں پڑتی ہیں اٹھتی ہیں مجھ پر انگلیاں

آنکھیں پسنا۔ دیر کے ساتھ دیکھ کر لوٹ ہو جانا۔ … حال میں دل پسنا زیادہ ہے۔

آنکھیں … جانا۔ مغرور ہو جانا۔ (کامل) ؎

… دیکھا ہی اب نہیں سیدھی نگاہ سے
… جلوہ دیکھ کے آنکھیں پلٹ گئیں

… ہو جانا (ظفر) ؎

… آنکھیں … ہوں نہیں …
… مدت گئیں آنکھیں

… لا سمال ہے۔

… پونچھنا۔ آنکھوں سے آنسو پونچھنا (میر) ؎

آنکھیں کسو (کسی) کی پونچھتے جو آستیں رکھتے
زمانے کی کیا کیا ہمیں اس فرصت خالی سے

… کرنا ؎

… کیا ہے رونے کا محل اشرف
… الو … میں روبائی برس کر

… پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا۔
… سے دیکھنا۔

سامنے جو پڑ گیا دیوانہ بیباک تھا
پھاڑ کر آنکھیں جسے دیکھا گریباں چاک تھا

… شوق سے دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا۔ (اسیر)

دیکھا کیے چلمن کی طرف پھاڑ کے آنکھیں
جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشیں کا

(بحر) تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے آنکھیں ہلال کو
صدقے کے اپنی سر … تری جان آئی ماہ چاند

… حسرت سے دیکھنا۔ (جرأت) ؎

چار سو دیکھوں (دیکھتا) ہوں جوں آئینہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ
میری نظر … سے جو وہ گل وہ پری وش ہے مرا

… حیرت میں گھبرا گھبرا کے دیکھنا (فقرہ) ہائے رے بے بسی چار طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھتا تھا مگر کوئی اپنا نظر نہ آتا تھا۔

آنکھیں پھٹ گئی ہیں۔ دولت پاکے مغرور ہو گئی ہیں (داغ)

نخوت دولت سے آنکھیں پھٹ گئیں قارون کی
کاش آنکھیں پھاڑ کے انجام اپنا دیکھتا

آنکھیں پھٹی پڑتی (یا پھٹی جاتی) ہیں۔ سر اور آنکھوں میں شدت سے درد ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔

آنکھیں پھٹی ہوئی ہیں۔ یعنی بہت کچھ دیکھا ہے کوئی … سی چیز نظر میں نہیں سماتی۔

آنکھیں پھرانا۔ ناز و غمزے سے پتلیاں گھمانا۔ ڈھیلوں کا پھیرنا (حشر) ؎

لگاوٹ سے ترا آنکھیں پھرانا
اشاروں سے اشارہ ہے پھر آنا

آنکھیں پھرا کے رہ جانا۔ تیور کے مر جانا (صبا) ؎

تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا
آنکھیں پھرا کے آہوئے تاتار رہ گیا

آنکھیں پھر جانا۔ مرتے دم پتلیاں چڑھ جانا۔ (بحر)

بات دکھ لی مرگ نے تیرے مریض ہجر کی
پھر گئیں آنکھیں یہاں روئے مسیحا دیکھ کر

… بے مروت ہو جانا (بحر) ؎

دیکھتے ہی یار کو بھولا مرے خط کا جواب
ایسی آنکھیں پھر گئیں توتا کبوتر ہو گیا

آنکھیں پھڑکانا۔ ناز و غمزے سے دیدے مٹکانا (سودا)
پھڑکاتی ہے کیا دخترِ رز شیشے میں آنکھیں
تحفہ نہ کبھی گھر میں ہو مستور کسی کے

آنکھیں پھڑوانا۔ اندھا کر دینا۔

آنکھیں پھوٹ بہنا۔ بے اختیار آنسو جاری ہونا۔
پھوٹ بہنے دو آنکھیں یار کے آگے آتش
دل کا احوال بھی آنکھوں کو بیاں کرنے دو

آنکھیں پھوٹ گئیں۔ ۱ جل گئنے کی تکلیف ظاہر کرنے کو (فقرہ) تم وعدہ پر کیوں آتے یہاں رات بھر جل گئتے جاگتے آنکھیں پھوٹ گئیں ۲ کمال دیدہ ریزی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) چکن کاڑھنے میں ہماری تو آنکھیں پھوٹ گئیں اور تم کہتے ہو کہ بوٹیاں بڑی بنی ہیں ۳ دھوئیں کی تکلیف ظاہر کرنا (فقرہ) لکڑیاں گیلی ہیں پھونکتے پھونکتے آنکھیں پھوٹی جاتی ہیں وہ سلگتی نہیں ۴ انتظار کی تکلیف ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) خط کی راہ دیکھتے دیکھتے آنکھیں پھوٹ گئیں۔ ۵ بہت رونے کی جگہ مبالغہ سے کہتے ہیں (فقرہ) رنج و غم میں روتے روتے آنکھیں پھوٹ گئیں۔

آنکھیں پھوٹیں یا پھوٹ جائیں (عو) ۱ کوسنا (رند)
خواب میں سوتا تھا میں یار کے ساتھ
آنکھیں پھوٹیں جگا دیا کس نے

۲ آنکھوں کی قسم کھانے کی جگہ (داغ)
آنکھیں پھوٹیں جو کچھ بھی دیکھا ہو
ابھی آتا ہوں دشتِ ایمن سے

آنکھیں پھوڑنا ۱ اندھا کرنا ۲ آنکھوں کو صدمہ پہونچانا۔ آنکھوں پر زور دینا۔ اس کا استعمال انھیں جگہوں پر ہوتا ہے جو آنکھیں پھوٹ گئیں میں لکھے گئے (فقرے) مجھکو کیا خبط ہوا ہے کہ میلے میں رات بھر جاگ کر اپنی آنکھیں پھوڑوں ۲ اُس نے رات دن سی کر آنکھیں پھوڑی ہیں ۳ کھانا پکانے والی موجود ہے پھر بھی جب تک بیوی

آنکھیں نہ پھوڑے روٹی نہ نصیب ہو ۴ (مصحفی)
وہ نہ آئیں گے دل اُن کا کہیں پیچھا چھوڑے
مفت ہر روز کہاں تک کوئی آنکھیں پھوڑے

۵ (فقرہ) کوئی مر کے زندہ نہیں ہوتا تم بے فائدہ رو رو کے آنکھیں پھوڑتے ہو۔

آنکھیں پھیر دینا۔ مرنے کی علامت ظاہر ہونا۔ مرجانا (رند)
نہ دکھا رشکِ مسیحا لئے ہر بار آنکھیں
پھیر دے گا کوئی دم میں ترا بیمار آنکھیں

آنکھیں پھیر کے چل دینا۔ کترا کے نکل جانا۔ منہ پھیر کے چلے جانا (منیر)
گولی بھی ہم سے بچ کے نکلتی ہے یار کی
چلتا ہے آنکھیں پھیر کے توتا تفنگ کا

آنکھیں پھیر لینا ۱ بے رخی کرنا۔ ناراض ہو جانا (وزیر)
پھیر لیتا ہے وہ دم میں آنکھیں
چشم بد دور کیا ہی بد خو ہے

۲ بے مروّت ہو جانا (ہجر)
سن کے مطلب صاف آنکھیں پھیر لیں
دیکھ لی ہم نے مروّت آپ کی

آنکھیں پھیرے توتے کی سی باتیں کرے مینا کی سی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو دراصل بے مروّت ہو۔ لیکن ظاہر داری سے لگاوٹ کی باتیں کرے

آنکھیں ترسنا۔ لازم۔ کسی کے دیکھنے کو بہت جی چاہنا دیکھنے کی بہت آرزو ہونا (امیر)
اک نظر دکھلاوے اپنے جلوۂ رخسار کو
دیر سے آنکھیں ترستی ہیں ترے دیدار کو

آنکھیں ترش ہونا۔ لازم۔ نظر سے غصہ ظاہر ہونا (قدر)
ترش ہوتی ہیں یوں آنکھیں تری پڑ کر مرے دل پر
کہ جیسے شے ہو سر کہ جا کے مابینِ حرم ساقی

آنکھیں تلووں سے رگڑنا۔ یا لگانا۔ خوشامد یا پیار ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (انشا)
رگڑتے دو مجھے تلووں سے اپنے ٹک تو آنکھیں تم
تصدّق میں تمہارے جاؤں مجھکو اسمیں راحت ہے

(جرأت) آنکھیں تلووں سے لگاتا ہوں تو وہ از رہِ ناز
سر ہٹاتا ہے پرے مار کے ٹھوکر میرا
**آنکھیں تلووں سے ملنا** = خوشامد یا پیار سے (آتش)
عشق ہے آنکھوں کو تلووں سے مجھے ملنے کا
پائنتی یار کی ہے میرا سرہانہ شبِ وصل
۲ مشہور ہے کہ اگلے زمانے میں شہزادیاں اور رانیاں جس سے بہت ناخوش ہوتی تھیں اس کی آنکھیں نکلوا کے اپنے تلووں سے ملتی تھیں۔ (فسانۂ عجائب) اگر ہر تو تا ما ت جواب نہ دے گا تو اس نگوڑے کی گردن مروڑ اپنے تلووں سے آنکھیں ملونگی۔
۳ نازو شوخی سے پامال کرنا۔ (ذوق)
آنکھیں مری تلووں سے وہ مل جائے تو اچھا
ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا
**آنکھیں تلووں کے نیچے ملنا۔ یا تلووں تلے ملنا۔**
دیکھو آنکھیں تلووں سے ملنا۔
۲ (شرر)
تلووں کے نیچے ملنے نکلوا کے میری آنکھ
مجبور ہوں دیکھ کر تمہیں رغبت کی آنکھ کر
(جان صاحب) ملوں گی تلووں تلے آنکھیں تیری اے نرگس
خصم کو میرے اگر دیکھا بد نظر تو نے
**آنکھیں تلے اوپر ہو جانا۔** نزع کے وقت پتلیاں پھر جانا
**آنکھیں تلی ہونا۔** نظروں سے کسی بات کی آمادگی ظاہر ہونا (امیر)
تیغ نگہ سے کشتہ ہو کون آ کے سامنے
آنکھیں تلی ہوئی ہیں نہا سی ستیز پر
**آنکھیں تو بڑی بڑی ہیں۔** یہ جملہ طنز سے وہاں بولتے ہیں جہاں کسی کو سامنے کی چیز نہ سوجھے۔
**آنکھیں تھک جانا۔** دیکھتے دیکھتے آنکھوں کا گھبرا جانا۔
**آنکھیں تیورا جانا۔** آنکھوں میں اندھیرا آ جانا (داغ)
خورشید میرے سامنے یا شمع طور ہے
آنکھیں جو تیورا گئیں یہ کس کا نور ہے
**آنکھیں ٹمٹمانا۔** آنکھوں کا ذرا ذرا کھلا ہونا۔ اس کا استعمال بیشتر بچوں کی نسبت ہوتا ہے کہ ان کی آنکھیں پہلے ذرا ذرا کھلتی ہیں یا نئی بیاہی دلہن کی نسبت کہ وہ حیا سے پوری آنکھیں نہیں کھولتی اور نشہ کی حالت میں بھی کہ خمار سے آنکھیں بند ہوئی جاتی ہوں کہتے ہیں۔
**آنکھیں ٹوٹ آنا۔** شدت سے آنکھوں کا جوش کرنا
(محشر) شکستِ دل نے رلوایا یہاں تک
کہ آنکھیں روتے روتے ٹوٹ آئیں
**آنکھیں ٹھنڈی رہیں۔** عو۔ دعا۔ (فقرہ) اپنی اولاد کی خوشیاں دیکھو ان کے دیدار سے ہمیشہ آنکھیں ٹھنڈی رہیں
**آنکھیں ٹھنڈی کرنا۔** ۱ جن چیزوں کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آئے اور جی خوش ہو ان کا دیکھنا۔
۲ تسلی دینا۔ ہندو عورتیں جب کسی غم و ماتم میں بہت روتی ہیں تو پانی لگا کر ان کی آنکھیں پونچھی جاتی ہیں۔ اور اسے آنکھیں ٹھنڈی کرنا کہتے ہیں۔
**آنکھیں ٹھنڈی ہونا۔** لازم۔ آنکھیں جاتی رہنا۔ بینائی جاتی رہنا۔ (دبیر)
آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے
انصاف کر کہ دیکھے کوئی ستم کہاں تک
**آنکھیں جلنا۔** ۱ آنکھوں میں جلن ہونا۔ ۲ نگاہ پر کسی چیز کی گرمی کا صدمہ پہنچنا۔ (وزیر)
یوں حسن کی گرمی سے تری جلتی ہیں آنکھیں
جس طرح ہو تپتے ہوئے بیابان میں گرمی
**آنکھیں جھپکانا۔** ۱ پلک مارنا ۲ جھینپنا۔ لحاظ کرنا آنکھیں نیچی کرنا۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔
**آنکھیں جھپک آنا۔** آنکھیں بند ہوئی جانا۔ پوری نہ کھلنا (یہ حالت آشوب سے ہو یا نشہ کی زیادتی سے) (داغ)
بے وجہ نہیں آپ کی شرمائی ہیں آنکھیں
آشوب ہے یا نشہ سے جھپک آئی ہیں آنکھیں
**آنکھیں جھک جانا۔** نشہ یا نیند کے غلبہ سے جھپ جانا پڑنا۔ جھینپنا۔ شرمندہ ہونا۔

منہ دکھائیں کیا کسی کو ہجر میں جیتے رہے
جھک گئیں آنکھیں مری جاں موت کی تاخیر میں

**آنکھیں جھکی جاتی ہیں۔ یا جھکی پڑتی ہیں۔** نظریں نیچی ہوئی جاتی ہیں (آتش) ؎

شرم ہے وہ شرمگیں آنکھیں جھکی جاتی نہیں
رات بھاری ہوگئی ہے مردم بیمار پر

(معروف) جھکی پڑتی ہیں کیا آنکھیں نشے میں
بلا ہے آج تو مخمور او ہو

**آنکھیں چارطرف چکر مکر چلی جاتی ہیں۔** شوخی سے نگاہ ایک طرف نہیں ٹھہرتی ہے۔ نہایت شوخ دیدہ ہے۔

**آنکھیں چارطرف رکھنا۔** چاروں طرف دیکھتے رہنا۔ چوکسی رکھنا۔ نگرانی رکھنا۔

**آنکھیں چارطرف رہنا۔** لازم۔ **آنکھیں چرانا۔** (لکھنؤ) حسینوں کو گھورنا۔ حسینوں کے نظارے کرنا۔ (نقوہ)

آج عیش باغ کا میلہ ہے چلو آنکھیں چرا آئیں۔

**آنکھیں چرلے گئی ہیں۔** جب کوئی اپنے سامنے کی چیز نہیں دیکھ سکتا اور اِدھر اُدھر دیکھنے ٹٹولنے لگتا ہے اُس سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ یعنی تم بڑی بے پروائی سے دیکھتے یا ڈھونڈھتے ہو (حزیں) ؎

ہم چشموں کا دعویٰ اُس بُت سے ہے قیامت
چرنے گئیں ہیں آنکھیں شاید غزالِ چیں کی

**آنکھیں چڑھانا۔** (عو) جب کسی کی آنکھوں میں کوئی روگ ہوجاتا ہے تو مزاروں اور تعزیوں پر منّت مانتی ہیں کہ آنکھیں اچھی ہوجائیں تو سونے یا چاندی کی آنکھیں چڑھاؤں گی۔ اور کاغذ کی آنکھیں کتر کر لٹکا دیتے ہیں۔ مراد پوری ہونے پر سونے یا چاندی کے پتر کی دو آنکھیں بنوا کے چڑھاتی ہیں۔ بعض عورتیں بغیر منّت ماننے آنکھوں کی سلامتی اور تندرستی کے لئے چڑھاتی ہیں۔ اور بعض میدے یا آٹے سے آنکھوں کی شکل بناتی اور اُن کو تل کے مزاروں پر خصوصاً مدار صاحب کی درگاہ میں چڑھاتی ہیں۔

(محشر) ؎

چڑھاؤں جی میں آنکھیں درگاہ میں
جو نرگس کے دیدے سلامت رہے

۲ کنایۃً تیوری چڑھانا۔ کسی کو دیکھ کے بد دماغ ہونا کی جگہ

**آنکھیں چڑھی ہوئی ہونا۔** لازم۔ آنکھوں کی پتلیوں کا اوپر کی طرف کھنچا ہونا۔ یہ حالت نشہ یا نیند کے خمار یا درد سر اور بخار کی شدت سے ہوتی ہے۔ (میر) ؎

آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں منہ بھی اتر رہا ہے
کچھ رنگ ان دنوں میں اپنا نکھر رہا ہے

**آنکھیں چلنا۔** جلد جلد پلکیں جھپکنا (جلال) ؎

باغ باغ اُنکے اشاروں سے ہوا جاتا ہوں
چل رہی ہیں صفتِ بادِ بہاری آنکھیں

**آنکھیں چمکانا۔** دیدے مٹکانا۔ ناز غمزے سے آنکھوں کو گردش دینا۔ (درد) ؎

لن ترانی کا مزہ دیکھ لیا موسیٰ نے
آنکھیں چمکائے ہوئے جب وہ سر طور گئے

**آنکھیں چندھی ہونا۔** آنکھیں چھوٹی ہونا۔ اور پوری نہ کھلنا۔ ایک قسم کا مرض ہے جس میں آنکھیں چھوٹی ہوجاتی ہیں اور کیچڑ بھرا رہتا ہے (جان صاحب) ؎

نرگس کی آنکھیں ہوگئیں چندھی لگاؤ اور
اک پھول کی کٹوری میں کاجل ہی پار کے

**آنکھیں چوندھیانا (یا چندھیا جانا)** نگاہ خیرہ ہونا چراغ اور دھوپ کی طرف دیکھنے یا بہت چمکتی ہوئی چیز پر نظر کرنے سے آنکھ کا پورا نہ کھلنا اور جھپکنے لگنا۔ (تسلیم) ؎

چندھیا جاتی ہیں آنکھیں روئے روشن کے حضور
تاب لاسکتا نہیں خورشید محشر دیکھ کر

(داغ) زاہد کو ہے پھر جلوۂ دیدار کی حسرت
بجلی کی چمک دیکھ کے چندھیا گئیں آنکھیں

**آنکھیں چھت سے (یا چھت کو) لگ جانا۔** ۱ حیرت زدہ ہونے، متفکر ہونے کی جگہ (وزیر) ؎

تم رہے بام پہ یاں لگ گئیں آنکھیں چھت سے
رات گنتی رہی ہر ایک گھڑی میری آنکھ

۲؎ کسی کے انتظار میں راہ تکنا۔ (جگر) ؎

ہر جام مے کی آنکھیں چھت سے لگی ہوئی ہیں
کوٹھے سے وہ تو اترے ہے انتظار میرا

۳؎ آثار مرگ نمایاں ہونا ؎

گرے یوں بستر غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے
نظر آیا تھا جلوہ ہم کو جرأت بام پر آگے

**آنکھیں چھوٹی بڑی ہونا**۔ دونوں آنکھوں کا برابر نہ ہونا

**آنکھیں چیر چیر کے دیکھنا**۔ آنکھیں خوب کھول کر دیکھنا بغور دیکھنا (برق) ؎

چوندھیا جاتا ہے تیرے سامنے پیر فلک
دیکھتا ہے عارض انور کو آنکھیں چیر کر

اب کی جگہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا زیادہ بولتے ہیں

**آنکھیں چیر کے نمک بھرنا**۔ نیند مٹانے کی تدبیر ہے (آتش) ؎

رات انتظار یار میں جھپکیں جو نیند سے
آنکھوں کو اپنی چیر کے میں نے نمک بھرا

**آنکھیں چیرنا**۔ آنکھیں خوب کھولنا۔ (فقرہ) آشوب چشم میں آنکھیں چیر کے سفیدا بھر لو۔

**آنکھیں خدا نے دیکھنے کو دی ہیں۔ آنکھیں خدا نے منہ پر دی ہیں**۔ آنکھیں دیکھنے کو ملی ہیں۔ (داغ) ؎

اسی کے واسطے آنکھیں خدا نے دی ہیں ہمکو
کہ روز و شب یہ سفید و سیاہ دیکھتے ہیں

(فقرہ) دیکھ کر چلو خدا نے آنکھیں منہ پر دی ہیں۔

**آنکھیں خون میں ڈوبنا**۔ مارے غصے کے آنکھیں لال ہونا۔

**آنکھیں در پر لگی ہونا۔ (رہنا)** انتظار میں راہ دیکھنا

**آنکھیں دو چار کرنا**۔ آنکھیں ملانا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا (ظفر) ؎

کا دو جہاں سے لڑکے تو آنکھیں دو چار
تو تیری اس نظر سے پیشتر

دو چار ہونا لازم۔ **آنکھیں دو سے چار** جگہ دیتے ہیں جہاں پڑھنے لکھنے کی تعریف منظور ہوتی ہے (فقرہ) میاں پڑھو لکھو گے تو آنکھیں دو سے چار ہو جائیں گی۔

**آنکھیں دھو ڈالنا**۔ آنسوؤں سے پاک کرنا۔ رونے کے بعد آنکھیں ٹھنڈی کرنا (منیر) ؎

نگہ پاک ہے اس مہر لقا کو منظور
آنکھیں دھو ڈالتے ہیں صبح کو رونے والے

**آنکھیں دیکھتے جاتے ہیں**۔ نگاہ لڑی ہے کہ مرضی اور ارادہ معلوم کریں (مسرور) ؎

شرم سے آنکھیں جھکائے ہیں کنکھیوں سے مگر
دیکھتے جاتے ہیں آنکھیں کر ادھر دیکھیے

**آنکھیں دیکھا کرنا یا دیکھتے رہنا**۔ ۱؎ لطف و عنایت کا امیدوار رہنا۔ (تسلیم) ؎

ایکدن کو بارہ ملیں شوق سے باہم آنکھیں
برسوں دیکھا کئے لے شوق نئی ہم آنکھیں

۲؎ اطاعت پر یوں آمادہ رہنا کہ اشارہ ہو اور تعمیل کریں (تسلیم) ؎

ساقیا تیرے اشارے کے بجا لاتے ہیں حکم
دیکھتے رہتے ہیں آنکھیں یار کی

**آنکھیں دیکھی ہیں**۔ صحبت اٹھائی ہے۔ تربیت پائی ہے۔ استعمال اس جگہ کرتے ہیں جہاں ارباب کمال سے صحبت اٹھانے اور تعلیم پانے کا اظہار مقصود ہوتا ہے (شوق قدوائی) ؎

کن آنکھوں سے دیکھوں لے دشت آنکھیں تیرے غزالوں کی
آنکھیں دیکھی ہیں میں نے جن کالی آنکھوں والوں کی

**آنکھیں دیوار ہو جانا**۔ کچھ نہ سوجھنا (رشک) ؎

بے ترے جب مائل گلزار آنکھیں ہو گئیں
کچھ نہ سوجھا باغ میں دیوار آنکھیں ہو گئیں

**آنکھیں ڈبڈبانا**۔ آبدیدہ ہونا۔ آنسو بھر آنا (جرأت) ؎

ڈبڈبائی ہیں یہ آنکھیں میری
ایک دریا ہے کہ لہراتا ہے

**آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا**۔ ضعف اور نقاہت سے آنکھوں میں حلقے پڑ جانا۔ اور ایسی حرکت ہونا جس سے ضعف ظاہر ہوتا ہو

نہایت نحیف ہونا (فقرہ) چار ہی دن کے بخار میں اتنا سا منہ نکل آیا۔ آنکھیں ڈگر ڈگر کرنے لگیں (داغ) ؎

ضعف سے کچھ نظر نہیں آتا
کر رہی ہیں ڈگر ڈگر آنکھیں

**آنکھیں ڈھانپنا یا ڈھانکنا** متعدی ۱۔ کسی چیز سے یا ہاتھ سے آنکھیں چھپا لینا (داغ) ؎

میں اپنی آنکھیں ڈھانک لوں میں ہاتھ اپنے مانے لوں
ڈرتے جو کیوں آئینہ کچھ پردہ حائل کئے پہ ں

۲۔ شرم سے آنکھیں بند کر لینا۔

**آنکھیں ڈھلنا** ۔ مائل نظارہ ہونا۔ (داغ) ؎

شہر دیکھا تو کھل گئیں آنکھیں
مہ لیوں پہ ڈھل گئیں آنکھیں

**آنکھیں ڈھیٹ ہونا** ۔ نڈر ہونا۔ آنکھوں میں شرم و حیا نہ ہونا۔ (شوق قدوائی)

کیا ڈھیٹ یہ آنکھیں ہیں کہ لڑتی ہیں انھیں سے
پردوں میں چھپائے جو گئے سب حُسن انھیں کا

**آنکھیں ڈھونڈھتی تھیں (ڈھونڈھتی ہیں)** بہت انتظار تھا۔ دیکھنے کو بہت جی چاہتا تھا (جنید) ؎

حسرت دید میں رہتی ہے پریشان نظر
ڈھونڈھتی ہیں تجھے او بانی بیداد آنکھیں

**آنکھیں رگڑنا** ۔ کسی چیز پر زور زور سے آنکھیں ملنا (فقرہ) آستانہ مبارک سے آنکھیں رگڑ رگڑ کر دعائیں مانگتا ہوں

**آنکھیں رو رو کے خون کبوتر کرنا** ۔ بہت رونا جس سے آنکھیں سرخ ہو جائیں۔ (صبا) ؎

خط لکھا یار کو تو شوق جواب خط میں
آنکھیں رو رو دئے نامہ بر خون کبوتر کر دیں

**آنکھیں رو رو کے سُج جانا** ۔ اتنا رونا کہ آنکھیں پر ورم آجائے (قلق) ؎

روتے روتے سُج گئی ہیں آنکھیں
کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں
(ضاحک) ؎

جب سے اس طفل پری وش نے دکھائیں آنکھیں
بس مرا کچھ نہ چلا رو کے سُجائیں آنکھیں

**آنکھیں روتے روتے سُوج جانا** ۔ لازم۔ **آنکھیں رو رو کے لال کرنا** ۔ بہت رونا جس سے آنکھیں سرخ ہو جائیں (داغ)

لیں تنہائی مری روح کانپ جاتی ہے
نہ رونے روتے جو آنکھوں کو لال کرتے ہیں

**آنکھیں روشن کرنا** ۔ کسی کے دیدار یا کسی چیز کے دیکھنے سے آنکھوں کو تازگی یا طراوت دینا (رشک) ؎

آنکھیں روشن کرنے دو خط کو رُخِ شفاف پر
صاف یہ چاہِ ذقن اندھا کنواں ہو جائیگا

**آنکھیں روشن ہونا** ۔ آنکھوں میں نور آنا (گلزار نسیم)

کیا پھول ہے کیا اثر ہے اس میں
ہو جاتی ہیں روشن اندھی آنکھیں

۲۔ کسی کے دیدار سے خوش ہونا کسی خوش رنگ اور لطیف چیز کو دیکھ کر آنکھوں میں ٹھنڈک پڑنا (جگر) ؎

روشن آنکھیں ہو گئیں بنت العنب کے نور سے
عقدہ بیرون چرخ اتر آ کر خوشہ تاک سے

۳۔ چشم حقیقت کھل جانا۔ معرفت پیدا ہو جانا (ناسخ) ؎

یہ اندھے ہیں کہتے ہیں یا ہم ہی ہم ہیں
جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر تو ہی تو ہے

**آنکھیں زمین سے لگ جانا** ۔ ندامت یا شرمندگی سے نیچے دیکھتے رہنا۔ آنکھیں اوپر نہ اٹھانا۔ (نکہت) ؎

دیکھا جو تجھ کو مہر نے چرخ بریں سے
مانند نقش پا لگیں آنکھیں زمیں سے

**آنکھیں سر پر ہونا** ۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے دن جو آنکھیں منہ پر ہیں وہ سر پر ہونگی اور اس میں بظاہر یہ مصلحت ہے کہ کسی کا خراب حال کوئی نہ دیکھ سکے گا (آتش) ؎

اپنے عریانوں کا پردہ رکھیگا وہ عیب پوش
روز محشر ہونگی چشم مرداں بالائے سر

**آنکھیں سرخ کرنا** ۔ غصہ کرنا۔
(آتش) ؎

غصّے سے بھی کر لیجئے سُرخ آنکھوں کو صاحب
خوں بھی مژۂ عاشقِ دلگیر سے ٹپکے

**آنکھیں سُرخ ہونا** - دیکھو آنکھیں لال ہونا (مومن)
کرم جو غیر پہ دیکھا لہو اتر آیا —
نہ پوچھ کیوں تری آنکھیں ہیں بیٹھے ناوں سُرخ

**آنکھیں سفید کرنا** - آنکھوں کا نور زائل کرنا۔ (زیادہ انتظار کرنے یا رونے سے) ؎
ہے یہی گریہ تو پھر کیسی ابھا، تلک اسیرؔ
ایک دن کر دیں گے آنکھوں کو مری آنسو سفید
(ناسخ) انتظارِ خط نے کیں قاصد مری آنکھیں سفید
سادہ کاغذ بھیج دوں تحریر کی حاجت نہیں

**آنکھیں سفید ہو جانا** - لازم (اسیر) ؎
آنکھیں مری سفید ہوئیں انتظار سے
اب آئینۂ مصاحب سرکار ہو تو ہو
(ہلال) روتے روتے شامِ غربت میں ہوئیں آنکھیں سفید
اب سوادِ دیدۂ اہلِ وطن درکار ہے

**آنکھیں سی کھل گئیں** - (۱) آنکھوں میں طراوت اور تازگی آگئی (فقرہ) سبزہ زار میں آتے ہی آنکھیں سی کھل گئیں۔
(۲) بے چینی دور ہوگئی۔ تکلیف سے نجات پائی۔ تسکین ہوگئی (فقرہ) درد سے بے چین تھا ڈاڑھ نکلواتے ہی آنکھیں سی کھل گئیں
(۳) کسی عمدہ چیز کے نظر آنے یا مل جانے سے اچنبھا ہو جانے کی جگہ (داغ) جب شباب آکر زلیخا کے دوبارہ دن پھرے
کھل گئیں آنکھیں سی یوسف کی یہ عالم دیکھ کر
(مومن) روئے وہ میرے حال پہ حیران کیوں نہ ہوں
آنکھیں سی کھل گئیں دُرِ نایاب دیکھ کر
(۴) کسی چیز کی حقیقت کھل جانے اور متنبہ ہو جانے کی جگہ۔ (میر) ؎
کچھ قدر میں نہ جانی غفلت سے رفتگاں کی
آنکھیں سی کھل گئیں جب آنکھیں ہوئیں خواب

**آنکھیں سینا** - (۱) پلک سے پلک سی دینا۔ اکثر شکاری لوگ باز اور دوسرے شکار کرنے والے جانوروں کی آنکھیں سی دیتے ہیں (۲) کسی چیز پر ہر وقت آنکھیں لگائے رہنا (میر) ؎
کب تلک یہ دلِ صد پارہ نظر میں رکھئے
اسیرؔ آنکھیں ہی سیئے رکھتے ہیں دلبر کتنے

**آنکھیں سینکنا** - حسینوں کو گھورنا (رند) ؎
شعلۂ حسن سے جل جاؤ پر آنکھیں سینکو
کوئی معشوق اگر آگ بھبھوکا دیکھو

**آنکھیں فرش راہ کرنا۔ آنکھیں فرش کرنا** - کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا۔ بہت تواضع و تکریم کرنا۔ (منیر) ؎
خاکساری نے فرش کیں آنکھیں۔
سر نے کی پاؤں کی پرستاری

**آنکھیں فرش ہونا۔ آنکھیں فرش راہ ہونا** لازم (مومن) ؎ ہے جلوہ ریز نورِ نظر گردِ راہ میں
آنکھیں ہیں کس کی فرش تری جلوہ گاہ میں
(داغ) بہت آنکھیں ہیں فرشِ راہ چلنا دیکھ کر ظالم
کفِ نازک میں کانٹا چبھ نہ جائے کوئی مژگاں کا

**آنکھیں قدموں پر ملنا** - کمال تعظیم و ادب سے یا کمال اخلاص و محبت سے (قلق) ؎
جھک کے آداب سے کیا مجرا
آنکھیں قدموں پہ مل کے کہنے لگا

**آنکھیں قدموں تلے بچھانا** - کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا۔ بہت تواضع و تکریم کرنا (بحر) ؎
مٹی ہوئی نقشِ پا کی صورت
آنکھیں قدموں تلے بچھا کر

**آنکھیں قدموں سے ملنا** - آنکھیں قدموں پر ملنا۔ (منیر) ؎ تیرے قیدی کے قدم سے آنکھیں پریوں نے ملیں
پاؤں کی زنجیر تسبیح سلیمانی ہوئی

**آنکھیں قدموں کے نیچے بچھانا** - آنکھیں قدموں تلے بچھانا (بحر) نصیب کس کے یہ عاشقوں میں بغل میں وہ گلعذار بیٹھے
بچھاؤں قدموں کے نیچے آنکھیں جو میری آنکھوں پہ یار بیٹھے

**آنکھیں کرڑوانا** - آنکھوں میں خارش کی تھوڑی سی کیفیت پیدا ہونا۔ اس سے آنکھوں میں پانی بھر آتا ہے۔ یہ کیفیت کبھی نیند کے

خمار اور کبھی دھوئیں کی تکلیف سے ہوتی ہے (دل) ؎

خوابِ شیریں سے جب آگاہ نہیں ہوتیں سے
آنکھیں کھل جاتی ہیں جب نیند نہ آتی ہے

آنکھیں کور ہو جانا۔ اندھا ہو جانا۔ (رند) ؎

کور آنکھیں ہوں کسی صورت سے روتے روتے
اور چارہ ہی نہیں دید کی بیماری کا

آنکھیں کھل جانا۔ آنکھیں روشن ہو جانا۔ بینائی زیادہ ہو جانا (میر) ؎

کسب ہر فن میں لگی ہے شرط استعداد کی
کب کھلیں بُرے سے آنکھیں کورِ مادرزاد کی

۲ بصیرت پیدا ہو جانا (بحر) ؎

آنکھیں کھل جائیں جو پڑھا جائے جو تونے واعظ
شیشے عینک کے ہیں یہ ساغرِ صہبا کیسے

۳ حقیقت کھل جانا۔ تدرعاقبت معلوم ہو جانا۔ (خلیل)

پھر نہ دیکھو مجھے تم چشمِ حقارت سے کبھی
آنکھیں کھل جائیں جو تم کو بھی ہو بیماریٔ عشق

۴ حیران ہونا۔ بھونچکا رہ جانا۔ (داغ) ؎

فرشتے بھی دیکھیں تو کھل جائیں آنکھیں
بشر کو وہ جلوے دکھائے گئے ہیں

۵ غفلت جاتی رہنا۔ بیخودی جاتی رہنا (فقرہ) مخلوق سے بات ہی آنکھیں کھل گئیں

آنکھیں کھلوانا۔ ۱ آنکھیں تدرت کرانا ۲ دلھن کی آنکھیں کھلوانا۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ دلہن چند روز تک سسرال والوں کے سامنے آنکھیں بند کئے رہتی ہے۔

آنکھیں کھلی رہ گئیں۔ ۱ سکتہ ہو گیا (نکہت) ؎

دیکھ کر صورت سحر اس مہرِ پُر تنویر کی
رہ گئیں آنکھیں کھلی آئینۂ تصویر کی

۲ (کنایۃً) انتظار یا حسرت کی حالت میں مر جانا کی جگہ (غافل)

شوقِ نظارۂ قاتل جو پسِ از ذبح نہ تھا
کیوں کھلی رہ گئیں میری تہِ خنجر آنکھیں

آنکھیں کھلی رہنا۔ ۱ پلک نہ جھپکنا (میر) ؎

مجھے نیند کیسی کہ مانندِ انجم
کھلی رہتی ہیں میری آنکھیں سحر تک

۲ بعض آدمی اس طرح سوتے ہیں کہ پوری آنکھ بند نہیں ہوتی کچھ کھلی رہتی ہے۔

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ سکتے کی حالت میں دم نکل گیا

آنکھیں کھلی ہونا۔ پوری آنکھ بند نہ ہونا۔ آنکھ کا کچھ کچھ کھلا ہونا۔ (وزیر) ؎

آنکھیں کھلی ہوئی ہیں عجب خواب ناز ہے
فتنہ تو سو گیا ہے درِ فتنہ باز ہے

۲ زندہ ہونا۔ صحیح و سلامت ہونا (بحر) ؎

کھلی ہیں جب تلک آنکھیں زبان بند نہیں
جب آئے نیند ہمیں پھر ہے قصہ خواں خاموش

آنکھیں کھونا۔ بینائی زائل کرنا۔ اندھا ہو جانا (سودا)

غم میں اس کے میرزا ہرگز نہ رو
تو بہت رو رو کے آنکھیں کو نہ کھو

آنکھیں کہیں ہیں دل کہیں ہے۔ نظر اور طرف ہے۔ اور دھیان کہیں اور۔ یہ جملہ کسی کی بے توجہی اور بدحواسی جتانے کو بولا جاتا ہے۔ (بحر) ؎

کیا میں کبھی پریشانیٔ خاطر سے قریں تھا
آنکھیں تو کہیں تھیں دلِ غمگیں کہیں تھا

آنکھیں کیا پھوٹ گئی ہیں۔ طنزاً اُس کی نسبت بولتے ہیں جو صریح نافہمی کا کام کرے یا بے پروائی بے توجہی سے کسی کو سامنے رکھی ہوئی چیز نہ دکھائی دے (فقرہ) گھڑی سامنے رکھی ہے اور تجھے سوجھتی نہیں آنکھیں کیا پھوٹ گئی ہیں

آنکھیں کیا منہ پر نہیں ہیں۔ آنکھیں کیا نہیں ہیں کیا سوجھتا نہیں ہے (منیر) ؎

وہ برقِ تجلی سے کسی اور کو دھوکا
آنکھیں نہیں کیا طالبِ دیدار کے منہ پر

(میر) بس اے گریہ آنکھیں تیرے کیا نہیں ہیں
کہاں تک جہاں کو ڈبوتا رہے گا

آنکھیں گرم کرنا۔ غصے سے دیکھنا۔ (امیر) ؎

جاتا ہوں جب میں پیاس میں بہر تلاش آب
دریا میں آنکھیں کرتے ہیں مجھ پر حباب گرم

[illegible] آنکھوں (تسلیم) ؎

سرد مہری جو ملی بیٹھو گھڑی بھر رو برو
ہم بھی آنکھیں گرم کر لیں آتش رخسار سے

**آنکھیں گرم ہونا**۔ کنایۃً نیند آجانا (بشیر) ؎
گرم کیں خاک ہوں آنکھیں شب تنہائی میں
سوزش دل سے کسی وقت نہیں دل ٹھنڈا

**آنکھیں گڑ جانا**۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا (اسیر) ؎
نظارۂ ابرو سے پھرا منہ نہ ہمارا
جوہر کی طرح گڑ گئیں شمشیر میں آنکھیں

**آنکھیں گڑو کے دیکھنا**۔ آنکھیں گڑونا۔ غور سے دیکھنا

**آنکھیں گڑھے میں جا رہنا**۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا [illegible] دھنس جانا۔ (تسلیم) ؎
کتنے دنوں نزع کہ ہیں گور کی دہچیاں
جا رہیں آنکھیں گڑھے میں پہلے مجھ بیمار سے

**آنکھیں گلابی ہونا**۔ لازم۔ مخمور ہونا آنکھوں کا۔

**آنکھیں لال بھبوکا ہونا**۔ آنکھیں بہت سرخ ہو جانا [illegible] غصے سے یا نشے سے [illegible] خیر تو ہے یہ
[illegible] لال بھبوکا ہو رہی ہیں۔

**[illegible]**۔ غصہ کرنا۔ خشم نمائی کرنا۔ [illegible] ؎
[illegible] میری
[illegible] لئے [illegible] وہ جلاد آیا

**[illegible] نا (لال لال ہونا)**۔ آنکھیں سرخ ہونا
[illegible] سے نیند کے خلل سے۔ آشوب
[illegible] (آ[illegible]) ؎
[illegible] سے کہا [illegible] لال وہ آنکھیں
[illegible] جو لب [illegible] کاں سرخ
[illegible] کی آنکھیں ہیں تو کیا لال رکھوں
[illegible] ہے نسبت ساغر تریاک کو

[illegible] آنکھیں چھڑوانا۔ (حیدر[illegible])

گدگدی ہونے لگی پاؤں میں آنکھیں جب جبیں
جب تصور میں بھی تلووں سے لگائیں آنکھیں

[illegible] عاشق ہونا۔ محبت کرنا (شعور) ؎
ایک دن بھی نہیں دن رات میں آنسو تھمتے
جان کو روگ لگا یا کہ لگائیں آنکھیں

**آنکھیں لگائے رہنا**۔ برابر دیکھتے رہنا (رشک) ؎
عکس عارض سے ہوا تھا جو دوچار آئینے میں
رہتا ہے آنکھیں لگائے ہوئے یار آئینے میں

**آنکھیں لگی رہنا**۔ لازم۔ راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ آمد آمد کا اشتیاق ہونا (امیر) ؎
آنکھیں لگی رہیں گی برسوں رہیں کبھوں کی
ہوگا قدم کا تیرے حسن جا نشاں زمیں پر

**آنکھیں لگی ہونا**۔ کسی طرف ٹکٹکی بندھی ہونا (میر) ؎
لگی ہیں ہزاروں ہی آنکھیں ادھر
اک آشوب ہے اُسکے گھر کی طرف

**آنکھیں مانگنا یا مانگتے پھرنا**۔ بینائی کا خواستگار ہونا (گلزار نسیم) ؎
نکلے یہ فقیر بیر [illegible]
اک گوشے میں آنکھیں مانگتا تھا

(امیر) سوجھتا خاک نہیں اُس رخ روشن کے حضور
مانگتے پھرتے ہیں یو [illegible] کے خریدار آنکھیں

**آنکھیں لٹکانا**۔ دیکھو آنکھیں چمکانا۔

**آنکھیں ملتے ہوئے اٹھنا**۔ جب کوئی جاگتا ہے تو نیند کا خمار دور کرنے کو آنکھیں ملتا ہوا اٹھتا ہے۔ (ہلال) ؎
آنکھیں ملتے اٹھے ہیں سو کر
جادو جاگا ہے سامری کا

**آنکھیں ملنا**۔ سوتے سے اٹھکر نیند کا خمار دور کرنے یا آتی ہوئی نیند ٹالنے کے لئے یا آنکھ میں کسی وجہ سے سوزش ہونے یا کچھ پڑ جانے کی حالت میں (نصیر) ؎
پہنچ گئے سبھی منزل کو ہمرہاں افسوس
اور ایک ہم ابھی آنکھیں ہی اپنی ملتے ہیں

۲ عجز و محبت یا اعتقاد سے کسی چیز سے آنکھیں گڑنا (امیر) ؎

ہوتا ہے جب سوار وہ مہر سپہر حسن
خورشید و ماہ ملتے ہیں آنکھیں رکاب پر

**آنکھیں ملنا**۔ ۱ آنکھیں پیدا ہونا (رشک) ؎

میدانِ دل بیان فضائے نو آب ہے
آنکھیں ملیں مجھے چمن دنگ کے عوض

۲ بینائی حاصل ہونا ؎

دل کیوں نہ زیارت سے اسیر اپنا ہو روشن
اندھوں کو ملیں روضۂ شبیر میں آنکھیں

۳ نگاہیں چار ہونا۔ سامنا ہونا۔ دیکھو آنکھوں سے آنکھیں ملنا

**آنکھیں مُندتے کیا دیر ہے**۔ دیکھو آنکھ بند ہوتے کیا دیر ہے۔ اب مُندنا کی جگہ بند ہونا ہی کہتے ہیں۔

**آنکھیں میچ لینا**۔ آنکھیں بند کر لینا۔ شرما جانا۔ توجہ اٹھا لینا۔ دست بردار ہو جانا۔ اب میچنا کا استعمال بالکل متروک ہے۔

**آنکھیں نکال کے دیکھنا**۔ غصے سے دیدے نکال کے دیکھنا (نصیر) ؎

سیرِ حباب خاک ہے ساقی کہ بن ترے
دریا بھی دیکھتا ہے اب آنکھیں نکال کے

**آنکھیں نکالنا**۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا اُن کی جگہ سے باہر نکالنا۔ اندھا کرنا ۲ (ذوق) ؎

بادام دو جو بھیجے ہیں بٹوے میں ڈال کے
ایما یہ ہے کہ بھیج دو آنکھیں نکال کے

۳ غصے سے دیدے نکال کے دیکھنا۔ خفا ہونا۔ دھمکانا (ناسخ) ؎

دیکھا آنکھوں کو میں نے کس دن
مجھ پر نہ عبث نکال آنکھیں

۳ آنکھیں پیدا کرنا۔ (منیر) ؎

کبھی پرتو نہ دیکھے گا مرے خورشیدِ عالم کا
ہزار آنکھیں نکالے لوٹ کر آئینہ شبنم کا

**آنکھیں نکل آنا**۔ ۱ دیدوں کا اپنی جگہ سے نکل پڑنا۔ (فقرہ) گلا گھونٹتے ہی اُسکی آنکھیں باہر نکل آئیں

۲ لاغری سے حدقہ ہائے چشم کا گہرا ہو کر دیدوں کا ابھر آنا یا ابھرا ہوا نظر پڑنا (فقرہ) چند ہی روز کے بخار میں تمہاری صورت بدل گئی آنکھیں نکل آئیں

**آنکھیں نکل پڑنا**۔ دیکھو آنکھیں نکل آنا۔ نمبر ۱ آنکھیں نکلی پڑتی ہیں۔ آنکھیں پھٹی جاتی ہیں۔

**آنکھیں نیلی پیلی کرنا**۔ بنظر قہر کسی کو دیکھنا۔ غصے سے لال پیلا ہونا (داغ) ؎

نیلی پیلی کرتے ہیں آنکھیں جو مجھ کو دیکھ کر
ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا

**آنکھیں ہونا**۔ متنبہ ہونا۔ چیتنا (فقرہ) پہلے سے کچھ نہ سوچا جب قرضہ حد سے بڑھ گیا تو آنکھیں ہوئیں۔

۲ بصیرت ہونا (میر) ؎

آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصود ہر جگہ
بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ

۳ تمیز ہونا۔ سلیقہ ہونا۔

**آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار۔ آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آئی کھوٹ**۔ مثل وہاں کہتے ہیں جہاں کوئی سامنے محبت ظاہر کرے اور پیٹھ پیچھے کچھ اُس کا اثر نہ ہو۔

**آنگن** (ھ) س۔ آنگن مادہ اگ۔ چلنا) مذکر۔ صحن۔

**آنند** (ھ) ہندو صفت۔ خوش۔

**آنو**۔ (ھ) بروزن پاؤں۔ س۔ آم۔ کچا۔ مادہ۔ ام۔ پیٹ کا بگڑا) مونث وہ بلغمی رطوبت جو پیچش میں آنتوں سے نکلتی ہے۔

**آنو آنا**۔ آنو کا اجابت میں دفع ہونا۔

**آنو پڑنا**۔ آنتوں میں آنو پیدا ہو جانا۔

**آنو کے لچھے نکالے۔ آنو گلے میں اٹکی** (عم) جب کوئی بے محل قراءت چھانٹے یا جب کسی کو اچھو ہو جائے تو مذاق سے کہتے ہیں خوب۔ ہی آنو کے لچھے نکالے۔

**آنو گرنا**۔ آنو آنا۔

**آنول نال** (ھ) مونث۔ نال۔ اُس لانبی سی جوف دار آنت کو کہتے ہیں جو پیدا ہونے کے وقت بچے کی ناف سے

لنگی ہوئی ہوتی ہے۔

**آنول** بروزن چاول وہ ٹکیا جو تلّی سے مشابہ دوسرے سرے پر اس آنت کے ہوتی ہے۔ دستور ہے کہ پیدا ہوتے ہی بچے کی آنول نال کاٹ کر زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔

**آنول نال گڑنا**۔ چونکہ مقام پیدائش سے اُنس ہونا ایک فطرتی بات ہے اس لئے جب کسی کو کسی جگہ سے محبت زیادہ ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ وہاں کیا تمہاری آنول نال گڑی ہے۔ اب زبانوں پر نال گڑنا زیادہ ہے۔

**آنولا** (ھ) مذکر آملہ **آنولہ سار گندھک**۔ ایک قسم کی اعلیٰ درجے کی گندھک جس کا رنگ آنولے کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

**آنی جانی چیز**۔ صفت۔ بے بنیاد چیز۔ ناپائدار (حالی)

ملک و مال و سلطنت اک آنی جانی چیز تھی
جو ہمیشہ رہنے والی تھی نہ دولت کیا ہوئی

**آئنتی پائنتی** (ھ۔ آئنتی۔ اتن سے مشتق ہے جس کے معنے چہرہ۔ پائنتی پاؤں سے مشتق ہے جس سے پاؤں بنا ہے تی کی اصل تل یا تر ہے جس کے معنی نیچے۔ آئنتی سرہانا۔ پائنتی پاؤں کے نیچے کی جگہ)۔ سرہانے اور پاؤں کے نیچے کی جگہ (فقرہ) اجی ہماری کیا فکر ہے ہمیں کچھ تکلیف نہیں آئنتی پائنتی جہاں پڑ رہیں گے۔

**آؤ**۔ (آنا مصدر سے صیغہ جمع امر حاضر۔ یہ لفظ بروزن فاع اور بروزن فعلن دونوں طرح درست ہے۔ ہر مصدر کا صیغہ جمع امر حاضر جس میں الف کے بعد واؤ ہو دونوں طرح مستعمل ہے۔ (داغ)

آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی
میں بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤں گا

(امیر) کرسی بیٹھکاری آؤ آؤ
گھر آپ کا ہے قدم بڑھاؤ

۱ بلانے کے لئے واحد اور جمع دونوں کی طرف خطاب کرتے ہیں ۲ چلو (فقرہ) آؤ تماشا دیکھ آئیں ۳ حسن کلام کے لئے آتا ہے (فقرہ) بیٹھے کیا کرتے ہو آؤ شطرنج کھیلیں۔

**آؤ لوا لڑیں لڑے ہماری بلا**۔ مثل۔ دیکھو آبوا لڑیں

**آؤ بھگت**۔ (ھ) مونث۔ خاطر تواضع سے پیش آنا۔ کرنا۔ لینا۔ ملنا کے ساتھ۔

**آؤ بھی جانے دو۔ آؤ جانے بھی دو۔ آؤ جانے دو**۔ جب کوئی کسی سے لڑتا ہے یا کسی پر بہت خفا ہوتا ہے تو سمجھانے بجھانے والے کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ لڑائی موقوف کرو۔ بہت غصہ اچھا نہیں (زبیر)

قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اٹھوانے دو
جان سے بھی ہم جاتے رہے ہیں تم بھی آؤ جانے دو

**آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ**۔ مثل۔ عو۔ کسی نفع کی امید پر اپنی گرہ سے بھی کچھ کھو بیٹھنے اور فائدے کی امید پر نقصان اٹھانے کی جگہ بولتی ہیں۔

**آؤ پڑوسن لڑیں** عو۔ زبردستی اور بے محل لڑنے جھگڑنے کے محل پر بولتی ہیں۔

**آؤ پیر گھر کا بھی لے جاؤ۔ آؤ پیرو گھر سے بھی لیجاؤ** محل استعمال وہی ہے۔ جو "آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ" کا ہے۔ مگر اس جگہ عورتوں کی بول چال کی خصوصیت نہیں ہے۔ مرد بھی بولتے ہیں (شاد)

گئے دل پھیرنے کو ہاتھ اٹھایا جانِ مضطر سے
مثل ہے آؤ پیر دا زر لے جاؤ مرے گھر سے

**آؤ تاؤ**۔ مذکر۔ رنگ ڈھنگ۔

**آؤ تو جاؤ کہاں**۔ (عو) جب کسی کے غصے کی شدت کا اظہار کرکے یہ کہنا ہوتا ہے کہ وہ ایسا بگڑ گیا اس طرح لڑنے لگا کہ جان چھڑانا مشکل ہوگئی۔ تو یہ جملہ بولتی ہیں۔ (فقرہ) صاحبزادے کی تند مزاجی کا یہ حال ہے کہ ذرا سی بات میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ بدن میں مرچیں لگ گئیں۔ کل میں نے اتنی ہی بات پوچھی تھی کہ بیٹا شب کو کہاں تھے۔ یہ سنتے ہی غصے کے مارے ایسے آپے سے باہر ہوگئے کہ آؤ تو جاؤ کہاں۔

**آؤ جاؤ**۔ مونث ۱ چلت پھرت۔ پھرتی (انیس گھوڑے کی تعریف) وہ گت وہ طرارے وہ سرعت وہ آؤ جاؤ
صدقے اس ایک ہیکل زریں کے سو بناؤ

ہے نذر نور ہیں ان کی جو آواز ذوق میں
تو گھر دھرا ہے اوری ہے نوک جھونک میں

**آواز سنانا**۔ متعدی کانوں میں آواز پہنچانا۔ (رشما)

کہتا نہیں میں ہو جنسے پردہ جہر بالا
آواز تو سنا تو اگرچہ مہربان نہو

**آواز سننا یا سنائی پڑنا**۔ یہ سنائی دینا۔ لازم کانوں میں آواز پہنچنا۔ ؎

آواز تو سنے گا نہ دیکھے گا گر کبھی
گھر اپنا اسکے گھر کے ظفر متصل بنا

(رشک) آنکھیں جو دم نزع ہوئیں بند کھلے کان
آواز سنائی پڑی یاران وطن کی

(فقرہ) بڑے گھنٹے کی آواز رات کو دور تک سنائی دیتی ہے۔

**آواز سے آواز ملنا**۔ لازم سے سر ملنا (فقرہ) عجیب بے اطمینان گانا ہے چاروں میں سے ایک کی آواز دوسرے سے نہیں ملتی۔ ۲ ایک آواز کا دوسری آواز سے مشابہ ہونا (ناسخ)

مگر لیلےٰ کو مجنوں کر دیا تیری محبت نے
کہ آواز جرس ملتی ہے آواز سلاسل سے

**آواز سے شگون لینا**۔ ہندوستان میں بعض جانوروں کی آواز سے نیک و بد بات کا شگون لیتے ہیں مثلاً جب کسی کے آنے کا انتظار ہوتا ہے اور کوا منڈیر پر بیٹھ کر بولتا ہے تو کہتے ہیں کہ سگا کا (کوا) اگر آج فلاں شخص آتا ہو تو اڑ جا۔ اگر یہ کہنے پر کوا اڑ جاتا ہے تو جانتے ہیں کہ مسافر آتا ہے۔ اور اگر بیٹھا رہتا ہے تو خیال کرتے ہیں کہ آج نہ آئے گا۔ (ظفر) ؎

وہ آنے کب ہیں مگر ہم نے انکے آنے کا
شگون سن کے کچھ آواز زاغ سے تو لیا

**آواز صاف ہو جانا**۔ لازم۔ گلا صاف ہو جانا۔ آواز کا بھاری پن زائل ہو جانا۔

**آوازِ صور**۔ صور وہ ہے جس کو حضرت اسرافیل بحکم خدا تعالیٰ جس وقت پھونک دیں گے تو کل جاندار اور بے جان چیزوں کا نشان مٹ جائے گا اور قیامت آجائے گی۔

(ذوق) ؎

نسیم کیا ہے کہ روضے میں تفتہ جانوں کے
نہ گل ہو باد سے آوازِ صور کی قندیل

**آواز غیب**۔ الہام کی ایک قسم ہے جس میں عالم غیب سے آواز سنائی دے۔

**آواز غیب سے آنا**۔ الہام ہونا۔

**آوازِ قدم**۔ پاؤں کی آہٹ (مومن) ؎

اپنی آوازِ قدم سے بھی وہ ڈر کر راتکو
پیچھے پیچھے دیکھ لے تھا (دیکھ لیتا تھا) ہر قدم پر راتکو

**آواز کا پاٹ**۔ آواز کی رسائی۔ آواز کی حد (سحر) ؎

سمندر کے تھے پاٹ آوازوں میں
وہ موجیں تھیں یا تار تھے سازوں میں

**آواز کا پاٹ نہ ملنا**۔ گانے والوں کی اصطلاح میں یہ محاورہ بلند آواز گویّے کے حق میں بولا جاتا ہے۔ آواز کا بہت بلند ہونا۔

**آواز کا چڑھاؤ اُتار**۔ آواز کا نیچا اونچا ہونا۔

**آواز کان پڑنا**۔ آواز سنائی دینا (ظفر) ؎

الٰہی کس کی یہ آواز میرے کان پڑی
کہ جس سے پھر تنِ بیجاں میں میرے جان پڑی

**آواز کان پڑی نہ سنائی دینا**۔ جب زیادہ شور و غل ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی (مصحفی) ؎

شب فراق یہ چلا رہی تھی جان پڑی
سنائی دیتی نہ آواز بھی تھی کان پڑی

**آواز کان تک جانا**۔ آواز سنائی دینا (ناسخ) ؎

کان تک جس کے گئی لگ گئی چپکی اسکو
سننے میں آتی نہیں لیتے اثر کی آواز

**آواز کان تک پہنچنا**۔ آواز سنائی دینا (فقرہ) اللہ رے ضعف کہ اپنی آواز کان تک نہیں پہنچتی۔

**آواز کان میں آنا**۔ آواز سنائی دینا۔ (نصیر) ؎

تیشۂ فرہاد کی آواز آئی کان میں
اس دلِ دیوانہ نے جس سنگ پر پہلو کیا

**آواز کان میں پڑنا**۔ آواز سنائی دینا (صبا) ؎

غل مچائیں اذاں کا ہم اگر اسے موسیٰ
لن ترانی کی نہ آواز پڑے کانوں میں

**آواز کان میں پہنچنا**۔ آواز سنائی دینا۔ (فقرہ) اس کی آواز کانوں میں پہنچتے ہی میں بے چین ہوگیا۔

**آواز کانوں میں بھر گئی یا بھری ہے**۔ جب کوئی آواز زیادہ یا بار بار سننے کا اتفاق ہوتا ہے تو ہر وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہی آواز کانوں میں آرہی ہے۔ اور جب کسی کی عمدہ تقریر یا اچھے گانے کا سماں بندھ جاتا ہے اور تقریر ختم ہونے یا گانا بند ہو جانے کے بعد بھی اثر باقی رہتا ہے تو اس جگہ کہتے ہیں کہ اب تک وہی آواز کانوں میں بھری ہوئی ہے (جلال صاحب) ؎

محو داؤد کا رتبہ نہیں جس کے آگے
ہے بھری کانوں میں وہ ایک بشر کی آواز

**آواز کرنا**۔ پکارنا۔ آواز دینا (ناسخ) ؎

[illegible] جب صحن مسجد میں اذاں ہونے لگی
ہم نے بھی میخانے کے دروازہ پر آواز کی

[illegible] کانوں پر آواز دینا ہے آواز کرنا نہیں بولتے
[illegible] چھوڑنا۔ پھبتی چھوڑنا۔ (فقرہ) شوق ہے تو [illegible] گا۔ خالی آوازیں کہنے سے کیا فائدہ ہے
[illegible] (فقرہ) صاحبزادے [illegible] ایک آدھ گلاس [illegible]
[illegible]

[illegible] (نظیر) ؎

[illegible] آواز
[illegible] سارا ہے
[illegible] ہے آواز کرنا نہیں بولتے ہیں

**آواز [illegible]**۔ (نظیر) ؎

[illegible] کبھی [illegible] کی سے گر
[illegible] کے برابر

[illegible]

[illegible] (گانے والوں کی اصطلاح) آواز کی
[illegible] پھیر یا [illegible] پھرت آواز کی گردش

آنکھ پھر جاتی ہے چل دیتے ہیں زہرہ کے حواس
فی الحقیقت تری آواز میں کیا چل پھر ہے

**آواز کی گرج**۔ آواز کی کڑک۔ آواز کا شور۔

**آواز گرجنا**۔ بجلی، رعد اور توپ کی آواز کو گرجنا کہتے ہیں (اقلق) ؎

جب صدا توپ کی گرجنے لگی
ڈیوڑھی [illegible] پر بھی وردی بجنے لگی

**آواز گریہ**۔ رونے کی آواز

**آواز گوش آشنا ہونا**۔ لازم۔ آواز کا پہلے سے سنا ہوا ہونا۔ [illegible] ؎

[illegible] مرے سن کے یار بولا
آواز [illegible] گوش آشنا ہے

**آواز گوش زد ہونا**۔ لازم۔ آواز سنائی پڑنا۔ (آتش) ؎

گوش زد ہو تو کہیں کوس سفر کی آواز
چل کھڑے ہوں گے کمر باندھ کے چلنے والے

**آواز گونجنا**۔ دیر تک ہوا میں آواز کا اثر باقی رہنا۔ اس کا استعمال آواز شیر و کبوتر کی نسبت زیادہ خصوصیت رکھتا ہے اور یوں بھی کہتے ہیں کہ کیا آواز ہے سارا مکان گونج اٹھا۔

**آواز لڑانا**۔ آواز کا خوب سُر پر پہنچنا۔ جس جگہ آواز کا لگنا لوٹتے ہیں اُسی جگہ استعمال [illegible] ہے۔

**آواز لگانا**۔ ۱۔ جانور کا بولنا (سحر) ؎

کوک کوئل کی غضب کرتی ہے ہل جاتا ہے دل
کہیں آواز ہیں لگاتا ہے پپیہا متصل

۲۔ نقیب کا بولنا اور پکارتے چلنا (سحر) ؎

رعد کی طرح سے آواز لگاتے ہیں نقیب
جھپٹنے آتے ہیں ہاتھی کی روش ابر بہار

۳۔ فقیر کا صدا دینا۔ بھیک مانگنا (فقرہ) فقیر کب سے دروازے پر آواز لگا رہا ہے کچھ دے دو۔ ۴۔ گویوں کا سُر بھرنا تان چھیڑنا۔ گانے میں آواز بلند کرنا۔ (فقرہ) واہ میاں کیا آواز لگائی ہے کہ تان سین کی روح بے چین ہوگئی۔
۵۔ سودے والے کا پکار کے سودا بیچنا۔ (فقرہ) یہ برف والا ایک آواز لگا کے غائب ہوگیا۔

**آواز لگنا**۔ آواز کا سُر پر خوب پہنچنا۔

آواز ملانا۔ سوز خوانوں، اگو یّوں کا آپس کر کے باہم آواز
کا برابر کرنا تاکہ پستی و بلندی نہ رہے۔
آواز ملنا۔ لازم (ناسخ) ؎
ساتھ تیری آہ کے زنجیر نے آواز کی
راگ سے آواز ملجاتی ہے جیسے ساز کی
آواز منہ سے نہ نکلنا۔ خوف یا صدمے یا ضعف سے
آواز منہ سے نہ نکلنا (فقرہ) وہ تو ایسا گھبرا گئے کہ منہ سے آواز
نہ نکلی گھگی بندھ گئی۔
آواز میں پتی لگ جانا۔ آواز کھرانے لگنا (امیر) ؎
تا کجا بیداد اب فریاد کی طاقت نہیں
باغباں آواز میں بلبل کے پتی لگ گئی
آواز میں پیچ دینا۔ تان لیتے وقت خوبصورتی سے کوئی مزے
کی بات گانے میں پیدا کر جانا۔
آواز میں چھریاں بھری ہیں۔ بہت موثر اور دردناک
آواز ہے کہ سامعین لوٹ جاتے ہیں دل پر چوٹ لگتی ہے
آواز میں رعشہ ہونا۔ آواز کانپنا ؎
اے بحرِ الحقیقت کامل ہوا ہے فن میں
آواز میں ہے رعشہ لغزش ہے ہر سخن میں
آواز میں کٹاریاں بھری ہیں۔ آواز میں چھریاں بھری ہیں
آواز میں کھٹکا ہونا۔ ایک قسم کی پُر اثر کیفیت آواز
میں ہونا جو دل کو بہت ہی بھلی معلوم ہو (شعور) ؎
خدا ساز اے صنم ہے وہ تری آواز میں کھٹکا
اِدھر میں وجد میں آیا اُدھر مطرب نے سر پٹکا
آواز میں کھنڈ لانے پڑنا۔ آواز میں پتی لگ جانا
آواز میں لوچ ہونا۔ آواز کا ملنا ایسی نزاکت کیساتھ
جیسے اور نازک چیزوں میں لوچ ہوتا ہے۔
آواز میں نمک ہونا۔ آواز میں درد ہونا۔ (ذوق)
شورِ بلبل بھی یہ رکھتا ہے نمک آج کہ گل
بنگیا کثرتِ شبنم سے نمکداں کی شکل
آواز نکالنا۔ ۱۔ منہ سے بات نکالنا۔ بولنا
(مصحفی) ؎
صیاد نہ چھوڑیگا تجھے زندہ قفس میں
آواز جو اے مرغِ گرفتار نکالی
۲۔ رونا چیخنا۔ بیشتر بچوں کو تنبیہاً رونے چیخنے سے روکنے کی
جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اب کے آواز نکالی تو اور پٹے گا۔
۳۔ گانا شروع کرنا (فقرہ) ماشاءاللہ کیا گلا ہے آواز نکالتے ہی
محفل کا اور رنگ ہو گیا۔
آواز نکلنا۔ لازم ۱۔ منہ سے بات نکلنا (شوق) ؎
غش سے فرصت جو میں نے کچھ پائی
تن بیجاں میں سب کے جان آئی
جب نکلنے لگی مری آواز
لگے سب گھر میں کرنے نذر و نیاز
۲۔ صدا آنا۔ آواز پیدا ہونا۔ (کیف) ؎
آواز نکلتی ہے یہ گھنگرو سے تمہارے
پامالی عشاق کی خاطر ہے یہ رقص
آواز نہیں چلتی۔ آواز کام نہیں دیتی۔ آواز میں گلے
یا پڑھنے کی طاقت نہیں ہے۔
آواز ہونا۔ کسی چیز سے صدا نکلنا۔ (فقرہ) یہ کس چیز
کی آواز ہوئی
آوازہ (ف) مذکر ۱۔ غلغلہ شہرہ۔ دھوم (آتش) ؎
اُن ہاتھوں کی دولت سے گرا مال ہوا ہے
اُن پاؤں سے آوازۂ خلخال ہوا ہے
۲۔ (ت) بلند آواز۔ غل (ذوق) ؎
آوازۂ دمامہ و نوبت سے گونج اٹھا
وہ جو سب آسمانوں کے اوپر ہے آسمان
۳۔ (اردو) طعن و تشنیع۔ بولی ٹھولی (ناسخ) ؎
باغ میں آوازِ چاکِ جیبِ گل
صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے
ان معنوں میں جمع کے ساتھ اکثر زبانوں پر ہے (قلق) ؎
دیوانے چپ ہیں مرغِ گلستاں پہ بید ہو
آوازے البتہ ترے بے تو اے جنوں
آوازہ بلند ہونا۔ لازم۔ شہرہ ہونا۔ (مصحفی) ؎

دشوار ہے کہ آدے میں کھو جائے) اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی صریح خیانت کرے اور تاویلات سے چاہے کہ الزام اپنے سر سے دفع کرے (فقرہ) بھلا یہ بھی کہیں ہوسکتا ہے کہ اس عذر کو کوئی مان لے یہ تو وہی مثل ہوئی کہ آدے میں ناند کھو گئی۔

**آوے** آنا سے مشتق صیغہ مضارع واحد مذکر غائب لکھنؤ میں اس جگہ آئے بولتے ہیں ارباب دہلی نے "آئے" صیغہ ماضی جمع مذکر غائب سے التباس دور کرنے کے لئے اس کو اختیار کیا ہے (مومن) ؎

ہائے اذیت کیونکر جائے
چین نہ آوے موت نہ آوے

**آویزاں** (ف) اٹکا ہوا۔ معلّق (لرزہ ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) قمقمے آویزاں ہیں۔ اشتہار آویزاں کر دیا گیا

**آویزہ** (ف) مذکر ایک قسم کا زیور جسے عورتیں کان میں پہنتی ہیں۔ لٹکن۔ بالا۔

**آہ** (ف) مونث ۱ کلمۂ افسوس ؎

بن میں ہوتے ہیں پرانے نہ کبھی لے ناسخ
آہ میرا مرے قابو میں اگر دل ہوتا

۲ کسی تکلیف سے کراہنے کی صدا (فقرہ) بیمار دل کی آہ سے رات بھر نیند نہیں آتی ہے۔

**آہ آہ رہنا**۔ ہائے ہائے ہوتی رہنا۔ کراہتے رہنا۔ (صبا) ؎ بسر ہو وضع سے غم ہو کہ ہمیں شادی ہو

نہ آہ آہ رہے اور نہ تا وقادر ہے

**آہ آہ کرنا**۔ کراہنا۔ (امیر) ؎

ہنستے تھے جو قاہ قاہ شیشے
اب کرتے ہیں آہ آہ شیشے

**آہ آہ اٹھنا**۔ دل سے آہ نکلنا (معروف) ؎

سرد مہری سے تری میرے دل افسردہ سے
جز دم سرد اب تو آہ آتشیں اُٹھتی نہیں

**آہ اللہ** زیادہ تر عورتیں یہ جملہ زبان پر لاتی ہیں (رنگین) ؎

ایسے ظالم کو دل دیا ہم نے
آہ اللہ کیا، کیا ہم نے

**آہ بھر کر رہ جانا**۔ ضبط غم کرنا کلیجا تھام کے رہ جانا۔ (میر) ؎ سرگزشت اپنی سبب ہے حیرت احباب کا

جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہ گیا

**آہ بھرنا**۔ آہ کرنا ؎

آہیں بھرتے ہیں صبا آپ خدا خیر کرے
اس ہوا سے چمن زیست خزاں ہوتا ہے

**آہ پڑنا** ۔ صبر پڑنا۔ مظلوم کی آہ کا اثر ہونا (ناسخ) ؎

آہ پڑ جائے الٰہی تجھ پہ مجھ مخمور کی
محتسب تو نے صراحی کیا ہی چکنا چور کی

**آہ جگر**۔ دل سے نکلی ہوئی آہ (ظفر) ؎

جان لب پر آ گئی آہِ جگر سے پیشتر
راہرو منزل پہ پہنچا راہبر سے پیشتر

**آہ خالی نہ جانا**۔ فریاد کا با اثر ہونا (رشک) ؎

ہر صبح ترا روئے منور نظر آیا
خالی نہ گئی ایک مری آہِ سحر گاہ

**آہ روکنا**۔ آہ کا ضبط کرنا۔ (ہجر) ؎

روکی تھیں گرم آہیں اک لحظہ عمر بھر میں
ہیں آج تک پھپھولے اپنے دل و جگر میں

**آہِ سرد بھرنا**۔ ٹھنڈی سانس لینا (وزیر) ؎

میں نے جو آہ سرد بھری اسنے وہ ہنس دیا
گل کی کلی نسیم سحر سے چٹک گئی

**آہ سر کرنا**۔ آہ بھرنا۔ اب متروک ہے۔

**آہِ شب**۔ وہ آہ جو دردمند کے دل سے رات کو نکلے۔ (مومن) ؎ سوتے سے اُٹھ کر آئے ہیں یارب نہ جائیں وہ

شرمندہ آہِ شب سے دعائے سحر نہ ہو

**آہ صد آہ**۔ افسوس صد افسوس۔

**آہ کا لوہ مارنا**۔ زور سے آہ کرنا۔

**آہ کر کے رہ جانا**۔ غم ضبط کرنا۔

**آہ کرنا**۔ کراہنا۔

آہ منہ سے نکالنا (دبیر) ؎

جو دیکھے سرو تو اُسے گل ہوا مجھے ثابت
ترے فراق میں گلشن بھی آہ کرتے ہیں

**آہ کھینچنا**۔ آہ کرنا۔ (داغ) ؎

وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چمن سے گھر کو چلے گئے
لے اور آہِ سردِ دلِ پُر ملال کھینچ

**آہ لگنا**۔ فعل لازم۔ آہ پڑنا۔

**آہ لینا**۔ ستانے کا وبال اپنے سر لینا۔ بددعا لینا۔ کسی کو ستاکے اُس کے وبال میں پڑنا۔ (نسیم لکھنوی) ؎

اے جان دل جلا کے نہ لیجئے کسی کی آہ
آنچ آتی ہے جو آگ سے شعلہ اٹھائیے

**آہ مرداں نہ آدھی زنانہ**۔ مخنث نکمّے آدمی کی نسبت کہتے ہیں

**آہ میرے اللہ**۔ دیکھو آہ اللہ۔

**آہ نکالنا**۔ آہ کرنا (دل۔ سینہ۔ جگر۔ لب۔ منہ کے ساتھ) (آتش) ؎

نکلی لبوں سے آہ کہ گردوں نشانہ تھا
گویا کہ تیر جوڑے ہوئے تھے کماں میں ہم

**آہ نکلنا**۔ لازم۔ آہ نہ آئے (دعا) ذرا افسوس نہ ہو۔ (نواب مرزا شوق) ؎

رحم تجھ پر خدا کو آہ نہ آئے
تیرے پُرزے کروں تو آہ نہ آئے

**آہِ نیم شب**۔ وہ آہ جو آدھی رات کو دردمند کے دل سے نکلے یہ وقت زیادہ قبولیت دعا کا ہے (مومن) ؎

ہوئے بخواب آہِ نیم شب سے لوگ کہنے
کہ سوتوں کو جگا دیتے ہو تم بھی کیا قیامت ہو

**آہ و بکا**۔ مونث۔ رونا پیٹنا۔ واویلا۔ (میر) ؎

جنّات میں بلند وہ آہ و بکا ہوئی
شادی کی بزم صحبت ماتم سرا ہوئی

**آہ و زاری**۔ مونث آہ و بکا (ہونا کرنا کے ساتھ)

**آہ و فغاں**۔ مونث نالہ و فریاد۔ گریہ و زاری (کرنا کے ساتھ)

**آہوں کا دھواں**۔ مسلسل آہوں کی نسبت کہتے ہیں۔ ؎

ضعف سے ناسخ مجبور کہاں اٹھتا ہے
کبھی اٹھتا ہے تو آہوں کا دھواں اٹھتا ہے

**آہا یا آہا**۔ تعجب اور خوشی ظاہر کرنے کا کلمہ (فقرہ) آہا آپ یہاں کیوں کر آنکلے۔ آہا کیا چٹپٹے کباب ہیں۔

**آہار**۔ (ف) کشاستے وغیرہ کی لیئی پکائے کاغذ اور وصلیوں پر پھیرتے ہیں اور خشک ہوجانے کے بعد مُہرے سے رگڑتے ہیں تاکہ حروف خوب چمکیں اور قلم رواں ہو۔ اور اکھاڑنا چاہیں تو حروف صاف اُٹھ آئیں۔ اب آہار بحذف الف بول چال میں زیادہ ہے

**آہار مُہرہ**۔ آہار دیکر مُہرے سے رگڑنے کو کہتے ہیں۔

**آہٹ** (ہ) (س) آہٹ۔ کسی چیز کا کسی چیز پر پڑنا، مونث ۱ پاؤں کی آواز۔ آہستہ آہستہ چلنے کی آواز (اسیر) ؎

یہ اتحاد ہے ٹوٹا کبھی جو ہجر میں دل
یقیں ہوا مجھے اُس کے قدم کی آہٹ کا

۲ آواز۔ کھٹکا۔ (قلق) ؎

کان پردے سے خود لگائے رہی
ڈر سے آہٹ کے دم چرائے رہی

**آہٹ پانا**۔ لازم۔ آہٹ معلوم ہونا (انشا) ؎

غرض وہ شوخ میری پا کے آہٹ
لگی دکھلانے اپنی اچپلاہٹ

**آہٹ پر کان ہونا**۔ لازم۔ منتظر ہونا۔ (قدر) ؎

دیکھو تو منتظر گل و نرگس ہیں کس قدر
آہٹ پہ کان ہیں تو درِ باغ پہ نظر

**آہٹ سُننا**۔ آہٹ پانا ؎

آپ کے سنتے ہیں آکر بیٹھ پائیں باغ میں
بلبلیں ہیں سُن کے انشا تیری آہٹ بولتیں

**آہٹ لینا**۔ کسی آواز کی شناخت کرنا۔ کھٹکے کی تمیز کرنا۔ (فقرہ) ذرا آہٹ تو لو یہ کس کی آواز ہے۔

**آہٹ ہونا**۔ کھٹکا ہونا۔ چاپ پائی جانا۔

**آہر جاہر** (ہ) مونث آمد و رفت۔ لوگوں کی آمد و رفت (لگانا لگنا کے ساتھ)

**آہستہ** (ف) ٹھہر ٹھہر کر سہولت سے۔ نرمی سے چپکے سے

آہستگی (ف- نرم خوئی ۔ تحمل) مونث ۔ بہولت ۔ سستی ۔

آہن (ف) مذکر ۔ لوہا ۔ آہن دل ۔ صفت ۔ سنگدل ۔ سخت دل ۔ مجازاً ظالم معشوق ۔ آہن رُبا ۔ (ف) مذکر وہ پتھر جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے مقناطیس ۔ آہنگر ۔ مذکر ۔ لوہار ۔

آہنی یا آہنیں (ف ۔ آہنی میں ی نسبت اور آہنیں میں یا اور نون دونوں نسبت کے ہیں) لوہے کی بنی ہوئی چیز جیسے آہنی پل ۔ آہنی صندوق ۔ لوہے کا صندوق ۔ آہنی قلم لوہے کا قلم

آہنگ (ف بروزن پالنگ) مذکر ۱ قصد ۔ ارادہ

(منیر) زنداں میں جو برتر چلنے کے آہنگ ہوئے
کپڑے بھی ہمارے عازم جنگ ہوئے

۲ مونث نغمہ ۔ الاپ ۔ آواز (اختر)

موذن بس بس اب چپ ہو شب وصل
تری آہنگ بے ہنگام سن لی

آہو (ف) مذکر ۔ ہرن

آہو چشم ۔ ف ۔ صفت ہرن کی سی آنکھ رکھنے والا مجازاً معشوق (رشک) ؎

یار جانی ہوا وہ آہو چشم
یعنی ہم نے ہرن شکار کیا

آہو کا کالا ہونا ۔ ہرن کا سیاہ ہوجانا ۔ کنوار کی سخت دھوپ میں ہرن کالا ہوجاتا ہے ۔ (ناسخ) ؎

گرمئ رخسار سے بیمار ہوگی چشم یار
دھوپ کی شدت سے آہو کالا ہوجائیگا

آہو گیر (ف) صفت ۱ عیب جو ۔ (وزیر) ؎

بندہ گیا ہے غیر سے مضمون غزال چشم کا
ہمیں اب شاخیں نکالے کہاں آہو گیر کو

۲ ہرن کو گرفتار کرنے والا ۔ صیاد (ناسخ) ؎

کچھ نہیں پروا مجھے دشمن اگر ہے عیب جو
خوف کیا شیر نیستاں کو ہے آہو گیر کا

آہو نگاہ (ف) آہو چشم ؎

ظفر مجھ کو جو وہ آہو نگہ آنکھیں دکھاتا ہے
دلِ وحشی کو میرے اور وحشت دونی ہوتی ہے

آہوئے چرخ (ف) کنایۃً ۔ آفتاب (صبا) ؎

دام تزویر میں کیونکر دلِ روشن ہوا سیر
آہوئے چرخ ہوں میں صید فگن کیا کریں

آہوئے حرم (ف) مکہ معظمہ کے ہرن جن کا شکار کرنا ممنوع ہے ۔

آہوئے فلک (ف) کنایۃً آفتاب ۔

آیا ۱ آنا مصدر سے ماضی کا صیغہ ۔ حاضر ہوا ۔ (کسی کے پکارنے کے جواب میں) ۲ ڈرانے اور دھمکانے کی جگہ بھی بولتے ہیں ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ آکے تجھ سے سمجھتا ہوں (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل
یہ گستاخی بھلا دو تو ہی او بے ادب آیا

۳ کلمہ استفہام (جلال) ؎

خدا کے آگے بھی کیا بولنے نہ دیں گے یہ بت
کہیں ملیگی نہ اس چپ کی ہم کو داد آیا

۴ پرتگیزی (س ۔ آئے وہ شخص جو عورتوں کی نگہداشت کرے سنسکرت کے قاعدہ سے مونث بنانے میں آیا ہوگیا ۔ (جیسے گنگ سے گنگا) وہ عورت جو انگریزوں کے بچوں کی نگرانی کرتی کھلاتی اور بہلاتی ہے ۔ یا میم صاحب کو کپڑے پہناتی اور خدمت کرتی ہے ۔ لڑکوں کو کھلانے والی عورت ۔ (فارسی میں آیا کلمہ افسوس کا ہے ۔ استفہام اور استعجاب کے لئے بھی آتا ہے)

آیا بندہ آئی روزی گیا بندہ گئی روزی ۔ مثل ۔ آدمیوں کی کمی بیشی کے ساتھ رزق کی بھی کمی بیشی ہوتی ہے رزق ہر شخص کا اس کے ساتھ ہے ۔

آیا رمضان بھاگا شیطان ۔ مثل ۔ (روزے کی حالت میں نفس مضمحل ہوجاتا ہے اور شرارت سے باز رہتا ہے) محل استعمال ۱ جہاں کسی عمدہ اور نیک آدمی کے آنے سے بد اور شریر اٹھنے لگتا ہے ۲ جب کسی بے تکلف دوست کے آنے پر دوسرا صحبت سے اٹھتا ہے تو بیشتر مذاق سے کہتے ہیں ۔

آیا مجھو دیکھو آئے کا آیا "

**آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا۔** مثل۔ عورتیں غافل اور بے فکر عورت کی نسبت بولتی ہیں کہ چیز ضائع اور برباد ہوگئی مگر اُسے کچھ خبر نہیں اپنے حال میں مبتلا ہے۔

**آیا گری کرنا۔** آیا کا پیشہ کرنا۔

**آیا گیا۔** آنے جانے والا۔ وارد و صادر۔ مہمان۔ مسافر (فقرہ) آئے گئے کی خاطر کرنا ہی پڑے گی۔

**آیا گیا ہونا۔** لازم ۱۔ بیباق ہوجانا ۲۔ بھول جانا۔ فراموش ہوجانا۔ (فقرہ) وہ تذکرہ بھی آیا گیا ہوگیا

**آیت** (ع۔ آیات جمع) مونث۔ لغوی معنی نشان۔ علامت اصطلاحی۔ قرآن کا پورا جملہ (امیر)

بہ نظارہ جو قرآن میں دیکھی گئی فال

لن ترانی کے سوا اور نہ آیت نکلی

۲۔ وہ گول نشان (۵) جو قرآن مجید میں جا بجا ٹھہرنے کے لئے لکھی ہوتی ہے۔

**آیاتِ متشابہ۔** وہ آیتیں جن کے معنی عام فہم نہوں

**آیاتِ محکم۔** اُن آیتوں کو کہتے ہیں جن کے معنی صاف اور واضح ہوں۔ اور اُن میں تاویل کی گنجائش نہو۔

**آیت (یا آیہ) آنا۔** آسمان سے آیت نازل ہونا۔ (امیر)

نکلا نہیں ہے مصحفِ عارض پر اُسکے خط

آیا ہے اپنی شان میں آیہ عذاب کا

**آیت (یا آیہ) اُترنا۔** آیت آنا (ناسخ)

چشمِ زاہد میں ہوں گو خوار گناہوں سے مگر

مغفرت کا تو مری شان میں آیہ اترا

**آیتِ سجدہ۔** قرآن شریف کی وہ آیت جسکو سنکر یا پڑھکر سجدہ کرنا واجب ہے۔

**آیت (یا آیہ) نازل ہونا۔** آیت کا منجانب اللہ پیغمبر صاحب پر اُترنا۔

**آیت وحدیث ہے۔** یا آیت وحدیث کے برابر ہے۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی کی بات کی بزرگی جتانا ہو کہ اس پر عمل کرنا ضرور ہے۔ (فقرہ) پیر و مرشد مجھکو آپ کی بات آیت وحدیث کے برابر ہے۔ ۲۔ طعن کے محل پر بھی بولتے ہیں۔ (فقرہ) انکا کہنا کیا آیت وحدیث ہے۔ میں تو کبھی نہ مانوں گا۔ ۳۔ بالکل سچ۔ بالکل صحیح (قدر)

جو میرے حق میں تم کہو وہ آیت وحدیث

جو بات ہے تو پھر خطِ تقدیر ہے عبث

**آیہ** (ع) مذکر (اردو کے قاعدے سے جمع آئے) آیت (رشک)

تو وہ ہے مصحفِ ناطق کہ وصف میں تیرا

کروڑ آئے اگر تیری شان میں آتے

**آیۂ رحمت۔** مذکر ۱۔ قرآن شریف کی وہ آیت جسمیں رحمت باری تعالیٰ کا ذکر ہو

حرزِ جاں تو مت دل آیۂ رحمت سمجھوں

ہاتھ آجائے جو بازوئے بتاں کا تعویذ

۲۔ صفت۔ بہت رحم مزاج۔ خدا تعالیٰ کی رحمت کا نمونہ (تلق)

صاحبِ خلق و حامیٔ اُمت

شافعِ حشر و آیۂ رحمت

**آیند و روند۔** آنے جانے والے (جادۂ تسخیر)

مگر آیند و روند نہ بھٹکنے میں نہ پھیر کھاتے ہیں۔

رات دن برابر آتے جاتے ہیں

**آئندہ** (ف) ۱۔ آمدن مصدر سے صیغۂ اسم فاعل آنے والا (فقرہ) امسال جو حالت ہے سال آئندہ یہ بھی نہ ہوگی ۲۔ آگے (فقرہ) جو کچھ کہنا تھا میں نے کہدیا آئندہ تم کو اختیار ہے۔

۳۔ پھر کبھی۔ دوبارہ (فقرہ) خیر اب کی تو قصور معاف کر دیا آئندہ ایسا نہ کرنا۔

**آئندہ اختیار بدست مختار۔** کسی کو سمجھانے اور نصیحت کرنے میں ختمِ سخن یوں کرتے ہیں یعنی ہمیں سمجھانے سے سروکار تھا اب مانو نہ مانو جو چاہو کرو۔ مختار ہو۔

**آئندہ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔** دیکھو آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔

**آئندہ کو۔** زمانۂ آئندہ کے لئے۔ آگے کو (عود ہندی) جو مکان بن چکے ہیں، ان کو ڈھا دو آیندہ کو ممانعت کا حکم سنا دو

آئندہ کو کان ہو گئے۔ آئندہ کے لئے احتیاط ہو گئی

**آئی**۔ قضا۔ موت (فقرہ) یا اللہ اس کی آئی مجھکو آجائے

**آئی بات کا روکنا ذہن کند کرنا ہے**۔ یار لوگوں کو جب کسی پر کوئی پھبتی یا اور کسی طرح کی شوخی سوجھتی ہے تو اس وقت کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب ضبط نہیں ہو سکتا ہے

**آئی بلا ٹالنا**۔ آئی بلا سر سے ٹالنا۔ آئی ہوئی مصیبت دور کر دینا۔ (داغ) ؎

جو سر میں زلف کا سودا تھا سب نکال دیا
بلا ہوس میں بھی کر آئی بلا کو ٹال دیا

(آتش) شام شب فراق سے پہلے ہوئے جو لوگ
آئی ہوئی بلا گئے سر پر سے ٹال کے

**آئی بلا ٹلنا**۔ آئی بلا سر سے ٹلنا۔ لازم۔ **آئی پر نہ چوکے**۔ جہاں جس بات کا محل ہو کر گذرے۔

**آئی پر نہیں چوکتے ہیں**۔ حاضر جواب ہیں۔ ضبط نہیں کر سکتے۔ دل میں جو بات آتی ہے بیدھڑک کہہ بیٹھتے ہیں۔ (امیر) ؎

چھیڑ کی ٹھہرے تو ہم چپ نہیں رہنے والے
کبھی آئی پہ نہیں چوکتے کہنے والے

**آئی تو روزی نہیں تو روزہ**۔ **آئی تو نوش نہیں تو فراموش**۔ مثل۔ توکل پر گذر ہے کچھ مل گیا تو کھا پی لیا نہیں تو صبر و شکر کئے بیٹھے ہیں۔ قانع اور متوکل آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ (رشاد) ؎

یہ توکل سے حال اپنا ہے
آئی روزی نہیں تو روزہ ہے

**آئی تھی آگ کو رہ گئی رات کو**۔ مثل (عو) بے غیرت اور بے حیا عورت کی نسبت کہتی ہیں۔ جس کو بد چلنی کے لئے ذرا سا حیلہ کافی ہو۔

**آئی ٹل جانا یا آئی ہوئی ٹل جانا**۔ کسی آفت یا بلا آنے کا سامان ہو کر ٹل جانا۔

**آئی عقل جانا**۔ دیکھو آئے ہوش جانا ؎
(داغ) ؎

بات دل کی نہ لب تک آتی تھی
فکر میں آئی عقل جاتی تھی

**آئی کی بھول جانا**۔ (عو) سٹپٹا جانا۔ یاد آئی ہوئی بات کا ذہن سے اتر جانا۔ (شعور) ؎

عشق سے بھی زبوں ہے فکر معاش
بھول جاتی ہے بات آئی کی

**آئی گئی میرے ماتھے**۔ سارا الزام سارا غصہ میرے ہی سر۔ آئی گئی ہو گئی یا ہوتی۔ رفت و گذشت ہو گئی۔ بھول میں پڑ گئی۔

**آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا جلا**۔ مثل اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی بے پروا اور آزاد منش اپنی چیز ضائع کر دینے کی کچھ پروا نہ کرے۔

**آئی نہ گئی کون ناتے بہن**۔ مثل (عو) جب کوئی بغیر جان پہچان کے اپنا رسوخ ظاہر کرے اس جگہ کہتے ہیں فصحا "کون ناتے" کی جگہ "کس رشتے" کہتے ہیں۔

**آئی نہیں ٹلتی**۔ آئی ہوئی نہیں ٹلتی۔ قضا نہیں رکتی موت اپنے وقت پر بغیر آئے ہوئے نہیں رہتی (بحر) ؎

حال پرسی تمہیں لازم تھی مریضوں کی ضرور
فرض کر دم مری آئی ہوئی ٹل جاتی

**آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جان کے ساتھ**۔ مثل اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی عادت نہ بدلے (فقرہ) وہ بھلا اپنی عادت کا ہیکو بدلیں گے آئی ہے جان الخ

**آئے**۔ آنا مصدر سے صیغہ ماضی جمع مذکر غائب اور صیغہ مضارع واحد مذکر غائب۔ یہ لفظ بروزن فاع اور بروزن فعلن دونوں طرح درست ہے۔ (قلق) ؎

بولی ایا آئے (ماضی۔ بروزن فاع) کیا چلے تم ہائے
کچھ تواضع بھی ہم نہ کرنے پائے

(بحر) سنگ اسود کو جو دیکھا تو صنم یاد آیا
سیدھے کعبہ سے جو اٹھے تو کلیسا آئے (ماضی)

بروزن فعلن۔ (قلق) ؎

لب پہ جرأت کی جب حکایت آئے (مصارع بزنت فاع) دلِ نامرد میں حرارت آئے

(صبا) ؎ اثر ایسا کہاں سے نالۂ شبگیر میں آئے (مفاعیل فعلن) کہ جس سے فرقِ جورِ آسمانِ پیر میں آئے

**آئے آم جائے لبیدا۔** مثل۔ (لبیدا ڈنڈا۔ چھڑی) کسی طرح اصل مطلب ہو جائے کچھ ہی کیوں نہ صرف ہو جائے

**آئے بائے کھاٹ کے پائے۔** (عم) واہیات بے معنی باتیں۔ فصحا اس کی جگہ آئیں بائیں شائیں بولتے ہیں۔

**آئے بھی تو کیا آئے۔** دم بھر ٹھہر کر چلتے ہوئے ایسے آنے سے نہ آنا اچھا تھا ؎

وہ جو آئے بھی تو کیا آئے نہ دم بھر ٹھہرے
اے ظفر رہ گئے ارمان تو جی کے جی میں

**آئے بیر بھاگے بیر** مثل (بیر خبیث روحیں) بدوں سے نیک ہمیشہ الگ رہتے ہیں ان کی صحبت سے پرہیز کرتے ہیں

**آئے بیر بھاگے بیر** مثل نیکوں کے سامنے بدوں کی کچھ نہیں چلتی۔ ہمیشہ بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔

**آئے تو کیا آئے۔** آئے بھی تو کیا آئے۔

**آئے حواس جانا یا کھونا۔** دیکھو آئے ہوش جانا یا کھونا۔

**آئے دن۔** ہر روز ہمیشہ (فقرہ) تمہارے آئے دن کے جھگڑوں سے دم ناک میں آگیا ہے (بحر) ؎

آئے دن یاس کی صورت کا تماشائی ہے
آئینہ بھول گیا میری طرح گھر اپنا

**آئے کا آیا۔** (عل) آنے میں کچھ دیر نہیں اب آیا۔ کوئی دم میں آنے والا ہے۔ لکھنؤ میں اس جگہ نہ آیا سمجھو۔ بولتے ہیں۔

**آئے کی خوشی نہ گئے کا غم۔** مثل یعنی نہ کسی چیز کے حاصل ہونے کی خوشی ہوتی ہے نہ کسی چیز کے جاتے رہنے کا غم۔ سا بے پروائی اور استغنا کے محل پر بولتے ہیں۔

سا ایسی بے حقیقت اور حقیر چیز کی نسبت بھی کہتے ہیں جسکے ملنے سے کوئی نفع ہو نہ جاتے رہنے سے ضرر۔

**آئے گا تو اپنے پاؤں سے جائیگا کس کے پاؤں سے۔** یعنی آنے کو تو چلا آئیگا مگر نکل کیونکر جائے گا۔ جب کسی کو دعوے ہوتا ہے کہ دشمن اگر مجھے مل جائے تو ہرگز نکلنے نہ دوں وہاں یہ جملہ بولا جاتا ہے۔

**آئے گا کتا تو پائیگا ٹکا۔** مثل بے دوڑ دھوپ، کوشش محنت کے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔

**آئے گئے۔** آنے جانے والے، مسافر۔

**آئے گئے کا سودا۔** کمال آمادگی مرگ (داغ) ؎

دیکھ کہتے ہیں اسے آئے گئے کا سودا!
ہم ترے آتے ہی سو جان سے قربان گئے

اس محاورے کی نسبت حضرت امیر مرحوم تحریر فرماتے ہیں "یہ محاورہ لکھنؤ میں نہیں سنا" داغ دہلوی سے معلوم ہوا کہ حالت مرگ اور نوبت اخیر کو دلی والے کہتے ہیں"۔

**آئے میر بھاگے بیر۔** مثل۔ اعلیٰ کے آگے ادنیٰ نہیں ٹھہر سکتا۔

**آئے نہ آئے برابر۔** اس وقت کہتے ہیں جب کسی شخص کے آنے کا کوئی حاصل نہ ہو یا سفر سے آئے اور ملاقات نہ کرے۔ اِدھر اُدھر رہے یا آتے ہی چل دے۔

**آئے ہوش جانا۔** بدحواس ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ (بحر)

اب آئے ہو تو نہ رخصت کی بات چیت رہے
خدا کے واسطے جلتے ہیں ہوش آئے ہوئے

**آئے ہوش کھونا۔** بدحواس کر دینا۔ (بحر) ؎

ہوش آئے ہوئے کھوتی ہے یہ مژگاں کی جھپک
دل کو تڑپاتی ہے ہر بار یہ جنون یہ نظر

**آئین** (ف) زیب و زینت۔ رسم و عادت۔ طرز و روش مذکر قاعدہ۔ قانون۔ دستور العمل۔ رسم و رواج۔

**آئین جاری کرنا۔** ضابطہ مقرر کرنا۔ (آتش) ؎

نئے ہر سال سرکارِ جنوں سے داغ ملتے ہیں
بہارِ گل کیا کرتی ہے جاری تازہ آئیں کو

**آئین جاری ہونا** - لازم - آئین ہو جانا - دستور ہو جانا رسم و رواج ہو جانا - قاعدہ ہو جانا - قانون ہو جانا - (فقرہ) جو حاکم نے فیصلہ کیا وہی آئین ہو گیا۔

**آئیں بائیں شائیں** - مونث - (ن) بے معنی بات مہمل بات - بے ٹھکانے بات - بے سر پاؤں کی بات (اُڑانا بکنا کہنا کے ساتھ)

**آئیں بی عاقلہ سب کاموں میں داخلہ** - مثل (عو) اس جگہ بولتی ہیں جب کوئی کسی ایسے کام میں دخل دے جس سے ناواقف ہو۔

**آئیں تو کہاں جائیں** - دیکھو آؤ تو جاؤ کہاں - (آبحیات) سودا میر ضاحک کے پاس گئے۔ اور کہا کہ آپ بزرگ میں خورد عاصی اس قابل نہیں کہ آپ اس کے حق میں کچھ ارشاد فرمائیں۔ اُن کی زبان سے نکلا کہ نہیں بھئی یہ شاعری ہے اس میں خوردی بزرگی کیا سودا آئیں تو کہاں جائیں - پھر جو کچھ انھوں نے کہا خدا نہ سنوائے۔

**آئینہ یا آئنہ** - (ف) اصل آہنہ یعنی آہن - اور ہائے نسبت سے مرکب ہے - آئینہ سکندر اعظم نے ایجاد کیا تھا جب سکندر نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ ہم ایسی چیز بنانا چاہتے ہیں جس میں ہر چیز کا عکس دیکھ لیا کریں تو ایک لوہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہے کو ایسی جلا دی کہ اسمیں ہر چیز کا عکس نظر پڑنے لگا۔ دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو لوہے کے آئینہ کا رواج جاتا رہا۔ مذکر ۱ منہ دیکھنے کا شیشہ ۲ گواہ - صاف صاف بتانے والا - (آتش) ؎

قرار اسکو نہیں آتا ہماری بے قراری سے
زمانہ آئینہ ہے اپنے احوالِ دگرگوں کا

۳ حیران ششدر (صبا) ؎

چشم وارفتگی دیکھا جو طلسماتِ جہان
آئینہ بن گئے ہم محوِ تماشا ہو کر

۴ صفت - بہت صاف شفاف چیز کو بھی آئینہ کہتے ہیں (فقرہ) پھول کا برتن مانجنے سے آئینہ ہو جاتا ہے۔

۵ عیاں - ظاہر - (امیر) ؎

رنگِ یک رنگی و دو رنگی نے کیا کیا آئینہ
رفتہ رفتہ میری صورت یار کی صورت ہوئی

**آئینہ الٹا دکھانا** - جب عورتیں کسی کا خوب بناؤ سنگار کرتی ہیں تو ٹوٹکے کے طور پر دفع نظر بد کے لئے اسکو الٹا کر کے آئینہ دکھاتی ہیں (گلزار نسیم) ؎

روح افزا کا سنگار کر کے
محو اسکی ہوئی جو پیار کر کے
اُلٹا اُسے آئینہ دکھایا
خط سمجھی وہ کاکلوں کا سایا

**آئینہ اندھا ہو جانا** - جب آئینہ اسقدر زنگ آلود اور خراب ہو جاتا ہے کہ اس میں صاف صورت نہیں نظر آتی تو اسے اندھا کہتے ہیں (ناسخ) ؎

چشمِ جوہر سے تری فرقت میں رویا اسقدر
ہو گیا اندھا نہیں آتا نظر آئینے کو

**آئینہ اندھے کو دکھانا** - چونکہ اندھے کو آئینہ دکھانے کا کچھ حاصل نہیں ہے۔ لہذا اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی کسی جوہر ناشناس کے سامنے اظہار ہنر کرے یا اُس کو نصیحت کرے جس میں نصیحت قبول کرنے کی صلاحیت نہیں ہے۔

**آئینۂ باطن** - صاف باطن صاف دل

**آئینہ بنا دینا** - متعدی - حیران کر دینا (ناسخ) ؎

نہ پھر یہ راہروِ حیرت میں جلتے ہیں چلنے سے
تری رفتار آئینہ بنا دیتی ہے جیموں کو

۲ قلعی کر کے یا مانجھ کے چمکا دینا۔

**آئینہ بن جانا** - لازم ۱ حیران ہو جانا (تلق) ؎

فرطِ حیرت سے وہ بتِ دلگیر
آئینہ بن گیا ہے تصویر

۲ چمکنے لگنا - چمک جانا - (ناسخ) ؎

کیا صفائے پیکرِ دلدار کی تاثیر ہے
گرد لگ بیٹھے وہیں بن جائے دیوار آئینہ

**آئینہ بیمار کو نہیں دکھاتے** - آئینہ بیمار کے آگے

نہیں لاتے۔ بیمار کو آئینہ اس خیال سے نہیں دکھاتے ہیں کہ وہ اپنی حالتِ زار دیکھکر پریشان ہوگا (ناسخ) ؎

سامنے آنکھوں کے آئینہ بہت رکھا نہ کر
اے صنم لیجاتے ہیں کم پیشِ بیمار آئینہ

**آئینہ تمثال** (کنایۃً) معشوق و رخسارِ معشوق (ظفر)

خط نہیں رخ پہ ہے اُس آئینہ تمثال کے سبز
آئینہ نیچے ہے طوطی کے پروبال کے سبز

**آئینہ جڑنا**۔ آئینہ نصب کرنا۔ کنایۃً بہت صاف شفاف کرنا۔ چمکا دینا۔ (فقرہ) کیا قلعی کی ہے گویا در و دیوار میں آئینے جڑ دئے ہیں۔

**آئینہ حلب**۔ (ف) شہر حلب کا آئینہ بہت مشہور ہے

**آئینہ خانہ**۔ (ف) وہ مکان جس میں چار طرف آئینے لگائے گئے ہوں۔

**آئینہ دار**۔ (ف) صفت۔ وہ جس سے آئینہ رکھنے اور آئینہ دکھانے کی خدمت متعلق ہو۔

**آئینہ داری**۔ (ف) مونث۔ آئینہ دکھانے کی خدمت خدمت گاری۔ اطاعت (میر) ؎

چاند نور اقتباس کرتا ہے
صبح کرتی ہے آئینہ داری

**آئینہ دکھانا**۔ ۱ بعض مسلمان عورتوں میں پہلے یہ رسم تھی کہ جب کوئی عزیز سفر کو جانے لگتا تھا تو اُس کی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی تھیں۔ اور یہ ٹوٹکا اس غرض سے ہوتا تھا کہ مسافر خیریت سے گھر واپس آئے ۲ مشاطہ بناؤ سنگار کرنے کے بعد اور خدام بر روز صبح کے وقت اور حجام خط بنانے کے بعد یا تہواروں میں اپنے مہمانوں کو آئینہ دکھاتے ہیں ۳ خدمت گاری کرنا (آتش) ؎

جام بھر بھر کے مئے ناب سے دیتا جمشید
آئینہ مجھ کو دکھاتا جو سکندر ہوتا

۴ حقیقتِ حال ظاہر کرنا (محسن) ؎

زحمت سے ہوا یہ قلب بیتاب
آئینہ دکھا رہا تھا سیماب

۵ سکتے میں آئینہ منہ کے سامنے رکھتے ہیں تاکہ اگر آئینہ پر سانس کا اثر معلوم ہو تو سکتہ ہی سمجھا جائے۔ (شعور) ؎

کہیں سکتہ نہ عاشق کو ہوا ہو
اُسے آئینہ دکھلایا تو ہوتا

**آئینہ دیکھنا**۔ چاند دیکھکر آئینہ دیکھنے کو مبارک سمجھتے ہیں (انیس) ؎

سب نے مہِ نو شاہ شبیہ میں دیکھا
منہ شاہ نے آئینۂ شمشیر میں دیکھا

**آئینہ ڈھالنا**۔ آئینہ بنانا۔ آئینہ تیار کرنا۔ (رشک) ؎

ڈھالے تصورِ رُخِ روشن کے آئینے
آئینہ گر ہیں حیرتِ اختیارِ دل

**آئینہ رُخ۔ آئینہ رو۔ آئینہ رخسار**۔ (ف) معشوق اور حسین سے کنایہ ہے۔

**آئینہ ساز**۔ آئینہ بنانے والا۔

**آئینہ سامنے رکھکر طوطی پڑھانا**۔ طوطی پڑھانے والے طوطی کے سامنے آئینہ رکھکر آواز دیتے ہیں۔ وہ اپنی تصویر کو آئینہ میں بولتا ہوا سمجھ کر بولنے لگتا ہے۔ کہتے ہیں جو طوطی کبھی نہ بولتا ہو جب آئینہ اُس کے سامنے رکھا جاتا ہے۔ اپنے عکس کو مدِ مقابل جان کر بولنے لگتا ہے ؎

میں وہ طوطی نہیں گویا کرے جو آئینہ مجھکو
وزیر الطافِ ایزد سے یہ اپنی خوش بیانی ہے

یہ مضمون فارسی شعر سے لیا گیا ہے ؎

در پسِ آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ اُستادِ ازل گفت ہماں میگویم

**آئینہ سامنے سے نہ ہٹنا**۔ ہر وقت بناؤ سنگار میں لگے رہنا۔ (قلق) ؎

اُس بُتِ شوخ کا اللہ رے شوقِ زینت
آئینہ سامنے سے اب تو نہیں ہٹتا ہے

**آئینہ سیما**۔ (ف) (سیما) پیشانی۔ صفت۔ معشوق سے کنایہ ہے۔

**آئینہ صفر میں دیکھنا**۔ بعض اہل اسلام ماہ صفر کا چاند دیکھکر آئینہ دیکھنا مبارک جانتے ہیں۔

**آئینۂ عذار**۔ معشوق سے کنایہ ہے۔ **آئینہ قدِ آدم**۔

بڑا آئینہ۔ مذ انسان کے برابر آئینہ جس میں پورے قد کی تصویر نظر آتی ہے۔ (محسن) ؎

دیکھا ہے خدا نے اپنا عالم
آئینہ بنا کے قدِ آدم

**آئینہ کا پانی** آبِ آئینہ۔ (آتش) ؎

لئے ہیں بوسۂ رخسارِ صاحب
پیا ہے ہم نے آئینے کا پانی

**آئینہ کا جوہر**۔ موجِ آئینہ (ذوق) ؎

دل کے آئینہ کو گر کر دے گداز
یہ اپنی گرمیٔ رخسار سے
جوہر اس کے یوں اٹھائیں جسطرح
حرفِ قرطاسِ غلط بردار سے

**آئینے کا گھر**۔ وہ حلقہ جس میں آئینہ جڑا ہوتا ہے (ذوق)

کون گھر آئینے کے مانند گر وہ گھر میں
خاکساری سے نہ جا اور دے صفائی دیتا

**آئینے کا مکان**۔ وہ مکان جس میں آئینے جڑے ہوں (آتش) ؎

دکھائی دیتی ہیں آنکھوں کو صورتیں ہر سو
یہ گنبدِ فلک آئینے کا مکاں نکلا

**آئینہ کر دینا** مذ صاف ظاہر کر دینا۔ خوب ظاہر کر دینا۔ (فقرہ) اب تک یہ راز معلوم نہیں تھا۔ تم نے آئینہ کر دیا۔ ۲ چمکا دینا۔ (فقرہ) تم نے میز کو رگڑ کر آئینہ کر دیا۔

**آئینہ گر**۔ (ف) آئینہ ساز۔

**آئینہ لگانا**۔ آئینہ نصب کرنا۔ آئینہ جڑنا۔

**آئینہ لگنا**۔ لازم۔ آئینہ ہر وقت سامنے رہنا۔ بناؤ سنگار میں مصروف رہنا۔

**آئینہ ہونا۔ یا ہو جانا**۔ ۱ ظاہر کرنا۔ کھل جانا (بحر) ؎

کسی کو علم نہیں استخوان شناسی کا
بشر کے عیب و ہنر آئینہ ہیں شانے میں

۲ صاف اور شفاف ہونا ؎

آج اے ناسخ ہوں میں اسکندرِ ملکِ سخن
ہیں صفائے لفظ و معنی سے سب اشعار آئینہ

۳ حقیقت نما ہونا۔ (برق) ؎

حیرت سے سب ملال عیاں ہے نہ پوچھئے
آئینہ میں فراق میں ہوں اپنے حال کا

**آئینے میں اپنا حال تو دیکھو**۔ کسی کی حالتِ زار دیکھکر سمجھانے کے طور پر بولتے ہیں۔ (قلق) ؎

آپ کو کچھ نہیں خیال اپنا
دیکھو آئینے میں تو حال اپنا

**آئینے میں بال آجانا۔ یا پڑ جانا**۔ کسی ضرب یا صدمہ سے آئینے میں خفیف سا خطِ شکست کا نمودار ہونا (آتش) ؎

خط کے یہ رنگ نہیں رخسارِ یار پر
بال آ گئے ہیں آئینۂ آفتاب میں

(وزیر) ؎

وہ نگینے کب ہیں ان آئینوں میں ہیں پڑ گئے بال
ہاتھ زانو پہ کبھی یار نے دے مارے ہیں

**آئینے میں چاند دکھانا**۔ جب آئینہ چاند کے سامنے لاتے ہیں تو چاند کی پوری تصویر آئینہ میں اتر آتی ہے۔ بچے یہ سمجھ کر کہ آئینہ میں چاند نکلا ہے بغور دیکھتے ہیں۔ اکثر عورتیں بچوں کو رونے اور ضد کرنے کے وقت یہ تماشا دکھا کر رات کو بہلاتی ہیں

**آئینے میں چاند دیکھنا**۔ اکثر عید کے مشتاق انتیسویں رمضان کو دوپہر کے وقت زیرِ آسمان ایک طشت میں پانی بھرتے اور اس میں آئینہ رکھکر آفتاب کے قریب دیکھتے ہیں اگر چاند ۱۲ درجے آفتاب سے تجاوز کر چکتا ہے تو نظر آجاتا ہے۔ اور کبھی صرف پانی طشت میں بھر کر دیکھتے ہیں (آتش) ؎

ابرو کا تیرے دیدۂ تر میں رہا خیال
دیکھا کئے ہلال کو ہم طشتِ آب میں

**آئینہ میں منہ تو دیکھو۔ آئینہ میں صورت تو دیکھو آئینہ لے کے منہ تو دیکھو**۔ یہ جملے بے تکلفی میں طنزاً اس جگہ کہتے ہیں جب کوئی شخص کسی بات کا دعویٰ یا ارادہ کرے اور اسکی قابلیت نہ رکھتا ہو (آتش) ؎

چاند کے اوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک
منہ تو دیکھیں یہ کے یوسف کے برادر آئینہ

۲ کوئی شخص کسی ایسی چیز کا سوال کرے جو اس کے بس یا لیاقت

سے بڑھکر ہو (ظفر) ؎

میں نے کہا جی چاہتا ہے یوں آج بہزاد وں منہ سے منہ
کہنے لگے وہ آئینہ لے کر اپنا منہ تو دیکھو تم

۲ کسی کی حالتِ زار دیکھکر سمجھانے کے طور پر کہتے ہیں کہ کس قدر چہرہ اتر گیا ہے زرد ہو گئے ہو، ذرا آئینہ میں اپنا منہ تو دیکھو۔

داغ: ہم نہ کہتے تھے نہ زلف و عارضِ جاناں نہ دیکھ
آئینہ تو لے کے صورت اے دلِ دیوانہ دیکھ

**آئیے** - تشریف لائیے - قدم رنجہ فرمائیے (نسیم) ؎

مری جان رنج گھٹائیے قدم آگے اب تو بڑھائیے
ابھی آئیے ادھر آئیے ادھر آئیے ادھر آئیے

# الف مقصورہ

**اَب** (ع) - اصل میں ابو تھا - مذکر - باپ - اردو میں اکثر جد کے ساتھ مل کر مستعمل ہے - (محسن) ؎

مٹا لوحِ دل سے نقشِ ناموسِ اب و جد کا
دبستانِ محبت میں سبق تھا مجھکو ابجد کا

**اباً عن جد** (اصل میں عن اب و عن جد تھا - اباً کی تنوین نصبی علامت اس امر کی ہے کہ یہ ایسا مجرور ہے جس کا جار محذوف ہے) باپ دادا سے (شفاعت و نجات) اباً عن جد جو ولی در ولی قدم جن کا ہر گردن پر ولی -

**اَب** - (ھ) ، غالباً - س ، دَ (اسوقت) سے بنا ہے۔ ۱ اسوقت (فقرہ) مجھے روپے کی اب ضرورت ہے تم کہتے ہو پھر دید ونگا۔

۲ فوراً - اسی دم - (امیر) ؎

بزمِ جاناں سے میں کب جاتا ہوں
روز کہتا ہوں کہ اب جاتا ہوں

۳ اس زمانہ میں (فقرہ) اب اگلے سے رضعدار کہاں۔

۴ پھر کبھی - دوبارہ (فقرہ) جاؤ چھوڑ دیا اب ایسا نہ کرنا۔

۵ آئندہ - ؎

بت خانہ چیں ہو کر ترا گھر
دو من میں تو اب نہ آئیں گے ہم

۶ اس سے سوا - زیادہ - (فقرہ) اب غم کی تاب نہیں

۷ تھوڑے سے دن ہوئے - تھوڑا زمانہ گذرا ؎

مجنوں کی عقلی بات لئے پھرتا ہے آہ -
سن حال نو ملک تازہ جنوں کو وہ اب تھا

۸ اس حالت میں - اس صورت میں (فقرہ) حکیم صاحب نے تو جواب دیدیا اب کیا کیا جائے۔

**اب اب کر کے** - (عو) تھوڑے دنوں سے - حال میں (فقرہ) پہلے تو وہ ایسے نہ تھے اب اب کر کے کنجوس ہو گئے ہیں

**اب بتاؤ** - یہ جملہ اسوقت کہا جاتا ہے جب کوئی کسی بات سے مجبور کر دیا جائے - مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب تمہارا کیا زور ہے (فقرہ) خالد کو زید مار رہا تھا میں نے اُس کا ہاتھ پکڑ کے کہا اب بتاؤ -

**اب بھی** - اس پر بھی - تاہم - باایں ہمہ - (فقرہ) ہزار لٹ گئے ہیں مگر اب بھی تم سے اچھے ہیں۔

**اب بھی میرا مردہ تیرے زندے پر بھاری ہے** - مثل - اس موقع پر کہتے ہیں جس کے مقابلہ میں باوجود گئی گذری حالت کے اپنی طاقت اور قدرت زیادہ جتانا مقصود ہو۔

**اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت** - (عم) مثل - موقع ہاتھ سے نکل گیا تو پچھتانے سے کیا حاصل۔

**اب پھنسے** - عنقریب (یا) قریب میں پھنسنے کا ؎

داغ پھرتا ک جھانک کرتے ہیں
اب کھرے اب پھنسے کہیں نہ کہیں

**اب تب ہو رہی ہے** - (عو) حالت غیر ہے قریب مرگ ہے - (فقرہ) مریض کا حال کیا پوچھتے ہو وہاں تو اب تب ہو رہی ہے

**اب تک۔ اب تلک۔** اس وقت تک۔ ابھی تک۔ بعض شعرا نے تلک کو تک کیا ہے۔

**اب تک پڑے پڑے ہنگ ہگ رہے ہیں** دیکھو آج تک۔

**اب تو۔** ۱ اس کا استعمال وہاں ہوتا ہے جہاں ایک امر ہو چکے اور اس پر کوئی نتیجہ مترتب کیا جائے۔ (فقرہ) اتنے دنوں پریشان ہو چکے اب تو خدا کے لئے ان حرکتوں سے باز آؤ۔ ۲ کہیں تو بمعنی تاکید اور حسن کلام کی غرض سے آتا ہے مطلب حرف اب سے بھی ادا ہو جاتا ہے۔ (فقرہ) لکھتے لکھتے تھک گئے اب تو آگے نہیں لکھا جاتا۔

**اب تو ہوا ہیں اونی اونی جب ہونگی سب سے دونی۔** مثل (عوام) اس وقت بولتی ہیں جب کسی عورت کی نسبت کہنا ہوتا ہے کہ ابھی کیا ہے ابھی تو تھوڑی خرابیاں ہیں آگے چل کر کھل کھیلے گی۔

**اب تئیں۔** متروک ہے اب اسکی جگہ اب تک بولتے ہیں۔

**اب جاگے۔** اب ہوش میں آئے۔ بہت دیر کے بعد چیتے۔ (فقرہ) مشاعرہ کے دو ہی دن رہ گئے آپ اب جاگے۔

**اب رنگ لائی گلہری۔** اب گن کھلے اب شرارتیں ظاہر ہونے لگیں۔ جب کسی کی چھپی ہوئی شوخیاں و چالاکیاں ظاہر ہوں تو اس جگہ کہتے ہیں۔

**اب سے۔** اس وقت سے۔ آئندہ (قمر) ؎

بوسہ سوتے میں ہے یار رخ کا
اب سے ایسی خطا نہ ہوئے گی

**اب سے آئے گھر سے آئے۔** مثل۔ پہلے جو کچھ نادانستگی میں کر چکے وہ کر چکے اب ایسا نہ کریں گے۔ توبہ ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

وہ بد خو ہے اور ٹھکانا ڈھونڈھیں دل بہلانیکا
اب سے آئے گھر سے آئے نام نہیں پھر جانے کا

**اب سے دور۔** اب اس بات سے خدا محفوظ رکھے۔ گذشتہ درد و غم یا کسی بری بات کا ذکر کرنے کی جگہ بولتے ہیں (آبر)

حوروں میں یہ کہوں گا اگر ذکر آ گیا
عاشق تھا اک پری کا وہاں اب سے دور میں

بول چال میں زیادہ گذشتہ بیماری کا ذکر کرنے کی جگہ استعمال ہے (طپش) ؎

خدا کسی کو نہ آزار عشق دے اے یار
کبھی ہمیں بھی یہ عارضہ تھا اب سے دور

**اب کا۔** ۱ اس مرتبہ کا۔ (منیر) ؎

اسی ذیحجہ تک مطلب مرے دل کے عنایت ہوں
کہ ہے اب کا محرّم ہند میں یہ بندۂ جانی

۲ اس وقت کا۔ حال کا۔ (داغ) ؎

ذکر بیداد پر نہ ہو برہم
کہ نہیں ہے یہ تذکرہ اب کا

**اب کہاں جاتا ہے۔** قابو میں آ جانے کی جگہ کہتے ہیں یعنی اب بچکے جانے نہیں پائے گا۔

**اب کہو۔ اب کہئے۔** اب بتاؤ ؎

کیجئے فکر سخن شہر خموشاں میں سحر
آپ تو خلق میں گویا تھے بہت اب کہئے

**اب کی بات اب کے ہاتھ جب کی بات جب کے ساتھ۔** جملہ۔ پہلے جو کچھ تھا وہ گذر گیا۔ اب جو رنگ زمانے کا ہے۔ اُس کے موافق کرنا چاہئے۔

**اب کی بچے تو گھر گھر بچے۔** (قماربازوں کی اصطلاح) جب چوسر کی گوٹ کسی اڑی پر بیٹھی ہوتی ہے اور دوسرے شخص کے ہاتھ میں پانسہ جاتا ہے تو کہتے ہیں۔ اب کی بچ جائے تو پھر نا چیتی پھرے۔ کوئی مزاحمت نہ کر سکے۔ پکّی ہو جائے۔

**اب کیا ہوتا ہے۔** وقت اور موقع نکل گیا اب کوئی چارہ کار نہیں۔

**اب کے۔** اس لفظ کا استعمال لفظ مذکر کے ساتھ یائے مجہول سے اور لفظ مونث کے ساتھ یائے معروف سے اور تنہا یائے مجہول کے ساتھ ہے۔ اس مرتبہ۔ اس دفعہ (اسیر) ؎

دیوانو پری بن کے بہار آئی ہے اب کے
غمزے ہیں قیامت کے تو عشوے ہیں غضب کے

۲ گذشتہ زمانے کے لئے۔ (ناسخ) ؎

اب کی بہار میں یہ ہوا جوش اے جنوں
سارا لہو ہمارے بدن سے نکل گیا

۱ موجودہ زمانے کے لئے (تسلیم) ؎

کوچہ میں ترے ضعف کا یہ زور ہے ابکے
پس جاتے ہیں ہم سایۂ دیوار میں دب کے

۲ آئندہ زمانے کے لئے (آتش) ؎

ذکرِ فقیر آگے (۳) بُت کے بھولتا ہے
اب کے گرہ میں دونگا زنارِ برہمن میں

**ابکے برس۔ ابکے سال**۔ اس سال (ناسخ) ؎

کہاں وہ اے جنوں صحرا نوردی
ہوئے زنداں میں ہم ابکے برس بند

(غالب)
کچھ خریدا نہیں ہے اب کے سال
کچھ بنایا نہیں ہے اب کے بار

**ابکے حساب ابکے حسابوں** (مو) اس زمانے کے حساب میں۔ (سحر) ؎

آگے بھی ناتواں تھے مثلِ کمر نہاں تھے
ابکے حساب لیکن ان روزوں پہلواں تھے

**اَب تَب** (مو) حیدر حوالِ شول۔ اِس وقت۔ اُس وقت۔ (فقرہ) اُن سے پوچھنے گچھنے کی کیا ضرورت ہے ایسا ہو وہ اب تب میں الجھا دیں۔

**اب نہ تَب**۔ نہ اِس وقت نہ پھر کبھی (فقرہ) ایسا میرے لئے ہرگز نہ ہوگا۔ اب نہ تب۔

ابھی۔ اسی وقت۔ فوراً (فقرہ) مرا روپیہ ابھی دیدو۔ ۲ اِس وقت سے (ناسخ) ؎

بہ شب وقت ہے اے ناداں ابھی ہے دور صبح

۔ تک ۔۔۔ وقت تک (فقرہ) ابھی تم نے پوری بات ۔۔۔ لگے ۔۔۔ اتنی جلدی (فقرہ) آتے دیر نہیں ۔۔۔ جاؤ گے۔ ۔۔۔ حال میں (داغ) ؎

۔۔۔ پہلے ہی اے نوجوان
۔۔۔ شہوت کے دن

۔۔۔ آتا ہے۔ جیسے ابھی دو دیا۔

**ابھی ابھی**۔ اسی وقت۔ فوراً۔ اسی دم۔ ابھی نمبر (۱) میں اور ابھی ابھی میں فرق اس قدر ہے کہ ابھی ابھی میں زمانے کی کمی میں مبالغہ زیادہ ہوتا ہے۔ (فقرہ) چار قدم بڑھ کے بلالو۔ وہ ابھی ابھی گئے ہیں۔

**ابھی چھٹی کا دودھ نہیں سوکھا**۔ کسی کے لڑکپن، نادانی، ناتجربہ کاری ظاہر کرنے کو طنزاً کہتے ہیں۔

**ابھی دلی دور ہے**۔ مثل۔ ابھی مقصد پورا ہوتا نظر نہیں آتا۔ اس مقام پر بولتے ہیں جہاں کسی بات کا بہت زمانہ باقی ہو۔ (فقرہ) اس سال انٹرنس پاس کرنے سے تم سمجھنے لگے کہ انگریزی آگئی۔ حالانکہ ابھی دلی دور ہے۔

**ابھی دودھ کے دانت نہیں ٹوٹے** دیکھو ابھی چھٹی کا دودھ نہیں سوکھا۔

**ابھی سویرا ہے**۔ ابھی کچھ ہرج نہیں ہوا ہے۔ ابھی کچھ نہیں گیا ہے۔ ابھی کچھ کام کرنے کا وقت باقی ہے۔ ابھی تلافی ہو سکتی ہے۔ (نوح) ؎

غیر کا عشق ہے کہ بیرا ہے
صاف کہدو ابھی سویرا ہے

**ابھی سے**۔ پیشتر سے۔ قبل از وقت (فقرہ) ابھی سے کہاں جاتے ہو وہاں جلسے کی کارروائی شروع ہونے میں بہت دیر ہے۔

**ابھی کچا برتن ہے**۔ ابھی کچی لکڑی ہے (عو) کمسن اور ناتجربہ کار ہے۔

**ابھی کل کی بات ہے**۔ تھوڑے زمانے کا واقعہ ہے (منیر)

پھر آلتے ہیں وعدۂ فردا پر آج آپ
اک حشر ہو چکا ہے ابھی کل کی بات ہے

**ابھی کی**۔ اس وقت کی۔ موجودہ حالت کی ؎

ملال عہدِ جوانی ہے دوگے دن سو بار
ابھی کی توبہ نہیں اعتبار کے قابل

**ابھی کیا ہے**۔ معاملہ ختم نہیں ہو گیا ہے۔ ابھی پر خاتمہ نہیں ہے۔ اس کے بعد ایک ابھی اور بھی آتا ہے۔ (فقرہ) ابھی کیا ہے ابھی آپ کی دکان اور چمکیگی۔ ابھی منہ دھوئیے تو چلو بھر چھٹی کا دودھ نکل پڑے۔ ابھی منہ سے دودھ نکلتا ہے ابھی منہ سے دودھ کی بو آتی ہے۔

ابھی منہ کو دال نہیں بچھڑی ابھی ہونٹوں کا دودھ نہیں سوکھا
یہ فقرے کسی کے لڑکپن نادانی اور ناتجربہ کاری کی جگہ طنزاً
بولتے ہیں۔

اب یہی حساب ہے۔ اب یہی منصوبہ ہے۔ یہی
ارادہ ہے (رشک) ؎

حساب اب یہی ہے کہ جائے مجلس میں
شراب خانوں میں ہاتھ آئے جب پیالۂ شراب

اِبَا (ع بکسر اوّل) مونث۔ انکار۔ (امیر) ؎

دشمنی آدم خاکی سے عین کفر ہے
کہ جو سجدے سے ابا ابلیس مرتد ہو گیا

اَبّا (ظاہراً عربی لفظ اب (باپ) سے بنا ہے) مذکر۔ باپ۔
اکثر چھوٹے بچے اپنے باپ کو کہتے ہیں۔ چچا۔ دیگر بزرگان
خاندان۔ تعظیم کے لئے چچا ابا خالو ابا بھی کہتے ہیں۔

اَبّاجان۔ اَبّاجانی۔ ابّا میاں۔ مذ۔ (تکلّف) باپ۔ چچا۔
دادا کو محبت اور پیار سے کہتے ہیں۔ ابّاجان بیگمات خصوصیت سے کہتی ہیں

اَبابیل (ع۔ ابالہ بکسر اوّل وتشدید دوم کی جمع ہے جس کے
معنے طیور کا گروہ) (اُردو) مونث ایک چھوٹا سا پرند سیاہ
رنگ جس کے سینے کے پر سفید ہوتے ہیں۔

ابابیلیا۔ ایک قسم کا کبوتر جس کا رنگ ابابیل سے مشابہ ہے

اِباحت (ع۔ بکسر اوّل وفتح سوم) مونث۔ مباح کرنا۔ جائز
کرنا۔ جواز کا حکم۔ اجازت (ناصر) ؎

آب انگور میں اے شیخ تردد کیا ہے
میرے نزدیک تو آئی ہے اباحت اسکی

اُبال (ھ) مذکر۔ کف۔ وہ جھین جو آگ کی گرمی سے یک
مر اوپر آئے۔ جوش۔ ہانڈی کا جوش۔ (آنا کے ساتھ) (مبالغہ) ؎

آج کیوں آیا اجی باسی کڑھی میں یوں ابال
سمجھے کیا تھے بھلا کل کے مجھے آتش تمہیں

اُبال اٹھنا۔ اُبال آنا کی جگہ عوام بولتے ہیں۔

اُبال لینا۔ (۱) ابالنا۔ (۲) ناواقف شخص کا معمولی طور پر کھانا
پکا لینا جو کچھ بہت اچھا ہو نہ بُرا۔ (فقرہ) کھانا پکانا (وہ)
کیا جانے کچھ بُرا بھلا ابال لیتا ہے۔

اُبالنا۔ (ھ) متعدی۔ جوش دینا۔ کھانے پکانے کی غرض سے
(فقرہ) آلو ابالو تو بھرتا بنے۔

اُبالا۔ صفت۔ (۱) بے گھی کا۔ (آتش) ؎

گوارا نا گوارا بھی ہو بد گردیٔ دوران سے
ابالے پر قناعت کرتے ہیں سب قحط روغن میں

(۲) بے مزہ کھانا۔ معمولی کھانا (فقرہ) دونوں وقت اچھا کھانا کیسا
ایک وقت ابالا بھی نصیب ہو جائے تو بڑی بات ہے۔
(۳) اُبالا ہوا۔ جوش دیا ہوا گرم پانی میں۔

اُبالا سُبالا۔ (سُبالا تابع مہمل ہے) صفت۔ بے مسالے
اور بے گھی کا۔ بدمزہ۔

اِبتداء۔ (ع) مادّہ۔ بدو۔ آغاز) مونث انتہا کی ضد۔
شروع۔ آغاز۔ پہل (فقرہ) وہ تو کچھ بولا نہیں ابتدا تمہاری
طرف سے ہوئی۔ (وزیر) ؎

ہو رہے عشق تا نہ ابتدائے آہ ہوتی ہے
مبارک فعل دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے

ابتدا ابتدا میں۔ اوّل اوّل۔ شروع شروع میں۔ (فقرہ)
ابتدا ابتدا میں تو غصہ بہت تھا۔ پھر ذرا دھیمے ہو گئے۔

ابتدا بگڑنا۔ آغاز خراب ہو جانا۔ (فقرہ) بچوں کی چال
ابتدا بگڑی پھر کسی طرح نہیں سنبھلتے۔

ابتدا پڑنا۔ بنا قائم ہونا۔ (فقرہ) کام کی ابتدا یوں
ہی پڑی تھی۔

ابتدا کرنا۔ شروع کرنا۔ پہل کرنا (فقرہ) شرارت کی
ابتدا آپ ہی نے کی تھی۔

ابتدائی۔ شروع کا۔ پہلا۔ (فقرہ) پرائمری ابتدائی تعلیم ہے

ابتداءً۔ شروع میں۔ پہلے پہل۔

ابتذال (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بے ہودہ خرچ کرنا۔
کھو دینا۔ مجازاً بے اعتباری۔ بے قدری۔ ہلکا پن۔ (اختر) ؎

اونچی چوٹی کے ہیں بندھے مضمون
شعر میں ابتذال کیا ہوگا

ابتر۔ (ع) بے دم۔ دُم کٹا۔ ناقص۔ فارسیوں نے بمعنی پراگندہ
(منتشر) استعمال کیا ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

شخذ ضطغ

ث خ ذ ض ظ غ

۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

اس قاعدہ سے شعر یا مصرع یا لفظ یا جملے میں یادگار کے لئے کسی واقعہ کا سال وقوع نکالا کرتے ہیں جس کو تاریخ کہتے ہیں۔

**ابجد خواں** ۔ صفت۔ ا ب پڑھنے والا۔ مجازاً مُبتدی۔

**ابجد کا قفل** ۔ ایک قسم کا قفل جو بغیر کنجی کے کھلتا اور بند ہوتا ہے۔ اُس پر کچھ حرف لکھے ہوتے ہیں۔ قفل کے پُرزے گھمانے سے جب حرف خاص ترتیب پر آجاتے ہیں قفل کھل جاتا ہے۔ اور اُس کے خلاف عمل کرنے سے بند ہو جاتا ہے۔ (محسن) ؎

ملا ہے لب کو جنکے وصف سے گنجینۂ معنی
زباں نے رتبہ پایا ہے کلیدِ قفلِ ابجد کا

**انجرہ** (ع) بکسر سوم۔ بخار کی جمع۔ (مذکر) بخارات۔ مرطوب زمین یا پانی سے اٹھیں خواہ معدہ یا اخلاط سے۔ اردو میں انجرہ کی جگہ انجرے ہی بولتے ہیں۔ (اٹھنا، چڑھنا، نکلنا کے ساتھ)

**انجرے دماغ کو چڑھنا** ۔ دماغ میں گرمی کا اثر کرجانا۔ سودائی ہو جانا۔ باؤلا ہو جانا۔

**انجل** ۔ (ع) بالفتح (وفتح سوم) بہت بخیل۔

**اَبد** ۔ (بفتح اوّل ودوم۔ اَزل کی ضد) سدا ہمیشہ۔ وہ زمانہ جس کی انتہا نہیں۔ (ناسخ) ؎

ابد تک ذوالفقارِ حیدری سے دین روشن ہے
زحل منحوس نے پائی کہاں تنویر لوہے کی

۲ مجازاً روز قیامت۔ (رشک) ؎

تا ابد خالی حسینوں سے جہاں یارب نہ ہو
دختِ رز سے کرہ آباد جنت حور سے

**اَبدُ الآباد** ۔ ہمیشہ (فقرہ) خدا حضور کو ابد الآباد سلامت رکھے

عوام عورتیں اس جگہ ابدا ابد بولتی ہیں۔

**ابدی** ۔ (بفتح اوّل ودوم) ابد کی طرف منسوب۔ دائمی۔ جاودانی۔ ہمیشہ برقرار رہنے والا۔ غیر فانی۔

**اَبدیّت** (ع) (مونث) ہمیشگی۔

**اَبدال** ۔ (ع) بعض کا قول ہے کہ یہ جمع بدل بکسر اوّل و سکون دوم کی ہے۔ جس کے معنی شریف اور کریم ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ جمع بدیل کی ہے جس کے معنی کسی چیز کا بدلہ ہے چونکہ ایک کی وفات کے بعد دوسرا اُس کا بدل ہوا کرتا ہے لہٰذا اِس گروہ کو ابدال کہتے ہیں) مذکر اولیا اللہ کا ایک گروہ ہے (محسن) ابدال ہیں برگ و نخل اوتاد

ہے نعم العبد سرو آزاد

**آبر** ۔ (ف) بالفتح۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ ظاہرا یہ لفظ آب بمعنی پانی اور رائے نسبت سے مرکّب ہے جیسے انگشتر۔ اور بعض کا خیال ہے کہ اس کی اصل ابھر ہے۔ جس کے معنی سنسکرت میں آسمان اور بادل کے ہیں۔ کثرت استعمال سے ہائے ہوز حذف ہو کر صرف بادل کے معنی میں مستعمل ہو گیا (مذکر) ۱ بادل ۲ ایک قسم کا جوہر شمشیر۔ ایک قسم کا چھری کا جوہر ۳ دیکھو ابر تیغ۔ ابر سپر۔ ابر تصویر۔ ابر باراں۔ برسنے والا بادل برستا ہوا بادل۔ ابر بہار۔ وہ ابر جو فصل بہار میں آئے۔ موسم بہار کا بادل۔ ابر بہاراں ابر بہاری۔ ابر بہار۔ (ذوق) ؎

سرد مہری سے کسی کی آگئے ہیں دل پر ہم
یاں سے ہٹ جا دھوپ لے ابر بہاراں چھوکر

**ابر بہمن** ۔ بہمن۔ ایک ماہ شمسی کا نام ہے اس مہینے میں جو ابر آتا ہے اُسے ابر بہمن کہتے ہیں۔ (ذوق) ؎

طائر تیلیاں میں کیا ہے اس لئے ابر مردہ کو
ڈوب مرو کے تو اب لے ابر بہمن آب میں

**ابر تر** ۔ برسنے والا بادل (ناسخ) ؎

میں اگر رو دوں تو ہو سرسبز دار خال کا
ابر تر اک خشک کونا ہے مرے رومال کا

**ابر تصویر** ۔ کاغذ پر ابر کی شکل۔ (تسلیم) ؎

اشک ریزی تھوڑی حیرتِ اندوہ سے کم
ابرِ تصویر بھی برساتا ہے کیا کیا گوہر

**ابرِ تنک۔** ہلکا سا ابر (صبا) ؎
اے مہر وش تو کیونکر پردے میں چھپ سکے گا
ابرِ تنک کی صورت منہ پر نقاب ہوگا

**ابرِ تیرہ۔** کالی گھٹا۔

**ابرِ تیغ۔** تلوار میں جوہروں کے مثل زرنگاری خطوط کا سلسلہ (وزیر) ؎
جس طرح پتہ نکل آتا ہے شاخِ سبز سے
ابر اٹھکر تیغ قاتل سے سپر ہوتے لگا

**ابرِ دریا بار** (ف) بہت برسنے والا بادل (ناسخ) ؎
کور اگر آنکھیں ہوئیں رونا ہو کم ممکن نہیں
ہوتی ہے اکثر سفیدی ابرِ دریا بار میں

**ابرِ رحمت** (ف) چونکہ خدا کی رحمت عام ہے اور پانی برسنے سے عام راحت ہوتی ہے اس لئے رحمت کا ابر سے استعارہ کیا ہے (آتش) ؎
گرمیٔ خورشیدِ محشر کیا جلائے گی ہمیں
ابرِ رحمت حال پر اپنے کرم فرمائے گا

**ابرِ سپر۔** (ف) سپر کی سیاہی اور جوہر کو ابر سے استعارہ کرتے ہیں (رشک) ؎
طالبانِ زخم دامندار آبِ تیغِ یار
آرزوئے دامنِ ابرِ سپر کرتے نہیں

**ابرِ سیہ تاب** (ف) کالی گھٹا۔

**ابرِ غلیظ۔** (ف) گہرا بادل۔ گھٹا۔

**ابرِ قبلہ۔** (ف) وہ بادل جو قبلہ کی طرف سے اٹھے مشہور ہے کہ یہ بادل زیادہ برستا ہے۔

**ابر کا لکّہ۔** ابر کا ٹکڑا۔ (اسیر) ؎
دل بیٹھ گیا فرقتِ ساقی میں ہمارا
لکّہ جو اٹھا ابر کا کہسار سے کوئی

**ابرِ کرم۔** (ف) کرم کا استعارہ ابر سے کرتے ہیں یعنی سراپا کرم۔ (کیف) ؎
لوگ کہتے ہیں جسے پنبۂ مینا ساقی
رندِ مےخوار اسے ابرِ کرم کہتے ہیں

**ابرِ کوہسار۔ ابرِ کہسار۔ ابرِ کہساری۔** (ف) وہ بادل جو پہاڑوں کی طرف سے اٹھے۔

**ابرِ مردہ** (ف) اسفنج۔

**ابرِ نوبہار۔ ابرِ نوبہاری۔** وہ ابر جو فصل بہار میں آئے۔ **ابرِ نیساں۔** وہ ابر جو فصل ربیع میں نوروز سے چالیس دن قبل یا چالیس دن بعد برستا ہے۔ مشہور ہے کہ اس پانی کی بوند سیپ میں پڑ کر موتی بن جاتی ہے۔ اور بانس میں تبلور۔

**ابر و باد۔** آندھی پانی۔ (فقرہ) تم اس ابر و باد میں کہاں چلے۔

**اَبْرا۔** دیکھو ابرہ۔

**اَبْرار** (ع) بالفتح۔ بارّ۔ یا بَرّ کی جمع۔ اردو میں اس کا مفرد استعمال میں نہیں ہے۔ نیکوکار۔ پرہیزگار لوگ۔

**اَبْرَص۔** (ع) بالفتح و فتح سوم۔ مادہ۔ برص۔ کوڑھ) کوڑھی وہ جس کے بدن پر سفید داغ ہوں۔

**اَبْرَق۔** ابرک کا معرّب۔

**اَبْرَک۔** (ھ) بالفتح و فتح سوم۔ سنسکرت میں ابھرک، مونث۔ ایک قسم کا چمکیلا معدنی پتھر جس میں بہت سے پرت تلے اوپر ہوتے ہیں (اختر۔ شاہ اودھ) ؎
چھٹے ہیں وہ جبیں پر افشاں
چہرے پہ یہاں ہے غم کی ابرک

**اَبْرَن۔** (ھ) بالفتح و فتح سوم۔ س۔ ابھرن) مذکر مذبوحہ گہنا۔

**اَبْرو۔** (ف) سنسکرت میں بھرو) مذکر۔ بھوں۔ (رند) ؎
دیکھ تو کتنے گلے کٹتے ہیں تلواروں سے
تو ہلا بیٹھ کسی روز تو ابرو اپنا

بعض ارباب دہلی نے مونث بھی کہا ہے۔ (ظفر) ؎
دیکھنا بھونچال سے ہل جائیگا سارا جہاں
اک ذرا ابرو اگر اُس فتنہ گر کی ہل گئی

نیشتر، فتنہ گر، قافیے - بل گئی ردیف ہے۔

**ابرو پر میل نہ آنا**۔ ذرا بھی صدمے کا اثر نہ ہونا (فقرہ) ہزاروں گالیاں سنتے رہے مگر اُن کے ابرو پر میل نہ آیا۔

**ابرو تاننا**۔ غصّے میں بھوں اوپر چڑھانا (برق) ؎

مرنے سے ڈراتے ہو کسے تان کے ابرو
ہم جان بھی دیدیں گے جو ارشاد کروگے

**ابرو کمان**۔ (ف) بمعنی۔ وہ محبوب جس کے ابرو کمان کی طرح ہوں۔ خوبصورت محبوب۔

**ابرو میں بل آنا یا بل پڑنا**۔ غصّہ آنا۔ تیوری چڑھنا (امیر) ؎

ذرا بھی بل جو ابروئے بیتاب میں آئے
کمر ٹوٹے کمان کی بل ابھی شمشیر میں آئے

(کیف) آغاز خط میں بھی نہ ہوا کم غرور حُسن
نکلا جو زلف یار سے ابرو میں بل پڑا

**ابرو میں چین آنا**۔ ابرو میں بل آنا (آتش) ؎

نہ چیں لائے ترک بیرحم ابروئے خدار میں آئے
لگا خالی کا دھبّا بل جہاں تلوار میں آئے

**ابرو ہلانا**۔ ابرو کو جنبش دینا۔ ابرو سے اشارہ کرنا۔

**ابرو ہلنا**۔ لازم۔ دیکھو ابرو۔

**ابروئے پیوستہ**۔ وہ بھویں جو ایک دوسرے سے ملی ہوں (ناسخ) ؎

مصرعِ اوّل کو ہے جو مصرعِ ثانی سے ربط
بیت جو بیری ہے مثلِ ابروئے پیوستہ ہے

**ابرہ** (ف) بر۔ اوپر۔ الف زائد اور ہائے نسبت سے مرکب تھا۔ ثقل کی وجہ سے حرف دوم کو ساکن کردیا۔ سنسکرت میں آبرک ڈھانکنے والا) مذکر۔ دُہرے کپڑے کی اوپر والی تہ۔ رضائی دار کپڑے کی اوپر والی تہ۔ چڑھانا۔ دینا۔ لگانا کے ساتھ (دخیر) ؎

تھا نفیس ابرہ کا مدانی کا
استر اک تحفہ جامدانی کا

**ابری**۔ مونث۔ ابر کی طرف منسوب۔ ایک قسم کا کاغذ جس پر طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ اور جس کو کتابوں کی جلد کے اوپر لگاتے ہیں۔

**ابری تلوار**۔ جس تلوار میں ابر کی صورت سلسلے کے ساتھ جوہر ہوں (منیر) ؎

دی بھووں کو اُس نے جنبش اب کوئی بچتا ہوں میں
ابری تلواریں چلیں بجلی گرانے کے لیے

**ابریشم**۔ (ف) بفتح اوّل وضم پنجم و نیز بکسر اوّل وفتح پنجم) اردو میں زبانوں پر بفتح اوّل وکسر سوم وسکون یائے مجہول وفتح پنجم ہے) مذکر کچا ریشم۔ ایک خاص قسم کے کیڑے سے پیدا ہوتا ہے۔

**ابریق** (ع) بالکسر و یائے معروف آبریز کا معرب۔ اباریق جمع مذکر۔ چھاگل۔ پانی پینے کا لوٹا۔ صراحی۔

**اُبسنا** (ھ) لازم۔ گلنا۔ سڑنا۔ بوسیدہ ہونا (کھانے کی چیز کا) سڑنے کے آثار پیدا ہوجانا۔ رکھے رکھے یا گرمی میں بند رہنے سے ایک قسم کی بو آجانا۔ خواہ ذائقہ میں فرق آجانا (فقرہ) گرمی میں بند کرکے رکھا۔ یا تمام کھانا اُبس کے رہ گیا۔

**ابصار**۔ (ع بالفتح بصر کی جمع بینائی۔ علم۔ آنکھیں۔

**ابطال** (ع بالکسر) مذکر۔ باطل کرنا۔ جھوٹا کرنا۔ (ناصر)

حق سے بیگانہ ہے قول اغیار
کچھ بھی مشکل نہیں ابطال اُس کا

**ابکار**۔ (ع بکر بالکسر کی جمع) کنواری لڑکیاں

**اُبکائی** (ھ) بول چال میں اُبکائی کا اطلاق معدے کی اُس حرکت پر ہے جس میں اُو اُو کی آواز نکلے۔ عام اس سے کہ مادّہ اُس کے ساتھ دفع ہو یا نہ ہو (آنا لینا کے ساتھ) (داغ)

شراب ناب سے ابکائی جس کو آتی ہو
وہ کیا کرے گا الٰہی مئے طہور کی قدر

(قئے ابکائی کا فرق) قے میں کسی مادّہ کا خارج ہونا ضروری ہے ابکائی میں جی متلانے سے صرف اُو اُو کی آواز نکلتی ہے۔

**ابلا** (س۔ بفتح اوّل و دوم۔ کمزور ضعیف) (عم (عو) جوان (فقرہ) اُن کی نہ کہو وہ تو بارہ برس کی ابلا ہیں۔

ابلا پری۔ (ابلا۔ س میں عورت) اصل اَبَل ہے۔

انفی کا بَل۔ طاقت۔ آخر میں الف تانیث کا ہے۔

عورتیں عموماً نازک اور کم طاقت ہوتی ہیں، نازک اندام اور خوبصورت عورت۔ (جان صاحب) ؎

گل کھاتے ہو یہاں ہے بنارس میں گلبدن
ابلا پری کا اپنی یہ تم کو خیال ہے

اُبل آنا۔ لازم۔ آنکھ کی نسبت) ۱۔ سوجنا ۲۔ شوب ہونا۔ ۳۔ جوش میں آجانا۔

اُبل پڑنا۔ لازم ۱۔ برا بھلا کہنا۔ بہت خفا ہونا۔ (فقرہ) وہ پیچھے تاسے بھرے بیٹھے تھے مجھے دیکھتے ہی اُبل پڑے ۲۔ کم ظرفی سے کچھ کہہ اٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا۔ (اسیر) ؎

منصور کا یہ ظرف کہاں تھا اُبل پڑا
مشکل ہے شرب بادۂ مرد آزمائے عشق

۳۔ کثرت سے ہونا۔

اُبل جانا۔ اُبل چلنا ۱۔ جوش کھا جانا ۲۔ کم ظرفی سے کچھ کہہ اٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا۔ (عاشق)

کھا لیا کیا ہی رندوں سے مے پی کے محتسب
کم ظرف تھوڑے جوش میں آکر اُبل گیا

(آتش) ساقی معاف رکھ مجھے بادہ کشی سے تو
مے کیا ہے وہ دودھ جو پی کر اُبل چلے

ابلاغ (ع بالکسر) مذکر۔ پہنچانا۔ بھیجنا۔

ابلق (ع بالفتح - ابلک کا معرب) ۱۔ صفت دو رنگا۔ خصوصاً سیاہ و سفید۔ ۲۔ مذکر بیشتر اُس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کا رنگ سیاہ و سفید ہو۔ فارسی میں بمعنی اسپ مستعمل ہے ؎

[illegible] یہ پرونت اسکو شہ سواروں نے
گرچہ ابلق ایام کیا لیا بات پر جھٹکا

[illegible] زمین کنایہ [illegible] میں اس شخص کو بھی کہتے ہیں۔

[illegible] ایام [illegible] گا۔ رات دن سے مراد [illegible] م [illegible] ہ سے استعارہ ہے کیونکہ آنکھ میں [illegible] یہ دونوں رنگ ہوتے ہیں۔ (ذوق) ؎

[illegible] ست کو تیرے دیکھا
[illegible] ساغر میں جام شراب

[illegible] سم و سکون دوم) مذکر ایک طائر [illegible] جس کے پر سیاہ اور پوٹا سفید ہوتا ہے۔

اُبلنا۔ (ہ) لازم۔ جوش کھانا (فقرہ) آنچ کم کر دو دودھ اُبلتا ہے۔
۲۔ زیادتی پر ہونا۔ پھٹ پڑنا۔ بہتات سے ہونا۔
۳۔ غرور کے باعث اپنے آپے سے باہر ہو جانے کی جگہ

ابلہ (ف) احمق۔ بے وقوف۔ بھولا بھالا۔ سادہ آدمی۔

ابلہ فریب۔ احمق کو دھوکا دینے والا۔ جعلساز۔ اب مطلق دھوکا دینے والے کے معنوں میں مستعمل ہے۔ کچھ ابلہ کی تخصیص نہیں۔

ابلہ فریبی۔ مونث۔ دغا۔ مکر۔

ابلیس (ع بلس۔ خدائی رحمت سے ناامید ہونا) مذکر ۱۔ شیطان جو حضرت آدم کے سجدہ نہ کرنے سے راندۂ درگاہ ہوا۔ اسی کے اغوا سے حضرت آدم نے وہ درخت کھایا جس کے کھانے کی ممانعت تھی۔ جس سے وہ بہشت سے نکال کر اس عالم فانی میں بھیجے گئے۔
۲۔ مجازاً مفسد اور شریر۔

ابن (ع) مذکر۔ بیٹا۔ ناموں کے ساتھ مستعمل ہے۔

ابن الوقت (۱۔ بیٹا وقت کا) فارسیوں کے یہاں اُس شخص کو کہتے ہیں جو مقتضائے وقت پر عمل کرے اور آگے پیچھے کچھ خیال نہ کرے۔ حیلہ گر۔ خود مطلب۔

ابن مریم۔ بی بی مریم کے بیٹے حضرت عیسیٰ۔

اَبنا (ع۔ ابن کی جمع) مذکر۔ بیٹے۔ ساتھی۔ ہم جنس

ابنائے جہاں۔ ابنائے دنیا۔ ابنائے زمانہ افراد انسانی۔ اولاد آدم۔ جو از روئے سلسلہ نوع انسانی سب آپس میں بھائی ہیں۔ (ذکر) ؎

نہیں ابنائے دنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو
بجا ہے ہم سے ترش رو تھی اگر ہم زاد کہتے ہیں

ابنائے جنس۔ ہم جنس لوگ۔

ابن السبیل (ع) مذکر۔ مسافر۔ راہی (شفاعت دنیا) ۱۔ مہمان۔ مہمان سرائے۔ خلیل ؎

ترے خوان نعمت پہ ابن السبیل

ابو۔ (ع) عربی زبان میں ناموں کے ساتھ یہ لفظ مستعمل ہوتا ہے

اور اُس نام کو جس میں ابو کا لفظ ملا ہوا ہوتا ہے کنیت کہتے ہیں۔

**ابوالبشر** (ع۔ انسان کے باپ) حضرت آدمؑ کی کنیت ہے۔

**ابوتراب** حضرت علی مرتضیٰ کی کنیت۔ ایک روز آپ نے زمین پر آرام فرمایا تھا۔ آنحضرت صلعم نے آپ کے رخسارے اور بدن کو گرد آلود دیکھکر شفقت سے فرمایا۔ "قم یا ابا تراب" (اے علی اُٹھ کھڑے ہو) اُس وقت سے حضرت علی کی یہ کنیت مشہور ہو گئی ؎

داغؔ کیا خوف مرمر عصیاں
خاکِ پائے ابو تراب ہوں میں

**ابّو** (یہ لفظ عربی اَبْ سے نکلا ہے) مذکر پیار سے باپ کو کہتے ہیں۔

**ابواب** (ع بالفتح باب کی جمع) مذکر ۱ دروازے ۲ کتاب کے حصّے ۳ (اُردو) وہ روپیہ جو مالگزاری کے ساتھ سڑک مدرسے وغیرہ کے چندے میں زمینداروں سے وصول کیا جائے۔

**اُبھار** (ہ) مذکر۔ اٹھان۔ اونچائی۔ نمو۔ سوجن۔
**ابھار دینا**۔ اونچا کرنا۔ ۲ کسی شئے کو اُس کی جگہ سے اونچا اٹھانا۔ (فقرہ) شہتیر کو ابھار دو ۳ بہکا دینا۔ ورغلانا
**ابھار لانا**۔ بہکالانا۔ ورغلا کر کسی کو نکال لانا۔
**ابھارنا**۔ (ہ) ۱ ترغیب دینا۔ رغبت دلانا۔ آمادہ کرنا۔ (امیر) ؎

اے یار تھا عجیب زلیخا کا جذب عشق
کنعاں سے ماہ مصر کو لایا ابھار کے

۲ بلند کرنا۔ اوپر اٹھانا۔ (گلزار نسیم) ؎

غوطہ جو لگا کے سر اُبھارا
پایا وہی رنگ روپ سارا

۳ تاننا۔ (فقرہ) وہ سینہ اُبھار کے چلتے ہیں۔
۴ بہکانا۔ (فقرہ) تم لاکھ اُبھارو وہ مجھ سے نہیں پھرے گا۔

**اِبہام**۔ (ع بالکسر) مذکر ۱ انگوٹھا ۲ پوشیدہ کہنا۔ کھول کر نہ بیان کرنا۔ (سرور) ؎

کھلیگا نہ مضمون وصفِ دہن کا
جو نکلے گی بات اس میں ابہام ہوگا

۳ ایک صنعت کا نام۔

**اُبھر آنا**۔ نمودار ہونا۔ اونچا ہونا۔ (فقرہ) کل ڈاڑھی منڈائی تھی آج کھونٹیاں ابھر آئیں۔ **ابھر چلنا**۔ ۱ نو شروع ہونا۔ (فقرہ) کلیاں ابھر چلی ہیں۔ ۲ ترقی کرنے لگنا۔ (فقرہ) شیخ صاحب کچھ ابھر چلے تھے پھر قسمت نے بٹھا دیا۔

**اُبھرنا**۔ (ہ) ۱ نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا (داغ) ؎

چوٹ دل کی دہیں ابھر آئی
جب ہنسی آئی آنکھ بھر آئی

۲ اترانا۔ کم ظرفی کی باتیں کرنا۔ غرور کرنا (ظفر) ؎

فرصت یکدم ہے اس بحر جہاں میں اے حباب
کیا ابھرتا ہے تو اتنا تیری ہستی ہے یہی

۳ پانی کے نیچے سے اوپر آنا۔ تیرنا (قلق) ؎

کوئی اچھا سوار میں اکھا
غوطہ کھا کر اگر کوئی اُبھرا

۴ جگہ سے جنبش کرنا۔ نکلنا۔ (فقرہ) بہت زور کیا مگر دیوار سے کیل نہ اُبھری۔ ۵ اونچا ہونا۔ اٹھنا۔ (غالب) ؎

اُبھرا ہوا نقاب میں ان کی ہے ایک تار
مرتا ہوں میں کہ یہ نہ کسی کی نگاہ ہو

۶ راغب ہونا۔ آمادہ ہونا۔ افسردگی دور ہونا (امیر) ؎

برسات میں بھی یہ نہ ابھرنا تھی نہ ابھری
چھلکے دیئے کیا کیا مری توبہ کو گھٹا نے

۷ جوانی کے آثار ظاہر ہونا۔ (جلیل) ؎

ابھی کل تک تھے کیسے بھولے بھالے
ذرا اُبھرے ہیں آفت ڈھا رہے ہیں

**ابھی**۔ دیکھو اَب۔

**اِبّی**۔ گلّی ڈنڈا کھیلنے میں جب گلّی کو اچھالتے ہیں اور ڈنڈے پر روکتے ہیں تو ضرب اوّل کو ابّی اور دوسری کو ڈبّی کہتے ہیں۔
**ابّی ڈبّی کھیلنا**۔ گلّی ڈنڈا کھیلنا۔

**ابے**۔ تحقیر کا خطاب۔ کبھی بے تکلفی اور پیار سے

جتے ہیں۔ اور ابے ادبے بھی کہتے ہیں۔

**ابے تبے کرنا** ۔ سخت کلامی کرنا۔ واہیات نا ملائم بات کہنا۔ حقارت کی گفتگو کرنا۔

**ابیات** ۔ (ع۔ بیت کی جمع) مذکر
۱۔ گھر۔ ۲۔ شعر۔

**ابیر** (ھ۔ یائے معروف۔ س میں ابھری اس سے بگڑا) بھاکا میں آدر ہوا اور آدر سے بھاکا میں ابیر ہو گیا۔ مذکر۔ ابرک کا بُرادہ

**ابیض** (ع) صفت۔ سفید۔

**ابیل دبیل** بفتح اول وکسر دوم یائے مجہول (ہ) صفت۔ دبنے والا۔ کمزور (فقرہ) ہم ابیل دبیل نہیں جو دب جائیں۔

**اپانا** ۔ لکھانا۔ تمام کرنا۔ اب متروک ہے۔

**اپاہج** ۔ (ھ بضم اول و چہارم اس کی اصل (س) میں اوپاہت ہے جس کے معنی خستہ و شکستہ کے ہیں) صفت
۱۔ جس کے ہاتھ پاؤں نہوں یا بیکار ہو گئے ہوں۔ چلنے پھرنے سے معذور ہو۔
۲۔ مجازاً۔ کاہل۔ سست۔
(فقرہ) بڑے اپاہج ہو اتنی دور بھی تم سے جایا نہیں جاتا۔

**اپج** ۔ (ھ۔ س۔ اُپ اوپر جن نکلنا۔ پیدا ہونا) مونث
۱۔ نئی بات۔ ایجاد۔ ۲۔ گویا گاتے گاتے باقاعدہ کوئی نئی تان لگا جاتا ہے اسکو بھی اُپج کہتے ہیں۔ (شعور) ؎

لیتا ہے جو وہ شوخ کبھی تان اپج کی
ہر برگ چمن کرتا ہے ہمراہ صبا رقص

**اپج لینا** ۔ اپج کی لینا۔ ۱۔ ایجاد کرنا۔ گھڑت کرنا نئی بات کرنا (انشا) ؎

از زور لغوت متی اپج کی لی ہے
اس تان کی بیچ کا اُپجنا کیا خوب

۲۔ نئی تان لگانا۔ گانے میں نیا انداز دکھانا (بیخود) ؎

ہو گانے بجانے کا آیا خیال
اپج کی اگا لینے پر خوش جمال

(داغ) ؎

لگاوٹ میں بھی اکھڑی اُنسے اک آفت کی لیتا ہے
اپج لیتا ہے جو یہ دل نئی صورت کی لیتا ہے

۳۔ (بحر) ؎

دیکھتا جی کے جلانے کا مزہ گلچیں بھی
کوئی دن یک کی اپج مرغ خوش الحان لیتا

**اپچ** ۔ (عم) بہت ہی بدذات اور شریر کو کہتے ہیں پاجی کا افعل التفضیل بنایا ہے۔

**اُپجنا** ۔ (ھ) لازم۔
۱۔ نئی نئی تانیں لگانا (قلق) ؎

دائرہ اور چکارا بجتا ہے
بے سُری ایک اک اُپجتا ہے

۲۔ اُگنا۔ ۳۔ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا۔ ۴۔ دل میں کسی نئی بات کا خیال آنا۔ نمبر ا کے سوا کسی جگہ اب استعمال میں نہیں ہے۔

**اپرنٹس** (انگ) مذکر۔ ملازمت کا امیدوار

**اپریل** (انگ۔ اپ۔ ریل) مذکر۔ انگریزی چوتھا مہینہ جو اکثر جیٹھ بیساکھ کے مطابق پڑتا ہے۔

**اپریل فول** ۔ (انگ۔ اپریل کا احمق) صفت۔ انگریزوں میں دستور ہے کہ اپریل کی پہلی تاریخ دوستوں کے نام مذاقاً بیرنگ خط خالی لفافے میں یا اور ردی کی چیزیں لفافے میں رکھکر بھیجتے ہیں۔ اخباروں میں خلاف قیاس خبریں چھاپی جاتی ہیں۔ جو لوگ ایسے خطوط لے لیتے ہیں۔ یا اس قسم کی خبر کو معتبر سمجھ لیتے ہیں وہ اپریل فول قرار پاتے ہیں۔ اب ہندوستان میں بھی اس کا رواج ہو گیا ہے۔ اور یہاں انہی باتوں کو اپریل فول کہتے ہیں۔

**اُپلا** (ھ) مذکر۔ کنڈا۔ گائے بھینس کا گوبر جسے تھاپ کر خشک کر لیتے اور جلاتے ہیں۔
۲۔ کنایۃً سوجی ہوئی چیز جیسے مارتے مارتے منہ اُپلا کر دیا ورم سے پاؤں اُپلا ہو رہے ہیں۔
۳۔ (تشبیہہ کے لئے) بد قطع۔ بدنما منہ۔ جیسے منہ ہے یا اُپلا

اُپلے پاتھنا۔ اُپلے تھاپنا۔ اُپلے بنانا۔

**اَپنا**۔ (ص) ۱ میرا۔ ہمارا (داغ) ؎

مقتل میں وہ سفاک کا معروف ستم تھا
آگے صفِ عشاق سے اپنا ہی قدم تھا

۲ اپنی ذات کا۔ اپنے قبضے کا۔ (فقرہ) میں اپنا قلم نہ دوں گا۔

۳ عزیز اور رشتہ دار۔ جیسے اپنا بیگانہ۔

۴۔ برتاؤ کے سبب سے عزیز کے مثل (صبا) ؎

خضر کا کام راہزن سے لے
چال وہ چل کہ غیر اپنا ہو

۵ ذاتی (فقرہ) میرے گھر میں تمہیں تکلیف ہے تو اپنا مکان بنالو۔ ۶ خاص۔ نج کا (فقرہ) سرکاری کام سے مجھے فرصت ہو تو اپنا کام کروں۔

۷ ہمدرد۔ ساتھی۔ رفیق۔ شریک (فقرہ) برے وقت میں کوئی اپنا نہیں ہوتا۔

**اپنا آپا**۔ اپنا نفس۔ اپنا دل

**اپنا اپنا**۔ جُدا جُدا۔ الگ الگ۔ ہر ایک کا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی چیز کی تفریق ایک دوسرے سے ظاہر کرنا منظور ہو (فقرہ) اپنا اپنا رستہ لو۔

**اپنا اپنا جی**۔ جو تمہارے جی میں آیا تم نے کیا۔ جو ہمارے جی میں آیا ہم نے کیا۔

**اپنا اپنا شوق**۔ ہر شخص کا شوق جداگانہ ہوتا ہے۔

**اپنا اپنا مذاق**۔ ہر شخص کا مذاق جداگانہ ہے۔

**اپنا اپنا راستہ (یا رستہ) لینا**۔ اپنی اپنی طرف چلے جانا۔ (فقرہ) صبح کو سب اپنا اپنا رستہ لیں گے رات بھر پڑے رہنے دو (فلق) ؎

تم مرے ساتھ کیوں بلا میں پڑو
جاؤ سب اپنا اپنا رستہ لو

**اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا**۔ مقولہ۔ جو جیسا کریگا ویسا پائے گا۔ اُس مقام پر بولتے ہیں جہاں کوئی بکسی بدفعلی کی سزا پائے یا باوجود دبھانے کے کسی بُرے فعل سے باز نہ آئے (فقرہ) وہ جانے اس کا کام جانے۔

اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا۔

**اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا**۔ (مقولہ) وہاں بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہاں کوئی کسی کا دست نگر نہیں ہے۔ اپنی اپنی قوت بازو سے پیدا کر کے بسر کرتے ہیں۔

**اپنا اپنا گھولو اپنا اپنا پیو**۔ اپنے کام کے لئے اپنی گرہ سے صرف کرو۔ پرائی چیز میں حصّہ نہ لگاؤ۔

**اپنا اپنا لہنا ہے**۔ جب کوئی دو شخصوں میں سے ایک کے ساتھ سلوک کرتا ہے اور دوسرے کے ساتھ نہیں۔ یا کم سلوک کرتا ہے تو یہ کہتا ہے کہ اپنا اپنا لہنا ہے (رباعی)

کس کا ہے کون کہا کسو (کسی) سے کہنا
اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا
گذرے ہے اب اس طرح سو اپنی لے درد
رونا چپکے پڑے اکیلے رہنا

**اپنا اپنا مقدر۔ اپنا اپنا نصیب (یا نصیبا)۔ یا اپنا اپنا مقسوم**۔ ہر شخص کی قسمت جدا ہے۔ کوئی کسی کے مقسوم کا شریک نہیں۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں باوجود کوشش کے ایک کامیاب دوسرا ناکام رہے۔

(ظفر) ؎

اپنا اپنا ہے نصیبا ایک کو دائم ہی عیش
عمر گذری ہے غم و کلفت میں ساری ایک کی

(ذوق) ؎

جدا ہوں یار سے ہم اور نہ ہو رقیب جدا
ہے اپنا اپنا مقدر جدا نصیب جدا

(شرف) ؎

کوئی مشتاق رہا جلوہ کسی نے دیکھا
اسکو کیا کیجئے مقسوم ہے اپنا اپنا

**اپنا اپنا ہی ہے پرایا پرایا ہی ہے**۔ مقولہ ۱ عزیز سے لاکھ بگڑی ہو پھر بھی عزیز ہے اور غیر غیر (دہی)

کا دم بھرے۔ مگر عزیز کے برابر نہیں ہو سکتا۔

۲ؔ اپنی چیز سے جو کام نکلتا ہے اور اُس پر جیسا بس ہوتا ہے وہ بات پرائی چیز سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ چاہے اچھی سے اچھی کیوں نہ ہو۔

**اپنا الّو سیدھا کرنا**۔ ہر طرح اپنا مطلب نکال لینا۔ کسی کو بے وقوف بنا کر اپنا مطلب پورا کرنا۔ فریب دے کر اپنا کام نکالنا۔

**اپنا الّو کہیں نہیں گیا**۔ میرا مطلب ہر طرح حاصل ہے میرا نفع کہیں نہیں گیا ہے۔ اُس سے نہیں اس سے سہی ایک نہ ایک سے ضرور کچھ مل رہے گا۔

اپنا کی خصوصیت نہیں۔ میرا۔ ہمارا۔ اُن کا۔ تمہارا۔ سب کے ساتھ استعمال ہے۔

کہتے ہیں کسی راجہ نے گھوڑوں کے تاجر کو ایک لاکھ روپے اس غرض سے دئے کہ عربی گھوڑے لادے۔ راجہ کے واقعہ نویس نے اپنی کتاب میں لکھا کہ راجہ الّو ہے۔ راجہ کو خبر ہوئی تو اس نے باز پرس کی۔ واقعہ نویس نے کہا کہ راہ چلتے کو ایسی بڑی رقم حوالے کر دینا حماقت نہیں ہے تو کیا ہے۔

راجہ نے کہا کہ اگر تاجر گھوڑے لے آئے۔ واقعہ نویس نے جواب دیا کہ آپ کا نام کاٹ کر تاجر کا نام اُس جگہ لکھ دوں گا۔ اپنا الّو کہیں نہیں گیا۔

**اپنا پوت پرایا ڈھینگرا**۔ اپنا بالا اور کا ڈھینگرا (بالا۔ کم عمر بچہ۔ ڈھینگرا۔ سیانا) مثل (عو) جب کسی قصور پر اپنے بچے کی نسبت کہا جائے کہ نادان ناسمجھ ہے اور اسی قصور پر دوسرے کے بچے کو برا کہیں اُس جگہ بولتی ہیں۔

۲ؔ اب اولاد کی تخصیص نہیں ہے۔ عام طور پر متعلقین اور متوسلین کی نسبت بھی کہتی ہیں۔

**اپنا بگانہ**۔ (عو) یگانہ و بیگانہ۔ عزیز و غیر۔

**اپنا بنا لینا**۔ ۱ؔ دوست بنا لینا۔ اپنے قابو میں کر لینا۔ اپنا عاشق بنا لینا۔

۲ؔ چھین لینا۔

**اپنا بوجھ ڈالنا**۔ اپنا بار دوسرے کے سر ڈالنا (ناسخ) ؎

بوجھ اپنا کبھی ڈالا نہ کسی پر میں نے
ہوئی تعمیر مری سقف سے دیوار جدا

**اپنا بھلا چاہنا**۔ اپنے ہی فائدے کا خواہاں ہونا۔ (ذوق) ؎

بُروں سے بُرا آپ کو جانیو تو
اگر اے دل اپنا بھلا چاہتا ہے

اپنا بھی خدا ہے۔ جب کسی کی طرف سے کسی بات میں مایوسی ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں۔ اپنا بھی خدا ہے۔ یعنی تم نے مایوس کیا تو خیر خدا ہمارا مقصد پورا کرے گا ؎

مومن نہ ہی بوسہ یا سجدہ کریں گے
نہ بُت ہے جو ارزوں کا تو اپنا بھی خدا ہے

(داغ) ؎

اللہ ہی اللہ ہے صنم خانے میں کیا ہے
لو برہمنو جلتے ہیں اپنا بھی خدا ہے

اسی طرح ہمارا۔ اُن کا۔ میرا۔ تمہارا۔ وغیرہ کے ساتھ بھی کہتے ہیں

**اپنا بیگانہ**۔ یگانہ و بیگانہ۔ عزیز و غیر۔

**اپنا پرایا**۔ ۱ؔ خویش و بیگانہ عزیز و غیر۔ (صبا) ؎

مدعی ہنستے ہیں یہ ہر دم کا رونا دیکھ کر
اک ذرا اے چشم تر اپنا پرایا دیکھ کر

۲ؔ تکلف۔ بیگانہ پن۔ (رشک) ؎

مجھ سے تو اسکو اپنا پرایا کبھی نہیں
اسیر خفا ہیں اپنے پرائے تو کیا ہوا

دکرنا کے ساتھ (رند) ؎

اپنا سمجھو مرا دل شوق سے لو
میری جاں اپنا پرایا نہ کرو

**اپنا پرایا بہت ہے**۔ مزاج میں تکلف بہت ہے۔ مزاج میں بیگانگی کو بہت دخل ہے۔

**اپنا پیسہ کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش** (دوس) (عو) جب اپنی

اولاد لائق نہیں تو دوسرے کی کیا خطا۔

**اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے** (عو) اُس شخص کی نسبت ملامت کے طور پر کہتی ہیں جو اپنی تن پروری کرے، اور دوسروں کی خبر نہ لے (فقرہ) وہ انسان ہی کیا جو آپ چین کرے اور اپنے متعلقین کی خبر نہ لے، اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے۔

**اپنا تو تن پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا** مثل اپنی برائیاں تو پہلے دُور کرو پھر دوسرے کو بُرا کہنا۔

**اپنا توشہ اپنا بھروسہ** مقولہ۔ سفر میں اپنے پاس ضروری چیزیں ہونا چاہئیں۔ دوسرے کے بھروسے پر نہیں رہنا چاہئے۔

**اپنا ٹھکانا کر لینا** ۱ کسی بات کے لئے کوئی دوسری تدبیر عمل میں لانا۔ (مومن)

> تو کہاں جائے گی کچھ اپنا ٹھکانا کر لے
> ہم تو کل خواب عدم میں شب ہجراں ہونگے

۲۔ موجودہ حالت سے کسی دوسری حالت کی فکر کر لینا (مصحفی)

> اندنوں جوش پہ ہے دیدۂ گریاں اپنا
> اے صبا کہیو ٹھکانا کرے طوفاں اپنا

۳ دوسری نوکری ڈھونڈھ لینا۔ (فقرہ) اب میرے یہاں گزارا نہ ہوگا آپ کہیں اپنا ٹھکانا کر لیجئے۔

**اپنا ٹھیک نہیں اور کا نیاک نہیں** مثل عو۔ بیوقوف (اچھا یائے معروف) اور نا سمجھ کی نسبت کہتی ہیں کہ نہ اپنے آپ کو عقل ہے نہ دوسرے کی رائے پسند آتی ہے۔

**اپنا ٹینٹ نہ نہارے اور کی پھلی دیکھے** مثل (عم) ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی با وصف سراپا عیب ہونے کے دوسرے کی عیب جوئی کرے۔

**اپنا (یا اپنے) جوہر دکھانا** ۱ اپنے ہنر ظاہر کرنا۔ (ناصر)

> سرِ میداں نکل کر تیغ و خنجر
> لگے سب کو دکھانے اپنا جوہر

۲ مجازاً طنز کے طور پر اُس وقت بھی کہتے ہیں جب کسی کم اصل سے کوئی بُری بات ہو۔ اپنا جوہر دکھا یا یعنی اپنی اصالت پر گیا جیسی اس کی ذات ہے، ویسے ہی اس کے فعل ہیں۔

**اپنا جوہر کرنا** ۔ اپنا خون کرنا۔ اپنے ہاتھ سے آپ کو ہلاک کرنا۔ (سودا)

> ہم نہ کہتے تھے کہ تیغِ ناز مت کھینچو میاں
> ورنہ کر ڈالیں گے لاکھوں اپنا جوہر ایک دن

لکھنؤ میں اس جگہ آپ کو جوہر کرنا زیادہ بولتے ہیں (ناصر)

> وہ جو مقتل میں نہ ہم کو تہِ خنجر کرتے
> اور کیا کرتے مگر آپ کو جوہر کرتے

**اپنا جی** ۔ ۱ جب کوئی برابر والا کسی فعل کی نسبت کہے کہ یہ تم نے کیوں کیا تو بے تکلفی میں کہتے ہیں اپنا جی۔ یعنی ہمارا جی چاہا ۲ کبھی بیکڑی جانے کو بے پروائی کے ساتھ یہی کلمہ کہتے ہیں یا جب کوئی شخص کسی پر ظلم کرتا ہو اور دوسرا شخص مزاحمت کرے کہ اے میاں یہ کیوں تو وہ کہے کہ اپنا جی ہو ہم ایسا ہی کریں گے تم کون ہو۔

**اپنا حساب کر لو** ۔ ۱ معاملہ صاف کر لو کہ حساب سے کیا نکلتا ہے۔ (فقرہ) اپنا حساب کر لو اب میرے ذمے تمہارا کیا نکلتا ہے ۲ نوکری چھوڑ دو۔ (فقرہ) وہاں سے اپنا حساب کر لو خدا اور کہیں آدھ سیر آٹے سے لگا دے گا۔

**اپنا خون پینا** ۔ غم و رنج سہنا۔ پیچ و تاب کھانا۔ (کیف)

> خون اپنا پی کے آپ ہی مایوس رہ گیا
> بیچارہ غم ہوا جو کبھی میہمانِ دل

**اپنا دل ۔ اپنی خوشی** ۔ جب کوئی کسی کو الزام لگائے یا کسی بات کو برا کہے تو ہٹ دھرمی سے کہتے ہیں اپنا دل یعنی تمہیں کیا مطلب جو ہمارا دل چاہتا ہے کرتے ہیں۔ (قلق)

> جاؤ بیجا ہے اگر اس کی شکایت تمہیں کیا
> اپنا دل اپنی خوشی اپنی طبیعت تمہیں کیا

**اپنا راستہ لو** ۔ اپنے کام میں معروف ہو

(فقرہ) تم اپنا راستہ لو تمہیں پرائے جھگڑے میں پڑنے سے کیا مطلب

**اپنا رکھ پرایا چکھ** - مثل - اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی اپنی چیز بچا کے رکھ چھوڑے اور دوسرے کی چیز استعمال میں لائے۔

**اپنا رونا رونا** - اپنا درد دکھ بیان کرنا۔ اپنی تکلیف کسی سے کہنا۔ دل کا رنج ظاہر کرنا۔ اپنا گلہ شکوہ کئے جانا۔ (شوق قدوائی)

میں شگفتہ ہوں کہ چمن میں گل ہے شگفتہ ہوئے
مثل شبنم کام مجھے ہے اپنا رونا رونے سے

**اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو** - اس شخص سے کہتے ہیں جو دوسرے کے درد دکھ کا خیال نہ کرے۔ اور اپنی تکلیف کا شاکی ہو یعنی جیسے تم کو اذیت ہوتی ہے ایسی ہی سمجھو کہ دوسرے کو بھی ہوتی ہوگی۔

**اپنا سا جانتا ہے** - جب کسی شخص میں کوئی بات اچھی یا بری ہو اور وہ اپنی عادت کے موافق دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھے یا کہے تو اس جگہ کہتے ہیں۔ (امیر)

آئینہ ہوں میں شاہد جو دیکھتا ہے مجھ کو
ہندو ہو یا مسلماں اپنا سا جانتا ہے

**اپنا سا منھ لے کر** - شرمندہ صورت لے کر۔ (شوق قدوائی)

دل نکالا جا چکا اے شوق اس کی بزم سے
آج کیوں اپنا سا منھ لے کر وہاں تو پھر گیا

**اپنا سا منھ لے کے رہ جانا** - (۱) خفیف ہونا نادم ہونا - ایسا شرمندہ ہونا کہ جواب نہ بن پڑے (نصیر)

عارض پرنور سے سرکی جو وقت خواب زلف
شب کو منھ اپنا سا لے کر بدر کامل رہ گیا

(۲) امید کے خلاف ظاہر ہونے پر خفیف ہونا (مومن)

جو اب خون ناحق میرا ایسا کیا دیا تو نے
کہ ظالم رہ گئے منھ لے کے سب احباب اپنا سا

**اپنا سیاپا دیکھے** - اپنا انتظام کرے (فقرہ) گورنمنٹ کی طرف سے اجازت ہے کہ اپنا سیاپا دیکھ کر اپنے بچوں کو مدرسہ میں اپنا مذہب سکھلایا کرو

**اپنا سیاپا کرنا** - (لکھنو) اپنے لئے کوئی فکر کرنا اپنے لئے کوئی تدبیر کرنا

**اپنا سر** - کچھ نہیں۔ خاک نہیں۔ مثلاً کسی لڑکے نے مدرسے میں وقت ضائع کیا اور اس کے باپ یا کسی بزرگ نے امتحان لیا اور اسے کچھ یاد نہ ہو تو جھنجھلا کے کہے گا کہ تو نے اپنا سر یاد کیا ہے یعنی کچھ نہیں پڑھا (داغ)

پھیلا کے کہا جان کر تجھ سے غیر
وہ کیا لے گیا اپنا سر لے گیا

**اپنا سر پیٹو** - اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی کسی کی بات نہ مانے یا بے صلاح مشورے کے کوئی کام کر بیٹھے۔ اور پھر اس کا خمیازہ اٹھانا پڑے (فقرہ) کیا تم نے کسی سے پوچھ کے روپیہ دیا تھا جیسا کیا ویسا پایا اب ہم سے کیا کہتے ہو اپنا سر پیٹو۔

**اپنا سر کھاؤ** - اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی کسی بات کو سمجھانے سے نہ سمجھے یا اس سے باز نہ آئے (فقرہ) میں تو سمجھاتے سمجھاتے تھک گیا تم نہیں سمجھتے تو اپنا سر کھاؤ۔

**اپنا سلام** - یعنی - ہم پرہیز کرتے ہیں۔ دور بھاگتے ہیں (ذوق)

جاتے ہیں اب تو کوئے بت لالہ فام کو
اپنا تو بس سلام ہے دار السلام کو

**اپنا سمجھو** - یعنی تکلف نہ کرو۔ مغائرت کو دخل نہ دو۔ مثال کے لئے دیکھو اپنا پرایا۔

**اپنا سوپ مجھے دے تو ہاتھوں پھوڑ** - مثل (عو) جب کوئی کام کی چیز مانگے اور اس کے دینے میں حرج ہو تو اس جگہ بولتی ہیں جب کوئی اپنی ضرورت کی چیز کسی کو دے دے اور خود ڈھونڈتا پھرے تو اس وقت بھی ملامت کے طور پر کہتی ہیں۔

**اپنا سوجھتا کرنا۔** (دہلی) اپنا سجھتا کرنا (میر)

سوجھتا اپنا کرے کچھ پر تو ہے معنت
جو غم سے جیسے نابینا ہے چشم تر۔ ناک۔

لکھنؤ میں اپنا فکر کرنا کہتے ہیں۔

**اپنا سونا کھوٹا پرکھنے والے کو کیا دوس** ۔ (ع) مثل دیکھو اپنے دام (فقرہ) بی معدانی ٹکے کی آدمی کیا کر سکتیں اگر ہمارے مالک نہ ایسی موم کی ناک ہوتے۔ اپنا سونا کھوٹا الخ۔

**اپنا قلہ شجرہ۔** اپنا ساماں (شوق قدوائی)

اپنی سجدے اے شیخ اب موسم گر ہے آنے کو
اپنا قلہ شجرہ لے کر میں تو چلا مے خانے کو

**اپنا قلہ شجرہ رکھ چھوڑیئے۔**
**اپنا قلہ شجرہ سے لیجئے۔** } (قلہ۔ کلاہ سے بگڑ کر بنا ہے۔ پیر اپنے مریدوں میں سے جب کسی کو خلافت دیتا ہے تو شجرہ اور ٹوپی دیتا ہے) مرید پیر سے جب کسی بات پر روٹھتا ہے تو ڈھٹائی اور بے تمیزی سے کہتا ہے اپنا قلہ شجرہ رکھ چھوڑیئے اب عام طور پر کسی سے رنجش ہو جانے کی حالت میں اس کی دی ہوئی چیز اس کو واپس دیتے اور یہ کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب آپ سے مجھ سے کوئی تعلق نہیں رہا۔

**اپنا کام۔** ۱۔ ذاتی کام۔ نج کا کام۔ (فقرہ) سرکاری کام سے فرصت ہوتی نہیں اپنا کام کس وقت کروں۔ ۲۔ جو کام اپنے متعلق کیا ہو یا اپنے ذمہ ہو (قلق)

لو ہم اپنا تو کام کر آئے
ساری حجت تمام کر آئے

۳۔ اظہار اتحاد کی جگہ دوسرے کے کام کو بھی کہتے ہیں مثلاً کوئی شخص کسی سے اپنے کام کو کہے تو وہ اس کے جواب میں کہتا ہے کہ اس میں کیا عذر ہے۔ یہ تو اپنا کام ہے۔

**اپنا کام آپ سے خوب ہوتا ہے۔** جیسا اپنا کام اپنی کوشش سے ہوتا ہے دوسرے سے ویسا نہیں ہوتا۔ جہاں کوئی دوسرے کے کام کو بیدلی سے کرتا ہے وہاں طنزاً اور الزام سے کہتے ہیں۔

**اپنا کام کرو** ۔ ۱۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی اپنے کام کو چھوڑ کر دوسری طرف مخاطب ہو۔ اپنا رستہ لو۔ یہاں سے چلے جاؤ۔ غیروں کے معاملے میں دخل نہ دو۔ (امیر)

تڑپتے ہیں اگر بسمل تجھے کیا
تو اپنا کام کر قاتل تجھے کیا

(فقرہ) تمھیں پرائے معاملے سے کیا مطلب ہے جاؤ اپنا کام کرو۔

**اپنا کتا باندھو ہم بھیک سے باز آئے۔** مثل۔ اُس شخص سے کہتے ہیں جس سے تھوڑے نفع کے ساتھ بہت بڑے نقصان کا اندیشہ ہو یعنی یہی غنیمت ہے کہ آپ ہم کو ضرر نہ پہنچایئے ہم نا کرے سے درگذرے۔

**اپنا کر لینا** ۔ ۱۔ کسی کو ایسا دوست بنا لینا کہ اس کو پھر کسی دوسرے سے تعلق ہی نہ رہے (فقرہ) تمھاری باتیں دشمن کو بھی اپنا کر لیتی ہیں۔ ۲۔ قبضے میں لے آنا۔ مال مار لینا (فقرہ) باپ کے مرتے ہی بڑے بیٹے نے سب مال اپنا کر لیا چھوٹا بیٹا خاک پھانکتا پھرتا ہے۔

**اپنا کمانا اپنا کھانا۔** دیکھو اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا۔

**اپنا کہا کرنا۔** جو کہنا وہی کرنا۔ کسی کی نہ ماننا (داغ)

اب یہی ضد ہے کہ ہم قتل کریں گے تجھکو
وہ تو ہر بات میں اپنا ہی کہا کرتے ہیں

**اپنا کھانا اپنا پہننا۔** اپنی قوت بازو سے پیدا کر کے کھانا پہننا۔ مقصود یہ ہوتا ہے کہ کسی کے دست نگر نہیں۔ آپ ہی پیدا کرتے اور کھاتے پہنتے ہیں (فقرہ) اب دونوں بھائی الگ الگ ہیں۔ ایک کو دوسرے سے مطلب نہیں۔ اپنا کھانا اپنا پہننا۔

**اپنا کیا آگے آیا۔** برے فعل کا خمیازہ بھگتنا پڑا۔ (ظفر)

نہ کرتے گریہ نہ یوں کھوتے آبرو اپنی
یہ آیا اپنا کیا چشم اشکبار آگے

**اپنا کیا پانا** مؤ۔ کسی برے کام کی سزا پانا۔ اپنے کیے کی سزا پانا ؎

سو رحم بدی کا نہیں کرتے ہم کسی سے ظہیر
مگر ہیں اپنا کیا بہ شعار پا چلے

مؤ۔ جب کوئی کسی کے ساتھ اچھائی کرے اور وہ اس کے عوض بدی ہی کرے یا اس کی قدر نہ کرے وہاں اس جگہ بھی طنز کہتے ہیں۔ (ذوق)

اچھا کیا وفا کے عوض تو نے کی جفا
بس اب ستم نہ کر کہ کیا اپنا پا چکے

**اپنا گوشت کھانا** ۔ مجبوری کے عالم میں غصہ آنا کی جگہ۔ (آتش)

کھاتا نہیں ہوں اس کو میں کھاتا ہوں اپنا گوشت
دل لوٹتا ہے گریۂ چشم کباب سے

**اپنا گھر بھرنا** ۔ کسی کی دولت کا رفتہ رفتہ اپنے قبضے میں لانا۔ (فقرہ) اب ان کا کیا کہنا ہے راجہ صاحب کی ساری دولت اٹھا کے اپنا گھر بھر لیا۔

**اپنا گھر جاننا** ۔ مغایرت نہ سمجھنا (ناسخ)

پوچھنے کی نہیں سیلاب بلا کو حاجت
جانتا ہے مرے ویرانے کو وہ گھر اپنا

**اپنا گھر ہگ بھر، پرایا گھر تھوک کا ڈر** ۔ مثل (عم) اپنے گھر میں جو آرام اور آزادی ہوتی ہے وہ غیر کے گھر میں کہاں وہاں تو ذرا ذرا سی بات میں احتیاط کرنا پڑتی ہے۔

**اپنا لال گنوا کے در در مانگے بھیک** ۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنا مال و متاع بیہودہ مصارف میں اڑا کر محتاج ہو جائے اور بھیک مانگتا پھرے یعنی اپنے ہاتھوں اس خرابی کو پہنچا۔

**اپنا لہو بہانا** ۔ خود گلا کاٹ کر مر جانا۔ اپنے آپ کو قتل کرنا (مومن)

ست لال کر آنکھ اشک خوں پر
دیکھو اپنا لہو بہائیں گے ہم

**اپنا لہو پینا** ۔ غم و رنج سہنا۔ پیچ و تاب کھانا (ظفر)

نے گلرنگ ترے ساتھ عدو پیتے ہیں
اور ہم رشک سے یاں اپنا لہو پیتے ہیں

**اپنا لینا کیا پرایا دینا کیا** ۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ مقصود ہوتا ہے کہ اپنا روپیہ جو کسی پر آتا ہے اس کا لینا کیا مشکل ہے وہ تو مل ہی جائے گا اور دوسرے کا روپیہ جو اپنے اوپر آتا ہے وہ دینا ہی پڑے گا۔

**اپنا مارے گا تو پھر چھاؤں میں بٹھائے گا** ۔ مثل۔ عزیز لاکھ ناخوش ہو اس کو آخر رحم آ ہی جاتا ہے۔

**اپنا مال اپنی چھاتی تلے** ۔ اپنی چیز کی آپ پوری پوری حفاظت کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ مال عرب پیش عرب۔

**اپنا مطلب نکالنا** ۔ اپنی غرض حاصل کرنا۔ (قدر)

دیکھت اندر کھالت جائے
اپنا مطلب نکالت جائے

**اپنا منھ تو بنوا لو یا بنوا لیجئے** ۔ (عو) قابلیت پیدا کرو مرتبہ حاصل کرو۔ اس جگہ بولتی ہیں جہاں کوئی شخص اس بات کا حوصلہ یا دعویٰ کرے جس کے قابل نہ ہو یا لوگ اس کو اس کے قابل نہ سمجھتے ہوں (رند)

شہر یہ منھ رکھ تو دے کیا جواب
پہلے منھ اپنا تو بنوا لیجئے آپ

بعض شوخ مزاج عورتیں منھ بنواؤ کی جگہ منھ ترشوا لو بھی بولتی ہیں۔

**اپنا منھ دیکھتا ہے** ۔ (عو) روشنی کی چیز کی نسبت کہتی ہیں جب وہ بجھی بجھی ہو (فقرہ) ذرا بتی اکسا دو چراغ تو اپنا منھ دیکھتا ہے۔

**اپنا منھ دیکھو** ۔ (عو) اپنا منھ بنواؤ۔ جب کوئی شخص کسی سے کوئی چیز طلب کرتا ہے اور جس سے چیز طلب کی گئی ہے دینا نہیں چاہتا تو یہ کہتا ہے یعنی تم اس قابل نہیں (مومن)

جب کہا یار سے دکھا صورت
ہنس کے بولا کہ دیکھو اپنا منھ

کبھی اس کے ساتھ ہی اس بات کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں جس کا سوال یا حوصلہ کیا جائے یعنی اپنا منھ دیکھو اور یہ حوصلہ (ظفر)

بوسہ مانگوں تو وہ کہے ہنس کر
اپنے منھ کو اور اس سوال کو دیکھ

اس جگہ اپنا منہ تو دیکھو بھی بولتے ہیں (عاشق)

طلب بوسہ پہ کس ناز سے کہتا ہے وہ شوخ
آئینے کے ذرا منہ بھی تو اپنا دیکھو

**اپنا منھ لے کر رہ جانا** - دیکھو اپنا سا منھ لے کر رہ جانا - (رشاد)

باغ میں وہ بے دہن جب ہو کے گویا رہ گیا
غنچہ ہنگام سخن منھ لے کے اپنا رہ گیا

**اپنا منھ گڑھیا میں دھو رکھو** - بے تکلفی میں مذاق سے اس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار اپنا مقصود ہوتا ہے (شوق)

اب رہو گے اسی تمنا میں
دھو رکھو اپنا منھ گڑھیا میں

**اپنا نام بدل ڈالیں اپنا نام نہ رکھیں** - شرط اور دعوی کر کے کہتے ہیں کہ ہم ایسا ضرور کریں گے یا ایسا ضرور ہوگا اگر نہ ہو تو ہم اپنا نام بدل ڈالیں (رعد)

دیکھ لیں خواب میں اس شوخ کی صورت ناصح
نام پھر رکھیں تو ہم نام نہ رکھیں اپنا

**اپنا ہاتھ اپنے سر پر** - کوئی والی وارث نہیں ہے جو کچھ ہے وہ آپ ہی ہے (میر)

کوئی نہ اس پر سایہ گستر
اپنا ہاتھ اپنے ہی سر پر

**اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں** - شرط اور دعوی کر کے کہتے ہیں کہ ایسا ضرور ہوگا (فقرہ) ان باتوں سے اگر شادی کے لالے نہ پڑ جائیں اور ان کا لڑکی دوبھر نہ ہو جائیں تو اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں۔

**اپنا ہی مال جائے آپ ہی چور کہلائے** - مثل اپنا ہی نقصان اور اپنی ہی بدنامی۔

**اپنا ہی مطلب سوجھتا ہے** - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی یہ نہ دیکھے کہ دوسرا کسی کام میں ہے یا کیا حالت ہے اور یہی چاہے کہ میرا کام کسی طرح نکل جائے۔

**اپنائیت** - (ھ) مونث - عزیزداری - قرابت یگانگی

**اپنی** ! اپنا کی تانیث ۲ کہیں اس لفظ کے بعد سرگزشت اور حالت محذوف ہوتی ہے اور کہیں بات اور کہیں فکر و تدبیر (سحر)

رو دیا کہہ کے کہ ہجر میں نالے کیا کیے
اپنی کہو ہماری تو یوں بھی گذر گئی

(فقرے) تم اپنی ہی (بات) کہے جاتے ہو۔ ہماری ایک نہیں سنتے۔ انھیں اپنی (فکر) پڑی ہوئی ہے وہ کسی کی نہیں سنتے ہیں

**اپنی آبرو اپنے ہاتھ** - مثل - انسان وہ کام ہی نہ کرے جس سے آبرو میں فرق آئے۔

**اپنی آگ میں آپ جلنا** - اپنے رشک و حسد یا غصے سے آپ ہی متاثر ہونا - (آتش)

جل گیا آگ میں آپ اپنی میں مانند چنار
پیسنے رہ گئے دانت اُدھر دسو ہاں کیا گیا

**اپنی آگ میں آپ جلے جاتے ہیں** - رشک و حسد کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) تمہاری ترقی دیکھ دیکھ کر بیر صاحب اپنی آگ میں آپ جلے جاتے ہیں۔

**اپنی آنکھوں میں** - اپنی نظر میں (آتش)

دل نے جب سمجھا ہمارے یادگار رفتگاں
یوسف اپنی آنکھ میں داغ عزیزاں ہو گئے

**اپنی اپنی بولیاں بولنا** - ۱ ہر ایک کا آوازے کسنا طعن و طنز کرنا (بحر)

منھ نہ ہوتا آپ کا ہم کو تو پھر ہم دیکھتے
اپنی اپنی بولیاں اغیار کیوں کر بولتے

۲ ہر ایک کا جدا رائے ظاہر کرنا (فقرہ) کمیٹی میں کوئی بات طے نہ ہوئی اپنی اپنی بولیاں بول کر سب اٹھ کھڑے ہوئے۔

**اپنی اپنی پڑنا** - ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہونا نفسی نفسی ہونا (رنگین)

وہاں اے ہمدم اپنی ہی اپنی پڑ گئی ملکے
کوئی مطلب کی میرے بات فرماتے تو کیا ہوتا

**اپنی اپنی پسند ہے** - ہر شخص کی پسند جدا جدا ہے۔ جہاں کسی چیز کے پسند کرتے ہیں اختلاف ہوتا ہے وہاں کہتے ہیں

ع ہیں تو ہے محبوب مجنوں کو لیلیٰ
نگہ اپنی اپنی پسند اپنی اپنی

**اپنی اپنی تقدیر**۔ اپنا اپنا نصیب (قلق)
بولی شوخی سے ہنس کے دخترِ وزیر
سچ یہ ہے اپنی اپنی ہے تقدیر

**اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ**۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں ہر شخص کا قول یا فعل جدا ہو۔ ہر ایک کی فکر عقل اور ہمت جدا جدا ہے۔ فکر ہر کس بقدر ہمت اوست ع
جس طرح کی تان سنئے اک نرالا راگ ہے
شوقؔ اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ ہے

**اپنی اپنی راہ پر ہیں**۔ ہر ایک کی وضع قطع طرز و روش الگ الگ ہے ع
یہ وہ خرابہ ہے سب اپنی اپنی راہ پہ ہیں
کسی کو حال کسی کا سحر نہیں معلوم

**اپنی اپنی راہ لو**۔ اپنی اپنی طرف چلے جاؤ۔

**اپنی اپنی سب بھگت لیں گے**۔ جس پر جیسی پڑے گی وہ نباہے گا۔

**اپنی اپنی سمجھ ہے**۔ جب کوئی کسی عمدہ رائے سے اختلاف کرتا ہے تو اس جگہ طنزاً کہتے ہیں۔

**اپنی اپنی طبیعت**۔ اپنا اپنا جی۔

**اپنی اپنی قسمت**۔ اپنا اپنا نصیب (میر)
لا کو مسجد ہے مجھ کو مے خانہ
واعظا اپنی اپنی قسمت ہے

**اپنی اپنی کہنا**۔ اپنا اپنا حال کہنا۔ اپنی اپنی سرگزشت کہنا (داغ)
ان سے سب اپنی اپنی کہتے ہیں
میرا مطلب ادا کرے کوئی
ہر شخص کا ایک جدا بات کہنا نئی رائے ظاہر کرنا ع
اپنی اپنی سب ہیں کہتے آہ کیا کیجے ظفر
آہ کہتی اور ہے تاثیر کہتی اور ہے

**اپنی اپنی گانا**۔ ہر شخص کا جدا بات کہنا، نئی رائے ظاہر کرنا (آتش)
رنگ لائی چہرۂ گل پر نسیم نو بہار
اپنی اپنی زمزمہ سنج چمن گانے لگے

**اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل**۔ مثل۔ کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا ہر ایک کی نیک اعمالی و بد اعمالی اس کے واسطے ہے۔ (آتش)
آسماں پر روح، تن زیر زمیں کیوں کر نہ جائے
اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل چاہیے

**اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا**۔ سب سے الگ ہو کر کوئی کام کرنا۔

**اپنی اصل یا اصالت پر جانا**۔ اپنی ذات کے موافق کوئی کام کرنا۔ نیچ قوم کا کوئی برا کام کرنا (جان صاحب)
ڈومنی کی سی تھی وہ بیٹی
اصل پر اپنی گئی

**اپنی اور تیری جان ایک کروں گا**۔ نہایت غصہ سے کہتے ہیں یعنی تجھے بھی مار ڈالوں گا اور اپنے آپ کو بھی ہلاک کروں گا۔

**اپنی ایڑی دیکھ**۔ (عو) عورتوں کا خیال ہے کہ جب کوئی بیساختہ کسی کی تعریف کرتا ہے تو نظر لگ جاتی ہے اور پاؤں کی ایڑی دیکھ لینے سے نظر نہیں لگتی۔ چنانچہ جب کوئی بیساختہ تعریف کرتا ہے اس سے کہتی ہیں اپنی ایڑی دیکھ۔ اور جب خود کوئی ایسی بات کہتی ہیں تو اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں اور کبھی صاف صاف نہیں کہتی ہیں تو بھلاوا دینے کو کہتی ہیں کہ دیکھو تمہاری ایڑی میں کیا بھرا ہے۔ یا ایڑی میں گو بھرا ہے تاکہ وہ ضرور مڑ کر ایڑی دیکھ لے۔ (قلق)
دیکھ کر بولی وہ گل رعنا
ہٹ نظر اپنی ایڑی دیکھ ذرا
(نصیر)
تیرے رخ کو جو بھر نظر دیکھے
اپنی ایڑی نہ کیوں قمر دیکھے

**اپنی ایسی تیسی میں جائے**۔ (عو) اپنا سر کھائے

...میں جائے ہیں کیا کام چاہیے جو ہو۔ غصہ اور بیزاری سے
...نی ہیں۔

**اپنی بات اپنے ہاتھ** ۔ مثل۔ اپنا وقار انسان آپ
قائم رکھتا ہے یعنی انسان اپنی وضع اور آبرو کا خیال رکھے بے
آبرو ہو جانے کی بات نہ کرے۔ (داغ)

تم کو صحبت غیر سے دن رات ہے
دیکھو اپنی بات اپنے ہات ہے

**اپنی بات اپنے ہاتھ سے کھونا** ۔ خود ہی کوئی
ایسا فعل کرنا جس سے اپنی عزت نہ رہے یا توقیر میں فرق آ جائے (ظفر)

حال لکھا پیا انھیں جیہلت اپنے ہاتھ سے
کھوئی ہم نے آپ اپنی بات اپنے ہاتھ سے

**اپنی بات پر آ جانا** ۔ اپنے قول کی پچ کرنا۔ جو کچھ
کہنا وہی کر دکھانا۔ ضد پر آنا۔ ضد کرنا (نکہت)

کی وہی بات جو کرنے کی نہ تھی جانی بات
کٹ گئے بات پر اپنی نہ مری مانی بات

نیچے میں آ جانا۔ دیکھو بات پر آ جانا۔

**اپنی بات کا ایک ہے** ۔ جو کہتا ہے وہی کرتا ہے
اپنی بات پوری کر کے رہتا ہے اپنی بات پر قائم رہتا ہے (جرات)

جانتے ہی اس کے آئیو اے مرگ تو شتاب
جانے کہ یہ بھی ایک ہی ہے اپنی بات کا

**اپنی بانی نہ چھوڑنا** ۔ اپنے ہتھکنڈے نہ چھوڑنا
اپنی حرکت سے باز نہ آنا (شوق)

کوئی بتوں سے منھ بھی توڑے گا
اپنی بانی مگر نہ چھوڑے گا

**اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے** ۔ مثل۔ اپنی عزت
کی حفاظت انسان کے اپنے اختیار میں ہے۔

**اپنی بساط تو دیکھو** ۔ یعنی تمہاری طاقت یا
لیاقت پر یہ دعوے زیبا نہیں ہے (قصا)

بیجا ہے بام یار سے دعوائے ہمسری
اپنی ذرا بساط تو اے آسمان دیکھ

**اپنی بساط سے باہر کام کرنا** ۔ وہ کام کرنا جو اپنی
طاقت پر زیبا نہ ہو۔

**اپنی بکنا اور کی نہ سننا** ۔ دیکھو اپنی کہنا الخ
(مومن)

پند گوے تو ہی فرما کس کو سودا ہے یہ کون
اور کی سنتا نہیں اپنی ہی بکتا جائے ہے

**اپنی بلا اور کے سر دھرنا** ۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں
کوئی اپنی مصیبت دوسرے پر ڈالنا چاہے (شوق قدوائی)

زلف کے عشق میں بدنام مجھے کرتی ہے
آپ تو اپنی بلا اور کے سر دھرتی ہے

**اپنی بلا سے** ۔ ہم کو کچھ پرواہ نہیں (ذوق)

کیا جانیں ہم زمانے کو حادث ہے یا قدیم
کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہیں فانیوں میں ہم

**اپنی بھوک کھانا اپنی نیند سونا** ۔ بے کھٹکے
زندگی بسر کرنا کسی کا مطیع نہ ہونا۔ (ریاض)

کھاتے تھے اپنی بھوک تو سوتے تھے اپنی نیند
مانا قفس میں تھے ہمیں کھٹکا تو کچھ نہ تھا

**اپنی بیتی** ۔ آپ بیتی۔ اپنی سرگزشت (رنگین)

اپنی بیتی ہی کہا کرتی ہوں میں راتوں کو
درمیان قصے کا مجھے ہے نہ کہانی کی ہوس

**اپنی بیتی کہوں کہ جگ بیتی** ۔ اپنا حال بیان کروں
کہ اوروں کا (حبیب)

پوچھتے کیا ہو تصور شب ہجر
اپنی بیتی کہوں کہ جگ بیتی

**اپنی پڑی ہے** ۔ اپنی ہی فکر ہے (فقرہ) ہمیں اپنی
ایسی پڑی ہے کہ کسی کی نہیں سنتے۔

**اپنی پگڑی اپنے ہاتھ ہے** ۔ مثل۔ دیکھو اپنی بڑائی
اپنے ہاتھ ہے

**اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی** ۔ مثل۔ اپنا عیب
اپنے تئیں نظر نہیں آتا۔

**اپنی پیر پرائی باتیں** ۔ مثل (عو) اپنی مصیبت
تو مصیبت ہے دوسرے کی مصیبت کچھ نہیں۔

**اپنی تو خیر لو پھر دوسرے کو کہنا** ۔ اپنے حال پر نظر کرو پھر دوسرے کی فکر کرنا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی خود تو عیب رکھتا ہو اور دوسرے کو نصیحت کرے (مشعور)

بہار آئی کیا جوشِ جنوں نے پیرہن ٹکڑے
خبر لیں اپنی گل ہنستے ہیں کیا میرے گریباں پر

**اپنی ٹانگ کھولے آپ ہی لاجوں مرے** ۔ مثل (عو) جب کسی اپنے دوست میں کوئی عیب ہو تو یہ بولتی ہیں یعنی یہ بھی تو ایک قسم کی توہین ہے کہ اپنے کا عیب بیان کیا جائے

**اپنی ٹکی لگائے جانا** ۔ اپنا ہی رنگ جمائے جانا۔ اپنے ہی مطلب کی کہے جانا ؎

تیر ہو تو کئے بلیمتن سے
اپنی ٹکی لگائے جاتے ہیں

**اپنی جان سب کو پیاری ہوتی ہے** ۔ مقولہ۔ جہاں کوئی خطرناک مقام اور اندیشہ ناک کام سے جی چراتا ہے تو اپنے اوپر سے الزام رفع کرنے کو یہ جملہ کہتا ہے ؎

ہمیں ہی عشق میں جینے کا کچھ خیال نہیں
وگرنہ سب کے تئیں جان اپنی پیاری ہے

**اپنی جگہ** ۔ اپنے عوض (داغ)

آئینۂ دل نے تماشا کیا
اپنی جگہ میں اسے دیکھا کیا

**اپنی چال سے نہ چوکنا** ۔ دھوکا دینے سے باز [illegible] (نفع) مکار رہو یا درباره اپنی چال سے کہیں [illegible] ہوتے۔

**اپنی چلم بھرنے کو میرا جھونپڑا جلاتے ہو** ۔ مثل [illegible] کے لئے مجھ غریب کا اتنا بڑا نقصان

**[illegible] پر کودوں دلوانا** ۔ اپنی آنکھ سے [illegible] گوارا کرنا (شوق)

[illegible] تھی جو رسوائی
[illegible] نہیں ہے سودائی
[illegible] میں ترے آئے
[illegible] چھاتی پہ کودوں دلوائے

**اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر دیکھو** ۔ انصاف کرو اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو (رنگین)

میں نے پوچھا کہ چاہتے ہو مجھے
سن کے وہ بولے یوں ادھر دیکھو
ہم کو تم چاہتے ہو کتنا کچھ
اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو

**اپنی خبر نہیں** ۔ بیخود ہیں (آتش)

آئینہ دیکھنے کا گزرتا نہیں خیال
اپنی خبر نہیں انھیں میری خبر کہاں

**اپنی خوشی** ۔ دیکھو اپنا دل۔

**اپنی دفعہ** ۔ اپنی بار۔

**اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا** ۔ دیکھو اپنی اڑھائی اینٹ الخ۔

**اپنی ذات سے اچھے ہیں** ۔ اپنے دم سے اچھے ہیں۔

**اپنی رادھا کو یاد کرو** ۔ مثل۔ (عم) (رادھا کنہیا کی بڑی چاہیتی بیوی تھی۔ ایک سکھی نے کنہیا سے کہا کہ اگر تم مجھ سے نہیں خوش ہو تو اپنی رادھا کو یاد کرو یعنی بلالو) ہم سے تم سے کچھ واسطہ نہیں یہ بردا نہیں (جان صاحب)

رادھا کو اپنا یاد کرے کیا وہ لال ہے
یوں اس سے رادھا نگری کا کرتا سوال ہے

**اپنی ران کھولے آپ لاجوں مرے** ۔ مثل دیکھو اپنی ٹانگ کھولے الخ (ظفر)

ران کی پتلی دکھائیں کس کو ہے وہ فی المثل
یعنی لاجوں آپ مرئے کھول اپنی ران کو

**اپنی راہ پکڑ** ۔ اپنی راہ لگ۔ اپنا کام کر تم اس بات میں دخل نہ دو (نسیم)

نہ چھیڑ اے نکہت بادِ بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں

فصحا کے استعمال میں اپنی راہ لو زیادہ ہے۔

**اپنی راہ لو۔ اپنی راہ لے** - اپنا کام کرو۔ دوسرے کے معاملے میں دخل نہ دو۔ (داغ)

الجھتا کیوں ہے دیوانوں سے راہِ عشق و وحشت میں
چل اپنی راہ لے تو کام کر لے رہبرانِ اپنا

**اپنی سی** - حتی الامکان۔ مقدور بھر (تسلیم)

گر غرض نہیں ہے نہ سہی رسم ادا کر
اپنی سی تو اے نشترِ فصاد کئے جا

**اپنی سی بہت کی** - امکان بھر کوشش کی (فقرہ) ہم نے اپنی سی بہت کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی۔

**اپنی سی کر دیکھنا۔ اپنی سی کر گزرنا** - کوشش کر کے تجربہ کر لینا۔ حتی المقدور کوشش کرنا (اشرف)

اپنی سی تو کر دیکھتے احباب کسی زن
سمجھاتے انھیں بھی نہ بھلا ہے نہ برا ہے

**اپنی سی کرنا** - اپنے مقدار بھر کوشش کرنا۔

**اپنی سی گانا** - اپنے مطلب کی بات کہے جانا۔ (امیر)

گل سنتے ہیں کب صدائے بلبل
اپنی سی ہزار گائے بلبل

**اپنی سی نباہنا** - وضعداری کا برتاؤ کرنا۔ (قلق)

تم نے تو اپنی سی نبا ہی خوب
بے کسی نے ہمیں کیا محجوب

**اپنی طبیعت** - دیکھو اباذن

**اپنی طرف خیال کرو۔**
**اپنی طرف دھیان کرو۔**
**اپنی طرف دیکھو** - کسی کو غصے کے وقت ان فقروں سے سمجھاتے ہیں مثلاً کوئی کسی پر خفا ہوا اور مارنے کو اٹھے تو ہاتھ پکڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہاں ہاں جانے دیجئے۔ آپ اپنی طرف دیکھئے۔ منشا یہ ہوتا ہے کہ تمہارا مرتبہ زیادہ ہے اور دوسرے شخص کا کم اسلئے درگزر کرو۔ (صبا)

صفائے رخ میں انہیں آئینے سے دعویٰ ہے
کدھر خیال ہے اپنی طرف خیال کریں
(صبا)

رحم کر میرے گناہوں پر نہ جا
اے صنم اپنی طرف تو دھیان کر
(رشک)

آئینہ ٹوٹ گیا مجھ سے تو کیا قہر ہوا
دیکھو تم اپنی طرف آؤ ادھر جانے دو

**اپنی طرف سے** - آپ ہی۔ اپنے ذہن سے، اپنی طبیعت سے۔ اپنی جانب سے۔ بغیر وسیلے یا سفارش کے۔ بغیر کسی کے پیام کے۔ (فقرے) کسی نے تم سے یہ بات کہی ہے یا اپنی طرف سے کہتے ہو۔ اس کا جرم تو قابل عفو نہیں مگر آپ اپنی طرف سے بخشدیں۔

**اپنی طرف کھینچنا** - اپنی طرف مائل کرنا (آتش)

زندگی میں سیرِ جنت کا جو ہوتا دل کو شوق
ہم تجھے اپنی طرف اے حور پیکر کھینچتے

**اپنی عزت اپنے ہاتھ** - مثل۔ دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ۔ (قلق)

رہتی ہے اپنی عزت اپنے ہاتھ
عیب بھی کیجئے تو ہنر کے ساتھ

**اپنی عمر سے مرنا** - عمر طبعی کو پہنچکر مرنا۔ (فقرہ) باپ تو جوان ہی مرے بیٹے اپنی عمر سے مرے۔

**اپنی غرض کا آشنا ہونا** - خود غرض ہونا اپنا مطلب نکالنے تک یار ہونا۔ (رند)

خوبرو جتنے زمانے کے ہیں سب عیار ہیں
آشنا اپنی غرض کے ہیں یہ کس کے یار ہیں

**اپنی غرض کو** - اپنے مطلب سے (تسلیم)

کیا کروں اپنی غرض کو میں رقیبوں سے ملا
تب کہیں اس کا پتا آج نصیبوں سے ملا

**اپنی غرض کو گدھے چراتے ہیں** - مثل۔ غرض مند کو نہایت ہی ذلیل کام کرنا پڑتا ہے۔

**اپنی غرض پر لوگ گدھے کو بھی باپ بناتے ہیں** مثل۔ غرض مند کو ذلیل سے ذلیل آدمی کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔

**اپنی قدر آپ ہی نہ جانی**۔ خود ہی اپنے آپ کو ذلیل کیا۔ جب کسی کم حیثیت شخص سے ارتباط کیا جائے جس میں اپنی تحقیر ہو یا بد اخلاقی سے لطف بڑھایا جائے تو خود پچھتا کے کہتے ہیں کہ ہم نے اپنی قدر آپ نہ جانی۔ (مومن)

افسوس کہ ایسے بے تمیز دل سے گلہ
قدر اپنی آپ ہی نہ جانی ہم نے

۲۔ کسی دوسرا شخص بطور نصیحت کے کہتا ہے کہ تم نے یا اس نے اپنی قدر آپ نہ جانی۔

**اپنی قسمت کا لے اترنا**۔ جو رزق نصیب میں لکھا ہے خدا کے یہاں سے دیا ہیں اس کا ساتھ لے آتا جو کچھ لکھا ہے اس کا ملنا اس قدر یقینی ہے کہ گویا آدمی وہیں سے اپنے ساتھ لے کر آتا ہے (فقرہ) کوئی کسی کا محتاج نہیں ہر شخص اپنی قسمت کا لے کر آتا ہے۔

**اپنی تقدیر کو رونا**۔ اپنی قسمت کو رونا۔ تقدیر کا شاکی ہونا۔ (مسرور)

کچھ مجھ کو گلہ نہیں کسی سے
اپنی قسمت کو رو رہا ہوں

**اپنی کرکے نہ رکھنا**۔ مال کو بحفاظت نہ رکھنا

**اپنی کرنی اپنی بھرنی** جو جیسا کرے گا ویسا پائے گا۔ ہر شخص کو اپنے اعمال کا بدلہ ملے گا۔

**اپنی کرنی پار اترنی**۔ مثل۔ اپنے ہی اعمال کام آتے ہیں۔ نیک اعمال سے بیڑا پار ہوتا ہے۔ اپنی ہی [illegible] سے کام پورا ہوتا ہے۔

**اپنی کرنی کرنا**۔ اپنی ضد پر اڑا رہنا۔ اپنی طبیعت کی [illegible] دوسرے کی پرواہ نہ کرنا (داغ)

[illegible] پر رنج دیئے جاتے ہیں
[illegible] اپنی کرنی وہ کئے جاتے ہیں

**[illegible] میں ہیں اپنی کھال میں مست ہیں**

غریبی کی حالت میں خوش ہیں۔

**اپنی کہنا اور کی نہ سننا**۔ خود ہی کہے جانا دوسرے کی بات کی طرف خیال نہ کرنا (تجر)

اپنی کہتے ہو غضب ہے اور کی سنتے نہیں
کان بہرے کرکے صاحب کیا زباں آئی ہے

**اپنی کہو اور کی سنو**۔ اطمینان سے بات چیت کرو (فقرہ) گھبراہٹ کاہے چلے جانا تھوڑی دیر بیٹھو اپنی کہو اور کی سنو

**اپنی کہو نہ اور کی سنو**۔ بیکار بک بک لگانے کی جگہ یعنی نہ خود مطلب کی بات کہتے ہو نہ دوسرے کی سنتے ہو

**اپنی کہی نہ اور کی سنی**۔ چٹ پٹ مر گئے کچھ کہنے سننے بھی نہ پائے۔

**اپنی گانا**۔ اپنی کہنا اور کی نہ سننا (ناسخ)

نہ بک ناصح وہی ہوگا جو کچھ قسمت میں ہونا ہے
تو کچھ اپنی ہی گاتا ہے مجھے اپنا ہی رونا ہے

**اپنی گرہ کا**۔ اپنے پاس کی چیز۔ اپنی جمع۔ (فقرہ) مقدمے میں ان کو ملا کیا اپنی گرہ کا اور کھو بیٹھے۔

**اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے**۔ ہمارا کیا حرج ہوتا ہے ہمارا کیا نقصان ہے۔ ہمارا کیا خرچ ہوتا ہے (فقرہ) ہم سمجھا چکے وہ روپیہ اڑانے سے باز نہیں آتے نہ آئیں اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے۔ اپنی کی جگہ میری تمھاری ان کی کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

**اپنی گڑیا سنوار دینا**۔ (کنایتہً) اپنی حیثیت کے مطابق بیٹی کا بیاہ کر دینا۔ عورتیں اکثر انکسار سے کہتی ہیں۔ (جان صاحب)

گڑیا سنوار دوں گی ابھی بھیک مانگ کے
مشاطہ کہہ ادھر تو سرانجام ہوگیا

**اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے**۔ مثل۔ اپنے مکان میں نامرد بھی مرد ہوتا ہے حمایتی کے بھروسے پر بزدل اور کمزور بھی بہادر ہو جاتا ہے۔ (اوج)

بت خانے میں بتوں کا ذرا دیکھئے دماغ
اپنی گلی میں سچ تو ہے کتا بھی شیر ہے

**اپنی گور اپنی منزل** ۔ دیکھو اپنی اپنی گور

**اپنی گوں کا یار** ۔ اپنی غرض کا آشنا ۔ اپنے مطلب کا یار (نکہت)

لہ دل اس سے حاصل مطلب بہت دشوار ہے
غیر سے ناآشنا ہے اپنی گوں کا یار ہے

**اپنی گوں گانٹھتے ہیں** ۔ ظاہرداری یا خوشامد کرکے اپنا کام نکال لیتے ہیں ۔ ؎

اپنی گوں گانٹھتے ہیں ہم بھی نہ پر
نکلا مطلب تو پھرے مطلب کیا

**اپنی مراد کو پہنچ جانا** ۔ مقصد پورا ہو جانا (فقرہ) لو مقدمہ جیت گئے ۔ آپ تو اپنی مراد کو پہنچ گئے ۔ ۲ (کھیل کی نسبت) خوب بچنہ ہو جانا ۔

**اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے** ۔ مقولہ ۔ اس جگہ کہتے ہیں جب کسی کے فعل سے اختلاف ہوتا ہے (فقرہ) اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے بھلا اس وقت جب سرکاری نیا کام تمہارے سر پڑا تھا تمہارے کلکتہ چلے جانے کے کیا معنے ۔

**اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی** ۔ مثل ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کسی کے نقصان سے خوش ہو چاہے ۲ ۔ ہاں کتنی ہی اپنی رسوائی اور کیسا ہی اپنا نقصان ہو جائے کسی کو ایذا دینے کے لئے اپنا نقصان کر بیٹھنے کی جگہ ۔

**اپنی ناک چوٹی گرفتار** ۔ اپنے سنگار میں مصروف خود بینی میں مبتلا ۔ (شوق قدوائی)

ہے اپنے آئینے میں محو دیدار آپ ہی اب تو
وہ اپنی ناک چوٹی ہے گرفتار آپ ہی اب تو

**اپنی نظر میں ہو** ۔ ہم خوب پہچانتے ہیں ہم سے تمہارا حال چھپا نہیں ہے ۔ (انشا)

شب کو کدھر تھے مہرباں دیکھو ادھر تو آنکھ پھیر
اپنی نظر میں ہو سنا ہم سے چھپاتے ہو عبث

**اپنی نیند سوتا اپنی بھوک کھاتا یا اپنی نیند سونا اپنی نیند اٹھنا** ۔ بےفکری سے زندگی بسر کرنا ۔ خودمختار رہنا ۔ آزادانہ زندگی بسر کرتا ۔ ؎

نہ تھے عاشق تو بارِ عشق کیوں نکہت اٹھاتے تھے
ہم اپنی نیند سوتے تھے اور اپنی بھوک کھاتے تھے

(شوق قدوائی)

عشق سے توبہ کرلی اب طلب سے بے پروا ہوں
اپنی نیند میں سوتا ہوں اپنی نیند میں اٹھتا ہوں

**اپنی والی** ۔ امکان بھر ۔ جتنی الوسع (فقرہ) آپ راجہ صاحب سے اپنی والی کہہ گزریئے آئندہ میرا مقدور ۔

**اپنی والی پر آنا** ۔ (عو) کسی بات پر اڑ جانا اپنی بات کی پچ کرنا ۔ ضد پا جانا ۔ (میر حسن)

اگر ہم کبھی اپنی والی پر آئیں
تمہارے فلک کو نہ خاطر میں لائیں

۲ ۔ اپنی اصالت پر آجانا ۔ وہ حرکتیں کرنا جو کمینے کی اصالت کے مطابق ہوں ۔ (مومن)

پھر وہی شوقِ دشت و جوشِ جنوں
اپنی والی پہ آگیا گردوں

**اپنی بائی اور پر گنوائی یا اپنی بائی اوروں پر چھائی** (عو) مثل ۔ اپنا الزام یا اپنی برائی دوسرے کے سر تھوپ دی ۔ اپنی سُبکی اور خفت دوسرے پر ڈالی ۔ اپنا عیب دوسروں پر تھوپا ۔

**اپنے** ۱ ۔ میرے ۲ ۔ عزیز یگانے (فقرہ) وہ تو اپنے ہیں ، ان کے یہاں عورتوں کی آمد و رفت میں کیا مضائقہ ہے (قلق)

اب میں اپنوں میں منہ دکھاؤں گی کیا
کیا اسد نے مجھے کیا رسوا

۳ ۔ کہیں حسن کلام کے لئے زاید بھی آتا ہے (فقرہ) ہم اپنے الگ بیٹھے ہیں تمہارا کیا لیتے ہیں ۴ ۔ ذاتی ۔ نج کے ۵ ۔ مملوکہ خود ۔ مقبوضہ خود ۶ ۔ خاص ۔ خود ۷ ۔ اپنے دم کے

اپنے تعلق کے۔

**اپنے آپ** ۱۔ خود ہی (فقرہ) ہم نے کب چلنے کو کہا تھا وہ تو اپنے آپ چلے گئے ۲۔ اپنی ذات (فقرہ) اپنے آپ کو بُرا جاننا بڑی خاکساری کی بات ہے۔

**اپنے آپ کو** ۔ (لکھنؤ) آپ کو۔ اپنی ذات کو۔

**اپنے آپ کو کھینچنا** ۔ غرور کرنا (داغ)

نازک بہت ہے رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے
اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہر جاں کھینچ

**اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہو** ۔ اپنی کس بات پر نازاں ہو، کیوں مغرور ہو (داغ)

کیا سمجھتے ہو تم اپنے آپ کو
خوبرویوں سے جہاں خالی نہیں

**اپنے آپے سے گزر جانا** ۔ بے حد مغرور ہونا غصے یا غرور میں بدحواس ہوجانا (داغ)

جب سماتا ہے ترا اُن میں غرور
اپنے آپے سے گزر جاتا ہے دل

**اپنے آگے کسی کو نہیں گنتے** ۔ (خود پسند اور مغرور کی نسبت کہتے ہیں۔) اپنے آپ سے اچھا کسی کو نہیں جانتے اپنی ذات سے سب کو کم سمجھتے ہیں (ظفر)

عشق کے باعث گنے جاتے ہیں نادانوں میں ہم
ورنہ گنتے اپنے آگے کس کو دانائی میں تھے

**اپنے اپنے حال میں مست ہیں** ۔ کسی کو کسی کی خبر نہیں۔ جو جس حال میں ہے اُسی میں مگن ہے (آتش)

کون پوچھے ہے کو کس سے ہو سکے یاد خدا
سب اپنے حال میں ہیں کار فرد بندا ہست

**اپنے اپنے گھر سب بادشاہ ہیں** ۔ جس طرح بادشاہ اپنے ملک میں مختار ہوتا ہے اسی طرح ہر صاحب خانہ کو اپنے گھر میں [illegible] حاصل ہوتی ہے (برق)

[illegible] ہے اپنے اپنے گھر میں سب بادشاہ
جیسے جس کو مکان گور نہیں بہرام ہے

**اپنے سر سے ہارنا** ۔ (ھر) چلا جانا۔ رخصت ہوجانا (داغ)

آ کے تم ٹوٹی دل ہمارا بھر گیا
اپنے اپنے گھر سدھارے ذوق شوق

**اپنے اختیار میں نہ ہونا** ۔ مجبور ہونا۔ اپنے بس میں نہ ہونا۔ (فقرہ) میں اپنے اختیار میں نہیں اگر والد اجازت دیں گے تو ضرور آؤں گا ۲۔ ہوش و حواس میں نہ ہونا (مومن)

بس دیکھ کے اس گھڑی کا عالم
اپنے نہ تھے اختیار میں ہم

**اپنے اللہ سے پائے** ۔ (عو) بددعا۔ خدا سمجھے۔ (جان صاحب)

مجھ پہ تہمت جو لگائے سوکن
اپنے اللہ سے پائے سوکن

اور کبھی اپنی نسبت بھی قسم کے طور پر کہتی ہیں (فقرہ) میں نے کبھی تمہارا برا چاہا ہو تو اپنے اللہ سے پاؤں۔

**اپنے اوپر لے لینا** ۔ کسی کی برائی یا قصور کو اپنے ذمے لے لینا (فقرہ) تم چلو تو میں سب اپنے اوپر لے لوں گا۔ تم پر ذرا آنچ نہ آنے پائے گی۔

**اپنے اوپر اوڑھ لینا** ۔ اپنے اوپر لے لینا

**اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم ہوتے ہیں** ۔ ہر ایک عزیز کا بچہ اچھا و بدتر عزیز کو ضرور معلوم ہوتا ہے۔ (رنگین)

معروف کا حال کیا کروں میں مرقوم
ناز کرکے وہ بنا ہے مخدوم
کہتا تو میں کچھ نہیں پر اے رنگیں
اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم

**اپنے بچے کو ایسا ماروں کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے** ۔ مثل (عو) اس جگہ کہتی ہیں جہاں کسی کو دکھانے کے لئے کوئی اپنے بچے کو مارے۔ عام طور پر اس جگہ کہتی ہیں۔ جہاں کوئی کسی کے جلانے کو اپنا نقصان کرے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ عجیب بیوقوف ہے ہماری جلن سے اپنا نقصان کرتا ہے۔ تیرا ہی نقصان

ہو گا ہمارا دل کیوں دکھنے لگا۔

**اپنے بھاویں** (ع و) اپنے نزدیک۔ اپنے حسابوں

**اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا** - بغیر کسی کی امداد کے اپنا کام خود چلانا (فقرہ) ماں باپ کا فرض ہے کہ بیاہ سے پہلے اولاد کو اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے یعنی الگ گھر کر بیٹھنے کے لائق بنادیں۔

**اپنے پاؤں چلنا، اپنے پاؤں آپ چلنا** - پیادہ یا بغیر سہارے کے چلنا۔ پہلا محاورہ عموماً بچوں کے چلنے پر بولتے ہیں (شعور)

تیس سواروں سے بھی آرام طلب بد تر ہے
اپنے پاؤں سے بھی چلتا جو سواری رکھتا

(ناسخ)

طفل چلتے ہیں جب اپنے پاؤں کہتی ہے قضا
غیر آغوش لحد اب دامن مادر نہیں

**اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا** - دیدہ و دانستہ مبتلائے آفت ہونا۔ اپنا برا آپ کرنا۔ خود (?) اپنا نقصان چاہنا۔

**اپنے پر** - اپنی ذات پر (داغ)

ہاتھ سے میرے جو ہوا دل ہلاک
اپنے پر خود خون کا دعوےٰ کیا

**اپنے پرائے کی ٹھوکریں کھانا** - (ع و) اپنے پرائے سے دکھ اٹھانا۔

**اپنے پرائے کی سمجھ** - یگانے بیگانے کی تمیز۔ (شوق قدوائی)

لوگ اپنے پرائے کی سمجھ کچھ نہیں رکھتے
بیٹھو نہ مری جان جدھر دل ہے اُدھر تم

**اپنے پیر کو مان** - واسطہ دلانے کی جگہ تجھکو اپنے پیر کی قسم ہے (نصیر)

مت ستا اے زلف اتنا عاشقِ دلگیر کو
سرکشی کو چھوڑ کا فرمان اپنے پیر کو

**اپنے تئیں** - آپ کو۔ اپنی ذات کو اب اس جگہ دلّی میں "اپنے کو" اور لکھنؤ میں "آپ کو" اور "اپنے آپ" بولتے ہیں

**اپنے تئیں لئے رہنا** - (ع و) خود داری کا لحاظ رکھنا۔

**اپنے جامے سے باہر ہونا** - آپ میں نہ رہنا بیخود ہو جانا۔ خوشی سے ہو یا غصے سے (بحر)

ترکِ دنیا سے خوشی اس مرتبہ حاصل ہوئی
اپنے جامے سے ہر اک درویش باہر ہو گیا

(فقرہ) تم تو ذرا سی بات میں اپنے جامے سے باہر ہو گئے ایسی بدمزاجی نہ چاہیئے۔

**اپنے جامے سے نکل جانا** - بیخود ہو جانا۔ (میر)

پہنچے ہے (پہنچتا ہی) کوئی اس تنِ نازک کے لطف کو
گل تو چمن میں جامے سے اپنے نکل گیا

اب جامے سے باہر ہونا بول چال میں ہے۔

**اپنے جھونپڑے کی خیر مانگو** - مثل۔ تمہیں دوسرے کی کیا پڑی ہے اپنی تو خیر لو۔

**اپنے چلتے** - اپنے مقدور بھر حتی الوسع (فقرہ) وہ بھلا اپنے چلتے کچھ اٹھا رکھیں گے۔

**اپنے چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا** - دیکھو اپنے دہی کو۔

**اپنے حال پر رونا** - متکلم کی حالت پر غم و افسوس کرنا (داغ)

کسی کو بھی نہ دیکھا میں نے اپنے حال پر روتے
تجھے جو دیکھکر خوش ہو وہ میرا نوحہ گر کیا ہو

۲ اپنی حالت پر غم و افسوس کرنا۔ (آتش)

جو رندے حال پہ اپنے وہ کیا کسی کو ہنسے
وہ دل دکھائے کسی کا جو درد مند نہ ہو

**اپنے حال پر رہنا** - بدستور سابق رہنا۔ اپنی حالت نہ تبدیل کرنا (ناسخ)

پسینا اس کے روئے آتشیں پر جائے حیرت ہے
کہ اپنے حال پر رہتی ہے کیونکر آگ پانی میں

**اپنے حال میں مست ہیں** ۔ دیکھو اپنے اپنے حال میں

**اپنے حساب** ۔ اپنی دانست میں ۔ اپنے نزدیک گویا ۔ (اسیر)

بدمزا ہوا ہے ہجر میں کچھ منھ کا ذائقہ
شیریں بھی ہو تو ہے اپنے حساب تلخ

**اپنے حق میں** ۔ خاص اپنے واسطے (فقرہ) ہم اپنے حق میں اس دوا کو اکسیر سمجھتے ہیں ۔

**اپنے حق میں کانٹے بونا (یا زہر کرنا)** اپنا برا آپ کرنا اپنی برائی آپ چاہنا (ظفر)

ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑنا اس کافر کی مژگاں سے
یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں

**اپنے خدا کو مان** ۔ یہ جملہ خدا کا واسطہ دینے کے لئے بولا جاتا ہے (صبا)

بندہ خانہ میں کرم فرمائیے
اے صنم اپنے خدا کو مان کر

**اپنے دام کھوٹے تو پرکھنے والے کو کیا دوس** ۔ مثل ۔ (عو) جب کوئی کسی کے عزیز یا کسی کی چیز کو برا کہے اور وہ در اصل ویسی ہی ہو اس وقت بولتی ہیں یعنی وہ ہی ایسی برا کہنے والوں سے کیا شکایت ۔

**اپنے دل پر ہاتھ دھرو ، اپنے دل پر ہاتھ دھر دیکھو** ۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی کو سمجھائے یا نصیحت کرے اور وہ خود بھی کسی قدر ویسے ہی حال میں ہو یا وہ بات ہی ایسی نہ ہو کہ ترک ہو سکے مثلاً کوئی کسی سے اولاد چھوڑ دینے کو کہے تو وہ کہے گا کہ اپنے دل پر ہاتھ دھر دیکھو کہ تم سے کوئی تمہارے پیارے کو چھڑائے تو تمہارا کیا حال ہو ۔ دل کی جگہ جی بھی بول چال میں ہے ۔

**اپنے دل کے بادشاہ ہیں ، اپنے دل کے مختار ہیں** خود مختار ہیں جو چاہتے ہیں کرتے ہیں ۔ کوئی روک ٹوک نہیں سکتا ۔ (جان صاحب)

اب چھپائی ہو تو چھپاؤ پھر نہ کہنا مجھ سے کچھ
اپنے دل کی ہوگئیں مختار بے دستور آپ

**اپنے دم سے اچھے ہیں** ۔ خود اچھے ہیں ۔ اپنی ذات سے اچھے ہیں (فقرہ) اور عزیزوں کا حال معلوم نہیں مگر وہ تو اپنے دم سے اچھے ہیں ۔

**اپنے دلوں کو رونا** ۔ اپنی بدقسمتی پر حسرت اور افسوس کرنا ۔ (منیر)

ہنستا ہے جب وہ غیر سے محفل میں شعلہ رو
اپنے دلوں کو روتے ہیں شب بھر برنگ شمع

**اپنے دلوں کو پورا کرنا** ۔ عسرت تنگی ۔ ترشی سے اوقات بسر کرنا ۔

**اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہے ، اپنے دہی کو کوئی کھٹا نہیں کہتا** اپنے عزیز یا اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا چاہے وہ برا ہی کیوں نہ ہو ۔ شہر والے دہی اور دیہات والے دہی کی جگہ چھاچھ کہتے ہیں ۔

**اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا** ۔ کوئی ایسی بات کرنا یا کہنا جو کسی سے میل نہ کھاتی ہو کسی معاملے میں کچھ کہے جانا عام اس سے کہ کوئی سنے یا نہ سنے ۔

**اپنے ڈھب کا** ۔ اپنے رنگ کا ۔ اپنی پسند کا ۔

سہ اپنے ڈھب کی کیا پڑھی اک اور مومن نے غزل
دو ہی دن میں یہ تو بیسا ماہر فن ہو گیا

**اپنے زور میں آپ آ رہنا** ۔ ایسی بے موقع زور آزمائی کرنا کہ آدمی خود ہی گر پڑے ۔ مجازاً کسی امر میں بے سمجھے بوجھے تیزی سے کوئی بات کہہ بیٹھنا جو اپنے آپ کو نقصان پہونچائے ۔

**اپنے ساتھ لے ڈوبنا** ۔ اپنے ساتھ تباہی میں ڈالنا ۔ اپنے ساتھ کسی کو نقصان پہنچانا ۔ (منیر)

خونِ ناحق سے وہ یارب کہیں کر پاک ہے
ساتھ اپنے نہ لے ڈوبے نہ دامن ان کا

اس جگہ اپنے ساتھ ڈبونا بھی کہتے ہیں ۔ لیکن اوّل ہی فصیح ہے ۔ (آتش)

بے وجہ رُلانا نہیں دکھلا کے رُخِ یار
آنکھوں کو ہے ساتھ اپنے ڈبونا مرے دل کو

**اپنے ساتھ لپٹنا** ۔ اپنے ساتھ شامل کرنا ۔

(آتش)

داغِ عشق آپ ہی کھا اس کو نہ کھو للہ
ساتھ اپنے نہ جگر کو بھی دلِ زار لپیٹ

**اپنے سائے سے وحشت کرنا۔** (دوسرے کی موجودگی سے بھڑکنا۔ بہت وحشت کرنا (شوق قدوائی)

یک بیک کس کو وحشی ترا خوب ترارے بھرنا کرے
ہم سے کیا وہ وحشت اپنے سائے سے بھی کرتا ہے

**اپنے سائے سے وحشت ہونا۔** لازم (رند)

ان دنوں کیا جنوں کی شدت ہے
اپنے سائے سے مجھ کو وحشت ہے

**اپنے سر آفت لینا۔** خود اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا کسی مشکل کام کو اپنے ذمے لینا۔ (مسرور)

عشقِ گیسو میں یہ مصیبت لی
اپنے سر ہم نے آپ آفت لی

**اپنے سر اوڑھ لینا۔** برائی یا قصور کو اپنے ذمے لینا۔

**اپنے سر بلا لینا۔** اپنے سر آفت لینا (ناسخ)

لی ہم نے بلا اپنے ہی سر سب کو بچایا
اے جان ہے اغیار پہ احسان ہمارا

**اپنے سر پرائی بلا لینا}**
**اپنے سر غیر کی بلا لینا}** دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ غیر کی آفت اپنے اوپر لینا۔ (فقرہ) جو جیسا کرے گا ویسا پائے گا تم کیوں اپنے سر پرائی بلا لیتے ہو۔ (رند)

حق تو یہ ہے کہ عجب لوگ ہیں مردانِ خدا
اپنے سر غیر کی ناحق یہ بلا لیتے ہیں

**اپنے سر لینا۔** اپنے سر لے لینا۔ دیکھو اپنے اوپر لے لینا (داغ)

ہم اپنے ہی سر لیں گے مصیبت ہو کسی کی
آئے گی اسی جان پہ آفت ہو کسی کی

(فقرہ) بندگانِ خدا کی پرورش تم نے اپنے سر لی ہے تو ذرا ہر ایک بات کا لحاظ رکھنا۔

**اپنے سر مصیبت لینا۔** اپنے سر آفت لینا۔

**اپنے سے بہتر خدا۔** مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے دم کو غنیمت سمجھے یا اپنے برابر کسی کو نہ سمجھے۔

**اپنے فرض سے ادا ہونا۔** جو بات اپنے اوپر واجب ہو اس کو کر لینا (فقرہ) میں بار بار سمجھا چکا اب تم مانو یا نہ مانو میں اپنے فرض سے ادا ہو گیا۔

**اپنے قدحے کی خیر منانا۔** اپنی بہتری چاہنا۔ اپنا نفع چاہنا۔ اپنے فائدے سے غرض رکھنا (فقرہ) ان کو کسی کے نقصان سے کیا سروکار۔ وہ تو اپنے قدحے کی خیر مناتے ہیں صحیح قدح بفتح اوّل و دوم ہے لیکن اس جملے میں زبانوں پر "قدحے" چلا ہے (آتش نے بنظر تصحیح قدحے کی جگہ قدح کہا ہے۔

ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے
یہ قدح میرا ہے خیر اس کی مناتا ہوں میں

**اپنے کام سے کام۔** مقولہ۔ اپنے مطلب سے مطلب ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔

**اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔** (۱) اپنے کام میں مصروف رہتے ہیں کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے کسی کی بات میں دخل نہیں دیتے۔ (۲) خود غرض ہیں اپنا مطلب نکالنے بھر کے ہیں۔

**اپنے کام سے کام رکھو۔** سمجھانے کے طور پر کہتے ہیں یعنی تمہیں ان باتوں سے کیا مطلب۔ تم ان جھگڑوں میں نہ پڑو۔ اپنے کام سے کام رکھو اور صرف اپنے کام سے کام بھی بولتے ہیں۔

**اپنے کام کا نہیں۔** ہمارے مطلب کا نہیں (شعور)

کہتا ہے سنگدل دلِ عاشق کے حق میں یہ
ہو لعل بے بہا تو نہیں اپنے کام کا

**اپنے کو۔** (دہلی) آپ کو۔ اپنی ذات کو (ذوق)

ہم انکی چال سے پہچان لیں گے ان کو برقع میں
ہزار اپنے کو وہ ہم سے چھپائیں سر سے پاؤں تک

لکھنؤ میں اس جگہ آپ کو بولتے ہیں۔

**اپنے کہے کا ہے**۔ بڑا ضدّی ہے۔ جو اپنے جی میں آتا ہے وہی کرتا ہے اور کسی کی نہیں سنتا۔

**اپنے کئے پر پچھتانا**۔ خود ہی کوئی فعل کرکے پشیمان ہونا (فقرہ) نوکری چھوڑتے وقت تم نے ایک کی نہ سنی اب اپنے کئے پر پچھتاتے ہو۔

**اپنے کئے کا علاج نہیں**۔ جو خود کر چکے ہیں اس کو مٹا نہیں سکتے (فقرہ) میری ہی سفارش سے نوکری ملی اور اب میرے ہی ساتھ یہ بدسلوکی۔ کیا کہئے اپنے کئے کا علاج نہیں

**اپنے کئے کا مزہ چکھنا**۔ اپنے کئے کا برا نتیجہ پانا۔ (جرات)

یارو میرے دل کے قلق کا ذکر کرو مت جلنے دو
اپنے کئے کا چکھے مزہ تو اس کو یوہیں گھبرانے دو

**اپنے کئے کو پانا**۔ اپنے اعمال کی سزا پانا۔ برے افعال کا نتیجہ بھگتنا (داغ)

تیری تلافیٔ جفا جب ہو تا بروزِ حشر
عاشقِ نامرادِ عشق اپنے کئے کو پائے کیوں

**اپنے کئے کو رونا**۔ خود ہی کوئی فعل کرکے پشیمان ہونا (فلق)

بے گنہ قتل کوئی ہوتا ہے
کوئی اپنے کئے کو روتا ہے

**اپنے کئے کے پاس بیٹھنا**۔ دہلی۔ اپنے کئے کی سزا پانا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

**اپنے کئے کی سزا پانا**۔ بدفعلی کی سزا پانا۔ جیسا کیا ہے اس کے بدلے میں سزا پانا ؎

اپنے کئے کی اب تو سزا پائی اے حبیب
دل ان کو دے کے موردِ الزام بھی ہوا

**اپنے کئے کی لاج ہونا**۔ قول کا نباہ ہونا (اشرف)

اپنے کئے کی لاج ہے ناصح خدا گواہ
کیوں کرتوں سے ترکِ ملاقات کیجئے

**اپنے گریبان میں منھ ڈالنا، (یا منھ ڈالکر دیکھنا)** اپنے فعلوں سے شرمانا۔ اپنے کئے سے شرمانا ؎

گلگشت کو وہ گل جو گیا باغ میں حسرت
غنچوں نے تو منھ اپنا گریبان میں ڈالا

(فقرہ) چار آنکھیں کرتے ہو اپنے گریبان میں منھ ڈالو۔

**اپنے گھر آئے ہوئے کتے کو نہیں دتکارتے**۔ مثل۔ مہمان سے برا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے۔

**اپنے گھر کی راہ لو**۔ جاؤ۔ چلے جاؤ۔

**اپنے گھر کو آنا کس کو برا لگتا ہے**۔ اپنا نفع کس کو برا معلوم ہوتا ہے روپیہ ایسی چیز نہیں کہ ملتا ہو اور کوئی چھوڑ دے۔

**اپنے گھر میں کتا بھی شیر ہے**۔ مثل۔ دیکھو اپنی گلی میں (غالب)

ملکہ بولی سچ مثل ہے کہی
شیر ہے اپنے گھر میں کتا بھی

**اپنے لکھے کو رونا**۔ اپنی قسمت کا گلہ شکوہ کرنا (تسلیم)

خط کے لکھنے سے اور بگڑے وہ
اسی لکھے کا اپنے رونا ہے

**اپنے مطلب کے ہیں**۔ خود غرض ہیں۔ اپنی غرض کے آشنا ہیں ؎

اپنے مطلب کے حسیں ہیں اے حبیب
کیوں عبث دل ان سے لگاؤں کیا غرض

**اپنے مطلب کا آشنا** }
**اپنے مطلب کا یار** } دیکھو اپنی غرض کا آشنا ؎ (شاد)

وصل ہو تو نثار ہم بھی ہیں
اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں

**اپنے مطلب کی**۔ اپنے مطلب کی بات۔ (داغ)

اپنے مطلب کی خبر کہتے ہیں
ان کی باتوں پر تم نہ آجانا

**اپنے منھ میں تمانچے مارنا**۔ اپنے کئے پر پشیمان ہونا

(بحر)

اپنے منھ پر خود تمانچے مارو منعفت ہو اگر
صفحۂ عارض کا خط بیعت عشاق ہو

**اپنے منھ پر جاؤ**۔ اپنا ظرف دیکھو۔ (صبا)

منھ نہ لگئے دختِ رز کے اپنے منھ پر جائیے
راز کھل جائیگا شیشے کا نہ منھ کھلوائیے

**اپنے منھ سے دھنّا بائی**۔ مثل (دھنا بائی ایک بہت مشہور دولتمند عورت تھی) اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی خود اپنی امارت یا فضل و کمال کا دعوے کرے

**اپنے منھ سے کہنا**۔ خود کہنا۔ (فقرہ) ہم نے بھی اپنے منھ سے کہا تھا اور ابھی کیسے جلتے ہو؟ اور شرم و حیا یا ادب کی بات کو اپنے منھ سے کہنے کا دستور نہ ہونے کی جگہ بولتے ہیں (فلق)

پھر اشارے سے یہ کہہ اُمراے سے
ارے اب کوئی اپنے منھ سے کہے

**اپنے منھ میاں مٹھو**۔ (طوطا پڑھانے سے اپنے آپ کو میاں مٹھو کہنے لگتا ہے) مثل۔ اس کو کہتے ہیں جو آپ ہی اپنی تعریف کرے۔ (شوق)

مجھکو بھی بولیں کہ مرتا ہے لو
بالفقط اپنے منھ میاں مٹھو

**اپنے منھ میاں مٹھو بننا**۔ اپنی تعریف آپ کرنا (نکہت)

شیخ جی کرکے آپ اپنا وصف
اپنے منھ سے بنے میاں مٹھو

**اپنے میں**۔ (ع) اپنے بدن میں۔ اپنے جسم میں۔

**اپنے نام کا ایک ہے**۔ مجسم آفت کا پرکالہ ہے۔ بڑا ضدی ہے ؎

کیوں کر حسیں پھنسائیں اسے دامِ زلف میں
دانائی میں شعور ہے ایک اپنے نام کا

سچ تو یہ ہے کہ عاشقی میں داغ ؎
ایک ہی اپنے نام کا نکلا

**اپنے نام کا پاس ہے**۔ اپنی عزت کا لحاظ ہے (فقرہ) صاحبزادے کے افعال ظاہر ہیں مگر کیا کروں مجھے اپنے نام کا پاس ہے۔

**اپنے نزدیک**۔ اپنے حساب (مومن)

شعلہ رو کہتے ہیں اغیار کو وہ
اپنے نزدیک جلاتے ہیں مجھے

**اپنے نصیبوں کو رونا**۔ اپنی بدنصیبی کی شکایت کرنا۔ بدقسمتی پر رونا۔ بری تقدیر کا گلہ شکوہ کرنا بے سود جھینکنا۔

**اپنے نین گنوا کے در در مانگے بھیک** دیکھو اپنا لال گنوا کے۔

**اپنے نینا مجھے دے تو بہلاتی پھر**
یا
**اپنے نینا مجھے دے تو جھلاتی پھر**
یا
**اپنے نینا مجھے دے تو گھوم پھر کر دیکھ**
} مثل۔ دیکھو تو اپنا سوپ مجھے دے تو ہاتھوں پچھوڑ۔

**اپنے وقت کا ارسطو ہے**
**اپنے وقت کا افلاطون ہے**
} بہت بڑے عقلمند کی نسبت کہتے ہیں۔ (میر حسن)

اگرچہ اس میں ارسطو بھی اپنے وقت کا ہو
تو دل ہی دل میں وہ رہ جائے صورتِ تصویر

جب کوئی کسی صفت میں کامل ہو تو اس کو اسی صفت کے گزرے ہوئے کامل کے ساتھ مثال دیتے ہیں۔

**اپنے وقت کا حاتم ہے**۔ بہت بڑا سخی ہے۔

**اپنے وقت کا رستم ہے**۔ بہت بڑا پہلوان ہے۔ بہت بڑا بہادر ہے۔

**اپنے وقت کا سکندر ہے**۔ بڑا خوش اقبال ہے (امیر)

صفائے آئینہ ہر نقشِ پا سے پیدا ہے!
تم اپنے وقت کے اے جانِ جاں سکندر ہو

**اپنے وقت کا لال بجھکڑ**۔ بیوقوف۔ کم عقل۔
**اپنے ہاتھ سے**۔ خود۔ اپنی چال سے۔ اپنے فعل سے۔
(ب) کیوں ان کی چال دیکھی جو۔ حال ہو گیا
میں آپ اپنے ہاتھ سے پامال ہو گیا
**اپنے ہاتھ کا**۔ ۱ اپنے کئے کا (ظفر)
افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگائے غیر
اور دل کے ہاتھ جلائے یہ کار اپنے ہاتھ کا
۲ اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا۔ اپنے ہاتھ کا بنایا ہوا۔ اپنے ہاتھ کا کیا ہوا سے ہم دل کو لپٹے مارتے ہیں اس لئے ظفر
دیتا ہمیں مزا ہے شکار اپنے ہاتھ کا
**اپنے ہاتھ کے بل بل جائیے جیسا من ہو تیسا کھائیے**۔ مثل (عو) جب کوئی کام اپنے ہاتھ سے بن پڑے تو اس وقت فخریہ کہتی ہیں۔
**اپنے ہاتھ سے**۔ ۱ اپنے اختیار میں ہے ۲ اپنے اختیار سے ہے سے ہم کسی کو تو کہتے کانوں سنے گالیاں
عزت اپنی واقعی اے شاد اپنے ہاتھ ہے
**اپنے ہاتھوں**۔ ۱ خود۔ (فقرہ) ان کے انکار سے کیا ہوتا ہے میں نے اپنے ہاتھوں روپیہ دیا ہے ۲ از خود۔ دیدہ و دانستہ سمجھ بوجھ کے۔ اپنی چال سے۔ اپنے فعل سے (داغ)
ہم تو برباد ہوئے عشق میں اپنے ہاتھوں
کوئی بدخواہ نہیں اپنے سے بڑھ کر اپنا
**اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا**۔ اپنے ہی قول و فعل سے اپنے آپ کو نقصان پہونچانا (ناصر)
اپنے ہاتھوں قبر اپنی کھودتا ہے کوہ کن
فائدہ کیا بیستوں پر ہو گا جوئے شیر سے
**اپنے ہاتھوں کنواں کھودنا**۔ دیکھو اپنے ہاتھوں قبر کھودنا
**اپنے ہی تک رکھنا**۔ دوسرے سے نہ کہنا اپنے ہی جی میں رکھنا۔
**اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے**۔ مثل عزیزوں قریبوں ہی سے تکلیف پہونچتی ہے۔
**اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے**۔ اپنوں کی ذات سے فساد پیدا ہوا ہے (آتش)
جلا دل آتش درد جگر سے
لگی ہے آگ یہ اپنے ہی گھر سے
**اپھار** (ھ) مذکر۔ پیٹ پھولنا۔
**اپھر جانا**۔ ۱ پیٹ کا پھولنا۔ اتنا کھانا کہ پیٹ سانس بھرنے لگے۔ (عود ہندی)
اتنے آم کھاتا تھا کہ پیٹ بھر جاتا تھا اور دم پیٹ میں نہیں سماتا تھا۔
۲ کھا پی کر سیر ہو جانا ۳ مغرور ہو جانا (بحر)
کم تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا
دونے کا ایک کھا کے نوالہ اپھر گیا
**اپھر چلنا**۔ ہوا بھر جانا۔ مغرور ہونا۔ پیٹ بھر جانا۔
**اپھرنا**۔ ریاح کے سبب سے پیٹ کا پھول جانا۔ سیر ہونا اکتانا۔ تھوڑی حیثیت پر غرور کرنا۔
**اپھن جانا** (ھ) لازم۔ (عم) ابل جانا۔ جوش آجانا۔
**اپی**۔ (ہندی میں اوپ۔ چمک۔ اوپلی چمکتی ہوئی چیز) صفت۔ تیز۔ سان پر چڑھی ہوئی (تلوار) (اسیر)
چڑھے منہ پر جو اس کے کوئی کیا منھ
کھنچی خنجر اپی تلوار ہے دل
**اپیل**۔ (انگ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ ایک حاکم کے فیصلے یا حکم کی ناراضی سے بالا دست حاکم کے یہاں چارہ جوئی کرنا ۲ وہ کاغذ جس پر اپیل کے وجوہ لکھتے ہیں ۳ چارہ جوئی۔ (فقرہ) میں اپنے معاملے میں آپ کے انصاف سے اپیل کرتا ہوں۔
**اپیلانٹ**۔ (انگ) اپیل کرنے والا۔
**اپیل بحال ہونا**۔ اپیل کا منظور ہونا۔
**اپیل خارج ہونا**۔ اپیل کا نامنظور ہونا۔
**اپیل ڈگری ہونا**۔ اپیل منظور ہونا۔
**اپیل ڈسمس ہونا**۔ اپیلانٹ کے خلاف فیصلہ ہونا۔
**اپیل کرنا**۔ اپیل دائر کرنا۔ عدالت میں اپیل کے موجبات داخل کرنا

**اپیل منظور ہونا** - اپیلانٹ کے موافق عدالت سے حکم ہونا۔

**اُتا پَیتا** - مذکر۔ اتا۔ تابع مہمل ہے۔ یہاں متبوع پر تابع مقدم ہے۔ جب کسی چیز کی پہیلی بجھائی جاتی ہے تو پہیلی بوجھنے والا پوچھتا ہے کہ کچھ اُتا پتا بتاؤ یعنی وہ کھانے پینے کی چیز ہے یا دیکھنے کی۔ (داغ)

چیستاں سمجھے وہ دہن کا صنم
کہتے ہیں کچھ اُتا پتا تو کہو

**اُتار** - ہ۔س۔ اتر۔ مذکر۔ ۱ نشیب ڈھال۔ (عرش)

پست و بلند راہِ محبت سے ڈر خضر
چاہِ ذقن اتار ہے سولی چڑھاؤ ہے

۲ کمی گھٹاؤ گھٹنے کا زوال (فقرے) اب بخار کے اُتار کا وقت ہے۔ دریا آج کل اُتار پر ہے۔ (ناسخ)

ساقی چڑھا گیا تو ہوں جامِ شرابِ عشق
پر سو جتن نہیں کرتی تدبیر اُتار کی

۳ زہر یا آسیب کا دور ہونا۔ (نبات النعش)

نظر کے زہر کے اتار کا منتر اگر ہے تو یہی ہے

۴ بے قدر۔ کمتر۔ (میر حسن)

سنگاروں میں گو سب سے ہے یہ اُتار
یہ کہتے ہیں چوٹی کا اس کو سنگار

اب اس جگہ اکثر نہیں بولتے ہیں ۵ (عم) گھٹنے۔ نقل۔ ۶ گھاٹ ۷ تصدق۔ صدقہ۔ کفارہ ۸ دفع کرنے والی شے۔

**اُتار چڑھاؤ** - مذکر۔ ۱ پستی و بلندی۔ راستے کا نشیب و فراز۔ نیچا اونچا۔ (فقرہ) رستے کے اتار چڑھاؤ سے چلتے چلتے ٹانگیں ٹوٹ گئیں ۲ اونچ نیچ۔ نشیب و فراز۔ برائی بھلائی۔ (فقرہ) ہیں تو کمسن لیکن زمانے کے اُتار چڑھاؤ سے خوب آگاہ ہیں۔ (سرور)

انھی کو دل سے اتاریں چڑھائیں سر پہ جسے
انھیں اتار چڑھاؤ آتا ہے زمانے کا

۳ بھاؤ کی کمی زیادتی۔ (فقرہ) آج کل غلے کے نرخ کا کیا اعتبار، روز اتار چڑھاؤ لگا رہتا ہے ۴ سُر کا دھیما اور اونچا ہونا۔ (فقرہ) آواز تو اچھی ہے مگر ابھی اُتار چڑھاؤ نہیں جانتا۔ ۵ کمان اور ستار وغیرہ کا ڈھلاؤ کھنچاؤ۔ (فقرہ) ہاتھ تیار ہونا درکنار اس کو تو ابھی ستار کا اتار چڑھاؤ بھی نہیں آیا ۶ سمندر کا مدوجزر ۷ پالیسی حکمت عملی ۸ تدبیر ۹ دھوکا۔ دم۔ جھانسا۔ فریب۔

**اُتار چڑھاؤ بتانا۔ اُتار چڑھاؤ دینا۔** (دہلی) دھوکا دینا۔ دم جھانسا دینا۔ (داغ)

دئے ناصح نے گو اتار چڑھاؤ
اس کی باتوں میں ہم کب آتے ہیں

**اُتار چڑھاؤ کی باتیں** - فریب کی باتیں۔ چالیں۔ (فقرہ) بھئی ہم سے اُتار چڑھاؤ کی باتیں نہ کیا کرو۔

**اُتارا** - (ہ) مذکر ۱ جو کچھ رد بلا یا دفع نظر بد کے لئے کسی کو دولہن یا لڑکے کے طور پر چوراہے میں رکھیں۔ صدقہ۔ (قلق)

پھر تو صدقے اتارے ہونے لگے
زہر النسا لوگ ڈھونے لگے

۲ گھاٹ جس جگہ ناؤ لگائی جاتی ہے اور مسافر اترتے ہیں۔ (فقرہ) دریا اس قدر گھٹ گیا ہے پرسوں کہاں اتارا تھا اور آج کہاں ہے ۳ دریا سے پار ہونا۔ (امیر)

کشتی کا سہارا نہ یہاں پل کا بھروسا
دریائے محبت سے ہے دشوار اُتارا

۴ ٹھہرنے کی جگہ۔ قیام گاہ۔ پڑاؤ۔ لشکر کی فرودگاہ۔ (انیس)

فوج آئی ہے جاری کرو ساحل سے کنارا
ہوگا لبِ جو شام کے لشکر کا اُتارا

۵ منزل (فقرہ) ایک سرا دہی مسافروں کا اتارا ہے ۶ دریا کا اس پار۔ اس پار کا فاصلہ (فقرہ) گھاگرا کا پاٹ چار کوس کا اتارا ہے ۷ (عم) کرایہ مکان کا ۸ (عو)

۲۳۔ رکھنا۔ (فقرہ) تمام کوٹھی خالی پڑی ہے آپ جہاں چاہیں اپنا اسباب اتار دیں۔

۲۴۔ اوپر سے نیچے پہنچانے کی جگہ۔ (اسیر)

سمجھے نہ اختیار مری بیتابیِ دل کو
مُردے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا

(فقرہ) کنوئیں میں پانی کتنا ہے کسی کو اتار کے دیکھو۔

۲۵۔ ہلکا کرنا۔ سبکدوش کرنا (اسیر)

گرانباری سے ہم کو ہوگئی حاصل سبکدوشی
اتارا سر جو ظالم نے اتارا بوجھ گردن کا

۲۶۔ چھیننا۔ لے لینا۔ (اسیر)

مستی میں ترنگ آگئی جب مست کو تیرے
عمامۂ زاہد سرِ بازار اُتارا

۲۷۔ رنگ اڑانا۔ طرز اڑانا۔ (فقرہ) اس لڑکے نے چار ہی روز میں قاری صاحب کا لہجہ اتار لیا

(۲۸) آسیب۔ بچھو۔ جادو۔ سانپ وغیرہ کے ساتھ) زہر دفع کرنا۔

۲۹۔ لڑانے اور مقابلہ کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) آج چار جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اتارے گئے۔

۳۰۔ جھکانا۔ لٹکانا۔ (فقرہ) چھپر کا یہ کونا ذرا اور اُتار دو۔

۳۱۔ بدلنا۔ تبدیل کرنا (فقرہ) مہینوں سے تکیوں کے غلاف اتارے گئے ہیں نہ پلنگ کی چادر بدلی گئی ہے۔

۳۲۔ [illegible] کرنا۔ (فقرہ) [illegible]

۳۳۔ [illegible]

[illegible]

۳۴۔ [illegible]

۳۵۔ مٹانا۔ اُڑانا۔ (فقرہ) تم نے خاصدان کو اتنا مانجا کہ ساری قلعی اتار دی۔

۳۶۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔ (فقرہ) نیچے سے دو چاول اور اتار دو تو کانٹا کھرٹ کے برابر آجائے۔

۳۷۔ کھنچاؤ۔ کم کرنا۔ جیسے غلیل اتارنا۔ ستار اُتارنا

۳۸۔ کھینچنا۔ اُدھیڑنا۔ جیسے کھال اُتارنا۔

۳۹۔ (غصے کے ساتھ) بخار نکالنے کی جگہ۔ (فقرہ) مارا تو مولوی صاحب نے اور غصہ مجھ پر اتارتے ہو۔

۴۰۔ ذہن نشین کرنے کی جگہ (ابن الوقت) مذہب ایسی چیز نہیں ہے کہ مباحثے اور مناظرے سے کسی کے دل میں اُتار دیا جائے۔

۴۱۔ (نشے کے ساتھ) زائل کرنا۔ (ذوق)

دشنام ہو کے وہ ترش ابرو ہزار دے
یاں وہ نشہ نہیں جسے ترشی اُتار دے

۴۲۔ کسی کے ذمے کر دینا۔ (فقرہ) تم سے نہیں ہو سکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اتار دو میں اس سے وصول کرلوں گا۔

۴۳۔ (رخ یا چہرے کے ساتھ) بے رونق کرنا۔ (اسیر)

چڑھتا نہیں عیسیٰ کی نظر پر ترا عاشق
کیا ضعفِ نظر نے رخِ بیمار اُتارا

۴۴۔ صدقے اتارنا۔ وارنا۔

(منیر)

[illegible] نے کان شہادت کو کر دیا
بال ہوں [illegible] اتارے شمشیر یار پر

۴۵۔ [illegible] بال اُتارنا۔

اتارو ہونا۔ [illegible]

نہایت [illegible] آپ [illegible]

[illegible]

(ظفر)

جب آستیں چڑھائی زلفیں سنوارنے پر
وحشت ہوئی اُتارو کپڑے اتارنے پر

**اُتارے ہونا** ۔ لازم ۔ ۱۔ کسی کام پر یا کسی بات پر نہایت آمادہ ہونا ۔ پیچھے پڑ جانا ۔ مترادف ہونا ۔ مستعد ہونا ۔

(امانت)

ہم جو رونے پر اُتارے ہوگئے
ہر طرف کے سب دریا کنارے ہوگئے

۲۔ بہت خفا ہونا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔

(مسرور)

کچھ نہ پوچھا یہ کہ ہے کس کی خطا
آتے ہی مجھ پر اُتارے ہوگئے

اس معنی میں کم مستعمل ہے ۔

۳۔ ضد فے اترنا دیکھو اُتارا نمبر ا ۔

**اتالیق** ۔ (ت) صفت ۔ ادب سکھانے والا استاد ۔ پرائیویٹ استاد ۔

**اتائی** ۔ (ھ) جس نے کسی غیر پیشے والے کا ہنر شوقیہ سیکھا ہو اور وہ اس کا پیشۂ آبائی نہ ہو جس نے کوئی ہنر یا فن باقاعدہ نہ سیکھا ہو ۔ (فقرہ) کہنے کو تو وہ اتائی ہے مگر اچھے اچھے درزیوں کے [illegible] کاٹتا ہے ۔

**اتباع** (ع) بالکسر (تشدید دوم مکسور) [illegible] نا ۔ پیروی ۔

[illegible]

[illegible] عصیاں آنکھ کو پُرنم کیے
[illegible] سنت آدم کیے

[illegible] (ع) [illegible] کی جمع ۔ پیرو

[illegible] (تشدید دوم مکسور) [illegible] یکساں ہونا (فقرہ) دونوں [illegible] اتحاد اور سیرت میں [illegible]

۲۔ میل جول ۔ دوستی ۔ محبت ۔ (فقرہ) اب دو سال سے دونوں میں لڑائی موقوف ہے ۔ بڑا اتحاد ہے ۔ (بڑھانا ۔ بڑھنا کے ساتھ)

(بحر)

نہ قالب میں پھر آئی ہوئی روح رواں نکلی
بڑھا کر اتحاد باہمی کیا بیزار ہونا تھا

(اختر ۔ شاہ اودھ)

سب سے آپس میں اتحاد بڑھا
لطف دوستی زیادہ بڑھا

**اتحاف** ۔ (ع) بالکسر ۔ مذکر ۔ تحفہ دینا

(تسلیم)

بھیجی ہے اپنی یاد تو ہم دل میں دیں جگہ
ہے قابل سپاس یہ اتحاف یار کا

**اُتر** ۔ (س) مذکر ۔ جب کوئی مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو تو اس کے بائیں رخ جو سمت پڑے وہ اتر ہے ۔ شمال ۔

**اُترا** ۔ (ھ) صفت ۔ اُترا ہوا ۔ معزول ۔ ۲۔ پہن کر اتری ہوئی جیسے اُترا جوڑا ۔ اترا شحنہ مردک نام ۔ مثل ۔ عہدے اور منصب سے جدا ہو کر لوگوں کی نظروں میں آدمی کی وقعت نہیں رہتی ۔

(شوق قدوائی)

لیتے تھے ہم رندہی کانپتے ڈرتے کل تک نام
آج نہیں یہ محتسب ہے اترا شحنہ مردک نام

**اُتر آنا** ۔ اوپر سے نیچے آنا ۔

۲۔ مستعد ہونا ۔ (فقرہ) گالیاں دیتے دیتے لڑنے مرنے پر اُتر آئے ۔

(داغ)

اب تو آئے ہیں وہ تعریف پر
ہم جو عادی ہوگئے دشنام کے

**اِترانا** ۔ (س ۔ تر ۔ پانی کے اوپر اوپر رہنا) لازم ۔ ۱۔ کسی چیز پر نازاں ہونا ۔ کسی بات پر گھمنڈ ہونا ۔

نازکرنا - نخرا کرنا ۔ تعلّی کی لینا ۔

س ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

۲ کم ظرف کا تھوڑی سی بات میں بہت خوش ہوجانا ۔ ذرا سی بات میں خوشی سے آپے سے باہر ہوجانا ۔

(آتش)

شاعروں کے کہنے پر اترا نہ اے گیسوئے یار

**اُترانا** - (بضم اوّل وسکون دوم) - لازم ۔ پانی کے اوپر رہنا ۔ کسی شے کا پانی کی سطح پر آجانا ۔ خواص اس جگہ تیرنا ہی بولتے ہیں ۔

**اُترائی** - (ھ) ۔ ... ۔ فصحا اس جگہ ترائی بولتے ہیں ۔

**اُترائی** - (ھ) مونث ۔ گھاٹ کا محصول دریا سے پار ہونے کا کرایہ ۔ پہاڑ سے نیچے اترنے کا کرایہ ۔

**اُتر پڑنا** - (دہلی) کسی کام یا کسی مصیبت پر نہایت آمادہ ہونا ۔

(ظفر)

طلب بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے منہ اس کے
گالیوں پر وہ ستم گار اتر پڑتا ہے

۲ ٹھہر جانا ۔ (فقرہ) فوج سامنے والے میدان میں اتر پڑی ۔

**اُترتا چاند** - (عو) مہینے کا آخری حصہ ۔ (فقرہ) سنا ہے کہ اترتے چاند اُن کی شادی ہوگی ۔ چاند کی جگہ مہینہ اور سال بھی کہتی ہیں ۔

**اُترتی برسات** - نکلتی برسات ۔

**اُترتی ندی کنارے ڈھائے** - مثل ۔ انسان کا جب کچھ بس نہیں چلتا تو غریب کو ستاتا ہے ۔

**اُترجانا** - لازم ۔ اوپر سے نیچے آجانا ۲ دبلا ہوجانا ۔ (فقرہ) ماں کے غم میں بچے کا منہ اتر گیا ۳ ناپسند ہونا ۔ (فقرہ) یہ مال میرے دل سے اتر گیا ۔

**اُترکے** - گھٹ کے (رشک)

قسم اوّل نور تیرے عارض تاباں میں ہے
اس سے کم سورج میں ہے اس سے اُتر کے چاند میں

**اُترسوں** - (ھ) (س ۔ اتر شوہ ۔ کل پرسوں کے علاوہ اور دلن) مذکر ۔ اُس دن سے مراد ہے جو قبل دو روز گزشتہ کے ہو ۔ یا بعد دو روز گزشتہ کے ۔

(ظفر)

کہا آنے کو لے دل اس نے کل پرسوں اترسوں تک
نگہبر اسیر کر دو تین دن کے بعد آتے گا

لکھنؤ میں پرسوں کے قبل کو نرسوں اور نرسوں کے قبل کو اترسوں کہتے ہیں ۔ دہلی میں نرسوں کی جگہ اترسوں کہتے ہیں ۔

**اُتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی** - جب بے شرمی اختیار کی تو پھر کسی کا کیا ڈر ہے ۔ بے لحاظ آدمی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے ۔

**اُترن** - (ھ) مذکر ۔ دیکھو اُتارن ۔

(بحر)

ہاتھ آئے اس کا اترن بھی اگر خورشید کو
خلعت زرا پنا بنے یار کی پوشاک سے

**اُترن پُترن** - عو ۔ اُترے ہوئے پرانے کپڑے ۔

**اُترنا** - (س ۔ اُترن ۔ پار ہونا) ۱ متوجہ ہونا (آبحیات) دوسرے کوچے میں آکر علم کی تعریف پر اترتے ہیں تو اس کی برکت سے پیغمبر ۔ ملائک فرشتے بنا دیتے ہیں ۲ سستا ہونا (فقرہ) چار روز سے تیل کا بھاؤ اُتر گیا ہے ۳ مہنگا ہونا ۔ (فقرہ) پانی نہ برسنے سے گیہوں اُتر گیا ہے ۔ اس جگہ چڑھ جانا بھی بولتے ہیں ۔ ۴ نصیب ہونا ۔ حاصل ہونا ۔ (فقرہ) آپ کی فیاضی اور عالی ہمتی کا کیا کہنا ، یہ بات تو آپ ہی کے واسطے اُتری ہے اس معنی میں استعمال بہت کم ہوگا اس

اور جوانی کے لئے) ڈھلنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اترا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ (داغ) ؎

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا
ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے

۸ (خون اور دودھ کے ساتھ) بھرنا۔ آنا۔ جیسے آنکھوں میں خون اُتر آیا۔ بکری کے تھن میں دودھ نہیں اُترا۔ ۷ ذہن۔ خیال۔ دھیان کے ساتھ) بھول جانا۔ یاد نہ رہنا کی جگہ جیسے یہ بات وقت پر میرے ذہن سے اتر گئی ۸ پھیلنا۔ آنا۔ جیسے دھوپ اترنا۔ سایہ اُترنا ۹ تیار ہو کر ٹوٹنا۔ (فقرہ) اس فالیز میں خربوزے اُترنے لگے ۱۰ عورتوں کے (بچے کے واسطے) مرجانا۔ فوت ہو جانا (فقرہ) دو لڑکیاں تھیں ایک دو مہینے کی ہو کر اُتر گئی دوسری خدا رکھے زندہ ہے ۱۱ (نگاہ۔ منظر۔ دل کے ساتھ) حقیر ہو جانا

جو ذرا دل کہ ی کے لئے بھی وہ بام پر جاتے
نگاہ خلق سے شمع قمر اُترجاتے (ظفر ؎)

۱۲ گھٹنا۔ (امیر) ؎

ادب جو روضۂ پُر نور کا اجازت دے
اُتر کے چاند چراغ مزار ہو جائے

۱۳ بقیہ معانی کے لئے دیکھو اتارنا۔

**اُترنگ**۔ (ھ۔ س۔ اُترنگ) مذکر۔ وہ لکڑی جو دروازے میں اُوپر کی طرف چوکھٹ کے مقابل لگاتے ہیں۔

**اُترہری** (ھ) مونث۔ ہوا جو اُتر کی جانب سے چلے۔

**اُتری ہوئی**۔ چھوٹی ہوئی جیسے اتری ہوئی انشاں اُتری ہوئی مہندی۔

**اُتری ہوئی پاپوش**۔ (کنایۃً) بے قدر اور بے حقیقت چیز

جب تعلق نہ رہا مردِ سگ دشمن ہے پھر
نوکری چھوڑی تو اُتری ہوئی پاپوش ہے پھر (مومن)

**اِتّصال**۔ (ع) مذکر۔ انفصال کی ضد۔ ملا ہوا ہونا۔ ملنا لگاتار ہونا کسی کام کا۔ (فلک) ؎

کہنے کے واسطے ہے شبِ وصل اے فلک
دیکھا ہے اتصال یہیں صبح و شام کا

۲ (منجموں کی اصطلاح) ستاروں کا باعتبار برج و درجات کے باہم نظر کرنا۔

**اِتّفاق**۔ (ع۔ باہم ملنا۔ اچانک۔ موافقت کرنا) نفاق کی ضد۔ مذکر۔ ۱ موافقت۔ میل جول (فقرہ) آج کل دونوں بھائیوں میں اتفاق ہے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ محل۔ موقع (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دیکھیں اب ادھر آنے کا کب اتفاق ہوتا ہے ۳ ایکا۔ یکدلی (فقرہ) ممبروں نے اتفاق کر لیا ہے کہ یہ بات میں تم سے اختلاف کریں گے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

**اتفاقاً**۔ یکایک۔ اچانک۔ بے سان گمان (فقرہ) پرسوں اُن سے اتفاقاً ملاقات ہو گئی۔

**اِتفاقات**۔ مذکر۔ کسی امر کے بلا ارادہ بے سان گمان یا بغیر اطلاع سابق واقع ہونے کی جگہ۔ (میر) ؎

میرے تغیرِ حال پر مت جا
اتفاقات ہیں زمانے کے

**اِتفاق پڑنا**۔ اتفاق پیش آنا۔ موقع پیش آنا۔ (میر) ؎

اتفاق ایسے پڑے ہم کو منافق ٹھہرے
چرخ ناساز نے غیروں سے اُسے یار کیا

اس جگہ بیشتر اتفاق ہونا بولتے ہیں۔

**اِتفاق سے**۔ ۱ متفق ہو کے۔ اتفاق کر کے (فقرہ) آج آپ نے دونوں میں میل کرا دیا تو کیا ہوا وہ چار دن بھی اتفاق سے رہنے والے نہیں ۲ بے سان گمان (فقرہ) میں وہاں شادی غم میں [illegible] اس روز اتفاق سے چلا گیا تھا ۳ (کنایۃً) شاذ و نادر (ظفر) ؎

صحبت منافقانہ ہے ہر جا نفاق سے
کچھ اتفاق ہے تو کہیں اتفاق سے

**اِتفاقی**۔ (ف) نسبتی ہے، اس واقعے کی نسبت بولتے ہیں جس کے واقع ہونے کا پہلے سے گمان نہ ہو۔ (قلق) ؎

کہئے حسرت جو دل میں باقی ہے
یہ تعینہ بھی اتفاقی ہے

**اِتفاقیہ**۔ بے سان گمان۔ (سرور) ؎

جب وہ گھر کے قریب آ پہنچا
اتفاقیہ میں بھی جا پہنچا

**اِتِّقا**۔ (ع) مذکر۔ پرہیزگار رہنا۔ ڈرنا۔ پرہیزگاری ممنوعات شرعی سے بچنا۔

**اَتقِیا**۔ (ع تقی کی جمع) مذکر۔ پرہیزگار لوگ۔ ممنوعات شرعی سے بچنے والے۔

**اِتلاف**۔ (ع بالکسر) مذکر تلف کرنا۔ ضایع کرنا۔

**اَت گَت**۔ (س ؐ ت گت) عو! بجید۔ بے انتہا۔ اندازے سے زیادہ۔ افراط سے بے گنتی بے شمار۔ (شوق) ؎

چل بے در گدھ ہو تری صورت
اتنا بھی چھیڑتے نہیں اَت گت

(فقرے) روپیہ اَت گت بھرا ہے۔ محبت ات گت ہے۔

**اَتم**۔ (ع) صفت۔ بڑا کامل۔ بہت پورا۔

**اُتَم**۔ (ھ) صفت عمدہ اعلےٰ۔ بہت اچھا۔ (منیر) ؎

وصف اُس کا اگر نہ گایا جائے
نہو اُتم گلا نہ مدھم تنت

**اِتمام**۔ (ع۔ بالکسر) مذکر پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔

**اتمامِ حجّت**۔ حجّت کا پورا کرنا۔ کسی امر میں آخر مرتبہ سمجھانے اور معاملہ طے ہونے کی کوشش کرنے کی جگہ۔ (ناصر) ؎

دل لیا تو کیوں لیا کیوں کر لیا
الغرض اتمام حجّت کر لیا

**اِتنا**۔ (ھ) ۱۔ اس قدر۔ مقدار بتانے کے لئے کبھی زیادتی اور کبھی کمی کی طرف اشارہ ہوتا ہے ۲۔ اس قابل۔ (فقرہ) وہی اتنا ہوتا تو پھر کاہے کا رونا تھا۔

**اتنا بھرا کہ چھلک گیا**۔ اتنی خیانت کی کہ کھل گیا۔ اتنا نفع کمایا کہ کھل گیا۔ اس قدر چھیڑا اتنا پریشان کیا کہ بگاڑ ہو گیا۔

**اتنا پکا کر باسی تھکا**۔ مثل۔ (ع) جب کوئی چیز یا کوئی بات بڑھتے بڑھتے ضرورت سے زیادہ ہو جاتی ہے تو اس جگہ بولتے ہیں۔

**اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں لون**۔ بے انتہا جھوٹ بولنے والے سے کہتے ہیں۔

اتنا سا۔ ذرا سا۔ چھوٹا سا۔ (میر) ؎

دم بھر نہ ٹھہرو دل میں نہ آنکھوں میں ایک پل
اتنے سے قد پہ تم تو نہایت شریر ہو

**اتنا سا فتنہ**۔ (مذکر کے لئے) کم عمر مگر نہایت چالاک اور مکّار۔

**اتنا سا کام**۔ تھوڑا سا کام۔ (شرف) ؎

افسوس ہے کہ تجھ سے میں بسمل نہو سکا
اتنا سا میرا کام بھی قاتل نہو سکا

**اتنا سا منھ نکل آیا اتنا سا منھ ہو گیا**۔ چہرہ اتر گیا۔ (مومن)

ہوئی بلبل ثنا خوانِ دہانِ تنگ کس گل کی ؎
جو فردوں میں منھ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا

**اتنا کھائیے جتنا آٹے میں نمک**۔ مثل۔ خیانت بھی ہو تو اتنی کہ چھپ سکے لوٹا لوٹ نہ مچا دینا چاہئیے۔

**اتنا کھاتے جتنا پچے۔ (ہضم ہو)**۔ مقولہ۔ (دیکھو اوپر کا مقولہ)

**اتنا نہ گدگداؤ کہ آدمی رو دے**۔ ایسا مذاق نہ کرو کہ ناگوار ہو۔ اتنا نہ چھیڑو کہ رنجش ہو جائے۔ (رشک) ؎

نہ گدگدائیے اتنا کہ آدمی رو دے
ہنسا ہنسا کے رُلانے کو کون کہتا ہے

**اتنوں میں**۔ اتنے لوگوں میں (فقرہ) اتنوں میں ایک میں ہی ان کی آنکھوں میں کھٹکتا ہوں۔

**اتنی بات**۔ مختصر سی بات۔ مختصر سوال۔ (داغ) ؎

پوچھے تو کوئی حضرتِ واعظ سے اتنی بات
ایسے ہی تھے جناب بھی عہدِ شباب میں

**اتنی سی بات**۔ خفیف بات۔ معمولی بات۔ ؎

گھبرا رہے ہو حشر میں کیوں اس قدر امیر
اتنی ہی سی تو بات ہے کہ صد خطا ہوئی

**اتنی سی جان سوا گز کی زبان۔ اتنی سی جان گز بھر کی زبان**۔ مثل۔ اپنی حد سے بڑھ کر بولنا۔ اپنی بساط سے زیادہ کوئی بات کرنا۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کم عمر بڑھ بڑھ کے باتیں بنائے یا زبان درازی کرے۔

**اتنی سی فتنی** ——— (مونث کے لئے) کم عمر مگر نہایت چالاک اور مکّار

اتنی صورت نظر نہ آئے گی۔ دھمکانے کے لئے کہتے ہیں

یعنی ایسی سزا پاؤ گے ایسا پٹو گے کہ صورت بگڑ جائے گی۔ تباہ ہو جاؤ گے۔ برباد ہو جاؤ گے۔ (منتظر)

چھیڑ یہ روز بد دکھاتے گی
اتنی صورت نظر نہ آتے گی

**اتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔** مقولہ بعض وقت ذلت اور دانائی بھی نقصان اور ضرر کا باعث ہوتی ہے۔

**اتنی ہی تھی۔** اتنی ہی لکھی تھی۔ اسی قدر عمر تھی۔ (فقرہ) صبر کرو کہاں تک روؤ گے ان کی اتنی ہی تھی۔

**اتنی ہی لے کے آئے تھے۔** اسی قدر عمر تھی۔

**اتنے تو نہیں ہو۔** یہ ہمت نہیں ہے۔ یہ حوصلہ نہیں ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

بدخو سہی نازک ہو تو شب ہوگی نہ ضایع
اتنے تو نہیں ہو کہ لڑو چار پہر تم

**اتنے دنوں میں۔** اتنے عرصے میں۔ اتنی مدت میں۔ (داغ) ؎

مدت کے بعد ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ
پیدا کیا ہے اتنے دنوں میں کمال کیا

**اتنے سے اتنا کرنا۔** متعدی۔ (داغ) ؎

داد طلب اُس سے ہیں سب داد خواہ
جس نے تجھے اتنے سے اتنا کیا

**اتنے سے اتنے ہونا۔** (عو) چھوٹے سے بڑا ہونا۔ بچے سے جوان ہونا۔ (جان صاحب) ؎

اتنے سے اتنی ہوئی ہوش سنبھالا جب سے
مرد وا آج تک ایسا نہیں دیکھا میں نے

**اتنے کی بڑھیا نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا۔** (عو) اصل سے نقصان بڑھ جانے کی حالت میں بولتی ہیں۔

**اتنے کے لئے۔** اتنے لئے۔ اس لئے۔ اس بات کے واسطے۔ اس غرض کے واسطے۔ اتنی چیز کے لئے۔ (رشک) ؎

رخت کفنی کو مجھے منت نہیں درکار
اتنے کے لئے آنسوؤں کے تار بہت ہیں

(ناسخ) کوہ کو ٹکڑے کیا ہے میرے سر کے واسطے
اُنس مجھ وحشی کو ہے اتنے لئے فرہاد سے

**اتنے میں:** ۱ اس اثنا میں۔ اتنی دیر میں۔ (قلق) ؎

اتنے میں سامنے سے اک آ رہی
شاہزادی کی آئی اسواری

۲ اس مقدار میں (فقرہ) اتنے میں کام نہ چلے گا مجھے اور روپیہ دے دو۔

**اتنے واسطے۔** اس غرض سے۔ اس لئے۔ (رشک) ؎

انھیں تعذیر پہ تعذیر دینے سے نہ ہو فرصت
ہم اتنے واسطے تقصیر پہ تقصیر کرتے ہیں

**اُتّو۔** (ت) میں بیشتر بضم اوّل و دوم ہے اور بتشدید دوم بہت کم اردو میں بیشتر بتشدید دوم ہی زبانوں پر ہے۔ تسلیم نے بغیر تشدید بھی کہا ہے ؎

دہر میں تقدیر دیتی ہے لباسِ اغنیا
جسم عریاں پر اُتو ہوتا ہے نقش بوریا

مذکر۔ اصل میں اُس آلہ آہنی کا نام ہے جس سے کپڑے کو شکنے پر دبا کر زینت کے لئے نقش بناتے ہیں۔ مگر اصطلاح میں اُن نقوش کو کہتے ہیں جو اس آلے سے بنائے جاتے ہیں۔ (رشک) ؎

مار کر تلوار اپنی تیرہ بخت زار پر
پھبتی کہتے ہیں سیہ اطلس پہ اُتو ہو گیا

**اُتو ساز۔** اُتو کا کام کرنے والا۔

**اُتو کرنا:** ۱ کپڑے پر اُتو کا کام کرنا ۲ اتنا مارنا کہ بدن پر ضرب کے نشان پڑ جائیں۔ خوب پیٹنا۔ (داغ) ؎

اتنے کوڑے دل پہ مارے زلف نے
ہائے بیچارے کو اُتو کر دیا

(فقرہ) پھر کوئی شرارت کی تو مارے قمچیوں کے اُتو کر دوں گا۔ اس جگہ اُتو کر دینا زیادہ مستعمل ہے ۳ (ظرافت سے) اچھلنے چلنا کی جگہ۔ (داغ) ؎

ملا ہے نامہ بر بھی ہم کو ایسا
کہ اُتو کرتا چلتا ہے زمیں پر

۴ پریشان کر دینا۔ تولا دینا۔ (آب حیات) سید انشا نے مارے رباعیوں اور قطعوں کے اُتو کر دیا۔

اُتوکش۔ اُتوگر۔ اُتو کرنیوالا۔ (میرؔ) ؎

وہ اُتو کش کا بھی پر کیا ہے سرگرم جفا
مانے تلواروں کے اُسنے ہیتوں کو اُتو کیا

**اِتوار** (ھ) س۔ ان بار۔ آفتاب کا دن) مذکر۔ یکشنبہ

**اِتہام**۔ (ع بکسر اوّل وتشدید دوم مکسور) مذکر۔ تہمت لگانا۔ بہتان جوڑنا۔ الزام۔ تہمت (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) (انشا) ؎

یقین مانئے بہتان ہے یہ سب اُسپر
ہنسی کے واسطے میں نے یہ اِتہام کیا

**اَتھاہ**۔ (ھ۔ الفی سا) جس کی تھاہ نہ ہو۔ بہت گہرا پانی۔

**اَتھک**۔ (ھ) بڑا محنتی۔ بیحد مشقت کرنے والا۔ جو محنت اور مشقت سے نہ تھکے۔

**اُتھلا**۔ (ھ) اُتتھل۔ اٹھی ہوئی جگہ) صفت۔ مذکر ۱۔ اُس برتن کو کہتے ہیں جس میں برائے نام گہرائی ہو۔ ابھرا ہوا۔ کم گہرا۔ ۲۔ (کنایتہً) چھچھورا۔ چھچھلورا۔

**اُتھل پتھل کرنا**۔ (ھ) الٹ پلٹ کرنا۔ نیچے اوپر کرنا۔ تلے اوپر کرنا۔ بے ترتیب کرنا۔ (فقرہ) تم نے اُتھل پتھل کرکے ساری کھیتی غارت کردی۔

اُتھل پتھل ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) دریا میں ہوا سے لیسے مینڈھے اُٹھے کہ ناؤ اُتھل پتھل ہونے لگی۔ کنایتہً بے قرار ہونے کی جگہ گرمی سے طبیعت اُتھل پتھل ہونے لگی

اُتھلنا۔ متعدی۔ اُلٹ پلٹ کرنا۔ (فقرہ) میری گٹھری اُتھلو نہیں۔

اُتھلی۔ صفت مونث۔ دیکھو اُتھلا۔

**اَتیت**۔ (ھ یائے معروف) س۔ اَتیتھ۔ اَتیتھ۔ بالکسر دن۔ وہ مہمان جس کے آنے کا دن مقرر نہ ہو۔) مذکر ایک قسم کے ہندو فقیر گوشہ نشین ہیں۔

**اَتیس**۔ (ھ بکسر اوّل و دوم وسکون یائے معروف)۔ مونث۔ ایک کڑوی جڑ کا نام۔

**اَٹاری**۔ (ھ)۔ س

اٹا۔ اٹالی۔ مونث۔ (عم) کوٹھا۔ بالاخانہ

**اَٹالا**۔ (ھ) س اٹل۔ نہ ٹلنے والا) مذکر۔ خانہ داری کے مختلف اسباب گرہستی کی چیزیں۔ کاٹھ کباڑ۔ (جانصاحب)

اُس گھر کو اجی بھاڑ سے بدتر ہوں سمجھتی
جس گھر میں گرستی کا اٹالا نہیں ہوتا!

اٹاوے کے کاریگر۔ (اٹاوہ۔ ممالک مغربی وشمالی میں ایک شہر ہے) جو شخص کسی کام میں اُستادی اور کاریگری کا دعوےٰ کرے اور اُس بات میں دخل نہ رکھتا ہو یا کام بے ڈھنگم اور خراب بناتے تو اُسے طنزاً و ہجو ملیح کے طور پر کہتے ہیں۔

**اٹرنی**۔ (انگ) اُس وکیل یا مختار کو کہتے ہیں جو خود پیروی نہیں کرسکتا ہے مقدمہ مرتب کرکے روبکاری کے لئے بیرسٹر یا کونسلی کے سپرد کردیتا ہے۔

**اَٹ سَٹ**۔ (ھ) دہلی۔ مونث ۱۔ سازش۔ جوڑ توڑ۔ دعوکا۔ فریب ؎

کسی سے دل اگر ہم سادہ دل بدلیں تو کیا بدلیں
ظفر جاتی کہیں یہ چیز بے اَٹ سَٹ نہیں بدلی

۲۔ (عم) بے تکی باتوں کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) نہ کچھ سمجھا نہ بوجھا اَٹ سَٹ جو جی میں آیا بک دیا ۳۔ (عم) آشنائی یارانہ۔ لین دین۔

اَٹ سَٹ لڑنا۔ اَٹ سَٹا ہونا۔ (عم) سازش ہونا۔ یارانہ ہونا۔

**اٹک**۔ (ھ) مونث۔ اٹکنا کا اصل مصدر۔ روک ٹوک مزاحمت۔ جھجک۔ شبہ۔ تامل۔ اندیشہ۔ (محسن) ؎

اٹک یہ کر دریائے رعب علیل
لئے ایک قطرے میں سو رودِ نیل

۲۔ پنجاب کے ایک شہر و دریا کا نام جس کو دریائے سندھ بھی کہتے ہیں۔

**اٹک جانا**۔ لازم ۱۔ پھنس جانا۔ (فقرہ) پتنگ کی ڈور کہیں اٹک گئی ۲۔ لگاؤ ہونا۔ (فقرہ) کہیں نہ کہیں وہ ضرور اٹک گئے ہیں ۳۔ مشغول ہوجانا۔ (فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے ۴۔ ملازمت کا تعلق ہوجانا۔ (فقرہ) تم نے کوشش ہی چھوڑ دی ورنہ اب تک کہیں نہ کہیں اٹک گئے ہوتے۔

**اٹکا بنیا سودا کرے** مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں۔ جہاں غرضمند کو اپنی غرض کی رعایت سے خواہ مخواہ کوئی کام کرنا پڑے۔ (شوق قدوائی) ؎

دل ہی پر گیا جو چاہے لے ایسا انسے گھیرا ہے
اٹکا بنیا سودا دے یہ عشق میں حال اب میرا ہے

**اٹکا دینا**۔ متعدی۔ لگا دینا۔ (فقرہ) اچکن کھونٹی میں اٹکا دو۔

**اٹکا رکھنا**۔ جھلانا۔ لیت و لعل میں ڈالنا۔

**اٹکانا**۔ (ھ) ۱ جھگڑے میں ڈالنا۔ (فقرہ) دیکھو کہا مانو کسی کا کام اٹکانا اچھا نہیں ۲ کسی چیز کو کسی چیز میں الجھانا۔ (ناسخ) ؎

تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا
شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا

۳ ایک ہی کام میں لگا رکھنا جھلانا۔ (فقرہ) مولوی صاحب نے برسوں سے ایک ہی کتاب میں اٹکا رکھا ہے ۴ (عو) تھوڑی دیر کے لئے کسی کپڑے کا پہن لینا۔ (فقرہ) اس وقت تو یہ اچکن گلے سے اٹکا لو پھر درست کر دی جائے گی ۵ (دل کے ساتھ لگانا) (ذوق) ؎

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا
دل نہ اٹکاتے کہیں اللہ بے مقدور کا

۶ نوکر رکھوا دینا ۷ ادا نہ کرنا۔ نہ پہنچانا۔ (فقرہ) قسط کا روپیہ ناحق اٹکا رکھا ہے۔

**اٹکاؤ**۔ (ھ۔ واؤ مجہول) مذکر۔ روک۔ رکنے کی وجہ۔ (فقرہ) یہاں مقدمے ہی کا مجھ کو اٹکاؤ ہے ورنہ اب تک کب کا باہر چلا گیا ہوتا۔ عورتیں اس جگہ اٹکاوا کہتی ہیں۔

**اٹکر لیس**۔ (ھ) واہیات۔ بے ہودہ۔ بے قرینہ۔ بے سر پاؤں۔ (فقرہ) تمہارے سب کام اٹکر لیس ہوا کرتے ہیں۔

**اٹکر لیس باتیں**۔ بے قرینہ باتیں۔ اول جلول باتیں۔

**اٹکل**۔ (ھ اٹ پھرنا۔ کل۔ حساب کرنا۔) مونث ۱ سلیقہ۔ تمیز شعور (فقرہ) عجب بے اٹکل آدمی ہو۔ یہ معنی اسی محل کے لئے مخصوص ہیں ۲ جانچ۔ پرکھ۔ پہچان۔ (فقرہ) تم کو نیک و بد کی اٹکل نہیں ۳ وانست (رشک) ؎

کن حسینوں سے تم کو نسبت دوں
سب سے اچھے ہو میری اٹکل میں

۴ اندازہ (واع) ؎

پیمانے کی حاجت نہیں مجھ تشنہ مے کو
اے پیر مغاں تو مجھے اٹکل سے پلا دے

**اٹکل باز**۔ (عم) جس کو اندازہ کرنے میں ڈھب ہو۔ تاڑنے والا۔ (فقرہ) آپ ایسے ہی بڑے اٹکل باز ہیں تو بتایئے اس بورے میں کتنا غلہ ہوگا۔

**اٹکل پچو** (عم) بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا۔ واہیات۔ خرافات۔ بے وقوفی کا کوئی فعل۔

**اٹکل ملنا**۔ اندازہ ملنا۔ تخمینہ ہونا (توبۃ النصوح) بیٹا مزدئی نہ ہو تو انگرکھا ہی سہی خیر کچھ تو اٹکل مل جائے گی۔

۱ **اٹکلنا**۔ (دہلی) پرکھنا۔ آنکنا۔ جانچنا۔ قیاس سے جانچنا۔

**اٹکنا**۔ (ھ) ۱ رکنا۔ تھم جانا۔ (فقرہ) وہ بازار میں اٹک رہے ہیں چلا آیا ۲ کسی چیز کا کسی چیز میں الجھنا جیسے پتنگ درخت میں اٹکا ہے ۳ ملتوی ہونا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ (فقرہ) آپ کی بے پروائی سے میرا کام اٹکا ہوا ہے ۴ (دل کے ساتھ) مبتلا ہونا۔ وابستہ ہونا۔ (فقرہ) دل کسی سے اٹکا ہوتا تو قدر عافیت معلوم ہوتی ۵ ایک چیز کا دوسری چیز سے خفیف تعلق ہو جانا ۶ حلق میں نوالہ پھنسنا۔ پانی نہ اترنا ۷ آشنائی ہونے کی جگہ (سودا) ؎

نہیں وہ ماں کہ جو بیٹی کی نہ ہو اپنی سوت
نہیں داماد جو وہ ساس سے جائے نہ اٹک

۸ نوکر ہو جانا۔ (فقرہ) آپ سفارش کر دیتے تو میں بھی کہیں اٹک جاتا ۹ ادا نہ ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) میرا لگا ہی روپیہ اٹکا ہوا ہے میں اب آگے نہ دوں گا ۱۰ رجان۔ دم روح کے ساتھ) آنا۔ ٹھہر جانا۔ (جگر) ؎

بیقراری سے یہاں آنکھوں میں دم اٹکا ہے
جھوٹے سچے ترے اقرار کو کیونکر دیکھیں

۱۱ مرک مرک کے پڑھنے یا بات کرنے کی جگہ۔ (فقرے) مسلسل تقریر کرنا تو در کنار رہ وہ تو لفظ لفظ پر اٹکتے ہیں۔ تم ہر لفظ پر اٹکتے ہو تو پورا صفحہ کیونکر پڑھو گے ۱۲ مصروف ہونا۔ (فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے جو وقت پر نہ پہنچ سکے۔ ۱۳ اشتہ کرنا۔ (فقرہ) آپ ہر فقرہ پر اٹکتے ہیں تو معاملہ کیونکر طے ہوگا ۱۴ جھجکنا ۱۵ مباحثہ کرنا۔ (فقرہ) اُستاد سے بے موقع اٹکنا ٹھیک نہیں ۱۶ لڑائی کے مرغ کا دوسرے مرغ سے لڑنا۔

**اَٹکن ٹبکن**۔ (ھ م)۔ مذکر۔ چھوٹے بچوں کا ایک کھیل ہے (جرأت) ؎

اٹکن ٹبکن کھیلتے ہیں جو لڑکے تو یہ کہتے ہیں
اگلا جھولے بگلا جھولے ساون میں کریلا پھولے

چند چھوٹے بچے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں زمین پر کھڑی کرتے ہیں اور ایک بچہ صرف ایک ہاتھ اسی طرح زمین پر رکھتا ہے اور دوسرے ہاتھ سے کلمے کی انگلی اور بچوں کے ہاتھوں پر باری باری سے رکھتا اور ان جملوں کا ایک ایک لفظ کہتا جاتا ہے "اٹکن ٹبکن دہی چٹاکن اگلا جھولے بگلا جھولے ساون ماس کریلا پھولے پھول پھول کی بالیاں باوا گئے دلّی سات کٹوریاں لاتے ایک کٹوری پھوٹ گئی نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی" جس بچے کے ہاتھ پر یہ عبارت ختم ہوتی ہے اُس سے پُوچھتا ہے کھنڈا لوگے یا چھُری وہ کھنڈا مانگتا ہے تو یہ کہتا ہے کہ تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا اور اس کا ہاتھ اٹھا کر سینے پر رکھ دیتا ہے اور اگر اس نے چھُری مانگی تو یہ کہتا ہے تیری ماں بُری۔ آخر میں اپنا ہاتھ بھی سینے پر رکھ لیتا ہے۔ پھر سب مِل کے اسی طرح سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے مٹک مٹک کے جھوٹ موٹ کی چکّی پیستے اور کہتے ہیں چکّی گھمر گھمر آٹا پھسر پھسر۔ پھر آٹے کو چھانتے ہیں اور بھوسی کا دودھ بُوا کے کھیر پکاتے اور کھاتے ہیں۔ چکّی پیسنے کی طرح یہ سب کام بھی جھوٹ موٹ کے ہوتے ہیں۔

اٹکن ٹبکن کھیلنا ۱ دیکھو اوپر والا لفظ ۲ (ع و) مجازاً بیکار شغل اور فضول کام کرنا۔ (فقرہ) ماما گھر کے کام میں جی نہیں لگاتی ہے۔ اِدھر اُدھر اٹکن ٹبکن کھیلا کرتی ہے۔

**اَٹکھیل**۔ (ھ) صفت۔ شوخ۔ کھلاڑی۔ سرکش۔

اٹکھیل پنا۔ (ھ) مذکر۔ شوخی۔ چلبلاپن۔ اب متروک ہے۔

**اَٹکھیلی**۔ (ھ۔ س۔ اٹ۔ پھرنا۔ کھیل۔ چلنا) مونث چال میں شوخی۔ خرام ناز۔ شوخ چال۔ مستانہ چال۔ معشوق کی رفتارِ ناز کے ساتھ کمسن بچے اور معشوق کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ اٹھلاتے ہوئے چلنا۔ اِترا کر چلنا۔ شوخی سے چلنا۔ صرف معشوق کے لئے بولتے ہیں۔

اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) کی چال (یا چالیں)۔ ناز کی چال۔ شوخی کی چال۔ خرامِ معشوقانہ۔ (چلنا کے ساتھ)۔ (آتش) ؎

چلتے ہو جو تم ناز سے اٹکھیلی کی چالیں
ہر گام دکھا دیتی ہے رفتار عجب رُوپ
چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال ؎
پاؤں میں موچ آئے گی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا

(جان صاحب) ؎

مجھے وہ دیکھ کے اٹکھیلیوں کی چلتے ہیں چال
اڑاتے کبک کے طاؤس خاں نے بانکے ڈھنگ

اٹکھیلیاں۔ اٹکھیلی کی جمع۔

اٹکھیلیاں کرنا۔ نازکرنا۔ نخرا کرنا۔ الھڑپنے کی حرکتیں کرنا۔ خراماں خراماں چلنا۔

**اَٹل**۔ (ھ۔ س۔ اچل) ۱ جو اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ (مصحفی) ؎

کھینچکر تیغ جو میدان میں آتے تو ابھی
سامنے سے نہ مرے ٹل جاتے وہ جو ہوئے (ہو) اٹل

۲ (دہلی) آسودہ۔ سیر (فسانہ مبتلا) وہ ایک ہرکابی ایسی ہوتی تھی کہ سارا گھر کھا کے اٹل ہو جاتا تھا۔

**اَٹلس**۔ (انگ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ممالک کے نقشوں کی کتاب۔

**اَٹم**۔ (ھ)۔ بفتح اوّل و دوم۔ (س۔ اٹم) مذکر۔ ڈھیر۔ انبار (فقرہ) کوڑا ہے کہ اٹم لگا ہوا ہے۔ روپے کے اٹم لگے ہوتے ہیں۔

**اَٹنا۔ اَٹ جانا**۔ (س۔ اٹ۔ چلنا) (دہلی) ۱۔ گرد و غبار میں آلودہ ہو جانا۔ خاک میں بھر جانا۔ (فقرہ) ایسی گرد اڑائی کہ سب کپڑے خاک میں اَٹ گئے ۲۔ جمع ہونا (ظفر)

دو دِ جگر بار ایسے ہے اُٹا فلک پر
کہتے ہیں لوگ جس کو کالی گھٹا فلک پر

**اُٹنگا**۔ (ص) (س۔ اُٹنگ۔ اونچا) (انگرکھے۔ پاجامے کی نسبت) اوپر چڑھا ہوا۔ اونچا۔ اوچھا۔ (فقرہ) اتنا کپڑا لیا پھر بھی درزی نے انگرکھا اُٹنگا کر دیا۔ (انشا)

چشم بد دور شیخ جی صاحب
کیا ازار آپ کی اُٹنگی ہے

**اُٹنگن**۔ (ھ) بضم اوّل و فتح دوم و سکون سوم و فتح چارم، مذکر۔ ایک خاردار درخت ہے جس کی پتیاں یا شاخیں جسم میں چھو جانے سے خارش ہونے لگتی ہے۔

**اٹوائی کھٹوائی**۔ ٹوٹی پھوٹی چارپائی۔ اسنر بستر

اٹوائی کھٹوائی لے کر پڑ رہنا۔ (عو) غم یا غصّے کی حالت میں سب سے الگ تنہائی میں پڑ رہنا۔ علیحدہ پلنگ پر سو رہنا (فقرہ) جہاں میاں کے آنے کا وقت ہوا لڑکی اٹوائی کھٹوائی لے کر پڑ رہی۔

**اَٹھّا**۔ (ھ)۔ مذکر۔ گنجفے اور تاش کا وہ پتّا جس میں آٹھ صفر یا لکیریں ہوتی ہیں۔

**اٹھارہ**۔ (ھ) صفت۔ ۱۸۔ ہشت عشر

**اُٹھا**۔ اٹھنا مصدر سے صیغہ ماضی واحد غایب بتشدید و تخفیف تائے ہندی دونوں طرح مستعمل ہے۔

**اَٹھاسی**۔ تائے ثقیلہ مشدّد اور مخفف دونوں طرح مستعمل ہے۔ ۸۸۔ ہشتاد و ہشت

اٹھانوے۔ نود و ہشت ۹۸

اٹھاون۔ ۵۸ پنجاہ و ہشت

اٹھائیس۔ ۲۸۔ بست و ہشت

**اُٹھا**۔ اُٹھنا سے صیغہ ماضی واحد غایب بتشدید و تخفیف تائے ہندی دونوں طرح مستعمل ہے۔ مندرجہ ذیل مرکبات میں بغیر تشدید کے بولتے ہیں۔

**اُٹھا بیٹھا نہیں جاتا**۔ کمال ضعف اور ناتوانی کی جگہ (فقرہ) اب ضعف سے یہ حالت ہے کہ غش پہ غش چلے آتے ہیں اٹھا بیٹھا نہیں جاتا۔

**اُٹھا بیٹھنا**۔ متعدی ۱۔ خرچ کر ڈالنا۔ (فقرہ) جب اپنا روپیہ اٹھا بیٹھے تو اب پچھتانے سے کیا حاصل۔ ۲۔ ترکِ تعلق کرنا۔ (فقرہ) ہم تم سے ہاتھ اٹھا بیٹھے

کہاں اے داغؔ! اپنا اب ٹھکانا
اٹھا بیٹھے ہیں دل دونوں جہاں سے

۳۔ (ہاتھ کے ساتھ) مارنا۔

**اُٹھا بیٹھی**۔ مونث۔ ۱۔ بار بار اُٹھنا بیٹھنا ۲۔ بیقراری بیچینی ۳۔ جہاں کوئی جلد جلد اٹھتا بیٹھتا ہے اُس جگہ کہتے ہیں کیا اٹھا بیٹھی لگا رکھی ہے ۴۔ میاں جی سزا کے طور پر بچوں کو کان پکڑوا کر اٹھاتے بٹھاتے ہیں اس کو بھی اُٹھا بیٹھی کہتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ)

**اُٹھا دینا**۔ متعدی۔ ۱۔ کسی جگہ سے باہر کر دینا۔ نکال دینا۔ (فقرہ) اُس کو محفل سے اُٹھا دو ۲۔ خرچ کر دینا۔ ۳۔ موقوف کر دینا۔ ۴۔ جگا دینا۔ (فقرہ) تم نے غل کر کے سوتے کو اُٹھا دیا۔ ۵۔ لا دینا ۶۔ سر پر رکھوا دینا ۷۔ (شطرنج میں) بازی ختم کر دینا ۸۔ کوئی چیز اٹھا کر دینا۔ (فقرہ) میرے کاغذ گر پڑا ہے اُٹھا دو۔

**اُٹھا ڈالنا**۔ صرف کر ڈالنا۔ (فقرہ) سب روپیہ واہیات خرافات میں اُٹھا ڈالا ۲۔ بڑھا دینا۔ بند کر دینا۔ (فقرہ) مجبور ہو کر تھوڑے دنوں بعد دکان اٹھا دالی ۳۔ دیکھو اٹھانا۔

**اُٹھا رکھنا**۔ باقی رکھنا۔ سینتنا۔ (فقرہ) یہ روپیہ میں نے اسی واسطے اٹھا رکھوا تھا ۲۔ ملتوی کرنا۔ (امیر)

وصل ہو جاتے یہیں حشر میں کیا رکھا ہے
آج کی بات کو کیوں کل پہ اٹھا رکھا ہے

**اُٹھا لانا**۔ لے آنا۔ (فقرہ) ذرا میری بندوق اُٹھا لاؤ ۲ خریدنے کی جگہ (فقرہ) جو اپنے ہوا اٹھا لاتے ہو تمہیں سودا خریدنا کبھی نہ آیا ۳ چرا لے جانا۔ (فقرہ) تمہاری بھی خوب باتیں ہیں سوتے میں میری گھڑی اٹھا لائے

**اُٹھا لینا**۔ ۱ اونچا کر لینا ۲ بلند کر لینا۔ دیکھو اُٹھانا۔ ۳ رُوح قبض کر لینا کی جگہ۔ (رشک) ؎

مجھ کو خدا نے اَوج دکھایا اُٹھا لیا
بندوں نے کیا ہوا جو جنازہ اٹھا لیا

۴ تعمیر کر لینا ۵ برداشت کر لینا ۶ ذمہ دار ہو جانا۔

**اُٹھا مارنا**۔ ۱ پچھاڑنا ؎

کیے تھا پاس عزت لے ظفر مستی کے عالم میں
جہاں چاہا اُسے چھیڑا جہاں چاہا اُٹھا مارا

۲ دے مارنا۔ (داغ) ؎

عشق کی عقل سے رہی کشتی
آخر اس نے اُسے اُٹھا مارا

۳ کوئی چیز اٹھا کے کسی کو مارنا۔ (فقرہ) غصے میں جو چیز ہاتھ میں آگئی اُٹھا ماری۔

**اُٹھان**۔ (ہ ص۔ اٹھان) مونث ۱ بالیدگی۔ اُبھار۔ آغازِ شباب۔ (داغ) ؎

کس قیامت کی ہے اُٹھان تری
یہ قیامت اٹھائے گی اک دن

۲ (عو)۔ ابتدا (فقرہ) اس گیت کی کیا اچھی اٹھان ہے۔ ۳ پتنگ اونچا ہو کر اڑنے کی جگہ (فقرہ) یہ پتنگ بہت اچھی اُٹھان کا ہے۔ یعنی ڈور بہت اُٹھاتا ہے ۴ نشو و نما کی قوت ۵ شروع کی تعلیم یا تربیت ۶ (عم) صَرف۔ خرچ۔

**اُٹھانا**۔ (ہ ص۔ اُت اوپر۔ کھڑا کرنا) ۱ لیٹے ہوئے کو بٹھانا۔ بیٹھے ہوئے کو کھڑا کرنا۔ (فقرہ) ضعف سے اُٹھا نہیں جاتا ۲ اونچا کرنا۔ بلند کرنا۔ (فقرہ) دیوار چار فٹ اُٹھائی ہے ۳ اختیار کرنا۔ (فقرہ) باپ نے رکھا بیٹے نے اٹھایا ۴ جھیلنا۔ مصیبت برداشت کرنا جیسے صدمہ اٹھانا۔ داغ اٹھانا ۵ اُڑانا۔ صاف کرنا۔ جیسے حرف اُٹھانا ۶ نکالنا باہر کر دینا۔ (فقرہ) کس نے بھانڈ بھگتیوں کو محفل سے اٹھا دیا ۷ کوئی چیز کسی جگہ سے ہٹا دینا۔ (فقرہ) اس کمرے سے کرسیاں اٹھا کر فرش بچھا دو ۸ فنا کرنا۔ جان لینا۔ (فقرہ) خدا دنیا سے عزت آبرو کے ساتھ اُٹھا لے ۹ (حرف کے ساتھ) پڑھنا۔ نکالنا۔ (فقرہ) خدا خدا کر کے تم کو اب حرف اٹھانا آگیا ہے ۱۰ بنانا۔ تعمیر کرنا۔ (آتش) ؎

خرابی ہے ارادہ ہے مکاں تعمیر کرنے کا
گرا کر قصرِ تن کو گور کی منزل اُٹھانی ہے

۱۱ چگنا۔ (فقرہ) مرغی کے بچے کل نکلے اور آج دانہ اٹھانے لگے ۱۲ چھوڑ دینا۔ توڑ دینا۔ جیسے لحاظ اٹھا دینا ۱۳ جگانا (فقرہ) میر صاحب کو سونے دو ابھی نہ اٹھاؤ ۱۴ صرف کرنا۔ (داغ) ؎

کم اٹھاتے ہیں وضو میں بھی تو زاہد پانی
ایسی خسّت ہے کہاں ساقیِ دریادل میں

۱۵ مٹانا۔ ؎

اسلام عجم میں ظفر آیا تھا عرب سے
اس واسطے تا مذہبِ زرتشت اٹھاتے

۱۶ موقوف کرنا۔ ترک کرنا۔ جیسے رسم اٹھانا۔ ۱۷ سنبھالنا آنچل۔ وغیرہ زمین پر لٹکتے ہوئے کپڑے کے لئے جیسے دیکھو آنچل اٹھاؤ ۱۸ نکالنا لے جانا۔ جیسے عَلَم اُٹھانا۔ جنازہ اُٹھانا ۱۹ برپا کرنا۔ قائم کرنا جیسے فساد اُٹھانا ۲۰ لینا۔ جیسے احسان اُٹھانا۔ ۲۱ مقدس چیز کو ہاتھ میں لے کر قسم کھانا جیسے قرآن اٹھانا۔ گنگا اٹھانا ۲۲ حاصل کرنا۔ پانا۔ جیسے مزہ اٹھانا۔ خفت اُٹھانا ۲۳ انجام دینے اور انتظام و اہتمام کرنے کی جگہ (فقرہ) اکیلی جان نے سارے گھر کا کام اُٹھا لیا ۲۴ بڑھانا جیسے قدم اٹھانا ۲۵ ملتوی کرنا جیسے آج کا کام کل پر اُٹھا رکھنا اچھا نہیں ۲۶ ہٹانا اُلٹنا۔ جیسے چلمن اُٹھانا۔ نقاب اُٹھانا ۲۷ سہنا ضبط کرنا۔ جیسے کڑی بات اُٹھانا۔ تکلیف اُٹھانا ۲۸ قطع نظر کرنا۔ قطع تعلق کرنا جیسے دل اُٹھا لینا ۲۹ چھوڑ دینا۔ باقی رکھنا۔

(فقرہ) میں نے اس معاملے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ ۳۰ معنی میں بیشتر سلب کے ساتھ ہے ۳۱ کسی کام پر مستعد ہونا جیسے بیڑا اٹھانا۔ ۳۲ مٹانا۔ معدوم کرنا۔ (فقرہ) خدا نے بیمار! بیش اُٹھا لیا۔ ۳۳ قوت سے سنبھالنا جیسے بوجھ اٹھانا ۳۴ چلانا۔ (فقرہ) ہاتھ اٹھا کر دعا کرو ۳۵ اُتارنا ہٹانا (فقرہ) سرپوش اٹھایا تو رکابی میں کچھ نہ تھا ۳۶ بہت شور و غل کرنے کی جگہ جیسے سر پر چھت اُٹھا لینا ۳۷ اندھیر لینا۔ ظلم کرنا (فقرہ) ان ظالموں نے اندھیر اٹھا رکھا ہے ۳۸ قدم اٹھا کے گئے ۔۔ مارنے کا قصد کرنے یا دھمکانے کی جگہ (فقرہ) اُستاد سے لڑکے بہت ڈرتے ہیں ادھر اس نے ہاتھ اُٹھایا اُدھر اُن کی رُوح فنا ہوئی ۳۹ (زراعت کی نسبت) لگان پر دینا۔ (فقرہ) اب کے ہم نے سب کھیت اٹھا دئے ۴۰ پینا۔ جذب کرنا۔ کھینچنا۔ (فقرہ) پرانے چاول گھی بہت اٹھاتے ہیں۔ کیا خراب جاذب ہے ذرا روشنائی نہیں اٹھاتا ۴۱ دیکھنے کی جگہ جیسے آنکھ اٹھانا۔ نظر اُٹھانا۔ ۴۲ رفع کرنا۔ جیسے اعتراض اُٹھانا ۴۳ (رنگ کے ساتھ) قبول کرنے کی جگہ (صبا) ؎

خونناب فراق سے گلپوش ہو گئے
کپڑوں نے رنگ داغِ جگر کا اُٹھا لیا

۴۴ اُبھارنا۔ اونچا کرنا۔ (اسیر) ؎

سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا وائے نصیب
سر اُٹھاتے ہی میں اس باغ میں پامال ہوا

۴۵ (سر کے ساتھ) غرور اور سرکشی کی جگہ (فقرہ) آج کل سرحدی جنگلوں نے بہت سر اُٹھایا ہے ان کی گوشمالی ضرور ہے ۴۶ بیدخلی کی جگہ (فقرہ) اس زمین سے اُن کا قبضہ اٹھا دیا گیا ۴۷ بند کرنا جیسے دکان اٹھانا ۴۸ چن لینا۔ لے لینا۔ (فقرہ) اس ڈھیر سے ایک ایک اٹھا لو تم نے ان میں سے کیا اٹھا لیا ۴۹ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھگانے اور شکست دینے کی جگہ (فقرہ) ان کی شجاعت کیا کہنا اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں میدان سے اٹھا دیتے ہیں ۵۰ (انگلی کے ساتھ) اشارہ کرنے کی جگہ (فقرہ) وہ جدھر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اُٹھاتے ہیں ۵۱ پکڑنا اہل دہلی اس معنی میں مستعمل نہیں ہے ۵۲ ہٹانا (فقرہ) کتب بینی کا ایسا شوق ہے کہ کسی وقت انکو نہیں اٹھاتے ۵۳ اُڑانا جیسے کبوتر اٹھا دیا ۵۴ دے دینا (فقرہ) جس پر مہربان ہے تو لاکھوں روپے اٹھا دیتے ۵۵ اُڑا لینا۔ چرانا۔ (فقرہ) دست وہ ٹھگ تھا۔ ۔۔ نہیں کوئی سارا اسباب اٹھا لے گیا ۵۶ ۔۔ برداری کی جگہ جیسے ناز اٹھانا۔

**اُٹھا دو چولھا** جانا اس آدمی کو کہتے ہیں جو ایک جگہ نہ ٹھہرے۔ ایک جگہ رہتے ہی نہ ہوں۔ چھوڑے وا لعزق (؟) ۔۔ غرض تبدیلی ملاقات ۔۔ چار و ناچار دنیا داری ۔۔ پڑتے ہیں اتنے بہت ہیں کہ آدمی گویا اٹھاؤ چولھا ہی کیوں نہ ہو مشکل اُن سے عہدہ برآ ہوسکتا ہے۔

**اُٹھاؤ میرا ملنا (شیخ) گھر سنبھالوں اپنا** مثل۔ بے شرم عورت کی نسبت کہتے ہیں۔ جو بیاہ ہوتے ہی تدبیر کرے گھر کا انتظام کرنے لگے اور میاں کو لے کر الگ ہو جائے۔

**اُٹھاونی**۔ (ہ) مونث ہندؤوں کے یہاں تیجے کی مثل ایک رسم ہوتی ہے اس روز مُردے کی راکھ اور ہڈیاں دریا میں بہاتے ہیں اور اس کے عزا سوگ موقوف کرکے اپنے کام میں مصروف ہوتے ہیں صرف ایک شخص کریا کرم کرنے والا سوگی بنا رہتا ہے۔

**اُٹھائی گیرا**۔ اُچکا۔ بدمعاش۔ چور۔ بدچلن (مصحفی) ؎

شیخ حرم مؤذن دونوں چلن کے بد ہیں
یہ صبح خیز یا ہے تو وہ اٹھائی گیرا

**اُٹھ بیٹھ**۔ (دہلی) مونث ۱ دیکھو اٹھا بیٹھی ۲ ایک قسم کی کسرت۔

**اُٹھ بیٹھنا**۔ ۱ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہو جانا ۲ صحت پانا۔ بے ہوشی سے ہوش میں آنا (فقرے) کیا سر لے اثر دوا تھی کہ گلے سے اُتری اور مریض اُٹھ بیٹھا۔ لخلخہ سنگھانا تھا کہ وہ اُٹھ بیٹھے ۳ جاگنا (فقرہ) غل نہ کرو بچہ اُٹھ بیٹھے گا۔

**اُٹھتا جوبن**۔ آغازِ شباب سینے کے اُبھار کا زمانہ

(قلق) ؎

مستِ صہبائے غمزہ و انداز
اُٹھتا جوبن شباب کا آغاز

**اُٹھتے بیٹھتے** ۱ (حقیقی معنی میں) (ظفر) ؎

جس وقت ہیں نماز میں ہم اُٹھتے بیٹھتے
اُلفت کا تیری بھرتے ہیں دم اُٹھتے بیٹھتے

۲ گرتے پڑتے۔ دم لے کر۔ ٹھہر ٹھہر کر۔ تند رستی ۲ (ظفر) ؎

مثلِ غبارِ راہ ترے ناتوانِ عشق
ہستی سے پہنچے تا بعدم اُٹھتے بیٹھتے

؎ آگئے سو سو شعر اک جلسے میں کہتے کہتے امیرؔ
چار مصرع اب کہے جاتے ہیں اُٹھتے بیٹھتے

۳ بے توجہی سے بے دلی سے ؎ (خلیل)

بیدل سے درسِ عشق و عاشقی دشوار ہے
یہ سبق ہوتا نہیں ہے یاد اُٹھتے بیٹھتے

۴ ہر وقت (خلیل) ؎

خود فراموشی میں بھی ممکن نہیں بھولوں تجھے
رٹتی ہے اے یار تیری یاد اُٹھتے بیٹھتے

**اُٹھتی پینٹھ**۔ ۱ اخیر وقت کا بازار ۲ قریب ختم۔ مجازاً بے ثبات (بحر) ؎

خریداری کسی کی کیجئے دنیائے فانی میں
یہ اُٹھتی پینٹھ ہے جوبن چڑھے سودا غنیمت ہے

**اُٹھتی جوانی**۔ جوانی کا آغاز۔ آغازِ شباب۔ (امیر) ؎

وصل میں اُٹھتی جوانی کا جو کس بل دیکھا
جھکی جا بیٹھی الگ ہٹ کے نزاکت کیسی

**اُٹھتی کونپل**۔ آغازِ جوانی۔ نمو کے دن۔ شروعِ شباب (رعا لصاحب) ؎

اُٹھتی کونپل ہے جوانی کی نیا ہے انداز
بوٹھے تلے میں مسیں بھیگتی سبزہ آغاز

نو عمر نوخیز کی نسبت کہتے ہیں۔

**اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات**۔ کنایہ ۱ نہایت ذلت سے رکھنا ۲ ہر وقت تنبیہ اور درستی کرنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات کے بغیر یہ نمک حرام سیدھا نہیں رہتا۔

**اُٹھ جانا**۔ ۱ چلا جانا ۲ رسم کے لئے (ترک ہو جانا جیسے اب یہ رسم اُٹھ گئی ۳ مر جانا ۴ دُور ہو جانا جیسے حجاب اُٹھ جانا۔

**اُٹھ رہنا**۔ لازم۔ ملتوی رہنا (شرف) ؎

کس زمانے میں کوئی بے تاب پُوچھا جائیگا
اُٹھ رہی ہے عشق کی تاثیر کس کے واسطے

**اُٹھ کر پانی نہیں پیا جاتا**۔ کبھی کاہلی کی نسبت اور کبھی غایتِ ضعف اور ناتوانی کی جگہ کہتے ہیں (فقرے) دو دن کے بخار میں اُن کی یہ حالت ہو گئی کہ اُٹھ کر پانی نہیں پیا جاتا۔ اللہ ری کاہلی تم سے تو اُٹھ کر پانی بھی نہیں پیا جاتا۔

**اُٹھ کھڑا ہونا** ۱ چلنے پر مستعد ہونا۔ کسی کام کے لئے تیار ہو جانا۔ (فقرے) مجھے کیا دیر ہے آپ کا حکم پایا اور اُٹھ کھڑا ہوا۔ چند خدا کے بندے قومی کام کرنے کو اُٹھ کھڑے ہوئے ۲ (مرض اور غم کے ساتھ) پیدا ہو جانا (فقرے) بدپرہیزی کرتے چلے جاتے ہو اگر کوئی مرض اُٹھ کھڑا ہوا تو کچھ بن نہ پڑے گی۔ ایک غم سے ابھی نجات نہ ہوئی تھی کہ دوسرا غم اُٹھ کھڑا ہوا ۳ اچھا ہو جانا۔ صحت پانا۔ (فقرہ) دو روز ڈاکٹر کا علاج کیا اور اُٹھ کھڑے ہوئے ۴ برپا ہونا۔ قائم ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

قامت سے قیامت اُٹھ کھڑی ہو
سائے سے پری مری پڑی ہو

**اُٹھ پہری**۔ صفت ۱ جو ہر وقت اپنے کام پر مستعد رہے ۲ وہ تپ جو آٹھوں پہر چڑھی رہے ۳ نگہبان کھیتوں کا محافظ۔

**اُٹھتر**۔ (ص) ۷۸، ہفتاد و ہشت

**اٹھلانا**۔ (ص) لازم۔ ناز کی حرکتیں کرنا۔ شوخی کی حرکتیں کرنا۔ ناز سے چلنا۔ اکڑ کے چلنا۔ اِترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی سے بولنا۔

**اٹھلو**۔ (ص) ۱ وہ آدمی جس کا قیام ایک جگہ نہ ہو ۲ وہ شخص

جو استقلال کے ساتھ کوئی کام نہ کرے۔

**اُٹھماری**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تمنچا جس میں آٹھ نالیں ہوتی ہیں۔

**اُٹھنا**۔ (ھ) لازم ۱ لیٹے ہوتے کا بیٹھنا۔ یا بیٹھے ہوتے کا کھڑا ہو جانا ۲ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ (فقرہ) آزاد لوگ جب اُٹھے تو پھر کب رُکتے ہیں ۳ بلند ہونا۔ (فقرہ) یہ دیوار ابھی اور اُٹھے گی ۴ نکلنا۔ اُگنا۔ (مصحفی) ؎

نخل لالے کا جب زمیں سے اُٹھا
شعلۂ دُود اک زمیں سے اُٹھا

اب اس معنی میں متروک ہے ۵ ہٹنا۔ (فقرہ) پلنگ اُٹھے تو فرش بچھے ۶ چلنا۔ جانا۔ (فقرہ) وہ جہاں بیٹھ جاتے ہیں پھر اُٹھنے کا نام نہیں لیتے ۷ (مصیبت۔ داغ صدمے کے لئے) برداشت ہونا ۸ (حرف کے ساتھ) زائل ہونا۔ محو ہونا۔ (ناسخ) ؎

کوئی لکھ کر اُٹھا لیتا ہے جو انکو اُٹھ نہیں سکتے
بندھا جن حرفوں میں مضموں ہماری ناتوانی کا

۹ خرچ ہونا۔ (فقرہ) ان کے پاس خزانہ ہو تو دو دن میں اُٹھ جائے ۱۰ تعمیر ہو جانا۔ بن جانا۔ (فقرہ) دیوار اُٹھ گئی اب اُدھر سے آمد و رفت نہیں ہے ۱۱ نکلنا۔ جیسے علم اُٹھنا۔ تحریر اُٹھنا ۱۲ (خمیر۔ سرکہ اور اچار کے لئے) تیار ہونا۔ جیسے خمیر اُٹھنا۔ اچار اُٹھنا ۱۳ سرانجام پانا۔ (فقرہ) مجھ سے سارے گھر کا بکھیڑا نہ اُٹھے گا۔ اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۱۴ ملتوی ہونا۔ (فقرہ) بہت آپ ہی کے آنے پر اُٹھ رہی تھی ۱۵ باقی رہنا۔ چھوٹ جانا۔ (فقرہ) لاؤ وہ مجھے مل جائیں پھر کوئی بات اُٹھ نہ رہے [illegible] اس جگہ اُٹھ رہنا اور سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ [illegible] رہنا جیسے لحاظ اُٹھ گیا۔ شرم اُٹھ گئی ۱۷ اپنے [illegible] کرنے کا قصد کرنا۔ (فقرہ) جس پر اُن کا ہاتھ اُٹھا وہ [illegible] مر گیا ۱۸ ترک ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ جیسے [illegible] رسم اُٹھ گئی ۱۹ بے دخلی کی جگہ۔ جیسے اس زمین سے ان کا [illegible] اُٹھ گیا ۲۰ حرف اُبھرنے کی جگہ۔ جیسے یہ مہر نہیں اُٹھی۔

۲۱ موقوف ہونا۔ بند ہونا۔ (دلگیر) ؎

اُٹھ گیا نامہ و پیغام تو اب جانے دو
کون سی اُنکے ہمارے تھی ملاقات کی بات

۲۲ شادی ہونا۔ بیاہ ہونا کی جگہ (تلق) ؎

گر مرے سامنے یہ اُٹھ جائیں
اپنے گھر بار دانی کہلائیں

۲۳ چوری ہونا۔ (فقرہ) تمہاری غفلت سے سارا اسباب اُٹھ گیا ۲۴ (نقاب یا پردہ کے لئے) اُلٹ جانا ۲۵ قیمت ملنا۔ دام لگنا۔ (تلق) ؎

دیکھئے کتنے خریدار ہیں کیا اُٹھتا ہے
جنسِ دل بیچنے بکوائی ہے بازاروں میں

۲۶ اُڑنا۔ پرواز کرنا۔ (سحر) ؎

احباب کی صحبت سے دل اپنا نہ اُٹھے گا
ٹکڑی کا کبوتر ہے یہ تنہا نہ اُٹھے گا

۲۷ مکان چھوڑنا (فقرہ) کرایہ اُٹھتے وقت چکا دیں گے۔
۲۸ جاگنا۔ بیدار ہونا ؎

نالے شبِ فرقت میں سحر ہونگے یہ موقوف
جب تک کہ محلّہ کا محلّہ نہ اُٹھے گا

۲۹ (نظر اور آنکھ کے ساتھ) پڑنا۔ دیکھنا کی جگہ (فقرہ) جس طرف آنکھ اُٹھ گئی ہونی نظر آتے ۳۰ (تلوار اور خنجر کے ساتھ) قلم ہونا۔ کھنچنا۔ (سحر) ؎

دیکھئے کون اب بچے کس کا سفینہ غرق ہو
اُس کی تیغ آبدار اُٹھی ہے طوفاں کی طرح

۳۱ (ابر کے ساتھ) آنا۔ نمودار ہونا۔ (فقرہ) دیکھو آج قبلے کی طرف سے ابر اُٹھا ہے ۳۲ گوارا کرنا۔ (فقرہ) مجھ سے کسی کا احسان نہیں اُٹھے گا ۳۳ پیدا ہونا۔ جیسے ٹیس اُٹھنا۔ درد اُٹھنا ۳۴ مر جانا (فقرہ) آنکھوں دیکھتے کیسے کیسے لوگ اُٹھ گئے ۳۵ نکلنا۔ بلند ہونا (فقرے) دریا سے ابخرے اُٹھنے لگے۔ دھواں اُٹھا ۳۶ بجنا۔ ہونا۔ جیسے شور اُٹھنا ۳۷ بکنا (فقرہ) اس دوکان سے مال بہت اُٹھتا ہے ۳۸ ناز برداری کی جگہ۔ جیسے ناز اُٹھنا۔ غمزہ اُٹھنا ۳۹

اُبھرنا (قلق) ؎

اُٹھ کے مثلِ حباب بیٹھ گیا
دردساں زیرِ آب بیٹھ گیا

۲۰ آگے کو بڑھنا۔ جیسے پاؤں اُٹھنا۔ قدم اُٹھنا ۲۱ ملنا۔ حاصل ہونا۔ جیسے لطف اُٹھنا ۲۲ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھاگنے کی جگہ۔ جیسے فوج کے پاؤں اُٹھ گئے ۲۳ برخاست ہوجانا۔ بڑھ جانا۔ جیسے دُکان اُٹھ جانا ۲۴ (دل کے ساتھ) برخاستہ ہونا۔ ملنا ۲۵ (انگلی کے ساتھ) اشارہ ہونے کی جگہ ۲۶ (آب دانے کے ساتھ) ختم ہونا ۲۷ (بوجھ کے ساتھ) سنبھلنا ۲۸ (راضی کے لئے) بوٹی جوتی جانا۔ لگان پر اُٹھنا ۲۹ برپا ہونا۔ جیسے طوفان اُٹھنا۔ قیامت اُٹھنا جیسے مستی پیا نہ جیسے بھینس کا اُٹھنا۔ گائے کا اُٹھنا

**اُٹھنا بیٹھنا**۔ لازم۔ حرکت کرنا۔ (فقرہ) ضعف سے اُٹھنا بیٹھنا دشوار ہے

**اُٹھنے آنا**۔ لازم۔ آنکھیں آشوب کر آنے کی جگہ دیکھو آنکھیں اُٹھنے آنا۔

**اَٹھنّی**۔ (ھ) مونث ۱ آٹھ آنے کا سکّہ۔ روپے کا نصف (بندھوانا بندھنا کے ساتھ) (جان صاحب) ؎

چوتھی کو تو صورت ذرا دیکھوں میں دلھن کی
بندھوا کے اٹھنّی مجھے لا دو اجی گھمن کی

۲ کنایۃً۔ (ع) آدمی۔ دیہات کا نصف۔ لگان۔ (فقرہ) کارندے کی بدانتظامی سے اٹھنّی باقی ہے اور سال ختم پر آگیا۔

**اُٹھو**۔ اُٹھنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ۔ ٹ کو بہ تشدید و تخفیف دونوں طرح بولتے ہیں۔

**اَٹھوارہ**۔ (ھ) مذکر۔ (عم) آٹھ دن۔ آٹھ دن کا عرصہ۔ جیسے ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک۔ (فقرہ) اٹھوارے کے اٹھوارے یوں ہی گزر جاتے ہیں۔ نہانے کی نوبت نہیں ہوتی۔

**اُٹھوانا**۔ (ھ) اُٹھانا کا متعدی۔ (ناسخ) ؎

جو بات تمہاری ہے سو اُلٹی ہے مری جاں
اغیار کو بٹھلاتے ہو اُٹھواتے ہو مجھ کو

**اَٹھوانس**۔ (ھ) صفت۔ ہشت پہل۔ جیسے اٹھوانس کا چبوترہ۔

**اَٹھوانسا**۔ (ھ۔ اٹھ۔ آٹھ۔ مانسا۔ مہینے کا) ۱ اُس بچے کو کہتے ہیں جو آٹھویں مہینے پیدا ہو ۲ وہ زمین جو آٹھ مہینے تک تیشکر کے واسطے جوتی جاتی ہے ۳ جو شخص بیمار رہے اُس کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) وہ تو اٹھوانسے ہیں۔ جب دیکھو کوئی بیماری موجود ہے۔

**اُٹھی بیٹھی آٹھویں دن**۔ مثل۔ کام کا وقت ہاتھ سے نہ دینا چاہیئے۔ اس لئے کہ اگر نکل جائے گا تو پھر مشکل سے موقع ملے گا۔

**اُٹھّے**۔ ٹ کی تشدید اور تخفیف کے ساتھ دونوں طرح بولتے ہیں۔

**اَٹیرن**۔ (ھ) بفتح اوّل و چہارم و سکون دوم مجہول) مذکر ۱ سیدھی لکڑی کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں اُس سے چھوٹی بینڈی لگی ہوتی ہیں اور کناروں پر خمدار ہوتی ہیں۔ اُس پر سوت لپیٹ کر آنٹی بناتے ہیں۔ ۲ چھوٹی ۲ گھوڑا پھیرنے کا ایک طریقہ۔ دُہرا کاوا۔ یہ چکر اس طریقے سے مشابہ ہوتا ہے جو اٹیرن سے اُترتا ہے (داغ) ؎

سمندِ عمرِ رواں جب چلا تو تیز چلا
نہ کاوا ہے نہ اٹیرن نہ ہے پھرت اُس کی

۳ سوکھا۔ جیسے مریض کے بدن میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہوں اور کمر جھک گئی ہو۔ (فقرہ) فاقوں کے مارے سوکھ کر اٹیرن ہو گئے ہیں۔

**اٹیرن پھرنا**۔ گھوڑے کو کاوا دینا۔

**اٹیرن کا کاوا**۔ حلقہ باندھ کر گھوڑے کے چکر کھانے کی ایک خاص صورت کا نام ہے۔

**اٹیرن کر دینا**۔ ہرا دینا۔ تھکا دینا۔ مار مار کر تنکا سا کر دینا

**اٹیرن ہونا**۔ نہایت دُبلا ہو جانا۔ بدن کی ہڈیاں نکل آنا۔

**اٹیرنا**۔ (ع) کاتے ہوئے سوت کا اٹیرن پر لپیٹنا

۲ سوت کو سلجھانا۔ مویا کرنا ۳ (عم) کا دادینا۔

**اثاثُ البیت**۔ (ع اثاث۔ اسباب۔ بیت۔ گھر)۔ مذکر۔ اسباب خانہ داری۔ گرستی کی چیزیں۔ (نواّدش) ؎

لے گئی دل سے قرار وصبر و زدیدہ نظر
چور کے ہاتھوں اثاث البیت ٹکرے دگیا

**اثاثہ**۔ (ع) مذکر۔ کپڑا لتّا۔ زیور۔ اسباب۔ سرمایہ۔ (امیر) ؎

خطِ عارض کر رہا ہے حُسنِ عارض کو تباہ
لوٹتا ہے لشکرِ شاہی اثاثہ شاہ کا

**اِثبات**۔ (ع بالکسر) مذکر۔ نفی کی ضد۔ ثابت کرنا۔ ثبوت۔ تصدیق۔ ثابت (ذوق) ؎

جو اس لب بت نے کی ہو گیا مجھے اثبات
دہن وہ تنگ ہے گنجائشِ کلام نہیں

**اثر**۔ (ع۔ بفتح اوّل ودوم۔ نشان۔ قدم کا نشان۔ زخم کا نشان۔ کھوج۔ جو کچھ بعد وفات کے باقی رہے۔ علمِ حدیث) (تواریخ) مذکر۔ ۱ نشان۔ علامت (فقرہ) بدن پر نیل پڑے ہیں چوٹ کا اثر باقی ہے ۲ نتیجہ۔ فائدہ (فقرہ) عجب طرح کا مزاج ہے ہزار سمجھا دیکھا اثر نہیں ہوتا ۳ تاثیر (فقرہ) دعا کیسی کہ دینے میں بھی اثر نہیں رہا۔ (کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ) ۴ خاصیت (جلال) ؎

کیا کھلے مرہموں میں اب اسے زہرؤش بتا
ہڑتال کا اثر بھی ترے تم نے کھو دیا

۵ دلکش کیفیت (فقرہ) بین کی آواز میں ایک قسم کا اثر ضرور ہے ۶ رسول خدا صلعم کی سُنّت ۷ دباؤ۔ قابو۔ اختیار۔ (فقرہ) اب تو وہ دشمنوں کے اثر میں ہیں میری بات کیوں ماننے لگے۔

**اثر آنا**۔ تاثیر پیدا ہونا (فقرہ) لڑکے میں استاد کی محنت کا اثر ضرور آنا چاہیے۔

**اثر بخشنا**۔ تاثیر پیدا کرنا۔ (شعور) ؎

بخشتا ہے یہ اثر گُل عارض کی یاد نے
دیتی ہے آہِ سرد نسیمِ چمن کی بُو

**اثر پڑنا**۔ اثر ہونا۔ (فقرہ) آپ کی سفارش کا ان پر بہت اثر پڑے گا۔

**اثر پذیر**۔ (ف) اثر قبول کرنے والا ؎

اثر پذیر طبیعت بھی شرط ہے آتش
نہ کیف مے سے ہوں آنکھوں کی طرح مرغِ شمع

**اثر دار**۔ (ف) صفت وہ شے جو اثر رکھتی ہو۔ (آتش) ؎

گوش زُنّار کے پردے پھٹے اسکے شور سے
رحمت خدا کی ہی اثر دار آہ پر

**اثر دکھانا**۔ تاثیر پیدا کرنا (فقرہ) کل کی دوا نے آج اپنا اثر دکھایا۔

**اثر ڈالنا**۔ اثر پڑنا کا متعدی (فقرہ) خراب صحبت نے بچوں پر بہت اثر ڈالا۔

**اثر رکھنا**۔ ۱ اپنی ذات میں کسی طرح کی خاصیت رکھنا (وزیر) ؎

چھٹ جاتا ہے زخم دلِ بیتاب کا چھالا
رکھتا ہے اثر رات کو سرخاب کا چھالا

۲ با اثر ہونا۔ تاثیر رکھنا ؎

آنکھیں رو رو کے کیوں سجاتے ہو
بجز آنسو اثر نہیں رکھتے

۳ قابو رکھنا (فقرہ) زید بکر پر اثر رکھتا ہے جو چاہے کام لے لے

**اثر کرنا**۔ تاثیر کرنا۔ رنگ دکھانا (برق) ؎

اتنا تو جذبِ عشق نے بارے اثر کیا
اسکو بھی اب ملال ہے میرے ملال کا

**اثر کھلنا**۔ تاثیر ظاہر ہونا۔ (فقرہ) پرہیز کرو تو دوا کا اثر کھلے۔

**اثر نکلنا**۔ تاثیر ظاہر ہونا اثر پیدا ہونا۔ (رشک) ؎

پایا ترے گلشن میں اگر شاخِ نشیمن
اے گُل مرے نالوں میں اثر خوب نکلتا

**اثم**۔ (ع بالکسر) مذکر گناہ۔ جرم۔ قصور۔

**اثمار**۔ (ع بالفتح) مذکر۔ جمع ثمر کی۔ پھل۔

**اثنا**۔ (ع) بالفتح۔ ثنی بکسر اوّل وسکون دوم وسوم بروزن
فعل کی جمع۔ عربی میں آخر میں ہمزہ تھا فارسی اور اردو
میں ہمزہ حذف کرکے بولتے ہیں۔ اردو میں بطور مفرد
مستعمل ہے۔ درمیان۔ بیچ جیسے اثنائے گفتگو میں یہ
کہنا رہ گیا۔ اس اثنا میں وہ بھی آگئے۔ اثنائے راہ میں
اُن سے ملاقات ہوگئی۔

**اثنا عشر**۔ (ع) اثنا۔ دو۔ عشر۔ دس۔ بارہ۔
(دوازدہ امام علیہم السلام سے مُراد ہے (میرحسن) ؎

انھیں سے ہے قائم امامت کا گھر
کہ بارہ ستوں ہیں یہ اثنا عشر

اثنا عشری۔ اثنا عشریہ۔ (دوازدہ امام کی طرف
منسوب) صفت امامیہ طریق کے لوگ۔ اہل تشیع۔
(آتش) ؎

ساغر صاف مئے حبِ علی مشرب ہے
مرد مومن ہوں میں اثنا عشری مذہب ہے

**اثیم**۔ (ع) بفتح اوّل وکسر دوم وسکون سوم معروف)
صفت۔ گنہگار۔ مجرم۔

**اجابت**۔ (ع) بکسر اوّل وفتح چہارم) مونث۔
قبولیت (ظفر) ؎

ہو خیالِ قبول میں نہ حسنیں
کہ اجابت کہے گی خود آمیں

۲ اصطلاح طب۔ پاخانہ ہونا جیسے۔ دوا اجابتیں ہو جائیں
طبیعت دُرست ہو جائے۔

**اَجات** (ھ) آ۔ نفی کا۔ جات۔ ذات) (ہندی) ذات
سے خارج۔
اَجاتی۔ صفت۔ (ہندی) وہ شخص جو ذات سے خارج
ہوگیا ہو۔

**اجارہ**۔ (ع) بکسر اوّل۔ ٹھیکا لینا۔ اجرت پر کوئی
کام کرنا۔ کرایہ پر کوئی چیز دینا) مذکر۔ ۱ ٹھیکا ؎

دکھلا کشتِ محبت کا اجارہ ہم کو
مدّتوں تکنے بجز یہ حاصل ٹھہرا

۲ اختیار۔ زور۔ دعوےٰ (ظفر) ؎

ہم کو تو سب طرح گوارا ہے
کیا طبیعت پہ کچھ اجارا ہے

۳ کرایہ۔ لگان

اجارہ اُجاڑا۔ مقولہ۔ جو کام ٹھیکے میں بنوایا جاتا
ہے وہ بہت خراب ہوتا ہے۔ جو جائداد ٹھیکے پر دی
جاتی ہے وہ برباد ہو جاتی ہے۔

اجارہ باندھنا۔ قبضے میں لانا۔ قبضہ کرنا (آتش) ؎

آئینے نے رُخِ انور پہ اجارہ باندھا
شانے کے حصے میں وہ زلفِ پریشاں آئی

اس کا استعمال کم ہے۔

اجارہ دار۔ ٹھیکہ دار۔ اجارے کا قابض۔ زمیندار
مالک۔

اجارہ کرنا۔ ٹھیکے پر کوئی کام ٹھہرانا (آتش) ؎

کمر باندھی ہے گلچینوں نے غارت پر گلستاں کی
اجارہ بلبلوں کے غول کا صیاد کرتے ہیں

۲ ذمہ داری کرنا۔ اقرار کرنا ؎

غالب تمہارا حال سنا دیں گے ہم اُن کو
وہ سُن کے بلا لیں یہ اجارہ نہیں کرتے

اجارہ کیا ہے۔ قابو نہیں ہے۔ کچھ دعوےٰ نہیں ہے
(اسیر) ؎

ہجر منظور ہو تم کو تو اجارا کیا ہے
موت آجائے جو انساں کو تو چارا کیا ہے

اجارہ لکھنا۔ ٹھیکا لینا۔ ٹھیکے کی دستاویز
لکھنا ؎

پینے کا ذوق شوق اگر ہے تو اب کی سال
لکھ بحر بھٹیوں کا اجارہ سوال دے

اجارے لینا۔ ٹھیکے پر لینا۔ (برق) ؎

گزک کو چوک میں جا کر کباب لیتے ہیں
وہ رند ہیں کہ اجارے شراب لیتے ہیں

اجارہ نہیں ہے۔ قابو نہیں ہے۔ قبضے سے باہر

ہے۔ اختیار سے باہر ہے۔ (مصحفی) ؎

جو چاہے کرے فکر اچھی زمیں سے

نہیں ہے کسی کا اجارہ نہیں ہے

(رشک) ؎

شب فرقت پہ جارا نہیں گراتی ہے

وصل کی رات کرات مالکِ تقدیر دراز

اجارے دینا۔ ٹھیکے پر دینا۔

**اُجاڑ**۔ (م ہیں۔ اُو۔ بہت ۔ تباہ۔ صفت۔ اجڑا ہوا۔ ویران۔ تباہ خراب۔ برباد کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎

اے کیف میکدوں کو عبث کرتے ہو اُجاڑ

للہ تم نہ عازمِ بیت الحرام ہو

(شوق) ؎

شہر سارا آ بساڑ کھتا گویا

اتنا رستہ پہاڑ کھتا گویا

اُجاڑصورت۔ (ع) بدصورت۔ بدنما

**اُجاڑنا**۔ ۱ ویران کر دینا۔ برباد کرنا۔ غیر آباد کرنا۔ نقصان پہونچا دینا۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ (ناسخ) ؎

کر چکی ہے تیری رفتار ایک عالم کو خراب

شہرِ خاموشاں کو بھی چل کر اُجاڑا چاہیے

۲ اکھاڑنا۔ نوچنا (فقرہ) تمہارے مویشیوں نے سارا کھیت اُجاڑ ڈالا ۳ تباہ کرنا۔ مٹانا۔ (ظفر) ؎

عالم آرا مجھے اُجاڑ چلیں

اب کہیں کی رہی نہ ہے غمگیں،

۴ نکال دینا (فقرہ) تم نے اس محلے سے بھنگیوں کو اجاڑ دیا۔ ۵ چرا لینا۔ (فقرہ) ماما بچی میں سوئیاں جوڑ جوڑ کر رکھتی ہے تم روز اُجاڑ دیتی ہو۔

**اجاڑو**۔ لٹا دینے والا۔ اُڑا دینے والا۔ اندھا دھند صرف کر دینے والا۔ کھاؤ۔ لٹاؤ۔ فضول خرچ۔ تباہ کن۔

**اجازت**۔ (ع بکسر اوّل و فتح چہارم۔ روا رکھنا) مونث ۱ پروانگی۔ کسی امر کی منظوری (چاہنا۔ لینا۔ دینا مانگنا۔ ملنا کے ساتھ) (فقرے) بھائی جان نے میرا کلکتہ جانا منظور کر لیا ہے۔ اب میں آپ سے بھی اجازت چاہتا ہوں۔ میں اجازت دیتا ہوں تم خوشی سے نوکری چھوڑ دو۔ (ظفر) ؎

گیا اجازت تو لے چکا ہمدم

میرے سر کی قسم نہ ٹھہرا ہمدم

(نسیم) ؎

نہ آیا تم اجازت نہ دینے کو

نہ دیکھا ہمیں صورت رفتہ کی

(فقرہ) جب آپ اجازت نہ دیں گی میں نہ جاؤں گا ۲ رخصت (چاہنا۔ دینا کے ساتھ) (فقرے) اب میں اجازت چاہتا ہوں پھر حاضر ہوں گا۔ حاکم اجازت نہ دے تو استعفے دے کر چلے آؤ ۳ تعویذ کے لکھنے اور بوقت ضرورت استعمال کرنے کرانے کی اجازت یا عامل سے کسی خاص وظیفے یا عمل پڑھنے کی اجازت پہنچنا (دینا۔ لینا۔ ملنا کے ساتھ) (فقرے) مجھ کو شاہ کا ہے اس عمل کی اجازت پہنچی ہے۔ انھوں نے دعائے سیفی کی اجازت مجھ کو دی ہے۔ مرشد سے اجازت لے لو۔ پھر یہ عمل پڑھو۔ جب تک کسی بزرگ سے اجازت نہ ملے عمل میں پوری تاثیر نہیں ہوتی ۴ مرشد سے مرید کرنے یا استاد سے جس فن کو حاصل کیا ہے اس کے عمل میں لانے کی سند کو بھی اجازت کہتے ہیں ۵ جائز اور اباحت کی جگہ (ابن الوقت) کلام مجید میں اہل کتاب کے ساتھ کھانے کی اجازت موجود ہے۔

اجازت طلب۔ اجازت چاہنے والا (ظفر) ؎

گر اجازت طلب ہو بہرِ شکار

جاؤ داری نہ روکوں گی زنہار

اجازت نامہ۔ مذکر۔ وہ تحریر جو سند ا مرشد یا استاد نے دی ہو۔ (فقرہ) مرشد سے اجازت نامہ ملا نہیں اور مرید کرنے لگے۔

**اجازہ**۔ عربی میں اجازت ہے فارسیوں نے اجارہ کر لیا۔ مذکر بمعنی اجازت ۱ مستعمل ہے۔

**اُجارع**۔ (ت) مذکر۔ چولھا۔ دیگدان۔ (ناسخ) ؎

تپِ غم کے اثر سے گرم ہوجاتا ہے آتش
جو مفلس ہیں بنالیتے ہیں اجارغ اکثر مری گل کا

اُجاگر۔ (ہ۔ س۔ اُ و۔ زیادہ۔ جاگر۔ جاگتا ہوا) صفت جاگتی ہوا۔ روشن۔ دیدہ زیب یہ لفظ بیشتر مکان یا شہر یا زمین کی صفت میں بولا جاتا ہے۔

**اُجالا**۔ (ہ۔ س۔ اُجل۔ اُجلتا۔ اجلاپن) مذکر۔ روشنی۔ (فقرہ) پردہ اُٹھا دو اُجالا ہوجائے۔ ترجیح کا تڑکا (فقرہ) بہت سوچکے اُٹھو دیکھو اُجالا ہوگیا ہے۔ پو پھٹنا روشنی پھیلنا (میر حسن) ؎

تمہارا سدا بول بالا رہے
یہ اس گھر کا قائم اُجالا رہے

دیکھو اُجیالا۔

**اُجالنا**۔ (ہ) چمکانا۔ صاف کرنا۔ زیور کا میل نکالنا۔ (فقرہ) سُنار سے کہو ذرا اس زیور کو اُجال دے (داغ) ؎

دکھائی دے گا کسی دن وہ دل کے آئینے میں
مگر یہ شرط ہے اس کو اُجالتے جاؤ

**اُجبک**۔ دیکھو اُذبک

**اجتماع**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم اکٹھا ہونا) مذکر۔ جماؤ۔ (تسنیم) ؎

خلوت کدہ گھر تو تھا تمہارا
غیروں کا ہے اجتماع کیسا

۲ (منجموں کی اصطلاح) آفتاب اور ماہتاب کا ایک ہی بُرج اور ایک ہی درجے اور دقیقے میں جمع ہونا۔ اس حالت میں ماہتاب نظر سے بالکل غائب ہوجاتا ہے اور یہ حالت نہایت منحوس سمجھی جاتی ہے۔

اجتماعِ ضدّین۔ اجتماعِ نقیضین۔ (ضدّین۔ ضد کا تثنیہ۔ نقیضین۔ نقیض کا تثنیہ۔) مذکر۔ دو ایسی مخالف چیزوں کا جمع ہونا جن کی یکجائی ممکن نہ ہو جیسے سیاہی و سپیدی (ناسخ) ؎

ممکن نہیں اجتماعِ ضدّین
تو بُت ہے میں بندۂ خدا ہوں

(شعور) ؎

ہے طرفہ اجتماعِ نقیضین اے صنم
شبنم عرق ہے عارضِ پُر نور آفتاب

**اجتناب**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ بچنا) مذکر۔ پرہیز۔ کنارہ کشی۔ دور رہنا۔ رکھنا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ (محسن) ؎

وہ حیوان ہے جو انسان کو نہ پہچانے
ہمیشہ بُروں کی صحبت سے اجتناب رہا

**اجتہاد**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ کوشش کرنا۔ دل سے سوچ کر ایک بات نکالنا۔ قرآن و حدیث اور اجماع پر قیاس کرکے شرعی مسائل کا استنباط کرنا۔) مذکر۔ اب فقہ وغیرہ علوم دینیہ کی کوئی تخصیص نہیں بلکہ جس فن میں ماہر فن کسی مسئلہ میں حکم لگائے اور اپنے قیاس سے کوئی بات پیدا کرے وہاں بھی اجتہاد کا اطلاق ہوتا ہے ؎

ہم اپنے فن کے نکیوں مجتہد ہوں اے سرور
کر اجتہاد ہے مانے ہوئے جہاں اپنا

**اجداد**۔ (ع۔ بالفتح جد کی جمع) مذکر۔ دادا اور اس کے اوپر کے پشتین باپ دادا۔ بزرگ۔ اسلاف۔

اُجڈ۔ (ہ۔ س۔ جڑ) صفت۔ گنوار۔ جاہل۔ نادان جو تہذیب اور سلیقے سے بیگانہ ہو۔

**اَجر**۔ (ع۔ بالفتح۔ انعام۔ بدلا۔ مزدوری) مذکر۔ نیک کام کا عوض۔ صلا۔ بدلا۔ جزا۔ انعام۔ مزدوری۔ ثواب۔ دپانا۔ ملنا۔ دینا کے ساتھ) (سالک) ؎

ملے گا اجر جس دن شیخ کو طاعت گزاری کا
تو یارب پاس رکھنا کچھ ہماری شرمساری کا

**اِجرا**۔ (ع۔ بالکسر، آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا۔ مذکر۔ ۱ جاری کرنا۔ کام چلانا۔ ۲ (اُردو) عملدرآمد۔ تعمیل۔ نفاذ۔ عدالت کی کارروائی میں سمن۔ اطلاع نامے اور ڈگری کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) اہلمد کی غفلت سے اب تک سمن اجرا نہیں ہوئے۔

اجرائے ڈگری۔ ڈگری کا جاری کرنا۔

اجرائے سفینہ۔ گواہ کے نام سمن جاری کرنا طلبی کے واسطے۔

**اَجرام**۔ (ع۔ جرم کی جمع) مذکر جسم۔ اکثر اطلاق اس کا اجسام سماوی اور جواہر اور پتھروں پر ہوتا ہے۔

**اُجرت**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ مزدوری۔ جو چیز کسی کام کے عوض دی جائے۔ (صبا) ؎

زہد زاہد لا حاصل ہے
بیگاری کو اُجرت کیسی

**اُجڑا**۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۱ ویران۔ برباد۔ بے رونق ۲ (عو) نگوڑا۔ موا۔ بطور تکیہ کلام کے بیزاری یا تحقیر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) وہ موا اُجڑا پہلے آپ تو کھالے کسی اور کو کیا دے گا۔

**اُجڑا اُجڑا**۔ عو۔ (اُجڑا متبوع مہمل ہے) ویران۔ بے رونق۔ (فقرہ) اس اُجڑے اُجڑے باغ کی سیر میں لطف ہی کیا ہے۔

**اُجڑا گھر بسا دینا**۔ (عو) متعدی (فقرہ) خدا نے اُن کا اُجڑا گھر بسا دیا۔

**اُجڑا گھر بس گیا**۔ لازم (عو) گھر آباد ہو گیا۔ گھر میں رونق ہو گئی۔ چہل پہل ہو گئی۔ بیشتر اس جگہ کہتی ہیں جب فرزند یا اب عزیز جس کے کہیں چلے جانے سے کاروبار خراب اور گھر سونا ہو گیا ہو واپس آئے اور کبھی اُس شخص کے اولاد پیدا ہونے پر بھی کہتے ہیں جس کے مدت سے اولاد نہ ہوتی ہو۔

**اُجڑا گیا**۔ (عو) صفت مذکر۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (فقرہ) بی شوہر ہی اُجڑ گیا ایسا ہوتا تو پھر رونا کاہے کا تھا۔

**اُجڑ گئی**۔ (عو) صفت۔ مونث۔ دیکھو اُجڑی۔ (شوق) ؎

کیوں میں آئی اُجڑ گئی ہے ہے
کیا ترے جل میں پڑ گئی ہے ہے

**اُجڑی**۔ صفت مونث۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (جان صاحب) ؎

کس موتے کی بھیجی آئی یہ فلک سیر آپ تک
مجھ دوا اُجڑی سے تو کچھ کیجیے مذکور آپ

**اُجڑی بات**۔ (عو) بیزاری اور تحقیر سے کہتی ہیں۔ (شوق) ؎

ختنہ بھی اُجڑی بات ہوتی ہے
مجکو جانے دو رات ہوتی ہے

**اُجڑنا**۔ (ھ) لازم ۱ مکان کا ویران ہونا (جرأت) ؎

اے جان مرے دلکو نہ ویران کر کے جا
اجڑا جو یہ نگر تو بسایا نہ جائے گا

۲ مکین کا تباہ اور برباد ہو جانا۔ (بحر) ؎

کہیں عاشقوں کا ٹھکانا نہیں ہے زمانے میں بستے اجڑتے رہیں گے

۳ (کھیتی یا باغ کی نسبت) اُکھڑنا۔ پامال ہونا۔ جیسے کھیتیاں اُجڑ گئیں۔ باغ اُجڑ گیا ۴ بددعا کی جگہ (عو)۔ مٹ جانا۔ غارت ہو جانا۔ (جان صاحب) ؎

تیرا یہ اختلاط جائے اُجڑ
کس قدر ہے نگوڑا چپچپا

۵ (عو) کنایتہً۔ غائب ہو جانے کی جگہ (فقرہ) معلوم نہیں سب کی سب کہاں اُجڑ گئیں کوئی دکھائی نہیں دیتی۔

**اُجڑوانا**۔ متعدی۔ برباد کرنا۔ ویران کرانا۔ لٹوانا۔

**اُجڑے**۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (نظم) ؎

یہ ملکہ نے تھا چھیڑنے کو کہا
مرے پیچھے اُجڑے تو کیوں پڑ گیا

**اُجڑے گاؤں سے کیا ناتا**۔ مثل جس جگہ کا رہنا چھوڑ دیا پھر اُس جگہ سے کیا واسطہ۔ مجازاً جہاں سے تعلق قطع ہو وہاں بھی کہتے ہیں کچھ سکونت کی تخصیص نہیں۔ (بحر) ؎

مثل ہے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتہ
اب آشیانہ اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے

**اُجڑے گھر کا باجنیڈا**۔ جہاں سارا گھر تباہ ہو جائے۔ اور ایک نکما آدمی باقی رہے اُس کی نسبت کہتے ہیں۔

**اَجزا**۔ (ع بالفتح۔ جزو کی جمع) مذکر ٹکڑے۔ حصے۔

(فقرہ) جس دوا کے اجزا نہ معلوم ہوں اس کو استعمال کیونکر کریں۔

**اجساد**۔ (ع۔ جمع جسد کی)۔ مذکر۔ بہت سے جسم

**اجسام**۔ (ع۔ جمع جسم کی) مذکر۔ اجساد۔

**اجگر**۔ (ھ) (س۔ اج۔ بکرا۔ گر۔ نگلنا) مذکر۔ (۱) اژدہا۔ بہت بڑا سانپ۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ اتنا بڑا اور موٹا ہوتا ہے کہ بکرے کو نگل جاتا ہے اور بہت بھاری ہونے کی وجہ سے چل نہیں سکتا (۲) بڑی بھاری چیز کی نسبت مثلاً کہتے ہیں جیسے یہ بکس ایسا اجگر ہے کہ اٹھائے نہیں اٹھتا۔

**اجگر کے داتا رام**۔ مثل بھدے اور کاہل آدمی کی نسبت کہتے ہیں اپنی سستی کے سبب سے کوئی کام تو ہو نہیں سکتا پھر اس کی گذر بسر کا خدا ہی حافظ ہے (۲) خدا کی شان رزاقی ظاہر کرنے کو بھی کہتے ہیں یعنی خدا تعالےٰ کاہل اور اپاہج کو بھی رزق پہنچاتا ہے۔

**اَجَل**۔ (ع)۔ بہت بزرگ۔ بڑا ذیشان۔

**اَجَل**۔ (ع۔ وقت۔ مقرّرہ وقت۔ موت کا وقت) مونث موت۔ قضا۔

**اجل آنا**۔ موت آنا (آتش) ؎

موسم گل نہیں آتا ہے اجل آتی ہے
گو سے تنگ ہوا جاتا ہے زنداں مجھکو

**اجل دامنگیر ہے**۔ قضا آئی ہے۔ موت پیچھے پڑی ہے (فقرہ) کیا اجل دامنگیر ہے جو شیر کا شکار کھیلنے چلے ہو۔

**اجل رسیدہ**۔ جس کو موت آیا چاہتی ہو۔ قریب مرگ۔ (جلال) ؎

پکار اکوچۂ قاتل ہیں مجھ کو دیکھ کے دل
اجل رسیدہ ارے تو کہاں نکل آیا

**اجل سر پر سوار ہے**۔ اجل تو کہیں سر پر سوار نہیں ہے۔ (۱) کبھی تنبیہ اور خفگی سے اور کبھی افسوس سے اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایسا کام کرتا ہو جس میں جان کا خوف ہے (آتش) ؎

پیادہ پا ہوں رواں سوئے کوچۂ قاتل
اجل مری مرے سر پر سوار راہ میں ہے

**اجل سر پر کھڑی ہے**۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ موت ہر وقت موجود ہے (ناسخ) ؎

اجل سر پر کھڑی ہے خواب غفلت میں نہ ما ہے
چھپر کھٹ کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہے

**اجل سر پر کھیلتی ہے**۔ جب کوئی بہت خطرناک اور جان جوکھوں کا کام کرتا ہے اس جگہ کہتے ہیں (بحر)

مغموم محبت کے لئے مرگ ہے شادی
کھیلی مرے سر پر جو اجل میں نے کیا رقص

**اجل طبعی**۔ مونث وہ موت جو مقتضائے طبیعت سے ہو۔ غرق حرق قتل وغیرہ سے نہ ہو۔

**اجل کا پیغام آنا**۔ (کنایۃً) مرنے کا وقت قریب آجانا مرنے کے آثار ظاہر ہونا۔ (وزیر) ؎

یاں تو پیغام اجل آپہنچا
واں سے قاصد نہ پھرا کیا باعث

**اجل کا تمانچا**۔ ضرب مہلک اور اس مرض سے کنایہ ہے جس سے آدمی فوراً مر جاتے (بحر)

کیا قہر کی آنکھیں ہیں خدا جان بچائے
جو پنجۂ مژگاں ہے تمانچا ہے اجل کا

(فقرہ) درد گردہ کیا اجل کا تمانچا تھا کہ گھڑی بھر میں تمام کر دیا (لگنا کے ساتھ)۔ (شعور) ؎

لگا اجل کا تمانچہ شباب میں جس کو
خزاں رسیدہ ہے اسکے لئے بہار میں روح

**اجل کا تھپیڑا**۔ اجل کا تمانچا۔

**اجل کا سامنا ہے**۔ بیجا تکلیف اور جان جوکھوں ہونے کی جگہ کہتے ہیں (آتش)

اللہ ہی بچائے اجل کا ہے سامنا
فرقت کی شب کہاں ہیں چراغ سحر کہاں

**اجل کے منہ سے پھرنا**۔ مرض مہلک سے نجات [illegible] موذی کے چنگل سے چھوٹنا کسی بلائے ناگہانی سے

چوٹنا ۔ اجل کے منہ میں جانا۔ وہ کام کرنا جس میں موت کا اندیشہ ہو۔

**اَجل گرفتہ**۔ (ف) اجل رسیدہ۔

**اُجلا**۔ (ھ) صِفت مذکر۔ سفید۔ میلا کی ضد۔ روشن۔ برّاق ۲ (عو) دھوبی۔

**اُجلاپن**۔ مذکر۔ صفائی۔ چمک۔ روشنی۔ رونق۔

**اُجلا کارخانہ**۔ خوش سلیقگی خوش انتظامی سے گھر کی رونق اور ظاہر دُرست ہونے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) اس قلیل آمدنی پر ایسا اُجلا کارخانہ دیکھ کر خوشی ہوئی۔

**اُجلا کام**۔ صاف کام جسمیں گنجلک اور کسی قسم کی ابتری نہو۔ (فقرہ) دفتر نیا ہے لیکن کام اُجلا ہے۔

**اُجلا میلا**۔ صاف ستھرا میلا جہاں تماشائی اور خرید و فروخت کرنے والے سفید پوش جمع ہوں۔

**اُجلا منھ ہونا**۔ سرخرو ہو جانا۔ آبرو بچنا۔ تہمت سے بری ہونا۔

**اجلاس**۔ (ع۔ بالکسر۔ بٹھانا۔ کچہری کرنے کو بیٹھنا) مذکر۔ ۱ کچہری میں عدالت کے لئے حاکم کا بیٹھنا۔ ذکر کرنا کے ساتھ (فقرہ) یہاں جج صاحب ہفتے میں دو مرتبہ اجلاس کرتے ہیں ۲ مذکر وہ مقام جہاں حاکم عدالت کے واسطے بیٹھے (فقرہ) حاکم آرام کرے سے دو بجے اجلاس پر آیا۔

**اجلاس کامِل**۔ وہ اجلاس جس میں کُل جج موجود ہوں۔

**اجلاف**۔ (ع بالفتح) مذکر۔ اشراف کی ضد۔ رذیل۔ کمینے اسکا واحد جلف اردو میں مستعمل نہیں ہے۔

**اجلال**۔ (ع۔ بالکسر۔ بزرگی) مذکر۔ بزرگی۔ شان و شوکت (نوازش) ؎

دل پہ نہ ظاہر ہو کچھ حال اُس کا
زباں سے بیاں ہو نہ اجلال اُس کا

**اُجلنا**۔ (ھ) صاف ہونا۔ روشن ہونا۔ چمکنا۔ بارونق (فقرہ) زیور اُجل گیا ہو تو سُنار سے لے آؤ۔

... ع ... (بالفتح اوّل وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح۔)

جلیل کی جمع۔ بزرگ۔

**اُجلی**۔ (ھ) صفت۔ مونث ۱ صاف ستھری۔ (فقرہ) یہ جاجم کتنی مرتبہ دھوئی گئی مگر اجلی نہ ہوئی ۲ (عو) مونث دھوبن۔ مسلمان عورتیں رات کے وقت دھوبن کہنا منحوس سمجھتی ہیں۔ اس لئے شب کو دھوبن کی جگہ اُجلی کہتی ہیں۔ (رنگین) ؎

دھوئی ہے دیکھیو کس طرح سے کیا اُجلی نے
گاچ کی لیس کے تئی میری مڑوڑی انگیا

**اُجلی طبیعت**۔ نفاست پسند طبیعت (فقرہ) آپ سے اُجلی طبیعت کے آدمی شاذ و نادر دیکھنے میں آتے ہیں۔

**اجماع**۔ (ع۔ بالکسر کسی کام میں متفق ہونا) مذکر ۱ جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا (بحر) ؎

جو کچھ کہ شر بشر سے ہو پیدا عجب نہیں
اجماع چار عنصروں کا ہے بناتے رنج

۲ اتفاق (نوازش) ؎

درد ہی ہے ہر مرض کی بس دوا
اسپہ ہے اجماع اہلِ درد کا

**اجمال**۔ (ع بالکسر مجمل بیان کرنا) مذکر ۱ تفصیل کی ضد ۲ تحریر یا تقریر میں ایسا مضمون لانا جس کا مطلب زیادہ ہو اور عبارت کم اور اس کے سمجھنے میں ذرا دقت ہو۔ (تسلیم) ؎

گفتگو سے نہ کھلا ان کا دہن
ساری تقریر میں اجمال رہا

**اجمالی**۔ ۱ مشترکہ جس میں حصہ کشی نہ کی گئی ہو۔ جیسے اجمالی ڈگری۔ اجمالی محال ۲ مبہم۔ گول۔ مختصر۔

**اجناس**۔ (ع۔ جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیاء۔ ہمہ انواع۔

**اجنبی**۔ (ع۔ بالفتح۔ وفتح سوم) شناسا کی ضد۔ بیگانہ۔ جس سے جان پہچان نہ ہو۔ ناواقف۔ پردیسی۔

**اجنٹ**۔ (انگ۔ ایجنٹ) مذکر۔ گماشتہ۔ نایب۔ مختار۔ وہ شخص جو کسی کی طرف سے کوئی کام انجام دینے

کے لئے مقرر ہو۔ آڑھتیا۔ دلّال۔

**اجنٹی**۔ (انگ ایجنسی) ۱ ایجنٹ سے متعلق۔ ایجنٹ کا دائرۂ حکومت۔ (فقرہ) اس اجنٹی میں کئی ریاستیں ہیں ۲ ایجنٹ کا محکمہ (فقرہ) اجنٹی میں استغاثہ کرنا چاہیئے ۳ تسرفی۔ تیار فصل کی قرقی۔ (فقرہ) مجبور ہوکر زمیندار نے اجنٹی کرائی

**اَجِنّہ**۔ (ع) جنین کی جمع (جنین وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو۔ یہ لفظ جن کی جمع نہیں ہے اُس کی جمع جنّہ ہے۔

**اُجورہ**۔ (ع بضم اوّل و دوم و سکون واؤ معروف) مذکر ۱ اُجرت۔ مزدوری۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

اجورہ پہلے ہی سے گورکن کو میں نے دیا
جو کچھ کہ کرنا تھا بہر قبور میں لے گیا

۲ کرایہ۔ بھاڑا۔

**اَجوف**۔ (ع) ۱ کھوکھلا۔ شکم خالی ۲ صرفیوں کی اصطلاح وہ لفظ جس کے عین کلمے میں حرفِ علّت ہو۔

**اجوکیشن**۔ (انگ) مونث۔ تعلیم۔ تدریس۔

اجوکیشنل۔ (انگ) صفت۔ اجوکیشن کی طرف منسوب۔ تعلیمی۔ جیسے ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ تعلیم کا محکمہ۔ اجوکیشنل کانفرنس تعلیمی انجمن۔

**اُجھّر**۔ (ھ) مو۔ جھگڑالو۔ بات بات پر تکرار کرنے والا۔ ہر شخص سے اُلجھنے والا۔

**اَجہل**۔ (ع بالفتح و فتح سوم) جاہل کا افعل التفضیل، بڑا جاہل بہت ہی اُجڈ۔ نہایت بیوقوف۔

**اُجھینا**۔ (ھ) مذکر۔ چولھے میں ایندھن جوڑنے کی ایک ترکیب جس سے آگ بہت جلد مشتعل ہو جاتی ہے (لگانا کے ساتھ)

**اجی**۔ کلمۂ خطاب۔ اے جی کا مخفف۔ یعنی اے جناب۔ عموماً برابر والے کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں (فقرہ) اجی منشی صاحب ایک بات تو سنئے ۲ کہیں زاید بھی آتا ہے۔ (فقرہ) اجی واہ ہم ان کے انتظار میں رہے اور وہ بالا بالا لکھنؤ چلے گئے۔

**اُجیالا**۔ (ھ) مذکر۔ اندھیرے کی ضد۔ روشنی۔ رونق۔ چمک۔ (سحر)

ہم سے پوچھو تو اندھیرے کا وہ اجیالا ہے
بام پر یار ہو گردوں پہ قمر ہو کہ نہ ہو

اب اُجالا زیادہ کہتے ہیں۔

اُجیالی۔ مونث۔ گھوڑے کی۔ اندھیری کا یہ نام اکبر نے رکھا ہے۔

**اَجیر**۔ (ع) اُجرت پر کام کرنے والا۔ مزدور۔

**اَجیرن**۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بدہضمی کے معنی میں ہے اصطلاحاً ناگوار خاطر کی جگہ بولنے لگے)۔ عو۔ صفت ۱ بارِ خاطر۔ دوبھر ہونے کی جگہ (قلق)

بولی جاتے ہیں اے مہ عالم
لو اجیرن ابھی سے ہو گئے ہم

۲ غذا کی نسبت جس کے کھانے سے طبیعت بدمزہ ہو۔ (فقرہ) اب تک طبیعت چاق نہیں ہے رات کے اتنے سے چاول اجیرن ہو گئے ۳ مشکل۔ دشوار۔ (فقرہ)۔ بلغم کے مارے ان کو چار قدم چلنا اجیرن ہے ۴ باعثِ تکلیف۔ وبالِ جان (سرور) ؎

کیوں تو اپنی آپ دشمن ہوتی ہے
عقل اتنی بھی اجیرن ہوتی ہے

**اُچاپت**۔ (ھ) (س اُپح بہایت آپت معتبر) مونث ۱ بنئے بقال یا کسی دکاندار سے اُدھار کا لین دین (فقرہ) اُچاپت بالکل بند کر دو چیز نقد منگایا کرو ۲ عو۔ شور۔ غل۔ گڑبڑ۔ (مچانا کے ساتھ) (فقرہ) یہ کیا اُچاپت مچا رکھی ہے۔

اُچاپت اُٹھانا۔ اُدھار سودا دینا (فقرہ) یہ بنیا بہت سے گھروں کی اُچاپت اُٹھاتا ہے۔

اُچاپت اُٹھنا۔ لازم اُدھار سودا لیا جانا۔ (فقرہ) تمہارے گھر میں کس کی دکان سے اچاپت اٹھتی ہے۔

اُچاپتی (ع) شوخ اور شریر لڑکا (فقرہ) بڑا ہی اچاپتی لڑکا ہے دم بھر نچلا نہیں بیٹھتا۔

**اُچاٹ** ۔ (ھ) (س اُ واچ بہت اٹ پھرنا) صفت۔ برخاستہ بیزار۔ اداس۔ اکتایا ہوا (فقرہ) تم ابھی سے اُچاٹ ہوگئے۔

**اُچاٹ دینا** ۔ متعدی۔ اکھاڑ دینا۔ کسی کو برخاستہ خاطر کر دینا (فقرہ) وہ تو راہ پر آچلے تھے تم نے اُچاٹ دیا۔

**اُچاٹ کر دینا** ۔ متعدی۔ دل یا طبیعت کو کسی طرف سے ہٹا دینا۔ (رند) ؎

کرنا نہ یار دور شمایل سے دل اُچاٹ
مشکل پڑے گی ہو ویگا مشکل سے دل اُچاٹ

**اُچاٹ ہونا** ۔ لازم ۱؎ دل ہٹ جانا۔ طبیعت ہٹ جانا (بحر) ؎

سنے جو اقوال بد کسی کے خوش بیٹھے رہے نہ کٹتے
اُچاٹ ہو کر اُس انجمن سے کسی بہانے سے ہم اُٹھ کٹتے

۲؎ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا۔ جاتا رہنا۔ لڑکوں نے اس قدر شور مچایا کہ نیند اُچاٹ ہوگئی۔ اس جگہ ہو جانا ہی کے ساتھ استعمال ہے۔

**اُچاٹنا** ۔ (ھ)۔ (عم)۔ اُچاٹ دینا۔ اُچاٹ کر دینا۔

**اچار** ۔ (ف۔ آچار) مذکر۔ سرکے یا تیل یا لیمو کے عرق میں آم اور بعض پھل نمک مرچ وغیرہ کے ساتھ ڈالکر مختلف ترکیبوں سے بناتے ہیں۔ شلجم۔ گاجر اور مولی کا اچار پانی میں ڈال کر بنایا جاتا ہے۔

**اچار اُٹھنا** ۔ اچار بنا کر چند روز دھوپ میں رکھتے ہیں دھوپ کی گرمی پا کر جو پھل ڈالے گئے ہیں گل جاتے ہیں انکو اچار کا اٹھنا کہتے ہیں۔

**اچار بنانا** ۔ اچار کو ترکیب دینا۔ اچار تیار کرنا۔

**اچار پڑنا** ۔ اچار بننا۔

**اچار ڈالنا** ۔ متعدی۔ اچار بنانا۔ (رشک) ؎

لے گل تازہ اگر ملا لے تو کانٹوں کا اچار
شیشۂ گل سے سوا لاتے اچاری رنگت

۲؎ بے ضرورت کسی چیز کو مدت تک رکھ چھوڑنا۔ (فقرہ)۔ کتاب نہ خود دیکھتے ہو نہ دوسرے کو دیتے ہو اچار ڈال رکھا ہے ۳؎ کسی شخص کو زیادہ سنبھالا رکھنے کی جگہ بھی بولتے ہیں۔ (فقرہ) جانے دو کیا اب انکا اچار ڈالو گے۔

**اچار کر دینا** ۔ بہت پیٹنا۔ مارتے مارتے صورت بگاڑ دینا (فقرہ) ظالم نے مارتے مارتے اچار کر دیا۔

**اچار نکال دینا** ۔ متعدی۔ خوب مارنا۔ بے انتہا مارنا۔ (فقرہ) اب کبھی ادھر آیا تو مارتے مارتے اچار نکال دونگا۔

**اچار نکلنا** ۔ لازم (فقرہ) اس قدر ٹھوکے کہ اچار نکل جائے گا۔

**اچار ہو گئے** ۔ بری گت ہوگئی۔ صورت بگڑ گئی۔ اصلی حالت باقی نہ رہی (فقرہ) وہ اتنا پٹے کہ اچار ہو گئے۔

**اچاری** ۔ مونث۔ کانچ اور چینی کا وہ ظرف جس میں اچار۔ مربے اور سرکہ وغیرہ رکھتے ہیں۔

**اچانچک** ۔ (ھ) اچانک۔ اگلی زبان ہے اب اچانک بولتے ہیں۔

**اچانک** ۔ ھ (مادہ اجان جس کی اصل سنسکرت میں اگیات (نامعلوم) ہے) دفعتہً۔ ناگاہ۔ یکایک۔ (فقرہ) وہ سفر کا قصد کر ہی رہے تھے کہ غدر نے اچانک آدبایا۔

**اُچپل** ۔ (ھ)۔ (س چپل) صفت۔ شوخ۔ چلبلا۔ چنچل۔ اب کم بولتے ہیں۔

**اُچپلا** ۔ (ھ) شوخ۔ چلبلا۔ اب چلبلا زیادہ بولتے ہیں۔

**اُچپلاپن** ۔ مذکر۔ شوخی۔ نازکرشمہ۔ چلبلاپن۔ (شوقؔ) ؎

گوری رنگت یہ گرمی صورت میں
اُچپلاپن بھرا طبیعت میں

اب چلبلاپن زیادہ بولتے ہیں۔

**اُچپلاہٹ** ۔ مونث۔ شوخی۔ چلبلاپن (وزیر) ؎

یہ یاد آتی ہے کس کی اچپلاہٹ
کہ گر پڑتی ہے بجلی تلملا کر

**اُچٹانا** ۔ (ھ) متعدی (عم) ۱؎ چھٹانا۔ اکھیڑنا ۲؎ چونکانا۔ بھڑکانا ۳؎ بیزار کرنا۔

**اُچٹنا سا** ۔ صفت۔ ادھورا سا۔ (میر) ؎

کہاں میں (میں نے) احال تم تک ہے پہنچ
کہاں اُچٹتا سا کچھ میں سُنا تھا

مونث کے لئے اُچٹتی سی بولتے ہیں، جیسے اُچٹتی سی چوٹ لگی ہے۔

**اُچٹتا ہوا**۔ اَدھورا۔ سرسری۔ جیسا چاہیئے ویسا نہو۔ (فقرہ) یہ کیا اُچٹتا ہوا سلام کرتے ہو جیسے کوئی مکھی اُڑاتا ہے۔ مونث کے لئے اُچٹتی ہوئی کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

اِن اُچٹتی ہوئی باتوں کے نہیں ہم قائل
کرے انکار بانداز تہ بیاں کوئی

**اُچٹنا**۔ (ھ) لازم ۱ (دل اور طبیعت کے ساتھ) برخاستہ ہونا۔ بیزار ہونا۔ (فقرہ) ایک بار امتحان میں فیل ہوگئے طبیعت اُچٹ گئی اب پڑھنے میں جی نہیں لگتا ۲ (نیند کے ساتھ۔) اُڑ جانا ۳ بھڑکنا۔ کھٹکنا۔ (فقرہ) وہ راہ پر آتے آتے اُچٹ گئے۔ بندوق کی آواز سے شکار اُچٹ گیا ۴ اُچھل جانا (وزیر) ؎

اُسنے نگاہ کرتے ہی بس آنکھ پھیر لی
برچھی لگی تھی سینے میں لیکن اُچٹ گئی

۵ چھیلنا۔ جھٹکنا۔ الگ ہوجانا۔ جیسے پلاسٹر دیوار سے اُچٹ گیا۔

**اَچرج**۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم) صفت (ع) انوکھا۔ (فقرہ) ایسی کیا اچرج چیز تھی جو تم ایسی بلک گئیں۔

**اُچک**۔ (ھ) ۱ اُچکنا سے صیغہ امر واحد حاضر ۲ اُچکنا کا حاصل مصدر۔ اُبھار۔ بلندی۔ (فقرہ) اُن کے کلام سے طبیعت کی اُچک معلوم ہوتی ہے

**اُچک پھاند**۔ مونث۔ کود۔ پھاند جست وغیرہ فصحا کود پھاند بولتے ہیں۔

**اُچک جانا**۔ کُود جانا۔ پھاند جانا۔

**اُچک لے جانا**۔ اُڑا لے جانا۔ غافل کرکے کوئی چیز لے لینا۔ چالاکی سے لے بھاگنا (مسرور) ؎

اُچکا نہیں ہے جو غمزہ ترا
مرے دل کو کیونکر اُچک لے گیا

**اُچک کر**۔ کود کر (فقرہ) وہ نالی کو اُچک کر چلے گئے

۲ اُوپر اُٹھ اُٹھ کے (فقرہ) تم اُچک اُچک کر کیا دیکھتے ہو۔

**اُچکا**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ڈور لپیٹنے کی چرخی۔

**اُچکا**۔ (ھ) مذکر بدمعاش۔ اُٹھائی گیرا۔ شاطر چور جو دن دہاڑے نظر کے سامنے مال اُڑا لے۔ اور کسی کو خبر نہو ؎

امیر اُبھرا جو وہ جوبن ملا دل کا پتا مجھ کو
یہی دونوں اُچکے چور تھے چوری یہیں نکلی

**اُچکاپن**۔ بدمعاشی۔ چوری۔ بدچلنی۔

**اُچکانا**۔ (ھ) اُوپر اُٹھانا۔ اونچا کرنا۔ (نبات النعش) یہ زبردستی اپنا تمام بوجھ اُچکا اُچکا کر اوپر کی طرف لئے جاتا ہے۔

**اُچکا ہوا** ۱ پُرزور (فقرے) مسدس کا لطف یہی ہے کہ بیت خوب اُچکی ہوئی ہوں۔ کیا اُچکے ہوئے مصرع ہیں۔ ۲ بلند عالی (ہلال) ؎

ان دنوں اُچکی ہوئی ہے مری کچھ ایسی نگاہ
ذرے آتے ہیں نظر صورت انجم مجھکو

**اُچکی ہوئی تقدیر**۔ بلند تقدیر۔ خوش نصیبی (داغ) ؎

گر رسائی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج
لے دُعا مل جا کسی اُچکی ہوئی تقدیر سے

بجز داغ کے اور کسی کے کلام میں نظر سے نہیں گزرا

**اَچکن**۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک پوشاک ہے جس میں دونوں طرف پردہ اور گریبان سے کمرتک بٹن ہوتے ہیں۔ (تسلیم) ؎

اُس نے جب زیب بدن کی اچکن
ہوگئی پُرزے چِکن کی اچکن

**اُچکنا**۔ (ھ) ۱ جست کرنا۔ پھاندنا۔ کودنا۔ پھلانگنا۔ (دبیر) چالاک کیسے کیسے گرے اپنی گور میں
نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اُچک گیا

۲ اُبھرنا۔ زد پر آنا۔ (ناسخ)

جب اُچکتی ہے طبیعت بہرِ مضمونِ بلند
طائر سدرہ کے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ میں

۳ زمین سے اونچا ہونا کسی جگہ سے اونچا ہونا (فقرہ) بار بار اُچک کر کیا دیکھتے ہو۔

**اُچلا چال**۔ صفت (عو) نہایت شوخ چنچل۔ جو غایت شوخی و شرارت سے ایک جگہ نہ ٹھہرے۔ ۲ اچلا چال ہے دیکھو اچلا چال۔

**اُچلنا**۔ (ھ) عم۔ علیحدہ ہونا۔ پرت اکھڑ جانا۔

**اچنبھا۔ اچمبھا**۔ (ھ۔س۔ا۔ نفی کا۔ چمبو۔ جانا۔) مذکر۔ تعجب۔ حیرت۔ (کرنا۔ گزرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شوق)

آہ وزاری جو کوئی کرتا تھا
اک اچنبھا ہمیں گزرتا تھا

(کیف)

کچھ نہیں کھلتا مجھے کیا ہو گیا
دل کے جانے کا اچنبھا ہو گیا

(فقرہ) ابتداً نصوح کو نماز وغیرہ کا اہتمام کرتے دیکھ کر گھر والوں نے اچنبھا کیا تھا ۲ تعجب خیز واقعہ۔ نئی بات۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں بولتے۔

اچنبھا دانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو سرسوں یا خشخاش کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔

اچنبھے کی بات۔ تعجب خیز بات۔ نیا واقعہ (فقرہ) تمہارے نزدیک اچنبھے کی بات ہوگی میں نے ہمیشہ اُن کو ایسی ہی ذلیل حرکتیں کرتے دیکھا ہے۔

اچنبھے میں رہنا۔ متحیر ہو جانا۔ (فقرہ) میں اُن کا غصہ دیکھ کر اچنبھے میں رہ گیا۔

**اُچنگ لگنا**۔ (اُچنگ۔ ھ۔ مونث دلی خواہش) دل میں خواہش پیدا ہونا۔

**اُچوک**۔ (ھ) صفت۔ نہ چوکنے والا۔ نشانہ خطا نہ کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔ (فقرہ) وہ اُچوک نشانہ لگاتا ہے۔

**اچھّا**۔ (ھ۔س۔ اچھ۔ خالص) ۱ خراب کی ضد۔ بُرے کی ضد۔ (فقرہ) کیا اچھی الماری ہے ۲ دھمکانے کی جگہ مثلاً جب کوئی بچہ شرارت کرتا ہو تو کہتے ہیں اچھا میں آتا ہوں۔ (قلق) ؎

یہی وعدہ تھا کیوں یہی اقرار
خیر سمجھوں گی اچھا او مُردار

۳ صحیح۔ تندرست۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے اب میں بالکل اچھا ہوں ۴ بہتر۔ مناسب۔ (فقرہ) تم نے طاہر کو کالج میں داخل کرا دیا بہت اچھا کیا ۵ ٹھیک۔ درست۔ جیسا چاہیے (فقرہ) کانپور میں طاعون پھیلا ہے وہاں جانا کچھ اچھا نہیں ۶ بہت خوب۔ کوئی بات مان لینے کی جگہ جیسے کوئی کہے کل تم کو آنا ہوگا جواب دینے والا کہے اچھا ۷ مبارک۔ مسعود (فقرہ) آج اچھی ساعت آپ چلے تھے کہ آتے ہی کام نکل گیا ۸ مفید۔ سزاوار۔ موافق (فقرہ) اُن کے حق میں لکھنؤ جانا اچھا ہوا ۹ واہ وا۔ سبحان اللہ کی جگہ۔ اس جگہ الف کو بڑھا کے بولتے ہیں ۱۰ (طنزاً)۔ بیڈھب۔ بُرا۔ جیسے روز بھاگے بھاگے پھرتے تھے آج اچھے پھنسے ۔ اچھے کام آئے۔ اچھا وعدہ پورا کیا۔ اچھی خبر لی۔ اچھی نباہی ۱۱ ترجیح ظاہر کرنے کے لئے۔ افضل و اعلےٰ کے معنی میں۔ (ذوق) ؎

سنگِ مجنوں نے مرے شورِ جنوں کو یہ کہا
واقعی مجھ سے بہ شوریدہ سر اچھا نکلا

۱۲ تسلی و تشفی کی جگہ (قلق) ؎

بولی اچھا مجھے ستا لینا
جو جی چاہے وہ سزا دینا

۱۳ تاکیداً۔ کچھ سمجھا کے کہنے کی جگہ (فقرہ) اب وہاں نہ جانا اچھا۔ (اشرف) ؎

وہ میری بھلائی کو جو سمجھاتے ہیں اچھا
اتنا ہی بُرا ہے جو کہے جاتے ہیں اچھا

۱۴ پڑھنے یا بات کرنے میں جب کسی وجہ سے رکاؤ ہو جاتا ہے۔ تو اس کے بعد سامع یا مخاطب کہتا ہے اچھا یعنی آگے کہو۔ ۱۵ حسنِ کلام کے لئے جس کی تعبیر کہیں کہیں خیر کے لفظ سے ہو سکتی ہے۔ (قلق) ؎

اچھا کیا آپ یاد کیجئے گا
یہ بشر طیکہ چل گیا فقرا

(دلہ)

اب یہ بے فائدہ ہے دلجوئی
چلو اچھا نہ جانے دے کوئی

۱۵ زاید ربط کلام کے لئے ؎

ہم پیشہ وہم مذہب وہمراز ہے میرا
غالب کو بُرا کیوں کہو اچھا مرے آگے

**اچھا اچھا** - تشفی و تسلی کی جگہ (قلق) ؎

بولی وہ گُل ذرا ٹھہر جاؤ
اچھا اچھا نہ اتنا گھبراؤ

۲ دھمکانے کی جگہ (فقرہ) اچھا اچھا سمجھ لوں گا۔

**اچھا بچّا** - (ع و) اچھا بھلا - تندرست (فقرہ) کل تک لڑکا اچھا بچّا کھیلتا تھا آج نہ جانے کس کی نظر لگ گئی۔

**اچھا بُرا** - معمولی بُرا بھلا - (فقرہ) اپنے گھر میں تکلف کیا جو اچھا بُرا ملا کھا لیا ۲ نیک و بد۔ نفع نقصان (فقرے) آدمی اپنا اچھا بُرا آپ ہی خوب سمجھتا ہے۔ انسان کو اپنے اچھے بُرے میں کچھ تو تمیز چاہیئے۔ (داغ) ؎

کیا غرض تھی دیکھتے ہم عشق میں اچھا بُرا
دیکھنا تو پھر دلِ ناکام اپنا دیکھتا

**اچھا بھلا** - ۱ تندرست - بھلا چنگا - (فقرہ) کل تک لڑکا اچھا بھلا کھیلتا تھا آج خدا جانے کیا ہو گیا کہ سر نہیں اُٹھاتا۔ ۲ بے عیب جیسا چاہیئے (فقرہ) اچھا بھلا تو لکھا ہے یوں جس کا جی چاہے حرف رکھے ۳ صاف صاف - کھلا کھلا نمایاں (فقرہ) چاند تو اچھا بھلا موجود ہے تمہاری نگاہ کام ہی نہیں کرتی۔

**اچھا خاصا** - ۱ تندرست (داغ) ؎

میں تو مرتا ہوں وہ یہ کہتے ہیں
اچھا خاصا ہے بھلا چنگا ہے

۲ بے عیب (فقرہ) اچھا خاصا کپڑا ہے اس میں بُرائی کیا ہے ۳ صاف صاف کھلا کھلا - نمایاں - (امیر) ؎

یہ سڑک دیکھو نکیرین چلے آتے ہیں
اچھی خاصی یہ سڑک ہے مری تربت کیسی

۴ پورے کی جگہ (فقرہ) بچہ کا ہے کو اچھا خاصا جوان ہے۔

**اچھا سلوک کیا** - بہت بُرا کیا اچھا نہیں کیا - جس شخص سے اچھائی کی اُمید ہو اور وہ کوئی بُرائی کرے اُس جگہ طنز سے یہ جملہ کہتے ہیں۔ (سحر) ؎

دل سے اچھا سلوک ہم نے کیا
قابل اجتناب ہیں ہم لوگ

**اچھا کرتے ہیں** - ۱ جب کوئی کسی بات سے منع کیا جاتا ہے۔ اور اُسے روک ٹوک ناگوار ہوتی ہے تو ڈھٹائی سے کہتا ہے (فقرہ) تو کیا ہمارا اتالیق ہے جا اچھا کرتے ہیں جو کچھ کرتے ہیں؟ ۲ طنز سے آزردگی اور رنجش کی جگہ (فقرہ) آپ جو کچھ کرتے ہیں اچھا کرتے ہیں کوئی آپ کے معاملے میں کیوں دخل دینے لگا ۳ مناسب ہونے کی جگہ (فقرہ) آپ اچھا کرتے ہیں۔ جو اس صحبت میں نہیں بیٹھتے۔

**اچھا کرنا** - ۱ تندرست کرنا - صحت دینا (فقرہ) خدا ہی اچھا کرے وہ سخت بیمار ہیں ۲ کسی آفت مصیبت سے بچانا۔ خیر کرنا کی جگہ (فقرہ) آج کوتوال کا سامنا ہو گیا تھا مگر خدا کو اچھا کرنا تھا کہ اس نے کچھ خیال نہیں کیا۔

**اچھا کہنا** - ۱ تعریف کرنا - اچھے الفاظ سے یاد کرنا۔ (فقرہ) مجھ پر کیا موقوف ہے آپ نے کسی کو بھی اچھا کہا ہے ۲ عمدہ شعر تصنیف کرنا۔ (فقرہ) شعر کہنا تو آسان ہے مگر اچھا کہنا مشکل ہے۔

**اچھا کیا** - ۱ جب کسی کو کسی قسم کی روک ٹوک ناگوار گزرتی ہے تو وہ ڈھٹائی سے کہتا ہے (قلق) ؎

بے بی بکواس تو کر دو بند ذرا
چلو اچھا کیا کہا تو کہا

۲ طنز سے آزردگی اور رنجش کی جگہ (قلق) ؎

خیر اچھا کیا جو تم نے کہا
یہی زیبا تھا یہی لازم تھا

۳ مناسب ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) آپ نے اچھا کیا وہاں سے چلے آئے۔ ورنہ بڑی آفت کا سامنا ہوتا۔

**اچھا کیا خدا نے بُرا کیا بندے نے** - (ع و) خیر خدا کی

طرف سے ہے اور شر بشر کی طرف سے۔ گو نیکی اور بدی دونوں خدا کی طرف سے ہیں مگر ہم کو یہی کہنا اور سمجھنا چاہیئے کہ اچھائی اُس کی جانب سے اور برائی ہماری طرف سے ہے۔ (نکہت) ؎

نیکی بدی تو قبضۂ قدرت میں حق کے ہے
شرطِ ادب کو لیک ادا بندے نے کیا
بندے میں اور خدا میں تو اتنا ہی فرق ہے
اچھا کیا خدا نے بُرا بندے نے کیا

**اچھا لگنا**۔ بھلا معلوم ہونا۔ پسندِ خاطر ہونا (مومن) ؎

ہے تم کو تو یہی شغل دن رات
اچھی نہیں لگتی مجھ کو یہ بات

اس مصدر میں ذم کا پہلو ہے بعض فصحائے لکھنؤ بعض مواقع پر اس کے استعمال سے بچ کر اچھا معلوم ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔

**اچھا ہوا**۔ خوب ہوا ۲ (طنزاً) بُرا ہوا (ذوق) ؎

کھنچ گیا میری طرف سے آ کے اس دلبر کا دل
واہ وا جذبِ محبت کا اثر اچھا ہوا

**اچھا ہونا**۔ لازم۔ بیمار کا تندرست ہونا۔

**اچھا ہی اچھا ہے**۔ ہر طرح آرام ہے۔ چین ہی چین ہے (فقرہ) یہاں بھی اچھی بسر کر گئے اور انشاء اللہ وہاں بھی اُن کے لئے اچھا ہی اچھا ہے۔

**اچھوں کے اچھے ہی ہوتے ہیں**۔ نیک لوگوں کی اولاد نیک ہوتی ہے۔ جو شخص اپنے باپ دادا کی طرح خود بھی اچھا ہو اُس کی تعریف میں کہتے ہیں

**اچھی**۔ (عو) ۱ پیاری۔ مہربان پیارا اور خوشامد سے عورت کو کہتی ہیں۔ (شوق) ؎

جب ہوئی تنگ دل کی ایذا سے
کہا جا کر الگ یہ ماما سے
بیری اچھی تو اُس کے گھر تک جا
دیکھ کے اس کو اُلٹے پاؤں پھر آ

اچھی بات (امیر) ؎

جینا کو دنیا کیوں نہ سمجھوں میں ناصح
جنت میں اچھی بڑی سوجھتی ہے

۲ (طنز سے) بُری کی جگہ۔ (امیر) ؎

آتے ہیں جانبِ زنداں جو وہ مر لیتے ہیں
اچھی آپ اپنے اسیروں کی خبر لیتے ہیں

**اچھی بات ہے**۔ خوب بات ہے ۲ (طنز سے) نازیبا بات نامناسب برتاؤ۔

**اچھی خاصی**۔ دیکھو اچھا خاصا۔

**اچھی دل لگی کی**۔ نازیبا مذاق کرنے یا دھوکا دینے نقصان پہنچانے کی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) مجھ سے تو کہا ٹھیرو میں آتا ہوں اور آپ جاکر سو رہے ــــ اچھی دل لگی کی۔

**اچھی راہ**۔ (عو) نیک صلاح۔ (رمز) ؎

حال سچ سچ سناتی ہوں تم کو
راہ اچھی بتاتی ہوں تم کو

**اچھی طرح**۔ ۱ خاطر خواہ۔ خوب۔ جیسا چاہیئے۔ (فقرہ) اچھی طرح کھا لو پھر شام تک کھانا نہ ملے گا ۲ خیر و عافیت اور چین سے ہونے کی جگہ (غالب عودِ ہندی) آپ کا بندۂ بے درم خریدہ اچھی طرح ہے ۳ مزاج پرسی کا کلمہ ہے۔ (تسلیم) ؎

ہر بگولا دیکھ کر کہتا ہے مجھ کو دشت میں
تم کہاں تھے آج تک اے مہرباں اچھی طرح

**اچھی کٹنا**۔ آرام و آسائش کے ساتھ بسر ہونا۔ عزت و آبرو سے بسر ہونا۔ (رشک) ؎

ساقی آیا اب بہت اچھی کٹے گی زندگی
وقت تیغ موجۂ دریائے مے ہو جائے گا

**اچھی کہی**۔ ۱ یہ بات ٹھیک نہیں کہی۔ اعتراض سے طنزاً کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

اچھی کہی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا
یہ لگ گئی اے ناصحِ ناداں مرے دل کو

۲ خوب پھبتی کہی (فقرہ) کالی رنگت اور مٹاپے پر آبنوس کے کندے کی اچھی کہی۔

**اچھے**۔ (عو) پیارا۔ مہربان۔ پیارا اور خوشامد سے

مرد کر کہتی ہیں۔

اچھے آئے۔ (ع) طنز سے کہتی ہیں۔ واہ کیا کہنا (قدر) ؎

جاتی ہو جان ہائے ہائے اسکو لکھوں تو یہ سُنا کے
گھر پہ میں جاؤں اچھے آئے میری وہاں بلا چلے

اچھے اچھے۔ بڑے آدمی۔ ذی علم۔ دولت مند۔ حسین۔ اہلِ کمال۔ زبردست آدمی۔ بہادر آدمی (فقرے) ہمارا روپیہ اچھے اچھے تو روک نہیں سکتے۔ ہمارا مقابلہ اچھے اچھے تو کر نہیں سکتے۔ شادی بیاہ میں اچھوں اچھوں کا دوالا نکل جاتا ہے۔ (ظفر) ؎

دکھادے جو مُصحف وہ رُو دیئے کتابی
تو قایل ہوں اہلِ کتاب اچھے اچھے

اچھے جی سے۔ خوشی سے رضا و رغبت کے ساتھ۔ بلا اکراہ (فقرہ) آپ اچھے جی سے میرا حصہ الگ کر دیں تو کیا مضائقہ ہے۔

اچھے حالوں گزرنا۔ آرام سے عمر بسر ہونا۔ (جلیل) ؎

اچھے حالوں گزرتی ہے اُس کی
جو خرابات میں خراب ہوا

اچھے دن آنا۔ خوش اقبالی کے دن آنا۔ فلاح کا زمانہ آنا۔ نصیب جاگنا۔ اقبال مند ہونا۔ (فقرہ) جب اچھے دن آتے ہیں۔ بچھڑے مل جاتے ہیں۔

اچھے رہے۔ مزے میں رہے (وزیر) ؎

دیکھنے والوں میں تیرے وہ بہت اچھے رہے
قتل کر ڈالا جنھیں تیغِ نگاہِ ناز سے

۲ آرام سے رہے (صبا) ؎

رنجِ دُنیا سبب راحتِ عقبےٰ ٹھہرے
وہی اچھے رہے جو مورد آفات رہے

۳ سبحان اللہ۔ واہ۔ کیا خوب۔ کسی رضان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اچھے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

اچھے سے اچھا پہنانا اچھے سے اچھا کھلانا۔ متعدی۔ بڑے آرام سے رکھنا۔

اچھے سے اچھا پہنا اچھے سے اچھا کھانا۔ لازم۔ خاطر خواہ آرام اُٹھانا۔ راحت و آرام سے گزرنا۔

اچھے سے پالا پڑا ہے۔ بد کے حسب آدمی سے سابقہ پڑا ہے۔ (فقرہ) اچھے سے پالا پڑا ہے کہ اپنی ہی کہتا ہے دوسرے کی نہیں سُنتا۔

اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا جاننا۔ نیک و بد میں تمیز کرنا (فقرہ) آدمی کو چاہیے کہ اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا جانے یہ نہیں کہ سب کے ساتھ ایک ہی طرح پیش آئے۔

اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا نظر آتا ہے۔ نیک کو بُرا بھی نیک نظر آتا ہے اور بد کو نیک بھی بد معلوم ہوتا ہے۔ جو شخص جیسا ہے اُس کی نظر میں دوسرا بھی ویسا ہی دکھائی دیتا ہے۔ (ذوقؔ) ؎

ہے بُرا تو ہی اگر آیا نظر تجھ کو بُرا
تو ہی اچھا ہے تجھے معلوم اگر اچھا ہوا

اچھے گھر بیانہ دیا۔ اچھے گھر بیانہ دیا۔ ایسے شخص سے معاملہ کیا ہے جس سے نفع کی جگہ سراسر ضرر اور نقصان پہنچے گا یعنی ابھی ایسوں سے سابقہ نہیں پڑا تھا اب قدر عافیت کھلے گی۔

اچھے لوگ۔ نیک بندے۔ خوش نصیب۔ (فقرہ) کیا اچھے لوگ تھے کوئی مصیبت پڑتی ہمیشہ صابر و شاکر ہی رہتے۔

اچھے وقت ۱ عین ضرورت کے وقت۔ عین موقع پر (امیر) ؎

راہ بتلا دی عدم کی خضرِ منزل مل گیا
گھر سے اچھے وقت نکلا تھا کہ قاتل مل گیا

(فقرہ) اچھے وقت آپ آگئے ابھی تلاش ہی ہو رہی تھی ۲ طنز کہتے ہیں یعنی بے موقع بے محل (ظفر) ؎

طاقت و ہوش ہوئے ہم سے جُدا اچھے وقت
دی بُرھاپے میں دغا سب نے ہمیں اچھے وقت

اچھے ہو۔ خیر و عافیت دریافت کرنے کو کہتے ہیں۔

اچھے ہیں۔ تندرست ہیں۔ صحیح و سالم ہیں۔

اچھے ہیں پر خدا کام نہ ڈالے۔ ظاہر میں اچھے ہیں لیکن حقیقت میں بُرے ہیں۔ (میر) ؎

ہیں زلف و خط و خال تو سب یوں کے اچھے
پر ہم سے جو پوچھو تو خدا کام نہ ڈالے

**اَچھالا۔** ھ۔ مذکر۔ وہ رسّی جس سے لکڑی کا زینہ چھت سے باندھا جاتا ہے تاکہ زینے کو جنبش نہ ہو۔

اُچھالا دینا۔ بھڑکا دینا۔

**اُچھال چھکّا۔** (ع) شوخ بدمزاج۔ اوباش اور بدوضع عورت کی نسبت کہتی ہیں۔ (فسانۂ عجائب) دوسری چٹکی لے کے بولی اُچھال چھکّا تو بڑی خام پارہ ہے۔

**اُچھالنا۔** (ھ) ۱ کسی چیز کو اوپر پھینکنا جیسے ٹوپی اچھالنا۔ گیند اچھالنا ۲ بعض سیّال چیزوں کو کسی ظرف سے نکالنے اور بار بار اُس میں تریڑنے کی جگہ جیسے دودھ اُچھالنا۔ چائے اچھالنا ۳ مشہور کرنا۔ روشن کرنا جیسے نام اُچھالنا ۴ بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ جیسے چپت اُچھالنا۔

**اُچھنت۔** (ھ) صفت ۱ بنا۔ غیر مستعمل ؎

غزل لکھ اب انشا تو اک اور بھی
کہ یہ قافیے ہیں انوکھے اچھنت

۲ کرارا وہ چیز جو کسی کے مصرف میں نہ آئی ہو۔ (شاہ) ؎

ہر چند اُس کی پلکیت سے دل بچ گیا اچھنت
لیکن جگہ پہ چوٹ چھلنی پڑی سہی

(جلال) ؎

[illegible] ادر کُشتے انہیں لاش اپنی بھی گڑ جاتی
[illegible] کے کوچے میں نہ آتی کبھی زمیں اُکھلی

[illegible] پڑنا۔ بغیر قصد و فعتہً اپنی جگہ سے اوپر کو حرکت [illegible] ہو یا خوف سے یا شدّتِ تپ کی حالت میں

ہے بُران تک جو نامہ
تھا اُچھل پڑا ہے نامہ

**اُچھل کود۔** مونث۔ کسی کے حرکات۔ کود پھاند۔ کھیل کود (جان صاحب) ؎

نکلے کہیں بچھونا اُدھم اتنا مچاؤ
بھاتی نہیں مجھ کو یہ اُچھل کود تمہاری

**اُچھلنا۔** (س۔ اُچھلت) لازم کودنا۔ جست کرنا تیزی سے تڑپ کر نکلنا۔ (مصحفی) ؎

اک تیر میں اُچھلا ترا نخچیر ہوا پر
ڈرتا ہوں نہ اُڑ جائے کہیں تیر ہوا پر

۲ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا۔ جیسے بیچ اُچھلنا ۳ مرض کا عود کرنا۔ جیسے آتشک پھر اُچھلا ۴ اُبھرنا۔ تیرنا۔ (فقرہ) اس تالاب کا ڈوبا اُچھلتا نہیں ہے ۵ (دیکھیے) دل کے ساتھ (دھڑکنا) (غافل) ؎

چمن میں آمد یارب جرم ہے کس غیرتِ گل کا
اُچھلتا ہے یہ دل سینے میں دو دو ہاتھ بلبل کا

۶ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ (میر) ؎

خرام ناز جو دیکھیں تو چوکڑی بھولیں
غزال چال پر اپنی بہت اُچھلتے ہیں

۷ غرور کرنا۔ (فقرہ) وہ جن کے بل پر بہت اُچھلتے تھے سرے سے وہی نہ رہے ۸ کھِلنا۔ (فقرہ) اس سال ہولی میں رنگ خوب اُچھلا۔

اُچھلنا کودنا۔ بہت بگڑنے بہت بُرا ماننے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) نسبت کا پیغام سُنکر بیگم بہت اُچھلیں کودیں۔

**اُچھو۔** (ھ) اُچّھا۔ تنگ۔ چھوٹی سانس) انسان کے گلے میں دو راہیں ہیں ایک کھانے پینے کی چیز اندر اُترنے کے لئے دوسری محض سانس کے آنے جانے کو۔ کھانے پینے کے وقت جب کوئی چیز اُس راستے پر جو سانس کے آمد و رفت کا ہے پہنچ کر اٹک جاتی ہے تو معاً گلے میں پھندا پڑ جاتا ہے اسی حالت کو اُچھو کہتے ہیں۔

**اُچھو آنا۔** (دہلی) اُچھو ہونا ؎

یاد کھانے میں جو رنگین مجھے تو آیا
تو کچی مرچ کے ایلے مجھے اُچھو آیا

اُچھو لگنا۔ اُچھو ہونا۔ اُچھو کی حالت پیدا ہونا۔ (فقرہ) دوا پیتے وقت ایسا اُچھو لگا کہ میں بےچین ہو گیا۔ (محسن) ؎

کیفیت اُس کی اگر دیدۂ باطن میں نہ آتے
خلد میں شربتِ دیدارِ حق اچھو ہو جاتے

**اُچھوانی**۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا حریرہ جو زچہ کو پلایا جاتا ہے۔

**اَچھُوتا**۔ (ھ) (الف نفی کلمہ ہے یعنی وہ چیز جس کو چھوا نہ ہو) صفت۔ پارسا۔ پاک۔ صاف۔ مثلاً نذر و نیاز کا کھانا یا شیرینی جس کو بغیر طہارت کھاتے اور چھوتے نہیں ہیں۔ (تسنیم) ؎

لب پہ اک پردہ نشیں کا شکوۂ بیداد ہے
میرے نالے بھی اچھوتے پارسا فریاد ہے

۲ نیا۔ (فقرہ) کیا اچھوتے مضامین ہیں۔

اَچھوتا پنڈا۔ ۱ وہ بدن جس پر چیچک کے دانے کبھی نہ نکلے ہوں۔ کنوارپن کی جگہ۔ کورا پنڈا۔

اَچھوتی۔ کنواری۔ جس کو مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو۔

اَچھوتی کوکھ۔ اُس عورت کی نسبت کہتے ہیں جس کا کوئی بچہ فوت نہ ہوا ہو۔

اَچھوتیاں۔ اچھوتی کی جمع۔ نصیر الدین حیدر بادشاہ لکھنؤ کے وقت میں چند کنواری عورتیں حضرت امام مہدی آخر الزماں کی حرموں کے نام سے ملازم تھیں وہ اچھوتیاں کہلاتی تھیں۔

**اچھی۔ اچھے**۔ دیکھو اچھا۔

**اُچیلنا**۔ (ھ) متعدی۔ عم۔ اکھاڑنا۔ ادھیڑنا۔

**احادیث**۔ (ع) حدیث کی جمع) مذکر۔ اقوال و افعال آنحضرت صلعم

**احاطہ**۔ (ع) بکسر اوّل۔ گھیرنا۔ گھری ہوئی چار دیواری۔ گھیرا ہوا میدان محدود علاقہ۔) مذکر ۱ گھیرا۔ چار دیواری سے گھری ہوئی جگہ۔ عام اس سے کہ اس میں کوئی عمارت ہو یا نہ ہو۔ (اسیر) ؎

پری رخسار کوئی اس سے باہر ہو نہیں سکتا
احاطہ ناف سے تا قاف ہے اپنے تصور کا

۲ پریسیڈنسی۔ صوبہ۔ (فقرہ) برٹش انڈیا میں تین بڑے احاطے ہیں۔ احاطۂ مدراس۔ احاطۂ بنگال۔ احاطۂ بمبئی۔

**احاطہ کرنا**۔ گھیرنا۔ (ناسخ) ؎

مثل خورشید احاطہ کئے ہے نورِ جمال
کوئے جاناں میں کہیں سایۂ دیوار نہیں

احاطہ کھینچنا۔ کسی جگہ کو گھیرنا۔ گرداگرد چار دیواری بنانا۔ (فقرہ) پہلے احاطہ کھینچ کر زمین اپنے قبضے میں کر لو پھر عمارت بنتی رہے گی۔

احاطہ کھنچنا۔ لازم۔

**احبّا**۔ (ع) احبّاء بفتح اوّل و کسر دوم و تشدید سوم و ہمزہ در آخر۔ حبیب کی جمع۔ فارسیوں نے ہمزہ کو حذف کر کے استعمال کیا) مذکر۔ دوست۔ احباب۔ (اسیر) ؎

عدم میں فراقِ احبّا کا غم کیسا
یہیں آئیں گے سب کی منزل یہی ہے

**احباب**۔ (ع) حبّ بالکسر و حبیب بمعنی دوست کی جمع) مذکر۔ دوست۔ آشنا۔

**احبار**۔ (ع) حبر کی جمع) مذکر۔ دانا یہودیوں کے عالم۔

**احتباس**۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ حبس۔ روکنا) مذکر ۱ حیض بند ہونے کی بیماری ۲ بند ہونا۔ رکنا۔ (نوازش) ؎

یار جب دم نہ میرے پاس ہوا
جی کڑھا دم کا احتباس ہوا

**احتراز**۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ بچنا۔ پرہیز کرنا) مذکر۔ پرہیز۔ کنارہ کشی۔ (نواب) ؎

جب وہ بدمست محوِ ناز ہوا
صبر سے دل کو احتراز ہوا

**احتراق**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ جلانا۔ پھُنکنا۔) مذکر ۱ (طب کی اصطلاح) احتراقِ اخلاط۔ اُس کو کہتے ہیں کہ حرارت کے سبب سے کسی خلط کے اجزائے لطیف رقیق فانی ہو جائیں اور باقی اس طرح کثیف رہ جائیں کہ وہ خلط اپنی جنس سے خارج ہو نہ یہ کہ جل کر خاکستر ہو جائے۔ اور جو خلط محترق ہوتا ہے وہ سودائے غیر

طبعی ہوجاتا ہے۔ (ذوقؔ) ؎

ہوگیا موقوف یہ سودا کا بالکل احتراق
لالہ بے داغِ سیہ پائے لگا نشو و نما

(تسلیمؔ) ؎

اللہ اللہ گرمی سوزِ فراق
تپ پڑھ آئی احتراقِ خوں ہوا

۲ منجّموں کی اصطلاح، منجملہ زُہرہ، مُشتری۔ مریخ۔ زحل اور عطارد کے کسی ستارے کا آفتاب کے ساتھ ایک بُرج میں ہونا اور اُس کی شعاع میں چھپ جانا۔ (مومنؔ) ؎

کیا فروغ آتشِ فراق میں ہیں
مُشتری زہرہ احتراق میں ہیں

**اِحترام**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم، مذکر۔ عزت۔ توقیر۔ (کرنا کے ساتھ) (دبیرؔ) ؎

خاک یثرب ہے مرتبے میں حرم
واہ رے احترام احمدؐ کا

**اِحتساب**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم، مذکر۔ حساب جانچ گنتی شمار۔ (مستورؔ) ؎

مرے گنہ ہیں شمار و حساب سے باہر
دمِ حساب بھلا احتساب کیا ہوگا

**اِحتشام**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم، نوکر چاکر والا ہونا۔ صاحبِ حشمت ہونا، مذکر شان و شوکت (ناسخؔ) ؎

جب خزانہ لُٹ گیا پھر کیا رہا
احتشامِ مُلک سب جاتا رہا

**اِحتضار**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم، مذکر۔ نزع کا عالم موت آنا۔ (مصحفیؔ) ؎

وہ اُٹھے اور میں بے قرار ہوا
بن گئی دم پہ احتضار ہوا

**اِحتظاظ**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم، مذکر۔ حظ اُٹھانا۔ مزہ پانا۔ باب الاحتظاظ بمعنی رشوت بول چال میں ہے۔

**اِحتقان**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم، مذکر عمل دینا۔ عمل۔ (جانؔ صاحب) ؎

ان کی بیماریوں کا کیا کہنا
آئے دن احتقان ہوتا ہے

**اِحتلام**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم، مذکر۔ خواب میں ناپاک ہونا۔ بدخوابی۔ (میرؔ) ؎

شیخ کی سی ہی شکل ہے شیطان
جس پہ شب احتلام ہوتا ہے

**اِحتمال**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم، برداشت کرنا۔ سہنا۔ گمان کرنا، مذکر۔ شک۔ گمان۔ اندیشہ (ہونا، جانا کرنا کے ساتھ) (بحرؔ) ؎

بغل میں بیٹھ کے دل لے گئے کوئی صاحب
کسی کو اُن کی طرف احتمال بھی نہ ہوا

احتمالاً۔ شبہے کے طور پر۔

احتمالی۔ شبہے والا۔ ظنّی۔

**اِحتیاج**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم۔ حاجتمند ہونا۔ (مونث) حاجت۔ ضرورت۔ غرض۔ (سالکؔ) ؎

منّت سے کبھی خزانۂ خسرو نہ لے کوئی
اب کس کو احتیاج ہے مال و منال کی

احتیاج بر آنا۔ مطلب نکلنا۔ ضرورت رفع ہونا (کیفؔ) ؎

اُس سے پھل کیا پائے کوئی جو خزاں پانکو ہو
کب زرِ گل سے بر آئی باغباں کی احتیاج

احتیاج رکھنا۔ کسی چیز کی حاجت رکھنا۔ ضرورت ہونا۔ (ذلیقؔ) ؎

قبر سے رکھتے ہیں سب نام و نشاں کی احتیاج
ایک عالم کو ہے درپیش اس مکاں کی احتیاج

احتیاج لانا۔ کسی بات کی درخواست کرنا ؎

التجا سے اپنے اور یہ انکار حیف ہے
لایا ہے وہ کبھی نہ کبھی احتیاج آج

**اِحتیاط**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم بچنا۔ پرہیز کرنا۔ ہوشیاری برتنا، مونث۔ ہوشیاری سے کام کرنا۔ (فقرہ) افسر بڑا ہے احتیاط سے کام کرنا چاہئیے ۲ دُور اندیشی کی جگہ (فقرہ) احتیاط مزاج میں چھو نہیں گئی ہے جو جی میں آتا ہے کہہ اُٹھتے ہیں ۳ حفاظت اور بچاؤ کی جگہ (فقرہ) یہ شیشے ہوا لگنے ٹوٹتے ہیں۔ ذرا احتیاط سے رکھنا ۴ پرہیز کرنے

کی جگہ (فقرہ) احتیاط کرتے نہیں مرض کیونکہ نہ عود کر آئے
۲ نفرت اور کنارہ کشی کی جگہ (آتش) ؎

دامن بچا کے چلتے ہو میرے غبار سے
کیا احتیاط آپ کو اللہ ہو گئی

(ظفر) ؎

ہمیں کھاگتی ہیں صورتنا سے
کرتی ہیں احتیاط صحبتنا سے

**احتیاطاً**۔ بنظر احتیاط۔ (جرأت)

ابھی مر جائیں گے گھبرا کے ترے دیوانے
احتیاطاً در زنداں کو اگر بند کیا

**احد**۔ (ع) بفتح اول و دوم) ایک۔ اکیلا۔ یگانہ۔ خدا تعالےٰ کی ذات کیتا ہے اس لئے احد سے اسی کو مراد لیتے ہیں۔

**اَحَدُالْاَمْرَین**۔ دو باتوں میں سے ایک۔

**اَحَدُالفَرِیقَین**۔ دو فریقوں میں سے ایک۔

**اَحدی**۔ (ف بفتح اول و دوم احد میں یائے نسبت اضافہ کی ہے۔ ایران میں اُس جماعت کے لوگ تنہا منصب ذات رکھتے تھے۔ (محسن تاثیر) ؎

سر درا راہ سخن باقدش از نا بلدی ست
الف شمع بہ پیش قد شوخش احدی ست

۱ اکبر بادشاہ کے وقت میں ایک قسم کے منصبدار اسی لقب سے مشہور تھے۔ یہ منصبدار تیر انداز تھے اور ان کے ہمراہ سوار اور پیادے نہیں ہوتے تھے بیش قرار تنخواہیں پاتے اور بادشاہ کے خاص مجرئی حاضر باش ہوتے تھے
۲ کاہل۔ سست۔ جو کاہلی سے کوئی کام نہ کر سکے۔ اس معنی میں زبانوں پر بسکون دوم ہی ہے (جان صاحب) ؎

اندنوں ڈیوڑھی پہ ہر دم تمکو رہنا چاہیئے
ای میاں مجہول احدی کھولتی ہوں کان روز

**احرار**۔ (ع بالفتح۔ حُر کی جمع ۔ مذکر آزاد اور شریف لوگ۔

**احرام**۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ۱ مقررہ مقامات سے زیارت کعبہ سے پہلے کچھ دنوں بعض چیزوں کا اپنے اوپر حرام ٹھہرالینا۔
۲ فارسیوں نے بمعنی قصد سفر۔ سفر کی نیت۔ استعمال کیا ہے۔ (مومن) ؎

وطن میں وقفہ یہ بھی کوئی دم تھا
کہ احرام سفر سوئے عدم تھا

**احرام باندھنا**۔ جب جہاز یلملم کے مقابل پہنچتا ہے۔ اُس وقت ہندوستان کے حاجی سلے ہوئے کپڑے بدن سے دور کر کے چادر اوڑھ کر اور تہمد باندھ کر دو رکعت نفل پڑھتے ہیں۔ اسی کا نام احرام باندھنا ہے۔ یہ احرام مردوں کا ہے۔ پردہ نشین عورتیں نقاب ڈال لیتی ہیں۔ اور باہر نکلنے والی عورتیں ایک پٹی سر پر باندھ لیتی ہیں۔ عورتوں کے واسطے سلے ہوئے کپڑے اتارنے کا حکم نہیں ہے۔ (بحر) ؎

قسمت میں داخل ہو تو احرام باندھئے
حج سے زیادہ گشت دیار وطن کی ہے

۲ قصد کرنا۔ (میر حسن) ؎

سوویں گے وہیں جا کے ہم آرام سے اینڈ
باندھا ہے ترے کوچے کا احرام سفر میں

**احساس**۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ حواس خمسہ میں سے کسی حس کے ذریعہ سے کچھ معلوم کرنا (فقرہ) نشتر دے دیا گیا اور اس کو احساس بھی نہ ہوا

**احسان**۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ۱ کسی کے ساتھ نیکی کرنا۔ اچھا سلوک بھلائی۔ (فقرہ) دشمن کا یہی احسان ہے کہ بدی نہ کرے ۲ شکر کی جگہ (رشک) ؎

المنۃ للہ کہ حق بیں ہیں یہ آنکھیں
احسان خدا کا کہ یہ دل گھر ہے خدا کا

**احسان اتارنا**۔ سلوک کے بدلے سلوک کرنا بھلائی کا عوض کرنا۔ (فقرہ) اُن کے گھر شادی ہو گی تو ہم بھی اُن کا احسان اتار دیں گے۔

**احسان اترنا**۔ لازم

**احسان اٹھانا**۔ ممنون ہونا۔ سلوک ہونا۔ (داغ) ؎

کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اٹھائے
یہی نہ موت ہے بس انتہا سے درد جگر

احسان جتانا ۔ سلوک کرکے اس کا اظہار کرنا (داغ) ؎
مجھ سے کہتا ہے یہ احسان جتا کر ظالم
ہم تو ایسے کسی پر بھی ستم کرتے ہیں

احسان دھرنا ۔ احسان رکھنا ۔ احسان جتانا ۔ (منتظر)
آپ اپنی خوشی سے مرتے ہیں
مفت احسان کس پہ دھرتے ہیں

(رشک) ؎
جدا ایذا دینے کے احسان تو رکھتے نہیں
اہلِ دنیا کی بھلائی سے برائی خوب ہے

احسان دھرنا بول چال میں کم ہے ۔

احسان فراموش ۔ احسان کو بھول جانے والا ۔ ناشکرا

احسان کرنا ۔ سلوک کرنا ۔ نیکی کرنا ۔ (فقرہ) انھوں نے سینکڑوں احسان کئے ۔

احسان کھینچنا ۔ احسان لینا (آتش) ؎
ریگ وضو ان کا احسان کھینچتا ہے داغِ پیشانی
نشاں مٹتا ہے رفتے زخم سے کب تارِ سوزن کا

اب اس جگہ احسان لینا ہی کہتے ہیں ۔

احسان گردن سے اُترنا ۔ احسان اُترنا ۔ (شرف) ؎
سو جاتے گلا کاٹو چھری شوق سے پھیر دو
احسان تو اتریں مری گردن سے تمہارے

احسان لیجئے جہان کا نہ لیجئے شاہجہان کا ۔ مثل (عو)
کسی کا احسان لینا اچھا نہیں ہے ۔ غیروں کا احسان لینا بہتر ہے مگر اپنوں کا احسان اُٹھانا برا ہے

احسان لینا ۔ دیکھو احسان اُٹھانا ۔ (ذوق) ؎
نہ کھی تیغِ اجل سے کم تری شمشیرِ ابرو کبھی
ہم احسان اس کا اے بیداد گر لیتے تو کیا لیتے

احسان ماننا ۔ شکر گزار ہونا ممنون ہونا ۔ (آتش) ؎
احسان مانو عشقِ خدا داد کا بتو
پتھر تھے تم کو شیشے سے نازک بنا دیا

احسان مند ۔ شکر گزار ۔

اَحسن ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) بہت نیک ۔ بہت خوب ۔

احسن وجوہ ۔ اچھی طرح (فقرہ) شکر ہے یہ معاملہ باحسنِ وجوہ طے ہو گیا ۔

اَحسنت ۔ (ع ۔ ماضی ۔ واحد مذکر حاضر کا صیغہ بہت اچھا کیا تو نے) مونث فارسیوں نے تائے آخر کو ساکن کرکے بمعنی شاباش ۔ آفریں ۔ واہ واہ استعمال کیا ہے اردو میں مونث اور کہنا کے ساتھ مستعمل ہے (نفیس) ؎
احسنت کے غُل ناف سے تا قاف اٹھے ہیں
ہر سو تجھے لشکر کے پرے صاف ہوئے ہیں

احصاء ۔ (ع بالکسر) مذکر ۔ گننا ۔ ضبط کرنا ۔

احصار ۔ (ع بالکسر) مذکر گننا ۔ حصار میں کرنا ۔

احفاد ۔ (ع بالفتح ۔ حفد کی جمع) مذکر ۔ پوتے نواسے

اَحقّ ۔ (ع) صفت بہت حقدار ۔

احقاق ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ کسی کا حق قائم کرنا ۔ کسی امر کی صداقت کو ثابت کرنا یا قائم کرنا ۔

احقر ۔ (ع ۔ زیادہ حقیر ۔ بڑا ذلیل) مذکر ۔ (انکسار سے) میں متکلم ۔

اَحکام ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ حکم کی جمع (محسن) ؎
یہ ہرکارے جلدی مچانے لگے
کہ احکام بے دستخط آنے لگے

احکامِ درمیانی ۔ مذکر ۔ ضمنی احکام ۔ وہ حکم جو حاکم اخیر فیصلے سے پیشتر دورانِ مقدمہ میں صادر کرتا ہے ۔

احکام ناطق ۔ قطعی احکام ۔

احمد ۔ (ع ۔ افعل التفضیل کا صیغہ) بہت تعریف کیا گیا ۔ آنحضرت کا اسم مبارک ۔

احمد کی پگڑی محمود کے سر ۔ مثل (اس میں اور اس کے بعد کی مثل میں احمد محمود فرضی ہیں) ۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی کی چیز کسی کو دے دیں یا کسی کا مواخذہ کسی سے کریں یا تمہارا جھگڑا میرے سر رکھیں ۔

احمد کی داڑھی بڑی یا محمود کی ۔ مثل ۔ مطلب سے مطلب ہے حجت سے کیا غرض ۔ بیفائدہ بحث اور تکرار کی نسبت بولتے ہیں ۔

احمد محمود۔ کوئی ہو۔ کسے باشد۔ (فقرے) احمد محمود کسی کا مال ہو اُنھیں ہضم کر لینے سے مطلب۔ احمد محمود کوئی ہو اُن کو سب کے آگے ہاتھ پھیلا دینا۔

احمدی۔ سونے کا سکہ جو ٹیپو سلطان کے عہد میں جاری ہوا تھا۔ اُس سکّے کو بھی کہتے ہیں جو احمد شاہ نے دہلی میں رائج کیا تھا۔

**احمر**۔ (صفت مشبہ) سُرخ۔ زیادہ سُرخ جیسے حمرہ گل احمر۔

**احمق**۔ (ع) صفت۔ بیوقوف۔ نادان۔ بے عقل۔

احمق بنانا۔ متعدی۔ بیوقوف بنانا۔ (فقرہ) آپ کی بے عملی نے آپ کو احمق بنا رکھا ہے۔ ۲ دھوکا دینا۔ فریب میں لانا۔ (فقرہ) وہ ہر شخص کو احمق بنا کر اپنا مطلب نکال لے جاتے ہیں۔

احمق بننا۔ لازم۔

احمق پن۔ حماقت۔ بیوقوفی۔ نادانی۔

احمق اللّذی۔ بیوقوف آدمی کو کہتے ہیں (فسانۂ عجائب) ملکہ نے پھر انجمن آرا کو بلا یا کہا لو صاحب مبارک ہو۔ اللہ تعالےٰ نے تمہاری حُرمت آبرو کو بچایا۔ بچھڑے سے ملایا یہ احمق اللّذی شہزادہ ہے وہ بکری کا بچّہ بیدین وزیر زادہ ہے۔

احمق النّاس۔ بیوقوف آدمی کو کہتے ہیں۔ (ذوق) ؎

فیضِ تعلیم سے تیرے ہو جو منکر انساں
احمق النّاس اُسے جانیے بلکہ نسناس

**اَحوال**۔ (ع۔ بالفتح۔ حال کی جمع اُردو میں واحد کی جگہ مستعمل ہے) مذکر کیفیت ؎

غالب ترا احوال سنا دیں گے ہم اُن کو
وہ سنکے بُلا لیں یہ اجارہ نہیں کرتے

احوال پُرسی۔ حال پُوچھنا۔ خیر و عافیت دریافت کرنا (آتش) ؎

غیر سے احوال پُرسی یار کرتا ہے مری
گوشِ گُل بلبل کی سنتا ہے زبانِ خار سے

**اَحوَل**۔ (ع۔ بالفتح) وہ جو ایک چیز کو دو دیکھے آنکھ دیدہ یا انسان کی نسبت کہتے ہیں۔ (محسن) ؎

نظر آئے اگر احمد میں مجھے دال دوئی
روزِ محشر ہوں الٰہی مری آنکھیں اَحوَل

**اَحیاناً**۔ (ع۔ اَحیان۔ بالفتح۔ حین کی جمع بمعنی وقت) اتفاقاً۔ کبھی کبھی۔ (فقرہ) آپ یہاں احیاناً آتے ہیں۔

احیاء۔ (ع بالکسر) مذکر۔ زندہ کرنا۔ جان ڈالنا۔

**اَخ**۔ (یہ لفظ الف مقصورہ سے صحیح ہے) کھنکھارنے کی آواز کبھی بسبیل عادت و ضرورت ہوتی ہے۔ اور کبھی نفرین کرنے کے مقام پر۔

اَخ تھو۔ کھنکھارنے تھوکنے کی آواز۔ اظہار کراہت کی جگہ (فقرہ) اخ تھو۔ دوا میں مکھی نکلی ۲ اظہار لعنت و ملامت کی جگہ (فقرہ) اخ تھو۔ بُری اوقات ہے ۳ عہد شاہی میں بانکے حریف کے چھیڑنے کو یہ آواز نکالتے تھے حریف کو اگر بانکپن کا دعویٰ ہوتا تھا۔ تو سنتے ہی لڑ پڑتا تھا۔

اَخ تھو کرنا۔ کراہت کرنا۔ نفرین کرنا۔ (فقرہ) ہم تو اُن پر اور اُن کی صورت پر اخ تھو کرتے ہیں۔

اَخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ جب آدمی کسی چیز کے ملنے سے مایوس ہو کر اپنا دل سمجھانے یا بات بنانے کو اُس میں کوئی عیب نکالتا ہے۔ تو وہاں طنز اور مزاح کے طور پر یہ مثل بولی جاتی ہے ظریفوں نے دل لگی کے طور پر یہ حکایت بنائی ہے کہ ایک لومڑی انگور کے باغ میں پکے پکے انگور دیکھ کر بہت اُچھلی کودی مگر کوئی ہاتھ نہ لگا۔ پھر دیر تک تاک لگائے بیٹھی رہی کہ شاید کوئی ٹپک پڑے جب یوں بھی مایوس ہوئی تو یہ کہتی ہوئی چلی گئی اَخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔

اَخ تھو ہونا۔ نفرین ہونا۔ تھُڑی تھُڑی ہونا۔ (فقرہ) بُرے کام کا یہی نتیجہ ہے کہ چار طرف سے اَخ تھو ہو رہی ہے۔

**اَخ**۔ (ع) مذکر۔ بھائی۔ اخی (ع۔ ی۔ ضمیر متکلم کی ہے) میرے بھائی بعض شعرا نے صرف بھائی کے معنی میں کہا ہے۔

مذمہ ؎
عزیز رکھتے نبیؐ اس کو بھی اَخی کی طرح
اُکھاڑتا درِ خیبر کو جو علیؑ کی طرح

**اخوان**۔ (ع۔ بالکسر۔ سگے بھائی) اَخ کی جمع۔ مذکر۔ بھائی بند۔ بھائی۔ یہ لفظ عربی میں بضم اوّل و بکسر اوّل دونوں طرح ہے۔ ناواقف بفتح اوّل بولتے ہیں۔

**اُخوت**۔ (ع۔ بضم اوّل و دوم و تشدید واو مفتوح) بھائی ہونا۔ بھائی کی ایسی یگانگت۔ بھائی چارہ۔ اخوی۔ (بفتح اوّل و دوم و کسر سوم)۔ اخ کی طرف منسوب۔ اردو میں میرے بھائی کے معنی میں مستعمل ہے (فقرہ) جناب اخوی صاحب کا والا نامہ صادر ہوا۔

**اخّاہ**۔ تعجب کا کلمہ۔ کبھی الف ممدودہ اور کبھی الف مقصورہ کے ساتھ کہتے ہیں۔ جیسے اخّاہ آپ ہیں۔ اخّاہ اتنی بڑی غفلت۔

**اخبار**۔ (ع۔ بالفتح۔ خبر کی جمع۔ احادیث۔ تواریخ) مذکر۔ خبریں۔ حالات (فقرہ) بہت دنوں سے آپ نے کچھ لڑائی کے اخبار نہیں بیان کیے۔ ۲۔ احادیث ۳۔ وہ پرچہ جس میں مختلف مقامات کے مختلف حالات خبریں اور مضامین چھپتے ہیں اور وقت مقررہ پر شائع کیا جاتا ہے۔ اس جگہ بطور واحد مستعمل ہے۔ جیسے یہ اخبار روزانہ نکلتا ہے۔

اخبار کا پرچہ۔ ایک تاریخ کا اخبار (فقرہ) اس اخبار کے سال بھر کے پرچے جمع ہیں۔

**اخبار کا ہرکارہ**۔ (سلطنتوں اور ریاستوں میں اخبار کا ایک محکمہ ہوتا ہے جس کو دار الاخبار کہتے ہیں۔ اس محکمے میں اخبار نویس کے ماتحت بہت سے ہرکارے جا بجا کی خبریں لانے کو نوکر ہوتے ہیں) خبر پہنچانے والا۔ (ناسخ) ؎

خیال میں بھی یار کے ممکن نہ تھا دخل رقیب
جن دنوں اپنا خیال اخبار کا ہرکارہ تھا

**اخبار کے فرشتے**۔ کراماً کاتبین سے کنایہ ہے (رشک) ؎

ہوں قابل عذاب کہاں تک لکھیں گناہ
اخبار کے فرشتے پڑے ہیں عذاب میں

**اخبار میں آنا**۔ کسی بات کا حدیث شریف میں مذکور ہونا۔

**اخبار نکالنا**۔ اخبار جاری کرنا۔ اخبار شائع کرنا۔ (فقرہ) زید نے یہ ہفتہ وار اخبار نکالا ہے۔

**اخبار نکلنا**۔ لازم۔

**اخبار نویس**۔ تازہ واقعات اور خبریں لکھنے والا ؎

یہ جو دو چار ظفر ان کے ہیں اخبار نویس
تم بھی خط لکھ کے روانہ کرو ان کے خط میں

**اختتام**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ختم کرنا۔ خاتمہ۔ ختم۔ کرنا ہونا کے ساتھ۔ (صبا) ؎

عشق کا اختتام کرتے ہیں
دل کا قصہ تمام کرتے ہیں

(ناصر) ؎

بڑھاپا آتے ہی چرچے مٹے جوانی کے
ہوئی جو صبح تو قصے کا اختتام ہوا

**اختتام پر آنا**۔ اختتام پر پہنچنا۔ تمامی پر آنا۔ قریب ختم کے پہنچنا۔ (فقرہ) ہنوز نور اللغات کی چھٹی جلد اختتام پر نہیں آئی۔ آپ کو ساتویں کی فکر پڑ گئی (کیف) ؎

مرتا ہوں کوئی دم میں خواب تو حال دل
پہنچی ہے داستان مری اختتام پر

**اختتام کو پہنچنا**۔ پورا ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔ (فقرہ) دس سال کی محنت میں ترتیب لغت کا کام اختتام کو پہنچا۔

**اختر**۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم ستارہ۔ فال۔ شگون۔ طالع) مذکر۔ تارا۔

**اختر چمکنا**۔ نصیب جاگنا۔ دن پھرنا۔

**اختر شماری**۔ مونث۔ تارے گننا۔ اکثر بے چینی سے رات کاٹنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (جرأت) ؎

کٹے ہے شام سے لے تا سحر اختر شماری میں
تصوّر سے جو وہ اک چاند سا مکھڑا نہیں جاتا

**اختر شناس**۔ منجّم۔ جوتشی۔

**اختراع**۔ (ع۔ بالکسر و کسر دوم۔ کسی ایسی چیز کا ایجاد کرنا۔ جس کا مثل پہلے نہ ہو۔) مذکر۔ نئی بات پیدا کرنا۔ جی سے جوڑنا۔ ایجاد۔ ایسی چیز بنانا جس کی مثل پہلے نہ ہو۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (منیر) ؎

چلن سینہ تنگانی کا بتایا سوگواروں کو
لحد نے اختراع اوّل کیا چاکِ گریباں کا

**اختراعی**۔ جی سے پیدا کی ہوئی۔ مصنوعی گھڑی ہوئی۔
(اسیر) ؎

نامہ بر کچھ نہیں کہا اُس نے
تیری باتیں سب اختراعی ہیں

**اختر بختر** اختر بختر ا۔ مذکر۔ مال و متاع۔ برتن بھانڈا۔ اسباب۔ استر بستر۔ (سنبھالنا۔ اُٹھانا کے ساتھ) (فقرہ) اتنا سنتے ہی بندے نے اختر بختر سنبھالا بس اب اپنا اختر بختر اُٹھائیے۔

**اختصار**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ کلام مختصر کہنا) مذکر۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ خلاصہ کرنا۔ بہت سے مطلب کو تھوڑے لفظوں میں ظاہر کرنا ؎

گوشِ سامع کو گراں طولِ سخن ہے اے اسیر
اختصار اچھا ہے بینوں کا بڑھانا کیا ضرور

**اختصاص**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ خاص کرنا۔ خصوصیت رکھنا۔ خصوصیت۔

**اختفا**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر کے استعمال کیا) مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔

**اختلاج**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ عضو کا پھڑکنا۔) مذکر۔ بیشتر دل دھڑکنے کو کہتے ہیں۔ (مصحفی) ؎

قرار دل کی بدولت نہ کل نہ آج رہا
مٹا جو درد تو گھڑیوں ہی اختلاج رہا

اختلاجِ قلب۔ ہَول دل ایک مرض ہے جس میں دل کو بار بار حرکت ہوتی ہے۔

**اختلاط** (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ مل جانا۔ عقل کا خراب ہو جانا۔ آمیزش) ا۔ محبت۔ دوستی۔ میل میل۔ ربط ضبط۔ بے تکلفی۔ (بڑھانا۔ بڑھنا۔ رکھنا۔ رہنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) دیکھو اغیار سے اختلاط بڑھانا اچھا نہیں ؎

جو خصوصیت کرانشا کو ہے اوروں کو کہاں
گرچہ رکھتا آپ سے ہے ایک عالم اختلاط

۲۔ گرمجوشی۔ محبت کی چھیڑ چھاڑ (کرنا کے ساتھ)۔ (قلق) ؎

باتوں پہ جا کے سر اُنھیں کے دھرو
تم اُنھیں سے یہ اختلاط کرو

اِختلاط کی باتیں۔ پیار اور بے تکلفی کی باتیں (قلق) ؎

کبھی ہوتی تھیں وصل کی گھاتیں
گاہ تھیں اختلاط کی باتیں

**اِختلاف** ۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ فرق۔ تفاوت۔ باہم فرق ہونا۔) مذکر۔ خلاف۔ ناموافقت (فقرہ) اس لفظ کے معنوں میں اختلاف ہے۔ (کرنا۔ پڑنا کے ساتھ) ؎

اے رشک اختلافِ رسالت سے کم نہیں
کرنا ولایتِ شہِ مرداں میں اختلاف
(غافل) ؎

نہیں ہے اصلِ حقیقت سے یاں کوئی آگاہ
اسی سبب تو پڑا اختلاف دینوں میں

۲۔ پھوٹ۔ بگاڑ۔ اَن بَن۔ نفاق (پڑنا۔ ڈالنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) طبیعتوں میں جو بہت زیادہ اختلاف پڑ گیا ہے اب اُس کا مٹنا مشکل ہے۔

اختلافِ رائے۔ رائے کی ناموافقت۔

اختلافِ طبائع۔ طبیعتوں کی ناموافقت۔ طبیعتوں کا فرق (رشک) ؎

اِس اختلافِ طبائع نے جان کھائی ہے
کوئی ہے طالبِ خلعت کہیں کفن کی تلاش

**اختلال**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ خلل ڈالنا۔ خلل پڑنا۔ خلل اختلالِ حواس۔ حواس میں فتور آنا۔ بدحواسی۔ (شوق) ؎

دل جو غم سے اُداس ہونے لگا
اختلالِ حواس ہونے لگا

**اختو بختو**۔ مونث۔ دو کاٹھ کی پُتلیاں جن کو تماشا گر ہاتھ پر چڑھا کر آپس میں لڑاتے اور یہ چند فقرے کہتے جاتے ہیں۔ اختو نے پکائیں بڑیاں بختو نے پکائی دال اختو کی بڑیاں جل گئیں بختو کا بُرا حال۔

**اختہ**۔ (ف۔ بالفتح) صفت۔ وہ چوپایہ جس کے بیضے ملے یا نکال ڈالے گئے ہوں۔ بدھیا۔ خصّی ۲ مزاحاً خواجہ سرا کو بھی کہتے ہیں۔

**اختہ بیگی**۔ (یائے اوّل مجہول) وہ شخص جس سے جانوروں کے اختہ کرنے کی خدمت متعلق ہو۔

**اختہ خانہ**۔ مذکر۔ وہ مقام جہاں چارپائے اختہ کئے جائیں۔

**اختہ کرنا**۔ بدھیا بنانا۔

**اختیار**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم پسند کرنا) مذکر ۱ قابو۔ بس۔ (فقرہ) لڑکا اُن کے اختیار میں نہیں جو وہ کہا کریں۔ ۲ قبول منظور۔ (فقرہ) دو باتوں میں سے ایک بات تو آپ کو اختیار کرنا پڑے گی ۳ حکومت۔ قدرت۔ (فقرہ) حاکم کو یہ اختیار ہے کہ ابھی گواہ کو جیل خانہ بھیج دے ۴ امکان۔ (فقرہ) اُن کے اختیار میں جو بات ہوگی پہلوتہی نہ کریں گے ۵ اجازت (فقرہ) روک ٹوک کیسی آپ کو اختیار ہے جب چاہے چلے آیئے۔

**اختیارات**۔ اختیار کی جمع۔ حکومت۔ زور۔ مداخلت (فقرہ) اُن کے اختیارات بہت وسیع ہیں۔ (دیکھو اختیار دینا۔ اختیار لے لینا۔ اختیار ملنا)۔ اختیار بدست مختار۔ دیکھو آئندہ اختیار بدست مختار۔

**اختیار چلنا**۔ زور چلنا۔ قابو ہونا۔ (فقرہ) اُن کا اختیار چلے تو زندہ نہ چھوڑیں۔ (رجانصاحب)

پھنسانا ہے یہی کمبخت دل چاہت کے پھندوں میں
اسی کمبخت پر چلتا نہیں کچھ اختیار اپنا

**اختیار دینا**۔ متعدی۔ اقتدار دینا۔ ذی حکومت کرنا (فقرہ) اُن کو سرکار سے بڑا اختیار دیا گیا ہے۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔

**اختیار رکھنا**۔ قدرت رکھنا۔ طاقت رکھنا۔ حکومت حاصل ہونا (قلق) ؎

مال بھی بے شمار رکھتے ہو
تم بڑا اختیار رکھتے ہو

**اختیار رہنا**۔ لازم ؎

اے رشک اختیار رہا کوئے یار میں
ہم نے جسے وہاں سے نکالا نکل گیا

**اختیارِ سماعت**۔ مذکر۔ مقدمہ سننے کا اختیار۔

**اختیار سے باہر جانا**۔ بیخود ہونا۔ آپے میں نہ ہونا (آتش) ؎

مجبور کر دیا ہے محبت نے یار کی
باہر ہم اختیار سے اپنے ہیں جا چکے

بیشتر اس جگہ اختیار سے باہر ہونا بول چال میں ہے۔

**اختیار سے باہر ہونا**۔ بیخود ہونا۔ آپے میں نہ ہونا۔ (ہجر) ؎

میں اختیار سے باہر ہوں جوشِ وحشت میں
کدھر چلے مجھے لے کر قدم نہیں واقف

۲ امکان میں نہ ہونا۔ قابو میں نہ ہونا۔ (فقرہ) یہ امر میرے اختیار سے باہر ہے ۳ نافرمان ہونے۔ خودمختار ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) یہ لڑکا بالکل اختیار سے باہر ہوتا جاتا ہے۔

**اختیار کرنا**۔ ایک کام چھوڑ کر اس کی جگہ دوسرا کام کرنے لگنا۔ ایک وضع سے دوسری وضع پر چلنے لگنا۔ (ناسخ)

چھوڑ کر اپنی تعلّی کر تواضع اختیار
رتبہ مسجد کے منارے کا ہے کم محراب سے

۲ گوارا کرنا (شوق) ؎

وہ چھُٹے ہم سے جس کو پیار کریں
صبر کیونکر یہ اختیار کریں

**اختیار لے لینا**۔ حکومت اور اقتدار سلب کر لینا۔ (فقرہ) رعایا ایسی نالاں ہوئی کہ چار ہی دن میں سارا اختیار اُن سے لے لیا گیا۔ اِس جگہ جمع کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

**اختیار ملنا**۔ اختیار دینا کا لازم (فقرہ) سنتے ہیں کہ راجہ کو اختیار مل گیا۔ اِس مقام پر بیشتر جمع کے ساتھ بولتے ہیں۔

**اختیار میں ہونا**۔ لازم ۱ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ (فقرہ) اب تو آپ کے اختیار میں ہیں جو چاہے کیجئے ۲ آپ میں ہونا۔ ہوش و حواس میں ہونا۔ (فقرہ) کس کو سمجھاتے

ہوتے ہوتے ہیں وہ اپنے اختیار میں یہاں ہیں اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۳ اِمکان میں ہونا (فقرہ) جو کچھ میرے اختیار میں ہوگا اس میں دریغ نہ کروں گا۔

**اختیار ہے** ۔ آپ جانیں اور آپ کا کام جانے جو چاہیے کیجئے۔ وہ جانیں اور ان کا کام جانے۔ جو چاہیں کریں (فقرے) جہاں تک سمجھانا تھا ہم سمجھا چکے اب تم کو اختیار ہے۔ جو منصب میں بڑے ہیں ہوں ان کو اختیار رہے جو چاہیں کریں

**اختیاری** ۱ اپنے بس کا۔ اپنے قابو کی ؎

صورتِ منصور جب چاہو انا الحق کہہ اُٹھو
اختیاری امر ہے کب اے صبا مجبور ہو

۲ جس کام کے کرنے نہ کرنے میں انسان مختار ہو چاہے کرے چاہے نہ کرے ۳ وہ مضمون جس کا امتحان میں لینا طالب علم کی مرضی پر موقوف ہو۔

**اخذ** ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ پکڑ لینا۔ اختیار کرنا۔ حاصل کرنا (ناصر) ؎

فیض صحبت کا ہوا ہے کیا ظہور
ہر شے مہ نے کیا ہے اخذِ نور

**اخذ بالجبر** ۔ مذکر۔ زبردستی لینا۔ بالجبر لینا۔ ضدی لینا۔

**اخذ کرنا** ۔ لینا۔ چننا۔ استنباط کرنا۔ بات سے بات نکالنا۔

**اِخراج** ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ (تسلیم) ؎

صبر ہو یا قرار و تسکیں ہو
سب کا اخراج مُلکِ دل سے ہوا

**اِخراجات** ۔ (ع خرج کی جمع الجمع) مذکر۔ مصارف۔ لاگت۔

**اخضر** ۔ (ع بالفتح و فتح سوم)۔ صفت۔ سبز چیز۔ سبز رنگ کا۔ جیسے چرخِ اخضر۔ بحرِ اخضر۔

**اخروٹ** ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ۔

**اخروٹ کی گری** ۔ اخروٹ کا مغز۔

**اِخفا** ۔ (ع۔ بالکسر) آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر کے استعمال کیا۔ مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔ (منخفی) ؎

مُشک بھی کوئی چھپا سکتا ہے
راز گیسو کا ہے اِخفا کیسا

**اخفائے واردات** ۔ کسی واقعے یا حادثے کا چھپانا۔

**اخفش** ۔ (ع) ایک بڑے فاضل کا نام ہے۔ دیکھو بز اخفش۔

**اَخگر** ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ انگارا۔ چنگاری۔

**اِخلاص** ۔ (ع۔ بالکسر۔ خالص کرنا۔ دوستی) مذکر ۱ خلوص (فقرہ) عبادت میں اخلاص شرط ہے ۲ دوستی۔ ربط۔ ضبط۔ میل ملاپ ؎

رات بھر کہتے رہے تم داغؔ آئے دل کا حال
ایک شب میں اس قدر اِخلاص باہم ہوگیا

۳ قرآن مجید کی ایک سورت کا نام (داغؔ) ؎

ڈر ہے منہ پھیرے دم ذبح نہ خنجر اُس کا
پڑھ کے ہم سورۂ اِخلاص کو دم کرتے ہیں

**اِخلاص بڑھانا** ۔ ربط ضبط زیادہ کرنا۔ میل جول بڑھانا۔ پیار اور محبت کو ترقی دینا (ظفر) ؎

ملانا خاک میں ہے اور کچھ سوا منظور
بڑھایا تم نے جو اس خاکسار سے اخلاص

**اِخلاص بڑھنا** ۔ لازم۔ (مومن) ؎

ہم یہاں سورۂ اخلاص کا پڑھتے ہیں عمل
اور بڑھتا ہے وہاں غیر سے اُس کا اخلاص

**اِخلاص رکھنا** ۔ محبت رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ (ظفر) ؎

بغیر رنج و مصیبت سوائے حسرت و یاس
رکھے ہے کون دلِ بیزار سے اخلاص

یا خصوصیت رکھنا (میر حسن) ؎

خون ہو کر بہے طرف تیرے
تجھ سے رکھتے تھے دل جگر اخلاص

**اِخلاص رہنا** ۔ لازم (میر حسن) ؎

ہے غنیمت ہے جو کوئی دن
ہم میں اور اُس میں یکدگر اخلاص

**اِخلاص کرنا** ۔ دوستی کرنا۔ محبت کرنا۔ ارتباط کرنا۔

(نقل)

جو میرا دشمنِ جاں ہے وہ ہے اسی کا دوست
کرے ہے کب وہ مرے دوستدار سے اخلاص

**اخلاصمند**۔ صفت۔ صاحبِ اخلاص۔ دوستِ مخلص

**اخلاط**۔ (ع بالفتح خلط کی جمع) مذکر۔ خون۔ صفرا۔ بلغم۔ سودا ان کو اخلاطِ اربعہ کہتے ہیں۔

**اخلاق**۔ (ع بالفتح خُلق کی جمع۔ اچھی عادت۔ تہذیب) مذکر۔ اردو میں بیشتر بجائے واحد بولا جاتا ہے ۱ عادات۔ خصائل (فقرہ) لڑکے مطلق العنان کر دئے جائیں تو اخلاق کیونکر درست ہو ۲ انسانیت۔ ملنساری۔ مروّت۔ آدبھگت (ناسخ) ؎

ہم کیا ابھی دم بھرتا تھا آفاق تمہارا
سب جانتے ہیں یاد ہے اخلاق تمہارا

۳ وہ علم جس میں تہذیبِ نفس اور معاد و معاش وغیرہ سے بحث ہوتی ہے۔

**اخلاقِ معاشرت**۔ باہم ایک جگہ رہنے سہنے کے آداب۔

**اخنی پخنی**۔ (عوام) ذلیل بد وضع بدچلن عورت کی نسبت کہتی ہیں (فقرہ) ایسی اخنیاں پخنیاں بہتیری ماری ماری پھرتی ہیں۔

**اخیافی**۔ (ع بالفتح) وہ بھائی بہن جن کے باپ الگ الگ اور ماں ایک ہو۔

**اخیار**۔ (ع بالفتح خیر کی جمع) مذکر۔ بھلے لوگ۔

**اخیر**۔ (ع بفتح اوّل وکسر دوم وسکون یائے معروف) صفت ۱ پچھلا (عوام ہندی) ساون کا اخیر ملیچھ خوب برسا ندیاں جاری ہوئے طوفان آیا ۲ انتہا۔ حد۔ (ف) ؎

ہے تمنا کے لئے تیری اختتام و تمام
ہے دعا کے لئے تیری انتہا و اخیر

۳ انجام (آتش) ؎

تیر ہو گئے غفلت میں دن جوانی کے
بہارِ عمر ہوئی کب خزاں نہیں معلوم

۴ آخر کو۔ انجام کار (داغ) ؎

فلک سے طور قیامت کے بن نہ پڑتے تھے
اخیر اب تجھے آشوبِ روزگار کیا

لکھنؤ میں بجائے آخر زیادہ کہتے ہیں ۵ قریب ختم۔ (صبا) ؎

آخر کیا اخیر شبِ وصل نے مجھے
دم پہلے بانگِ مرغِ سحر سے نکل گیا

(بحر) ؎

غیب رنج تمہیں جشن میں اڑائے گا خاک
اخیر سال سے موسم تمام ہوتا ہے

۶ انجام۔ (آتش) ؎

آنکھے تھے کدھر سے کہاں یاں سے جائیں گے
اوّل کی کچھ خبر ہے نہ ہم کو اخیر کی

**اخیر کو**۔ انجام کار (ذوق) ؎

ہاتھ ملنا اخیر کو بیٹھے
پیٹا کرنا لکیر کو بیٹھے

اب آخر کو زیادہ مستعمل ہے۔

**اخیر وقت**۔ ہر چیز کے ختم کا زمانہ۔ کنایۃً نزع کا وقت (آتش) ؎

وقتِ اخیر جذبۂ دل کھینچ لائے گی
دیکھیں گے روئے یار جو آنکھوں میں دم ہوا

**ادا**۔ (ع) ۱ بیان۔ جیسے مطلب ادا کرنا ۲ بیباق جیسے قرض ادا ہو گیا ۳ عمل میں لانے کی جگہ جیسے دھوم دھام کیسی ایک رسم ادا ہو گئی ۴ اتر جانے کی جگہ جیسے فرض ادا ہو گیا ۵ (اصطلاحِ فقہا) قضا کی ضد۔ وہ عبادت جو اپنے وقت پر کی جائے ۶ (ف) مونث حرکاتِ محبوبانہ ناز و اندازِ معشوقانہ (داغ) ؎

مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ
میری فغاں ہوئی کہ تمہاری ادا ہوئی

۷ (ف) اشارہ۔ قرینہ۔ جیسے ادا فہم۔ ادا شناس۔

**ادا بند**۔ اس سخن گو کو کہتے ہیں جو معشوق کی ادائیں

کلام میں اِس طرح باندھے کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے ؎

یہی انداز باندھے ہیں یہی ناز
قیامت میرصاحب ہیں ادا بند

**ادابندی**۔ مونث۔ معشوق کی ادائیں اس طرح کلام میں باندھنا کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے۔

**ادا دکھانا**۔ دکھانے کو اندازِ معشوقانہ کے ساتھ ناز کرنا (رشک) ؎

ادائیں سب اپنی دکھاتی چلی
چھپا منھ کو اور مسکراتی چلی

**اداشناس**۔ صفت۔ ایما اور اشارے یا قرینے سے بندے پہچاننے والا (فقرہ) میر صاحب بڑے ہی اداشناس ہیں فوراً تاڑ جاتے ہیں۔

**ادافہم**۔ اداشناس (مومن) ؎

میں روشِ دانِ حکم برجبیں
ہیں ادا فہم سپہرِ کیوانی

**ادا کرنا** ۱؎ بیباق کرنا۔ چکانا۔ (فقرہ) میں نے مہاجن کا قرض ادا کر دیا ۲؎ بجا لانا۔ انھوں نے تم پر احسان کیا ہے شکریہ ادا کرنا چاہیئے ۳؎ عمل میں لانا (تسلیم) ؎

جنازہ اُٹھ چکے میرا تو تم بھی
ادا رسمِ مبارک باد کرنا

۴؎ لکھنا۔ بہتیرے خیالات ایسے ہوتے ہیں کہ قلم اُن کو ادا نہیں کر سکتا ۵؎ کہنا۔ (فقرہ) ذرا سے بچّے نے میرا تمام مطلب کس خوبصورتی سے ادا کر دیا ۶؎ بھاؤ بتانے کی جگہ۔ (فقرہ) صرف گلے سے ادا کرنے کی نہیں ٹھری ہے۔ ہاتھ سے بھی ادا کرتے جاؤ ۷؎ قاعدے سے گانے کی جگہ ۸؎ پڑھنا۔ (بحر) ؎

ہے شکر کا محل کہ شبِ غم سحر ہوئی
اُس کا ادا دوگانہ کروں جو یگانہ ہے

۹؎ قاعدۂ قرأت کے مطابق پڑھنا۔ اور مخارج سے حرف نکالنا۔ (فقرہ) قاری صاحب ہر ایک حرف اور مذہب ادا کرتے ہیں ۱۰؎ حرکاتِ معشوقانہ کرنا (ناسخ) ؎

جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں
سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں

۱۱؎ اتارنا جیسے قرض ادا کرنا۔

**ادا نکالنا**۔ متعدی ناز و انداز ایجاد کرنا (امیر) ؎

یہ وضع مجھ کو نہیں ہے پسند جاؤ بھی
ادا نکالی ہے تیوری چڑھا کے آنے کی

**ادا نکلنا**۔ لازم۔ شانِ معشوقانہ پیدا ہونا۔ بانکپن ظاہر ہونا۔ (ظفر) ؎

تری جفا میں بھی وہ اک ادا نکلتی ہے
کہ تجھ پہ جان ہی لے پُر جفا نکلتی ہے

**ادائے دَین**۔ قرضہ ادا کرنا۔

**ادائے شہادت**۔ گواہی دینے کا کام۔

**ادائے لگان**۔ لگان ادا کرنا۔

**ادائے مالگزاری**۔ مال گزاری ادا کرنا۔

**اُداس**۔ (س۔ دل کا ہٹنا۔ دل نہ لگنا) ۱؎ افسردہ۔ غمگین۔ (نسیم) ؎

اُداس ہو سببِ انفعال کچھ تو کہو
یہ کیوں عرق ہے جبیں پر مزاج کیسا ہے

۲؎ سُونا۔ بے رونق (بحر) ؎

سامانِ عیش سب ہیں مگر ایک وہ نہیں
اُس ایک کے نہ ہونے سے محفل اُداس ہے

۳؎ بیزار۔ برخاستہ خاطر (ناسخ) ؎

تو جو دم بھر نہ میرے پاس ہوا
جی مرا جینے سے اُداس ہوا

اب اس جگہ استعمال نہیں ہے ۴؎ روشنی اور دھوپ کے لئے، کم کم بجھی بجھی (فقرہ) دھوپ نکلی تو ہے مگر کچھ اُداس سی ہے ۵؎ رنگ کے لئے، ہلکا پھیکا (ناسخ) ؎

اُڑ چلا باغ سے ترے آگے
رنگِ گل اس قدر اُداس ہوا

۶؎ شوق کی ضد (قلق) ؎

دیکھنا کیا اُداس چتون ہے
بے نمک کتنا سانولا پن ہے

**اُداس رکھنا**۔ (دل اور طبیعت کے ساتھ) غمگین

رہنا۔ افسردہ خاطر رہنا۔ (فقرہ) وہ ہر وقت اُداس رہتے ہیں کبھی یار دوستوں میں بھی ہنستے بولتے نہیں

**اُداس کرنا**۔ متعدی افسردہ کرنا، رنجیدہ کرنا (میرؔ)

کبھی خوش کیا اور گاہے اُداس
کبھی دور بیٹھے کبھی اُس کے پاس

**اُداس ہونا**۔ لازم۔

**اُداسی**۔ مونث۔ افسردگی۔ سناٹا۔ بے رونقی۔

**اُداسی برسنا**۔ پریشانی نمایاں ہونا۔ بے رونقی معلوم ہونا۔ طبیعت کا اُچاٹ معلوم ہونا (فقرہ) چہرے سے کیا ہوتا ہے آپ کے چہرے سے اُداسی برس رہی ہے۔

**اُداسی پھیلنا**۔ سناٹا ہو جانا۔ بے رونقی ہو جانا۔ (تنویرؔ)

زوالِ حسنِ جاناں سے ہوئے افسردہ دل عاشق
اُداسی بزم میں پھیلی چراغِ صبح گاہی سے

**اُداسی چھانا**۔ اُداسی برسنا (اختر شاہ اودھ)

شہر پر کیا اُداسی چھائی ہے
بخدا رنج میں خدائی ہے

**اُداسا**۔ (ھ) مذکر (آزاد فقرا کی اصطلاح) بوریا بستر اوڑھنا بچھونا۔

**اُداسا کرنا**۔ بوریا بستر باندھنا سامان سفر باندھنا تہیہ سفر کرنا (آتشؔ)

نہیں اس شہر میں کوئی جو آزادوں کا طالب ہو
اُداسا کیجئے اے وحشت بس اِن نگری سے رم کیجئے

**اُداسا کھینچنا**۔ ہر طرف سے قطعِ تعلق کر کے ایک طرف دھیان لگانا (انشاؔ)

ہے یاد میں تمہاری بیٹھا ہوا مراقب
یارم فلک پہ جینے کھینچے ہوئے اُداسا

**اَدامَ اللہُ فُیُوضَہُم** (ع) اللہ تعالیٰ اُن کے فیض کو ہمیشہ رکھے۔ دعا ہے بڑوں کو القاب کے ساتھ لکھتے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ زندہ رکھے۔ فیض ہمیشہ جاری رہے۔

**اُداہٹ**۔ (ھ) مونث اُداپن (اشرفؔ)

اب جاں بخش پہ مسّی کی اُداہٹ ہے غضب
باغ میں بھی نہ پڑی آنکھ گلِ سوسن پر

**اَدَب**۔ (ع) ہر شے کا اندازہ اور حد نگاہ رکھنا۔ اچھی روش۔ قاعدہ۔ سلام۔ ایک علم کا نام ہے جس کے جاننے سے کسی زبان کے بولنے میں لغزش اور خطا واقع نہیں ہوتی۔ تکریم۔ حفظِ مراتب۔ لحاظ۔ (فقرہ) نہ کسی کا ادب نہ لحاظ جو کچھ منہ میں آتا ہے بک جاتے ہو۔ تہذیب۔ شائستگی۔ تمیز۔ دستور۔ قاعدہ۔ (فقرہ) دیکھو پاؤں نہ پھیلاؤ ذرا ادب سے بیٹھو۔ ۲ علمِ زبان جس میں صرف نحو۔ لغت۔ عروض۔ اشتقاق۔ معانی اور بیان وغیرہ داخل ہیں۔ (ناصرؔ)

ہنسے علم و تفضل کو کامل کیا
سوا منطق کے ادب حاصل کیا

(فقرہ) مولوی صاحب منطقی بڑے ہیں مگر ادب میں چنداں دستگاہ نہیں رکھتے ۳ پالکی کے کوہٹانے اور قرینے سے بیٹھنے کے لئے دیا یہ لفظ کہتے ہیں۔

**ادب آداب**۔ تہذیب۔ شائستگی۔ تمیز۔ لحاظ۔ حفظِ مراتب (سحرؔ)

خاطرِ عشق ہے اب خاطرِ احباب کہاں
جوشِ وحشت میں کسی کا ادب آداب کہاں

**ادب آموز**۔ (ف) ۱ ادب سکھانے والا۔ (رندؔ)

ہوں نہ کیوں ادب آموز انجمن کو نری
تنگ رہے یاں دور دور ہوتا ہے

۲ وہ شخص جو ادب سیکھے ہوئے ہو۔ (آتشؔ)

ادب آموز ہے ہر ایک ذرہ اپنی وادی کا
نہیں ممکن کہ گرد اُڑ کر پڑے رہبر کے دامن پر

**ادب آموزی**۔ مونث۔ ادب سکھانا۔ تعلیم (تسلیمؔ)

ادب آموزیِ دستِ جنوں طرفہ تماشا ہے
جھکا آتا ہے سوئے پاتے دامن سر گریباں کا

**ادب پکڑنا**۔ ادب سیکھنا۔ تہذیب اختیار کرنا۔ (مرآۃ العروس) اُس کی صورت دیکھنے سے آدمی بن جائے پاس بیٹھنے سے انسانیت حاصل کرے سایہ پڑ جانے سے

سلیقہ سیکھے۔ ہوالگ جانے سے ادب بچرا ہے۔

**ادب دینا**۔ (دہلی) تہذیب کی تعلیم دینا۔ شائستگی سکھانا۔ (مراۃ العروس) اس کو ایسا ادب دو کہ تمہارے کام میں اس کا جی لگے۔

**ادب سکھانا**۔ ادب دینا (کیفیت) ؎

سگ لیلے کو سکھائے ادب اتنا کوئی
دیکھ کر قیس کو بھاگے نہ ہرن کی صورت

**ادب سیکھنا**۔ لازم (فقرہ) ذرا ادب سیکھو قرینے سے گفتگو کیا کرو۔

**ادب کرنا**۔ لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ حفظ مراتب کا خیال کرنا (ذوق) ؎

عمامے کے شیخ کہیں پیچ سے جا
بس پینچنے نے حد سے زیادہ ادب کیا

**اُدَبا**۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ ادیب کی جمع ادب دینے والے

**اِدبار**۔ (ع بالکسر) مذکر۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ پریشانی۔ (مسرور) ؎

مرا یار تو ہے عدو یار تیرا
یہ اقبال میرا وہ ادبار تیرا

**اُدبُداکر**۔ (ہ۔ اُدبدانا۔ مضطرب ہونا کسی کام میں مضطر ہونا) ع۔ دانستہ۔ جان بوجھ کے ضد کے مارے ستانے کو (جلال) ؎

اُدبُدا کر جفا وہ کرنے لگے
اور ذکر وفا کرے کوئی

(داغ) ؎

دل کا نقصان جس میں ہوتا ہے
کام کرتا ہوں اُدبُدا کے وہی

**اِدخال**۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ داخل کرنا (ناصر) ؎

اوپر اوپر کام اس کا ہو گیا
قیس کا ادخال ہوتا ہی رہا

۲۔ داخل کرانا۔ درج رجسٹر کرانا۔

**اِدرار**۔ (ع۔ بالکسر) جاری ہونا۔ مذکر۔ کھل کر پیشاب آنے کی جگہ زیادہ بولتے ہیں (ہونا کے ساتھ مستعمل ہے)

**اِدراک**۔ (ع۔ بالکسر) غیر محسوس چیزوں کا دریافت کرنا۔ مذکر۔ ۱۔ دریافت کرنا۔ (فقرہ) خط آیا ادراک خیریت سے تسکین ہوئی ۲۔ عقل۔ فہم۔ (فقرہ) غش سے افاقہ تو ہوا مگر ادراک خوب صحیح نہیں ہے (رشک) ؎

وہ عقل نہیں جو کرے انسان کو اندھا
ادراک فلاطون و ارسطو نہیں اچھا

**اَدَرسا**۔ ہ۔ (س۔ ات بہت۔ رسا۔ رسنے والا) ایک قسم کا سوتی سفید کپڑا جس کی بناوٹ میں جھرجھراپن ہوتا ہے۔ (میر حسن) ؎

نہیں ملبوس کوئی بہتر اس عریاں تنی سے ہے
یہی ہے اپنی محمودی یہی اپنا اَدرسا ہے

**اَدرَک**۔ ف (س۔ آردرک) مونث۔ ایک قسم کی خوشبودار چرچری گیلی سونٹھ (میر) ؎

کیا کہوں مرچ تھی نہ ادرک تھی
اُس مچھندر میں کچھ بھی کبھی درک تھی

**ادرک کا لچھا**۔ باریک کتری ہوئی ادرک۔

**اَدرکی**۔ مونث۔ تازے گڑ میں ادرک ملا کر بناتے ہیں

**اِدّعا**۔ (ع بکسر اول و تشدید دوم مکسور، آخر میں ہمزہ ہے۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مذکر۔ دعوے کرنا۔ خواہش کرنا۔ اپنی طرف منسوب کرنا۔ جس بات کا ثبوت نہ ہو۔ بے دلیل بات کہنا۔ (امیر) ؎

غیر اور ادعائے جاں بازی
کیا مرے گا مرے ہوئے دل سے

**اَدعِیَہ**۔ (ع۔ بروزن تذکرہ۔ دعا کی جمع) مذکر (دعائیں دہلی میں مونث ہے)

**ادعیہ ماثورہ**۔ وہ دعائیں جو پیغمبر صاحب سے منقول ہیں۔

**اِدغام**۔ (ع بالکسر) مذکر۔ ایک جنس کے دو حرفوں کو آپس میں ملا دینا۔

اَدَق۔ (ع) بڑا دقیق۔ نہایت مشکل۔ عبارت اور مضامین کی نسبت کہتے ہیں۔

اَدَھچیہ۔ (ت) مذکر۔ پلنگ کی پُرتکلف سفید چادر جس کے حاشیے پر کارچوبی یا کلابتونی کام بنا ہوتا ہے۔ یہ چادر پلنگ پوش اور توشک کے نیچے بچھائی جاتی ہے جس کا حاشیہ دار کنارہ قریب آدھ آدھ گز کے نیچے لٹکتا رہتا ہے۔ (امیر حسن)

سرسرا دیچے زری بات کے
کہ تھے رشک آئینۂ صاف کے

اَدل بَدل۔ اَدلا بدلا۔ (تابع مہمل متبوع پر مقدم ہے) مذکر ۱ ایک چیز دے کے اس کے عوض میں دوسری چیز لینا۔ عوض۔ معاوضہ (ظفر)

ہمارے دل کے جو بدلے ہیں وہ دیے بوسے
نہیں ہے کوئی بھی لیے ادل بدل میں لگاڑ

(سرور)

ہم لے اک بوسۂ جاناں پہ دل اپنا بدلا
دونوں اچھے رہے اچھا ہوا ادلا بدلا

۲ تغیر تبدل۔ الٹ پھیر۔ (بنات النعش) اچھا زمین آفتاب کے گرد گھومتی نہیں اس سے رات دن کا ادل بدل تو لازم نہیں آتا۔ (آبحیات) کہیں ہم لفظوں کو پس و پیش کرتے ہیں کہیں ادل بدل کرتے ہیں۔

اَدل پہچان۔ وہ چیز جو بے تامل پہچان لی جائے۔ …کی شناخت میں کچھ اشتباہ اور دقت نہ ہو (لکھنؤ میں) …نہیں بولتے۔

…لا۔ حلال جانوروں کی ٹانگ کا بے ریشہ … (عربی عضلہ کا بگاڑا ہوا ہے) قصاب اڈلے کے … اور اوسلے کی بوٹی کو کہتے ہیں۔

…مانت۔ (ھ) دس۔ اُٹ۔ بہت۔ ماد نشہ)۔ اور بعضے … فوقانی کی جگہ دال مہملہ بھی کہتے ہیں۔ ولولۂ جوانی۔ …کی مستی۔

…ماتا۔ صفت مذکر۔ ولولۂ شباب اور نشۂ جوانی سے … (شوق)

بات مجکو نہیں یہ خوش آتی
بندی ایسی نہیں ہے اُدماتی

اُدمات لگنا۔ مستی سوجھنا۔ مست ہونا۔ (رنگین)

جوتے شیر پہاڑوں میں ہیں کانے جو فرہاد لگا
شیریں نے خسرو سے کہا داس کو بھی اُدماد لگا

اُدماتی۔ صفت مونث۔ دیکھو اُدماتا۔

اَدنا۔ (ع) ۱ کم رتبہ۔ چھوٹے درجے کا۔ جیسے ادنے آدمی ۲ چھوٹا۔ خفیف۔ تھوڑا۔ جیسے ادنے کام۔ ادنے بات۔

اَدوان۔ (ہ) مونث۔ چارپائی کے پائنتی کسنے کی رسّی (رند)

تیر کے ڈر سے چھپا کر بان میں
ڈال رکھا ہے مجھے ادوان میں

اَدوائن۔ (ھ۔ س۔ ادھ۔ نیچے۔ وے بُننا) مونث لکھنؤ۔ دیکھو ادوان۔ کسنا۔ لوٹنا۔ کھینچنا۔ ڈھیلی ہونا کے ساتھ۔ ۲ وہ بان جو چرخے میں لگایا جاتا ہے۔

اَدوائن کا تونا چونکہ نٹنے کو ادوائن پر چلنے میں بہت تکلف ہوتا ہے ٹانگیں پھیلا پھیلا کے ادوائن کی رسی کو پکڑتا چلتا ہے اس لئے پھبتی کے طور پر اُس شخص کو کہتے ہیں جو ٹانگیں پھیلا پھیلا کے نہایت آہستہ آہستہ چلتا ہو۔ (فقرہ) اُن کی نہ کہو وہ تو اس طرح قدم رکھتے ہیں جیسے ادوائن پر تونا۔

اَدویہ۔ (ع بر وزن ادعیہ) جمع دوا کی۔

ادھ۔ (ھ) اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے

آدھ بیچ۔ درمیان۔ اب فصحا نہیں بولتے ہیں۔

ادھ پکا۔ نیم پختہ۔ (کھانے کے لئے) (فقرہ) بھوک کی جھانج میں پکا ادھ پکا کچھ نہیں سوجھتا۔

ادھ پئی۔ مونث ۱ آدھ پاؤ کے وزن کا باٹ۔ ۲ آدھ پاؤ کے وزن کی کوئی چیز۔ (فقرے) ادھ پئی گھی سالن میں کم ہوتا ہے۔ ادھ پئی روٹیاں پکاؤ۔

آدھ جل گگری چھلکت جائے۔ مثل (ع) کم ظرف

آدنی تھوڑا سا منقد در ہونٹ پر اترانے لگتا ہے۔

**اَدھ جلا۔ اَدھ جلی۔** صفت۔ جو چیز کچھ جلی ہو۔

**ادھ سیرا۔** مذکر۔ آدھ سیر کے وزن کا باٹ۔

**ادھ سیری۔** مونث۔ آدھ سیر کے وزن کی کوئی چیز جیسے ادھ سیری شیر مال۔ (۲) صفت۔ اس ظرف کو کہتے ہیں جس میں آدھ سیر وزن کی کوئی چیز پک سکے یا سما سکے۔ جیسے ادھ سیری دیگچی۔ ادھ سیری رکابی۔

**اُدھ کٹی۔** صفت۔ آدھی کٹی ہوئی بات۔ ناقص۔ ناتمام (نسیم دہلوی) ؎

ادھ کٹی کہہ کر نہ چھوڑو نیچیاں
بات کا انسان پورا چاہیے

**ادھ کچا۔** ادھ کچا۔ مونث کے لئے ادھ کچی۔

**آدھ کچرا۔** صفت۔ مذکر (عو) گدر کچے۔ ناتمام کام۔ مونث کے لیے ادھ کچری۔

**ادھ کچلا۔** نیم کوفتہ۔ (فقرہ) تم نے سانپ کو ادھ کچلا چھوڑ دیا۔

**ادھ کنڈی۔** مونث۔ گذاری کی نصف قسط۔

**آدھ کھلا۔** صفت۔ مذکر۔ نیم شگفتہ۔ جیسے ادھ کھلا پھول۔

**ادھ کھلا۔** صفت۔ نیم باز۔ کچھ کھلا کچھ بند۔

**ادھ گلا۔** نیم گلا ہوا۔ جیسے ادھ گلا گوشت۔

**ادھ موا۔** نیم جان۔ قریب ہلاکت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) اس کی جگہ آدھ مرا کہنا اس خیال سے کہ نوم کا پہلو نکلتا ہے قابل ترک ہے۔

**ادھ کھلی۔** صفت مونث۔ (منیر) ؎

دیکھو تو منہ دم تبسم
جیسے کوئی ادھ کھلی کلی ہو

**اَدھّا۔** (دھ۔س۔ ادھا) مذکر۔ کسی مقدار معیّنہ کا نصف جیسے شربتی۔ جامدانی۔ بنگی۔ اور مشروع وغیرہ کے تھان کا نصف (۲) بوتے کی قطع کی بھی (۳) شراب کی بوتل۔ ہر ایک چھوٹی بوتل (۴) لاکھا اور سکاریخ کی چوڑیوں کے پورے عدد کا نصف (۵) لڑکوں کا ایک کھیل ہے۔ آپس میں اقرار کرتے ہیں کہ جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھے تو آدھی بانٹ لے اور جن میں اَدھّا بدا جاتا ہے وہ ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھ کر پکار اٹھتے ہیں اَدھّا۔ (۶) وہ چیز آدھی بانٹ لیتے ہیں۔ (۷) طبلے اور پکھاوج کی تالوں میں سے ایک تال اسی وجہ سے ساڑھے بارہ تالیں مشہور ہیں۔

**اَدھّا بدنا۔** دیکھو اَدھّا۔ (ناسخ) ؎

عہد طفلی میں ہم ہی تحفہ کا اپنا
کھیل میں بھی کبھی اَدھّا نہ بدا یاری کا

**اَدھار۔** دھ ناشتے کے طور پر کچھ کھانا۔ (مثل) ہمارے منہ کا گال ہمارے بیٹے کا اَدھار۔

**اُدھار۔** (دھ س۔ ادّھار) مذکر۔ نقد کی ضد۔ قرض۔

**اُدھار آنا۔** کوئی چیز قرض خریدی جانا۔ (فقرہ) میرے یہاں کبھی کوئی چیز اُدھار نہیں آتی (۲) کسی پر قرض آنا۔ (فقرہ) بنئے کا جو کچھ ادھار آتا تھا آج ادا ہو گیا (مست دہلوی) ؎

بولے وہ بد سے کے تقاضے پر
کچھ تمہارا ادھار آتا ہے

**اُدھار بیوپار۔** (عو) قرض دوام (فقرہ) تم نے چار مہینے خرچ نہیں بھیجا۔ خدا جانے میں نے کس طرح اُدھار بیوپار سے کام چلایا۔

**اُدھار دینا۔** قرض دینا۔ وعدے پر کوئی چیز بیچنا۔ (فقرہ) میں تم کو ایک کوڑی اُدھار نہیں دوں گا۔

**ادھار کھانا۔** قرض سے اوقات بسر کرنا (فقرہ) دکان کی آمدنی بند ہے مجھ کو ادھار کھانا پڑتا ہے۔

**اُدھار کھانا پھوس کا تاپنا برابر ہے۔** مقولہ۔ جس طرح پھوس جلد جل جاتا ہے اسی طرح اُدھار کی چیز میں برکت نہیں ہوتی۔ اُدھار کی مذمت میں کہتے ہیں۔

**اُدھار کھائے ہیں۔ اُدھار کھائے ہوتے ہیں۔**

**اُدھار کھائے بیٹھے ہیں۔** بیٹھے ہیں۔ ہمہ تن مستعد بیٹھے ہیں۔ ؎

خرید لیں کسی یوسف کو جان بیچ کے آج
اسی پہ حضرت دل ہیں اُدھار کھاتے ہوتے

**اُدھار کی کیا ماں مری ہے۔** مقولہ۔ یعنی قرض ملنا

تو مشکل نہیں ہے

**اُدھار لینا۔** قرض لینا (قلق) ؎

انسان فصلِ گل میں مئے خوشگوار لے
چوری کرے کہ مانگ کے لے یا اُدھار لے

**اُدھار مانگنا۔** قرض مانگنا۔

**اُدھَر** (س) ظرفِ مکان۔ دھر مشتق ہے دھرنا سے ہے بہار ہے ناگ) اُدھر، اُدھر معلّق ہیں ہیں۔

**اُدھر میں پڑے ہیں۔** کسی طرف کے نہیں ہیں۔ یکسوئی نہیں ہے (فقرہ) نہ ادھر آسکتے ہیں نہ اُدھر جا سکتے ہیں اُدھر میں پڑے ہیں۔

**اُدھر میں چھوڑنا۔** کسی طرف کا نہ رکھنا۔ کرتا تہ عین وقت پر بے وفائی کرنا۔ دغا دینا (فقرہ) تم نے تو مجھ کو کہیں کا نہ رکھا لے کے اُدھر میں چھوڑ دیا۔

**اُدھر میں لٹکنا۔** یکسوئی کی حالت نہ ہونا۔ نہ مرنا نہ جینا۔ بیچ میں لٹکا ہوا ہونا (فقرہ) یہ مریض مرتا ہے نہ جیتا ہے اُدھر میں لٹکا ہوا ہے۔

**اِدھر۔** (ھ۔ س۔ اِ ۔) ۱ یہاں۔ قریب۔ پاس (فقرہ) اتنی دور سے بات چیت نہ کرو ادھر آؤ ۲ اس طرف۔ اس سمت۔ (فقرہ) صبح کو ادھر ہی سے برات نکلی تھی ۳ اس زمانے میں۔ ان دنوں۔ (فقرہ) پہلے تو روز خط آتا تھا ادھر دو ماہ سے خط و کتابت بند ہے ۴ کہیں حسنِ کلام کے لئے زائد آتا ہے۔ (فقرہ) ہم تو ادھر در و دیوار تڑپ رہے ہیں تم کو دل لگی سوجھی ہے۔

**ادھر آیا اُدھر گیا۔** جاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔ ذرا قیام نہیں (داغ) ؎

نہ تھی یہ خبر ہم کو اب کے بہار
ادھر آئے گی اور اُدھر جائے گی

**اِدھر اُدھر۔** ۱ آس پاس۔ اِرد گرد۔ چار طرف (فقرہ) [illegible] ادھر اُدھر دیکھا کوئی نظر نہ آیا ۲ یہاں وہاں۔ ایسی [illegible] جگہ (فقرہ) تم ہمیشہ ادھر اُدھر چیز ڈال دیتے ہو اور [illegible] ڈھونڈتے پھرتے ہو ۳ دونوں طرف۔ دہنے بائیں۔

(فقرہ) گورنر جنرل کے اِدھر اُدھر دو فوجی افسر بیٹھے تھے۔ ۴ جگہ سے بے جگہ۔ بے محل۔ (داغ) ؎

دلِ ویراں میں غم رہا تا عمر
کبھی یہ شے اِدھر اُدھر نہ ہوئی

۵ پراگندہ۔ تتر بتر۔ (فقرہ) تم نے سب ورق اِدھر اُدھر کر دئے ۶ غائب ہونے اور ٹل جانے کی جگہ (فقرہ) کام کے وقت سب آدمی اِدھر اُدھر ہو جاتے ہیں ۷ جب دو لون [illegible] کے ساتھ آتے ہیں تو کشش بے ضابطگی اور قیام نہ ہونے کے معنی ظاہر کرتے ہیں (فقرہ) برسات ۸ بارہ اِدھر کپڑے [illegible] دھو لئے ہوئے۔

**اِدھر اُدھر پھرنا۔** ہرزہ گردی آوارگی کی جگہ (فقرہ) تم کو اِدھر اُدھر پھرنے سے یہاں فرصت جو سبق یاد کرو۔

**اِدھر اُدھر سے لینا۔** ہر طرف سے اکٹھا کرنا (فقرہ) اِدھر اُدھر سے کچھ لے کر رشتہ بنا دیا ۲ اعتدال سے [illegible] ہوئی چیز کو کاٹنا چھانٹنا۔ (فقرہ) جب تک شاخیں اِدھر اُدھر سے نہ لی جائیں گی درخت کا ڈاک رہے گا ۳ جا بجا سے قرض لینا (فقرہ) سردست اِدھر اُدھر سے لے کر کام نکال لو۔

**اِدھر اُدھر کر دینا۔** مفقود، غائب کر دینا۔ اڑا دینا۔ چرا لینا۔ (فقرہ) اُن کی عادت ہے کہ جہاں اچھی چیز اِدھر اُدھر کر دی۔

**اِدھر اُدھر کی باتیں۔** معمولی باتیں۔ مختلف قسم کے تذکرے۔ یہاں وہاں کا ذکر۔ (فقرہ) اِدھر اُدھر کی باتوں میں وہ ٹال گئے۔ کچھ اِدھر اُدھر کی باتیں کر دی بہلے۔

**اِدھر اُدھر کی کہنا۔** متفرق باتیں کرنا (شوق قدوائی) ؎

کچھ دل کی سناؤں کچھ جگر کی
بیٹھو تو کہوں اِدھر اُدھر کی

**اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر۔** ایک مقام پر دم نہ لینے اور نچلے نہ بیٹھنے کی جگہ حذفِ فعل کے ساتھ بولتے ہیں (فقرہ) عجب لڑکا ہے ایک جگہ قرار ہی نہیں اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر۔

اِدھر سے اُدھر کر دینا۔ غائب کر دینا۔ چرا لینا۔ بے ترتیب کر دینا۔

اِدھر قبلہ اُدھر قبر یا خلیجہ موتیں گدھر۔ (ع) مثل۔ کوئی بات کرتے نہیں بنتی یوں بھی مشکل ووں بھی مشکل۔

اِدھر کاٹے اُدھر پلٹ جاتے۔ مثل۔ آزار پہنچائے اور مُکر جاتے۔ چونکہ سانپ کاٹتے ہی پلٹ جاتا ہے اس لئے یہ مثل اُس موذی کی نسبت کہتے ہیں جو ایذا پہنچا کر فوراً انکار کر جاتا ہے۔

اِدھر کا نہ اُدھر کا۔ کسی طرف کا نہیں۔ کسی میں شمار نہیں (بحر)۔

کیا مضطرب الحال ہے دل عشق کے ہاتھوں
مثلِ گلِ بازی نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا

اِدھر کنواں اُدھر کھائی۔ مثل۔ ہر طرح نقصان ہے۔ ہر صورت سے مشکل ہے۔ کچھ کرتے بن نہیں پڑتی۔

اِدھر کی اُدھر کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ چغلی کرنا۔ اس سے اُس کی اور اُس سے اِس کی بات کہہ دینا (مختشر)۔

بنا گھر بگاڑے گی ماما چڑیل
اِدھر کی اُدھر کرتی پھرتی ہے روز

اِدھر کی اُدھر لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ (فقرہ) شریفوں کی یہ وضع نہیں کہ اِدھر کی اُدھر لگا کے فساد ڈلوائیں۔ (رشک)۔

خالِ چینِ زلف کے ادصاف کیونکر چھپ سکیں
نکتہ چیں باتیں اِدھر کی کب اُدھر کرتے نہیں

اِدھر کی دنیا اُدھر کرنا۔ عالم کو درہم برہم کرنا۔ (آتش)

تلوار کو اگر تو زیبِ کمر نہ کرتا
قاتل اِدھر کی دُنیا کوئی اُدھر نہ کرتا

اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جانا۔ (۱) لازم۔ زمانے کا درہم برہم ہونا۔ عالم کا تہ و بالا ہو جانا۔ انقلابِ عظیم ہو جانا۔ (اسیر)

بے کس نہ کی ترچھی نظر ہو گئی
اِدھر کی جو دنیا اُدھر ہو گئی

(۲) کسی بات سے باز نہ آنے کے موقع پر۔ کسی حالت میں۔ کسی صورت سے۔ چاہئے کچھ ہو۔ (فقرہ) اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جائے مگر بیگم اپنا کہا کر کے رہیں گی۔

اِدھر کی راہ نہ چلیے۔ اس طرف کا قصد نہ کرے۔ اِدھر رُخ نہ کرے (اشرف)۔

خدا نہ لائے بس اب دل کو میرے پہلو میں
اِدھر کی رہ نہ وہ خانماں خراب چلے

اِدھر کی نہ اُدھر کی یہ بلا کدھر کی (عو)۔ جو کسی قابل نہ ہو۔ جس کو کوئی نہ پوچھے اس کی نسبت کہتے ہیں۔

اِدھر کے نہ اُدھر کے۔ کسی طرف کے نہیں۔ کسی میں شمار نہیں۔ (اسیر)

اُمیدِ زیست کبھی ہے خوفِ مرگ کبھی شبِ ہجر
لٹک رہے ہیں اِدھر کے نہ ہم اُدھر کے ہیں

اِدھر کی ہوا اُدھر نہیں جاتی۔ کمال بے تعلقی کی جگہ (امیر)

صبا بھی ہو کے کبھی نامہ بر نہیں جاتی
ہوا بھی آپ تو اِدھر کی اُدھر نہیں جاتی

اِدھر کے اُدھر پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ کوئی کام کاج نہ کرنا۔

اِدھر ہاتھ لانا۔ جب کسی موقع پر کوئی عمدہ بات سوجھ جاتی ہے تو بے تکلفی سے اُس کی داد چاہنے کو یہ کلمہ زبان پر لاتے اور ہاتھ ملاتے ہیں۔ (انشا)

پھبتی ترے چہرے پہ مجھے حور کی سوجھی
لا ہاتھ اِدھر دے کہ بہت دور کی سوجھی

اس جگہ صرف ہاتھ لانا زیادہ کہتے ہیں۔

اِدھر ہونا یا اُدھر ہونا۔ یکسوئی ہونا۔ جھگڑا چکنا (امیر)

وصل ہو قتل ہو جو تیری نظر ہو ہو جائے
یا اِدھر ہونے دو یا مجھ کو اُدھر ہونے دو

جانکنی سے نجات پانے کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ (تسلیم)

جیتے جی مر چکے بیمارِ الفت
چکے جھگڑا اِدھر ہو یا اُدھر ہو

اور ترکیبوں کے ساتھ بھی مستعمل ہے (مومن) ؎

جیوں یا مرچکوں یوں نزع کب تک
اِدھر ہو جاؤں یا رب یا اُدھر میں

**اُدھر**۔ (ھ) اِدور۔ (امیر) ؎

ہر بات میں ہوں زباں سے نکلا
تب ہم نے کہی کہی اُدھر کی

۱ اُس طرف۔ اُس سمت۔ (فقرہ) اُدھر جاؤ وہ بلاتے ہیں ۲ سابق میں۔ پیشتر۔ (فقرہ) اُدھر تو وہ روز آتے تھے اب آنا چھوڑ دیا ہے ۳ (کنایۃً) خدا کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ (امیر) ؎

دونوں ہیں اُدھر ہی سے گرانی ہے تو اتنا
تقدیر بنا دی ہے تدبیر بتا دی ہے

**اُدھر سے**۔ ۱ اُس جانب سے۔ اُس طرف سے۔ دوسرے فریق کی طرف سے ۲ خدا کی طرف سے۔ بجانب اللہ۔ (فقرہ) اُدھر سے جو بات ہوتی ہے اُسے کوئی روک نہیں سکتا۔

**اُدھر ہی اُدھر**۔ باہر ہی باہر۔ اُوپر ہی اُوپر۔ بالا بالا۔ (تلق) ؎

کہیں ایسا نہ ہو مجھے ہے یہ ڈر
کہ چلا جائے وہ اُدھر ہی اُدھر

**اُدھراج**۔ (س) اُدھ اوپر + راج) بڑا راجہ۔ بہاراجہ۔ راجاؤں کا راجہ۔

**اُدھڑنا**۔ (ھ) لازم ۱ سیون کھلنا۔ ٹانکے ٹوٹنا۔ جیسے بخیہ اُدھڑ گیا ہے پھر ٹانک دو ۲ (بہت پٹنے اور مارنے کی جگہ) کھال اُدھڑ جانا۔ بدن سے پوست جدا ہو جانا۔ (آبرو) ؎

ہوں ہیں میرے لئے بند بند کوڑا تھا
نہ پھاڑتا جو قبا کو بدن اُدھڑ جاتا

۳ بار ہونا۔ زیر بار ہونا۔ (امیر) ؎

بھلا ہوا ترے زخمی جو مہماں نہ ہوتے
بہت غریب رفوگر اُدھڑ گیا ہوتا

۴ نصل جانا جیسے چھت اُدھڑ گئی۔

**اُدھل جانا**۔ (س) اُدھرن۔ بگڑنا) (ع) لازم۔ عورت کا آوارہ ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ عورت کا جوش مستی میں آپ سے باہر ہو جانا (سودا) ؎

مغاں میں کیا کہوں زاہد پسر کی کیفیت
کہ جس کو دختر رز دیکھ کر اُدھل جاتے

اُدھل گئی (ع) بدکار ہو گئی۔ آوارہ ہو گئی

**اُدھلی چتون**۔ (ع) مؤنث۔ چتون خواہش نفسانی سے بھری ہوئی نگاہ۔ (رنگین) ؎

کچھ نظر آتی ہے اُدھلی تری چتون کو کا
ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کو کا

**اَدہَم**۔ (ع) بالفتح) سیاہ رنگ کا گھوڑا ۲ ایک مشہور درویش کا نام

**اُدھم**۔ (ھ) (س) اُدیم۔ ہاتھ پاؤں چلانا) مذکر شور و غل۔ ہنگامہ۔ پہلے اُودھم واو معروف کے ساتھ تھا اب واؤ کم بولا جاتا ہے۔ (منتظر) ؎

جائیں کیا سیر کو ہم باغ میں کیا رکھا ہے
واں اُدھم نالۂ بلبل نے مچا رکھا ہے

بعض شعرا نے مؤنث بھی کہا ہے (داغ) ؎

شور ہے قلقل مینا کا چلو آؤ پیو
مغبچوں نے بھی مچا رکھی ہے کیا کیا اُدھم

**اُدھم اُٹھانا**۔ اُدھم جوتنا۔ اُدھم کرنا۔ اُدھم مچانا۔ شور و غل مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ (فقرہ) لڑکے کی عادت کیا خراب ہو رہی ہے ذرا سی بات پر اُدھم اٹھاتا ہے۔ (سرور) ؎

مفت پہرے میں کر دیا سب کو
کیا اُدھم کو توال نے جوتا

(رضا) ؎

قیامت سے نہیں کم ہے جناب شیخ کا آنا
اُدھم کرتے ہیں محفل میں بڑا ہلڑ مچاتے ہیں

**اُدھمی**۔ اُدھم مچانے والا۔ مجازاً فسادی عوام زیادہ بولتے ہیں۔

**اَدَھن**۔ (ھ) بروزن چمن۔ (س) دھن جلنے جلانیوالا)

مذکر۔ وہ پانی جو چاول دال یا کھچڑی پکانے کے لئے پہلے جوش کیا جاتا ہے۔ وہ پانی جو کھانا پکانے کے لئے گرم کریں ۲ مجازاً گرم پانی کی نسبت بھی کہتے ہیں (فقرے) میں نے ٹھنڈا پانی مانگا تھا تم نے اَدھن پلا دیا۔ پانی تو اَدھن ہو رہا ہے اس سے خاک تسکین ہوگی۔

اَدھن چڑھانا ادھن رکھنا کھچڑی وغیرہ پکانے کے لئے چولھے پر پانی چڑھانا (نوزش)۔ ؎

سو رہے تمام ہم کو پکا تا ضرور ہے
گر مہر اشک کا اَدھن نہ چڑھا تو کچھ نہیں

(فقرہ) جب تک دال چنی جائے تم ادھن ہی رکھ دو۔

اَدھن ہونا۔ ادھن تیار ہونا (فقرہ) ادھن ہوا نہیں اور دال ڈال دی۔

**اَدَھنا**۔ (ہ) اصل آدھ آنا۔ مذکر۔ دو دمڑیوں کا ایک پیسا آدھ آنے کا سکہ۔

**اَدھواڑ** ۱ بچوں بیچ۔ جہاں سے کوئی چیز آدھوں آدھ ہو (فقرہ) بیچ میں سے کھان کو ادھواڑ سے اتا ۔ دو۔ ۲ کبوتر یا کنکوا جو دو رنگ کا ہو جسے چپ کہتے ہیں اسے بھی ادھواڑ چپ کہتے ہیں۔

**ادھوتر**۔ (ہ۔س اردھ آدھا۔ اوت بناوٹ) مذکر ایک قسم کا دیسی سوتی کپڑا جس کو اکثر غربا پہنتے ہیں۔ فصحا کی زبانوں پر دھوتر زیادہ ہے۔

**ادھورا**۔ (ہ۔ سنسکرت میں ادھ پور۔ آدھا پورا۔ ناگ بھاکا میں۔ ادھ ادر ہوا۔ بھاکا میں ادھورا ہو گیا) صفت۔ ۱ پورا کی ضد۔ ناتمام۔ ناقص۔ (میرحسن)، ؎

غرض قصہ رہے یہ کبھی ادھورا
کہ دنیا کا نہیں انجام پورا

(داغ) ؎

ہاتھ کب قاتل کا پورا پڑ گیا
نیمچا نوں پر ادھورا پڑ گیا

۲ مجازاً۔ جو شخص کسی بات میں حد کمال کو نہ پہنچا ہو۔ (شوق) ؎

کون تجکو کہے اَدھورا ہے
ارے تو سب گنوں میں پورا ہے

**اَدھوڑی**۔ (ہ) مونث۔ گائے بھینس کا کمایا ہوا چمڑا۔ موٹا کچا چمڑا۔

ادھوڑی استر۔ اس جوتے کو کہتے ہیں جس میں اوپری ادراستر میں ادھوڑی ہوتی ہے۔

ادھوڑی تاننا۔ (قسم) اتنا کھانا کہ پیٹ خوب تن جائے اور سانس پیٹ میں نہ سمائے۔

**اَدھی**۔ (ہ) مونث لپیٹے کا آٹھواں حصہ۔ ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک سفید سوتی کپڑا۔ (محشر) ؎

ادھی کا کفن خوب دیا دھڑ ٹل نے وا
تھنا انگوا بھر جبڑا کو ٹری کے کام کا

**اَدھی اَدھی پر جان دینا**۔ کمال بخل کرنا۔ بہت کنجوس ہونا۔ (فقرہ) جو خود ادھی ادھی پر جان دیتا ہے وہ کسی کو کیا دے گا۔

ادھی ادھی پر جان جاتی ہے۔ بڑا بخیل ہے (محشر) ؎

کیا دے گا ادھی ادھی پہ جاتی ہے اسکی جان
یہ کنگلے بنیا بھی ہے امیر آدھے نام کا

ادھی ادھی کا حساب۔ ذرا ذرا سی چیز کا حساب (فقرہ) بنیوں کی طرح دمڑی دمڑی ادھی ادھی کا حساب نہ کرنا چاہیئے۔

ادھی کی چوں چوں۔ (چوں چوں لڑکوں کا ایک کھلونا ہے جو دمڑی ادھی کو بکتا ہے)۔ کنایۃً۔ نہایت حقیر اور کم قیمت (مسرور) ؎

یہ دنیا کیا ہے اک ادھی کی چوں چوں
یہ بڑھیا کیا ہے اک آدھی کی چوں چوں

ادھی کے واسطے پیسے کا تیل جلانا۔ مثل۔ تھوڑے کے واسطے بہت نقصان اٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔

ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کے لیتے ہیں۔ مثل۔ یعنی ہر ایک کام سوچ سمجھ کے کرنا چاہیئے۔ بیشتر نسبت کے پختہ کرنے میں کہتے ہیں کہ جب تک حسب و نسب اور

حالات نہ دریافت کرلیں کیونکر منظور کریں۔ آدمی آدھی کی ہانڈی بھی الخ

**ادھیا**۔ (ہ) پیداوار کی دو حصّے کی بانٹ۔

ادھیا سا گیا۔ آدھا ہو گیا۔

ادھیانا۔ دو مساوی حصّے کرنا۔ آدھوں آدھ بانٹنا (منتظر) ؎

نجد میں لیلیٰ ادا ہم کو بھی اب جانا پڑا
دشت و محنت حضرتِ مجنوں سے ادھیانا پڑا

**ادھیڑ**۔ (ہ) صفت۔ نہ جوان نہ بہت بوڑھا جس کی عمر جوانی اور بڑھاپے کے درمیان ہو۔

**اُدھیڑبن**۔ مونث (دیکھئے ہول اور بات مضموم کے ساتھ) سوچ بچار۔ فکر۔ منصوبہ۔ تردد کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرنا اور پھر موقوف رکھنا۔ (رشک) ؎

اُدھیڑبن میں اسی کی رہا کئے خیاط
رہے گا اُس کے انگرکھے ہی کیا بجائے کمر

**اُدھیڑنا**۔ (س) اُدھرن۔ چھڑانا۔ بگاڑنا۔ بگڑنا۔ اُکھاڑنا۔ سی ہوئی سیون کھولنا۔ ٹانکے توڑنا جیسے بخیہ ادھیڑنا ۲ ٹپی ہوئی چیز کو اُکھاڑنا۔ جیسے چھت اُدھیڑنا۔ ۳ پیرنو پینا۔ کھال کھینچنا جیسے مارتے مارتے کھال اُدھیڑدی ۴ بہت مارنے کی جگہ (داغ) ؎

زُلف کے اُس نے مار کر کوڑے
دلِ عشّاق کو اُدھیڑ دیا

۵ راز فاش کرنا۔ عیب کھولنا (فقرہ) وہ مجھ سے بڑھ بڑھ کے کیا باتیں کرے گا میں اُس کی سات پشت کو اُدھیڑ کے رکھ دوں گا۔

اُدھیڑنا بُننا۔ کھولنا۔ باندھنا۔ بگاڑنا۔ بنانا کنایہ کسی معاملے میں فکر اور غور کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ بیر سوچنا ؎

کچھ آپ گرا کے آپ کچھ چنتا ہے
کہتا ہے کچھ آپ آپ کچھ سُنتا ہے
اے دردِ ہمیشہ یہ دلِ دیوانہ
کیا کیا کچھ اُدھیڑتا ہے اور بُنتا ہے

**ادھیلا**۔ (ہ) عم۔ آدھا پیسا۔ خواص دھیلا کہتے ہیں۔

ادھیلا نہ دے ادھیلی دے۔ مثل۔ تھوڑے نقصان سے بچنے کے خیال میں زیادہ نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔

ادھیلیا۔ (ہ) مذکر ۱ آدھی پائی۔ آدھے ڈبل کا انگریزی سکّہ۔ لکھنؤ میں اس کو ڈبل دھیلا بھی کہتے ہیں۔ ۲ وہ کنکوا جو آدھے پیسے کو آتا ہے۔

ادھیلی۔ (ہ) مونث (عم) آدھا روپیہ۔ اٹھنّی یعنی کی زبان پر آٹھ آنے ہیں۔

**ادیان**۔ (ع بالفتح) دین کی جمع۔ مذاہب۔

**ادیب**۔ (ع) صفت۔ علم ادب جاننے والا۔ زباندان (فقرہ) مولوی طیب صاحب رام پوری بڑے ادیب ہیں۔ ۲ ادب سکھلانے والا۔ اتالیق۔ (ناسخ) ؎

کیوں نہ ہو طفلِ اشک آوارہ
کہ معلّم نہیں ادیب نہیں

**ادیم ہنی**۔ (ف) مذکر خوشبودار اور دھاری دار رنگین چمڑا جو یمن میں تیار ہوتا ہے۔

**اڈّا**۔ (ہ) مذکر ۱ بیٹھک۔ جو پالو چڑیوں کے بیٹھنے کو بنائی جاتی ہے ۲ جالی کاڑھنے اور کارچوب بنانے کا چوکھٹا ۳ وہ مقام جہاں کہار کرائے پر جانے کے لئے بیٹھا کرتے ہیں ۴ (مذاقاً) وہ جگہ جہاں کوئی شخص اکثر بیٹھا کرے۔ (فقرہ) صاحب زادے کو میرزا صاحب کے مکان پر دیکھو آج کل وہیں اُن کا اڈّا ہے ۵ گوٹے کناری کے تھان کی مقدار ۶ (دہلی) کسبیوں اور طوائفوں کے رہنے کا مقام۔ لکھنؤ میں اس جگہ کو چکلا بولتے ہیں ۷ وہ تپائی جس پر بیٹھ کر گوٹا بنا جاتا ہے ۸ گاڑیوں اکّوں تانگوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ۔

**اڈّی**۔ (ہ) مونث ۱ جوتے کا پچھلا حصہ جو پنجے کے مقابل ہوتا ہے ۲ کپڑے کی وہ کلی جو عورتوں کے شلوکے میں کٹوری اور آستین کے بیچ میں ہوتی ہے۔

**اڈیٹر**۔ (انگ) کسی اخبار کے لئے مضامین رائیں یا خبریں

لکھنے یا مرتب کرنے والا
**اڈیٹوریل۔** (انگ) صفت اڈیٹر کا۔ اڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون۔
**اڈیٹوریل کالم۔** (انگ) مذکر۔ اخبار کا وہ حصہ جس میں اڈیٹر کے مضامین ہوں۔
**اڈیٹوریل نوٹ** مذکر۔ اڈیٹر کی رائے۔
**اڈیشن۔** (انگ) مذکر۔ طبع۔ چھاپا۔ جیسے پہلا اڈیشن یعنی طبع اوّل ۲ حساب میں جوڑ۔ جمع۔
**اڈیشنل۔** (انگ) صفت زاید۔ بڑھا ہوا۔ اضافہ کیا گیا جیسے اڈیشنل جج۔
**اذان۔** (ع) اذان۔ اسم ہے اور بمعنی ایذان یعنی آگاہ کرنا معلوم کرانا مستعمل ہے۔ جب نماز کا وقت آتا ہے تو ایک شخص قبلہ رُخ کسی اونچی جگہ پر کھڑا ہوتا ہے اور کانوں میں کلمے کی انگلی ڈال کر باواز بلند چند مقررہ کلمے عربی زبان کے کہتا ہے کہ لوگ وقت سے آگاہ ہو کر نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں آئیں اس کو اصطلاح میں اذان کہتے ہیں، مونث ۲ اصطلاحی معنی میں مستعمل ہے ۲ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو نہلا دھلا کر اس کے ایک کان میں اذان اور دوسرے کان میں اقامت کہی جاتی ہے (کیفی) ؎

آنکھ میں آنسو ہوئے پیدا تو دل نے آہ کی
بہر طفلِ اشک بھی ہو گیا اذان کی احتیاج

۳ طوفان۔ آندھی۔ قحط اور مہلک امراض کے دفع ہونے اور پانی برسنے کے لئے بھی اذانیں دی جاتی ہیں جہاز کے طوفانی ہونے کی جگہ (قلق) ؎

باندھ دو جلد جلد بس بیڑے
کوئی یارو اذان بعجلت دے

۴ مرغ کا صبح کو بولنا۔ یہ لفظ دینا کہنا ہونا کے ساتھ مستعمل ہے (اسیر) ؎

رہا ہے یادِ ابرو میں مجھے شغلِ فغاں برسوں
وہ مومن ہوں کہ دی ہے میں نے کعبے میں اذاں برسوں

(ذوق) ؎

تو جو ہو حامیٔ اسلام تو بُت خانوں میں
بُت کرے قصدِ نماز اور کہے ناقوس اذان

(انیس) ؎

پڑھکر درود فوج ملک مدح خواں ہوئی
جب ہم گئے تو کعبے کے اندر اذاں ہوئی

**اِذعان۔** (ع بالکسر) مذکر۔ یقین کرنا۔
**اذفر۔** (ع۔ بفتح اوّل وسوم) خالص اور ہر وہ چیز جس کی بو تیز ہو۔ جیسے مشک اذفر۔
**اَذکار۔** (ع بالفتح) جمع ذِکر کی۔
**اذن۔** (ع۔ بکسر اوّل وسکون دوم) مذکر ۱ اجازت۔ (دینا۔ مانگنا۔ لینا۔ وغیرہ کے ساتھ)

(دبیر) ؎

کچھ فکر ہے اِس بچے کو دوں اذن میں رن کا
باقی کوئی سیّد نہ رہے نسلِ حسن کا

(اسیر) ؎

قفس میں بھی یہ پاس خاطرِ صیاد ہے ہم کو
لیا ہے اذن تب اک آہ سینے سے نکالی ہے

(فقرہ) میں نے بیماری کا حال بیان کر کے اذن مانگا انھوں نے کہا شوق سے جاؤ ۲ حکم (برق) ؎

نہیں امکان میں بے اذن ہلے پتا بھی
جس کو مختار کیا آپ نے مجبور ہوا

**اذن عام** ۱ عام اجازت۔ (آتش) ؎

کم نصیب ایسا ہوں گر ہو خرمی کو اذن عام
ہو نہ شادی مرگ ہونے کے سوا شادی مجھے

۲ جنازے کی نماز کے بعد میت کا وارث عام اجازت دیتا ہے کہ جس کو جانا ہو چلا جائے (پکارنا۔ سنانا۔ کہنا کے ساتھ) (ذوق) ؎

وہ جنازے پر مرے کس وقت آئے دیکھنا
جب کہ اذن عام میرے اقربا کہنے کو ہیں

**اذہان۔** (ع۔ بالفتح) جمع ذہن کی۔
**اذیت۔** (ع بفتح اوّل وکسر دوم وفتح سوم مشدد) مونث۔ تکلیف۔ دُکھ (اٹھانا۔ اُٹھنا۔ پانا۔ پہنچانا۔ پہنچنا۔ دینا۔ سہنا کے ساتھ)۔ (ظفر) ؎

نگار ہو کے جو دل ہو گیا جگر بھی ریش
اٹھائیں عشق میں ہم نے اذیتیں دُونی

(برق) ؎

پابندئ گیسو کی اذیت نہیں اٹھتی
کس دن نہیں اس قید سے آزاد کرو گے

(سرّن) ؎

اذیت مگر بہت پاتا ہے تُو
مَن جا پاؤں پڑ پڑ اُٹھاتا ہے تو

(بحر) ؎

کس کس طرح کے داغ یہ آنکھیں دکھائیں گی
کیا کیا اذیتیں مجھے پہنچائے گا یہ دل

(نثر) سب مہربان بیٹھے آپ کی بدولت مجھے بڑی اذیت پہنچی ہے ؎

دینے سے اذیت تمہیں کیا سوز کے حاصل
جو چاہو سو دل پر کرو مائل تو وہی ہے

(سحر) ؎

زنجیر نہیں پاؤں میں کیا کیا کڑی سہی
اب کے اذیت شبِ فرقت بڑی سہی

**اَرَر**۔ (ھ) میں ارد۔ س میں ارلو، اردو مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی بہت ہلکی ہوتی ہے ۔ آکاس۔ کانٹا۔

**اَرارا کے بیٹھ جانا۔ اَر اَرا کے گر پڑنا**۔ دفعتہً گر پڑنا۔ کسی درخت یا چھت کا بیٹھ جانا یا پختہ دیوار یا عمارت کا دفعتہً گر جانا کہ اس کے گرنے سے بڑی آواز ہو۔ (ناسخ) ؎

میں جو دیکھا غمِ ہجر میں کل بیٹھ گیا
اراراکر وہیں گردوں کا محل بیٹھ گیا

(آتش) ؎

یونہی نالوں سے اگر عالم تہ و بالا رہا
گر پڑے گا اَرارا کے آسماں بالائے سر

**اَرّ**۔ (ھ) مونث۔ ترئی کی خراب قسم۔

**اَرَر**۔ (ھ) مذکر۔ کسی عمارت کے گرنے کی آواز۔ دیوار گرنے کی آواز

**ارابہ**۔ (ت بروزن قرابہ) مذکر۔ چھکڑا۔ گاڑی۔ وہ گاڑی جس پر توپ کا سامان گولا بارود وغیرہ رکھتے ہیں۔

(ذوق) ؎

حکمت ہے کچھ جو گردوں کیا اک آہستہ ہے
چلتا نہیں وگرنہ شام و سحر ارابہ

**ارادت**۔ (ع کسر اوّل و فتح چہارم خواہش) مونث۔ اعتقاد۔ کے ساتھ (نثر) حاجی صاحب سے ہزاروں آدمی ۔۔ ارادت رکھتے ہیں۔ (تسلیم) ؎

غنیمت ہے مغاں اب کہیں ہے شیخ
وہ عقیدت وہ ارادت کہاں ہوتی

**ارادت مند**۔ (ف) صفت۔ معتقد۔

**ارادہ**۔ (ع) ارادت۔ خواہش، مذکر۔ عزم۔ قصد۔ خواہش۔ نیت (ظفر) ؎

پھر اس وقت ہیں تیرے جلے دل
اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھ لاحول

(مومن) ؎

اپنا جو ہوا کچھ اور ارادہ
جی چاہا کچھ اس سے کبھی زیادہ

**ارادہ باندھنا**۔ قصد کرنا۔ (بحر) ؎

ہم نے جب قطع علائق پہ ارادہ باندھا
چھوڑ کر خلعتِ شاہی کو لنگوٹا باندھا

**ارادہ بندھنا**۔ قصد ہونا۔ (آتش) ؎

عدم کو بازگشت درپیش ہے اک روز ہستی سے
ارادہ بندھ رہا ہے مصر سے یوسف کا کنعاں کو

اب باندھنا بندھنا کے ساتھ کم بولتے ہیں۔

**ارادہ رکھنا**۔ لازم۔ قصد رکھنا۔

**ارادہ کرنا**۔ لازم۔ ٹھاننا۔ قصد کرنا۔

**ارادی**۔ صفت۔ اختیاری

**اراذل**۔ (ع بفتح اول و کسر چہارم ارذل کی جمع) مذکر۔ کمینے۔ کم ذات۔

**اراروٹ**۔ (انگ ارورٹ) ساگو دانے کی قسم ہے۔

**اَراضی**۔ (ع۔ ارض۔ (زمین کی جمع)۔ مونث۔ زمین۔ اُردو میں بجائے واحد مستعمل ہے۔ بعض لوگ غلطی سے اراضی بالف ممدودہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) یہ اراضی کاشت پر اُٹھی ہوئی ہے۔

آراضی اُفتادہ۔ غیر آباد زمین۔

اراضی عمل کر۔ وہ اراضی جس میں برساتی پانی کو آبپاشی کے لئے جمع کرتے ہیں۔

اَراضی سُکنی۔ وہ اراضی جس پر رہنے سہنے کے مکانات بنائے ہیں۔

**اراکین**۔ (ع۔ رُکن کی جمع ارکان اور ارکان کی جمع اراکین) مذکر۔ امرا۔ وزرا۔ ۲ وہ لوگ جن کو کسی کردار میں خاص اختیار و امتیاز حاصل ہو۔ (دیکھو رکن)

**اَرَب**۔ (ہ۔ س۔ انک) صفت۔ سو کروڑ۔

اَرب کھرب۔ مجازاً بہت۔ بے شمار (مسرور) ؎

ایسے مشتاق رنج کے ہم ہیں
ہوں اگر غم ارب کھرب کم ہیں

۲ (عو) شان و شوکت۔ سامان ظاہری۔

**ارباب**۔ (ع۔ رَبّ کی جمع صاحب۔ مالک۔ پرورش کرنے والا) مذکر۔ صاحب۔ مالک

اربابِ سخن۔ شعرا (قلق) ؎

روزمرّہ وہ کہاں ان کے اہلِ زباں
اصطلاحات پہ صدقے ہوتے اربابِ سخن

اَربابِ نشاط۔ وہ لوگ جو ناچتے گاتے ہیں۔ گانے بجانے والے۔ ڈوم۔ قوّال۔ چونکہ یہ فرقہ تفریح طبع کے لئے مخصوص ہے اسی واسطے اس لفظ کے ساتھ منسوب کیا گیا۔ (اسیر) ؎

اصحابِ نیاز کھانے لاتے
اربابِ نشاط گانے آتے

اربابِ معنی۔ خدا شناس عارف لوگ۔

اربابِ ہمم۔ ہمت والے ذانے ذاخ حوصلہ امرا (تسلیم) ؎

فیض اربابِ ہمم ہے قوت بے مایگاں
کشتیٔ درویش کو دست کرم ہے نا خدا

**اربع**۔ (ع) چار۔ للعہ۔

اربع عناصر۔ چار عنصر۔ آتش۔ باد۔ آب۔ خاک۔

اَربعہ تناسبہ۔ مذکر۔ حساب کا ایک قاعدہ جس میں چار عدد ہوتے ہیں تین معلوم جن میں دو ہم جنس اور ایک غیر جنس ہوا کرتا ہے۔ اور ایک نا معلوم انھیں تینوں عددوں کے ذریعے سے وہ چوتھا عدد بھی معلوم ہوتا ہے۔

**اربعین**۔ (ع) مذکر۔ چالیس دن۔ چلّہ۔ (نوازش) ؎

عمل نے چار ہی دن میں اُسے کیا تسخیر
اک اربعین بھی پیدا نہ ہونے پایا تھا

**اِرتباط**۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ میل۔ بل۔ دوستی (مومن) ؎

یوں ہی اک چند ارتباط رہا
وہ عشرت و نشاط رہا

**اِرتحال**۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ رحلت کرنا۔ مرجانا۔

**اِرتداد**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ مذہب سے پھر جانا۔ مرتد ہونا۔ اسلام چھوڑنا۔

**اِرتعاش**۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ کانپنا۔ رعشہ۔ (شفق) ؎

قلبِ مضطر کو سکون آتا نہیں
ارتعاشِ دست دبا جاتا نہیں

**اِرتفاع**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بلندی۔ (تجمّل) ؎

جھک جھک کے آسمان بھی لینے لگا قدم
اللہ رے ارتفاع مرا تب جناب کا

**ارتقا**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ اوپر چڑھنا۔ ترقی کرنا

**اِرتکاب**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گناہ کرنا۔ اختیار کرنا۔ ناجائز کام شروع کرنا۔

**ارتھمیٹک**۔ (انگ) مونث۔ علم حساب علم حساب کی کتاب۔

**اَرتھی**۔ (ہ) مونث۔ ہندوؤں کا جنازہ۔ بانس کی بندھی ہوئی ایک سیڑھی سی ہوتی ہے۔ اس پر مردہ اُٹھاتے ہیں۔

**اَرتھی نکلے۔** (ہندی) بد دعا ہے یعنی مر جائے۔ جنازہ نکلے۔

**اِرثا۔** (ع۔ بالکسر) مونث۔ میراث۔ ترکہ۔ وہ مال جو کسی کے مرنے کے بعد وارث کو ملے (تسلیم) ؎

انسان سارے حضرت آدم کی نسل ہیں
جنت ملے تو جانئے ارثِ پدر ملی

**اِرجاع۔** (ع بالکسر) ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف متوجہ کرنا، مذکر۔ واپس کرنا۔ رجوع کرنا۔

ارجاع نالش۔ نالش دائر کرنا۔

**اَرجل۔** (ع بالفتح و فتح سوم) وہ گھوڑا جس کا ایک پاؤں سفید ہو اور رنگ سے کے ہوں۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔

**اَرجمند۔** (ف ارج، بفتح اوّل و سکون دوم و سوم اصل میں ارز تھا معنی بے قیمت۔ مجازاً۔ قدر۔ مرتبہ۔ مند، اندازہ یہ لفظ بروزن تشمند ہے اور بعض جو غلط ہے) قدر و قیمت والا۔ ذی رتبہ۔ فرزند کے ساتھ اس کا زیادہ استعمال ہے۔

**اَرجنٹ۔** (انگ) صفت۔ تاکیدی۔ ضروری۔

**اَرحم۔** (ع) صفت۔ بڑا رحم کرنے والا

**اَرد۔** (ع ال) مذکر۔ ماش۔ فصحا کی زبان پر ماش ہے۔

ارد پر سفیدی۔ مقدار قلیل سے کنایہ ہوتا ہے۔

ارد پڑھ کر مارنا۔ جادوگر کا ماش کے دانوں پر کچھ پڑھ کر کسی کی طرف پھینکنا تاکہ جادو کا اس پر اثر ہو جائے۔

ارد کے آٹے کی طرح اینٹھا رہتا ہے۔ (ماش کا آٹا گوندھنے سے بوجہ لس کے اینٹھ جاتا ہے) بہت اکڑنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

**اردا بیگنی۔** (ت یائے اوّل مجہول) مونث۔ وہ عورت جو مردانہ لباس پہنے محلات شاہی میں اہتمام کرتی حکم پہنچاتی اور پہرا چوکی کرتی ہے۔

**اَرداس۔** (ہ دگنوار) مونث۔ عرض۔ گزارش۔ اظہار آرزو و عرضداشت کا بگاڑا ہوا ہے۔

**اَردا وا۔** (ظاہراً اس لفظ کی اصل آردابہ معلوم ہوتی ہے) مذکر جو اور گیہوں کا بھنا ہوا موٹا آٹا جو پانی میں ملا کر گھوڑے کو کھلاتے ہیں۔ اس کے استعمال سے گھوڑا فربہ ہوتا ہے۔

**اَردبا۔** (ف) مذکر۔ اصطلاح شطرنج میں اس مہرے کو کہتے ہیں جو شاہ کو کشت سے بچانے کے لئے بیچ میں لایا جاتا ہے (دینا کے ساتھ) فقرہ۔ کشت دو دیں گے گھوڑے کا اردبا دینا۔

**اردگرد۔** دراصل گرداگرد ہے۔ ارد مہمل ہے۔ اس جگہ تبوع پہ بلحاظ متقدم ہے معنی آس پاس۔ ادھر ادھر۔ چوگرد (فقرہ) عجب تماشا ہے، اردگرد کوئی نہیں اور چیز غائب عوام اس جگہ ارداگرد بولتے ہیں۔

**اَردلی۔** (انگ آرڈرلی) مذکر۔ وہ چپراسی جو حکام کے جلو میں حکم پہنچانے اور اہتمام رکھنے کے لئے ہوتا ہے حاضر رہنے والا سپاہی۔ جیسے صاحب کا اردلی آیا تھا۔ سواری کا جلوس۔ ذی رتبہ کے ساتھ رہنے والے سپاہی، ہمراہی۔ (ذکر) ؎

بڑھ گیا ہے عاشقوں کا ترے اردلی میں رنگ سا
ہوں کا جیسے کھیلتے ہیں ہر گلی میں رنگ

**اردلی بازار۔** مذکر۔ بادشاہان دہلی کے ساتھ ساتھ بازار ہوتے تھے۔ لشکر کو ضروریات کی چیزیں بہم پہنچانے میں دقت نہ ہو، اس لئے اس کو اردلی بازار کہتے تھے۔

اردلی میں چلنا۔ لازم۔ ساتھ چلنا۔ سواری کے ساتھ چلنا۔

اردلی میں رہنا۔ سواری کے ساتھ رہنا۔

**اُردو۔** (ت۔ لشکر۔ لشکرگاہ) مذکر۔ لشکر۔ لشکرگاہ ۲ مونث ہندوستان کی وہ زبان جو عربی۔ فارسی، ترکی، سنسکرت بھاکا اور انگریزی وغیرہ سے مل کر بنی ہے ہندوستانی زبان۔ اردو زبان دراصل شاہجہاں کے لشکر کی بولی تھی اس لشکر میں مختلف قسم کے آدمی طرح طرح کی زبان بولنے والے تھے جن کے اختلاط و ارتباط سے ایک ملی جلی زبان پیدا ہو گئی جس کو اردو کہتے ہیں ؎

خدا رکھے زباں ہم نے سنی ہے میر و مرزا کی
کہیں کس منہ سے ہم اے مصحفیؔ اردو ہماری ہے

**اُردو بازار** ۔ چھاؤنی کا بازار ۔ صدر بازار ۔ وہ بازار جو لشکر میں ہوتا ہے ۔

**اُردوئے مُعلّےٰ** ۔ دربار کے اعلےٰ لوگوں کی زبان فصیح اور مستند اردو ؎

ہم ہیں اُردوئے معلےٰ کے زباں داں اے سوزؔ
مستند ہے جو کچھ ارشاد کیا کرتے ہیں

**اُردی بہشت** ۔ (ف) مرکب ہے لفظ اُرد (بمعنی مانند) اور بہشت سے یعنی مانند بہشت کے ۔ یہ مہینہ عین موسم بہار میں آتا ہے ۔ مذکر ۔ فارسی کا دوسرا مہینہ جو ہندی جیٹھ کے مطابق ہوتا ہے ۔

**اَرذل** ۔ (ع) صفت ۱؎ گھٹیا قسم کا (ظفر) ؎

کلام اشرف و ارذل میں فرق ہو کہ کہاں
صدائے زاغ میں آوازِ عندلیب کی بات

۲؎ نہایت کمینہ آدمی (میر حسن) ؎

پہن پہنے اگر کتنے ہی ارذل تو بھی
تکلّف سے بھی چھپے اُس کی نہ بو پیاز کی طرح

**ارزاں** ۔ (ف) گراں کی ضد ۔ سستا ۔ کم قیمت ۔

ارزاں بعلت گراں بحکمت ۔ مقولہ ۔ کم قیمت چیز میں کوئی نہ کوئی خرابی ضرور ہوتی ہے اور بیش قیمت میں ایک نہ ایک وصف ضرور ہوتا ہے ۔

ارزانی ۔ (یائے مصدری) سستا پن ۔ غلّے وغیرہ کا ارزاں ہونا ۔

**ارزاق** ۔ (ع بالفتح) مذکر ۔ رزق کی جمع ۔

**ارزق** ۔ غلط ہے ۔ ازرق صحیح ہے ۔ دیکھو ازرق ۔

**ارزن** ۔ (ف) مذکر ۱؎ نام غلّے کا ۔ چینا ۔

**ارژنگ** ۔ (ف) مذکر ۱؎ نگارخانہ ؎

مٹایا یار کی تصویر نے رنگ اس قدر اُس کا
قلق تقویم پارینہ ہوا ارژنگ مانی کا

۲؎ چین کے مشہور مصوّر کا نام ۔

**اِرسال** ۔ (ع) ۱؎ بھیجنا ۔ روانہ کرنا ۔ مثال کے لئے دیکھو اقبال کرنا ان معنی میں کرنا کے ساتھ مستعمل ہے ۔ ۲؎ (اردو) مونث ۔ وہ روپیہ جو معافی داروں سے وصول کر کے علاقہ دار کی سرکار میں بھیجا جاتا ہے یا زمیندار خزانۂ سرکار میں مالگزاری کی بابت داخل کرتا ہے (ظفر) ؎

جمع ہو جائے گا دو دن میں خزانہ تیرے پاس
دل یہ آتے ہیں کہ ارسال چلی آتی ہے

فارسیوں نے بمعنی تحفہ سوغات استعمال کیا ہے ۔

**اَرسطو ۔ اَرسطاطالیس** ۔ (یونانی) ۱؎ اسکندر بادشاہ کے وزیر کا نام ۔ یونانی میں طبقۂ حکمائے مشائین کا یہ ایک بہت بڑا حکیم تھا ۔ اُردو میں بڑا حکیم بڑا دانشمند کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے آپ تو خود ارسطو ہیں آپ کو کوئی کیا اصلاح دے ۔

**ارشاد** ۔ (ع ۔ بالکسر) ہدایت کرنا ۔ راہ بتلانا فارسی میں بمعنی ہدایت مستعمل ہے ۔ مذکر ۔ بیان ۔ حکم ۔

ارشاد بجا لانا ۔ حکم کی تعمیل کرنا (فقرہ) میں اس غرض سے حاضر ہوا ہوں کہ جو ارشاد ہو بجا لاؤں ۔

ارشاد کرنا ۱؎ حکم دینا ۔ فرمانا ۔ کہنا (جرأت) ؎

کچھ تو کیا ہے اُس نے ارشاد اس طرح کا
ہے اُس کے ظلم میں جو دل ناشاد اس طرح کا

۲؎ بعض موقع پر کچھ پڑھنے کے لئے بھی کہتے ہیں ۔ (فقرہ) اب شعرا اپنی اپنی غزلیں سُنا چکے آپ بھی کچھ ارشاد کیجئے ۔

**اَرشد** ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ وفتح سوم) بہت ہدایت یافتہ فیض یافتہ (فقرہ) زید تو آپ کا شاگرد ارشد ہے ۔

اَرشدک اللہ تعالےٰ ۔ (ع) خدا تجھ کو نیک ہدایت دے یہ دعا ۔ چھوٹوں کو لکھتے ہیں ۔ (ظفر) ؎

شاباش واہ ارشدک اللہ تعالےٰ
پہچانا اُسے تو نے جسے دیکھا نہ بھالا

**اَرض** ۔ (ع ۔ بالفتح) مونث زمین ۔ (انیس) ؎

سب ارض پاک غیرت باغِ جناں ہوئی
ایسا مکیں ملا کہ رفیع المکاں ہوئی

ارض وسما ۔ (ع) زمین آسمان ۔

ارضی ۔ (ع) ۔ ارض سے منسوب ۔ زمین کا جیسے آفات ارضی وسماوی ۔

**ارغنون** - (ت) - بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ نام ایک باجے کا جس کا موجد افلاطون ہے (آتش) ؎

کچھ صوفی کے جو نعرے سے حال اس کو آگیا
مطرب نے لے کے شعر سے مرے ارغنوں کیا

**ارغوان** - (ف) - بروزن پہلوان) مذکر۔ (۱) ایک درخت کا نام جس کی ٹہنیاں باریک ہوتی ہیں۔ اور موسم بہار میں پھولوں سے سرخ ہو جاتا ہے۔ (۲) سرخ رنگ کا پھول۔ مجازاً سرخ رنگ (مصحفی) ؎

کیوں ہوا مصحفی نہیں بوسہ جو لیتا پاؤں کے
ارغواں برسوں ہی حسرت میں خوں رو دیا کیا

ارغوانی - (صفت) (۱) سرخ پھول کا (۲) سرخ رنگ۔ سرخ۔

**ارفع** - (ع) - بالفتح و فتح سوم) بہت بلند۔ زیادہ عالی مرتبہ۔

**ارقام** - (عربی میں یہ لفظ نہیں ہے) اس کی جگہ ترقیم ہے۔ فارسیوں نے ارقام۔ بالکسر بمعنی نوشتن (لکھنا) بنا لیا ہے) مذکر۔ لکھنا۔ (ناسخ) ؎

کیا منہ سے نیک بد میں نکالوں کہ رات دن
اخبار کوئی کرتے ہیں ارقام دوش پر

**ارکان** - (ع) - بالفتح) مذکر رکن کی جمع (۱) ستون جس پر کسی بنا کا مدار ہو جیسے ارکان نماز۔ ارکان حج (۲) بڑے بڑے اہل کار۔ وزیر امیر جیسے ارکان سلطنت۔

ارکان ادا کرنا۔ عبادات کو قاعدہ اور اصول کے مطابق پورا کرنا جیسے حج کے ارکان تو صحیح صحیح ادا کرو۔

ارکان دولت۔ ارکان سلطنت۔ وزراء۔ امراء۔ بڑے بڑے اہل کار

ارکان ادا ہونا۔ لازم۔

**ارگجا** - (ہ) مذکر۔ ایک مرکب خوشبو کا نام ہے جس کو صندل گلاب۔ کافور۔ مشک و عنبر وغیرہ سے بناتے ہیں۔

**ارگن** - (انگریزی میں آرگن تھا۔ اردو میں بروزن فن بفتح اول و سوم و سکون دوم ہے الف ممدودہ سے) مذکر۔ ایک باجے کا نام (صبا) ؎

چھیڑ کر دل کو وہ شوخ کہتے ہیں ہمیں طعن کیسا
کوک دیتے ہیں تو بجتا ہے یہ ارگن کیسا

ارگن باجا۔ بینڈ باجا۔

**ارل** - (انگ) - بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ نواب انگلستان میں تیسرے درجے کے امیر کا خطاب ہے۔

**ارم** - (ع) - بکسر اول و فتح دوم) ایک شہر کا نام جہاں قوم عاد آباد تھی۔ فارسیوں نے بمعنی بہشت شداد استعمال کیا جس کو خدا نے نظروں سے غائب کر دیا تھا۔ مذکر۔ (۱) بہشت شداد (رشک) ؎

شداد نے جب ارم بنایا یا رب
ایسا تو نہ تھا کہ مجھ کو بھایا یا رب

(۲) اب عموماً مطلق بہشت کو بھی کہتے ہیں (امیر) ؎

آب کوثر سے بھرے جام کرے زینت قصر
کہہ دو رضواں سے کہ ہم شہ کے ارم آتے ہیں

**ارمان** - (ت) - بروزن فرمان) مذکر۔ آرزو۔ تمنا۔ حسرت حوصلہ۔ (رند) ؎

کر لے مرنے پہ مرے زینہ میں بھی ظلم و جور
آسماں ارماں نہ رہ جائے تجھے بیداد کا

ارمان بھرا۔ حسرت مند۔ آرزوؤں حسرتوں سے بھرا ہوا (داغ) ؎

وہ اپنے تصور سے یہاں پیشتر آئے
ارمان بھرے دل میں الٰہی اثر آئے

ارمان پورا ہونا۔ آرزو پوری ہونا۔ (فقرہ) مدت بعد گئے ارمان پورا ہوا۔

ارمان جاتا رہنا۔ کسی بات کی آرزو مٹ جانا (ظفر) ؎

ہم رہے جب تک رہا ارمان تیرے وصل کا
جب گئے دنیا سے ہم ارمان بھی جاتا رہا

ارمان جی کا جی میں رہنا۔ حسرت رہ جانا۔ آرزو پوری نہ ہونا۔ ارمان نہ نکلنا۔ (مومن) ؎

ملنے کا دھیان رہتے جی ہی میں
جی کے ارمان رہے جی ہی میں

**ارمان خاک میں ملنا** ۔ مایوسی ہونا یاس ہونا (تقی) ؎

میرے مٹنے کے تھے یہ سب ساماں
خاک میں ملتے ہیں مرے ارمان

**ارمان رہ جانا** ۔ حسرت رہ جانا ۔ حوصلہ نہ نکلنا ۔ (داغ) ؎

کیا اب بھی مشتاق عالم کے ارمان رہ گئے
آ کر ایک دن میں تو لیتا شتے نہ ارمان

**ارمان آنا** ۔ کسی بات کی تمنا رکھنا ۔ دامنگیر ہونا ۔ آرزو کرنا ۔ (بحر) ؎

دل لگا کر آدمی بچتا نہیں
جان کے دشمن نہ ہو ارمان کر

**ارمان لے جانا** ۔ حسرت لے جانا ۔

**ارمان نکالنا** ۔ حسرت پوری کرنا ۔ حوصلہ نکالنا (قلق) ؎

جواب عیش کے کر دو سامان
اپنے دل کے نکالو خوب ارمان

**ارمان نکلنا** ۔ لازم (امیر) ؎

تمہیں تم آئینہ خانے میں ہو چاروں طرف دیکھو
کہو جی اب بھی کچھ ارمان نکلا خود نمائی کا

**ارمغان** ۔ (ف) بالفتح و بضم میم و نیز بفتح میم بر وزن معرفان پہلوان ۔ مذکر ۔ ہدیہ ۔ تحفہ سوغات ۔ انوکھی چیز (تسلیم) ؎

جگر کو داغ کلیجے کو زخم دل کو ملال
جناب عشق نے بھیجے ہیں ارمغاں کیا کیا

**اَرنا** ۔ (ھ) ص ۔ آرن ۔ جنگل ۔ مذکر ۔ جنگلی بھینسا ۔ مادہ کو الف کی جگہ یائے معروف سے بولتے ہیں ۔ (۲) مجم ۔ (عو) تشبیہ کی غرض سے بہت موٹا کالا آدمی جیسے وہ تو ارنا بھینسا ہے ۔ (۳) گائے بھینس کا گوبر جو چراگاہ میں خشک ہو جاتا ہے اور جلانے کے کام میں آتا ہے اسی کو نبوا کنڈا بھی کہتے ہیں ۔

**اَرنڈ** ۔ (ھ) س ۔ ایرنڈ ۔ مذکر ۔ نام ایک درخت کا ہے جس کی لکڑی نہایت بودی ہوتی ہے

**ارنڈ خربوزہ** ۔ مذکر ارنڈ کی شکل کا ایک درخت جس کا پھل مثل خربوزے کے ہوتا ہے پھل کو بھی ارنڈ خربوزہ کہتے ہیں ۔

**ارنڈ کی جڑ** ۔ مجازاً ۔ ناپائدار اور بے ثبات جیسے نوکری ارنڈ کی جڑ ہے (ظفر) ؎

قیام ارنڈ کی جڑ سے بھی کم ہے دنیا کو
کچھ اس کی اصل نہیں ہے مگر فنا کی جڑ

**ارنڈی** ۔ مونث ۔ ارنڈ کے بیج کو کہتے ہیں ۔

**اَرِنی** ۔ (ع) ۔ بفتح اول و کسر دوم (دکھا مجھے) فارسیوں نے بسکون دوم بھی استعمال کیا ہے (رسالہ تنبیہ نزدی) مصرع ارنی گو زشوق لن ترانی می پرد پیش موسی خار خار دلہ دئی ایمن گشت مونث ۔ حضرت موسٰی نے باری تعالٰی کے دیکھنے کی درخواست کی اس وقت یہ کلمہ فرمایا تھا ۔ جواب میں اُدھر سے ارشاد ہوا لن ترانی ۔ (نہ دیکھ سکے گا تو مجھے) (رشک) ؎

اب تو باتیں بھی ہو گئیں موقوف
اَرِنی ہے نہ لن ترانی ہے

**اَرِنی گو** ۔ (ف) صفت حضرت موسٰی کلیم اللہ سے مراد ہے ۔

**ارنی کہنا** ۔ طالب دیدار ہونا ۔ دیدار کی التجا کرنا (بحر) ؎

ارنی یار سے کہہ کر ہوئے کافر ہم تو
پتلیاں بن گئیں بت محو تجلی ہو کر

**اَرواح** ۔ (ع) ۔ روح کی جمع (بحر) ؎

رہے جو عالم ارواح میں وہ خوب رہے
جو اس خرابے میں آیا وہی خراب رہا

(۲) عوام اور خاص کر عورتیں واحد کی جگہ مونث بولتی ہیں ۔ (انیس) ؎

ارواح رسول اِن زمیں رو دے گی اس کو
سر پیٹ کے زینب سی بہن رو دے گی اس کو

(۳) (عو) نیت (مقولہ) ارواح نہیں بھرتی ۔ مٹھائی میں تری ارواح لگی ہے (۴) (ع) نیک بختی باد (ہوا) کی جمع ارواح اُدھر ہی رہے ۔ (عو) کسی مرے ہوئے کا ذکر کرنے سے پیشتر یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں یعنی اس کی

روح ستانے نہ آتے۔

**اَرواح بھر جانا۔** (ع) طبیعت کا بیزار ہو جانا۔ جی بھر جانا۔ کسی شے کو جی نہ چاہنا۔ نیت بھر جانا۔ (فقرہ) ایسا مزیدہ ہے دل بھر کھایا کرتا ہے مگر ارواح نہیں بھرتی۔

**اَرواح بھٹکنا۔** (ع) روح کا پریشان ہونا۔ روح کا اِدھر اُدھر ڈانواں ڈول پھرنا۔ ہر ایک چیز کے لئے دل چاہنا۔ کوئی شخص کسی چیز کی حسرت میں نامراد مر جاتا ہے تو اس جگہ کہتے ہیں کہ اس کی ارواح بھٹکتی ہوگی۔

**اَرواح پڑی رہنا۔** (ع) ارواح لگی رہنا۔

(جان صاحب) ؎

نوج تجھ سی بھی امیدی ہو کوئی اے بنو
تیری ارواح مٹھائی میں پڑی رہتی ہے

**اَرواح پھر جانا۔** (ع) کسی چیز سے سیر ہو کر جی ہٹ جانا۔ نیت بھر جانا۔ (فقرہ) اب آم نہیں کھاتے جلتے ارواح پھر گئی۔

**اَرواح لگی رہنا یا لگی ہونا۔** (ع) نیت لگی رہنا (فقرہ) ایسا لالچی لڑکا ہے کہ جب تک چیز نہیں مل جاتی اس کی ارواح لگی رہتی ہے۔

**اَرولی۔** ایک قسم کا کاغذ جو کسی قدر سفید اور گندہ ہوتا ہے (اسیر) ؎

وصفِ گیسو نہ ہوا جان کا جنجال ہوا
اروی پر بھی جو لکھا تو بہا حال ہوا

**اَرُّون کھر دُون۔** ایک کھیل ہے۔ کمسن لڑکے باہم بیٹھ کر برابر پاؤں پھیلا کے ہاتھ پھیرتے اور یہ بے معنی الفاظ بار بار کہتے ہیں "اَرُّون کھر دُون" گھی کی جڑ مٹی

**اَروی۔** (س) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔

**اَرّہ۔** (ف) مذکر۔ آرا۔ (منیر) ؎

مچھلی تمہارے کان کی بھرتی ہے آنکھوں میں
پلکیں ہماری ارّہ ہیں شستِ نہنگ کا

**ارّا کشی۔** آرا کھینچنے کا پیشہ۔

**اَرہر۔** (ھ) مونث (بروزن کردکنز) ایک قسم کا غلہ جس کی دال ہندوستان میں کھائی جاتی ہے۔ (منیر) ؎

سوا خارش کے دانوں سے ارہر کی ال کی گور
زیادہ اشتہا میں ریزوں سے چاول کی فراوانی

(نشاط) ؎

گھاس میں ارہر سی پھول گئیں
ہرنیاں اپنے ہوش بھول گئیں

**اَری۔** (ھ) مونث۔ وہ لکڑی جس سے چرواہے گائے بیل کو ہانکتے ہیں۔

**اَری۔** کلمۂ خطاب۔ مونث کی طرف کبھی حقارت کر اور کبھی پیار سے۔ (وزیر) ؎

کشتی دو میں نوح کے مانند چلے آئیں
طوفان بپا کر شبِ فرقت میں اری آنکھ

**اَرے۔** (س) بمعنی ار۔ برا میں تحقیق سے فارسی میں بھی مستعمل ہے (شفائی) ؎

ارے گبدی تو کجا ورک کجا شعر کجا
لاف چیز کی مزنی چہ زنی پیش کسان

کلمۂ تعجب۔ مختلف مقامات پر کہتے ہیں۔ (الف) سہواً کوئی غلطی ہو جانے یا کوئی کام بگڑ جانے کی جگہ جیسے کوئی چیز ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گئی یا لکھنا کچھ تھا لکھ کچھ گئے تو کہہ اٹھیں گے "ارے" (ب) دوسرے کی خبر پر سن کے کہہ اٹھیں گے "ارے" کلمۂ خطاب۔ حرف ندا۔ تحقیر یا بے تکلفی سے۔ اے۔ او۔ ابے کی جگہ (داغ) ؎

ہمارے ہاتھ سے دامن بچا کر
ارے بیداد گر جاتا کہاں ہے

(بحر) ؎

تو تیرا اب ہماری نہیں اُن کے سامنے
وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اب ارے ہوئے

(آتش) ؎

روتی ہے کثرتِ اشکوں کے ریلے سے بہتے
کیا کام کیا تو نے خدا مجھے اری آنکھ

**ارے ترے کرنا۔** ابے تبے کہنا۔ بے ادب اور

۳ بھگا لانا۔ چرا لانا۔

اُڑا لینا۔ چرا لینا۔ اس طرح لے جانا کہ معلوم نہ ہو۔ ۲ جودتِ ذہن سے کوئی چیز دیکھ کر سیکھ لینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے میرانیس کا طرز اُڑا لیا۔

**اُڑان**۔ (ع) مونث۔ پرواز۔ (فقرہ) میر صاحب کے یہاں بڑی اُڑان کے کبوتر ہیں۔

اُڑان گھائی بتانا۔ دیکھو اُڑن گھائی۔

**اَڑانا**۔ (ع) بفتحِ اوّل، ۱ مذکر۔ وہ مضبوط لکڑی جو چھت کی نامضبوطی یا دیوار کے مخدوش ہونے سے مثل ستون کے چھت میں لگائی جاتی ہے تاکہ بوجھ اُسی پر رہے۔ فصحا ذم کا پہلو ہونے سے اس کے استعمال سے بچتے ہیں اور اس کی جگہ ٹیکن اور اڑوار بولتے ہیں ۲ متعدی۔ اٹکانا جیسے دشمن کو دیوار میں اَڑا دیا۔

**اُڑانا**۔ (ع) ۱ کسی پرند کو پرواز میں لانا۔ (فقرہ) آپ کوٹھے پر کبوتر اُڑا سکتے ہیں ۲ دکھوٹے اور نقل کے لئے بڑھانا جیسے آپ کنکوا اڑانے کوٹھے پر گئے تھے ۳ کاٹنا۔ قلم کرنا۔ (فقرہ) ایک وار میں سر اُڑا دیا ۴ نقل کرنا۔ کسی کی وضع سیکھ لینا جیسے انداز اُڑانا۔ چال اُڑانا۔ طرز اُڑانا (داغ)؎

نا صحنے اُڑاتے تو صفاتِ ملکوتی
حضرت کا فرشتوں سے ابھی پر نہیں ملتا

۵ غائب کر دینا۔ چرا لینا۔ (گلزار نسیم)

گلچیں نے وہ پھول جب اُڑایا
اور غنچہ سے کھل کھلایا

۶ ٹالنا۔ آنا کانی کرنا۔ (برق)؎

اس شوخ کی سُن تو چھیڑے کچھ مجھ سے داستان
آیا جو ذکر عاشقِ بیدل اُڑا دیا

۷ بیجا صرف کرنا۔ فضول اُٹھانا۔ (سحر)؎

ہم دولتِ دنیا کے اُڑانے کو ہیں آندھی
اکسیر بھی پائیں گے تو برباد کریں گے

۸ فریب دینا۔ بہلانا۔ ٹالنا۔ (امیر)؎

بو لیتے حبیبِ خدا کی سنگھا کے مجھے
عاشق ہوں چل اُڑاتی ہو کہاں لے صبا مجھے

۹ بھگانا۔ نکالنا۔ (قلق)؎

ایسی نامردی سے اُڑائیں
کہ وہ سب کُل کے ہاتھ رہ جائیں

۱۰ رونق دینا۔ چمکانا۔ (آتش)؎

اُڑایا ان کی تحریر نے اور اُن کے ہاتھوں کو
نگیں کا رنگ چمکائے مقرر ڈاک کُندن کا

۱۱ ہٹانا۔ ہانکنا۔ نکالنا۔ (گیت)؎

نامِ عشاق سے آتی ہے اُنھیں شرم ایسی
باغ سے قمری و بلبل کو اُڑا دیتے ہیں

۱۲ تیز لے جانا۔ دوڑانا۔ (فقرے) اس وقت آپ گھوڑا اڑائے ہوئے کہاں جاتے ہیں۔ وہ بگھی اڑاتے نکل گئے ۱۳ حد سے بڑھانا۔ (ذوق)؎

اُن کو بے پر عرشِ اعظم پر اُڑاتے ہیں مرید
کیا غضب لائیں خدا جانے جو ہوں پیروں کے پر

۱۴ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مٹا دینا۔ ناپید کر دینا۔ (رشک)؎

اے ہوا و ہوسِ عشق خدا تم کو اُڑائے
ہم پسینے میں رہے یار کا پنکھا کھینچا

اس جگہ اڑائے بول چال میں ہے۔ اور صیغوں کے ساتھ نہیں کہتے ۱۵ معزول کر دینا۔ (داغ)؎

وہ ناز سے زمیں پہ رکھتے نہ تھے قدم
تعریف کر کے اور بھی ہم نے اُڑا دیا

۱۶ بیجا تعریف کرنا۔ (فقرہ) آپ اتنا نہ اُڑائیے کہ اُن کو بھی شرم آئے ۱۷ کھولا کرنا۔ تقسیم کرنا۔ گاڑنا جیسے جھنڈا اُڑانا۔ ۱۸ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ (فقرے) اب ان کا کیا پوچھنا دونوں وقت قورمہ پلاؤ اُڑاتے ہیں عیش کرتے ہیں۔ (داغ)؎

صبح مسجد کو گئے شام کو میخانے میں
رات کو ہم لے اُڑا کی صبح استغفار کی

۱۹ نوکری سے چھڑا دینا۔ موقوف کرنا۔ (فقرہ) اب یہ بہت نمک حرامی کرتا ہے اس کو اُڑا دیجئے ۲۰ اٹھانا۔ لوٹنا۔ حاصل کرنا۔ (فقرہ) جوانی میں کیا کیا مزے اُڑاتے ہیں ۲۱ چھیلنا۔ (فقرہ) اس چاقو کی نوک کیسی تیز ہے کہ سطریں کی

سطریں اُڑا دیتی ہے ۲۱ مٹانا۔ (فقرہ) ناخن گیری کیا حاجت ہے خان صاحب تو چاٹ کر پوری وصلی اُڑا سکتے ہیں ۲۲ قلمزد کرنا۔ کاٹ دینا۔ خارج کرنا (فقرہ) فہرست سے اُن کا نام اُڑا دیا گیا ۲۳ ادھیڑنا جیسے ڈنڈے مارتے کھال اُڑا دی ۲۴ (بارود اور گولوں وغیرہ سے) گرانا۔ اکھاڑ کر پھینک دینا۔ (فقرے) سُرنگ سے مکان اُڑا دیا۔ گولوں سے قلعے کی فصیل اُڑا دی ۲۵ ہلاک کرنا۔ جیسے توپ پر رکھ کر اُڑا دیا ۲۶ (ہاتھ کے ساتھ) لگانا (فقرہ) وہ جب مزے میں آجاتے ہیں تو کیا کیا نہیں اُڑاتے ہیں ۲۷ کھو دینا جیسے ہوش اُڑانا۔ نیند اُڑنا۔ ۲۸ اُچھالنا۔ (فقرہ) دیکھو چھینٹیں نہ اُڑاؤ سب کپڑے غارت ہوتے جاتے ہیں۔ (رشک) ؎

بہار آنے کے اُڑانے لگی ابیر گلال
نہیں تصورِ گرد و غبار گلشن میں

۲۹ ہوا میں پریشان کرنا۔ برباد کرنا۔ (صبا) ؎

اڑا گئے اسے برباد کیجئے اس کو
اسی لئے مرا مشتِ غبار باقی ہے

۳۰ دل کا مطلب سمجھ لینا۔ تاڑ جانا۔ (فقرہ) ہاتف نے خوب اُن کے دل کی اُڑا لی ۳۱ گھس ڈالنا۔ رگڑ رگڑ کے مٹا دینا۔ (عاشق) ؎

ماتھا رگڑ کے سجدوں میں سارا اُڑا دیا
اک حرف بھی اُڑا نہ مری سرنوشت سے

۳۲ ترک کرنا۔ قطع نظر کرنا جیسے تنگ ہو کر میں نے روک ٹوک اُڑا دی ۳۳ قطع تعلق کرنا جیسے ہوش اُڑا دینا ۳۴ ہنسی میں ڈال دینے اور بنانے کی جگہ جیسے چٹکیوں میں اُڑانا ۳۵ ٹھیک نشانہ لگانے کی جگہ جیسے نشانہ اُڑا دینا۔ تیتی اُڑانا ۳۶ نوچنا۔ کاٹنا۔ جیسے بوٹیاں اُڑانا ۳۷ جھوٹی خبریں گڑھنے اور خلاف قیاس بات کہنے کی جگہ (فقرہ) اُن کی بات کا کیا اعتبار وہ ایسی ہی اُڑایا کرتے ہیں ۳۸ پُرزے کرنے اور پھاڑنے کی جگہ جیسے پُرزے اُڑانا۔ دھجیاں اُڑانا۔ ۳۹ ڈالنا (ناسخ) ؎

دستِ جاناں میں جو دیکھے طائرِ رنگِ حنا
لے سر سر انگشت سے خاک اُڑا تیر لیے

۴۰ (خاک کے ساتھ) چھاننا۔ پریشانی اٹھانے اور برباد رہنے کی جگہ (آتش) ؎

گیے بت خانہ تو جا کر کیا طوفِ حرم ہم نے
اُڑاتی تیری خاطر خاک کن کن رہگزاروں میں

۴۱ (دھوئیں کے ساتھ) برباد کرنے تباہ کرنے کی جگہ جیسے دھوئیں اُڑانا۔ ۴۲ اُبھارنا۔ اشتیاق دلانا (قلق) ؎

جو پر پریرو جہاں میں حسن پاتا
شوقِ دیدار اُڑا کے لے جاتا

۴۳ لگانا۔ جیسے ٹھپے اُڑانا ۴۴ کترنا۔ تراشنا۔ (فقرہ)۔ کیا بد سلیقہ حجام تھا مونچھیں بالکل اُڑا دیں ۴۵ نکالنا۔ ترکیب خاص سے کسی چیز کے اجزائے لطیف کو علیحدہ کرنا جیسے جوہر اُڑانا۔

**اَڑا ہونا** ۱ ضد پر قائم ہونا۔ جم کر بیٹھنا (آتش) ؎

بے نشۂ شراب محبت نہ جائیں گے
ساقی کے در پہ اب تو ہیں ہم بھی اڑے ہوتے

۲ سدِّ راہ ہونا۔ حائل ہونا۔

**اُڑاؤ**۔ (ص۔ واؤ معروف) فضول خرچ۔ گھر لُٹا دینے والا۔

**اَڑ باگھڑ یا**۔ (سپاہیوں کی اصطلاح) مذکر۔ اسبابِ سفر گٹھری بچھونا۔ استر بستر۔ (فقرہ) وہ گر پڑ کے رہنے والے اور ہوں گے یہاں ذرا سی آنکھ ٹیڑھی دیکھی اور اپنا اڑ باگھڑیا اُٹھا کے چلتے ہوئے۔

**اڑ بڑ**۔ (ص بالفتح) ۱ نشیب و فراز راہ کا ۲ بے معنی اور بے محل الفاظ ۳ خراب راستہ۔

**اڑ بنگا**۔ (ص۔ بالفتح) مذکر ۱ رخنہ۔ جھمیلا۔ جھگڑا۔ (لگا دینا کے ساتھ) ۲ ٹیڑھا۔ پیچیدہ (فقرہ) یہ ڈنڈا اڑ بنگا ہے۔

**اُڑ بھاگنا**۔ تیزی سے چلا جانا (آتش) ؎

جوشِ وحشت میں جو اُٹک کے کبھی اُڑ بھاگا
سیکڑوں کوس غزالوں نے نہ پایا مجھ کو

**اُڑ بھنبیری ساون آیا**۔ مثل بھنبیری اکثر برسات ہی میں اُڑا کرتی ہے۔ اس لئے جب کسی بدنصیب کے دن

پھرتے ہیں۔ اور اقبال کا زمانہ آتا ہے تو وہاں بونتے ہیں۔

**اڑتالیس** ۔ (ہ) صفت۔ ۴۸ ۔ سمعیہ ر

**اُڑتی** ۔ ۱ اڑتی ہوئی ۲ تول میں کم کم۔

اُڑتی تول۔ کم کم تولنے کو کہتے ہیں۔

اُڑتی بیماری۔ مرض متعدی۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگ جاتے۔

اُڑتی چڑیا پہچاننا۔ اُڑتی چڑیا کے پر گننا۔ (عو)۔ ۱ ذہانت سے کسی شئے ملکی بات سمجھ لینا۔ دانا تی اسفراست سے تیور پہچان جانا۔ دُور کی بات تاڑ لینا۔ کبھی فخریہ اپنی اور کبھی دوسرے کی تجربہ کاری اور کمال ہوشیاری کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) تم مجھ سے کیا اڑتے ہو میں تو اُڑتی چڑیا کے پر گنتی ہوں۔

اُڑتی پڑتی خبر۔ افواہ۔

اُڑتی سی۔ افواہ (مومن) سے

سن کے اڑتی سی اپنی چاہت کی
دو لوں کے ہوش اڑ لئے لوگوں نے

اُڑتی سی خبر۔ اڑتی ہوئی خبر (افواہ) سنی سنائی اور بے تحقیق بات جو کسی معتبر ذریعے سے نہ سنی گئی ہو اور جس پر پورا یقین نہ ہو (غائب) سے

آمد بہار کی ہے جو بلبل ہے نغمہ خواں
اُڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی

(محسن) سے

خبر اُڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابھی
کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل

**اڑتیس** ۔ اڑھتیس (ہ۔ اڑھ۔ اڑ۔ آٹھ) ۔ ۳۸ ۔ سمعیہ ر

**اُڑ جانا** ۔ لازم۔ دُور ہو جانا۔ جاتا رہنا (جلدی سے، تیزی سے جانا۔ پرواز کر جانا (شوق۔ قدوائی) سے

وہ دن اُڑ گئے ہوں خبردار اب
رہوں کیل کانٹے سے ہشیار اب

۲ برباد ہو جانا۔ نیست نابود ہو جانا

(داغ) سے

ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں
سب میں اڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں

**اُڑ جائے** ۔ (عو) مٹ جائے غارت ہو۔ غصہ بیزاری اور نفرت کے طور پر کہتی ہیں دیکھو اڑن جوگا

**اُڑ چلنا** بساط سے بڑھ کے کوئی کام کرنا۔ اپنے حد سے بڑھنا ۲ نہایت اترانا۔ غرور کرنا۔ شان و شوکت دکھانا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا (قدر) سے

جوڑا وہ کھنچا ہے کہ ملاتے نہیں آنکھیں
لو اڑ چلی اب ترچھی نظر بانکی ادا سے

۳ آوارہ ہو جانا کی جگہ۔

**ارز** ۔ (ف۔ بالفتح) قیمت

ارز بازار۔ بازاری قیمت۔ بازار کی نرخ

**اڑسٹھ** (ہ) ۶۸ ۔ سمعیہ ر

**اُڑ کر کہاں جاؤ گے** ۱ بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتے رہائی پانا محال ہے۔ (نفیر) سے

ہم ناتواں ہیں ساتھ جہاں اڑ کے جائے گا
لے رنگ زرد ہم سے کہاں اڑ کے جائیگا

۲ تمہاری عیاری چل نہیں سکتی (رنگین) سے

ہمیں کیا دیکھتے ہو ہم نے بھی دیکھا ہے عالم کو
بھلا سوچو تو جا سکتے ہو اُڑ کر تم کہاں ہم سے

**اُڑ کے** ۔ ۱ زیادہ سے زیادہ۔ بہت سے بہت (فقرے) یہ سونا اُڑ کے ماشہ بھر ہوگا۔ وہ اس کے دام اُڑ کے لگائیں گے تو چار روپیہ ۲ بڑھ کے۔ (رشک) سے

اللہ رے وفائے کبک و بلبل
کیا اُن سے اُڑ کے حوصلہ ہو

۳ تیزی سے۔ فوراً (داغ) سے

چاہتے ہیں تو اُڑ کے آئیں گے
ورنہ ہر طرح ہچکچائیں گے

**اُڑ کے لگنا** ۔ ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا۔ جیسے خارش، وغیرہ۔ ایسی بیماریوں کو اصطلاح طب میں امراض متعدیہ کہتے ہیں (جانصاحب) سے

دم میں کرتا ہے بھلے چنگے کو بیمار یہ عشق
چھوت بھی اُڑ کے لگے وہ بُرا آزار ہے عشق

**اُڑکے ملنا**۔ ازخود پہنچ جانا۔ بغیر وسیلے کے پہنچ جانا (قدر) ؎

تقدیر میں لکھا ہے تو وہ اڑکے ملے گا
ہوگا تہ کہسار اگر دانہ ہمارا

**اُڑکے منہ میں کھیل نہیں گئی ہے** (عو) دانہ حرام ہوگیا ہے۔ ذرا بھی غذا نہیں ہوتی ہے۔ کچھ چکھا تک نہیں ہے

**اڑگڑا**۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ وہ مقام جہاں گھوڑے تعلیم پانے اور شائستہ ہونے کے لئے پھیرے جاتے ہیں ۲ وہ لکڑی جس میں گاڑی کے گھوڑے جوت کر نکالے جاتے ہیں ۳ وہ جگہ جہاں گاڑیاں بگھیاں کرائے پر جانے کی غرض سے کھڑی رہتی ہیں۔ اڈا۔

**اڑگڑے میں نکالنا**۔ شائستہ کرنے کے لئے گھوڑے کو اڑگڑے میں پھیرنا۔ (فقرہ) سب سے پہلی حکومت جس کے اڑگڑے میں آدمی نکالا جاتا ہے والدین کی حکومت ہے۔

**اُڑگیا**۔ (عو) خانہ خراب۔ غارت گیا۔ درگور۔ غصّے اور بیزاری سے اور کبھی تکیہ کلام کے طور پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) اے ہے یہ اڑگیا نگوڑا چوکیدار کس کام کا ہے

**اَڑم** (ھ۔ بفتح اوّل و دوم) مذکر۔ انبار۔ ڈھیر۔ (لگنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تمہارے یہاں کتابوں کا اڑم لگا ہے۔

**اَڑنا**۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ جگہ سے نہ سرکنا اور سرکشی کرنا (فقرہ) یہ گھوڑا اڑتا بہت ہے ۲ جمنا۔ قائم ہونا۔ جیسے بازی اڑنا۔ ۳ پھنسنا۔ رکنا۔ نکل نہ سکنا (فقرہ) گاڑی بطرح اڑی ہے گھوڑے کا زور نہیں چلتا۔ ۴ سدِّ راہ ہونا حائل ہونا (فقرہ) بیچ میں تخت اڑے ہوئے ہیں آدمی کدھر سے نکلیں ۵ ضد کرنا مچلنا (فقرہ) صاحبزادے جب کسی چیز کے لئے اڑ جاتے ہیں پھر بے لئے پیچھا نہیں چھوڑتے ۶ (دہلی) چُبھنا۔ گڑنا (ظفر) ؎

اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور
پہلے تو نوک انکی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی

**اُڑنا**۔ (ھ) لازم ۱ پرواز کرنا (فقرہ) گدھا ... [illegible]

اُڑتا ہے ۲ ہوا سے کسی چیز کا بلند ہونا۔ جیسے کنکوا اڑنا غبار اڑنا ۳ ترشنا۔ کٹ کر الگ ہوجانا۔ قلم ہونا جیسے سر اُڑنا ۴ نقل اترنا۔ پڑھنے یا گانے کی طرز سیکھ جانے کی جگہ (فقرہ) میر ذکی کو مجلس میں پڑھنا مشکل ہوگیا تھا ادھر منہ سے سوز نکلا اُدھر اڑگیا ۵ غائب ہونا چوری جانا۔ (فقرہ) ذرا آنکھ جھپکی اور چیز اُڑگئی ۶ اٹھنا بہت جلد صرف ہوجانا (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے ادھر روپیہ آیا اُدھر اٹھ گیا ۷ فریب کی باتوں سے اصلی حقیقت چھپانے اور فقرہ بتانے کی جگہ (تلق) ؎

بولی افسردہ ہوکے وہ گلِ تر
ہم سے اڑتی ہو لمبے پری پیکر

۸ اترانا۔ غرور کرنا (اسیر) ؎

مجھے ہے مدِّ نظر آپ اپنی بربادی
مرے غبار سے اُڑتی ہے کیوں نسیم بہشت

(بحر) ؎

گیا دماغ فلک پر جو مل گئی مندیل
وہ اُڑ چلا جو ہوا دار پر سوار ہوا

۹ چل دینا۔ بھاگ جانا (فقرہ) صورت دکھائی اور اڑ گئے۔ ۱۰ جست کرنا۔ پھاندنا (اسیر) ؎

جما کے پاؤں کو دیوار یار اُڑ گئے ہم
اسیر ہوگئے وقتِ شکستِ ناخن پر

۱۱ (گھوڑے کے لئے) تڑا سے بھرنا (آتش) ؎

اڑتا ہے شوقِ راحتِ دنیا سے اسپ عمر
مہمیز کہتے ہیں کسے اور تازیانہ کیا

۱۲ خوب کھایا پیا جانا جیسے شراب اُڑنا ۱۳ ملنا۔ حاصل ہونا۔ جیسے مزے اڑنا ۱۴ مٹنا۔ جیسے حروف اڑنا ۱۵ ادھڑنا جیسے کھال اڑنا ۱۶ (گولے بارود سے) ہلاک ہوجانا (فقرہ) میگزین کے ساتھ فوج کے ہزاروں آدمی اُڑ گئے ۱۷ گانے کی جگہ (فقرہ) وہاں تو اس وقت بھیرویں اڑرہی ہے ۱۸ معدوم ہوجانا۔ اُٹھ جانا (خلیل) ؎ نہیں خال۔ جانے کوئی حسین

۱۹ اُچٹنا جیسے نیند اُڑنا ۲۰ جاتا رہنا جیسے ہوش اڑنا ۲۱
کُھلنا جیسے چھینٹیں اُڑنا ۲۲ چل جانا۔ سوراخ ہو جانا
تہ اتر جانا۔ جیسے حرف اڑاتے اڑاتے کاغذ ہی اڑ گیا
۲۳ ہدف ہو جانے کی جگہ۔ جیسے نشانہ اُڑ گیا ۲۴ کٹنا
لُٹ جانا جیسے لوٹیاں اُڑنا ۲۵ جھوٹی خبریں گھڑی
جانے اور بے تکی باتیں ہونے کی جگہ جیسے گپ اُڑنا
۲۶ بکھنے اور پرزے پرزے ہونے کی جگہ جیسے دھجیاں
اُڑنا ۲۷ سنسان اور سناٹا ہونے کی جگہ (فقرہ) اب
اس گلی میں خاک اڑتی ہے ۲۸ ہوا کے زور سے دور
جا پڑنا (فقرہ) ایسی آندھی آئی کہ بہت سے درخت
مکان چھپر اُڑ گئے ۲۹ تباہ ہونے برباد ہونے کی
جگہ۔ جیسے دھوئیں اڑنا ۳۰ (قہقہے کے ساتھ) پڑنا جیسے
قہقہہ اُڑنا ۳۱ پھڑکنا دیکھو آنکھ اُڑنا ۳۲ جلنا شعلہ
دینا جیسے بارود اُڑنا ۳۳ پھیلنا مشہور ہونا جیسے خبر
اڑنا ۳۴ (بات کے ساتھ) التفات نہ ہونے وقعت
نہ ہونے کی جگہ (فقرہ) ہماری بات تو وہاں ہنسی میں
اڑجاتی ہے ۳۵ (رنگ کے ساتھ) اڑنا۔ فق ہونا پھیکا
پڑنا ۳۶ (دماغ کے ساتھ) پراگندہ ہونا پریشان ہونا
(فقرہ) دور کی بدبو سے دماغ [اڑ] جاتا ہے ۳۷
(گلچھرے کے ساتھ) عیش و عشرت کی جگہ (فقرہ)
مزے میں رات دن گلچھرے اڑتے ہیں ۳۸ تیز چلنا
(فقرہ) تم تو ایسے اُڑے جاتے ہو گویا پر لگ گئے ہیں
۳۹ (ہنسی کے ساتھ) ہونا۔ (داغ) ؎

اے رشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی
الٹی ہنسی اُڑی مری چشم پُر آب کی

۴۰ غائب ہو جانا (فقرہ) ضامن کے بغیر جیب کافور
رکھو گے اڑجائے گا ۴۱ رونق بڑھ جانے لطف زیادہ
ہونے کی جگہ (اسیر) ؎

مسندی سے ترے ہاتھ پاؤں اور اڑ چلے
سرمے سے چشم شوخ نے پایا بلا کا رنگ

**اُڑناگن۔** اُڑنا گنی۔ مونث۔ سانپ جو اُڑ سکے
کاٹتی ہے (مصحفی) ؎

زنداں سے ترے دل جو نکل بھاگے تو ڈس لے
اُڑنا گنی بلا اسے زنجیر ہوا پر

(بحر) ؎

نکلے اڑنا گن موذن کو ڈسے زلف صنم
وصل کی شب کو اذان صبح کا کھٹکا بڑا

**اُڑن جوگا** (عو) قابل اُجرت اُڑ جانے قابل مرنے
جوگا۔ کوسنے کے طور پر کہتی ہیں (سرور) ؎

بھی کیا کیا نہ اس سے ست ہوگا
کہیں اڑجائے یہ اڑن جوگا

**اُڑنچھو ہو جانا۔** ہوا ہو جانا۔ دفعتہً غائب ہو جانا۔ چل
دینا (فقرہ) ماسٹر سے لڑکے ایسے خائف ہیں کہ اس
کی صورت دیکھتے ہی اڑنچھو ہو گئے۔ اسی میں خیریت ہے
کہ تم یہاں سے اڑنچھو ہو جاؤ ورنہ پولیس گرفتار کر لے گی
(حاذق) ؎

کام آئے گا کچھ نہ سحر و جادو
اک بات میں ہو گا سب اڑنچھو

**اُڑن کھٹولا۔** مذکر (کنایۃً) پریوں کی سواری کا
تخت (مسرور) ؎

کاندھا اسے دینگی آ کے پریاں
تابوت مرا اُڑن کھٹولا ہوگا

**اڑنگ۔** (ھ بفتح اوّل و دوم۔ کارخانہ۔ فکڑی) مذکر
ڈھیر انبار (مصحفی) ؎

کر آ کے چار سوئے طبیعت کہ میری سیر
ہر گوشے یاں متاع فصاحت کے ہیں اڑنگ

اب اس جگہ اڑم اور انٹم بولتے ہیں۔
**اڑنگ بڑنگ** ۱ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ۲
پیچدار۔ خمدار۔ ٹیڑھا ۳ مہمل اور بے سروپا باتیں
بکنا۔ ہانکنا کے ساتھ (منتظر) ؎

جب چڑھا اس کو خوب نشۂ بنگ
اور بکنے لگا اڑنگ بڑنگ

**اڑنگ بڑنگ ہو جانا۔** (عو) جگہ سے ہٹ جانا۔

بے ترتیب ہو جانا (فقرہ) ناف ٹلے اڑنگ بڑنگ ہو گئے

**اڑنگا** ۔ س

اڑ ۔ روک

انگ ۔ بدن ! (پہلوانوں کی اصطلاح) کشتی کا ایک پیچ جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ ڈال کر گراتے ہیں ۲ رخنہ ۔ جھمیلا ۳ ٹیکن کا سہارا

اڑنگا لگانا ۱ کسی کام میں رخنہ ڈالنا خلل ہونا جیسے اڑنگی مارنا (فقرہ) آپ تو میرے ہر معاملے میں خواہ مخواہ اڑنگا لگا دیا کرتے ہیں ۲ ٹیک لگانا (فقرہ) اڑنگا لگا دینے سے چھت نہیں گری۔

اڑنگا لگنا ۔ لازم

اڑنگا مارنا ۱ اڑنگے کا پیچ کرنا (فقرہ) بڑا پہلوان بنا تھا ذرا سے لونڈے نے جو اڑنگا مارا تو چاروں شانے چت ۲ دیکھو اڑنگا لگانا نمبرا (فقرہ) نواب صاحب انعام دینے پر راضی ہو چکے تھے میر صاحب ہی نے بیچ میں اڑنگا مار دیا

اڑنگے پر چڑھا کر مارنا ۔ اڑنگے پر مارنا ۔ اڑنگے کے پیچ سے حریف کو دے مارنا (نکہت) ؎

یہ وہ ہے پہلوانِ عشق رستم کو اُٹھا مارے
یلِ گردوں کو جب چاہے اڑنگے پر چڑھا مارے

اڑنگے پر چڑھانا ۱ اڑنگے کا پیچ کرنا ۲ فریب سے قابو میں لانا ۔ جُل دینا ۔ جھانسا دینا (فقرہ) ایسے بھولے کو اڑنگے پر چڑھا کے پانچ سو وصول کر لینا کیا مشکل ہے۔

**اُڑن گھائی ۔**

گھائی ۱ بندھی ہوئی چوٹیں ۲ شعبدہ بازی ۳ انگلیوں کی جڑ کا حصہ جہاں سے ایک انگلی دوسری انگلی سے الگ ہو جاتی ہے ، مونث چالاکی ۔ فریب وہی جھوٹی سچی فقرے بازی یہ اصطلاح پھکیتوں کی ہے جواری بھی دھوکا دینے کو انگلیوں کی گھائی میں کوڑی دبا کر اڑا دیتے ہیں بتانا کے ساتھ استعمال میں ہے ۔ بیشتر اڑان گھائی کہتے تھے (جرأت) ؎

سب کو اڑان گھائی اک بات میں بتائی
پرواز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے

اب زبانوں پر اڑن گھائی ہے

**اڑدار** ۔ (ہ با لفتح) مونث ٹیکن ۔ وہ لکڑی جو پرانی چھت کے نیچے گر پڑنے کے خوف سے لگا دیتے ہیں۔ (مصحفی) ؎

شورِ جنوں کو سُن کر کہتے ہیں لوگ مجھ سے
توڑے گا ایک دن تو اڑدار آسماں کی

**اُڑوانا** ۔ اڑانا کا متعدی المتعدی (شرف) ؎

ہم جا کے بیٹھے زد پہ دل اڑوانے کے لئے
صیاد نے خدنگ جو سوئے کماں کیا

**اڑوس پڑوس** (پڑوس ہمسایہ ۔ اڑوس اس کا تابع ہے۔) پاس پڑوس ۔ آس پاس ۔ ہمسایہ (مسرور) ؎

جو محلے میں تھے اڑوس پڑوس
بھاگے نالوں سے میرے سو سو کوس

اڑوسی پڑوسی ۔ ہمسائے کے رہنے والے

**اُڑھانا** ۔ (ہ) اوڑھنا کا متعدی المتعدی (آتش) ؎

لگی ہے آگ جو کمل مجھے اڑھایا ہے
ترے برہنہ سے گرمی دو شالہ کیا کرتا

**اڑھائی** ۔ (ہ) دو اور آدھا جیسے اڑھائی سیر اڑھائی پنسیری اڑھائی دن ۔ عوام اس جگہ ڈھائی بھی بولتے ہیں۔

اڑھائی انچھر ۔ مختصر اور نہایت پرتاثیر باتیں (پھونک دینا کے ساتھ) (فقرہ) شاہ صاحب کا کیا کہنا جس پر اڑھائی انچھر پھونک دیئے ان کا مرید ہو گیا

اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا ۔ مغایرت برتنا کم حقیقت بات کو مشخت جتانے کے واسطے سب سے الگ ہو کر کرنا (فقرہ) ان کی مخالفت کی پرواہ کیجے وہ لو اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ ہی بناتے ہیں

اڑھائی لکائن میاں باغ میں کالی حرم محل خانہ میں (مثل) جب کوئی بے حقیقت آدمی شیخی مارتا ہے تو

یہ مثل بولتے ہیں۔ یعنی کم ظرف ہے اوچھا ہے۔ زمین پر پاؤں نہیں رکھتا

اڑھائی چاول الگ گلانا (یا پکانا)۔ مثل دیکھو اڑھائی اینٹ کی مسجد الخ

اڑھائی چلّو لہو پی لینا۔ (عو) (کنایۃً) ہلاک کرنا نہایت غصّے کی حالت میں کسی کو کہتی ہیں (فقرہ) میرا بس چلے تو اڑھائی چلّو اس کا لہو پی لوں۔

اڑھائی دن سقّے نے بھی بادشاہت کی ہے مثل چندروزہ حکومت کچھ قابل فخر نہیں ہے۔ انقلاب زمانہ سے کبھی ادنےٰ بھی اعلےٰ مرتبے پر پہنچ جاتا ہے (مصحفی) ؎

عجب نہیں ہے کمینہ جو کج کلاہ ہوا
اڑھائی روز کو سقّہ بھی بادشاہ ہوا

کہتے ہیں ہمایوں بادشاہ شیر شاہ سے شکست کھا کر بھاگا تو دریا میں گھوڑا ڈالدیا نظام سقّے نے (جو مشک کے ذریعے سے پیرتا جاتا تھا) جب بادشاہ کو ڈوبتے دیکھا تو سہارا دے کر اس پار پہنچا دیا بعد تسلط اڑھائی دن کی بادشاہت صلے میں پائی۔ اسی اڑھائی دن میں مشکیں کٹوا کے اپنے نام کا سکّہ چمڑے کا جاری کیا اور بہت سے عزل و نصب کئے اس وقت سے یہ اصطلاح ہوگئی ہے۔

اڑھائی دن کی بادشاہت ۱؎ چندروزہ عیش۔ ناپائدار خوشی ۲؎ تھوڑے دن کی حکومت

اڑھائی گھڑی کی موت آئے (عو) فوراً مر جائے کوسنے کی جگہ کہتی ہیں۔ (فقرہ) یا اللہ جو میرے بچّے کو بری نگاہ سے دیکھے اسے اڑھائی گھڑی کی موت آئے

اڑھائی ہاتھ کی ککڑی نو ہاتھ کا بیج۔ مثل۔ یعنی بچہ تیزی اور شرارت میں ماں سے بھی بڑھا ہوا ہے۔

اڑھتالیس۔ اڑھتالس۔ ہندی میں اٹھتالیس تھا ۴۸۔ ملاحظہ۔

اڑھری۔ (ھ) مونث (عو) غیر کفو کی جورو عام اس سے کہ منکوحہ ہو یا مدخولہ۔

اُڑھیّا (ھ) مونث۔ اڑھائی سیر کے وزن کا بانٹ (فقرہ) تم سے اڑھیّا بھی نہیں اٹھتی۔

اَڑی۔ (ھ) ۱؎ مشکل کا وقت۔ مصیبت کا زمانہ۔ (داغ) ؎

مدام سر پہ مصیبت پڑی نہیں رہتی
ہمیشہ یار کسی کی اڑی نہیں رہتی

(فقرہ) ہمدردی ان پر ختم تھی وہ ہر شخص کی اڑی پر کام آتے تھے ۲؎ چوسر چھپیسی کھیلنے والوں کی اصطلاح میں گوٹ کا ایسی جگہ پھنسنا جہاں چوٹ کھاتی ہو اور مقصود ہو کر وہاں سے نکل جائے (فقرہ) میرا پانسا اڑی پہ کبھی نہیں آتا ہے (شاد) ؎

چوسر میں عناصر کی ہے نردِ نفس کیا
کھائے ہوئے یہ موت کے پانسے کی اڑی ہے

۳؎ کشتی کا ایک پیچ (سودا) ؎

رکھ کے گردن پہ ہاتھ ماری اڑی
کیا کہوں کس طرح کی کشتی لڑی

اڑی ڈری قاضی جی کے سر پڑی۔ مثل۔ پرائی بلا اپنے سر آئی۔ مصیبت کس کی اور کس کو اٹھانا پڑی

اڑی مار۔ دغاباز۔ جعلساز

اڑی مشکل۔ (عو) مشکل میں مشکل۔ (فقرہ) یا اللہ اس کی اڑی مشکل آسان کردے۔

اڑے وقت۔ (عو) مصیبت کے وقت

اڑے وقت کا گہنا (عو) مثل۔ اس چیز کی نسبت کہتی ہیں جو سخت ضرورت کے وقت کام آنے کے قابل ہو۔

اُڑی اُڑی طاق بیٹھی۔ رفتہ رفتہ مشہور ہو گئی چرچا ہوتے ہی عوام میں پھیل گئی۔ بات پھیل جانے اور رفتہ رفتہ شہرت پانے کی جگہ کہتے ہیں (اسیر) ؎

غصّے میں بھوں چڑھاتو نہ اہل وفاق پر
دیکھو اڑی اڑی کہیں بیٹھے نہ طاق پر

شعرائے کچھ تصرف کرکے بھی کہا ہے (عاشق) ؎

اے پری کہہ نہ عاشق ابرو
اُڑتی اُڑتی نہ طاق پر بیٹھے

(شاد) ؎
محتسب سے چھپکے پی لے دل بطے کی خیر
اُڑتے اُڑتے طاق بیٹھی تو غضب ہو جائیگا

**اُڑے۔ اُڑ جائے** (عو) تباہ ہو برباد ہو جائے ناپید ہو جائے۔

**اُڑے اُڑے پھرتے ہو۔** دکھائی نہیں دیتے۔ ملتے نہیں قابو میں نہیں آتے داغ نے اور طرح بھی کہا ہے ؎
آئی اترائی ہوئی کس کی گلی سے یارب
کہ نسیم سحری ہم سے اُڑی پھرتی ہے

**اُڑی پڑی بات** (عو) گپ ناقابلِ اعتبار خبر ؎
اے شاد خیریت ہو بلبل کے مشت پر کی
بادِ صبا بھی آئی سن کر اڑی پڑی بات

**اَڑے ٹھہرے پر۔ اَڑے ٹھہرے میں** (دہلی) ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت (داغ) ؎
کریں نہ قدر دل کی تو اور کس کی کریں
اڑے ٹھہرے میں ہمارے یہ کام آتا ہے

**اَڑیل** (ہ بروزن بریل) صفت۔ سرکش۔ اڑ جانیوالا بیشتر اس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو چلتے چلتے رک جاتا ہو۔ (ناسخ) ؎
کوڑے نالوں کے لگاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں
کیا ہی شہدیز شبِ فرقت بھی اڑیل ہو گیا

اَڑیل مہاجن۔ بڑا مہاجن۔ منڈی والا ساہوکار ؎
سیمیں تنوں کی شاد لٹی دولتِ شباب
اڑیل مہاجنوں کا دوالا نکل گیا

**اَڑینچ** (ہ) مونث۔ کاوش۔ بغض۔ دشمنی (لکھنا کے ساتھ) (انشا) ؎
دون دُم میں نمدہ باندھ اُسے چاندنی کو سونپ
رکھے اڑینچ جو کا امام احمد کے رو از

اگلی زبان ہے۔

**از۔** (ف) سے۔ یہ کلمہ کبھی ابتدا کے معنی بھی دیتا ہے جیسے ازمشرق تا مغرب۔

**ازبر۔** برزبان (ناسخ) ؎
نامۂ یار کے مضمون ہیں ازبر مجھ کو
جس طرح یاد کوئی نسخۂ اکسیر کرے

**ازبر کرلینا۔** ازبر یاد کرلینا۔ حفظ کرنا۔ زبانی یاد کرلینا (فقرہ) سبق ازبر کرلو تب چھٹی ملیگی۔ (شمیم) ؎
اوراق گل کے دیکھ کے بلبل ہے نعرہ زن
ازبر کرے گی یاد چمن کی کتاب کو

**ازبرائے خدا۔** خدا کے واسطے (قلق) ؎
جلد فرماؤ ازبرائے خدا
دل نہیں اختیار میں اصلا

**ازبس۔** (ف) بہت بے انتہا۔ اب فصحا کم استعمال کرتے ہیں۔

**ازبسکہ** (ف) چونکہ (مومن) ؎
بے اعتبار ہو گئے ہم ترکِ عشق سے
ازبسکہ پاسِ وعدہ و پیماں نہیں رہا
اب فصحا کم بولتے ہیں۔

**ازحد۔** نہایت۔ بہت بیحد

**ازخورداں خطا واز بزرگاں عطا۔** مقولہ چھوٹوں کی خطا بزرگ معاف ہی کر دیتے ہیں۔

**ازخرس موئے بس ست۔** مثل۔ نااہل سے اگر تھوڑی بھی اہلیت ہو جائے تو اس کو غنیمت سمجھنا چاہیئے کنجوس اگر کچھ بھی دے نکلے تو بہت ہے۔

**ازخود۔** (ف) ۱ خود بخود۔ اپنے آپ (ناسخ) ؎
عاریت جو شے ہے حاجت اُس سے بر آتی نہیں
پر لگا کر کب اڑا جاتا ہے از خود تیر سے

۲ عمداً۔ قصداً (فقرہ) میں کبھی ناولوں کا کر قلم سے نکل گیا نہیں نہیں تم نے ازخود لکھا۔

ازخود رفتہ۔ آپے سے باہر۔ بیخود۔ جو اپنے ہوش حواس میں نہ ہو (آتش) ؎

ہے غرورِ حسن دو روزہ سے ازخود رفتہ یار
اس قدر بھی نشۂ معجونِ آب و گل نہ ہو

اس جگہ خود رفتہ بولنا غلط ہے۔

ازراہ۔ نظر سے۔ طریقے سے۔ تنہا بغیر اضافت کے استعمال میں نہیں ہے۔ جیسے ازراہ عنایت۔ ازراہِ عداوت ازراہِ نصیحت ازراہ ہمدردی۔ ازراہِ محبت۔

ازروئے۔ بغرض۔ بربنا۔ کسی چیز کی بنیاد پر۔ بحذف الف بھی استعمال میں ہے۔ (تسلیم) ؎

حرف بھی وہ ہوں کہ مٹ کر پھر نہ ہرگز مٹ سکیں
کلکِ قدرت گر لکھے برسوں زروئے امتحاں

ازسرتاپا۔ سر سے پاؤں تک۔ شروع سے آخر تک (فقرہ) یہ بیان ازسرتاپا جھوٹ ہے۔

ازسرِنو۔ نئے سرے (قلق) ؎

ازسرِنو ہوا وہ شہر آباد
دل کی ہر ایک کے برآئی مراد

پھر (فقرہ) وہ ورق کھو گئے تھے ازسرِنو لکھائے

ازغیب۔ ازغیبی۔ غیب سے جیسے ظہور کے آثار نہ ہوں (انشا) ؎

بندی کی دشمنی میں ناحق جو ہوں الہٰی
لگ جائے اُن کے منہ پر ازغیب کا تھپیڑا

(انشا) ؎

دشمن جو میری تھی اِک جنی وہ
ازغیبی آئی اُس پر تباہی

ازغیبی تماچا۔ ازغیبی تھپیڑا۔ ازغیبی دھکا۔ ازغیبی گولا ازغیبی گھونسا۔ ازغیبی مار (ع) غیب کی مار آفتِ ناگہانی۔ قہرِ خدا۔ اس مصیبت کی نسبت کہتے ہیں جو دفعتہً نازل ہو۔ (نکہت) ؎

جوں شانہ سر چڑھا ہے اس میرے ماہرو کے
ازغیب کا تماچا منہ پر لگے عدو کے

(ولہٖ) ؎

سینے سے غیر کے جو مرا دلربا لگے
ازغیبی گھونسا غیر کے دل پر خدا لگے

ازکاررفتہ۔ نامرد

ازماست کہ برماست۔ مقولہ۔ ہمارے اوپر جو مصیبت ہے وہ ہمارے ہی ہاتھوں ہے۔ اپنے کئے پر پچھتانے کی جگہ۔

ازیں (ف) اس سے جیسے قبل ازیں۔ پیش ازیں۔

ازیں سو راندہ۔ وازاں سو درماندہ (ف) نہ ادھر کا نہ اُدھر کا۔

اِزار۔ (ع۔ تہ بند فارسی میں پائجامہ) مونث۔ پاجامہ (انشا) ؎

چشم بد دور شیخ جی صاحب
کیا ازار آپ کی اٹنگی ہے

اِزار بند (ف) مذکر۔ کمر بند (ڈالنا کے ساتھ)

ازار بند کی ڈھیلی۔ بدکار فاحشہ عورت

ازار بند کی سچی۔ صفت باعصمت عورت

ازار بند کی رشتہ۔ سُسرالی رشتہ۔ جورو کی طرف کا رشتہ۔

ازار بند نہ کھلنا۔ لازم۔ عورت کا کنوارا ہونا

ازار سے باہر ہو جانا۔ مارے غصے کے آپے میں نہ رہنا جامے سے باہر ہونا۔ غصے میں ادب اور لحاظ سے قطع نظر کرنا۔

ازار میں ڈال کر پہن لیا ہے (عو) خاطر میں نہیں لاتا۔ ادب نہیں ہے۔ لحاظ نہیں ہے (فقرہ) بڑوں سے یہ بے ادبی لڑکے تو نے سب کو ازار میں ڈال کر پہن لیا ہے۔

اِزالہ۔ (ع) مذکر۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ ہٹانا مٹانا (فقرہ) پرہیز تو کرتے نہیں مرض کا ازالہ کیونکر ہو۔

ازالۂ حیثیتِ عرفی۔ حیثیت عرفی۔ مانی ہوئی عزت بسلمہ عزت۔ ہتک عزت۔ آبروریزی۔ جو

عرف میں کسی کی عزت ہے اس کو دُور کرنا۔ ۲ (قانون) کسی شخص کا ایسی باتوں کے ذریعے سے جو تلفظ سے ادا کی جاسکیں یا جن کا پڑھا جانا مقصود ہو یا اشاروں یا نقوش کے ذریعے سے کسی دوسرے شخص کی نسبت کوئی اتہام لگانا یا مشتہر کرنا اس نیت سے کہ دوسرے شخص کی نیکنامی کو نقصان پہنچے۔

**ازبک**۔ تاتاری ترکوں کے ایک قبیلے کا نام۔ (سودا) ؎

ڈھیٹ وہ تیز کہ عالم میں نہیں جس کی بنا
چشم وہ ترک کہ ہو قوم جنھوں کی ازبک

۲ وحشی۔ بدقطع۔ بیوقوف۔ بدسلیقہ۔ جب ترک اوّل اوّل ہندوستان آئے تھے تو ان کی وضع اور قطع سے ہندوستانیوں کو وحشت اور ہیبت ہوتی تھی اور زبان سمجھ میں نہ آتی تھی۔ اسی مناسبت سے یہ لفظ بدقطع بدسلیقہ وحشی لوگوں کی شان میں استعمال ہونے لگا عوام جو ابتک اُجبک بولتے ہیں اس کی اصل یہی ہے۔

**ازدحام**۔ (ع۔ یہ لفظ زحم سے مشتق ہے جس معنی ہیں زحمت۔ انبوہ۔ زائے فارسی اور ہائے ہوز سے لکھنا پڑھنا غلط ہے) مذکر۔ جماؤ۔ بھیڑ۔ ہجوم (کرنا ہونا۔ رہنا کے ساتھ) (داغ) ؎

یہ لوگ کیوں اسے رسوائے عام کرتے ہیں
مرے جنازے پہ کیوں ازدحام کرتے ہیں

**ازدواج** (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ نکاح کرنا۔ بیاہ کرنا (ناصر) ؎

غمکدے میں عیش کا عالم ہوا
ازدواج ان دونوں کا باہم ہوا

**ازدیاد**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر زیادہ ہونا۔ زیادتی۔ (تسلیم) ؎

ان کے مُرک رہنے سے اپنا اور ہی عالم ہوا
کم ہوئی جتنی عنایت ازدیادِ غم ہوا

**ازرق**۔ (ع بالفتح و فتح سوم مادہ زرق۔ گربہ چشم ہونا۔ نیلا نیلگوں رنگ۔ وہ آدمی جس کی آنکھ کنجی ہو

ازرق چشم۔ صفت۔ گربہ چشم۔ کبودی آنکھ والا۔

**ازکیا** (ع بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ جمع زکی کی۔ ذہین آدمی۔

**ازل**۔ (ع۔ بفتح اوّل و دوم) صفت وہ زمانہ جس کی ابتدا معلوم نہو۔ مجازاً آغازِ خلقت کا زمانہ

ازلی۔ بفتح اوّل و دوم۔ شروع سے موجود۔

**ازمان** (ع۔ بالکسر) پرانا ہونا۔ کہنہ ہونا۔ جیسے ازمانِ حرارت یعنی حرارت کا پُرانا ہوجانا۔

**ازمان۔ ازمنہ**۔ (ع لفظ دوم۔ بالفتح و کسر سوم) زمانے کی جمع۔

**ازواج**۔ (ع بالفتح۔ زوج کی جمع) اُردو میں اس کا استعمال بیبیوں کی نسبت زیادہ ہے۔

ازواجِ مطہّرات۔ پاک بیبیاں۔ آنحضرت ؐ کی بیبیوں سے کنایہ ہے۔

**ازوقہ**۔ دیکھو آذوقہ

**ازہار**۔ (ع۔ بالفتح۔ زہر کی جمع) مذکر۔ کلیاں

**ازہر**۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ بہت روشن۔

**اژدر**۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ اژدھا۔

اژدرِ موسیٰؑ۔ اُس عصا سے کنایہ ہے جو حضرت موسیٰ اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔ اور اس کو جب زمین پر ڈالدیتے تھے تو اژدہا بنکر کافروں اور منکروں کی طرف دوڑتا تھا اور پھر ہاتھ میں لینے سے عصا ہوجاتا تھا (بحر) ؎

سا لبِ افعیِ گیسو سے پڑا ہو جس کو
کیا بھلا اژدرِ موسیٰ سے وہ دہشت رکھے

**اژدہا**۔ (ف) مذکر۔ بہت بڑا اور موٹا سانپ۔ اکثر پہاڑوں اور بڑے بڑے غاروں میں رہتا ہے۔

اژدہے کے منھ میں پاؤں رکھنا۔ لازم خطرناک جگہ جانا۔ (مومن) ؎

واں سے ناچار آئے ہم گھر میں
پاؤں رکھتے دہانِ اژدر میں

**اژدہے کے مُنہ سے پھرے**۔ بڑی مُصیبت سے نجات پائی موذی کے نیچے سے چُھٹے۔

**اژدہے کے منہ میں جھونکنا**۔ بدآدمی اور موذی کے حوالے کرنا خطرناک جگہ بھیج دینا۔ (بحر) ؎

دیکھئے اژدہے کے مُنہ میں کسے جھونکتی ہیں
زلفیں رخسار پہ لیٹی ہیں بلا کے جھول کے

**اژدہے کے مُنہ میں ہاتھ دینا یا ہاتھ ڈالنا**۔ متعدی۔ اندیشہ ناک کام کرنا۔ نہایت موذی اور ضرر رساں شخص کو چھیڑنا۔

**اژدہے کے منہ میں ہونا**۔ لازم۔ دشمن کے چنگل میں پھنسنا موذی سے سابقہ پڑنا۔

## اژدحام۔
دیکھو ازدحام۔

## اژدھات۔
(ہندی میں اشٹ دھات ہے۔ اشٹ یعنی آٹھ۔ فارسی میں ہفت جوش ہے۔) مونث ۱ سونے چاندی۔ تانبے۔ پیتل۔ رانگ۔ جست اور لوہے وغیرہ سے مرکب دھات ۲ صفت۔ ٹھوس۔ مضبوط۔

## اِس۔
(ھ۔ س۔ اُتو۔ یہ) اسم اشارۂ قریب

**اس برس**۔ امسال (رشک) ؎

ہو گیا سامانِ ہجرِ ماہِ تاباں اِس برس
کم نصیبی نے دیا رنجِ فراواں اس برس

**اِس پار**۔ دریا کے قریب کے کنارے پر (شعور) ؎

آیا ہے مہروش جو شبِ ماہ بحر پر
اس پار دھوپ پھیلی ہے اُس پار چاندنی

**اسپر بھی**۔ باوجود اس کے۔ اتنا کچھ ہو لینے کے بعد۔ ایسی حالت میں بھی (سوز) ؎

کیوں طفلِ اشک تجھکو آنکھوں میں میں نے پالا
اسپر بھی میرے مُنہ پر یوں گرم ہو کے آیا

**اسپر نہ پھُولو**۔ اس پر گھمنڈ نہ کرو۔ اس پر بھروسا نہ کرو۔ (فقرہ) خود لیاقت پیدا کرو اس پر نہ پھُولو کہ باپ دولت مند ہے۔

**اِسپر نہ جاؤ**۔ اس پر نظر نہ کرو۔ یہ خیال نہ کرو (فقرہ) اُن کے کمال کو دیکھو اس پر نہ جاؤ کہ وہ پھٹے حالوں ہیں (داغ) ؎

ہے آشکار راز تمہارا جہان میں
اس پر نہ جاؤ تم کہ کوئی جانتا نہیں

**اِس جا**۔ اس مقام پر۔ اس موقع پر۔ یہاں ؎

ظفر آرام سے بیٹھے گا جا کر اس کے کوچے میں
نہیں ہوئیگا واں مضطر کہ مضطر تھا تو اس جا تھا

**اسدم**۔ اس وقت۔ بعض شعراء نے ترک کر دیا ہے۔ (عالم) ؎

ہے جو اسدم تلاشِ اہلِ کمال
ہاتھ آنا نہیں کچھ اُس کا محال

**اِس سرے سے اُس سرے تک** ۱ اس طرف سے اُس طرف تک (فقرہ) دکاندار سب چلے گئے بازار میں اس سرے سے اُس سرے تک سناٹا ہے ۲ شروع سے آخر تک تمام دکمال (فقرہ) مثنوی اِس سرے سے اُس سرے تک مہمل ہے۔

**اِس سوا**۔ اس کے علاوہ۔ بجز اس کے (ناسخ) ؎

مجھ کو چھوڑا تو چھوڑ و غیر کو بھی
اِس سوا اور التماس نہیں

اب اس کے سوا کہتے ہیں۔

**اِس سے** ۱ اس سبب سے۔ اس وجہ سے (فقرہ) میں اس سے سفر کو مانع ہوں کہ زادِ راہ کافی نہیں ہے ۲ (عو) جُوتی سے۔ ٹھینگے سے۔ حقارت سے بے پروائی اور بے غرضی جتانے کی جگہ کبھی جوتا اور کبھی انگوٹھا دکھا کے کہتی ہیں۔ (رجالصاحب) ؎

اجی ڈھونڈھ کے پاجی ہی یار کریں موئے تیلی تنبولی کو پیار کریں
مرے اس سے زناخی ہزار کریں مری جوتی کی جوتی سے چمار کریں

۳ اس کی جگہ۔ اس کے بدلے (ناسخ) ؎

کرتے پھرتے کیوں کسی کے مُصحفِ رُخ پر نگاہ
صبح سے تا شام بیٹھے اس سے قرآں دیکھتے

اگرچہ ناسخ نے نہیں کہا ہے مگر اس جگہ "تو" مزد رلاتے ہیں ؎

جب ہوش میں تو آیا ادھر (اُدھر) ہی جانے پایا
اس سے تو میر چندے اُس کوچے ہی میں جا رہ

**اِس سے اچھا تو خدا کا نام ہے**۔ کسی چیز کی تعریف میں کمال مبالغے کی جگہ بولتے ہیں۔ کہ اس سے اچھا اور کیا ہوگا اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے۔

**اس سے تو نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے**۔ کند چھری یا چاقو کی نسبت مبالغے سے کہتے ہیں۔

**اِس سے کیا لوُپا پڑے گا**۔ یہ مقدار کافی نہیں ہے اس شخص سے خاطر خواہ کام نہ ہوگا۔

**اِس سے ہاتھ دھوؤ**۔ اس سے صبر کرو۔ اس سے قطع نظر کرو۔ (فقرہ) اب یہ گھوڑا کبھی سواری نہ دے گا اس سے ہاتھ دھوؤ۔

**اِس طرح سے**۔ یوں۔ اس طرز سے (محسن) ؎
اس طرح سے آئے وہ سبک بال
پیچھے رہیں کاتبانِ اعمال

اب اس جگہ "اس طرح" بولتے ہیں۔

**اِس قدر**۔ اتنا (ناسخ) ؎
حسنِ ملیح پر نہ کرو اس قدر گھمنڈ
کانِ نمک میں لاکھوں ہی مَن ہے نمک بھرا

**اِس قدر کا**۔ اتنا زیادہ (شرف) ؎
تو سہی تم سے بڑھاؤں اس قدر کا اتحاد
اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح

**اِس کاندھے چڑھ اُس کاندھے اُتر**۔ (دہلی) ہم کو کسی بات میں عذر نہیں ہے تیری خاطر اور رعایت ہر طرح منظور ہے۔

**اِس کان سُن کے اُس کان اُڑا دینا**۔ کسی بات پر التفات نہ کرنا۔ بات خیال میں نہ رکھنا۔ سُن کر آنا کانی کر جانا۔ کہنا نہ ماننا۔ (جان صاحب) ؎
اس کان جو سنوں تو میں اس کان دوں اُڑا
مانوں نہ ایک مجھ سے کہیں وہ ہزار کچھ

(فقرہ) وہ میری بات کبھی خاطر ہی میں نہیں لاتے اس کان سُنی اُس کان اُڑا دی بعض شعرا نے اور طرح بھی کہا ہے۔ (داغ) ؎
افسانہ مرا سُن کے بُھلا دیتے ہو یہ کیا
اس کان سے اُس کان اُڑا دیتے ہو یہ کیا

(رشک) ؎
آتے اس کان سے اُس کان سے باہر نکلے
سخنِ بادہ ناصح تھے ہوا کے جھونکے

(امیر) ؎
مانگنے پر نہیں لاتی ہے صبا نکہتِ گُل
سُن کے اس کان سے اُس کان اُڑا دیتی ہے

**اِس کو تو پتھر مارے بھی موت نہیں**۔ نہایت سخت جان ہے کنایۃً بے حیا اور بے غیرت کی نسبت کہتے ہیں۔

**اِس کو کھٹی کے دھان اُس کو کھٹی میں کرنا**۔ مثل بیکاری میں کسی کام کا اُلٹ پھیر کرتے رہنا جس کی کوئی ضرورت اور نتیجہ نہ ہو۔

**اِس کو چیلوں کوّوں کو دوں**۔ (ع) بوٹی بوٹی کر کے چیلوں کو دے دوں۔ غصّے سے کوسنے کے طور پر کسی کو کہتی ہیں۔

**اِس کو خدا پر چھوڑ دو**۔ جس امر میں تدبیر سے کام نہیں چلتا تو تنگ کے مجبور ہو کہتے ہیں کہ اس کو خدا پر چھوڑ دو۔

**اِس کو کیا کہتے ہیں**۔ تعجب اور حیرت کی جگہ بطور سوال کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎
کہتے ہیں اس کو کیا کہ میں روتا ہوں رات دن
اک عنبر کا پسر ہے جو میری نظر سے دور

**اِس کو وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے**۔ (ع) اس پر ہرگز ترس نہیں کھانا چاہیے۔ بڑی بیدردی سے قتل کرے مرتے دم بھی پانی نہ ملے۔ جب کسی سے رنج ہو یا صدمہ پہونچے تو یہ کہتی ہیں۔

**اِس کے جگر کو دیکھو**۔ اِس کی دلیری اور حوصلے کو دیکھو اِس کے ضبط اور تحمل کو سراہو (فقرہ) اس کے جگر کو دیکھو خدائی بسلا پر کس سے مقابلہ کر بیٹھا۔

**اِس کی چھاتی سراہیے**۔ کسی کی ہمت جرأت اور تاب و تحمل

وغیرہ کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اور مذاکر کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

لگا کر اُس سے دل چندے جو کوئی اُسکو چاہیگا
تو اے رنگیں یقیں ہو وہ مری چھاتی سرا ہے گا

اِس کے دل گُردے کو دیکھو۔ نڈر اور دیدہ دلیل کی نسبت کہتے ہیں۔

اِس کی گردن وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے۔ یعنی ذرا رحم کے قابل نہیں ہے۔ ظالم شریر اور مفسد آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

اِس گھر کا تو باوا آدم ہی نرالا ہے۔ جہاں خلافِ رواج اور دُنیا سے نرالی باتیں ہوں وہاں کہتے ہیں۔

اِس مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا۔ اس مرض کا تو تا میں نہیں پالتا۔ اِس بکھیڑے میں میں نہیں پڑتا۔ اِس بات کو میں نہیں پسند کرتا۔ (فقرہ) آپ مجھ سے ضمانت کی اُمید نہ رکھئے اس مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا۔

اِس میں کچھ تہ ہے۔ اس میں کچھ فی ہے۔ اِس معاملے میں کوئی چال کی بات پوشیدہ ہے۔ اس معاملے میں کوئی خاص بات ہے (فقرے) بے بلائے وہ کبھی نہ آتے اس میں کچھ فی ہے۔ وہ اور خود صُلح کا پیام دیں۔ ہو نہ ہو اس میں کچھ تہ ہے۔

اِس وقت اُس وقت۔ دن کو اور رات کو (فقرہ) سیر بھر آٹا اِس وقت سیر بھر آٹا اُس وقت یتیم خانے کا تو مقرر ہی ہے۔

اِس وقت تم کہاں ہو۔ جب کوئی شخص بے موقع یا خلافِ عقل بات کہتا ہے تو اس سے کہتے ہیں کہ اس وقت تم کہاں ہو یعنی اپنے ہوش میں نہیں ہو۔ دو چار آدمی آپس میں کچھ باتیں کرتے ہنستے بولتے ہوں اور ایک سکوت کے عالم میں بیٹھا ہو تو اس سے کہتے ہیں کہ اس وقت تم کہاں ہو یعنی کس سوچ میں ہو۔

اِس وقت میں۔ ایسے وقت۔ (شرف) ؎

اخیر وقت تم آتے تو کیا ہوا اے یار
بشری لیتے ہیں اسوقت میں بشر کی خبر

اب اس جگہ اس وقت بولتے ہیں۔

اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ اعمال کی جزا اور سزا سے کنایہ ہے یعنی ہر کام کا بدلا فوراً ملتا ہے جو جیسا کرے گا وہ ویسا پائے گا۔ فقرا خیرات کی تعریف میں کہتے ہیں۔ ؎ کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ (قدر) ؎

ہے نتیجہ ترے عمل کے ساتھ
دے تو اِس ہاتھ اور لے اُس ہاتھ

اِسی۔ اِس اور ہی کا مخفف ہے (فقرہ) میں اسی مہینے میں جاؤں گا۔

اِسی برتے پر۔ اسی زور و قوت پہ۔ اسی لیاقت و قابلیت پر۔ اسی دولت و ثروت پہ۔ جب کوئی کسی بات کا دعوے یا حوصلہ کرتا ہے اور اس کو اس قابل نہیں پاتے تو طنزاً کہتے ہیں۔

اِسی دن کو۔ اِسی دن کے لئے۔ اِسی دن کے واسطے اسی کے واسطے۔ ایسے ہی بُرے وقت کے لئے (فقرہ) اسی دن کو منع کرتے تھے کہ جا کما دنہ بگاڑو (رحمیر) ؎

لہو روآنسوؤں کا قحط اگر ہے
اسی دن کے لئے خونِ جگر ہے

اِسی دن کو پالا تھا۔ اسی دن کو پال کر اتنا بڑا کیا تھا۔ جب اپنی اولاد یا کسی پرورش یافتہ سے ملال پہونچتا ہے۔ تو اس کی نسبت کہتے ہیں (نصیر) ؎ (قطعہ)

سر پر ہمارے نوح کا طوفاں بپا کیا
کمبخت اپنے دل میں ذرا تو خیال کر
گہوارۂ مژہ میں تجھے میں نے طفلِ اشک
اتنا بڑا کیا تھا اسی دن کو پال کر

اِسے چھپاؤ اُسے دکھاؤ۔ دو دو شخصوں یا دو چیزوں کے باہم نہایت مشابہ ہونے کی جگہ کہتے ہیں یعنی دونوں گویا ایک ہیں۔

اِسی سے۔ اِسی سبب سے اِسی وجہ سے۔ (فقرہ) آج تمہاری چھٹی ہے۔ اِسی سے مارے مارے پھرتے ہو۔

اِسے کیا کہتے ہیں ۔ دیکھو اس کو کیا کہتے ہیں ۔ ؎
تو نے سودا کے تئیں رد کو۔ قتل کیا کہتے ہیں
یہ اگر سچ ہے تو ظالم اسے کیا کہتے ہیں

اِسی میں بہتری ہے ۔ یا ۔ اسی میں خیر ہے ۔ یا ۔ اسی میں خیریت ہے ۔ کبھی دھمکانے اور کبھی سمجھانے کے طور پر کوئی کام کرنے یا نہ کرنے کی مدّ کہتے ہیں ۔ (فقرہ) اسی میں خیریت ہے کہ تم وہاں کا جانا چھوڑ دو ۔ (رعا لنصاحب) ؎
گو ہرا اسی میں خیر ہے رکھ اپنی آبرو
لا جلد سر کے موتیوں کے ہار کی تلاش

اِسے وہاں مارے جہاں پانی نہ ہو ۔ (عو) دیکھو اس کو وہاں مارے ۔

**اُس** ۔ (ع ۔ تُس ۔ بی ۔ ثث) اسم اشارہ بعید ۔

اُس پار ۔ دریا کے دوسرے کنارے پر دیکھو اُس پار

اُس دن کے لئے ۔ اُس مصیبت کے زمانہ کے واسطے ۔ (امیر) ؎
مجھ سے رخصت ہو مرا عہد شباب
یا خدا رکھنا نہ اُس دن کے لئے

اُس سرے ۔ اُڑ کے ۔ زیادہ سے زیادہ ۔ (فقرہ) یہ گھوڑا اُس سرے سے دو سو کا ہوگا ۔ انتہائی حد پر (منیر) ؎
ایڑیوں سے آگئے چوٹی اُس ہی قد کی تری
اُس سرے پہنچی قیامت کے شب ہو ان دنوں

اُس سرے کا نجیب ۔ پلے سرے کا ۔ (فقرہ) وضو بھی اُس سرے کا بد معاش ہے ۔

اُس کا منہ کالا ۔ (عو) یعنی رو سیاہ ہو جائے ۔ شتیر کسی بات سے انکار کرنے کی جگہ قسم کے طور پر کہتی ہیں (فقرہ) بی بی جس نے چنبیلی کھائی ہو اُس کا منہ کالا ۔

اُس کی جان پر صبر ۔ (عو) جب کسی کے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو کوسنے اور بددعا دینے کے طور پر کہتی ہیں (جرات) ؎
کیا اس گھر میں چرچا جس نے میری آہ و زاری کا
الٰہی صبر اُس کی جان پر اس بیقراری کا

اُس کی جوتی ۔ اُس کی پیزار ۔ (فقرہ) مُفت دونوں وقت کھانا ملتا ہے کام کرے اُس کی جوتی ۔ جوتی کی جگہ بلا یا پیزار بھی کہتی ہیں ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اُس کو کیا غرض پڑی ہے کیوں کام کرے ۔

اُس کے چھپّر تو کھوس بھی نہیں ۔ یعنی بڑا کنگال ہے ۔

اُس کے دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں ۔ مثل ۔ خدا کے ذریعے بند نہیں ہیں ۔ ایک در بند ہوا تو کیا ہزاروں در کھلے ہیں (سحر) ؎
اُس کے دینے کے ہیں ہزاروں ہاتھ
وہی دیتا ہے کوئی کیا دے گا

اُس کے بندے ۔ خدا کے بندے (شرف) ؎
ثواب ہوگا لحد میں عذاب کیا ہوگا
ہم اُس کے بندے ہیں ہم پر عتاب کیا ہوگا

اُس کے راج میں کا بھن گا بھ ڈالتی ہے ۔ حکومت کے اظہار رعب و سطوت میں مبالغہ کے طور پر کہتے ہیں ۔

اُس کی قدرت کے کارخانے ہیں ۔ اُس کی قدرت کے کھیل ہیں ۔ تعجب اور حیرت کی بات پر جو خلاف قیاس اور خلاف اُمید ہو کہتے ہیں ۔ (امیر) ؎
ہم بتوں سے اُمید وار کرم
اُس کی قدرت کے کارخانے ہیں
(ظفر) ؎
اُس کی قدرت کا ہے یہ کھیل بگولا ہو کہاں
خاک کو بادِ صبا نے دیکھو ہوا کا پھندا

اُس کی لاٹھی میں آواز نہیں ۔ خدا کا قہر ناگہانی ہوتا ہے ۔ (رعا لنصاحب) ؎
جو اُس کی لاٹھی میں آواز ہے تو پاؤں گی
سوا خدا کے کروں کس سے بیگماں فریاد

اُس کے منہ کی ۔ اس جگہ بات محذوف ہے یعنی وہ جو اُس نے اپنی زبان سے کہی ہو ۔ (رنگین) ؎
اُس کے منہ کی نہیں ہے یہ قاصد
تو نے تقریر جو زبانی کی

اُس کے نام کا کتا بھی نہیں پالتے۔ کسی سے سخت نفرت ظاہر کرنے کی جگہ کہتے ہیں۔

اُس نے رکھا اِس نے اُٹھایا۔ دو آدمیوں کی کوئی عادت ایک ہی قسم کی ہونے کی جگہ کہتے ہیں کہ ذرا فرق نہیں اُس نے رکھا اِس نے اُٹھایا۔ (شوق قدوائی) ؎

قیس گیا تو شوق اب آیا
اُس نے رکھا اِس نے اُٹھایا

اُسی۔ اُس اور ہی کا مخفف ہے۔

اُسی پر خاک پڑتی ہے جو چاند پر خاک ڈالتا ہے۔ بے عیب شخص کو جو بدنام کرنا چاہتا ہے وہ خود ذلیل ہوتا ہے۔ (نصیر) ؎

سمجھ یہ مہرہ کیوں اُس کے مُنھ پہ زر پھینکے
پڑے ہے خاک اُسی پر جو چاند پر پھینکے

اُس دن۔ چند روز ہوئے (فقرہ) ابھی اُس دن میں اخبار پڑھ رہا تھا آپ آکر بگڑنے لگے۔

اُسی کی جوتی اُسی کے سر مثل۔ جب کسی کے یہاں سے کچھ حاصل ہو۔ اور اُس کو اسی کے کام میں صرف کریں تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ ہماری گرہ سے کیا گیا۔ اُسی کی جوتی اُسی کا سر۔

اساتذہ۔ (ع) بفتح اوّل وکسر چارم و فتح پنجم) اُستاذ کی جمع۔ اُستاد۔ کاملانِ فن۔

اسارا۔ (ھ۔ بفتح) مذکر۔ ریشم کا بٹا ہوا باریک ڈورا۔ جس پر تار چڑھا کر کلابتون بناتے ہیں اور تکیے کے کنارے جو ریشمی ڈورا پڑتا ہے اُس کو بھی کہتے ہیں مگر یہ اتنا باریک نہیں ہوتا۔

اُسارا۔ (ھ) مذکر (عم) برآمدہ۔ دالان۔ دہلیز۔

اُسارنا۔ (ھ) متعدی (عم) پانی نکالنا۔

اساڑھ۔ (ھ۔ س۔ آشاڑھ) مذکر۔ فصلی سنہ کے حساب سے دسواں اور سمت کے حساب سے چوتھا مہینہ۔ برسات کا پہلا مہینہ۔ جون اور جولائی کے قریب قریب ہوتا ہے۔

اساڑھ کے درزی۔ چونکہ اساڑھ کے مہینے میں درزیوں کا کام چلتا ہے اس لئے اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بیکار مارا مارا پھرے اور کوئی اس کو نہ پوچھے۔

اساڑھی۔ (ھ) مونث ۱؎ غلّے کی وہ فصل جو اساڑھ کا دونگرا پڑتے ہی بوئی جاتی ہے جس میں جوار یا باجرا داخل ہے ۲؎ اساڑھ کی پورن ماشی جس میں ہندوؤں کے کئی تیوہار ہوتے ہیں۔

اساس۔ (ع) بنیاد۔ جڑ۔

اسالیب۔ (ع۔ اسلوب کی جمع) مذکر۔ طرز۔ طریق۔

اسامی۔ (ع۔ اسم کی جمع الجمع۔ جو لوگ الف مقصورہ کی جگہ الف ممدودہ اور سین کی جگہ ثائے مثلثہ یعنی آثامی کو صحیح جانتے ہیں اُن کی غلطی ہے۔ اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے۔ اسی وجہ سے اس کی جمع آسامیاں لاتے ہیں)۔ مونث۔ کسان۔ کاشتکار۔ گاؤں کی رعیت۔ (مسرور) ؎

باقیداروں میں سب سے نامی ہے
یہ تری نادہند اسامی ہے

(فقرہ) اسامیاں فریادی آئی ہیں ۲؎ روکانوں کی زبان میں لین دین رکھنے والا گاہک۔ خریدار (فقرہ) سیٹھ جی یہ تو آپ کی پرانی اسامی ہیں۔ آپ کی دکان چھوڑ کر دوسرے کے یہاں کیوں جانے لگے ۳؎ عہدہ۔ نوکری۔ کی جگہ (فقرہ) پرمٹ میں ایک اسامی خالی ہے ۴؎ (جواریوں کی اصطلاح) وہ شخص جو کھیل نہ جانتا ہو اور ہمیشہ ہار جاتا ہو ۵؎ شخص (فقرہ) وہ ایسے آسامی نہیں کہ آپ کے دم میں آجائیں۔

اسامی وار۔ نام بنام۔ فرداً فرداً۔ ترتیب کے مطابق جیسے اسامی وار بندوبست۔

اُسانا۔ (ھ) متعدی ۱؎ دائیں ہوئے غلّے کو ٹوکری میں رکھ کر ہوا کے رُخ اُڑانا اس ترکیب سے بھوسا نکل کر غلّہ صاف ہو جاتا ہے ۲؎ (عم) جوش دینا۔ اُبالنا۔

اسانید۔ (ع) اسناد کی جمع۔

اساوری۔ (ھ۔ س۔ آساوری) مونث ۱؎ سری راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام ۲؎ ایک قسم کا ریشمی باریک کپڑا جس میں لال لال زرد اور سبز دھاریاں ہوتی ہیں۔ اور طول میں زریلے تاروں سے بنا ہوتا ہے۔ (منیر) ؎

تھے کہتے اساوری کے بادلے کے جال
جھالر سے موتیوں کی جدا سائباں نہ تھا

**اسباب**۔ (ع سبب کی جمع) مذکر۔ وجوہ۔ ذریعے (گلزار نسیم)

اسباب نہ جمع کر ضرر کے
رکھ پنبہ نہ داغ پر شرر کے

۲ ضرورت کا سامان۔ اثاثہ۔ اس معنی میں بطور واحد مستعمل ہے (میر) ؎

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت
اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا

**اسپ** (ف) مذکر ۱ گھوڑا ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام جو ڈھائی گھر چلتا ہے۔

**اسپات** (ظاہرا اس کی اصل اسپاڈ پرتگالی لفظ ہے) مذکر ایک قسم کا پکا لوہا جس کا مرتبہ کھیڑی کے بعد ہے اور اپنے کھرے پن کی وجہ سے چوٹ کم اٹھاتا ہے۔

**اسپائی گلاس**۔ (انگ) مذکر۔ دور کی چیزیں دیکھنے کے لئے دوربین کے مثل ایک آلہ ہوتا ہے۔

**اسپتال** (انگ۔ ہاس پٹل)۔ مذکر۔ شفاخانہ۔ (مسرور) ؎

گلی میں بھیڑ مریضان عشق کی دیکھی
بہانے یار نے کھلوایا ہے اسپتال نیا

**اسپرنگ**۔ (انگ) مونث۔ پیچ کمانی۔

**اسپرنگ کوچ**۔ (انگ) وہ کوچ جس میں اندر لوہے کے تار کی کمانیاں لگی ہوتی ہیں جب بیٹھنے سے دب جاتی ہیں اور ذرا بدن ڈھیلا کر لینے سے آدمی کو اوپر اچھالتی ہیں۔

**اسپغول**۔ (ف۔ اسپ۔ گھوڑا۔ غول۔ کان) مذکر۔ ایک قسم کا لعاب دار تخم۔ (رجان صاحب) ؎

مجھے تو سہل یہ نسخہ ملا ہے پیچش کا
ذرا جو پیچ ہوا اسپغول پھانک لیا

**اِسپند** (ف) مذکر۔ ایک قسم کا تخم (دبیر) ؎

کوتاہ سوز دل کے سبب حوصلہ ہوا
اسپند کیوں نہ آگ سے بولے جلا ہوا

**اسپند کرنا**۔ نظر بد کے لئے اسپند جلانا۔ (رند) ؎

اللہ اللہ آج تو اسپند کیجئے
پوشاک صندلی میں کیا خوشنما لگی

**اسپیچ**۔ (انگ) مونث۔ جلسۂ عام میں جو تقریر کی جائے۔ اکثر درباروں یا اور جلسوں میں اسپیچ دینے کا دستور ہے۔ وکلا مقدمے میں جو آخری بحث کرتے ہیں اس کو بھی اسپیچ کہتے ہیں (دینا کہنا کے ساتھ)

**اسپیشل ٹرین**۔ مونث۔ وہ ٹرین (ریل گاڑی) جو کسی شخص کے واسطے مخصوص ہو اور اس میں عام مسافر سوار نہ ہوں۔

**اسپیکر**۔ یائے معروف (انگ) صفت اسپیچ کہنے والا۔ تقریر کرنے والا۔

**اسپین**۔ یائے مجہول (انگ) مذکر ہسپانیہ۔ اندلس۔ یہ ملک فرانس سے دکن طرف ہے۔

**اسپینیل**۔ (انگ) مذکر ایک قسم کا شکاری کتا۔ اس کی نسل ملک اسپین سے اور ملکوں میں پھیلی ہے۔

**اِستاد**۔ (ف استادن کا حاصل مصدر) مونث ۱ خیموں اور نگیروں کے ساتھ اس کا استعمال زیادہ ہے (فقرہ) داروغہ صاحب سے پوچھ لیجئے کہ خیموں کی استاد کہاں ہوں گی ۲ خیمے اور شامیانے کی چوب (میر حسن) ؎

جڑاؤ وہ استادیں الماس کی
ڈھلی ایک سانچے کی اک راس کی

۳ انیس نے کھڑے ہونے کے معنوں میں کہا ہے۔ ع۔

استادہ ہوئے بہر نماز سحری شاہ

**اُستاد**۔ (ف) مخفف اُستا کا جو آتش پرستوں کی آسمانی کتاب ہے۔ ژند کی تفسیر کا نام۔ بفتح واو و سکون دال بمعنی دانا) شعرا نے اوستاد بھی موزوں کیا ہے (ذوق) ؎

دبستان ازل میں اوستاد عشق نے مجھ کو
سبق پہلے دیا تھا ابجد داب محبت کا

۱ سکھانے والا۔ معلم ۲ آزمودہ کار۔ کامل فن (فقرہ) آپ تیراندازی میں بڑے استاد ہیں ۳ چالاک۔ عیار (رنگین) ؎

کیوں نہ صیاد ملے ملتا اسیروں کے لئے
لے گیا صاف اڑا کر کوئی استاد انھیں

ع احباب بے تکلفی سے یار دوست کی جگہ ایک دوسرے کو کہتے ہیں۔ (داغ)، ؎

تو کبھی اے ناصح کسی پر جان دے

ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی

۵ گرو پیر۔ مرشد (منیر) ؎

جانتے رہتم جو اُن کو دم بیداد آیا

یہ خوش اخلاق تو غصہ کا بھی اُستاد آیا

**اُستاد بیٹھے پاس تو کام آئے راس۔** مقولہ۔ وہ کام بہت اچھا ہوتا ہے جو اس فن کے ماہر کی موجودگی میں ہو۔

**اُستاد کرنا۔** کسی فن میں اپنا معلم کسی کو بنانا۔ ؎

ریختہ خوب ہی کہتا ہے جو انصاف کرو

چاہیئے اہلِ سخن میر کو اُستاد کریں

**اُستادی۔** مہارت۔ چالاکی۔ عیاری۔

**اُستاذ۔** مذکر۔ اُستاد کا معرب ہے۔

**اِستامبول۔** (ت) اصل میں اسلامبول تھا یعنی اسلام کا شہر بول۔ ترکی میں شہر کو کہتے ہیں۔

**اُستانی۔** مونث۔ وہ عورت جو لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا یا سینا پرونا سکھاتی ہے۔ ۲ اُستاد کی بی بی۔

**استبداد۔** (ع) مذکر کسی کام میں تنہا ہونا۔ روک ٹوک کے بغیر کام کرنا۔ ضد۔ ہٹ۔ استقلال بعض نے مونث بھی کہا ہے (شوق) ؎

نکوہ بیداد پر بولا وہ بت

تم نے اپنے ہاتھ استبداد کی

**استبرق۔** (ع) بالکسر و فتح سوم و سکون چارم و فتح پنجم، مذکر ستبرہ کا معرب۔ ایک سنگین ریشمی کپڑے کا نام ہے جو نہایت چمکیلا طلا کے مثل ہوتا ہے۔ (محسن) ؎

مدینے کے عمامے بالائے سر

قبا ہائے استبرق زیب بر

**اَستت۔** (س) بالفتح و ضم سوم۔ ستت۔ چھوٹے کی زبان سے کی تعریف۔ مذکر گانے کی وہ چیز جو ابتدا میں گائی جائے جس میں معرفت کے مضامین ہوں۔ (ناصر) ؎

گیا دل لوٹ استت ایسے گاتے

نکیسا باربد کو رشک آتے

**اِستتار۔** (ع) بالکسر و کسر سوم، مذکر۔ چھپانا۔ (نوازش) ؎

عشق میں اے ہمدمو ضبطِ بکا ممکن نہیں

چشمِ تر سے استتار اس راز کا ممکن نہیں

**استثنا۔** (ع) بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ نکال لینا۔ الگ کرنا، مونث۔ علیحدہ۔ الگ کرنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) سب کو حصہ دیا تو اُن کی استثنا کی کیا وجہ ہے۔

**استحالہ۔** (ع) بالکسر و کسر سوم، مذکر۔ محال ہونا۔ دشوار یعنی ناممکن۔ ۲ اصطلاح علم کیمیا میں جب کئی چیزیں کیمیائی طور پر ترکیب پاکر ایک اور ہی، ان سب سے مختلف الخواص چیز پیدا کردیں تو اس تبدیلی کو استحالہ کیمیائی کہتے ہیں۔ ۳ ایک ماہیت سے دوسری ماہیت ہو جانا۔ جیسے پانی کو اگر جوش دیں اور کپڑے کو بھگو کر رکھ دیں تو رفتہ رفتہ پانی ہوا بن کر اڑ جائے گا۔ ۴ ہوا کا پانی ہو یا غذا کا کھا لینے کے بعد اپنی صورت نوعیہ کو چھوڑ کر اخلاط کی صورت میں ہو جانا (فقرہ) صفرے کا ایسا ہیجان ہے کہ جو چیز حلق سے اترتی ہے اُس کا صفرے سے استحالہ ہو جاتا ہے۔ (ناسخ) ؎

باعث گریہ ہوئی فرقت میں مجکو مے کشی

ساقیا اشکوں سے مے کا استحالہ ہو گیا

**اِستحسان۔** (ع) مذکر۔ نیک گننا۔ پسندیدگی۔ (منظور) ؎

ذبح کر کے خاک کی چٹکی بھی اُنہوں نے ڈال دی

اور کبھی احساں ہیں استحسان پیدا ہو گیا

**اِستحصال۔** (ع) بالکسر و کسر سوم و سکون چارم، مذکر حاصل کرنا۔ حاصل کرنے کی خواہش۔

**اِستحصال بالجبر۔** زبردستی حاصل کرنا۔ ڈرا دھمکا کے کوئی چیز حاصل

**اِستحقاق۔** (ع) طلب حق کرنا۔ حقدار ہونا۔ حق۔ لائق ہونا، مذکر حقدار ہونا۔ حق۔ دعوے۔ قابلیت (فقرہ) تم کو روپیہ لینے کا کیا استحقاق ہے۔ تمہارا استحقاق تو لائق ہی مجکو تسلیم نہیں۔

**اِستحقاق جتانا۔** حق جتانا۔ حق کا مدعی ہونا۔ (مصحفی) ؎

غضب ہے اک تو لے دل مفت ظالم

جتائے اُس پہ استحقاق اپنا

**استحکام۔** (ع) مضبوط کرنے کی خواہش۔ مضبوطی، مذکر۔ مضبوطی پختگی۔ (منظر) ؎

گری از خود عمارت تن کی دو دم اس میں نہ استحکام دیکھا

**اِستخارہ** ۔ (ع۔ طلب خیر کرنا) مذکر۔ کوئی بات کو لے طریق خاص سے اشارۂ غیبی چاہنا۔ اہل تسنن میں شب کو نماز کے بعد دعائے استخارہ پڑھ کے سو رہتے ہیں۔ تاکہ اشارۂ غیبی معلوم ہو یا قلب کو کسی کام کے کرنے نہ کرنے میں یکسوئی ہو جاتے۔ امامیہ مذہب میں دعا پڑھ کے تسبیح کے تھوڑے سے حصے کو دونوں چٹکیوں سے پکڑتے اور دو دانوں کو طرح دیتے ہیں۔ طاق سے اجازت اور جفت سے ممانعت مراد ہوتی ہے۔ طاق پر بہتر آنا گواہی دینا۔ راہ دینا اور جفت منع آنا بولتے ہیں۔ ترک پر منع آنے کو واجب آنا کہتے ہیں۔ (قلق) ؎

دل ہمارا گواہی دیتا ہے
استخارہ گواہی دیتا ہے

**اِستخارہ آنا**۔ استخارے کا اجازت دینا۔ (رشک) ؎

مرض عشق حقیقت میں بُرا ہوتا ہے
استخارہ ہمیں پرہیز میں اچھا آیا

**اِستخارہ دیکھنا**۔ استخارہ کرنا (قلق) ؎

استخارہ تو دیکھو کیوڑے پر
منھ میں ٹپکا دو واجب آئے اگر

**استخارہ کرنا**۔ کوئی کام کرنے میں اشارۂ غیبی چاہنا۔ (اسیرؔ)

جنوں نے تب بتایا ہے مجھے رستہ بیاباں کا
کیا ہے استخارہ لے کے جب کنٹھا گریباں کا

**استخارے کا راہ دینا**۔ استخارے کا اجازت دینا جب خواہش

استخارہ آنا۔ کسی کام کے کرنے کے لئے خدا کی طرف سے اشارہ ہونا (جرأت)

اب جو ملتا نہیں قسمت میں تو واں جانے کو
استخارہ بھی مجھے راہ نہیں دیتا ہے

**استخارے کا مانع ہونا**۔ استخارہ کا راہ نہ دینا۔ (اسیرؔ) ؎

استخارہ مجھے مانع ہے یہاں آنے سے
ہے یہاں سبحۂ انجم کا شمار آج کی رات

**استخارے کا واجب آنا**۔ کسی بات کی اجازت آنے کے بعد اُس کے ترک پر ممانعت آنا جس کا حاصل اختیار کرنے پر تاکید ہو ؎

استخارہ جو سحر وصل پہ واجب آیا
مسکرا کر وہی کنٹھا مرے سر پہ مارا

**اِستخراج** ۔ (ع) (نکالنے کی خواہش کرنا۔ ایک بات کا نکالنا) علم منطق کی اصطلاح میں استخراج وہ عمل ہے جس سے قاعدۂ مقررہ کی تحقیق کے لئے کسی چیز کے چند افراد پر تجربہ کر کے دیکھیں کہ آیا یہ قاعدہ صحیح ہے یا نہیں۔ (ناصر) ؎

سیکھ لینا رمل ہے کس کام کا
کام استخراج ہے احکام کا

**اِستخفاف** ۔ (ع) مذکر۔ ہلکا سمجھنا۔ خفیف سمجھنا۔ سُبکی۔ حقارت۔ شرمندگی۔

**اُستخواں** ۔ (ف) مذکر۔ ہڈی (تنہا) ؎

ہُما نے بعد فنا کھائیں ہڈیاں میری
سگ حضور کو کوئی نہ استخواں پہنچا

**اِستدراج**۔ (ع لغوی معنی مضطرب کرنا غلطاں کرنا) مذکر۔ خرق عادت جو کافر سے ظاہر ہو۔ (نوازش) ؎

تم پری بن کر اُڑے کبھی تو کرامت کیا ہوئی
اے بُتو مقبول استدراج ہو سکتا نہیں

**اِستدعا**۔ (ع) (آخر میں ہمزہ ہے۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث۔ درخواست۔ خواہش۔ التجا۔ (تسلیم) ؎

جنازے پہ وہ بت آیا پس مرگ
ہوئی مقبول استدعا ہماری

**استدلال** ۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ دلیل طلب کرنا۔ دلیل لانا) مذکر۔ دلیل لانا۔ سند لانا۔ (مستور) ؎

میں وہ ہوں اہل سخن میں جو کبھی بحث ہوئی
میرے اشعار سے لوگوں نے کیا استدلال

**اَستر**۔ (ف آستر کا مخفف) مذکر۔ دُہرے یا روئی دار کپڑے کے نیچے کی تہ۔ ابرے کی ضد جیسے دلائی کا استر ۲۔ تہ (فقرہ) پہلے چونے کا استر ہو گا پھر سفیدی پھیری جائے گی یا استر کاری۔ اینٹ کی دیواروں پر چونا سرخی وغیرہ لیپنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) مکان بن گیا ہے صرف استر کاری باقی ہے۔

**اِستراحت** ۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم راحت لینا) مونث۔ چین۔ سُکھ۔ آسائش۔ آرام۔ (فقرہ) اب میں رخصت ہوتا ہوں آپ بھی استراحت فرمایئے۔ (اختر) ؎

عاشق شیدا کام نکلا ہو قد کی یاد میں، استراحت کی ہو بر سوں سایۂ شمشاد میں

**اِسترداد**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم۔ مادہ رد) مذکر منسوخ کرنا۔ رد کرنا جیسے استرداد نیلام۔ استرداد ہبہ۔

**اُسترہ**۔ (ف۔ بالضم و ضم سوم) مذکر۔ بال مونڈنے کا آلہ۔

اُسترہ پھرنا۔ لازم۔ (ناسخ) ؎

اُسترہ اُسکے ذقن پر جب پھرا ثابت ہوا
دُور جاتے ہیں نِکَل حلقۂ گرداب سے

اُسترہ پھیرنا۔ متعدی۔ چہرے پر جہاں صرف روئیں یا اکّا دُکّا بال ہوں اُنکو اُسترے سے صاف کرنا۔ اُسترہ لگانا۔ متعدی اُسترہ پھیرنا۔ **اُسترہ لگنا**۔ لازم۔ ۱ اُسترہ پھرنا (فقرہ) بار بار اُسترہ لگنے سے بال جلد نکل آتے ہیں ۲ اُسترے سے خراش ہو جانا۔ (فقرہ) حجام کی بد سلیقگی سے کتنی ہی جگہ اُسترہ لگ گیا۔ **اُسترہ لینا**۔ موئے زہار کا اُسترے سے مونڈنا۔

**اِستری**۔ (ہ۔ بالکسر) مونث ۱ لوہے یا پیتل کا آلہ جسے دھوبی اور درزی گرم کرکے کپڑے کی شکن مٹانے اور سیون بٹھانے کیلئے پھیرتے ہیں ۲ ہندو۔ عورت۔ جورو۔ **استری دھن**۔ (استری۔ عورت دھن۔ دولت) مذکر منکوحہ ہندو عورت کی جائداد۔

**اِستسقا**۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم۔ آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا) سیرابی کی طلب ۱ پانی مانگنا۔ (فقرہ) آج مسجد جامع کے میدان میں نماز استسقا پڑھی گئی ہو ۲ مذکر جلندر وہ مرض جس میں پیاس بہت ہوتی ہے۔ پیٹ بڑھتا جاتا ہے اور تمام بدن ڈھیلا اور سُست ہو کر پھول جاتا ہے۔

**اِستشارہ**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر مشورہ کرنا۔ مثال کیلئے دیکھو استفاؔ

**اِستصواب**۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم کسی کے فعل کو صحیح پانا صحت دریافت کرنا) مذکر ۱ رائے لینا۔ مشورہ (تسلیم) ؎

کرلیا تھا پہلے استصواب آتے ۔ اب بلا میری خوشامد کرنے جاتے

۲ (قانون) عدالت ماتحت کا عدالت بالا سے کسی مشتبہ قانونی امر میں استفسار کرنا۔

**اِستطاعت**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ دسترس۔ بساط۔ مقدور۔ قدرت۔ (فقرہ) ہم نے اپنی استطاعت کے موافق تواضع کی۔

**اِستعارہ**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) کسی چیز کا عاریتہً مانگنا ۲ علم بیان کی اصطلاح میں حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہونا یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریتہً مانگ کر مجازی معنوں کو پہنانا۔ مذکر اُردو میں بیشتر دوسرے معنی میں مستعمل ہے۔ یہ مجاز کی ایک قسم ہے جس میں مجازی اور حقیقی معنی کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہوتا ہے۔ گویا حقیقی معنی کا لباس عاریتہً مانگ کر مجازی معنوں کو پہناتے ہیں۔ **اِستعارہ بالتصریح**۔ استعارے میں مُشبّہ بعینہٖ مُشبّہ بہ قرار دیا جاتا ہے اسی واسطے دونوں میں صرف ایک کا ذکر کرتے ہیں جب لفظ مُشبّہ بہ کا ذکر کریں تو اُسے استعارہ بالتصریح کہیں گے جیسے شیر کہیں اور مرد بہادر مراد لیں۔ چاند کہیں اور معشوق مراد لیں۔ **اِستعارۂ تخییلیہ**۔ جب مُشبّہ بہ ترک کیا جائے تو جس قرینے سے وہ سمجھ میں آئے اس قرینے کو استعارہ تخییلیہ کہتے ہیں جیسے۔ ع۔ دل کے ہم زخم کو مژگاں سے رفو کرتے ہیں اس مصرع میں مژگاں کو سوئی سے استعارہ کیا ہے جو مُشبّہ اور مذکور ہے اور سوئی جو مُشبّہ بہ ہے۔ وہ متروک ہے اور رفو کرنا جو قرینہ ہے اس سے سمجھی جاتی ہے پس مژگاں استعارہ بالکنایہ اور رفو کرنا استعارۂ تخییلیہ ہوا۔ **اِستعارہ بالکنایہ**۔ جب مشبہ مذکور اور مشبہ بہ متروک ہو تو استعارہ بالکنایہ کہیں گے جیسے اس مصرع میں ۔ آج ہم موت کے پنجے سے مشکل چھوٹے ۔ موت استعارہ بالکنایہ ہے درندے سے اور لفظ پنجہ قرینہ ہے۔

**اِستعانت**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ مدد چاہنا۔ مدد معاونت۔

**اِستعجاب**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ تعجب (فقرہ) تمہاری بیجینی دیکھ کر مجھ کو بہت استعجاب ہوا۔

**اِستعجال**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر جلدی کرنا۔ عجلت۔ (مصحفی) ؎

دیکھو میرا حال کچھ اچھا نہیں ۔ ایسا استعجال کچھ اچھا نہیں

**اِستعداد**۔ (ع بالکسر و کسر سوم مادہ۔ طاقت علمی۔ ملکہ۔ سامان آمادہ ہونا) مونث۔ آمادگی۔ فطرتی صلاحیت۔ قابلیت علمی۔ مادہ۔ لیاقت ؎

کھا کر خون دل کہی نامِ غزل ۔ صرف کردی جتنی استعداد تھی

**اِستعفا**۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم معافی مانگنا۔ مادہ عفو) مذکر۔ نوکری ترک کرنے کی درخواست۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ)

**اِستعمال**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ عمل میں لانا۔ کئی جگہ بولا جاتا ہے جیسے جس نے جاڑن دوا کا استعمال کیا بھلا چنگا ہو گیا۔ یہ کپڑا اس قابل نہیں ہے کہ روزمرہ استعمال میں لایا جائے۔ صدہا محاورے ایسے ہیں کہ اب استعمال میں نہیں ہیں۔ **اِستعمالی چاول**۔ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور بڑھیا چاول جو برسوں رکھنے کے بعد استعمال میں لایا جاتا ہے۔

**استغاثہ**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم فریادی کی طلب کرنا، مذکر
۱ دادخواہی ۲ فریاد ۳ نالش (سرور)
ستون نے ظلم کی ہر گز موی نہ شنوائی
خدا کے گھر میں رات میں نے استغاثہ کیا
۴ فوجداری کا دعویٰ (فقرہ) مار پیٹ کی رپورٹ پولیس میں لکھائی تھی پھر استغاثہ کیوں نہ دائر کیا۔

**استغراق**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم و سکون چارم مذکر۔
۱ کسی فکر یا کسی خیال میں ڈوبنا، محو ہو جانا (تسلیم)
ہوش اپنے بھی سر و پا کا نہیں رب ہمیں
کس کی دھن میں ہم کو استغراق ایسا ہو گیا
۲ خدا کی یاد میں محو ہو جانا (محسن) ہے استغراق نہ سیلو فسر کو
پاس انفاس ہے سحر کو
۳ (قانون) جائداد کو واسطے قرض کے لئے ذمہ دار کر دینا۔

**استغفار**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ طلب بخشش۔ گناہ بخشوانے کی خواہش) مونث۔
۱ طلب مغفرت۔ گناہ بخشوانا۔ (ذوق)
توبہ توبہ کہتی استغفار ہے
دفتری توبہ میری استغفار سے
۲ توبہ (تسلیم)
سلسلہ چھوٹا نہ چھٹے ہی بتوں کے عشق کا
توبہ کی سو بار اور سو بار استغفار کی

**استغفار کرنا**۔ توبہ کرنا۔ (آتش)
زاہدوں کی بیگانے سے نفسیات ہے لے
نشہ کے عالم میں جو کرتے ہیں استغفار

**استغفر اللہ** (مغفرت چاہتا ہوں میں اللہ سے)
۱ توبہ کی جگہ۔ (بیر)
استغفر اللہ استغفر اللہ!
توبہ کرلے دل یہ کیا ہوا ہے!
۲ نفرت کی جگہ۔ (نظیر)
پیر مغاں سے بے اعتنائی!
استغفر اللہ استغفر اللہ۔

۳ انکار کی جگہ۔ (فقرہ) میں اور آپ کی برائی چاہوں استغفر اللہ

**استغنا**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مونث بے پروائی بے نیازی سے
شکل ان کی دیکھ کر ہوتی ہے استغنا ہے
یہ تجلی اس وقت کے تاج کم از جام نہیں

**استفادہ**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نفع اٹھانا۔ (رشک)
پوچھتے ہی پوچھتے پہنچے مکان یار تک
استشارہ کرتے کرتے استفادہ ہو گیا

**استفاضہ**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم) مذکر فیض حاصل کرنا۔ نفع پانا۔ (سرور)
اللہ اللہ رے فیض حضرت عشق
مجھ سے مجنوں نے استفاضہ کیا

**استفتا**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ فتویٰ چاہنا مسئلہ دریافت کرنا۔
۲ اس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جس پر کسی مسئلے کا سوال لکھا جائے (کرنا کے ساتھ) (ناسخ)
نذر عشق ایمان و دل کرنا ہے جائز یا نہیں
بارہا اس مسئلے میں ہم نے استفتا کیا

**استفراغ**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ فراغت چاہنا بدن کا فضلوں سے خالی ہونا۔ قے کرنا۔ مذکر۔ قے۔ (داغ)
وقت رقیب کے حسن کی تعریف کیا کہنا
یہاں اب جلنے بھی دو دیکھنے سے استفراغ ہوتا ہے

**استفراغ اسہال**۔ وہ قے جو پیٹ بھرے ہونے سے ہو۔

**استفراغ دماغی**۔ وہ قے جو دماغ کے دنوں میں آپ سے آپ ہوا کے بگاڑ سے ہو۔

**استفسار**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔ (قلق)
کچھ کسی نے کیا جو استفسار
خفقان کا مرض کیا اظہار

**استفہام**۔ (ع) بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ کسی بات

کا پوچھنا۔ سمجھنے کی خواہش۔ (تسلیم)

رہی ہے گفتگو برسوں مگر ہائے بھولے ہیں
نہ استفسار ہی سمجھے نہ استفہام ہی جانا

**استفہام استخباری**۔ دیکھو استفہام حقیقی

**استفہام اقراری**۔ یہ استفہام مجازی کی ایک قسم ہے استفہام مجازی میں سوال کے نقیض مقصود ہوتی ہے۔ یعنی اگر سوال بعنوان نفی ہے تو اثبات مقصود ہوتا ہے اور اگر بعنوان اثبات ہے تو نفی مقصود ہوتی ہے۔ صورت اوّل کو استفہام اقراری اور صورت ثانی کو استفہام انکاری کہتے ہیں۔ استفہام اقراری کی مثال۔ کیا ہم آپ کی عنایت کے ممنون نہیں ہیں۔ یعنی ممنون ہیں۔

**استفہام انکاری**۔ (دیکھو استفہام اقراری) (فقرہ) بڑھاپے میں زندگی کا کیا لطف یعنی کچھ لطف نہیں۔

**استفہام حقیقی**۔ اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جو بات پوچھی گئی ہے محض وہ بات معلوم ہو جائے۔ اس کو استفہام استخباری بھی کہتے ہیں۔ جیسے تم کون ہو۔

**استفہام مجازی**۔ دیکھو استفہام اقراری۔

**استقامت**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) سیدھا ہونا (مونث)۔ استقلال کسی امر پر مضبوط رہنا۔

**استقبال**۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چہارم) ۱۔ آئندہ۔ پیش روی۔ آگے جانا۔ آگے بڑھنا (چاند اور سورج کا ایک دوسرے کے مقابل رہنا) مذکر۔

۲۔ زمانہ آئندہ ۔

دھیان ماضی کا نہیں گزری سو گزری اے ہم
حال ابتر ہے ہمارا فکر استقبال میں

۳۔ پذیرائی۔ کسی آنے والے کے لینے کو آگے بڑھنا (جلال)

رہ گئے ہیں مرے گھر میں نہوں کیوں آپ باہر
کہ صاحب خانہ کو لازم ہے استقبال مہماں کا

(کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

۴۔ مقابل ہونا۔ رخ پر ہونا۔ جیسے استقبال قبلہ نہ ہو تو نماز نہ ہوگی۔

**استقرا**۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چہارم) ۱۔ تلاش کرنا۔ پیروی۔

۲۔ (اصطلاح منطق) وہ عمل جس میں کسی چیز کے چند افراد پر کوئی تجربہ کرکے اس کے کل افراد پر بھی وہی قاعدہ مقرر کریں۔

۳۔ تلاش کرنا۔ جمع کرنا۔ تتبع کرنا۔ (فقرہ) پہلے برسوں سند اور مثال کے شعروں کا استقرا کیا ہے تب لغت کی تالیف شروع کی۔ فارسی میں بحذف ہمزہ ہے۔

**استقرار**۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چہارم) مذکر۔ تصدیق۔ اظہار جیسے دعویٰ استقرار حمل۔

**استقلال**۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چہارم) مذکر۔ ۱۔ ضبط و تحمل۔ ثابت قدمی۔ (فقرہ) آپ ایسی پریشانی میں تو گھبرا جاتے ہیں استقلال سے کام لیجیے۔

۲۔ ثبات۔ پائداری۔ قیام۔ (فقرہ) بندوبست کی نوکری کو زیادہ استقلال نہیں۔

**استکراہ**۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چہارم) مذکر۔ نفرت کرنا۔ مکروہ جاننا۔

**استماع**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ سننا۔ (مسرور)

کہتے ہیں اس بن مجھے ہے درد سر
استماع حال [illegible] سکتا نہیں

**استمالت**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مونث۔ دلجوئی۔ خوشامد (کرنا کے ساتھ)

**استمداد**۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چہارم) مونث۔ مدد چاہنا (تسلیم)

جھوٹی باتیں ہیں خوشامد کی ہمیں عادت نہیں
کس سے استمداد کی ہے آپ نے امداد کی

**استمرار**۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چہارم) مذکر۔ ہمیشہ رہنا۔ ہمیشگی۔

استمراری۔ دوامی۔ ہمیشہ کے لئے جیسے استمراری بندوبست استمراری پٹا

**استمزاج**۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چہارم) مذکر۔ عندیہ لینا۔ مرضی دریافت کرنا۔ (لینا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق)

پہلے دونوں کا لے تو استمزاج
دیکھ مائل ادھر ہے کس کا مزاج

(ناصر)

پہلے امتزاج ان سے کرلیا
پھر وہ سارا بار اپنے سر لیا

**استناد**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) پناہ لینا۔ بھروسہ کرنا۔ مونث (اردو) سند پکڑنا۔ (تسلیم)

نہ غیر کی ہے تصدیق یار کی ہوتی
ہمارے حال ہی سے استناد کی ہوتی

بعض لوگ اس کی تذکیر کے قائل ہیں۔

**استنباط**۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ نکالنا۔ چننا۔ ایک بات سے دوسری بات نکالنا۔ (فقرہ) کل مسائل کا استنباط احادیث سے کیا ہے۔

**استنجا** (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) پاک کرنا۔ دھونا۔ پاکی دور کرنا۔ (اصطلاح) پیشاب یا پاخانہ کے بعد آبدست لینا۔ مذکر بول و براز کے بعد طہارت کرنا۔ بول چال میں پیشاب کرنے اور اس کے بعد ڈھیلے یا پانی سے طہارت کرنے کو کہتے ہیں (کرنا لینا کے ساتھ)

**استنجا گھر ملنا** (محاورہ) باہم ایسی بے تکلفی ہونا کہ کسی بات کا لحاظ اور پردہ نہ رہے

**استنجے کا ڈھیلا**۔ ۱۔ وہ مٹی کا ڈھیلا جس سے بول و براز کے بعد طہارت کریں۔

۲۔ کثرت کے سبب سے جس کی کچھ قدر نہ ہو۔ ناکارہ۔ نکما (فقرہ) آج کل امیدوار استنجے کے ڈھیلے ہو رہے ہیں۔

**استوا**۔ (ع) مذکر۔ برابر ہونا۔ برابری

۲۔ (خط کے ساتھ) وہ بڑا دائرہ جو مشرق سے مغرب کی طرف قطبین سے برابر فاصلہ پر کھینچکر کرۂ ارض کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔

**استوار**۔ (ف بضم اول و سوم) مضبوط۔ پائدار۔

استواری۔ (ف) مونث۔ مضبوطی۔ پائداری۔

**استھان** (س۔ ستھان) مذکر

۱۔ ہندو فقرا کا مسکن یا اُن کے دیوتاؤں کی جگہ جیسے کالی جی کا استھان۔

۲۔ جگہ۔ مسکن۔

**استہزا**۔ (ع) مذکر۔ ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی۔ تمسخر

**استیصال**۔ (ع) مذکر۔ جڑ سے اکھاڑنا (تسلیم)

عشق کے ہاتھوں گئے دل سے صبر و قرار
ہوگیا دو دن میں استیصال اس اقلیم کا

**استیعاب**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) جڑ سے لینا۔ کُل لینا۔ کُل تمام (فقرہ) تم نے یہ کتاب بالاستیعاب پڑھی نہیں

**استیلا**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ غلبہ۔ تسلط

**اسٹاف**۔ (انگ) مذکر۔ سررشتہ۔ عملہ۔ گروہ جیسے کچہری کا اسٹاف۔

**اسٹام** (انگ اسٹامپ) مذکر۔ وہ سرکاری کاغذ جس کے اوپر کے حصے میں کچھ نقش و نگار بنے ہوتے ہیں اور قیمت کی مقدار لکھی ہوتی ہے۔ یہ کاغذ دستاویز لکھنے کے کام میں آتا ہے۔ زبانوں پر اسٹام ہے۔ (منیر)

دستخط مُہر ہیں نوٹ اور اسٹام
جعلسازی کے کرتے ہیں سب کام

**اسٹیٹ**۔ (انگ یائے مجہول) مونث۔ ریاست۔ راج علاقہ

**اسٹیج**۔ (انگ یائے مجہول) مذکر۔ وہ چبوترہ جس پر تماشا کرنے والے کھڑے ہو کر تماشا کرتے ہیں۔ یا تقریر کرنے والے لکچر دیتے ہیں۔

**اسٹیشن**۔ (انگ یائے مجہول) مذکر

۱۔ قیام کی جگہ

۲۔ وہ مکان جہاں ریل گاڑی مسافروں کو سوار کرنے اور اتارنے کے لئے ٹھہرتی ہے۔

**اسٹیل پن** (انگ یائے معروف) مذکر۔ فولاد کا قلم۔ وہ انگریزی قلم جس میں زبان اور سر فولاد کا ہوتا ہے۔

**اسٹیمر**۔ (انگ یائے معروف) مذکر۔ دخانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھاپ کی قوت سے چلتا ہے۔

**اَسد**۔ (ع) مذکر۔

۱۔ شیر

۲۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام ہے جس کی

صورت شیر سے مشابہ ہوتی ہے۔ (محسن)

گردوں کو اسد کہتے ہوئے زیر
چھوٹا ہوا نیل گاؤ پر شیر

اسداللہ۔ خدا کا شیر۔ امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا لقب (رشک)

تھا شیر نیستانِ اُلوہیت و وحدت
تب تو اسداللہ ہوا نام علی کا

**اسرار**۔ (ع بالفتح۔ سِر کی جمع) مذکر۔ بھید۔ (تسلیم)

یا خدا تھا اس جگہ یا احمد مختار تھے
عاشق و معشوق میں کیا جانے کیا اسرار تھے

۲۔ آسیب جن کا سایہ۔ پری کا سایہ۔ اس معنی میں عالماً اردو ہی میں مستعمل ہے اور عربی اسرار بالکسر (پنہاں کرنا) کا مہند ہے۔ (شوق)

کوئی کہتا تھا ہے کوئی آزار
کوئی بولا نظر کا ہے اسرار

**اسراف**۔ (ع بالکسر ہر کام میں حدِّ اعتدال سے متجاوز ہونا) مذکر۔ فضول خرچی۔ (نوازش)

فضول اشک بہا کر ہوئیں خراب آنکھیں
کٹا وہ جس نے کہ اسراف اختیار کیا

**اسرافیل**۔ (عبرانی بالکسر) اس فرشتۂ مقرب کا نام ہے جو قیامت کے دن صور پھونکے گا۔ پہلی مرتبہ مخلوق نیست و نابود ہو جائے گی اور دوسری بار کُل مخلوق زندہ ہو جائے گی۔ (ناسخ)

یہ تری رفتار سے طرزِ قیامت ہے عیاں
منہ لگا دیتا ہے اسرافیل ہر دم صور سے

شعراء نے سرافیل بھی کہا ہے۔ (مصحفی)

صورِ سرافیل ہے نالہ مرا
گور کے سوتوں کو خبر کر گیا

**اسرائیل**۔ (عبرانی۔ اسرا۔ برگزیدہ۔ ئیل۔ خدا) حضرت یعقوبؑ کا نام۔ بنی اسرائیل آپ ہی کی اولاد ہیں۔

**اسسٹنٹ**۔ (انگ) صفت۔ مددگار۔ معاون۔ نائب جیسے اسسٹنٹ کلکٹر۔ اسسٹنٹ سرجن

**اسفل**۔ (ع اعلیٰ کی ضد) صفت۔ سب سے نیچا۔ بہت ہی فرومایہ۔ کمینہ۔ کم رتبہ۔

اسفل السافلین۔ دوزخ کے سب سے نیچے والے طبقے کا نام ہے۔

**اسفنج**۔ اسپنج کا معرب۔ مذکر۔ ابر مردہ

**اِسفندیار**۔ (ف بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ گشتاسپ شاہ ایران کا بیٹا بڑا پہلوان تھا آخر کو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا۔

۲۔ تشبیہ کے لئے بڑا بہادر۔ فقرہ: آپ اپنے وقت کے اسفندیار ہیں۔

**اسقاط**۔ (ع بالکسر) مذکر۔ گرانا۔ حمل کا گرانا۔

اسقاط کرنا۔ یا اسقاطِ حمل کرنا۔ حمل کا گروانا۔

اسقاطِ حمل ہونا یا اسقاط ہونا۔ لازم۔ حمل کا گر جانا۔

**اسکاٹ**۔ (انگ) باشندگانِ اسکاٹ لینڈ۔

**اُسکانا**۔ (ھ) (عم) بتی روشن کرنا۔ تحریک کرنا۔ جوش دلانا۔ اُبھارنا۔

**اسکرو**۔ (انگ) مذکر۔ بوتل کے کاگ

**اسکندر**۔ سکندر یونان کے ایک بڑے اولوالعزم بادشاہ کا نام ہے۔ اس سے منسوب کرتے ہیں آئینہ کی ایجاد بھی اور ایک سکندر کی نسبت یہ بھی مشہور ہے کہ اس نے وہ دیوار بنائی جس سے یاجوج و ماجوج باہر نکل نہیں سکتے ہیں اور اس دیوار کو سدِّ سکندری کہتے ہیں۔

**اسکول**۔ (انگ) مذکر۔ تعلیم گاہ۔ کالج سے نیچے کا مدرسہ۔

**اسگند**۔ (ھ بالکسر۔ س۔ اشو۔ گھوڑا۔ گندھ۔ بو) مذکر۔ ایک سفید رنگ کی جڑ جس میں گھوڑے کے پسینے کی سی بو آتی ہے۔

**اسلاف**۔ (ع بالفتح۔ سلف کی جمع) اگلے وقت کے لوگ

**اسلام**۔ (ع بالکسر گردن جھکانا۔ اطاعت کرنا۔ ماننا) مذکر۔ مسلمانوں کا مذہب۔

اسلام قبول کرنا۔ یا اسلام لانا۔ مسلمان ہونا۔

**اَسلحہ**۔ (ع بالفتح بکسر سوم و فتح چہارم۔ سلاح کی جمع) مذکر۔ لڑائی کے ہتھیار۔ تلوار۔ بندوق وغیرہ۔

**اُسلوب**۔ (ع بالضم) مذکر۔ راہ۔ صورت۔ طور طرز۔ روش

**اشاعت**۔ (ع) مونث۔ شائع کرنا۔ مشہور کرنا۔ شہرت۔ اخبار اور کتابوں کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔ (شعور)

ہم پر آ لی ہے طبیعت اس کی
چاہتے ہیں وہ اشاعت اس کی

**اشباع**۔ (ع) مذکر ۱۔ دراز کرنا۔ حرکات کا اس طرح کرنا کہ فتحے کی درازی سے الف، ضمے کی درازی سے واؤ اور کسرے کی درازی سے ی پیدا ہو جائے۔ جیسے اچار۔ آچار۔ اُفتاد۔ اوفتاد۔ آتش۔ آتیش
۲۔ (اصطلاح علم عروض) حرف دخیل کی حرکت کا نام اشباع ہے۔

**اشباہ**۔ (ع بالفتح) شبہ بالکسر کی جمع۔
۱۔ مذکر۔ نظیریں۔ شکلیں۔ صورتیں۔
۲۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ کسی کے مانند ہونا۔ مشابہ ہونا۔

**اشتباہ**۔ (ع) مذکر
۱۔ شبہ کرنا۔ شک۔ گمان۔ (کرنا، ہونا کے ساتھ)
۲۔ مشابہ ہونا۔

**اشتداد**۔ (ع) شدت۔ زیادتی۔ (فقرہ) اس دوا سے مرض میں اور اشتداد ہوگیا۔

**اشتر**۔ (ف) مذکر۔ اونٹ۔ (داغ)

دیکھ کر غیب کو کہے شیطان
ہے یہ اشتر مری سواری کا

**اشتراک**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل۔ ([illegible])

یا تمہیں دل میں رکھو یا غم ہے
بندہ پرور اشتراک اچھا نہیں

**اشترا**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ خریدنا۔ مول لینا۔

**اشتعال**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔
۱۔ بھڑکنا۔ شعلہ اٹھنا۔
۲۔ برہمی اور جوش پیدا ہو جانے کی جگہ (فقرہ) ان کی بیہودہ گفتگو سے آپ کو اشتعال ہوا۔

اشتعالِ طبع۔ طبیعت میں برہمی اور جوش پیدا ہونا۔ (فقرہ) کچھ کہئے تو سہی آخر آپ کے اشتعالِ طبع کا باعث کیا ہوا۔

**اشتعالک**۔ مونث۔ ۱۔ چراغ کی روشنی بڑھانے کے لئے بتی اکسانا
۲۔ اس تنکے کو بھی کہتے ہیں جس سے بتی اکسائی جائے۔
۳۔ (عو) بھڑکانا (فقرہ) آپ ہی کی اشتعالک سے یہ فساد ہوا نہ آپ لگائی بجھائی کرتے نہ ایسا ہوتا۔

اشتعالک دینا۔ جلتے ہوئے چراغ کی بتی اکسانا (فقرہ) چراغ کیسا اندھا اندھا جل رہا ہے ذرا اشتعالک دیدو۔
۲۔ بھڑکانا۔ پرچلپ دینا (فقرہ) لوگ نا کیسا وہ توان کو اور اشتعالک دے دے کر گھر تباہ کرائے دیتے ہیں۔

**اشتغال**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ مشغول ہونا۔ مشغولی (ناصر)

لاکھ واعظ بیٹھے سر مارا کریں
اشتغالِ مے تو اب جاتا نہیں

**اشتقاق**۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ چیرنا۔ نکالنا۔ ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانا) مذکر۔ مشتق کرنا۔ صیغے نکالنا۔ کچھ تغیر کر کے اس سے دوسرا کلمہ بنانا۔ جس کلمہ کو بنائیں اسے مشتق اور جس سے بنائیں اسے مشتق منہ کہتے ہیں۔ (محسن)

کھنچی پہلے تری تصویر ازل میں دستِ قدرت سے
ہوا لفظ خدا سے اشتقاق اول ترے خد کا

**اشتمال**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شامل ہونا۔ ملانا۔

**اشتہا**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ خواہش۔ بھوک۔ (مصحفی)

کھا گئی مُردے ہزاروں ہی زمیں
اشتہا لیکن نہ اس کی کم ہوئی

**اشتہار**۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ مشہور کرنا۔ مشتہر کرنا) مذکر ۱۔ نوٹس
۲۔ اس چھپے ہوئے کاغذ کو بھی کہتے ہیں جس میں کسی امر کا اعلان ہو۔

اشتہار دینا۔ اشتہار کے ذریعے سے کسی امر کی عام اطلاع دینا۔

اشتہار لگانا۔ کسی مقام پر چسپاں کرنا۔

اشتہار لگنا۔ لازم۔ (ظفر)

داغ کیا دل کو لے نگار لگا
عشق کے گھر یہ اشتہار لگا

اشتہاری۔ صفت۔ وہ مجرم جس کی گرفتاری کا اشتہار دیا گیا ہو۔ (فقرہ) اشتہاری مجرم اکثر پکڑا ہی جاتا ہے۔

**اشتیاق**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شوق۔ آرزو۔ (سالک)

بھرے ہیں دل میں خدا جانے ولولے کیا کیا
بھرا ہوا ہے بہت اشتیاق کہنے کا

**اشٹمی**۔ (س) مونث۔ بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ۔

**اشجار**۔ (ع بالفتح) شجر کی جمع مذکر۔ درخت

**اشخاص**۔ (ع بالفتح) شخص کی جمع۔ لوگ۔

**اشد**۔ (ع بفتح اوّل و دوم و تشدید سوم۔ افعل التفضیل) بہت سخت (فقرہ) تھوڑے روپے کی اشد ضرورت ہے۔

**اشر**۔ (ع بفتح اوّل و دوم و تشدید سوم) صفت۔ بڑا شریر۔

اشرالناس۔ دنیا بھر سے زیادہ شریر۔ (منظر)

ایک ہی مفسد اشرالناس ہے

آدمی کاہے کو ہے خناس ہے

**اشرار**۔ (ع بالفتح) مذکر۔ شریر کی جمع

**اشراف**۔ (ع بالفتح۔ شریف کی جمع) مذکر

۱۔ وہ لوگ جن کا حسب و نسب اچھا ہو۔ (امیر)

اشراف سے کمینے ہیں برتر تو کیا ہوا

گوہر بزیر آب ہے بالائے یم حباب

۲۔ واحد کے لئے بھی بولتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو آگے کا مقولہ۔

اشراف پاؤں پڑے کمینہ سر چڑھے۔ مثل۔ کمینہ تعریف کی نرمی اور خوشامد پرامڈا اور دلیر ہو جاتا ہے۔

اشراف پرست۔ صفت۔ بھلے مانسوں کی قدر کرنے والا۔

**اشراق**۔ (ع بالکسر۔ روشن دینا۔ طلوع کرنا۔ طلوع صبح کے بعد روشنی کا وقت) مذکر۔ صفائے باطن۔ روشن ضمیری (امیر)

گھر بیٹھے وہ سب جانتے ہیں حال ہمارا

الہام ہوا ہے انہیں اشراق ہوا ہے

۲۔ وہ وقت کہ آفتاب طالع ہو گیا مگر اس میں تیزی نہ آئی ہو۔

۳۔ وہ نماز جو طلوع آفتاب کے کچھ دیر بعد پڑھی جاتی ہے۔ جب آفتاب نیزہ یا دو نیزے بلند ہو جاتا ہے اس کو نماز اشراق اور اشراق کہتے ہیں۔

۴۔ وہ مرتاض گروہ حکما جو بذریعہ تصفیۂ قلب و کشف اپنے شاگردوں کو دور بیٹھے ہوئے تعلیم دیا کرتے تھے۔ اس کے عامل کو اشراقی کہتے ہیں

**اشرف**۔ (ع بالفتح و فتح سوم) زیادہ بزرگ۔

اشرف المخلوقات۔ تمام مخلوق سے بزرگ تر۔ بنی آدم کی نسبت کہتے ہیں کہ انسان اشرف المخلوقات ہے۔

**اشرفی**۔ (ف بفتح اوّل و سکون دوم و فتح سوم (نعمت خان عالی)

چیست عنقا و چہ کبریت احمر اشرفی

کیمیا نو کر شدن یک ہفتہ پیش بوالحسن

مونث۔ سونے کا سکہ۔ صاحب غیاث اللغات نے شرح دیوان خاقانی کے حواشی سے لکھا ہے کہ اشرف ایک بادشاہ تھا جس کے عہد میں یہ سکہ سونے کا جس کا وزن دس ماشے کا ہوتا تھا رائج ہوا اسی نسبت سے اشرفی کہتے ہیں۔

اشرفیاں لٹیں کوئلوں پر مہر۔ مثل۔ یعنی بڑے بڑے مصارف میں روپے کی پروا نہیں کی جاتی ہے اور ذرا ذرا سی بات میں کفایت شعاری پر نظر ہے اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو یوں ہزاروں روپے لٹا دے مگر چھوٹی چھوٹی باتوں میں کم حوصلگی سے کام کرے۔

اشرفی بوٹی۔ اشرفیوں کے برابر وہ گول بوٹیاں جو زربفت اور کمخواب وغیرہ پر ہوتی ہیں۔

اشرفی کا پھول۔ ایک پھول ہے جو گول اور زرد اشرفی سے مشابہ ہوتا ہے۔

**اشعار**۔ (ع بالکسر) مذکر۔ خبر دینا۔ آگاہ کرنا۔ (تسلیم)

عاشقانہ شعر کیو محفل میں پڑھتے تھے آج

کس کی جانب تھا اشارہ کس طرف اشعار تھا

ع (بالفتح) شعر کی جمع۔ ابیات۔ بال

**اشغال**۔ (ع بالفتح شغل کی جمع) مذکر۔ کام۔ مشغلے

**اشغلا**۔ مذکر۔ فتنہ۔ فساد۔ فساد والی بات

اشغلا اٹھانا فتنہ برپا کر دینا فساد ڈال دینا (داغ)

یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کر کے رہ گئے

جو اشغلا اٹھایئے پورا اٹھایئے

اشغلا اٹھنا۔ لازم (قلق)

ستیاناس جائے ان سب کا

ذات سے جن کی اشغلا یہ اٹھا

اشغلا چھوڑنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ (داغ)

کہہ دیا مجھ سے دوست ہے دشمن

خوب ناصح نے اشغلا چھوڑا

**اشفاق**۔ (ع بالفتح۔ شفقت کی جمع) مذکر۔ مہربانیاں عنایتیں بڑوں کی مہربانیاں جو چھوٹوں پر ہوتی ہیں۔ دہلی میں اشفاق کا استعمال کرتے ہیں (داغ)

سلطانِ دکن کے ہیں اشفاق بہت
اشخاص نے مجھ سے کئے اخلاق بہت

**اشقیا**۔ (ع شقی کی جمع) مذکر۔ بدنصیب۔ سنگدل۔ کٹر

**اشک**۔ (ف) مذکر۔ آنسو (دیکھو آنسو)

اشکبار۔ (ف) صفت۔ آنسو بہانے والا۔

اشکِ بلبل۔ (لکھنؤ) افیون کی خفیف مقدار

اشکِ حسرت غم و افسوس کے آنسو

اشک ریز۔ آنسو بہانے والا۔

اشکِ شادی۔ وہ آنسو جو جوشِ مسرت میں نکلے

اشکِ شمع۔ وہ قطرے جو شمع کے جلنے سے گرتے ہیں۔ (شعور)

لغزشِ قدم کو کسی محبت میں جب ہوئی
ہم مثلِ اشکِ شمع پھسل کر سنبھل گئے

اشکِ کباب۔ مذکر۔ وہ پانی جو آگ پر رکھنے کے بعد کباب سے نکلتا ہے۔ (شعور)

جس کا جگر جلے گا وہ روئے گا ناصحا
شاید نظر نہیں تجھے اشکِ کباب پر

**اِشکال**۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ مشکل۔ دقت (ناصر)

رحمت خدا کی ہم پہ کیا کہئے کس قدر تھی
آسان ہو گیا جو اشکال پیش آیا

۲۔ بالفتح شکل کی جمع

**اشلک**۔ (ت۔ اشلق سے بنا ہے) مونث۔ (سو) تہمت۔ بہتان (لگانا کے ساتھ)۔ (جان صاحب)

گر میاں مجھ سے تمہاری یہ نہیں بے تعلیم
شعلہ بیگم کی لگائی ہوئی اشلک ہو گی

**اشلوک**۔ بالفتح۔ (نیز بالکسر (س شلوک) مذکر۔
۱۔ آٹھ ماتری بحر کے شعر کو کہتے ہیں۔
۲۔ مقفٰی فقرہ

**اشنان**۔ (ص) (ہندو) مذکر۔ نہانا۔ غسل۔
(محسن)

گھر میں اشنان کریں سرو قدان گوکل
جا کے جمنا پہ نہانا تو ہے اک طول امل

اشنان دھیان کرنا۔ غسل کر کے عبادت کرنا۔ نہا دھو کر پوجا پاٹ کرنا۔

**اشہب**۔ (ع بالفتح وفتح سوم)

۱۔ صفت۔ وہ سیاہ رنگ جس میں سفیدی غالب ہو۔
۲۔ مذکر۔ سبزہ گھوڑا
۳۔ گھوڑا۔ (ذوق)

نکھوں شوخی جو ترے توسنِ چالاک کی میں
اشہبِ خامہ بھی ہو موجِ رمِ برقِ جہاں

۴۔ عنبر کی صفت میں بمعنی عنبرِ اشہب آتا ہے۔ (رشک)

یار مشکیں خط کا اتنی بات میں سارا ہے لطف
گیسوؤں کا میل چھٹ کر عنبرِ اشہب ہے

**اشیا**۔ (ع شے کی جمع) مونث۔ چیزیں

**اصالت**۔ (ع بفتح اول وچہارم) مونث۔ ۱۔ نطفے کی تاثیر۔ ذات و خاندان کا اثر۔

۲۔ شرافت کی جگہ (فقرہ) وقت پہ شریف سے کبھی بیوفائی نہ ہو گی اصالت کو اثر آ ہی جائے گا۔

۳۔ ذالت کی جگہ (فقرہ) نائی تھا آخر اپنی اصالت پر گیا

۴۔ گھوڑے اور مرغ کی عمدہ نسل کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) عربی گھوڑا ہے آخر اصالت کہاں جاتی ہے۔

۵۔ تلوار کے کھرے پن کی نسبت کہتے ہیں۔ (مونس) تلوار کی صفت میں۔

بے مثل آبرو میں اصالت میں لاجواب
ایسی بہا گیا ہو کے لیلے کا بیچ و تاب

اصالتہً۔ خود۔ بنفسِ نفیس۔ بلا واسطہ (فقرہ) وکیل سے کام نہ لے گا۔ کم کو اصالتہً عدالت میں پیروی کرنا چاہئے۔

اصالت پر آجانا۔ اصالت پر جانا۔ لازم کمینے کا کمینہ پن کرنا۔ (فقرہ) وہ بہت بنتے تھے آخر اپنی اصالت پر گئے نا۔

اصح۔ (ع) صفت۔ بہت صحیح۔

**اصحاب** (ع۔ صاحب کی جمع صحب اور صحب کی جمع اصحاب۔ اخفش کا قول ہے کہ اصحاب صاحب ہی کی جمع ہے جیسے انصار ناصر کی جمع)

۱۔ دوست۔ مصاحب

۲۔ وہ لوگ جو حضرت رسول خدا صلعم کی صحبت میں بیٹھے یا جنہوں نے آنحضرتؐ کو حالت پیغمبری میں دیکھا۔ ؎

یا رسول اللہ ناسخ کو بچا لینا ضرور

عشق ہے اس کو تمام اصحاب اور آل سے

۳۔ مالک۔ خداوند۔ (امیر)

اصحاب نیاز کھینچے روئے

ارباب نشاط گانے آئے

**اصحاب فیل** (ع) مذکر وہ لوگ جو ابرہہ والی یمن کے ساتھ ہاتھی لے کر خانہ کعبہ ڈھانے آئے تھے۔

**اصحاب کہف** (ع) صاحبان غار۔ مذکر وہ سات شخص جو دقیانوس بادشاہ کے خوف سے غار میں چھپ کر تین سو نو برس تک یک لخت سوتے رہے بعد اس کے دو مرتبہ جاگ کر پھر سو رہے۔ ان کے ناموں میں اختلاف ہے قول المجمل میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے یہ اسما لکھے ہیں یملیخا۔ مکسلمینا۔ کشفوطط۔ اذرفطیونس۔ بیونس۔ یوانس۔ بوس۔ ان کے ساتھ ایک کتا بھی تھا۔

**اصدار** (ع) بالکسر صادر کرنا

**اصرار** (ع) بالکسر) مذکر ہٹ۔ تکرار (قلق)

جب پری نے بہت کیا اصرار

یہ بھی سمجھا کہ عذر ہے بیکار

۲۔ تاکید۔ فقرہ جانا ضرور ہے انہوں نے بڑے اصرار سے بلایا ہے۔ کرنا ہونا کے ساتھ۔

**اصراف** (ع بالکسر) مذکر۔ خرچ کرنا۔

**اصطباغ** (ع) بالکسر سوم رنگنا۔ غوطہ دینا نصاری اپنی اولاد کو اور شاہ اور کو بلکہ ہر ایک مذہب عیسوی میں داخل ہونے والے کو زرد پانی میں غوطہ دے کر کہتے ہیں کہ اب نصرانی ہوا اور اس کا نام اصطباغ کہتے تھے۔

ایک ہی رنگت پہ قائم ہے وہ تا روز قیام

سنتے ہیں سرخ دیتے ہیں رنگیں اصطباغ

۲۔ پتھر دینا۔ بپتسما دے کر عیسائی بنانا۔

**اصطبل** (ع) بکسر الف و مکسور صاد و فتح با و سکون با و لام) مذکر طویلہ۔ گھوڑے باندھنے کا مکان (امیر)

اصطبل وان تھا دوش نبی کے سوار کا

سونا پڑا ہوا تھا یہاں شیر خوار کا

**اصطرلاب** (یونانی۔ اسطر تارا۔ لاب آفتاب) مذکر ایک آلہ جس پر علم نجوم کے احکام کے بموجب نقوش اور خطوط کھینچے ہوتے ہیں جس سے آفتاب اور ستاروں کے ارتفاع سالانہ کا حساب بخوبی معلوم ہوتا ہے بعضوں کا قول ہے کہ موجد اس کے ارسطو اور بطلیموس ہیں کہ عام گنجر و دیکھ کر بنایا تھا اور بعض ابرخس حکیم کا ایجاد بتلاتے ہیں۔

**اصطفا** (ع) بالکسر) مونث۔ برگزیدگی۔ منتخب ہونا۔

**اصطلاح** (ع بالکسر) کسی گروہ کا کسی بات پر اتفاق کر لینا۔ یہ مصدری معنی ہیں لیکن اسم مفعول یعنی مصطلح کے معنی میں مستعمل ہے) مونث۔ جب کوئی خاص گروہ کسی لفظ کا معنی اصلی کے سوا کسی اور معنی میں استعمال کرتا ہے تو وہ لفظ اس گروہ کی اصطلاح کہا جاتا ہے جیسے نسخہ کہ اس کے لغوی معنی ہیں لکھا ہوا لیکن اطبا اس کاغذ کے پرچے کو کہتے ہیں جس پر مریض کے لئے دوائیں لکھ کر دیتے ہیں۔

**اصطلاحی**۔ اصطلاح کی طرف منسوب۔ ٹھہرا ہوا امر۔

**اصغر** (ع بالفتح و فتح سوم صغیر) چھوٹا۔ نہایت چھوٹا جیسے خلف اصغر۔ چھوٹا بیٹا۔

**اصفہان** (ف۔ بالکسر و فتح سوم) ملک فارس کا مشہور شہر یہاں کی تلوار اور سرمہ مشہور ہے۔

**اصفیا** (ع جمع صفی کی) برگزیدہ لوگ۔

**اصل** (ع۔ بالفتح بمعنی جڑ۔ فرع کی ضد) مونث۔

۱۔ مادہ۔ بنیاد جیسے اس لفظ کی اصل کیا ہے یعنی کس لفظ سے بنا ہے کس لفظ سے نکلا ہے۔

۲۔ حقیقت۔ (رشک)

اصل کو بھی غور کرے آدمی

کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا

۳۔ لب لباب۔ کائنات ہستی۔ (حالی صاحب)

اب کی نگاہوں میں رہی قدر نہ میری

ہر بات پہ کہتا ہے کہ کیا اصل ہے تیری

۴۔ خلاصہ۔ لب لباب (فقرہ) تمہید ختم کیجئے اصل مطلب پر آیئے۔

۵۔ نقل کی ضد۔ چیز کی ہو یا بات کی۔ (فقرہ) نقل سے کام نہ چلے گا اصل دستاویز پیش کرو۔

۶۔ خالص بے میل (فقرہ) مصنوعی تو بہت ملتا ہے مجھ کو اصل عنبر بلساں درکار ہے۔

۹۔ ابتدائی حیثیت۔ گزشتہ حالت (بحر)

اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں بنا
جب مخنّع ہوا مبوس کہن یاد آیا

۱۰۔ نطفہ نسب۔ ذات (فقرہ) ذلیل حرکتیں وہ کرتا ہے جس کی اصل میں فرق ہوتا ہے۔

۱۱۔ قدیم۔ (فقرہ) ہم اصل باشندے دہلی کے تھے، دولتیوں سے لکھنؤ میں آئے ہے۔

۱۲۔ واقعی ٹھیک (فقرہ) تم اصل حال چھپاتے ہو۔

۱۳۔ سود کے علاوہ جو رقم قرض کی ہوتی ہے اس کو اصل کہتے ہیں (فقرہ) چار سال میں اصل سے سُود دونا ہو گیا

۱۴۔ بشر لعینہ دیکھو اصل سے خطا نہیں۔

۱۵۔ متن (فقرہ) یہ مضمون اصل کتاب میں نہیں ہے۔ بعض شارحوں نے بیشک لکھا ہے۔

اصل اصل ہی ہے نقل نقل ہی ہے۔ یا۔ اصل اصل ہے نقل نقل ہے یا۔ اصل کی بات نقل میں نہیں۔ یا۔ اصل اور نقل میں بڑا فرق ہے۔ یا اصل اور نقل میں زمین آسمان کا فرق ہے جو خوبی اصل میں ہوتی ہے وہ نقل میں نہیں ہوتی۔

**اصل الاصول**۔ مذکر۔ خلاصہ۔ لب لباب (نوازش)

اب مانو یا نہ مانو تمہیں اختیار ہے
اصل الاصول جو کہ تھا سب میں نے کہدیا

**اصل پہ کھنچ جانا**۔ اصالت پر آجانا (رجا نصاحب)

کلو سہٹیاری کی خاطر جو مجھے چھوڑ دیا
اصل پہ کھنچ گئے وہ قوم کے بھٹیارے ہیں

**اصل خیر سے**۔ (ع) سلامتی سے۔ خیریت سے (فقرہ) اصل خیر سے رات کٹ جائے تو جانو۔ خدا اصل خیر سے واپس لائے۔

**اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں**۔ مقولہ۔ شریف کبھی برائی نہیں کرتا اور کمینے سے کبھی بھلائی نہیں ہوتی۔

**اصل السوس**۔ (ع۔ سوسن کی جڑ)۔ مونث۔ ملہٹی۔ اصلی (ع) صفت

۱۔ واقعی۔ ٹھیک (فقرہ) چھپاتے کیوں ہو اصلی حال کہو۔

۲۔ نقلی اور مصنوعی کی ضد جیسے اصلی گرنٹ اب نہیں آتی۔

۳۔ خاص۔ ذاتی جیسے اصلی وطن ـــــ اصلی نام۔ اصلی باشندے

۴۔ فطرتی جبلّی (فقرہ) مرض جاتا رہا ہے لیکن اب تک اصلی توانائی حاصل نہیں ہوئی۔

**اصلیت**۔ مونث۔ واقعیت۔ حقیقت (فقرہ) تحقیقات سے معلوم ہوا اس بات کی کچھ اصلیت نہیں۔

**اَصلاً**۔ (عربی میں اصلاً تھا۔ اردو میں بغیر تنوین اور معانی ذیل میں مستعمل ہے)

۱۔ ہرگز۔ کسی طرح۔ (ذوق)

جینا ہمیں اصلاً نظر اپنا نہیں آتا
گر آج بھی وہ رشکِ مسیحا نہیں آتا

۲۔ ذرا۔ مطلق۔ نام کو۔ (ظفر)

اس مستِ مئے ناز کی اللہ رے تمکیں
وہ عالمِ مستی میں بھی اصلاً نہیں کھلتا

**اصلاب**۔ (ع۔ بالفتح صلب کی جمع) مونث۔ پشتیں۔ پیڑھیاں

**اِصلاح**۔ (ع۔ بالکسر درست کرنا۔ سنوارنا)

۱۔ خط کا بنانا بنوانا۔ (راسخ)

خطِ رخسارِ جاناں کی کہیں اصلاح ہو یارب
یہ ہالہ کب تلک گھیرے رہے گا ماہِ کامل کو

اس معنی میں فارسیوں نے بھی استعمال کیا ہے۔

۲۔ محو و اثبات۔ ترمیم۔ درستی۔ (فقرے) اصلاح کے بعد غزل بھیجتا ہوں۔ محکمہ پولس کی اصلاح کی ضرورت ہے۔

۳۔ موافقت۔ میل۔ صلح (فقرہ) مجھے ان سے رنج ہوتا تو آپ کی اصلاح کی طرف متوجہ ہوتے۔

۴۔ (اصطلاح اطبا) ایک دوا کی مضرت کو دوسری دوا کی شرکت سے دفع کرنا (فقرہ) شکر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

**اصلاح پر آنا**۔ صلاحیت پر آنا۔ نقصان دفع ہونا (فقرہ) اب تمہاری صحبت سے ان کی طبیعت اصلاح پر آئی ہے۔

**اصلاح پذیر**۔ (ف) اصلاح قبول کرنے والا۔

**اصلاح دینا**۔ درست کرنا۔ نقص دور کرنا۔

**اصلاح لینا**۔ ۱۔ استاد کو بغرض نقص دور کرنے کے نظم یا نثر دکھانا۔ اپنے کو کلام دکھانا۔ ۲۔ کسی خوشنویس استاد کو بغرض نقص دور کرنے کے کسی حرف کی تختی یا کوئی نظم یا نثر دکھانا۔

**اصنام**۔ (ع۔ بالفتح صنم کی جمع) مذکر۔ بت

**اصول** (ع۔ اصل کی جمع) مذکر۔ قاعدے۔ قانون (فقرہ) سب کے اصول نرالے ہیں۔ اب واحد کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے۔ (تسلیم)

ہمارا ترقی۔ چلنے کا نہیں ہے
اصول اُن کا بسنے کا نہیں ہے

**اصول موضوعہ** علم ریاضی میں کچھ عمل اور باتیں ایسی ہیں جو دوسری چیزوں کے ثابت کرنے کے لئے مان لی گئی ہیں ان کو اصول موضوعہ کہتے ہیں مثلاً کسی ایک نقطے سے دوسرے نقطے تک خط کھینچ سکتے ہیں۔

**اصیل** (ع) وہ جس کے باپ دادا شریف و نجیب ہوں۔ سنسکرت سُشیل ہے۔ لغاتی کا۔ شیل۔ نیک چال چلن۔ صفت۔
(۱) گھوڑے کے لئے، اچھی نسل کا اچھے کھیت کا۔ (امیر)

جو سواری میں ایک ٹٹو تھا
قیمتی اور اصیل پالو تھا

(۲) مرغ کی نسبت، عمدہ قوم کا۔ (جان صاحب)

اور آج ہے گی بازار سے کڑ کو حلال:
ٹینی مرغی ہے یہ کب ہے ہوئی مرد اصیل

(۳) تلوار کی صفت، کھری۔ عمدہ لوہے کی۔ (ناسخ)

مردِ جاہل ہوں میں اللہ ذلیل ہو رہے ہیں
تیغِ اصیل ہوں میں لیکن ہوں دستِ اراذل میں

(۴) مؤنث۔ ماما۔ خادمہ۔ کھانا پکانے والی ماما۔ خدمتی عورت۔ (جان صاحب)

کر لیا اپنا نہیں آئی وہ مکار اصیل
بی بی ہیں باندی بنی گھر کی ہے مختار اصیل

اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہیں غیرت دار اور ہونہار لڑکے کی نسبت اکثر کہتے ہیں جس طرح اصیل گھوڑے کو مارنے پیٹنے کی حاجت نہیں ہوتی اسی طرح اچھے لڑکے کو تنبیہہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ شوق سے لکھتا پڑھتا ہے۔

**اضافت** (ع بکسر اول در فتح چہارم) مؤنث لگاؤ۔ نسبت۔ علاقہ (فقرہ) اب تو بے منتق سے یہ نوبت پہونچی ہے کہ اپنی طرف شاعری کی اضافت سے بھی شرم آتی ہے۔
(۲) (قواعد نحو) ایک اسم کی دوسرے اسم کی طرف نسبت کرنا جس اسم کو نسبت کرتے ہیں پہلے مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے نماز کا وقت۔ اردو میں بخلاف فارسی مضاف الیہ کا مضاف سے مقدم لانا فصیح ہے۔

اضافتِ استعارہ۔ جب استعارہ تخییلیہ استعارہ بالکنایہ کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اس اضافت کو اضافت استعارہ کہتے ہیں جیسے پنجۂ فکر۔ اس میں فکر کو شخص سے استعارہ کیا ہے جو مشبہ بہ متروک ہے۔ اور لفظ یا قرینہ ہے جو فکر کی طرف مضاف اور مشبہ اور مذکور ہے۔

اضافتِ بیانی۔ وہ اضافت ہے جس میں مضاف الیہ مضاف کا بیان واقع ہو اور بعض کہتے ہیں مادہ اور اصل ہونا سمجھا جائے جیسے لکڑی کے کواڑ اور سونے کے پہاڑ۔

اضافتِ تخصیصی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مضاف الیہ کے لئے خاص ہونا سمجھا جائے جیسے میرا کام۔ تیرا کام۔

اضافتِ تملیکی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مملوک اور مضاف الیہ کا مالک ہونا مفہوم ہو جیسے میرا مال۔ تیری شان۔

اضافتِ ظرفی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مظروف اور مضاف الیہ کا ظرف ہونا یا اس کا عکس سمجھا جائے۔ جیسے دریا کا پانی شراب کا پیالہ۔

اضافتِ توصیفی۔ وہ اضافت ہے جس میں مضاف الیہ صفت ہو اور مضاف موصوف جیسے روزِ روشن۔ شبِ تاریک۔

اضافتِ توضیحی جس میں مضاف اور مضاف الیہ کی وضاحت کرے اس میں مضاف عام ہوتا ہے اور مضاف الیہ خاص جیسے مارچ کا مہینہ۔ جمعہ کا دن۔

**اضافہ** (عربی یا اضافت مضاف کرنا ایک کلمے کو دوسرے کلمے کے ساتھ۔ کسی چیز پر کچھ بڑھانا۔ نسبت کرنا۔ فارسی میں اضافہ زیادہ کرنا۔ زیادتی۔ ترقی) مذکر بیشی۔ ترقی (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دہی مال گزاری نہیں ادا ہوتی تھی سرکار نے اور اضافہ کر دیا۔ (سرور)

بوسہ اک ملتا تھا مجھکو آج اس نے دو دیئے
شکر ہے تنخواہ میں میری اضافہ ہو گیا

اضافہ بولنا کسی چیز پر بڑھکر قیمت لگانا۔ بولی بڑھانا۔ (امیر)

وہ شہ خوباں اجارے میں جو دیتا ملکِ حسن
نقدِ جاں دیتے اضافہ ہم مقرر بولتے

**اضافی**۔ (نسبت کے واسطے) وہ صفت جو اصلی نہو۔

**اضحیٰ**۔ (ع۔ بالفتح) قربانی کا دن۔ عید قرباں اردو میں عید اضحیٰ

بولتے ہیں۔

**اضحیہ** (ع بضم اوّل وسکون دوم وکسر سوم وتشدید چہارم مفتوح۔ اردو میں بغیر تشدید بولتے ہیں) قربانی (امیر)

ہے خون اضحیہ سے شفق گوں تمام شہر
قربانیوں کی دھوم ہے جو چاہے عید کا

**اضطراب** (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بیتابی، بیقراری، گھبراہٹ (کرنا ہونا کے ساتھ) فقرہ بولتے ہیں آنا اضطراب ہے کہ دن کو بھی آجا سکو

**اضطرار** (ع بالکسر وکسر سوم) کسی کو ایک کام پر یہاں تک مجبور کرنا کہ وہ لے چار و ناچار اختیار کرے) مذکر۔ بے اختیاری، بیقراری۔ لغت میں اضطراب بمعنی بیقراری اور اضطرار بمعنی بے اختیاری ہے لیکن شعرا اضطرار اور مضطر کو اضطراب اور مضطرب کی جگہ بھی استعمال کرتے ہیں ؎

رشک ہے اے کرم تجھ پہ کہ رہے کیسے شرمسار
تجھ سے ملنے کا اضطرار تیرے گناہ گار کا

**اضعاف** (ع ضعف وکسر کی جمع) دگنا۔ تگنا

اضعافاً مضاعفاً۔ (ع) دگنا تگنا۔

**اضعف**۔ (ع۔ بالفتح) بہت کمزور۔ بہت ضعیف

**اضلاع**۔ (ع ضلع کی جمع بمعنی پہلو واطراف وجوانب) مذکر۔
۱۔ صوبہ کے چھوٹے چھوٹے کمتر حصے کے ٹکڑے جیسے ضلع اور
۲۔ خطوط حدود جن سے مثلث ومربع وغیرہ شکلیں گھری ہیں۔

**اضلال**۔ (ع بالکسر) مذکر۔ گمراہ کرنا۔ بہکانا۔

**اضمار**۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کلام میں کسی اسم کے واسطے ضمیر کا لانا۔

اضمار قبل الذکر۔ کسی کے ذکر سے پیشتر اس کے واسطے ضمیر کا لانا۔ جیسے اس شعر میں ؎

ذبح وہ کرتا تو سہنے پر چاہئے اے مرغ دل
دم بھر تک جلئے تڑپنا دیکھ کر صیاد کا

ضمیر وہ کی صیاد کی طرف پھرتی ہے جو دوسرے مصرع میں ہے۔

**اضمحلال**۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چہارم) مذکر۔ پژمردگی، ناطاقتی

کچھ طبیعت کو جو اضمحلال تھا
کیا کہوں اس حور کا کیا حال تھا

**اطاعت**۔ (ع بکسر اوّل) مونث۔ حکم ماننا۔ فرمانبرداری ؎
(داغ)

دور دور رہے کبھی کہیں داغ حسین ملتے ہیں
اپنے نزدیک تو ہے سب اطاعت بھی

(کرنا کے ساتھ)

**اطبا**۔ (ع بفتح اوّل وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح۔ آخر میں ہمزہ تھا جس کو فارسیوں نے حذف کر دیا۔ طبیب کی جمع) مذکر۔ معالج۔ حکیم

**اطراف**۔ (ع بالفتح۔ طرف کی جمع)
۱۔ سمت۔ حوالی۔ کنارے۔
۲۔ (اطبا کی اصطلاح) ہاتھ پاؤں کو کہتے ہیں جیسے برد اطراف (ہاتھ پاؤں کا سرد ہو جانا)

**اطریفل**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ تریفل کا معرب۔ ایک قسم کی معجون جو ہڑ، بہیڑے اور آملے سے تیار کی جاتی ہے۔

**اطعمہ**۔ (ع بالفتح وکسر سوم وفتح چہارم) جمع طعام کی۔

**اطفا**۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بجھانا

**اطفال**۔ (ع بالفتح طفل کی جمع) مذکر۔ لڑکے۔

**اطلاع** (ع) مونث۔ ۱۔ آگاہی، خبر پانا، دینا، کرانا وغیرہ کے ساتھ
۲۔ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے آخیر میں پبلک کو کسی ضروری بات سے آگاہ کرنے کے لئے جلی قلم سے اطلاع کا لفظ اور اس کے نیچے مطلب لکھتے ہیں۔

اطلاع نامہ۔ مذکر۔ اطلاعی تحریر جو اکثر عدالتوں سے کسی بات کی اطلاع کے لئے کسی کے نام جاری ہوتی ہے۔

اطلاع یابی۔ مونث۔ اطلاع پانا

**اطلاق**۔ (ع بالکسر) مذکر۔ بولا جانا۔ ایک چیز کا دوسری چیز پر محمول کرنا جیسے کہیں کہ تم پر آدمیت کا اطلاق نہیں ہو سکتا۔ (رسالت)

تو بھی گرداب سے خود ستی میں نکلے گا
مجھ پہ آہ نہ اطلاق ہو گا پانی کا

**اطلس**۔ (ع بالفتح) مونث۔ ایک قسم کا چمکیلا ریشمی کپڑا۔ (سرور)

اس سے بنا تو قبا کی خاطر
اطلس چرخ پسند آئی ہے

**اطمینان**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ تسلی، تشفی۔ (تسلیم)

نظم عالی سے وہ اطمینان سا کیوں ہو گیا
شانہ برہم کر نہیں سکتا ہے گیسوئے تباں

(رکھنا، کرنا، ہونا وغیرہ کے ساتھ)

**اطوار۔** (ع) طور کی جمع (مذکر) روش۔ ڈھنگ۔ چال چلن

**اطہار۔** (ع) بالفتح جمع طاہر کی (مذکر) بہت پاک لوگ

**اطہر** (ع بالفتح و فتح سوم۔ افعل التفضیل) بہت پاک۔

**اطیب** (ع بالفتح و فتح سوم) بہت پاک۔ نہایت خوشبودار

**اظلال** (ع بالفتح) جمع ظل کی۔ سائے۔

**اظلم۔** (ع بالفتح و فتح سوم افعل التفضیل) بڑا ظالم۔

**اظہار۔** (ع بالکسر) ۱ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ (شوق)

ہم سے اظہار تھا کہ مرتے ہیں
یاں ملنے تلنے کرتے ہیں!

۲ بیان۔ (اہل مقدمہ یا گواہوں کا) (داغ)

آپ کی بزم محبت کی عدالت ٹھہری
روز دو چار کے اظہار ہوا کرتے ہیں

**اظہار دینا۔** عدالت میں مقدمہ کی حقیقت بیان کرنا۔ بیان لکھوانا (فقرہ) آج تو چاروں گواہوں نے اچھا اظہار دیا۔

**اظہار کرنا۔** ظاہر کرنا۔ بیان کرنا۔ کہنا۔ (شوق)

کیا اس دوست نے سب اظہار
کچھ کہا چپکے کچھ پکار پکار

**اظہار لینا۔** شہادت لینا۔ حاکم یا کسی افسر کا اہل مقدمہ سے مقدمے کے حالات دریافت کرنا۔ بیان لینا۔ (گلزار نسیم)

سمجھنے نے سماں پکڑ بلایا
لے کر اظہار ساتھ لایا

**اظہار نویس۔** وہ محرر جو بیان اور شہادت لکھتا ہے

**اظہار ہونا۔** ۱ ظاہر ہونا۔ (قلق)

میرا آنا جو ہو گیا اظہار
پھر ملاقات ہے بہت دشوار

۔ اس معنی میں فصحا نہیں کہتے ۲ بیان ہونا۔

**اظہر۔** (ع بالفتح و فتح سوم) صفت کھلا ہوا۔ بہت واضح۔ بہت روشن

**اظہر من الشمس۔** (ع) آفتاب سے زیادہ روشن۔ آفتاب نہایت روشن چیز ہے اس لئے جو بات بہت واضح اور کھلی ہوئی ہوتی ہے اس کی نسبت بطور مبالغہ کہتے ہیں کہ یہ بات تو اظہر من الشمس ہے۔

**اعادہ۔** (ع بکسر اول و فتح چہارم) مذکر۔ پلٹانا۔ پھیرنا۔ کسی کام کو دہرانا۔ کسی بات کو دہرانا (فقرہ) جو کچھ انہوں نے کہا آپ کے روبرو اس کا اعادہ کیا کروں۔ (سالک)

جب اس کی زلف دام لطافت ٹھہر چکی
پھر کیوں نگہ ہو چمن میں اعادہ نسیم کا

**اعانت۔** (ع بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ مدد دینا۔ مدد (امیر)

تیرے تیر نے تلاشی کی اعانت
عصا تھام کر دل سے ارمان نکلا

**اعتبار۔** (ع بالکسر و کسر سوم) عبرت پکڑنا۔ قیاس کرنا۔ ٹھیک سمجھنا ۱ یقین۔ (غالب)

ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا

۲ اعتقاد۔ ساکھ۔ (سحر)

سوائے جنس یوسف وعدے پر جو کچھ ہے
بازار مصر میں ہے یہ اعتبار میرا

۳ بھروسا۔ ثبات۔ قیام۔ جیسے زندگی کا کیا اعتبار
۴ لحاظ۔ نظر۔ (فقرہ) نسبت کا کچھ پوچھنا نہیں دولت کے اعتبار سے وہ تم سے کہیں اچھے ہیں۔

**اعتبار آنا۔** یقین ہونا۔ (تسلیم)

سینکڑوں کھا چکے قسمیں اعتبار آتا نہیں
وعدۂ محبوب بھی زاہد کا ایماں ہو گیا

**اعتبار اٹھ جانا۔** اعتبار جاتا رہنا۔ اعتماد نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا (فقرہ) خیانت کرنے سے تمہارا اعتبار اٹھ گیا۔

**اعتبار رکھنا۔** معتبر ہونا۔ (آتش)

مریض عشق کو کیا دو گے شربت دیدار
جواں طبیب نہیں اعتبار رکھتا ہے

**اعتبار کرنا۔** بھروسا کرنا (فقرہ) میں ایسے چالاک آدمی پر کیونکر اعتبار کروں۔
۲ یقین کرنا۔ سچ جاننا۔ (فقرہ) تم لاکھ قسم کھاؤ ہم تمہاری بات کا کب اعتبار کرتے ہیں

**اعتبار ہونا۔** لازم

**اعتباری۔** (ف) معتبر۔ بھروسے کے لائق۔

**اِعتدال**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ برابر اور یکساں ہونا۔ کمی نہ زیادتی۔ بیچ کی راس ہونا۔ گرمی یا خشکی تری میں میانہ ہونا۔ (امیر)

عجب نادان ہے جو مغرور ہے عمر دو روزہ پر
ہلا میں چار دن ہے اعتدال اس چار عنصر کا

**اعتدال پر آنا** ۱۔ معتدل ہونا (فقرہ) ہوا ابھی اعتدال پر نہیں آئی ۲۔ (طبیعت کے واسطے) بحال ہونا (فقرہ) طبیعت ذرا اعتدال پر آجائے تو سفر کرنا۔

**اِعتذار**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ عذر کرنا۔

**اِعتراض** (ع بالکسر وکسر سوم۔ شبہ کرنا۔ کوئی قباحت پیش کرنا) مذکر عیب نکالنا۔ شبہ کرنا۔ نکتہ چینی۔

**اعتراض اٹھانا**۔ ۱۔ معترض کا شبہ رفع کرنا۔ (امیر)

نہ اس چار حد میں نقد داغ کیوں کام آیا
اٹھا کر اعتراض غیر کو بیکار بٹھاتے ہیں

۲۔ نکتہ چینی کا ٹھیک جواب دینا۔ (منیر)

سے چھلکے گل سے پھولوں کو شرمندہ کیجے
آج اعتراض بلبل گلشن بٹھا دیجے

**اعتراض اٹھنا**۔ لازم۔ (داغ)

کرتے ہیں وہ تمام حسینوں پہ اعتراض
پھر وہ بھی اس طرح کہ نہ اٹھے مرا اعتراض

**اعتراض جڑنا** ۔ اعتراض کرنا۔ اعتراض کرنا بے تکلفی یا بے طور کے ساتھ مستعمل ہے۔

**اعتراض کرنا** عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (فقرہ) سمجھتے بوجھتے تو ہو نہیں اعتراض کر بیٹھتے ہو۔

**اعتراض نکالنا** عیب نکالنا۔ (ظفر)

لب نکالیں گے ترے لعل یمن پہ اعتراض
زلف پر کرتی ہے کیا شکستہ تن پہ اعتراض

**اعتراض ہونا** لازم۔ نکتہ چینی ہونا۔ شبہ ہونا۔

**اِعتراف**۔ (ع بالکسر وکسر سوم (اقرار کرنا) مذکر۔ مان لینا۔ تسلیم کرنا۔ اقرار۔ (فقرہ) اب تو وہ قصور کا اعتراف کرتے ہیں۔

**اعتقاد**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱۔ دل میں مضبوطی کے ساتھ کوئی بات قائم ہونا۔ عقیدہ۔ یقین ۲۔

کروں میں فکر الٰہی کہاں تلک آگیا
درونِ صاف دیا پاک اعتقاد دیا

**اعتقاد اٹھ جانا**۔ عقیدہ جاتا رہنا۔ (بحر)

اعتقاد ارباب دنیا سے ہمارا اٹھ گیا
منہ میں ہیں دو دو زبانیں دل میں کیا کیا جھوٹ ہیچ

**اعتقاد رکھنا**۔ لازم۔ معتقد ہونا۔ (فقرہ) شاہ صاحب چاہے کچھ نہ ہوں مگر ایک زمانہ اعتقاد رکھتا ہے۔

**اِعتکاف**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ عبادت کے لئے مسجد میں گوشہ نشین ہونا۔ بیشتر رمضان المبارک میں معتکف ہو کر مشغول عبادت رہتے ہیں اور حوائج ضروری کے سوا باہر نہیں نکلتے۔

**اعتکاف سے نکلنا**۔ لازم اعتکاف ختم کرنا۔ (فقرہ) عید کا چاند دیکھ کر اعتکاف سے نکلنا چاہئے۔

**اعتکاف کرنا**۔ شرائط اعتکاف کے ساتھ گوشہ نشین ہونا۔

**اعتماد**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) ۱۔ یقین (آتش)

کہوں جو حالت دل یار سے تو کہتا ہے
جو کچھ کہ تو نے کہا میں نے اعتماد کیا

۲۔ ساکھ (فقرہ) بدچلنی سے ان کا اعتماد اٹھ گیا۔
۳۔ بھروسا۔ (آتش)

پھرا ہے ہم سے رخ اس بادشاہ خوباں کا
کچھ اعتماد نہیں ہے مزاج سلطاں کا

**اِعتنا** (ع بالکسر وکسر سوم) مونث۔ غمخواری کرنا۔ اہتمام۔ پروا (امیر)

نہ اٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی
نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی

حالی نے مذکر کہا ہے۔ (فقرہ) غزل کی طرف زیادہ اعتنا نہیں پایا جاتا۔

**اعجاز**۔ (ع بالکسر۔ عاجز کرنا) مذکر۔ معجزہ۔ خرق عادت جو نبی سے ظہور میں آئے۔

**اعجاز بیاں**۔ صفت جس کی تقریر اور کلام نہایت پر اثر ہو۔ (ناسخ)

تو وہ اعجاز بیاں ہے کہ تری محفل میں
شرم سے صورت مریم ہے مسیحا خاموش

**اعجاز دکھانا۔** معجزہ دکھانا۔ انسانی طاقت سے بڑھ کر کوئی کرامت ظاہر کرنا۔ (ناسخ)

عشق نے ہم کو دکھایا آج اعجازِ خلیل
آگ سے پیدا ہاتھ کا گل ہوگیا

**اعجاز کرنا۔** کوئی کام بے مثل کرنا۔ کمال کی تعریف میں مبالغے سے کہتے ہیں۔ (ناسخ)

آپ تو کرتے ہیں اعجاز دکھلانے ہیں
آدمی کیا ابھی ساتھ آپ کے تصویر چلے

**اعجازِ مسیحائی۔** حضرت عیسیٰ کا معجزہ۔ جس سے مُردہ زندہ ہو جاتا تھا۔ (رشک)

اس سے ستر بار ستر بار زندہ کر دیا
پھر تمہیں دعوائے اعجازِ مسیحائی نہیں

**اُعجوبہ۔** (ع بضم اوّل و سکون دوم اعجیب۔ انوکھا۔ نادر عجیب شے۔ اچنبھا۔

**اَعدا۔** (ع عدو کی جمع) مذکر۔ دشمن۔ مخالف۔

**اعداد۔** (ع۔ مذکر) عدد کی جمع

**اِعراب۔** (ع بالکسر) مذکر۔ حرکات یعنی زبر زیر پیش۔ سکون (نوازش)

میں نے خطِ رخ میں دیکھے زیر و زبر
مصحفِ رخسار میں اعراب تھے

۲۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بدو لوگ۔ عرب کے صحرا نشین۔ اس معنی میں یہ ایسی جمع ہے جس کا مفرد مستعمل نہیں۔

**اعرابی۔** (ع۔ بفتح اوّل اعراب کی طرف منسوب) عرب کا صحرا نشین

**اِعراض۔** (ع بالکسر) مذکر۔ روگردانی۔ (اختر)

جو دلبر نے انداز مجھ سے کیا
مرے دل نے اعراض مجھ سے کیا

۲۔ (ع۔ بالفتح۔ جمع عرض کی) وہ چیزیں جو اپنی ذات سے قائم نہیں۔ جواہر کے خلاف۔

**اعراف۔** (ع بالفتح) مذکر۔ دوزخ اور بہشت کے بیچ میں ایک مقام ہے۔ جہاں کے رہنے والے دوزخیوں اور جنتیوں کو پہچانیں گے۔ (ناصر)

مجھ کو غم ہجر تو مجھ وصلت دلبر کی خوشی
جب تلک میں رہا میرے لئے اعراف رہا

**اِعزاز۔** (ع بالکسر) مذکر۔ عزت دینا۔ عزت۔ رتبہ (توقیر)

پوچھا جو مجھ سے آپ نے کی بندہ نوازی
نامہ جو لکھا آپ نے اعزاز بڑھایا

**اعزّا۔** (ع بفتح اوّل و کسر دوم و تشدید سوم۔ و ہمزہ در آخر (عزیز کی جمع۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر دیا) مذکر بھائی بندوں اور رشتہ داروں کو کہتے ہیں۔

**اَعصاب۔** (ع بالفتح۔ جمع عصب کی) مذکر۔ بدن کے پٹھے

**اَعضا۔** (ع بالفتح۔ عضو کی جمع) مذکر۔ بدن کے اجزا ہاتھ پاؤں وغیرہ

**اعضا ٹوٹنا۔** اعضا شکنی ہونا۔ (قدر)

ہجر میں ٹوٹتے ہیں سب اعضا
ہم شبِ وصل مومیائی ہے

**اعضا شکنی۔** بدن ٹوٹنا۔ جوڑ جوڑ میں درد ہونا۔ بخار اور خمار کی حالت میں ایسا ہوتا ہے۔

**اعضائے رئیسہ۔** دل جگر اور دماغ

**اَعظم۔** (ع افعل التفضیل) بہت بڑا۔ بیشتر۔ صفت میں آتا ہے جیسے عرشِ اعظم۔ نیرِ اعظم۔

**اعقاب۔** (ع بالفتح عقب کی جمع) مذکر۔ پسماندگان۔ آل و اولاد جو باپ کے مرجانے کے بعد باقی رہیں

**اِعلام۔** (ع بالکسر۔ خبر دینا۔ جتانا) مذکر۔ پروانہ۔ نوٹس (سودا)

تیری کبھی جدائی تھی وہ ناصح کہ تھا نہ در
قاضی کا تیرے واسطے اعلام لے آیا

۲۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ علم کی جمع۔

**اِعلان۔** (ع۔ بالکسر) مذکر۔ اظہار۔ ظاہر کرنا

یہ زمیں اچھی نہ تھی ناسخ ولیکن فکر نے
حسن پیدا کر دیا ہے نون کے اعلان سے

۲۔ شہرت۔ (ناصر)

قتل مجھ کو کیا اچھا ہوا احسان ہوا
پر برا ہوگا ترے حق میں جو اعلان ہوا

۳۔ اشتہار۔ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے آخیر صفحے پبلک کو کسی ضروری بات سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اعلان کا لفظ

اور اس کے نیچے مضمون لکھتے ہیں۔

**اعلیٰ** - (ع - بالفتح) ۱ بہت بلند (مومن) ؎

زبر قدم جناب والا
اعلیٰ سے جو تھا مقام اعلیٰ

۲ بہت بہتر نہایت عمدہ - (صبا) ؎

بہت اعلیٰ ہے یہ مصرع نہایت ہی موزوں کا

۳ ادنیٰ کی ضد - معزز آدمی - (سحر) ؎

اعلیٰ نے نہیں ہوتا ہے اسفل کو کبھی اوج
ہاتھوں سے کبھی نقش قدم ات نہیں اٹھتا

**اَعمال** - (ع بالفتح عمل کی جمع) ۱ فعل - کام - بغیر ذکر نیک و بد کے مطلق اعمال کا جب استعمال کیا جاتا ہے تو بیشتر بُرے افعال مقصود ہوتے ہیں - (رند) ؎

واہ رے شان کریمی - مجھے بخشا رب نے
اپنے اعمال سے دیکھا جو پشیماں مجھ کو

۲ اوراد - وظائف (فقرہ) اُن کو اعمال کا بڑا شوق ہے -

**اعمال کا کاغذ** - نامۂ اعمال -

اعمال نامہ - مذکر ۱ وہ کتاب جس میں آدمی کے اعمال کراماً کاتبین لکھا کرتے ہیں - قیامت کے دن اسی کی رُو سے ہر شخص کا حساب کتاب ہوگا - (داغ) ؎

خلق کے اعمال نامے چھین لوں گا حشر میں
گم ہوا ہے ہاتھ سے قاصد کے طومار کا جواب

۲ وہ کتاب جس میں عمّال اور افسروں کے چال و چلن اور مدّتِ مُلازمت وغیرہ لکھی جاتی ہے -

**اَعمام** - (ع - بالفتح) مذکر - عم بمعنی چچا کی جمع (فقرہ) بنی اعمام (چچازاد بھائیوں میں) ہمیشہ جھگڑا رہتا ہے -

**اعنی** - (ع - بالفتح) مراد رکھتا ہوں میں - اس لفظ کو بگاڑ کر عورتیں عنی بولتی ہیں -

**اَعوان** - (ع - بالفتح - جمع عون کی) مذکر - مددگار -

**اَعیان** - (ع - بالفتح - جمع عین کی) چشمے - آنکھیں - افراد

اعیانی (ع) سگے بہن بھائی -

**اَغذیہ** - (ع - بالفتح وکسر سوم و فتح چارم جمع غذا کی) مؤنث غذائیں -

**اَغراض** - (ع بالفتح غرض کی جمع) مذکر - حاجتیں - مطالب

**اِغراق** - (ع بالکسر) مذکر ۱ ڈبو دینا ۲ مبالغہ (رشک) ؎

لکھا ہے چوب دستیٔ جاناں کو چوب عود
تقصیر چوب خامہ ہے اغراق اگر ہوا

**اَغلاط** - (ع بالفتح غلط کی جمع) مذکر - غلطیاں -

**اِغلاق** - (ع بالکسر) مذکر مشکل کرنا مغلق کرنا - (مصحفی) ؎

مرے روزمرّہ پہ غش ہے فصاحت
سخن میں مرے کیونکر اغلاق ہوتا

**اِغلام** - (ع - بالکسر) مذکر - لونڈے بازی -

**اَغلب** - (ع بالفتح و فتح سوم) غالب تر - قوی گمان - یقیناً (ظفر) ؎

آج اغلب ہے دسویں منزل ہو
کل تلک چاہیئے تو داخل ہو

**اَغل بَغل** - (تبوع پر تابع مقدم ہے) اِدھر اُدھر - دہنے بائیں آس پاس (شوق قدوائی) ؎

مدد کو ہجر میں دل یا جگر نہیں آیا
اغل بغل مجھے کوئی نظر نہیں آیا

**اَغلط** - (ع بالفتح) - بہت غلط -

**اِغماز** - (ع بالکسر - آبرو گھٹانا) مذکر - غمزہ اور ناز کے معنی میں مستعمل ہے - (بحر) ؎

بلبلوں سے جعلسازی کرتے ہو انداز میں
گل نظر آتے ہو تم پھولے ہوئے اغماز میں

**اِغماض** - (ع بالکسر) مذکر - چشم پوشی - بے پروائی (تسلیم) ؎

نہ کھینچ اوقاتِ قیل قیاض اتنا
ذرا سے کام میں اغماض اتنا

(کرنا کے ساتھ)

**اَغنیا** - (ع بالفتح وکسر سوم غنی کی جمع) مذکر - دولت مند لوگ

**اِغوا** - (ع بالکسر) مذکر - ورغلانا - بہکانا - (کرنا کے ساتھ مستعمل ہے) (فقرہ) تمہارے اغوا کرنے سے اس نے نوکری چھوڑ دی -

**اَغیار** ۔ (ع بالفتح ۔ غیر کی جمع) بیگانے جو عزیز یا دوست نہ ہوں (فقرہ) اُن کے پاس اغیار بیٹھے تھے ۔ میں آپ کا پیام نہ کہہ سکا ۲ دشمن ۔ رقیب ۔ ان معنی میں بیشتر شعرا ہی استعمال کرتے ہیں

**اُف** ۔ (ع بتشدید حرف دوم ۔ فارسی میں بغیر تشدید ہے) مونث ۱ اوہ ۔ آہ ۔ یہ کلمہ تکلیف اور بیچینی کی حالت میں آدمی کے منھ سے نکلتا ہے ۔ (قلق) ؎

تم قسم لو کہ سوزشِ دل سے
اُف بھی کی ہو اگر زبان سے جلے

آتش نے جمہور کے خلاف مذکر بھی کہا ہے ؎

سوزشِ دل سے زباں کو نہ ہوئی آہ کی
اُف کیا منھ سے نہ ہم نے نہ کھلا راز ابیا

۲ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنے کی جگہ ۔ (قدر) ؎

جب پڑی آنکھ لا کہ بل کھا گئے
اُف مزاج اتنا فتنہ گر نازک

**اُف اُف کرنا** آہ آہ کرنا ۔ کراہنا ۔ (فقرہ) درد سر کی شدت سے وہ دن رات اُف اُف کیا کرتے ہیں ۔

**اُف تیرا کاٹا نہ جئے** ۔ مقولہ ۔ نہایت مفسد اور دغا باز کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری فتنہ پردازی اور دغا بازی سے بچنا محال ہے ۔ (غالب) ؎

اُس کی زلف نور ہتا نہیں یہ جان ۔ لئے
زہر ہے کیا ہے بلا اُف تیرا کاٹا نہ جئے

**اُف رے** ۔ ہائے رے ۔ اللہ رے ۔ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنے کے واسطے بطور مبالغہ کہتے ہیں (داغ) ؎

دل لے لیا آپ کی اللہ ری ہٹ اُف رے مزاج
آج تک وصل کے انکار چلے جاتے ہیں

**اُف کر دینا** متعدی ۔ جلا کر خاک سیاہ کر دینا ۔ تباہ کر دینا ۔ برباد کر دینا ۔ (مومن) ؎

دودِ شمعِ بزم نے گھر پھونک کر اُف کر دیا
کیا دلائی یاد وہ زلفِ خمیدہ مو مجھے

**اُف نہ کرنا** بہت ضبط کرنا ۔ کسی تکلیف کا شاکی نہ ہونا ۔ (داغ) ؎

دل رکھ تو دیا ہے نگہِ یار کے آگے
اُف کر نہیں سکتا ہوں حیدا کے آگے

۲ انتہائے بیدردی کی جگہ کسی کی تکلیف اور مصیبت پر افسوس نہ کرنا ۔ (امیر) ؎

گلا کٹا نہ دیا اُف بھی دادخواہنے کی
چھری وہ تیز تری شرمگیں نگاہ نے کی

**اُف ہو جانا** ۔ لازم ۔ خرچ ہو جانا خاک میں مل جانا ۔ ناس ہو جانا ۔ (معروف) ؎

اُف کی تھی اتفاقاً گھر جل کے ہو گیا اُف
حال اس کے کچھ نہ پوچھو اس سوزشِ جگر کا

**اِفادت** ۔ (ع بکسرِ اوّل) ۔ مونث ۔ فائدہ پہنچانا ۔ (میر) ؎

عل ہوتے ہیں عترت سے علما و فضلا کے
ہر بات ہے تعلیم و افادت کی برابر

**اِفادہ** ۔ (فارسیوں نے افادت عربی سے یہ لفظ بنا لیا ہے) مذکر ۔ فائدہ ۔ نفع ۔ (رشک) ع

دوست بتمن مجھ کو زندان سے افادہ ہو گیا

**اِفاضہ** ۔ (ع بکسرِ اوّل) ۔ فارسیوں نے عربی افاضت سے بنا لیا ہے ۔ مذکر ۔ فیض ۔ فیض رسانی ۔

**اَفاغنہ** ۔ بفتح اوّل و کسرِ چہارم ۔ فارسیوں نے افغان کی جمع عربی وزن پر بنالی ہے ۔

**افاقہ** ۔ (عربی میں افاقت ہے فارسیوں نے افاقہ کر لیا ۔) مذکر تکلیف میں تخفیف ہونا ۔ مرض میں تخفیف ہونا ۔ ہوش میں آنا صحت پانا ۔ آرام (فقرہ) مرض سے ابھی افاقہ نہیں ہوا تھا تم نے بد پرہیزی کرنے اب غش سے افاقہ ہوا ہے ۔ (انیس) ؎

راحت سے شب و روز علاقہ مجھے ہوگا
فاقہ جو کروں گی تو افاقہ مجھے ہوگا

**اُفتاد** ۔ (ف) مونث ۱ اتفاقیہ سانحہ ۔ حادثہ ۔ (سحر) ؎

گرتے ہیں کوہِ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں
ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی اُفتاد آیا

۲ ابتدا ۔ خلقت ۔ فطرت ۔ ڈھنگ ۔ طرز ۔ عادت ۔ (بنات النعش) تم چاہو تو اولاد کی اُفتاد کو ایسا بگاڑ دو کہ جوں

جو بڑی ہو خرابی کے پھبن سیکھتی جائے۔

**اُفتاد اٹھانا**۔ مصیبت برداشت کرنا۔ (قلق) ؎

مر کر بھی تو اٹھا گئیں افتادیں نئے فلک
اب ہو مرا غبار زمیں سے بلند خاک

**اُفتاد پڑنا**۔ اتفاقیہ حادثہ پیش آنا۔ (شوق) ؎

دل کو تشویش تھی یہ حد سے زیاد
دفعتہ پڑ گئی یہ کیا اُفتاد

۲ ابتدا پڑنا۔ بنیاد قائم ہونا۔ (بنات النعش) حسن آرا کے مزاج کی اُفتاد ایسی بُری پڑی تھی کہ اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ تھا۔

**اُفتادگانِ خاک**۔ گرے ہوئے مُردوں سے کنایہ ہے (نسیم) ؎

افتادگانِ خاک کو پابوسی کا ہے شوق
رکھنا قدم زمیں پہ ذرا پا۔ دیکھ کر

**اُفتادگی**۔ عاجزی۔ خاکساری۔ (ناسخ) ؎

جو کرے احسان اُس کا چاہئے افتادگی
پیش پائے شمع دیکھا ہے سر گلگیر کو

**اُفتادہ**۔ ۱ گرا ہوا۔ عاجز۔ ۲ (زمین کی نسبت) غیر مزروعہ غیر آباد۔

**اُفتاد ہونا**۔ اُفتاد پڑنا۔ (قلق) ؎

کیسی اُفتاد ہو خدا جانے
حالِ تقدیر کوئی کیا جانے

**اُفتاں خیزاں**۔ (ف) گرتے پڑتے۔ بدحواسی کی حالت میں۔ (فقرہ) یہ آپ کہاں سے اُفتاں خیزاں چلے آتے ہیں۔

**اِفتتاح**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ کھولنا۔ آغاز کرنا) مذکر۔ کھولنا۔ شروع کرنا۔ تعلیم گاہ یا اور کسی مفید عام کارخانے کے اجرا کی رسم ادا کرنا۔ (فقرہ) آج ہز اکسلنسی گورنر نے شفاخانے کا افتتاح کیا۔

**افتخار**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ۱ فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ (داغ) ؎

وہ بات کر جو کبھی آسماں سے ہو نہ سکے
ستم کیا تو بڑا تو نے افتخار کیا

۲ عزت۔ بڑائی۔ (فقرہ) آپ کے تشریف لانے سے مجھے بڑا افتخار حاصل ہوا۔

**اِفترا**۔ (ع بالکسر و کسر سوم)۔ مذکر۔ بہتان۔ تہمت۔

**افترا باندھنا**۔ تہمت لگانا۔ بہتان جوڑنا۔ (امیر) ؎

کس طرح کہئے کہ غیرِ ذات ہیں اُس کے صفات
افترا اللہ پر ہے یہ بندہ پرور باندھئے

**افترا بنانا**۔ افترا جوڑنا۔ اب یہ زبان نہیں ہے۔

**افترا پرداز**۔ (ف) تہمت لگانے والا۔ مفسد۔

**افترا پردازی**۔ (ف) مؤنث۔ شرارت۔ فساد۔

**افترا پردازی کرنا**۔ بہتان لگانا۔ شرارت کرنا۔ فساد پھیلانا۔

**افترا جوڑنا**۔ افترا کرنا۔ افترا باندھنا۔ (رشک) ؎

کلاہ پارہ پارہ سے جو موئے سر نکل آئے
تو اس پر حاسدوں نے افترا سنجاب کا جوڑا

(آتش) ؎

کریں گے افترا شاعر قبائے یار پر کیا کیا
بندھیں گی باندھنو اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا

**اِفتراق**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ جدا کرنا۔ جدائی۔

**افراتفری**۔ (اس کی اصل افراط تفریط معلوم ہوتی ہے۔ کثرتِ استعمال سے افراتفری ہو گیا) مؤنث۔ (عو) ہل چل۔ تہلکہ۔ گھبراہٹ۔ کھلبلی۔ (سرور) ؎

پوچھو نہ مرے حواس کی کچھ
افراتفری سی ہو رہی ہے

(پڑنا ہونا کے ساتھ)

**اَفراد**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فرد کی جمع۔

**اَفراسیاب**۔ (ف بالفتح) توران کے ایک نامی بادشاہ کا نام ہے جو ایران کے کیانی بادشاہوں کے ساتھ ہمیشہ لڑتا رہا اور آخر کار کیخسرو بن سیاوش کے زمانے میں مارا گیا۔ (صبا)

خونِ سیاوش اک دن دکھلائے گا خرابی
اس ظلم کا عوض لے افراسیاب ہوگا

**اِفراط**۔ (ع بالکسر) مؤنث۔ حد اعتدال سے بڑھ جانا۔ زیادتی۔ کثرت۔

**افراط و تفریط** ۔ (بغیر واؤ عطف کے بھی بولتے ہیں) حد سے بڑھی ہوئی زیادتی اور کمی۔

**افروختہ** ۔ (ف) روشن ۔ بھڑکایا ہوا ۔ مجازاً غصّے میں بھرا ہوا ۔ آگ بگولا ۔ (فقرہ) ذرا سی بات میں آپ اتنے افروختہ ہو گئے ۔

**افروختہ کرنا** ۔ متعدی ۔ غصہ دلانا ۔ بھڑکانا ۔ (فقرہ) تم نے اُن کو چھیڑ چھیڑ کر اور افروختہ کر دیا ۔

**افروختہ ہونا** ۔ لازم ۔ غصّے ہونا ۔

**افزائش** ۔ (ف ۔ افزودن کا حاصل مصدر) مونث ۔ زیادتی ۔ ترقی ۔ بڑھوتری ۔

**افزوں** ۔ (ف) صفت ۔ ۱ زیادہ ۔ بڑھ کے ۔ ۲ مونث بیرایہ سابق در رقم حال کا مجموعہ ۔

**افزونی** ۔ مونث ۔ زیادتی ۔

**افساد** ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ فساد کرنا ۔

**افسان** ۔ (ف ۔ بالفتح) مونث ۔ سان ۔ چھری ۔ چاقو وغیرہ تیز کرنے کا آلہ ۔

**افسانہ** ۔ (ف ۔ بالفتح) مذکر ۔ ۱ داستان ۔ قصہ ۔ کہانی ۔ سرگزشت ۔ حال ۔ روداد ۔ (قلق) ؎

پوچھیے اُس سے اس کا افسانہ
کس پری رو کا ہے یہ دیوانہ

(تہور) ؎

بستۂ احباب دریا دیکھتے ہیں خواب میں
بحر پامال گہ جب سے افسانہ ہوا

۲ بے اصل بات ۔ (درد) ؎

وائے نادانی کہ وقت مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

۳ طول طویل بات ۔ (فقرہ) آپ نے ذرا سی بات کا افسانہ کر دیا ۔ ۴ چرچا ۔ ذکر ۔ مذکور ۔ (آتش) ؎

حسن عالمگیر چھپ سکتا چھپانے سے نہیں
پردے میں تو کوچہ و بازار میں افسانہ تھا

**افسانہ چھڑنا** ۔ لازم ۔ (منتظر) ؎

چرچے ہیں تیرہ بختوں میں زلف سیاہ کے
ہوتے ہی شام پھر وہی افسانہ چھڑ گیا

**افسانہ چھیڑنا** ۔ متعدی ۔ قصہ شروع کرنا ۔ سرگزشت بیان کرنے لگنا ؎

چھیڑیے افسانۂ زلف دراز
نیند کے جھونکے بلا سے آ رہے

(قلق) ؎

پھر تو ان دل فگاروں نے باہم
چھیڑے افسانۂ مصیبت و غم

**افسانہ خواں** ۔ قصہ گو ۔ داستان کہنے والا ۔

**افسانہ رہ جانا** ۔ لازم ۔ بات کا چرچا باقی رہ جانا ۔ (مصحفی) ؎

اب نہ فرہاد ہے نہ مجنوں ہے
رہ گیا عاشقوں کا افسانہ

**افسانہ سنانا** ۔ حال کہنا ۔ سرگزشت بیان کرنا ۔ داستان کہنا ۔ (آتش) ؎

تیری خوش چشمی کا افسانہ سناتا ہوں میں
خواب خرگوش سے آہو کو جگاتا ہوں میں

**افسانہ سننا** ۔ لازم ؎

سنو افسانۂ فرہاد دیکھو قصۂ مجنوں
غرض کیا تم کو پوچھو حال ہم حسرت کے ماروں کا

**افسانہ کہنا** ۔ کہانی کہنا ۔ سرگزشت سنانا ۔ حال بیان کرنا ۔

**افسانہ گو** ۔ افسانہ خواں ۔

**افسر** ۔ (ف ۔ بالفتح ۔ ظاہراً ابسر کا مبدل ہے جو بسر کا مزید علیہ ہے ۔ فارسی میں بھی تاج و صاحب تاج مستعمل ہے) مذکر ۔ ۱ تاج ۔ (سودا) ؎

کون دنیا میں آج ہے تجھ سا
مالک تخت و صاحب افسر

۲ سردار ۔ حاکم ۔ (فقرہ) یہ تو کوئی فوجی افسر معلوم ہوتا ہے ۔

**افسردگی** ۔ (ف) طبیعت کا مرجھا جانا ۔ دلگیری ۔

**افسردہ** ۔ (ف ۔ مرجھایا ہوا) صفت ۔ اداس ۔ غمگین ۔ (فقرہ) خیر تو ہے آج آپ اتنے افسردہ کیوں ہیں ۔

**افسردہ خاطر۔ افسردہ دل۔** صفت۔ اُداس۔ رنجیدہ۔ جس کا دل شگفتہ نہ ہو ؎

آنکھیں صبا پُر آب ہیں اُس نور کیلئے
افسردہ دل ہیں آتشِ مغفور کے لئے

**افسوس۔** (ف) (اردو میں اب واو معروف کے ساتھ متروک ہے پہلے کہتے تھے (ناسخ) ؎

گل نہیں جو داغِ حسرت ہو نثار ہر نہال
طور ہر برگِ شجر میں ہے کفِ افسوس کا

(فانوس۔ طاؤس وغیرہ تلفظ ہیں) مذکر۔ رنج اور تاسف ۲ کبھی حسرت اور تاسف کی جگہ آہ اور ہائے کی مثال یہ کلمہ بولتے ہیں وہاں رنج کے معنی نہیں دیتا بلکہ حالت رنج کو ظاہر کرتا ہے۔ (شوق) ؎

ہیں بڑا چکمہ کھا گئی افسوس
جو ترے جل میں آگئی افسوس

**افسوس آنا۔** لازم۔ تاسف ہونا۔ قلق ہونا۔ (مومن) ؎

دیکھ اس حال کو افسوس آیا
گر پڑے دل جو ذرا گھبرایا

**افسوس دل گرفتہ ہیں۔** (عم) کسی چیز کو دیکھ دیکھ کے للچانے اور بس نہ چلنے کی جگہ نہایت تاسف سے بولتے ہیں۔

**افسوس رہجانا۔** لازم۔ قلق باقی رہجانا۔ تاسف باقی رہجانا۔ حسرت نہ نکلنا۔ (رشک) ؎

حسرت نہ نکلی وصل میں مشتاقِ وصل کی
افسوس رہ گیا تو یہ افسوس رہ گیا

**افسوس کرنا۔** تاسف کرنا۔ قلق ظاہر کرنا۔ (قلق) ؎

حال پر اُس کے کرکے کچھ افسوس
خاص اپنا عطا کیا ملبوس

**افسوس کھانا۔** (دہلی) تاسف کرنا۔ اظہار قلق کرنا۔ ؎

جب کبھی کرتے ہیں ہم منہ سے بیان احوالِ غم
ایک عالم اسے ظرف افسوس سنکر کھانے کو

**افسوس ہونا۔** لازم (فقرہ) آپ کی پریشانی کا حال سن کر بہت افسوس ہوا۔

**افسوں۔** (ف) مذکر ۱ جادو۔ منتر۔ (اسیر) ؎

کیا ہاتھ میں اس افعی گیسو کو لگاؤں
افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا

۲ فریب۔ مکر۔ حیلہ۔ (فقرہ) تم نے تو ابھی ایک ہی مکر دیکھا ہے۔ انہیں ایسے ہزاروں افسوں یاد ہیں۔

**افسوں پڑھنا۔** متعدی۔ منتر پڑھنا۔

**افسوں پھونکنا۔** منتر پڑھ کے دم کرنا۔ (داغ) ؎

پڑھا جو میرے وقتِ ذبح تو نے منہ ہی منہ میں کچھ
پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھ کے افسوں دلستاں پھونکا

**افسوں چل جانا۔** لازم۔ دام میں پھنس جانا۔ قابو میں آجانا۔ (فقرہ) زید کو تم نے شیشے میں اتار لیا خالد پر تمہارا افسوں چل جائے تو جانیں۔

**افسوں چلنا۔** جادو کارگر ہونا۔ منتر کا اثر ہونا۔ تدبیر کا بااثر ہونا۔ (قدر) ؎

کسی فقرے سے بوسہ خال کا ملتا نہیں ہمکو
کوئی افسوں نہیں چلتا ہے اس چھوٹے سے کچھ پر

**افسوں ساز۔** جادوگر۔

**افسوں کرنا۔** جادو کرنا۔ منتر پھونکنا۔ (فقرہ) خدا جانے مرزا صاحب نے کیا افسوں کردیا ہے کہ سرکار کو بغیر اُن کے ایک دم چین نہیں۔

**افشا۔** (ع۔ بالکسر) ظاہر کرنا۔ فاش (کرنا ہونا کے ساتھ) (مسرور) ؎

آنسوؤں نے مجھ کو رسوا کردیا
رازِ دل آنکھوں نے افشا کردیا

(برق) ؎

خواب میں شکوۂ دل لب پہ نہ آیا ہرگز
بعد مرنے کے بھی افشا نہ مرا راز ہوا

**افشائے راز کرنا۔** متعدی۔ چھپی ہوئی بات ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا۔

**اَفشاں۔** (ف۔ بالفتح) مقیش یا گوٹے کی کترن اُس کو آرائش کے لئے ماتھے پہ چنتے اور بالوں پر چھڑکتے ہیں۔

(دبیر) ؎

لیلیٰ شب کے حُسن کی دولت جو لُٹ گئی
افشاں جبیں سے مہرِ درخشاں کی چُھٹ گئی

**افشاں اُترنا** ۔ لازم ۔ چُھنی ہوئی افشاں کا چُھٹ جانا ۔ (بحر) ؎

اگر ملجائے جھوڈل میں تری اُتری ہوئی افشاں
مہ و خورشید کا عالم ہو مٹی کے سکوروں میں

**افشاں اُڑانا** ۔ متعدی ۔ حاضرین پر افشاں ڈالنے کے لئے اس کو ہوا میں اُڑانا ۔ (بیخود) ؎

ہوا رنگ میں تر جو ہر گلعذار
تو افشاں اُڑانے لگے شہریار

**افشاں بنانا** ۔ افشاں کترنا ۔ مقیش یا گوٹے کو کھور کے افشاں بنانا ۔

**افشاں جمانا** ۔ متعدی ۔ سلیقے سے پیشانی اور رخسار ِن پر افشاں لگانا ۔ (مسرور) ؎

افشاں جمانا آپ کو جم جم نصیب ہو

افشاں چننا (متعدی) افشاں جمانا ۔ (وزیر) ؎

یار پیشانی و ابرو پہ جو چُننے گا افشاں
آج محرابِ عبادت میں چراغاں ہوگا

**افشاں چھڑانا** ۔ متعدی ۔ لگی ہوئی افشاں کو الگ کرنا ۔ (آتش) ؎

افشاں چھڑا کے چہرے سے تم نے دکھا دیا
ذرّوں کا آفتاب سے ہونا جدا مجھے

**افشاں چھڑکنا** ۔ متعدی ۔ بالوں پر افشاں ڈالنا ۔ (بحر)

بالوں پر افشاں جو تھوڑی سی چھڑک دی یار نے
مہرِ عارض کی کرن ہر موئے کا کل ہو گیا

**افشاں کا ذرّہ** ۔ افشاں کا ریزہ ۔ (آتش) ؎

چھڑکنے سے رُخِ پُر نور پر تیرے اے ماہ
ستارہ بن گیا ہر ایک ذرّہ افشاں کا

**افشاں کرنا** ۔ کسی چیز پر رنگ چھڑکنا ۔ (فقرہ) شادی کا رقعہ ہے اسپر ذرا شہاب کی افشاں تو کردو ۔

**افشاں لگانا** ۔ افشاں چُننا ۔ (مونس) ؎

تاروں سے ٹوٹنے کی جو سیرا انکو بھا گئی
افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات

**افشانی کاغذ** ۔ افشاں چھڑکا ہوا کاغذ ۔ (فقرہ) افشانی کاغذ پر ایک رقعہ اور گیارہ اشرفیاں اس پر رکھ کر بھیجدیں ۔

**اَفشُردہ** ۔ (ف ۔ جو کچھ کسی چیز کے نچوڑنے سے نکلے ۔ اسی معنی میں افشرہ بھی ہے ۔) مذکر ۔ وہ شربت جو لیموں فالسہ املی وغیرہ کے عرق سے ترش کیا گیا ہو ۔ (ظفر) ؎

بوسہ اپنے لب شیریں کا ترش ہو کر
وہ جو دیتا تو ہم افشردۂ لیموں پیتے

**اَفشُرہ** ۔ (ف ۔ دیکھو افشردہ ۔) مذکر ۔ افشردہ کا مخفف (آتش) ؎

افشرے کا بوسے بازی میں مجھے ملتا ہے لطف
قند کی ڈلیاں وہ لب ہیں خالِ لب ہیں فالسے

**اَفصَح** ۔ (ع بالفتح ۔ افعل التفضیل) بہت فصیح ۔

**اِفضال** ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ ۱ بخشش کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔ مہربانی ۔ فضل ۔ (فقرہ) افضالِ خدا شاملِ حال ہے ۔ ۲ (ع ۔ بالفتح) فضل کی جمع ۔

**افضل** ۔ (ع بالفتح ۔ افعل التفضیل) بہت فضیلت رکھنے والا ۔ سب سے اچھا ۔

**افضلیّت** ۔ (ع) مونث ۔ بزرگی ۔ بڑائی ۔ (محسن) ؎

افضلیّت پہ تری مشتمل آثار و کتب
اولیّت پہ تری متفق ادیان و ملل

**اِفطار** ۔ (ع) مذکر ۔ روزے کی ضد ۔ روزہ کھولنا ۔

افطار کرنا ۔ ۱ روزہ کھولنا ۔ (رند) ؎

بوسہ لب شیریں کا لیا وصل کی شب میں
افطار کیا خرمے سے روزہ رمضاں کا

۲ روزہ چھوڑ رکھنا ۔ (فقرہ) بیماری کی حالت میں افطار کرنا جائز ہے ۔

**افطاری** ۔ مونث ۔ جو چیزیں روزہ افطار کرنے کے وقت کھائی جائیں ۔ بیشتر پکوان اس وقت کھاتے ہیں ۔ منیر

سحری نام کو نہ افطاری
شام بھی ہے بہار طشل سحر

**...ال** - (ع۔ فعل کی جمع) مذکر۔ ۱ کام۔ اعمال۔ بیشتر برے
...کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) اُن کے افعال ایسے نہ تھے
...بت کا ہے کو پہنچتی ۲ مصدر کے مشتقات ۳ تاثیریں
...) اس دوا کے افعال و خواص مخزن الادویہ سے دیکھو۔

**...ی** - (عربی میں افعیٰ بالفتح اور آخر میں الف سوت یا تھا۔
...یوں نے افعی بالفتح بکسر عین و سکون یا کر دیا۔) مذکر۔ ۱ ایک
...کا سانپ جو کالا اور بہت زہریلا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ
...پ زمرد دیکھنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔ (منیر) ؎

جڑیاں برسوں سے ملتی ہیں یہ تیری دیں
لے پڑی طبلے میں افعی زنجیرا بتاب

(غالب) ؎

سبزہ خط سے ترا کاکل سرکش نہ دبا
یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہ ہوا

۲ مجازاً بہ سیاہ سب کو کہتے ہیں۔ (اسیر) ؎

گیسوئے یار سے کس طرح گزند پہونچیں
اُن کے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیسا

۳ (مجازاً) صفت۔ نہایت چالاک۔ بڑا شریر۔ موذی۔

**افعی سیرت** - موذی اور ضرر رساں شخص کی نسبت کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

ہو اگر سحر بیاں دشمن افعی سیرت
قلم اپنا بھی عصائے کف موسیٰ ہوئے

**اَفغان** - (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ مسلمانوں کی ایک قوم ہے جس کو پٹھان کہتے ہیں ۲ مونث۔ فریاد۔ شور۔ نالہ۔ مومن نے مذکر باندھا ہے۔ ؎

بے سبب کیونکر لب زخم پہ افغاں ہوگا
شور محشر سے بھرا اس کا نمکداں ہوگا

ترجیح تانیث کو ہے۔

**افغانستان** - ایک ملک ہے جہاں پٹھان کثرت سے رہتے ہیں۔

**اُفق** - (ع بضم اوّل و دوم) مذکر۔ آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ (نوازش) ؎

بحر اشک آج جو چڑھتا ہوا آتا ہے نظر
اُفق چرخ بھی ڈوبا ہوا آتا ہے نظر

**اَفکار** - (ع۔ فکر کی جمع) ۱ تردد۔ انتشار۔ (بحر) ؎

فراغ افکار دنیا سے نجات آلام عالم سے
ملی ہیں مجھکو یہ دو نعمتیں خوان توکل سے

۲ کلام۔ شعر و سخن۔ (فقرہ) پچھلے مشاعرے کی غزل تو سنی ہوئی ہے اب کچھ افکار تازہ سنائیے۔

**افگار** - (ف) صفت زخمی۔ چاک چاک۔

**افلاس** - (ع بالکسر) مذکر۔ مفلسی۔ محتاجی۔ (منتظر) ؎

گھر میں تو خورد و نوش کا ساماں نہیں کچھ بھی
کیا دیکھ کے یہاں میرا افلاس ہمارا

**افلاطون یا فلاطون** - (یونانی) ۱ یونان کے ایک بڑے مشہور حکیم کا نام ہے جو ارسطو کا اُستاد اور سقراط کا شاگرد تھا۔ افلاطون اپنی آخر عمر میں ایک بڑے خم میں بیٹھ گیا شاگردوں نے اسکی وصیت کے موافق خم کا منھ بند کر کے ایک پہاڑ کے غار میں رکھ دیا ۲ مجازاً۔ بڑا چالاک آدمی۔ تیز ذہن۔

افلاطون کے ناتی بنے پھرتے ہیں۔ اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ کرتے ہیں۔ بڑے مغرور ہیں۔ فصحا کم بولتے ہیں۔

افلاطون کا سالا۔ (دہلی) مغرور۔

افلاطون کا سالا بنا پھرتا ہے۔ خواہ مخواہ لوگوں کو ڈراتا پھرتا ہے بڑا متکبر ہے۔

افلاطونی چھلے - ایک قسم کے چھلکے جو نہایت سبک ہوتے ہیں اور جلد ختم ہوتے ہیں۔

**اَفلاک** - (ع بالفتح فلک کی جمع) مذکر۔ آسمان۔

**اَفواج** - (ع بالفتح فوج کی جمع) مذکر۔ لشکر

**اَفواہ** - (ع بالفتح فوہ کی جمع جس کے معنی منھ ہیں) مونث (اردو میں واحد کی جگہ استعمال ہے) اڑتی ہوئی خبر۔ مشہور بات جس کی اصل نہ ہو۔

افواہاً - افواہ کے طور پر۔ (فقرہ) افواہاً سنا گیا ہے کہ

آپ کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اوّل کے ملے ہیں۔

**افواہ اُڑانا**۔ متعدی۔ بے اصل بات مشہور کرنا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ بدنام کرنا۔

**افواہ اُڑنا**۔ لازم۔ (تسلیم) ؎

وہ نہ آئیں ہیں الٰہ، نہ آئیں گے
یوں ہی افواہ روز اُڑتی ہے

**افواہ عام**۔ عام چرچا۔

**اُفوہ**۔ (اُف + اوہ) تعجب کا کلمہ جیسے اُفوہ بڑے زور کی آندھی آرہی ہے۔ (قدر) ؎

ذوق میں ہے تمہارا نہ نظر وہیں ہے بتا
اُفوہ دیکھئے تو ذرا انتشارِ دل

۲ درد اور صدمے سے بھی کہہ اٹھتے ہیں۔ جیسے اُفوہ اس زور سے چٹکی لی ہے۔

**افہام**۔ (ع بالکسر) مذکر سمجھانا۔ تفہیم (تسلیم) ؎

فقیری میں دیا شاہوں کو انعام
پڑھا ہر علم بے تفہیم و افہام

۲ (ع۔ بالفتح) فہم کی جمع۔

**افیم**۔ مونث۔ ایک مشہور نشیلی چیز ہے۔ پینا۔ دینا۔ کھانا۔ گھولنا کے ساتھ، دیکھو افیون۔ (مصحفی) ؎

جُمل کو گھولتا تو بیڑا اپنے لب تلک
شاید افیم پئے کرلایا ہے کوئی لہ

(انشا) ؎

ذرا اس کو نہیں خندہ کا بیم
روئے نہ کا تو ہے زیادہ افیم

(میر حسن) ؎

دست ملتا ہے ہزارا یہ بھلا کس خاطر
لالہ کس کے لئے داغ اپنے سے گھولے ہے افیم

(جانصاحب) ؎

کچھ کہو تو سہی یہ حال ہے کیا
بھنگ پی ہے افیم کھائی ہے

**افیمچی**۔ افیمی۔ افیم کا عادی۔ (محشر) ؎

میرا افیمچی بھی عجب شیر خوار ہے

(سوز) ؎

اب تو خلوت میں بلائے اسکو توڑتا ہے کہ دل
ایک تو وہ ہے افیمی اور بڑھا پھوس ہے

**افیمی چڑا**۔ (دہلی) بہت افیم کھانے والا۔ مقولہ۔

**افیون**۔ (ع۔ اپیون کا معرب ہے۔ جس کے معنی یونانی زبان میں گہری نیند لانے والی چیز کے ہیں۔) مونث افیم۔

**افیون پینا**۔ متعدی۔ افیون کو پانی میں گھول کر پینا۔ (جانصاحب) ؎

مصری نے بھیجی مصر سے افیون آئی ہے
کس رنگ کا سے پی کے تو دیکھیں سرور آپ

**افیون چڑھنا**۔ لازم۔ افیم کے نشے کا زور ہونا (فقرہ) نشے کے ہاتھ پیر کیوں اینٹھ گئے کہیں ایسا تو نہیں کہ افیون چڑھ گئی ہو۔

**افیون دینا**۔ متعدی۔ بچے [illegible] کو افیون کھلانا۔ اکثر عورتیں نیند آنے اور بعض [illegible] کے لئے بچوں کو ذرا ذرا سی افیون کھلایا کرتی ہیں۔ (ذوق) ؎

[illegible]
[illegible]

**افیون کا** [illegible]

**افیون کا گھولا**۔ پانی میں گھلی ہوئی افیون۔ (صبا) ؎

تقر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں
کبھی ٹھٹہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیون کا

**افیون کا کھانا**۔ ۱ افیون بغیر گھولے ہوئے استعمال کرنا۔ ۲ افیون سے خودکشی کرنا۔ (آتش) ؎

لبریز کر پیالی کو ساقی اس ابر میں
افیون نہ تنگ ہو کے کوئی مے پرست کھائے

زبانوں پر کھا لینا زیادہ ہے۔

**افیون گھولنا**۔ افیون کو پانی میں روئی سے گھولتے ہیں۔

(منیر) ؎

پی جاؤں زہر آئے جو برسات ہجر میں
افیون گھولنے کو ہو پنبہ سحاب کا

**افیون گھلنا** - لازم - (داغ) ؎
اُدھر اُڑتی ہے نے گُھلتی ہے افیوں بھنگ گُھٹتی ہے
اِدھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں

**افیونی** - افیم کا عادی (ناسخ) ؎
ذقنِ خالِ سیہ میں مُردہ میں محزوں ہوا
موت افیونی کی آئی جبکہ بے افیوں ہوا

**افیونی جنونی** - مقولہ - افیونی جھکّی ہوتا ہے -

**اقارب** - رع - بفتح اوّل وکسر چہارم جمع منتہے الجموع) مذکر رشتہ دار لوگ - اعزّا - (بحر) ؎
کیا سُلوک اپنے اقارب سے کریں آہن دل
آب پیکاں سے کہاں ترلبِ سوفار ہوئے

بیشتر یہ لفظ عزیز کے ساتھ آتا ہے - (فقرہ) مفلسی میں عزیز واقارب بھی نہیں پوچھتے -

**اقالہ** - (ع - بکسر اوّل) مذکر - بیع کو مسترد کرنا -

**اقالیم** - (ع) جمع اقلیم کی -

**اِقامت** - (ع) مونث ۱ ٹھہرنا - قیام - (ذوق) ؎
یہ اقامت ہمیں پیغامِ سفر دیتی ہے
زندگی موت کے آنے کی خبر دیتی ہے

۲ نماز کی وہ تکبیر جو فرض کی نیت کرنے سے پہلے کہی جاتی ہے

**اَقانیم** - (ع) جمع اقنوم کی -

**اقبال** - (ع بالکسر - سامنے آنا - قبول کرنا - اچھی قسمت) مذکر ۱ ادبار کی ضد - خوش نصیبی - زمانے کا موافق ہونا (امیر)
خدمتِ آئینہ داری ہمیں کی اس نے عطا
واہ رے بخت کہ اقبالِ سکندر پایا

۲ انکار کی ضد - اقرار تسلیم - (آتش) ؎
المنۃ للہ بصد منت اُدھر سے
انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے

۳ برکت اور طفیل کی جگہ -
(رند) ؎
کوہ زہاد سے مجنوں سے بیاباں جیتا
وحشتِ دل ترے اقبال سے میداں جیتا

**اقبال بلند ہونا** - لازم - اقبال کا اوج پر ہونا - (آتش)
مدہوش کیفِ مے سے وہ بالا بلند ہے
اقبالِ ساغر و خم و مینا بلند ہے

**اقبال چمکنا** - دولت اور مرتبے میں ترقی ہونا - دولت اور مرتبہ حاصل ہونا - (ظفر) ؎
نے مال سے نے زر سے نہ تدبیر سے چمکے
چمکے اگر اقبال تو تقدیر سے چمکے

**اقبال دعوےٰ** - کسی کے دعوے کو تسلیم کر لینا - سچ مان لینا - کسی کے دعوے کا اقرار (تحریری ہو خواہ زبانی)

**اقبال دعوےٰ داخل کرنا** - حاکم کے روبرو کسی کے دعوے کا تحریری اقرار پیش کرنا -

**اقبال کرنا** - قبول کرنا - اقرار کرنا - منظور کرنا - (قلق)
وہ اگر صلح کا کرے اقبال
جلد معروضہ کیجیو ارسال

**اقبالمند** - صاحبِ اقبال - خوش قسمت - (فقرہ) یہ لڑکا بڑا اقبالمند معلوم ہوتا ہے ابھی سے اس کے خیالات بہت بلند ہیں -

**اقبالی** - اقبال کرنے والا جیسے اقبالی مجرم -

**اقتباس** - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱ روشنی لینا - (اسیر) ؎
ستارے مہر سے جب کفشِ یار کے چمکیں
نجوم کو ہوس اقتباس ہو کہ نہ ہو

۲ کسی اور کے کلام کو انتخاب کر کے اپنے کلام میں درج کرنا -

**اقتدا** - (ع بالکسر وکسر سوم) مونث ۱ پیروی کرنا تقلید ؎
ہم آج امامِ فن ہیں مستر
سب کرتے ہیں اقتدا ہماری

۲ امام کے پیچھے نماز پڑھنا -

**اقتدار** - (ع - بالکسر وکسر سوم - صاحب قدرت ہونا - طاقتور ہونا -) مذکر - مرتبہ - اختیار حکومت - طاقت - (تسلیم) ؎
سامنے ساقی کی چشمِ مست کے
اقتدارِ جامِ جم جاتا رہا

**اقتران** - (ع - بالکسر و کسر سوم) مذکر - نزدیک ہونا -

**اقتضا** (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - خواہش کرنا - چاہنا -

**مقتضیٰ** - تقاضا - سزاوار -

**اِقدام** - (ع - بالکسر) مذکر - پیش قدمی کرنا ۲ (ع - بالفتح) قدم کی جمع -

اقدام خودکشی (قانون) اپنے آپ کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرنا - (فسانۂ مبتلا) زہر خورانی کا ایک مقدمہ تو قایم تھا ہی اقدام خودکشی کا دوسرا ہوا -

اقدام قتل (قانون) کسی کے مار ڈالنے کا قصد کرنا - (تسلیم) ؎

میں آپ مر رہا تھا تمہارے فراق میں
اقدام قتل تم نے کیا بھی تو کیا ہوا

**اَقدس** - (ع بالفتح - و فتح سوم - افعل التفضیل) صفت بہت پاک -

**اقرار** - (ع بالکسر) مذکر - انکار کی ضد ۲ عہد و پیمان - وعدہ -

(امیر) ؎

غیر ممکن ہے کہ پورا ہو کوئی وعدۂ وصل
مدتوں سے یہی اقرار چلے آتے ہیں

۲ قبول کر لینا - مان لینا - (گلزار نسیم) ؎

اقرار میں نفی جو بے حیائی
شرمائی لجائی مسکرائی

۳ اعتراف - (فقرہ) اس کو تو آپ اپنی خطا کا اقرار ہے

اقرار صالح - (قانون) حلفی بیان -

اقرار کا سچا - قول کا پورا - وعدہ وفا کرنے والا - (داغ) ؎

آپ سے اقرار کے سچے کہاں
وعدہ کیا اور وفا ہو گیا

اقرار کرنا - وعدہ کرنا - عہد کرنا - (رشک) ؎

مجھ سے اقرار کیا تھا کہ نہ بھولیں گے کبھی
نہیں معلوم اُسے یاد رہا یا نہ رہا

۴ اقبال کرنا - تسلیم کرنا - (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار کرنا کون سی جلالت ہے -

اقرار لینا - وعدہ لینا - عہد لینا -

(رشک) ؎

تجھ سے اقرار ہم اے عہد شکن کیوں لیتے
جو سمجھتے کہ ہے انجام میں غارتگری

اقرار مدار - عہد و پیمان - قول قرار - فصحا کم بولتے ہیں -

اقرار نامہ - وہ کاغذ جس پر کوئی معاہدہ لکھا جائے -

(داغ) ؎

یہ چال بھی نئی ہے کہ خود بن کے باوفا
اقرار نامہ لیتے ہیں مجھ سے نباہ کا

اقراری - اقبالی - اعتراف کرنے والا -

**اَقران** - (ع - جمع قرن کی) مذکر - پاس کے لوگ -

**اَقرب** (ع - بالفتح و فتح سوم) صفت - بہت نزدیک -

**اَقربا** - (ع - بالفتح و کسر سوم) قریب کی جمع ۲ عزیز بھائی بند نزدیک کے رشتہ دار -

**اَقساط** - (ع بالفتح قسط کی جمع) حصے ٹکڑے - مجازاً روپے کی وہ مقدار جو رفتہ رفتہ ادا کی جائے -

**اَقسام** - (ع - بالفتح) قسم بالکسر کی جمع -

**اقصیٰ** - (ع - بالفتح) صفت - بہت دور - جیسے مسجد اقصیٰ -

**اَقطار** - (ع بالفتح) جمع قطر کی - کنارے -

**اقطاع** - (ع - بالفتح - قطعہ کی جمع) مذکر - ٹکڑے - اطراف زمین -

**اقل** - (ع) بہت کم - بہت چھوٹا - (فقرہ) اقل مرتبہ یہ ہے کہ آپ مجھ سے ملنا چھوڑ دیں لیکن ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے سے کیا فائدہ ۲ حقیر - (کیف) ؎

جنت میں مجھے بھیج کہ دوزخ میں مجھے بھیج
مالک ہے مرے مولا ہے تو اس عبد اقل کا

اقل درجہ - کم سے کم -

**اُقلیدس** - (اُقلی - کنجی - دس - ہندسہ) مصر کے ایک مشہور ریاضی دان کا نام - اس کو علم ہندسہ سے ایسا ذوق تھا کہ اس کا نام ہی اقلیدس ہو گیا ۲ علم ہندسہ کی ایک کتاب کا نام جو اقلیدس کی تصنیف سے ہے -

**اقلیم** - (ع - بالکسر صحیح اور بالفتح غلط) مونث - اگلے حکما کے تحقیق کے موافق - کرۂ ارض کی خشکی کا ساتواں حصہ -

(ذوق) ؎

ہے مزاجِ اہلِ عالم بقریبِ اعتدال ساتوں اقلیمیں ہیں گویا بخطِ استوا
آتش نے خلافِ جمہور مذکر بھی کہا ہے۔ (آتش) ؎
اقلیمِ فقر سائے نے اُسکے کیا خراب
منحوس چغد سے بھی ہُما کا قدم ہُوا
**اُقنُوم** - (ع - بضم اوّل و سوم) مذکر - ہر چیز کی اصل بنیاد - دینِ مسیحی میں خدا کا ہر جز یعنی تین چیزوں باپ بیٹے رُوح القدس میں سے ہر ایک کو اُقنوم کہتے ہیں۔
**اقوال** - (ع - بالفتح) قول کی جمع - باتیں - مقولے -
**اقوام** - (ع - بالفتح) قوم کی جمع - فرقے - ذاتیں -
**اک** - ایک کا مخفف دیکھو ایک۔
**اک آگ لگ گئی** - اک زائد ہے ؎
اللہ رے گرمیاں مرے معشوق کی امیر
آیا خیال دل میں تو اک آگ لگ گئی
**اک اکیلا** - تن تنہا - (شاد) ؎
رُوح بولی پھینک کر پشتارہ جسمِ نزار کا
اک اکیلے سے نہیں اٹھتا ہے بوجھا چار کا
**اک بات کی بات** - دم بھر - بہت قلیل زمانے سے کنایہ ہے۔ (رشک) ؎
اک بات کی بات تھی شبِ وصل
باتیں ہونے نہ پائیں باہم
**اک بات ہے** - دیکھو ایک بات -
**اک بار** [1] ایک مرتبہ - (ظفر) ؎
دل ایک بار مرا خوں ہوا جگر اک بار
بہا لہو جو مرے زخمِ تر سے دو باری
[2] دفعتہً ناگہاں - بے تامل - (شوق) ؎
کہہ کے یہ پھر جھپٹ گئی اک بار
اور کیا خوب بھینچ بھینچ کے پیار
**اک بارگی** - ایک ہی دفعہ - بار بار اور بدفعات کی ضد۔ (فقرہ) ہم تو اک بارگی سب دوا پی گئے [2] دفعتہً - ناگاہ (فقرہ) اچھی بھلی دھوپ نکلی تھی اکبارگی ابر آگیا اور اولے پڑ گئے۔
**اکبارگی** - یکایک - اچانک - (قلق) ؎
ناگہاں سامنے سے اک باری
شاہزادی کی آئی اسواری
بول چال میں فصحا کی زبان پر اکبارگی ہی ہے -
**اک پولیا** - (ہ - پور - بھاکا میں دروازے کو کہتے ہیں کثرتِ استعمال سے پول ہو گیا اور ے نسبت کی ہے) مذکر وہ دروازہ جو بازاروں میں ایک در کا ہوتا ہے -
**اک پیچا** [1] ایک وضع کی ترچھی پگڑی جو بانکے ترچھے لوگ اکثر باندھتے ہیں - (آتش) ؎
یار کے اک پیچے کا اسمیں تکلف نہیں
طرّۂ زریں کہاں لالے کی دستار میں
[2] صرف ایک پیچ کا پیچوان -
**اکتارا** - مذکر [1] ایک قسم کا باریک سفید کپڑا جس میں ننھے ننھے سے خانے ہوتے ہیں [2] تنبور سے مشابہ ایک تار کا باجا جس پر اکثر ہندو فقیر بھجن وغیرہ گاتے ہیں -
**اکتالا** - مذکر - ساڑھے بارہ تالوں میں سے ایک تال یہ بھی ہے۔
**اکتالیس** - صفت - ۴۱ - (ہ) -
**اکترا** - وہ تپ و لرزہ جو ایک روز درمیان دے کر آئے -
**اکتیس** - صفت - ۳۱ - (ہ) -
**اک جا** - اکٹھا - ایک جگہ -
**اک جان کا عذاب** - جان کی مصیبت - (امیر) ؎
موجود آکے وصل میں بھی لوچیا ہوئی
اک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی
**اک جہان** - سارا جہان - (ظفر) ؎
بجھ سکا سوزِ جگر میرا نہ جوشِ گریہ سے
گرچہ اس طوفاں سے پانی اک جہاں پر پھر گیا
**اک جہان (یا ایک) جہان دیکھا ہے** - معنی جہاں دیدہ ہے۔ دُور دُور کی سیر کی ہے۔ (فقرے) مجھ سے بہت نہ اڑو میں نے بھی اک جہان دیکھا ہے۔ اُن کو نادان نہ جانو ایک جہان دیکھے ہوئے ہیں۔
**اک چیز ہونا** - یکتا ہونا - نایاب ہونا - (غالب) ؎

جو میں اترائیں نہ سمتی پر یہ میری اک چیز   چاہیے پھولوں کا بھی ایک تکرہ سہرا

**اک خدائی** - تمام عالم ۔ بہت لوگ ۔ (شرف) ؎

نعمتِ دنیا و دیں تقسیم ہوتی تھی جہاں
اک خدائی تھی وہاں دیدار کا سائل نہ تھا

**اکدرا** ۔ مذکر ۔ ایک در کا دالان ۔ (بحر) ؎

کعبہ کوئی بنائے کلیسا کوئی اٹھائے
اس دل کے اکدرے کا نہیں دوسرا جواب

**اک دل ہونا** ۔ متفق ہونا ۔ (ذوق) ؎

صفحۂ دہر پہ اک دل نہ ہوا ایک سے ایک
دل کے دو حرف ہیں سو وہ بھی جدا ایک سے ایک

**اکدم (یا ایکدم)** ۔ یکبارگی ۔ فصحا نہیں بولتے ہیں دیکھو ایکدم ۔

**اکدن** ۔ دیکھو ایک دن ۔

**اک ذرا** ۱ ذرا کی جگہ ۔ کچھ ۔ تھوڑا سا ۔ (فقرہ) اک ذرا نزاکت کیجیے میں ابھی آیا ۔ (امیر) ؎

اک ذرا پردۂ محمل کو اٹھا دے لیلیٰ
پھر کوئی حالت بیتابیٔ مجنوں دیکھے

۲ زائد حسن کلام کے لئے ۔ (شوق) ؎

پھر یہ بولی وہاں نہ رہ جانا
اک ذرا پھر بھی حال کہہ جانا

**اک ڈال** ۱ وہ شے جو پوری ایک ہی چیز کی بنی ہو، اسمیں جوڑ نہ ہو (اختر ۔ شاہ اودھ) ؎

مقرر تیار ایک نور کی ہو
پر سب اکڈال وہ بلور کی ہو

۲ یکساں ۔ ایک قسم کی ۔ ایک وضع قطع کی ۔ (رنگین) ؎

سارے ہیکل مری سرچوٹ ہے اب جی میں یہ
کہ بس اکڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل

**اکڈالا** ۔ مذکر ۔ ایک کنول کی دیوار گیری ۔

**اک رخی** ۔ دو رخی کی ضد جس کے دونوں رخ یکساں نہ ہوں جیسے اک رخی ڈلی ۔ اک رخی بانات ۔

**اک رخی تصویر** ۔ چہرے کے ایک طرف کی تصویر (رشک) ؎

ہے مصور کیوں نہ کھینچی یار کی پوری شبیہ
اک رخی تصویر ہے یا چاند آدھا رہ گیا

**اکسار** ۔ (ہ ۔ دم) ۱ یکساں ۔ برابر ۔ ایک طرح کے ۔ (فقرہ) جو چاہے سب ہوتی اکسار ہیں ۲ ہموار (فقرہ) چار دن سے مزدور کام کرتے ہیں اور ابتک اتنی سی زمین اکسار نہیں ہوی ۔

**اکسٹھ** ۔ صفت ۔ ۶۱ ۔

**اک سرے سے** ۱ ایک طرف سے (کیف) ؎

ساکنانِ دیر و کعبہ کس قدر ناداں ہیں
اک سرے سے چلتے ناسمجھوں کو سمجھاتے ہوئے

۲ سارے کا سارا ۔ تمام و کمال ۔ سب کا سب ۔ (امیر) ؎

ہل وہ بلبل جب مرے دل کی کلی مرجھا گئی
اک سرے سے سارے پھولوں پر اداسی چھا گئی

**اک سوانگ ہے** ۔ بے حقیقت ہے ۔ بے اصل ہے ناپائدار ہے ۔ بناوٹ اور دکھاوٹ کی چیز کی نسبت کہتے ہیں ۔ (فقرہ) بیٹا یہ چھوٹی گھڑی لے کے کیا کروگے اک سوانگ ہے چار دن میں ٹوٹ جائے گی ۔

**اکسو ہونا** ۔ ۱ (طبیعت اور دل کے ساتھ) مطمئن ہونا ۔ (فقرہ) طبیعت اکسو ہو تو غزل تمام کروں ۲ (جھگڑے اور قضیے کے ساتھ) فیصل ہونا ۔ چکنا ۔

**اک طرف** ۔ اسکا ذکر نہ کرو ۔ (غالب) ؎

گنجائش عداوت اغیار اک طرف
یاں دل میں ضعف سے ہوس یار بھی نہیں

دیکھو ایک طرف ۔

**اک عمر** ۔ مدۃ العمر ۔ بہت مدت ۔ (غالب) ؎

آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک

**اک قلم** ۔ بالکل ۔ یک لخت ۔ دفعتہً (فقرہ) سب محرر اک قلم موقوف ہوگئے ۔

**اک گو نہ** ۔ کسی قدر ۔ تھوڑا سا ۔
(غالب) ؎

مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیئے

**اِک لخت** - بالکل تمام و کمال (فقرہ) تم نے تو اک لخت ملاقات ہی ترک کردی۔

**اِک منزلا** - مذکر۔ وہ مکان جس پر بالا خانہ نہ ہو۔

**اک نظر** - دیکھو ایک نظر۔ (محسن) ؎

اک نظر مہر کی مجھ پر ساقی
ماہرو آئینہ پیکر ساقی

**اک نہ اک طرح** - اک نہ اک صورت سے۔ کسی طرح کسی تدبیر سے۔ (قدر) ؎

نماز و روزہ و تسبیح و استغفار مشکل ہے
مگر ہاں اک نہ اک صورت سے تجھکو یاد کرلینا

**اکھتّر** - صفت - ۷۱ - (معہ) ر۔

**اِکّا** - (ھ) ایک قسم کی چھوٹی گاڑی جس میں ایک گھوڑا جُتا ہوتا ہے۔ چھوٹی بہلی یا بگھی یا تانگا جس میں ایک بیل، ٹٹو یا گھوڑا جوتا جاتا ہے ۲ ایک زیور کا نام جو بازو پر باندھا جاتا ہے۔ اس میں ایک بڑا نگینہ جڑا ہوتا ہے۔ (برق) ؎

دو چنداں ہو گیا زیور سے عالم اس پری رو کا
گلِ خورشید ملکا ہے قمر اکّا ہے بازو کا

۳ ایک بتی کا شمعدان - ایک کنول کی بیٹھک۔ (مہر) ؎

دھوئیں میرے اڑاتی ہیں فراق یار کی راتیں
کنول دل کا عوض اکّے کے جلتا ہے شبستاں میں

۴ ایک بڑا بھاری مگدر جس کو پہلوان آزمائش اور افزائش قوت کے لئے اُٹھاتے اور کبھی ہلاتے بھی ہیں۔ (رشک) ؎

ورزش تری دکھانے کو پیرِ فلک نے رات
رُستم کے زور کرنے کا اکّا اٹھا لیا

۵ گنجفے اور تاش کی بازیوں کا وہ پتا جس میں بازی کا ایک نقش یا صفر یا لکیر ہوتی ہے۔ (رشک) ؎

گردوں کے گنجفے میں ازل کی جیت ہے
سرتاج آفتاب ہے اکّا غلام کا

۶ عہد شاہی میں ہندوستانی فوج کا وہ عہدہ دار جو اپنے ماتحتوں کو بیرا جی کی تقسیم کرتا اور کمر بندی کا حکم دیتا تھا اور سوا اس کے کوئی خدمت اُس سے متعلق نہوتی تھی۔

**اکال** - (ھ - ا - نفی کا - کال - وقت) مذکر ۱ قحط سالی خشک سالی (فقرے) سمّت چودہ کا اکال یادگار ہے - پانی نہیں برسا اکال پڑ گیا۔ (پڑنا کے ساتھ) ۲ گرانی - کمیابی کی جگہ آجکل انسانیت کا اکال ہے۔

**اکبر** - (ع) ۱ بہت بڑا ۲ شاہانِ دہلی میں سے خاندانِ مغلیہ کا تیسرا بادشاہ جس کا نام جلال الدین تھا۔

**اکبر کے نو رتن** - وہ نو اربابِ کمال جو اکبر بادشاہ کے مقرّبان خاص تھے - ان کے نام یہ ہیں ۱ مرزا عبدالرحیم خانخاناں پسر بیرم خاں ترکمان ۲ خان اعظم عزیز مرزا کوکلتاش ہفت ہزاری ۳ حکیم ابوالفتح گیلانی ۴ ملک الشعراء علامہ ابوالفیض فیضی ۵ موتمن الدولہ ابوالفضل ۶ حکیم ہمام ۷ راجہ ٹوڈرمل صدر دیوان ۸ راجہ بیربل سہ ہزاری ۹ راجہ مان سنگھ پنجہزاری۔ (بحر) ؎

نہ پوچھئے میرے دل کا جوہر یہ لعل و یاقوت سے ہے بہتر
بنائیے اس کو اپنا زیور نگیں ہے اکبر کے نو رتن کا

**اُکَت** - (ھ بضم اوّل و فتح دوم) مونث - نئی بات - انوکھی بات ایجاد۔ (جرات) ؎

تم اُٹھے بر سے تو دل بیٹھ گیا
بیٹھے بیٹھے یہ اُکت کیسی لی

**اُکت کی لینا** - اُکت لینا - نئی بات کرنا - (تسلیم) ؎

چشم غضب پہ اُس کی لگا جان وارنے
اچھی اُکت کی لی دلِ اُمیدوار نے

۲ بے موقع بے محل کوئی حرکت کر بیٹھنا۔ (مسرور) ؎

اب دعاؤں پہ گالی دیتے ہیں
ہر جگہ وہ اُکت کی لیتے ہیں

(میر) ؎

بلا غیر سے جا جھگڑا کیا نکالی
اُکت مے کے آخر ادا یہ نکالی

لکھنؤ میں اُکت کی لینا اور دہلی میں اُکت لینا کہتے ہیں۔

**اُکتانا** - (ھ - س - اکلانا - بیچین ہونا) لازم - کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہونا - بیزار ہونا - گھبرانا - اُچاٹ ہونا۔ (جلال) ؎

اکتائے ہوئے ہیں نرے کوچے سے بھی اب ہم
کیا خاک لگے جی جو طبیعت ہی اُچٹ جائے

**اکتساب** ۔ (ع ۔ بالکسر و کسرہ سوم) مذکر ۔ کوشش سے حاصل کرنا ۔ کمانا ۔

**اکتفا** ۔ (ع ۔ عربی میں اکتفا بالکسر و کسرہ سوم ۔ آخر میں ہمزہ کے ساتھ تھا) یعنی کفایت کرنا ۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا ہے ۔ مونث ۔ کفایت کرنا ۔ بس کرنا ۔ دہلی میں مذکر ہے ۔

**اکتفا کرنا** ۔ کافی ہونا ۔ پورا ہونا ۔ (فقرہ) ہم نے تو جو کچھ دیا ہے وہی بہت ہے ۔ کب تک اکتفا کرتے ۲ ۔ اسی کو کافی سمجھنا (فقرہ) زیادہ لالچ کو دخل نہ دو جو ملا ہے اسی پر اکتفا کرو ۔ دنیا سے قناعت کرنا ۔ (تسلیم) ؎

تمنا ہے نہ ارمان اب ہے اکتفا کی
بڑھی ہے حسرت حصول مدعا کی

**اکتوبر** ۔ (انگ ۔ بالفتح و ضم تائے ہندی و سکون واو بمعنی دو فتح ثروت پنجم تھا ۔ اردو میں تائے عربی اور واو معروف کے ساتھ بول چال میں ہے) مذکر ۔ انگریزی سال کا دسواں مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے اور بیشتر کنوار اور کاتک سے مطابق ہوتا ہے ۔

**اکٹ** ۔ (ھ ۔ اٹل لفظ کا ہے) صفت ۔ مضبوط اور سخت چیز جو نہ کاٹے کٹے اور نہ توڑے ٹوٹے ۔ یکتا ۔ بے مثل ۔ ان معنی میں اب مستعمل نہیں ہے ۔

**اکٹ** ۔ **ایکٹ** ۔ (انگ ۔ بالفتح صحیح ایکٹ ہے) مذکر ۔ قانون جو کسی بادشاہ وقت یا جماعت ذی اختیار کے حکم سے نافذ ہو ۔

**اکثر** ۔ (ع ۔ کمتر کی ضد) بہت زیادہ ۔ بیشتر ۔ بارہا ۲ ۔ کبھی صرف اکثر کہہ کے بہت سے لوگ اور متعدد شخصوں سے مراد ہوتی ہے ۔ (رند) ؎

جو پہنچا یا کسی نے بھی نہ اُس دلبر کے پاس
لے گیا یہ التجا میں بیشتر اکثر کے پاس

**اکثر اوقات** ۔ بارہا ۔ بیشتر ۔ (فقرہ) اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ وہ آتے ہیں تو میں گھر پر نہیں ہوتا ۔

**اکثر کرکے** ۔ (عم) بارہا ۔ بیشتر ۔

**اکرا** ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۔ بہت ہی ادنیٰ اور خراب قسم کا ایک غلہ جو جانوروں ہی کو کھلایا جاتا ہے ۔

**اِکرام** ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ ۱ ۔ بزرگی ۔ عزت ۔ توقیر ۔ (رشک) ؎

جو نذر نبی پیش خدا نے دو جہاں تھی
اتنا ہی نبی کرتے تھے اکرام علی کا

۲ ۔ بخشش ۔ عطا ۔ (فقرہ) تنخواہ کے علاوہ انعام و اکرام بھی مل جاتا تھا ۔

**اِکراہ** ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ ۱ ۔ کراہت ۔ نفرت ۔ (میر) ؎

چلیے ہم اگر تم کو اکراہ ہے
فقیروں کی اللہ ہی اللہ ہے

۲ ۔ ناگواری کی جگہ (فقرہ) انہوں نے قبول تو کیا مگر جبر و اکراہ سے ۔

**اکڑ** ۔ (ھ ۔ بفتح اوّل و دوم) ۔ مونث ۔ جسم کا تناؤ ۔ (انشا) ؎

تیکھے پن کے ترے قربان اکڑ کے صدقے
کیا ہی بیٹھا ہے لگا کرکے سپر کا تکیہ

۲ ۔ خودداری ۔ گھمنڈ ۔ آن بان ۔ (رشک) ؎

قابو میں ہے مزاج بُتِ بدمزاج تک
میری اکڑ خدا کے نبا ہی ہے آج تک

**اکڑباز** ۔ (عم) اکڑ کر چلنے والا ۔ نہایت مغرور ۔

**اکڑ تکڑ** ۔ (تکڑ تابع مہمل ہے) آن بان ۔ (انشا) ؎

منہ دیکھو حور ہو دے جو اس چھبن کے ساتھ
اس میں کہاں اکڑ تکڑ اس بانکپن کے ساتھ

۲ ۔ جوش ۔ اُمنگ ۔ بانکپن ۔ (فقرہ) وہاں بڑھاپے میں بھی وہی اکڑ تکڑ ہے ۔

**اکڑ پھوں** ۔ **اکڑ فوں** ۔ مونث ۔ بانکپن جتلانے اور اپنے آپ کو کچھ سمجھ کے خواہ مخواہ اینڈنے بڑنے کو کہتے ہیں ۔ فصحا کی زبان نہیں ہے ۔

**اکڑنا** ۔ تننا ۔ سینہ ابھارنا ۔ (فقرہ) بازاریوں کی طرح کیوں اکڑ کے چلتے ہو ۔ سیدھے چلو ۲ ۔ گھمنڈ کرنا ۔ ناز کرنا ۔ اترانا ۔

(صبا) ؎

چمن میں دیکھ کے تجھ کو بہت اکڑتا ہے ۔ لگا دو سرو پہ ایجان ہاتھ پالٹ کا

۳ کشیدہ ہونا ۔ آزردہ ہونا ۔ بگڑ بیٹھنا ۔ (فقرہ) تم اینڈی بینڈی سناتے ہو کہیں وہ بھی اکڑ گئے تو کچھ بن نہ پڑے گی ۔ ۴ سرکشی کرنا ۔ زور دکھانا ۔ کس بل جتانا ۔ (فقرہ) اتنا کہے دیتا ہوں آپ مجھ سے نہ اکڑئیے گا ۵ جکڑ جانا ۔ ٹھٹھر جانا ۔ اعضا کا سخت ہو کر بےحس و حرکت ہو جانا ۔ اینٹھ جانا ۔ (آتش) ؎

کھینچی جو میری طرف سے تری نے آہ سرد
جاڑے کے مارے سرو چمن میں اکڑ گیا

(انشا) ؎

کس کس طرح سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیے
ہیکل ہو ٹک جو نیند میں گردن اکڑ گئی

۶ سرد جانا جیسے چاول اکڑ گئے ۔

**اکڑ انٹ کرنا** ۔ (عم) اکڑنا ۔ نزدیک نا ۔

**اکڑو** ۔ س ۔ اُ ۔ اوپر ۔ گوڑوں ۔ گھٹنا ۔ زانو ۔ ایک قسم کی بیٹھک ۔ دو زانو ۔

**اکڑو بیٹھنا** ۔ تلووں کے بل اس طرح بیٹھنا کہ گھٹنے پیٹ سے اور پنڈلیاں رانوں سے متصل رہیں ۔ (فقرہ) ۔ بدتمیز ماما زمین پر اکڑو بیٹھ گئی ۔

**اُکسانا** ۔ (ھ) متعدی ۱ روشنی تیز کرنے کے لیے چراغ کی بتی آگے بڑھانا ۔ (فقرہ) ذرا چراغ کی بتی اُکسا دو ۲ اُبھارنا ۔ آمادہ کرنا ۔ بہکانا ۔ (ابن الوقت) وہ فرنگی اُن کی ہوشیاری دیکھ کر لٹو ہو گیا اور یہی ان کو اُکسا کر لے گیا ۳ برانگیختہ کرنا ۔

**اکسپورٹ** ۔ (انگ) مذکر ۔ کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر بھیجا جائے وہ اس ملک کا اکسپورٹ کہلاتا ہے ۔

**اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر** ۔ ایک عہدے کا نام ۔ زاید مددگار کمشنر ۔

**اُکسنا** ۔ (س ہ ۔ وکسن ۔ پھولنا) لازم ۔ ہلنا ۔ ہٹنا ۱ گڑی یا جمی ہوئی چیز کے جنبش کرنے کی جگہ ۔ (فقرہ) کیل ایسی جمی ہوئی ہے کہ اُکھڑنے کا کیا ذکر اُکستی بھی نہیں ہے ۲ ہلنا ۔ ہٹنا ۔ بڑھنا ۔ نمودار ہونا ۔ ابھرنا ۔ خود مختار ہونا قابو میں ہونے اور اپنے بس میں ہونے کی جگہ نمود پیدا کرنا ۔ (مسرور) ؎

بارِ غم اس قدر ہے کاندھے پر
کہ ذرا ہم اُکس نہیں سکتے

بیشتر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے ۔ (رشک) ؎

تمہارے تل اُکسنے دیتے ہیں کب خالِ عارض کو
نہیں یہ رو سنکے کیلے ہوئے بچھو نکلتے ہیں

**اُکسنے نہ دینا** ۔ متعدی ۱ ہلنے نہ دینا ۔ کہیں جانے نہ دینا ۔ ابھرنے نہ دینا ۔ بہتر حالت میں نہ ہونے دینا ۔

**اُکس نہیں سکتے** ۔ دبے پڑے ہیں ۔ سر نہیں اُٹھا سکتے ۔

**اُکسنے نہ پانا** ۔ لازم ؎

الفت میں عجب سنگ حوادث کی ہے بوچھار
بے طور پھنسے ہیں کہ اُکسنے نہیں پاتے

**اکسیر** ۔ (ع ۔ بالکسر کیمیا ۔ بالفتح غلط ہے) مونث ۱ کیمیا ۔ وہ شے جس سے تانبے کو سونا اور رانگے کو چاندی بناتے ہیں (بننا ۔ بنانے کے ساتھ) ۲ کسی مرض کے لئے نہایت مفید اور سریع الاثر دوا ۔ (فقرہ) یہ دوا اکسیر ہے کھاتے ہی پسینا نکلا بخار اُتر گیا ۳ نہایت فائدہ مند ۔ عموماً ہر ایک مفید اور پُر اثر بات کی نسبت کہتے ہیں ۔ (فقرہ) میرے حق میں آپ کی ذرا سی سفارش اکسیر ہو گئی ۔

**اکسیر کی بوٹی** ۔ وہ بوٹی جس سے کیمیا بنائی جاتی ہے ۔

**اکسیر گر** ۔ کیمیا بنانے والا ۔

**اِکفا** ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ عیوب قافیہ میں سے ایک عیب ہے ۔ یعنی حروف روی کا مختلف ہونا ۔ جیسے لب اور چپ ۔

**اَکل** ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ کھانا ۔ غذا ۔

**اَکل و شُرب** ۔ مذکر ۔ کھانا پینا ۔ (تسلیم) ؎

تحرک کے ساتھ ہے لالہ فام اُڑ گئے
بہت دنوں سے یہی اَکل و شرب پیالہ ہے

**اَکل و شرب حرام ہونا** ۔ کھانا پینا حرام ہونا ۔ (شہود) ؎

ذوقت میں اکل و شرب ہے یاں مطلقاً حرام
مے پی کے تم کباب جو کھاتے ہو ہم کو کیا

**اکل حلال** ۔ مذکر ۔ حلال روزی ۔ (تسلیم) ؎

فاقہ تھا تین دن کا نہ پیتا میں کیوں شراب
تا عفاء ہے نصیب میں اَکل حلال تھا

**اَکل کھرا - اکھل کھرا** (ہ) بفتح اوّل و دوم صفت مذکر۔ جو دوسرے کو دیکھ نہ سکے۔ چاہے کہ میں اکیلا ہی رہوں میرا ہی بھلا ہو۔ ساجھا شرکت گوارا نہ کرے۔ روکھا۔ دماغدار۔ (داغ) ؎

جو اپنے دل سے آپ کرے بھڑا جیا
ایسے اکل کھرے سے بھلا کوئی کیا ملے

**اَکل کھری** صفت مؤنث۔

**اَکلو** مذکر۔ گنجفہ کی کسی بازی کے پتوں کو کہتے ہیں جو ... بے لحاظ ... تقسیم میں آجائیں یا کھیل میں برابر ہو جائیں۔ مثلاً ... دونوں اکلو ہوں اور ... اور دہلا دو ... ہوں تو ... اکلو ہے اور اسی طرح ... سے پیچھے تک سب پتے ہوں تو کھیلنے تک سب اکلو ہو جائیں گے۔ رسید ہو جانے کے بعد جتنے اکلو ہوں سب کو ایک بارگی کھیل جانا پڑتا ہے۔ اگر ... نہ کھیلے جائیں تو سب اکلے سوختہ یعنی بیکار ہو جائیں گے۔

**اکلو سوختہ ہونا** - دیکھو اکلو۔

**اکلوتا** (ہ) صفت۔ اکیلا بیٹا جس کا کوئی بھائی بہن نہ ہو۔

**اکلوتی** - (ہ) صفت۔ اکیلی بیٹی جس کا کوئی بھائی بہن نہ ہو۔

**اکلیل** (ع بکسر اوّل و سوم) مذکر۔ تاج۔ مرصع جواہرات کا سرپیچ۔

**اَکمل** - (ع بالفتح) بہت بڑا کامل۔

**اِکمال** (ع بالکسر) مذکر۔ کامل کرنا۔ پورا کرنا۔

**اَکناف** - (ع بالفتح) مذکر۔ اطراف۔

**اکنگ** - (ہ۔ اصل میں اک انگ تھا۔) صفت ۱ اکڑ ... اپنے قول سے نہ پھرنے والا۔ دوستی یا دشمنی پر قائم رہنے والا (امیر) ؎

تمہیں کو جانا تمہیں کو سمجھے تمام عالم سے تنگ ہو کر
دوئی کا وحدت میں دخل کیسا ہے ہمیشہ اکنگ ہو کر

۲ مذکر لکڑی کا ایک کھیل جو بغیر بھری کے صرف گڈ کے سے ... ہے۔ (نصیر) ؎

... ہے عشق سے دل لیکے آہ کاگڈ کا
کسی پھکیت کو اب یاد یہ اکنگ نہیں

**اکواہی** - (ہ) اس کی اصل ایک باہی ہے یعنی ایک بانہہ کے بھل) ایک زانو بیٹھنا اور ایک پہلو لیٹنا۔ خاصکر اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو ایک جانب زیادہ مائل ہو۔ مثلاً ایک کنکوا کبھی رخ بیٹھتا ہو ... تو اس کو کہیں گے کہ اکواہی اڑتا ہے۔

**اکوائی** (دلالوں کی اصطلاح) تین۔

**اکوتا** - (ہ بفتح اوّل و دوم و نیز بکسر اوّل و فتح دوم۔ اردو میں ... بضم اوّل و فتح دوم ... ہے) مذکر۔ ایک سوداوی مرض ہے جس سے اکثر پاؤں یا ہاتھوں کی جلد پر ملے ہوئے ننھے ننھے دانے کثرت سے نکل آتے ہیں اور ان سے رطوبت نکلتی رہتی ہے۔

**اَکول** - (ع بر وزن فعول) بڑا کھانے والا پیٹو۔ (نیر) ؎

کھانے کی لذت اسکو وہاں غموں کی جات
درویش کم خوراک ہے سلطان اکول ہے

**اَکولا** - (ہ بفتح اوّل و دوم) مذکر۔ ایک لوہے کا چولھا۔

**اکولا** - (ہ بفتح اوّل و ضمہ دوم) مذکر۔ اگولا۔

**اکوَنے** - (ہ) وہ متلی جو حاملہ کو دوران حمل میں ہوتی ہے۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ کو اکونے ہوتے ہیں۔

**اکوہر** - (ہ) مذکر۔ ایک جنگلی درخت کا نام ہے۔

**اکھاڑا** - (ہ) مذکر۔ ۱ کشتی کا مقام۔ دنگل۔ وہ مقام جہاں پہلوان کثرت کرتے ہیں اور کشتی لڑتے ہیں ۲ بانک بنوٹ والوں کے جتھے کو بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) یہ پھکیت تو ہمارے اکھاڑے کا معلوم ہوتا ہے ۳ ناچ رنگ کی محفل۔ (عاشق) ؎

ترے دیوانے کا ہے عرس کیا جلسے ہیں مرقد پر
اکھاڑا جو اندر کا پری رویوں کا دنگل ہے

۴ حسینوں کا جمگھٹ (رند) ؎

حسن کا جویا ہوں مدت سے میں دیوانہ مزاج
مجھ کو پریوں کے اکھاڑے میں سلیماں چھوڑ دے

۵ اسی قسم کے اور مجمع کو بھی کہتے ہیں۔ (صبا)

فصل گل آنے کو ہے پھر دور دور جام ہو
پھر وہی جمجائے ساقی کا اکھاڑا چاہیئے

**اکھاڑا بدنا** - اکھاڑا قرار دینا۔ (قدر) ؎

بہتر ہے چمنستاں میں اکھاڑا کب سے
دونوں جانب سے وہ خم خمہ تک کے آئے بادل

**اکھاڑا جمنا** ۔ کھلاڑیوں کا اکھاڑے میں جمع ہونا۔ (فقرہ) سویرا ہے ابھی اکھاڑا جما نہیں ۔۲ کسی مقام پر بہت سے آدمیوں کا جمع ہونا (فقرہ) آجکل اُن کے دروازے پر روز اکھاڑا جما رہتا ہے ۔

**اکھاڑا گرم ہونا** ۔ زیادہ جمع ہونا ۔ مجمع میں رونق ہونا ۔ (امیر) ؎

گرم اندر کا اکھاڑا تو ہے پریاں نہیں
رقص پریوں کا کوئی سیکھ لے یوں نہ سے

**اکھاڑے کا جوان** ۔ مضبوط ۔ مرد میدان ۔ اٹھا ابھرا جوان ۔

**اکھاڑے میں آؤ** ۔ مقابلہ کرو ۔ ذرا سامنے آؤ ۔

**اکھاڑے میں اُتارنا** ۔ متعدی ۔ لڑانے اور مقابلہ کرانے کی جگہ ۔ (فقرہ) کئے جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اتارے گئے

**اکھاڑے میں اُترنا** ۔ لازم ۔

**اُکھاڑ پچھاڑ** ۔ مؤنث ۔۱ موقوفی بحالی تغیر تبدل دیکھو جی (فقرہ) اس ریاست میں روز ہی اکھاڑ پچھاڑ لگی رہتی ہے ۔۲ لگائی بجھائی ۔ دراندازی ۔ بیخ کنی ۔ (انشا) ؎

مجھے کام تجھ سے ہے لے جنوں نہ کہوں کسی سے نہ کچھ سنوں
نہ کسی کی ردّ و قدح میں ہوں نہ اُکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں

**اُکھاڑنا** ۔ (س اُت اوپر ۔ کھاڑ ۔ ٹوٹ جانا) ۱ قدرتی جمی ہوئی چیز کو جڑ سے باہر نکالنا جیسے درخت اُکھاڑنا ۲ گاڑنا کی ضد جیسے کیل اُکھاڑنا ۔ کھونٹی اُکھاڑنا ۳ کسی کے معاملے کو بگاڑ دینا کسی کی جمی ہوئی رائے کو بدل دینا ۔ (فقرے) سیٹھ جی روپیہ دیا ہی چاہتے تھے مگر گماشتے نے اُکھاڑ دیا ۔ حاکم تم کو جتا ہی چکا تھا مگر طرف ثانی کے وکیل نے اُکھاڑ دیا ۔۴ جوڑ سے الگ کرنا ۔ جیسے ہاتھ اُکھاڑنا ۔ شانہ اُکھاڑنا ۵ کھودنا جیسے پتھر اُکھاڑنا ۶ ڈھانا جیسے قلعہ اُکھاڑنا ۷ چھڑانا ۔ جُدا کرنا ۔ (فقرہ) یہ ٹکٹ خراب ہو گیا ہے اُکھاڑ لو ۸ کسی کو نوکری سے موقوف کرانے کی جگہ ۔ (فقرہ) اتنے پُرانے اہلکار کو اُکھاڑ دینا تمہارا ہی کام تھا ۔

**اکٹھا** ۔ (س ۔ اکستھ) ۱ جمع ۔ فراہم ۔ یکجا ۔ جیسے سب اسباب اکٹھا کر کے باندھ لو ۲ اک ساتھ ۔ ایک ہی وقت میں ۔ اک دفعہ ہی ۔ (فقرے) اکٹھا ہی چل دئے ۔ دیکھو اکٹھی ہی کسر نکالو نگا دہلی میں کثرت اور تعداد کی جگہ "اکھٹے" ہی بولتے ہیں جیسے اکھٹے تین آدمی تلف ہوئے ۔ ایک دن سب لوگ اکھٹے ہوئے اور لکھنؤ میں اس جگہ اکٹھا اور اکھٹے دونوں طرح بولتے ہیں ۔ قدما نے اکھٹے بغیر تشدید تائے ثقیلہ فعلن کے وزن پر بھی کہا ہے مگر اب متروک ہے ۔

**اکہرا** ۔ (ھ) دوہرے کی ضد ۔۱ ایک ہی تہ کا ۔ (فقرہ) گرمی کا وقت ہے کوئی انگرکھا اکہرا ہی ہو ۲ ایک ہی تار کا (رشک) ؎

ٹوٹ جائے گا اکہرا رہ کے یہ تار نفس
ایک تار دامن اسے دستِ جنوں درکار ہے

**اکہرا بدن** ۔ دُبلا اور چھریرا بدن ۔ (رشک) ؎

عشق کے کیا کیا کہوں نقصان و جبر
تن اکہرا ضعف دُونا ہو گیا

**اکہری سواری** ۔ ڈولی یا پینس وغیرہ میں ایک شخص کے سوار ہونے کو اکہری سواری کہتے ہیں ۔ (جانصاحب) ؎

کہاروں کیا کہاری لو گے تم بن بیاہی بیٹی کی
سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے

**اکھرنا** ۔ (ھ بفتح اوّل و دوم) (دہلی) ناگوار گزرنا ۔ بار خاطر ہونا ۔ (ابن الوقت) آمدنی اُلٹے گھٹ رہی ہے تو خرچ کی زیادتی ان کو اکھرا ہی چاہئے ۔ لکھنؤ میں اس جگہ کھلنا بولتے ہیں

**اکھڑ** (ھ ۔ س ۔ ات ۔ بہت ۔ کھر ۔ تیز ۔ تیکھا) صفت سخت مزاج جاہل اور اُجڈ آدمی ۔

**اکھڑپن** ۔ مذکر ۔ جہالت ۔ نافہمی ۔ سخت مزاجی ۔

**اکھڑپن کی لینا** ۔ جہالت اور اُجڈپن کا فعل کرنا (مسرور) ؎

بوسہ لینے کو بڑھا میں تو تمانچا مارا
اپنے عاشق سے بھی لی آپ نے اکھڑپن کی

**اُکھڑا رہنا** ۔ میل ملاپ نہ رکھنا ؎

تم تو اکھڑے رہے ہمیں اے داغ
ہر طرح مدعی سے ملنا تھا

**اُکھڑنا** ۔ (ھ) لازم ۱ قدرتی جمی ہوئی چیز کا جڑ سے الگ ہونا جیسے درخت اُکھڑنا ۲ عضو کا جوڑ سے جدا ہونا جیسے کہ اُکھڑ جانا۔ پانو اُکھڑ جانا ۳ بیزار اور برداشتہ خاطر ہونے کی جگہ۔ (قلق) ؎

وہ عیسیٰ دوراں ابھی نیروں سے اُکھڑ جائے
جو بیمار محبت ہے رنج بیمار محبت

۴ غائب ہونا اور ... ہونا ۔ بھاگ نکلنا ۔ کھسک جانا رہنا (...) ؎

اُکھڑ جائیں کمبوہ یہ ... وہ جوڑ
نلاطوں پہ چل جائے شوشہ نہ نوڑ

(جلال) ؎

غیر بے عقل ہے یاری صحبت میں تو کیا
آپ اُکھڑ جائیں کیوں جو معقول ہے

۵ ٹوٹ جانا جیسے تپک اُکھڑ گیا ۶ آمدورفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا جیسے سانس اُکھڑ جانا ۷ قدم برابر نہ پڑنا۔ انداز رفتار میں فرق آنا۔ جیسے گھوڑا اُکھڑ جانا ۸ بے تالی اور بے سری ہونا جیسے آواز اُکھڑنا ۹ بھڑک جانا۔ اچٹ جانا (فقرہ) لالہ تمھاری بدمزاجی سے اکثر گاہک اُکھڑ جاتے ہیں ۱۰ ٹوٹنے پھوٹنے اور ڈھے جانے کی جگہ۔ (ظفر) ؎

پڑے ہیں اُن کی آنکھوں کی گردش سے دیکھو
مکانات دیر و حرم اُکھڑے اُکھڑے

۱۱ جماؤ جاتے رہنے اور جلسہ برہم ہونے کی جگہ (فقرہ) آپس کی پھوٹ سے مشاعرہ جمتے جمتے اُکھڑ گیا ۱۲ جنبش میں آنا۔ اوپر اُٹھ جانا جیسے لنگر اُکھڑنا ۱۳ کھلنا۔ چھٹنا۔ الگ ہو جانا (فقرہ) انگوٹھی ایسی بُری جڑی تھی کہ چار ہی دن میں نگینہ اُکھڑ گیا ۱۴ استادہ ہونے نصب ہونے کی ضد۔ جیسے خیمہ اُکھڑنا ۱۵ پیچھے ہٹ جانا شکست کھانے ہزیمت کھانے کی جگہ جیسے فوج کے پاؤں اُکھڑ گئے ۱۶ کھدنا۔ گڑی ہوئی چیز کا باہر نکل آنا (فقرہ) ہزار کوشش کی مگر میخ نہ اُکھڑی۔

**اُکھڑے اُکھڑے** ۱ رنجیدہ۔ آزردہ (ظفر) ؎

ترے رنج دوری میں ظالم ہمیشہ
رہا ہم سے دل دل سے ہم اُکھڑے اُکھڑے

۲ نامضبوط۔ غیر مستقل ؎

ظفر ہم سے اُس شوخ پیماں شکن نے
کئے ہیں تو قول و قسم اُکھڑے اُکھڑے

**اُکھڑے اُکھڑے رہنا** ۔ برہم رہنا۔ (داغ) ؎

وصل کے ذکر نے رنجیدہ کیا کیا ہم سے
اُکھڑے اُکھڑے وہ رہا کرتے ہیں اکثر ہم سے

**اُکھڑی باتیں** یا **اُکھڑی اُکھڑی باتیں** ۔ بے جوڑ باتیں۔ الٹے جواب۔ رنجش آمیز گفتگو۔ (...) ؎

اُکھڑی باتوں سے کھٹ جاتی ہے طبیعت یکی
ہم بتا... تم میں جہالت بھی ایسی تو نہ تھی

(فقرہ) دل صاف ہوتا تو اُکھڑی اُکھڑی باتیں کیوں کرتے

**اُکھڑی گفتگو** ۔ اُکھڑی بات چیت۔ (شوق قدوائی) ؎

اُکھڑی ہوئی تو تھی تری لکنت سے گفتگو
سمجھا یہیں کہ کچھ ہے ترا دل تنگ ہوا

**اکھنڈ** ۔ نوعمر کمسن بچھیرا ؎

انشا بدل کے قافیہ رکھ تیغ جھاڑ کے
چڑھ بیٹھ اور ایک بچھیرے اکھنڈ پہ

**اکھولا** ۔ (ھ) مذکر۔ اکولا

**اکھو مکھو** ۔ (ھ) مونث ۔ عورتیں اکثر رات کو بچوں کو بہلانے اور کھلانے کو اپنا ہاتھ چراغ کی لو کی طرف لے جاتی ہیں اور ادھر سے پلٹ کر وہی ہاتھ بچوں کے منہ پر پھیرتی ہیں اور یہ الفاظ بطور دعا کے زبان سے کہتی جاتی ہیں "اکھو مکھو میاں کو اللہ رکھو" (شوق) ؎

دیکھ منہ تک ہتھیلی آتی ہے
اکھو مکھو تمھیں کو بھاتی ہے

**اُکھیڑ** ۔ (ھ) مونث (پہلوانوں کی اصطلاح) زمین سے اُٹھانا

**اُکھیڑ دینا** ۱ دیکھو اُکھاڑنا ۲ (کنایۃً) کسی کی صحبت سے کسی کو نکلوا دینا۔

**اُکھیڑ مارنا** ۔ پیچ کرنا۔ (فقرہ) اُس نے اچھی اُکھیڑ ماری حریف چاروں خانے چت گرا ۲ مخالفت کرنا۔ (فقرہ) آپ تو ہمیں پر اُکھیڑ مارتے ہیں۔

**اُکھیڑنا**۔ دیکھو اکھاڑنا۔ مثال نمبر ۱۔ (آتش) ؎

ملاؤں خاک میں اہلِ سخن کے دشمن کو
اُکھیڑوں جڑ سے میں وہ دامنِ اگر زباں کاٹے

نمبر ۲۔ (فقرہ) خواہ مخواہ تم نے کھونٹی اُکھیڑلی نمبر ۳، ۴۔ ان دو نمبروں میں اُکھاڑنا کو اُکھیڑنا پر ترجیح ہے۔ نمبر ۵ (بحر) ؎

ترے پنجے نے اکثر انگلیاں توڑی ہیں بالی کی
کلائی نے تری الماس کا کڑا اُکھیڑا ہے

نمبر ۶۔ (آتش) ؎

سنتے ہیں ذکرِ لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑیے
جب رہیے ہیں نہ گور کے مُردے اکھیڑیے

نمبر ۷ جیسے قلعہ اُکھیڑنا۔ نمبر ۸ (فقرہ) تم نے بچھا کیوں اُکھیڑ لیا

**اَکید**۔ (ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم وسکون یائے معروف) صفت محکم استوار جیسے تاکید اکید۔

**اِکیس**۔ (ھ) صفت ۲۱۔ لعدد ر۔

اکیس پان کا بیڑا۔ شادی میں آرسی مصحف دکھانے کے بعد اکیس پان کا بیڑا دولھا کو کھلاتے ہیں۔

اکیس ہونا۔ اکیس رہنا۔ غالب ہونا۔ غالب رہنا۔

**اکیلا**۔ (ھ۔ س۔ ایکل) ۱ تنہا ؎

ہمیں کیا جو تربت پہ میلے رہے
یہ سب کچھ ہوا ہم اکیلے رہے

۲ خالی۔ غیر آباد۔ (فقرہ) بیٹا مدت سے وہ مکان اکیلا پڑا رہتا ہے وہاں رہنا ٹھیک نہیں ۳ فرد۔ لاثانی ؎

سُن بندشِ صحتِ الفاظ مضمونِ جدید
ناسخ اِک اک بات میں ہے رشکِ اکیلا ہو گیا

**اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ اکیلا سُورما چنا** بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا مثل تنہا آدمی سے اُس کام کا انجام غیر ممکن ہوتا ہے جو بہت سے آدمیوں کے کرنے کا ہو۔

اکیلا حسنو روئے کہ قبر کھودے۔ مثل جب کسی مصیبت اور پریشانی کی حالت میں کام کثرت سے پیش آجاتے ہیں اور کام کرنے والا تنہا ہوتا ہے تو اس جگہ بولتے ہیں۔

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔ مثل۔ اکیلے آدمی سے کوئی بات بن نہیں پڑتی۔ انسان تنہا ہو تو عیش یا غم کسی حالت میں لطف نہیں، جب تک چار آدمی نہ ہوں کچھ نہیں بنتا۔

اکیلے اکیلے۔ کسی کی تنہا خوری یا الگ ہی الگ مزے اُڑانے اور سیر کرنے کی جگہ بے تکلفی سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) کیوں صاحب یہ اکیلے اکیلے چھڈے میں جانا۔

اکیلی تو لکڑی بھی نہیں جلتی۔ تنہا آدمی سے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ (شعور) ؎

کوئی بات تنہائی چلتی نہیں
اکیلی تو لکڑی بھی جلتی نہیں

اکیلی۔ ۱ مؤنث ۲ تنہا جس کا کوئی شریک اور ساتھی نہ ہو۔ (جانصاحب) ؎

اکیلی جان تھی جب تک ہر اک صورت گزرتی تھی
مری جاتی ہوں جیتے جی کہ آیا خرچ دونا ہے

اکیلے دُکیلے۔ ایک دو آدمی۔ (فقرہ) اُدھر تو قافلہ بھی مشکل سے گزر سکتا ہے اکیلے دُکیلے کا کیا ذکر ۲ صرف یکہ و تنہا کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) تمھارے دشمن بہت ہیں اکیلے دُکیلے گھر سے نہ نکلا کرو۔

اکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی۔ تنہا آدمی کا خدا حافظ ہے اکیلا آدمی ہمیشہ خطرناک حالت میں رہتا ہے۔

**اُکیلنا**۔ (ھ۔ بضم اوّل وکسر دوم وسکون سوم مجہول) (عم) اُدھیڑنا چھیلنا مغز سے پوست الگ کرنا۔ بٹے ہوئے دھاگے کا بل نکالنا۔

**اُگارنا**۔ (ھ۔ بضم اوّل) متعدی۔ کنواں صاف کرنا۔ کنوئیں کی مٹی نکالنا۔

**اگاڑی**۔ (ھ۔ بفتح اوّل) مونث ۱ وہ رسّی جو گھوڑے کے گلے میں ڈال کر دہنے بائیں دو میخوں میں باندھی جاتی ہے اس رسّی کو بھی کہتے ہیں جو گھوڑے کے اگلے پاؤں میں باندھتے ہیں ۲ امام آگے۔ (جانصاحب) ؎

میری گاڑی سے اگاڑی جو بڑھے چلتے ہو
کتے کتوں کو کھلاؤ نہ مری لاش نہیں

**اگاڑی پچھاڑی تڑانا**۔ بیتابی اور اضطراب ظا

کی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) بازار میں سانڈنے جدھر رخ کیا دکانداروں کی جان اکاڑی پچھاڑی نڑا کر تو دہ گیارہ ہوئی۔

**اُگال** (ھ بضم اوّل) مذکر۔ گلوری کا پھوک۔ چبائی ہوئی چیز۔ (داغ) ؎

سمجھیں اُسے ہم تو لعل و یاقوت
مل جائے اگر اُگال تیرا

اُگالدان۔ مذکر۔ وہ ظرف جس میں پان کی پیک یا اُگال یا لعاب دہن تھوکتے ہیں۔

**اُگانا**۔ (ھ) اُگنا کا متعدی۔ (غالب) ؎

جوہر تیغ بسر چشمۂ دیگر معلوم
ہوں میں وہ سبزہ کہ زہراب اگاتا ہے مجھے

**اُگاہنا**۔ (ھ) کرایہ چندہ یا حق زمینداری کا آسامیوں سے وصول کرنا یا جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ تحصیل کرنا۔

**اُگاہی**۔ (ھ) مؤنث۔ وہ سُودی رقم جو بہ قسط ادا کیا جاتا ہے۔

**اُگلا ہیچی**۔ (عو) غصّے کی حالت میں طعنے دینے اور اپنے احسانات جتانے کو کہتے ہیں۔ (نوازش) ؎

تو تو کیا میں تمہیں کوسے جاتی
اگلا ہیچی مجھے نہیں آتی

**اُگلنا**۔ (ھ بضم اوّل و فتح دوم و سکون سوم) (عو) بار بار احسان جتانا۔ ذرا ذرا سی بات پر سلوک کا اظہار کر کے طعنہ دینا یا چھپا کے کسی کے عیب کو کھول دینا۔ ۲ بیجا نامناسب بات کہہ گزرنا۔ (انشا) ؎

کیونکر زباں سے اُنکی اپنا بچاؤ ہووے
ذات و صفات سب کے جب وہ اگل رہے ہوں

اُگلوانا۔ اُگلنا کا متعدی المتعدی۔ (شوق) ؎

بڑھاپے کو اپنے اُگلوائے کون
غضب تو یہ ہے اسکو سمجھائے کون

**اگلد**۔ (ھ) ایک کلمہ ہے جسے ہاتھی کو تیز کرنے اور بڑھانے کے لئے فیلبان کہتے ہیں۔

**اگر** (ف) ۱ حرف شرط۔ ایسے جملوں پر داخل ہوتا ہے جنکی خبر خاص ایک جملے سے ادا ہوتی ہے ۲ (ھ۔ س۔ اگر) مذکر ایک پہاڑی درخت کی لکڑی جو جلنے سے خوب خوشبو دیتی ہے اور پانی میں ڈال دینے سے غرق ہو جاتی ہے۔ صاحب برہان نے اسے فارسی بمعنی چوب عود لکھا ہے۔

اگرچہ۔ ۱ اگر حرف شرط ہے اور چہ محض تاکید کے واسطے اضافہ کیا گیا ہے مقصود اس سے ربط اور وصل ہوتا ہے۔ مثلاً بدبخیل ہے اگرچہ وہ مالدار ہے ۲ باوجودیکہ۔ ہرچند (داغ) ؎

یہ خوشنصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سن لی
یہ اگر یہ جھوٹ اُڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر خوش ہے

**اگردان**۔ مذکر۔ وہ ظرف جس میں اگر کی بتی جلائی جاتی ہے
فصحا اگرسوز زیادہ بولتے ہیں۔

اگرسوز۔ مذکر۔ اگردان۔ اگر کی بتی۔ اگر اور صندل کے برادے میں اور خوشبو کی چیزیں ملا کے بناتے ہیں۔ سرے پر آگ لگا دینے سے آخر تک بتی سلگا کرتی ہے۔

اگرماند شبے ماند شبے دیگر نمی ماند۔ (ف) مقولہ بے ثبات اور جلد مٹنے والی چیز کی نسبت کہتے ہیں۔

اگرمگر۔ لیت و لعل۔ حیلہ و حوالہ۔ (فقرہ) ایک بات کہدو اگر مگر اچھی نہیں ؎

اتنا اُلجھا میں کہنے ہی لیا وعدہ لے شوق
آج تو سب وہ اگر اور مگر بھول گیا

اگرمگر کرنا۔ پس و پیش کرنا۔ ہچکچانا۔ (فقرہ) جہاں آدمی لکھا پڑھا ہوا اگر مگر کرنے لگا۔

**اگروال**۔ اگروالا۔ بنیوں کی ایک قوم ہے۔ اس فرقے کے لوگ اکثر مہاجنی کا پیشہ کرتے ہیں۔

**اُگرنا**۔ (ھ) لازم۔ کنوئیں کا صاف ہو جانا۔ (فقرہ) کل شام کو کنواں اُگر گیا۔

**اگری**۔ (ھ فتح اوّل و دوم۔ بروزن سفری) وہ رنگ جو گہرے کشمشی رنگ کے قریب ہوتا ہے۔ (زرّیں) ؎

اگری کا ہے گماں شک ہے طلاگیری کا
رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہوکر

میر حسن نے اگری بسکون کاف فارسی بھی کہا ہے۔ مگر اب یہ زبان نہیں ہے ؎

وہ پیشواز اگری وہ نرگسی کا ہار
وہ کمخواب کے بنارسی ازار

یہ لفظ اگری بروزن اجنبی نہیں ہے۔ بروزن اجنبی بولنا غلط ہے۔ کسو نے لکھا ہے کہ لفظ اگر بفتح اوّل و دوم تھا۔ اسمیں یائے نسبت اضافہ کی تو اگری ہوا۔ مرزئی اور نیقی پر اس کا قیاس صحیح نہیں ہے۔

**اگڑم بگڑم**۔ (ع م) مہمل باتیں جو سمجھ میں نہ آئیں۔

**اگست**۔ (انگ۔ حرف اوّل الف ممدودہ سے اردو میں الف مقصورہ سے بولتے ہیں۔) انگریزی سال کا آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے اور بیشتر ساون بھادوں سے مطابق پڑتا ہے۔

**اگلا**۔ (ص) ۱ پہلا۔ گزشتہ (منیر) ؎

آبرو پانی ہے جو نعمان نے اک مدت میں
قطرہ تھا اگلے جنم میں گرنا یاب ایسا

۲ آئندہ۔ (عوہندی) اب شنبہ کو پہلا دن اور اگلے شنبہ کو جنوری کا پہلا دن ہے ۳ آگے کا۔ پہلے کا۔ (فقرہ) اگلا پاؤں زخمی ہوا ہے۔ اگلے مزے میں رہے خوب مٹھائیاں کھلیں پچھلے غریب رہ گئے ۴ وہ کھانا جو رمضان میں افطار کے بعد اوّل شب کھاتے ہیں ۵ استاد۔ ہوشیار۔ چلتا ہوا۔

**اگلا پچھلا**۔ اوّل و آخر کا۔ (فقرہ) صاحبزادے کو اگلا پچھلا کوئی سبق یاد نہیں ۲ گزشتہ اور حال کا۔ (فقرہ) تمہارا اگلا پچھلا جو کچھ حساب تھا پاک کر دیا گیا ۳ افطار کا وقت اور سحری کا وقت (فقرہ) اگلے پچھلے کا کھانا کھایا اور تم نے روزے پر روزہ رکھا۔

**اگلا زمانہ**۔ زمانۂ سابق۔ گزرا ہوا زمانہ۔ پرانا زمانہ۔ (فقرہ) اب کے دیکھتے کہا جاتا ہے کہ اگلا ہی زمانہ بہت غنیمت تھا۔

**اگلا سال**۔ گزشتہ سال ؎

سودا سا مجھ کو ہوتا ہے اے قدر خیر ہے
کیوں ذکر چھیڑتے ہو بھلا اگلے سال کا

**اگلا لیپا دے بہا اب کا لیپا آگے لا**۔ مثل۔ (عو) جب کوئی شخص گزشتہ احسانات پر خاک ڈالکر نئے احسانات چاہتا ہے اُس جگہ طنزاً کہتی ہیں۔

**اگلا وقت**۔ اگلا زمانہ۔

**اگلی باتیں**۔ پرانی باتیں۔

**اگلے پچھلے**۔ متقدمین و متاخرین کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) میر کو اگلے پچھلے سب مانتے آئے ہیں۔ دیکھو اگلا پچھلا نمبر ۲

**اگلے دفتر کھولنا**۔ پرانی باتوں کا ذکر کرنا۔ گزرے ہوئے حالات بیان کرنا۔ اگلی شکایتیں چھیڑنا۔ (بحر) ؎

خط آ گیا ہے منھ پر کھولو نہ اگلے دفتر
پردے میں بات بہتر تم کو حجاب ہوگا

**اگلے زمانے والے**۔ ۱ قدیم زمانے کے لوگ۔ پرانے آدمی۔ (صبا) ؎

کوچۂ یار کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے
خضر کیا جانے غریب اگلے زمانے والے

۲ اکثر بھولے بھالے سیدھے سادے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں۔

**اگلے لوگ**۔ اگلے زمانے والے ؎

میر کو کیوں نہ مغتنم جانیں
اگلے لوگوں میں اک رہا ہے یہ

**اگلے نے کیا پچھلے پر آئی**۔ مثل۔ بڑے نے قصور کیا چھوٹے نے سزا پائی۔ افسر نے خطا کی اور ماتحت ملزم ٹھہرا کیا کس نے اور بھگتی پڑی کس کے سر۔

**اگلے وقت کا**۔ بڑا بوڑھا۔ پرانے زمانے کا۔ (منیر) ؎

راہ و رسم خانۂ زنجیر کس سے پوچھئے
کوئی اگلے وقت کا دیوانہ زنداں میں نہ تھا

**اگلے وقت کے لوگ**۔ اگلے لوگ۔ (غالب) ؎

اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ انہیں کچھ نہ کہو
جو مے و نغمہ کو اندوہ رُبا کہتے ہیں

**اگلے وقتوں کا**۔ پرانے زمانے کا۔ (قدر) ؎

نہ صحبتوں کا خیال پوچھو نہ میرے دل کا ملال پوچھو
نہ اگلے وقتوں کا حال پوچھو یہ آئینہ تھا کسی حسین کا

**اگلے وقتوں کی بات** - پرانے زمانے کی بات۔ (داغ)

جب کہی ناصح نے بات اگلے ہی وقتوں کی کہی
آدمی دیکھا نہیں اس عمر میں اس یاد کا

**اُگل آنا یا اُگل پڑنا** - لازم۔ نگلی ہوئی چیز کا منہ کے باہر نکل آنا۔ (فقرہ) جو تو کھاتا ہے اُگلا آتا ہے۔ اس جگہ آنا کے ساتھ زیادہ استعمال ہے ۲ تلوار یا خنجر کا میان سے باہر نکل پڑنا دیکھو اُگلنا نمبر ۵ ۳ باہر نکل آنا۔ نہایت اُبھار کی جگہ کہتے ہیں (میر حسن) ؎

کیا لطف تن چھپا ہے مرے تنگ پوش کا
اُگلا پڑے ہے جامے سے اس کا بدن تمام

**اُگل اُگل کے کھانا** - جی نہ چلنے کی حالت میں کوئی چیز کھانا۔

**اُگل دینا** - متعدی ۱ کسی چیز کا منہ سے نکال ڈالنا ۲ بُرا بھلا کہہ دینا۔ صحیح واقعہ بیان کر دینا۔ (فقرہ) پولیس میں مجرم نے سب اُگل دیا۔

**اُگلنا** (ھ) (س۔ اوگال نکلنے کی ضد) متعدی ۱ حقو کنا منہ سے باہر نکالنا جیسے منہ اُگلنا۔ موتی اُگلنا ۲ نکالنے اور پیدا کرنے کی جگہ جیسے طوفان اُگلنا۔ گنج اُگلنا ۳ بیان کر دینے اور بھید کھولنے کی جگہ۔ (فقرہ) پہلے تو بہت انکار تھا۔ جب پولیس نے دھمکی دی سب اُگل دیا ۴ کھایا پیا مال مجبوراً واپس کرنا۔ (داغ) ؎

غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے
میں یہ کھایا اُگل نہیں سکتا

**تلوار کا میان سے نکلا پڑنا** - بے قصد بے کھینچے گرا پڑنا ؎

ہمارے قتل میں ہے کار آب خیرے قاتل
سرِ ہی میان سے باہر ہے خنجر اُگلے پڑتے ہیں

**اُگل نگل کے کھانا** - کمال بے رغبتی سے کوئی چیز کھانا (فقرہ) کھانا ایسا بے مزہ تھا کہ اُگل نگل کے کھایا گیا۔

**اَگُن** - (ھ۔ بفتح اوّل و ضم دوم) صفت پھوہڑ۔ بد سلیقہ نالائق۔

**اَگن** - (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹے پرند کا نام جو بہت خوش آواز اور گنجشک کے برابر ہوتا ہے ۲ مؤنث۔ (س۔ اگن) آگ۔ اب اردو میں مستعمل نہیں ہے۔

**اگن باد** - مؤنث۔ گھوڑوں کا ایک مرض جس میں کھال اُدھڑ جاتی ہے اور بال گر جاتے ہیں ۲ آتشک۔ گرمی۔

**اگن بوٹ** (س۔ اگن۔ آگ۔ بوٹ انگ) - جہاز مذکر۔ آگ بوٹ۔ اسٹیمر (مسرور) ؎

مری جلتی آنکھوں میں رکھو قدم
سواری کرو حاضر اگن بوٹ ہے

**اُگنا** - (ھ) (س۔ اودگمن۔ اوپر چلنا) نباتات کا پیدا ہونا۔ نکلنا۔

**اَگنی** - (ھ) مؤنث۔ (ہندو) آگ۔

**اگوا (یا) اگوا کار** - (عم) پیشوا۔ سردار۔ گھر کا مکھیا۔ سب کاروبار جس سے متعلق ہو اور کارروائی اس کے بغیر نہ ہوتی ہو۔

**اگواڑا** - (ھ) مذکر۔ پچھواڑے کی ضد۔ مکان کا آگے کا حصہ سامنے کا رُخ۔ (داغ) ؎

مکاں منحوس ہے ڈھنگ سے دشمن کا نہ تم لینا
نہ اگواڑا ہی اچھا ہے نہ پچھواڑا ہی اچھا ہے

**اگوائی** - (ھ۔ بالفتح) مؤنث۔ (ہندو) برات کی پیشوائی استقبال۔

**اگولا** - (ھ بفتح اوّل و دوم۔ س۔ اگوند۔ اگوڑا) مذکر۔ گنے کی چوٹی۔ جڑ کا مخالف سرا۔ وہ پتے جو گنے یا پونڈے کے اوپر کی چوٹی میں ہوتے ہیں۔

**اَگھن** - (ھ بالفتح و فتح سوم۔ س۔ اگرہاین) مذکر۔ فصلی سال کا تیسرا مہینہ جو اکثر نومبر و دسمبر سے مطابق ہوتا ہے۔

**اگھن پوٹے ادھن** - اگھن کے مہینے میں دن ایسا چھوٹا ہوتا ہے کہ ادھن تیار ہوتے ہوتے تمام ہو جاتا ہے۔

**اگھانا** - (ھ) لازم۔ سیر ہونا۔ اپھرنا۔ بھاکھا کی زبان ہے۔

**اگھنا** - (ھ۔ بضم اوّل و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ جمع ہونا۔ چندہ اکٹھا ہونا۔

**اگھور پنتھ** - مذکر۔ ہندوؤں کا مذہبی فرقہ۔ شیو کا پجاری۔

**الگھوری۔** (س۔ الگھو۔ خوفناک) ١ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو نجس اور ناپاک چیزوں سے بھی پرہیز نہیں کرتا ٢ مجازاً کثیف طبیعت والے کو کہتے ہیں (فقرہ) تجھے ذرا گھن نہیں آتی بڑا الگھوری ہے ٣ (مجاز) بلانوش۔ ناپاک۔ پلید۔

**اگیا۔** (ھ) بفتحِ اوّل و تشدید دوم مکسور۔ الف ممدودہ سے بھی صحیح ہے) مونث (ہندو) حکم اجازت ٢ چاول کی ایک بیماری جس سے وہ بالکل جلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

**اگیا بیتال۔** مذکر۔ غول صحرائی جو رات کے وقت مسافروں کو بہکانے کے لئے اپنے منھ سے شعلے نکالتے ہیں۔ مشہور ہے کہ اکثر جنگلوں میں دریا کے کنارے جو جلتے ہوئے چراغ سے دکھائی دیتے ہیں انھیں شعلوں کی روشنی ہے۔ اندر جو اس کے قائل نہیں ہیں اُن کا قول ہے کہ وہ اصل میں ایک دُخانی مادّہ ہے جو اکثر دلدل اور پرانے قبرستان سے رات کو شعلے کی طرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے۔ (سودا) ؎

بادشاہوں کی بادشاہی ہے
اگیا بیتال کی دُہائی ہے

انشا نے اگیا بیتال بتشدید کاف فارسی بھی کہا ہے ؎

کیوں نہ انگارے اچھالے پھر وہ اشارات کو
ہے ہماری آہ شاگرد اگیا بیتال کی

لیکن اب بیشتر زبانوں پر بغیر تشدید کے ہے۔

**اگیاری۔** (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے یہاں ایک قسم کی پوجا ہوتی ہے۔ بُت کے سامنے آگ روشن کرتے ہیں اور اس آگ پر گھی چاول تل اور خوشبو وغیرہ رکھ کر دیوتا کو خوش کرنے کے لئے جلاتے ہیں۔

**اَلآن۔** (ع) اس وقت۔ اب۔

**اَلآن کما کان۔** (ع) جیسا تھا ویسا ہی ہے اُس وقت سے اس وقت تک کچھ فرق نہیں ہوا۔

**اِلّا۔** (ع۔ بالکسر) حرف استثنا۔ لیکن۔ بجز۔

**اِلّا اللہ۔** یہ کلمہ ہے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ایک جزو ہے۔ ذکر کرنے والے اس کلمے سے دل پر ضرب لگاتے ہیں ؎

کوئی سنگیں دل تو کیا سو کوہ ہلجائیں ظفر
تیری بھی نام خدا وہ ضرب الا اللہ ہے

یہ کلمہ اُردو میں مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ١ کسی کے دفعۃً گرتے وقت ٢ اُٹھتے بیٹھتے میں کسی درد سے تکلیف کے سبب ٣ [illegible] حملہ کرتے وقت (فقرہ) مسلمان الا اللہ کا نعرہ لگاتے ہوئے [illegible] کے مورچے پر جا پڑے۔

**الا ماشاء اللہ۔** (ع۔ مگر جو اللہ چاہے) شاذ و نادر کہیں کہیں

**الاّ الّذی نہ الّا الّذی۔** نہ ادھر کا نہ اُدھر کا۔

**اَلا۔** (ع بفتحِ اوّل) حرف تنبیہ (ہشیار ہو۔ خبردار ہو ؎

الا اے صاحبانِ عقل و ادراک
الا اے مالکانِ طبعِ چالاک

**الابلا۔** (تابع متبوع پر مقدم ہے) ١ بلا (فقرہ) وہ کسی الابلا سے نہیں ڈرتا ٢ بُری سے بُری خراب۔ بے خراب چیز (فقرے) الابلا جو کچھ پاتا ہے کھاتا چلا جاتا ہے۔ اس بے تمیز سے سودا نہ منگاؤ۔ الابلا جو کچھ پائے گا اٹھا لائے گا۔

**الابلا برگردن مُلّا۔** مقولہ۔ سارا وبال مُلّا کی گردن پر جب کسی مولوی کے فتوے دینے پر مشتبہ چیز استعمال کی جاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ ہم تو حکم کے تابع ہیں الابلا برگردن مُلّا۔

**الالوں بلالوں سُختنک بہ کالوں۔** مثل (عو) چکنی چُپڑی باتیں کرکے مطلب نکالنے کی جگہ بولتی ہیں۔

**الاپ۔** (ھ۔ س۔ آلاپ) مونث ١ آواز کا اتار چڑھاؤ ٢ ملانا۔ آواز کو ملانا۔ اُدھر تیتے نکلنے والے گھنے سے پہلے جو سُروں کا اتار چڑھاؤ کرتے ہیں اُسے الاپ کہتے ہیں۔ عام بول چال میں عموماً گانے میں سُر نکالنے کو کہتے ہیں۔ (اختر۔ شاہ اودھ) ؎

صبحوں پہ کلیں وہ پڑے تھے ہیں
پہنچیں کردوں پہ وہ الاپیں

**الاپنا۔** گانا شروع کرنا۔ تانیں لگانا۔ (قدر) ؎

اُدھر جو بل کے بجاتے ہیں تالیاں پتّے
اِدھر ہوا ہے بہاری الاپتی ہے بہار

**اِلاچا - یا - الائچا** - (س) مذکر۔ ایک قسم کا دھاری دار کپڑا
**الاچا بیگ** - کنہ تیلی کے تماشے میں ایک دُبلی تیلی مضحکہ انگیز شکل کا نام ہوتا ہے ۲ اب عام طور پر ظرافت سے بہت دُبلے سوکھے اور بد قطع شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی وضع بھی لچّوں کی سی ہو۔

**اِلاچی** - (ف میں بفتح اوّل اور سنسکرت میں بکسر اوّل و اضافہ یا بعد حرف سوم (یعنی الایچی) معنی تیسرا یہی ہے) مونث ۱ ایک خوشبودار پھل۔ چھوٹی قسم کے پھل کو چھوٹی الاچی۔ اور بڑی قسم کے پھل کو بڑی الاچی کہتے ہیں ۲ (عو) گُیاں سکھی۔ جب دو عورتیں الاچی توڑ کے باہم اس کے دانے کھا لیتی ہیں تو ایک دوسرے کو الاچی کہتی ہیں۔ (رنگین) ؎

اب الاچی کو میں اپنے گھر بلاؤں دو ہزار
اس کو میں اپنے چھپر کھٹ پر بلاؤں دو ہزار

**الاچی دانہ** - مذکر۔ مٹھائی کی قسم جو الاچی کے دانوں کو شکر میں پاگ کرکے بناتے ہیں ۲ بھیلوں یا بھنے ہوئے چنوں کو شکر میں پرورش کرکے بناتے ہیں (جرأت) ؎

خریداری ہے اس خالِ لبِ شیریں کی دنیا میں
الاچی دانے حلوائی بھریں شکر کے بدلے میں

**الار** - (ہ) صفت۔ جب گاڑی کے اگلے حصہ کا بوجھ پچھلے حصے پر اتنا زیادہ ہو کہ اگلا حصہ اٹھا جاتا ہو یا اٹھ جانے کا احتمال ہو تو کہتے ہیں کہ گاڑی الار ہے۔ اس جگہ دہلی میں آلانو کہتے ہیں۔

**الاراسی** - (ہ) صفت۔ لاابالی۔ بے پروا۔ جیسے الاراسی طبیعت۔ الاراسی مزاج ۲ مونث بے پروائی۔ لاابالی پن۔ (فقرہ) ان کے مزاج میں بڑی الاراسی ہے۔

**الارنا** - (ہ) (عم) متعدی۔ اُنڈیلنا۔ اُوندھانا۔

**الاقارب کالعقارب** - (ع) اپنے بچھو کی طرح نیش زنی کرتے ہیں۔ (جادۂ تسخیر) پدر حقیر کو بسبب عداوت اقارب کالعقارب سکونتِ وطن ناگوار ہوئی۔

**الالو** - دیکھو الار۔

**الاَمان** - (ع) مونث۔ امن مانگنا۔ پناہ۔ کسی بات سے تنگ آنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) زبان سے کہ الامان الحفیظ سیکڑوں کوسنے ہزاروں گالیاں۔

**الاماں کہنا** - پناہ مانگنا۔ (مومن) ؎

ماجرا سن کے تیغ کا تیری
الاماں الاماں کہیں کافر

**الانتظار اشدُّ مِنَ الموت** - (ع) انتظار موت سے زیادہ سخت ہے۔ مقولہ انتظار کی سخت تکلیف کی جگہ کہتے ہیں۔ (ملال) ؎

الانتظار اشدُّ من الموت سچ تو ہے
مُردہ میں انتظارِ مسیحا میں ہو گیا

**الانگھنا** - (ہ) کودنا۔ پھاندنا۔

**الاؤ** - (ف) آلاؤ یا الاؤ۔ شعلہ دیتی ہوئی آگ اُردو میں لفظ مقصورہ ہی کے ساتھ بولا جاتا ہے) مذکر۔ لکڑی کرکٹ اور گھاس پھوس وغیرہ جمع کرکے ڈھیر لگاتے اور جاڑوں میں جلا کرتاپتے ہیں۔ اسی ڈھیر کو الاؤ کہتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) (امیر) ؎

دروازے پر بتوں کے لگا پائے الاؤ
جھولی عطا کی ہے شہ ابرار کے سامنے

**الاؤنس** - (انگ) مذکر (اسم) تنخواہ کے علاوہ جو زائد رقم کسی وجہ سے دی جاتی ہے وہ الاؤنس کہلاتی ہے۔

**الاہنا** - (ہ) مذکر۔ تنکہ۔ طعنہ۔ اُلاہنا۔ الزام دینا کے ساتھ۔

**الاہنا اُتارنا** - (عو) الزام دفع کرنا۔ (فقرہ) وہ مجلس میں الاہنا اُتارنے کھڑی سواری آئی تھیں۔

**الائچی** - دیکھو الاچی۔

**الباب** - (ع جمع لُب کی) عقلیں۔

**البَتّہ** - (ع - بتّہ - ایکبارگی کاٹنا۔ اصل اس کی بتّ بتۃً ہے فعل کو حذف کرکے الف لام زیادہ کر دیا گیا ہے عربی میں مبالغہ اور تاکید کے لئے مستعمل ہے) ۱ یقیناً۔ ضرور۔ بیشک (سحر) ؎

جستجو سے کی تو البتہ رہی ساری عمر
اور بندوں نے کسی امر میں کب کی تشویش

۲ مگر۔ لیکن۔ (فقرہ) میں تنہا تو جاتا نہیں البتہ آپ کے ساتھ

چلنے کو تیار ہوں۔

**اَل بَل** - (ھ - اَل - بہت - بَل - قوت) مذکر ۱ غرور گھمنڈ (فقرہ) چار فاقوں میں سارا ال بل نکل گیا ۲ فرق - کمی بیشی گھٹا یا بڑھایا - (فقرہ) دونوں کی شاعری میں ۳ ال بل ہے ۳ عدد زبان -

**ال جاؤں بل جاؤں ہوسے لیو وقت ٹل جاؤں**

مثل - (عو) یہاں تو صدقے قربان ہو جاتا ہے لیکن وقت پر کنارہ کش جاتے ہیں۔

**البیلا** - (ھ - بائے مجہول) صفت مذکر ۱ بانکا چھبیلا (قلق) ؎

ہے مرا لب گلفروش البیلا
پھولوں والوں کا رونق ہے میلا

۲ موجی - لہری - آزاد طبع - بے پروا (فقرہ) انکا کیا ہے کا نام نہ آئیں ایک البیلے آدمی ہیں ۳ بھولا - بھالا - انیلا - انجان (شوق) ؎

اور وہ ہوتیاں (ہوتی) ہیں البیلی
ہیں نہ بیر پکی گولیاں کی کھیلی

۴ انوکھا - نرالا - (مسرور) ؎

دے دے دم مجھ کو لیچلو ہے
اک نہیں تو ہو اسیے البیلے

**البیلاپن** - بھولاپن - آزادہ مزاجی -

**البیلی** - (ھ) صفت مونث۔

**البیلی چال** - مستانہ چال - بانکی ترچھی چال - (شعور) ؎

بیلا چلے چمن میں تو دو بچول لائیو
کشتہ ہوں میں صبا کسی البیلی چال کا

**البیلی وضع** - رنگین وضع - بانکی ترچھی وضع (اختر شاہ اودھ) ؎

چال میں وہ قیامت اٹھرتی ہیں
وضع البیلی سحر کی چتون

**الپاکا یا الپکا** - (الپاکا ایک جانور کا نام ہے جو بکثرت جنوبی امریکہ میں بمقام پیرو ہوتا ہے۔ اس کے اون سے یہ کپڑا بنا جاتا ہے) مذکر - ایک قسم کا کپڑا جو سوتی اور اونی دونوں

طرح کا ہوتا ہے -

**آلپین** - (پرتگال) مونث - وہ سوئی جس میں ناکے کی جگہ گھنڈی ہوتی ہے۔

**التباس** - (ع - بالکسر و کسر سوم - شبہ پڑنا شک پڑنا) مذکر ہمشکل ہونا - تجنیس خطی (نوازش) ؎

جور لکھا جو آپ کو تم نے
جور کا اس پہ التباس ہوا

**التجا** - (ع - بالکسر و کسر سوم آرزو کرنا - آرزو) مونث ۱ منت سماجت - خوشامد - (وزیر) ؎

نہ آیا منتوں سے یار جس دم
تو پھر کر کیا اجل کی التجا کی

۲ گزارش - التماس - درخواست ؎

الٰہی یہ ناسخ کی ہے التجا
مرے دم سے ہو شاد ماں لکھنؤ

**التجا کرنا** - منت کرنا - خوشامد کرنا - گڑگڑانا - ؎

بجز شاکر ہو منت بر ہر
کس دنا کس سے التجا نہ کرو

**التجا لیجانا** - کچھ عرض کرنا - تمنا ظاہر کرنا - (آگے) پاس کے ساتھ ، (رشک) ؎

بر ہو کر التجا لیجانے جو میں مرید
جیسے دل سے برا گنتا ہوا لیے پیر کے

(رند) ؎

رند پہنچا یا کسی نے بھی نہ اس دلبر کے پاس
لیگیا یہ التجا میں بشیر اکثر کے پاس

**التزام** - (ع - بالکسر و کسر سوم) مذکر - کسی بات کو لازم کر لینا (منیر) ؎

التزام ایسے قواعد کے کئے ہیں میں نے
جن سے انشا میں ردیفوں کے بخل ہو نہ سکے

**التفات** - (ع - بالکسر و کسر سوم) مذکر توجہ - [illegible] (منیر) ؎

ہے تو التفات ان پہ کیا
نام [illegible] بادشاہ نے یہ دیا

**اُلٹ پلٹ ہونا** ۱ زیروزبر ہونا ۲ (عو) حجت ہونا۔ لفظی تکرار ہونا۔ (فقرہ) بھابھی کے ساتھ میں دو سال رہی کبھی اُنسے مجھ سے اُلٹ پلٹ بھی نہیں ہوئی۔

**اُلٹ پھیر**۔ مذکر ۱ برگشتگی۔ ردّو بدل۔ پیچ جیسے تقدیر کا اُلٹ پھیر۔ (تسلیم) ؎

ابھی رقیب کے شانے ہے ابھی رقیب کا صف
یہ کون سمجھے اُلٹ پھیر ان کی باتوں کا

۲ طلسم۔ کرتب۔ (گلزار نسیم)

بہتے کا چراغ کا اُلٹ پھیر
دو چھپانا تنفس ہر دیکھو اندھیر

۳ اول بدل۔ ہیرا پھیری۔ (شوق قدوائی) ؎

تجھ کو جینے سے وہ لے لے تو مزہ کیا ایدل
لطف اس میں ہے کہ کچھ دیر اُلٹ پھیر کرے

**اُلٹ پھیر میں آجانا**۔ کسی کے فریب میں آجانا۔ دھوکا کھا جانا۔ (فقرہ) اُنکی بہت پھیریاں قیامت ہیں کہیں تم اُن کے اُلٹ پھیر میں نہ آجانا۔

**اُلٹ پیچ**۔ دہلی۔ مذکر ۱ پھیر۔ گردش۔ لکھنؤ میں اس جگہ پھیر اُلٹ پھیر کہتے ہیں۔ (ظفر) ؎

سلجھنے سے جوان زلفوں کے اُلجھے میں یاد دل
اُلٹ پیچ اپنی قسمت کا ہے یہ شانہ زلف کو کیا کہنے

۲ داؤں پیچ۔ چھل ؎

سیدھی سیدھی باتیں ہم تو ان کو لکھ بھیجیں گے داغ
واں اُلٹ پیچوں کی گر تقریر اُلٹی ہو تو ہو

لکھنؤ میں اس جگہ پیچ۔ ریچ پیچ۔ داؤں پیچ بولتے ہیں۔

**اُلٹ جانا**۔ لازم ۱ روگرداں ہوجانا۔ ایک رخ سے دوسرے رخ ہوجانا جیسے چارپائی اُلٹ گئی۔ ورق اُلٹ گیا ۲ چت ہوجانا۔ پلٹا کھاجانا۔ (رند) ؎

مار سیاہ زلف سے اے دل پناہ مانگ
یہ سانپ تجھ کو ڈس کے نہ جانے کہیں اُلٹ

۳ اوندھا ہوجانا۔

(رند) ؎

بدمستیوں سے رات کو اس بادہ نوش کے
شیشے کہیں لنڈھے کہیں ساغر گئے اُلٹ

۴ برعکس ہوجانا۔ اثر کا مخالف ہوجانا۔ جیسے دعا اُلٹ جانا جادو اُلٹ جانا ۵ پھر جانا۔ برگشتہ ہوجانا جیسے قسمت اُلٹ جانا ۶ بدل جانا۔ انقلاب ہوجانا جیسے قلوب کا اُلٹ جانا ۷ (دہلی) پلٹ جانا۔ واپس جانا۔ (ہوس) ؎

مشرق کی سمت خواب میں دیکھا غروبِ مہر
گھر سے مرے گیا ہو نہ وہ مہ جبیں اُلٹ

لکھنؤ میں اس جگہ پلٹنا بولتے ہیں ۸ تہس نہس ہوجانا۔ تباہ ہوجانا۔ برباد ہوجانا جیسے طبقہ اُلٹ جانا ۹ ہٹ جانا۔ اُٹھ جانا جیسے پردہ اُلٹ جانا ۱۰ چوٹ کھاکے شکار کا لوٹ پوٹ ہوجانا۔ (ہوس) ؎

تیرِ فلک بھی اسکا اگر سامنا کرے
تیر نگاہ ناز سے جائے وہیں اُلٹ

۱۱ مفلس ہوجانا۔ (فقرہ) اس سفر میں اُن کو ایسے مصارف پڑے کہ اُلٹ گئے ۱۲ سرشار ہوجانا۔ مدہوش ہوجانا۔ (فقرہ) عجب کڑی شراب تھی جسنے دو گھونٹ پئے اُلٹ گیا۔

**اُلٹ دینا** ۱ تباہ کردینا۔ (انیس) ؎

کوٹھے کو اُلٹ دیتے اگر ہم کو نہ پاتے

۲ اِدھر سے اُدھر کردینا جیسے چار باتوں میں مقدمہ کو اُلٹ دیا ۳ اُٹھا دینا۔ (فقرہ) گھبراہٹ میں ڈولی کا پردہ اُلٹ دیا۔ ۴ چت کو پٹ کردینا۔ ایک رخ سے دوسرے رخ کردینا۔

**اُلٹ کے جواب دینا** ۱ پیام کا جواب لا دینا ۲ کسی بات کے جواب میں [illegible] پلٹ کے [illegible] کرنا۔ (فقرہ) عجب شخص ہے یا کے بیٹھے سے اُلٹ کے جواب بھی نہ دیا۔ اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۳ کہم کرنا ملائم بات کے جواب میں خود بھی ویسا ہی کہہ لینا۔ (فقرہ) کیوں تم کسی کو برا بھلا کہتے ہو اگر وہ بھی اُلٹ کے جواب دے تو کیا رہ جائے۔

**اُلٹ کے خبر نہ لینا**۔ لازم۔ توجہ نہ کرنا۔ خبر نہ ہونا۔ نہایت کی غفلت کرنا (بحر) ؎

پھر اُلٹ کر نہ خبر لی ہوئے ایسے غافل
اب تو آؤ کہ میں دم لیتا ہوں اُلٹا اُلٹا

اُلٹ کے کروٹ نہ لینا۔ اُلٹ کے خبر نہ لینا (صبا)

کس جا ہے اُلٹ کے نہ کروٹ لی آپ نے
لوٹا کیا میں رات کو سارے پلنگ پر

اُلٹنا۔ (ھ) متعدی ۱ (الف) پلٹنا۔ اوندھا کر دینا۔ (فقرہ) لوٹی اُلٹ دو سب پانی نکل جائے۔ (ب) اُٹھانا۔ ہٹانا۔ جیسے پردہ اُلٹنا۔ دامن اُلٹنا۔ (ج) پھیرنا۔ ایک رخ سے دوسرے رخ کر دینا۔ (نصیر)

ہے تم نہ مہر وش ہو جام نشاب لے لیے
یہ کہکشاں سے کہے پیچ کیا اُلٹے

(د) مدہوش کرنا۔ نشے میں چور کر دینا (داغ)

گئے ہوش تیرے زاہد جو وہ چشم مست دیکھی
مجھے کیا اُلٹ نہ دیتی جو نہ بادہ خوار ہوتا

تہ و بالا کر دینا۔ درہم برہم کر دینا۔ جیسے سلطنت اُلٹنا۔ بساط اُلٹنا (ہ) رد و گرداں کرنا۔ (فقرہ) بات کی تو اچکن ہے اُلٹ کے گرتے بدلوا دو پھر نئی کی نئی ہو جائے گی۔ (ز) گرانا۔ بٹھا دینا۔ (فقرہ) بڑا بدذات گھوڑا ہے جو سوار ہوا اس کو اُلٹ دیا (ح) دے مارنا۔ پچھاڑنا۔ (فقرہ) اس کے قد پر نہ جاؤ اس نے بڑے بڑے پہلوانوں کو اُلٹ دیا ہے۔ (ط) بدلنا۔ کچھ سے کچھ کرنا۔ جیسے مطلب اُلٹنا۔ (ی) اُجاڑنا۔ ویران کرنا جیسے بستی اُلٹنا۔ (ک) دہرانا۔ بار بار کہنا جیسے باتیں اُلٹنا۔ (ل) انڈیلنا۔ ڈالنا ایک برتن سے دوسرے برتن میں کر دینا۔ (فقرہ) دال کسی اور رکابی میں اُلٹ لو یہ رکابی خالی کر دو۔ (م) مفلس کر دینا۔ حالت خراب کر دینا۔ (فقرہ) شادی کے مصارف نے اُلٹ دیا۔ (ن) اوندھی چیز کو سیدھا کرنا

وہ عالی طبع میکش ہیں یہی اسے برتی کہتے ہیں
اُلٹ کر جے سے ساقی جام بھر دے چرخ دائرہ کا

(س) دکھنا۔ رد کرنا جیسے بات اُلٹنا۔ (ع) گرانے پھینکنے بٹھانے کی جگہ (فقرہ) بھری پتیلی سالن کی اُلٹ دی (ف) بڑھانا۔ نیچے سے اوپر کر دینا۔ جیسے آستین اُلٹنا ۲ لازم (الف) (زبان کے ساتھ) مقصود کے موافق گردش کرنا جنبش نہ کرنا۔ جیسے زبان اُلٹنا۔ (ب) دیکھو اُلٹ جانا۔

اُلٹا۔ (ھ) ۱ سیدھے کی ضد

تن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس
یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا

۲ ٹیڑھا۔ (انشا)

عجب اُلٹے ملک کے ہیں اجی آپ بھی کہ جے
کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا

۳ پلٹا ہوا۔ منقلوب۔ جیسے بات کا اُلٹا ۴ اوندھا داشگوں۔ (فقرہ) وہ دیکھو پیالہ اُلٹا پڑا ہے ۵ خلاف برعکس۔ (فقرہ) دوا نے اُلٹا اثر دکھایا ۶ برگشتہ جیسے اُلٹی قسمت ۷ فوراً۔ بلا توقف۔ اُلٹے پاؤں۔ دیکھو اُلٹا پھرنا ۸ خلاف قاعدہ۔ خلاف معمول۔ (داغ)

پڑ گئے لینے کے دینے سرمحشر ہم کو
ہو گیا نفع کی امید میں نقصان اُلٹا

۹ اُلٹی طرف سے (داغ)

بخت برگشتہ کی تاثیر کہاں جاتی ہے
فال کھولوں تو کھلے ہاتھ میں قرآن اُلٹا

اُلٹا پانسا پڑنا۔ لازم۔ خلاف خواہش ایسا پانسا پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جائے۔ مجازاً کسی بات کا تدبیر اور آرزو کے خلاف ہونا۔

ازبس ہوس ہمیشہ اُلٹا پڑے ہے پاسا
ہم جیتتے نہیں ہیں کچھ اپنا ہارتے ہیں

اُلٹا پاؤں۔ بایاں پاؤں۔

اُلٹا پلٹا ۱ بے ترتیب۔ تلے اوپر۔ گڈمڈ (فقرہ) تمام اسباب اُلٹا پلٹا پڑا ہے ۲ بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ بے جوڑ جیسے اُلٹا پلٹا کارخانہ۔ اُلٹا پلٹا زمانہ۔ (فقرہ) عجب اُلٹا پلٹا مقدمہ ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا۔

اُلٹا پلٹی۔ درہمی برہمی۔ نیرنگی۔ اکھاڑ پچھاڑ (فقرہ) وزارت کی اس اُلٹا پلٹی میں دیکھا چاہیے کس کس کا آب و دانہ اُٹھتا ہے۔

اُلٹا پھیرنا۔ جس طرف سے آیا تھا اسی طرف واپس جانا چلتے چلتے پلٹ پڑنا۔ (داغ)

روتے روتے وہ تبسم جو کبھی یاد آیا
پھر گیا اشک بھی آ کر سرِ مژگاں اُلٹا

۲ پہنچتے ہی واپس آنا۔ (ذوق) ؎

سُن کے میری جانکنی کو کوہکن
جوں صدا اُلٹا پھرے کہسار سے

اُلٹا پھیرنا۔ متعدی۔ (داغ) ؎

مجھ کو ظالم نے درِ یار سے اُلٹا پھیرا
دار پر کھلے الٰہی سرِ دربان اُلٹا

اُلٹا تمانچا۔ پُشتِ دست کی مار (بحر) ؎

مر گیا میں جو مجھے پیار سے مارا اُس نے
سیدھی تلوار ہوئی اس کا تمانچا اُلٹا

اُلٹا توا ۱ نہایت سیاہ کالا کلوٹا۔ (عرش) ؎

بنگیا اُلٹا توا روزِ سیہ سے آفتاب
خالِ زنگی ہوگئے اخترِ شبِ دیجور سے

۲ (عو) سیہ فام شخص کی نسبت اکثر کہتی ہیں۔ (فقرہ) موا کالا بھجنگا اُلٹا توا میں تو اُس کو اپنی ایڑی چوٹی پر قربان بھی نہ کروں

اُلٹا جننا۔ خلاف دستور بچے کا پیدا ہونا۔ رحم سے پہلے پاؤں کا نکلنا۔

اُلٹا ٹانگنا متعدی۔ کسی چیز میں ٹانگیں باندھ کے سر کے بھل لٹکانا۔ سخت سزا دینے سے کنایہ ہوتا ہے۔ (رند) ؎

یہ وجہ کیا ہے جو ٹانگا ہے حسن نے اُلٹا
اگر وہ زلف گنہگار بال بال نہیں

اُلٹا جواب دینا۔ مطلوب کے خلاف جواب دینا۔ ٹیڑھا جواب دینا ؎

بات سیدھی کا ظفر دیتے ہیں اُلٹا وہ جواب
راست تو یوں ہے زمانہ ہوا بالکل اُلٹا

اُلٹا دریا بہنا۔ خلاف دستور کوئی بات ہونا۔ انقلاب زمانہ کی جگہ کہتے ہیں۔ (رباعی)

انجام بخیر ابتدا بگڑی ہے
گھر گر نہ پڑے بنا بگڑی ہے
کشتی سے انیس ہم کنارے ہو جائیں
اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہے

اُلٹا یا (اُلٹے) دم آنا۔ اُلٹا یا (اُلٹے) دم لگنا۔ اوپر کی سانس چلنا۔ سانس اُکھڑ جانا۔ حالت نزع میں ہونا۔ (اسیر) ؎

اُس نے پیغام یہ بھیجا ہے کہ ہم آتے ہیں
ایسے عالم میں کہ اُلٹے ہیں دم آتے ہیں

(جرات) ؎

بے خبر جلدی سے واں جلنے میں یہ اب کم لگا
آج عاشق کو ترے کہتے ہیں اُلٹا دم لگا

اُلٹا یا (اُلٹے) دم لینا۔ نزع میں جب سانس اُکھڑ جاتی ہے اور پیٹ میں نہیں سماتی تو اُس کو اُلٹا دم لینا کہتے ہیں۔ قریب مرگ ہونے سے کنایہ ہے۔ دیکھو اُلٹے کر خبر نہ لینا۔ (رند) ؎

پھر گیا ہے راہ سے آ کر عیادت کو مسیح
اُلٹے دم سب لے رہے ہیں اسکے بیمار اندنوں

اُلٹا دھڑا باندھنا۔ اپنے قصور اپنی خطا پر پٹ دینے سے پیش بندی کرکے دوسرے پر الزام لگا دینا کہ وہ کچھ کہہ نہ سکے۔ اپنی خطا دوسروں پر تھوپ دینا۔ جو اپنے اوپر الزام دے اُسی کو ملزم ٹھہرانا۔ زبردستی گنہگار بنانا۔ (قلق) ؎

کر لیا باندھ کر اُلٹا دھڑا اچھا دیا اسکو
زرِ گل تولے گی بلبل جو نظروں کی ترازو میں

اُلٹا دھڑا بندھنا۔ لازم (شوق قدوائی) ؎

جتا آؤں تھانے میں رنڈا کیڑا
کہ بندھ جائے قاضی پہ اُلٹا دھڑا

اُلٹا زمانہ آیا ہے۔ اُلٹا زمانہ لگا ہے۔ اُلٹا زمانہ ہے۔ بُرا زمانہ ہے اچھی بات بُری اور بُری اچھی سمجھی جاتی ہے۔ نیکی کا عوض بدی ملتا ہے اور اسی قسم سے اصول کے خلاف جب کسی بات کا نتیجہ ہوتا ہے تو اس جگہ کہتے ہیں۔ (رشک) ؎

جھوٹ خود بول کے کرنے لگے شکوہ اُلٹا
کیا کریں آپ کہ آیا ہے زمانہ اُلٹا

(فقرہ) اُلٹا زمانہ لگا ہے جس کا مال جائے وہی چور بنایا

(سحر) ؎

حق بجانب ہے اگر مجھ سے وہ بہوش پھر جائے
چلن افلاک کا اوندھا ہے زمانہ اُلٹا

اُلٹا سبق پڑھانا۔ خلاف مصلحت یا خلاف اصول کوئی بات تعلیم کرنا۔ کسی امر میں برخلاف صلاح دینا۔ (مومن) ؎

کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے
سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے

اُلٹا سیدھا۔ بے قاعدہ ۔ بے ترتیب ۔ جا بجا ۔ (فقرہ) نصر میں اُلٹا سیدھا جو کچھ جی میں آیا لکھ دیا کہ اضطراب ظاہر کرنے کے لئے۔ (شوق قدوائی) ؎

بجلی کو یہ جوت ہو چمک سے
اُلٹی سیدھی گرے فلک سے

اُلٹا سیدھا جواب دینا۔ خلاف جواب دینا۔ نا ملائم جواب دینا نامعقول جواب دینا۔ (ظفر) ؎

کچھ جواب اُس نے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا
نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا

اُلٹا لٹکانا۔ دیکھو اُلٹا ٹانگنا۔ (آتش) ؎

اپنی زلفوں کے اُلجھنے سے خفا وہ شوخ ہے
جس نے سیدھی بات کی اُلٹا اُسے لٹکائیگا

اُلٹ لیا جائے نہ سیدھا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی طرح زیر نہ ہو قابو میں نہ آئے، قائل نہ ہو۔

اُلٹا مزاج۔ جس طبیعت پر ہر بات کا اُلٹا اثر پڑتا ہو۔ (فقرہ) زید نے عجب اُلٹا مزاج پایا ہے کہ اچھی بات بھی اُس کو بُری لگتی ہے۔

اُلٹا نصیبا۔ بُری قسمت بدنصیبی۔

اُلٹا ہاتھ بایاں ہاتھ۔

اُلٹا ہاتھ مارنا۔ حسرت اور افسوس ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (شعور) ؎

سانس اُلٹی جو لگی چلنے دمِ نزع مری
ہاتھ عیسیٰ نے زمیں پر وہیں مارا اُلٹا

اُلٹی سیدھی۔ مونث۔ اپنا الزام دوسری طرف عائد کرنا بیدھی بات کو پلٹ دینا۔ اُلٹے کام اور اُلٹی بات کو کہتے ہیں۔

الٹوانسی کبیر کی۔ برعکس۔ خلاف باتیں ؎

جتنے روگناہ کبیرہ لیں ثواب
کہتے ہیں الٹوانسی اسی کو کبیر کی

اُلٹی۔ الٹی بات۔ (اسیر) ؎

جلنے کا خوف داغ سے ہے جسم زار کو
اُلٹی سنو کہ پھول سے کھٹکا ہے خار کو

اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔ لینے کے دینے پڑنا۔ اُلٹے کسی بلا میں مبتلا ہونا۔ نیکی کا بدلا بدی ملنا۔ (شوق قدوائی) ؎

محشر میں زاہد یہ مجھ کو آنکھیں دکھلائیں تو
دانہ کہاں کی اُلٹی آنتیں تیرے گلے پڑ جائیں تو

اُلٹی اُلٹی باتیں بے تکی باتیں۔

اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا۔ اُلٹی پلٹی سانسیں لینا۔ اوپر کا دم کھینچنا۔ پیٹ میں سانس نہ سمانے اور اکثر جان نکلنے کے وقت یہ حالت ہوا کرتی ہے۔ (انشا) ؎

مانند ہے ہوا اُچھل اُچھل [illegible]
سانسیں لگے اُلٹی [illegible] بھرنے

اُلٹی اُلٹی سانسیں لینا۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا۔

اُلٹی بات۔ بے ڈھنگی بات۔

اُلٹی بات ذہن میں آنا۔ (ذہن) الزام آنا۔ (داغ) ؎

پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ کر
اور سمجھے ہم کو اُلٹی بات ذہن آگئی

اُلٹی پٹی پڑھانا۔ متعدی۔ بہکانا۔ کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا۔ (سرور) ؎

غیروں سے وفا سکھائی کس نے
اُلٹی پٹی پڑھائی کس نے

اُلٹی پڑے سیدھی پڑے۔ خدا جانے نتیجہ اچھا ہو یا بُرا۔

اُلٹی پلٹی باتیں بے قرینہ باتیں۔ بے ڈھنگی باتیں۔ (فقرہ) مجھ سے ایسی اُلٹی پلٹی باتیں نہ کیا کر۔

اُلٹی تقدیر۔ اُلٹا نصیبا۔

اُلٹی ٹانگیں گلے پڑنا۔ لازم۔ اُلٹی آنتیں گلے پڑنا (فقرہ) گئے تھے اوروں کو پھانسنے خود دھر لئے گئے اُلٹی ٹانگیں گلے پڑیں۔

اُلٹی ٹانگیں گلے میں ڈالنا۔ متعدی۔ الزام لگانیوالے پرالزام لگانا۔ بھلائی کے عوض بُرائی کا الزام لگانا۔

اُلٹی چھُری سے حلال کرنا۔ اُلٹی چھُری سے ذبح کرنا۔ سخت ظلم کرنے بیحد سختی کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (داغ) ؎

نگاہ پھیر کے عذرِ وصال کرتے ہیں
مجھے وہ اُلٹی چھُری سے حلال کرتے ہیں

(سحر) ؎

اُلٹی چھُری سے ذبح کیا کس ادا کے ساتھ
سمجھا کہ کون سنتا ہے فریاد باغ میں

اُلٹی رسم۔ موقع محل کے خلاف رسم۔ (برق) ؎

اس زمانے میں نئی چالیں ہیں اُلٹی رسمیں
دوستی جس سے کرے کوئی عداوت ہوجائے

اُلٹی سانس چلنا۔ نزع کی حالت میں سانس کا بے قاعدہ چلنا مثال کے لئے دیکھو اُلٹا ہاتھ مارنا۔

اُلٹی سانس بھرنا۔ مرتے وقت لمبی سانس لینا۔

اُلٹی سانس یا سانسیں لینا۔ دیکھو اُلٹا دم لینا۔ (شوق) ؎

سانسیں اُلٹی لیا کیا میں بھی
منّت اُنکی سنا کیا میں بھی

اُلٹی سمجھ۔ اوندھی عقل۔ اُلٹی مت۔ (عرش) ؎

کس قدر ہوتی ہے معشوقوں کی بھی اُلٹی سمجھ
دوستی کے بدلے پروانوں کا ہے دشمن چراغ

اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ جب کوئی کسی بات پر حجّت کئے جاتا ہے اور امرِ حق کو نہیں سمجھتا تو کہتے ہیں کہ عجب شخص ہے اپنی ہی کہے جاتا ہے اُلٹی سمجھے نہ سیدھی ؎

جو منہ میں یار کے آتا ہے بک جاتا ہے اے آتش
نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشکِ قمر سیدھی

اُلٹی سُنانا۔ جب کوئی خلاف اصول بات کہتا ہے تو کہتے ہیں کہ اُلٹی سنائی۔ (امیر) ؎

ہیں رند پارسا وہ ضد ہوگئی ہے باہم
سیدھی کہوں تو اُلٹی مجھ کو سنائے واعظ

اُلٹی سنو۔ کسی سے خلاف اصول بات کا ذکر کرتے وقت ابتدا اس جملے سے کیا کرتے ہیں جیسے اُلٹی سنو میرا ہی تو روپیہ گیا اور میں ہی چور ٹھہرا۔

اُلٹی سُوجھنا۔ عقل اور رسم ورواج کے خلاف کوئی بات ذہن میں آنا۔ (ناسخ) ؎

بجائے شیشہ واژوں ساغرِ لبریز ہوتا ہے
ہمیشہ کیا ہی اُلٹی سوجھتی ہے بخت واژوں کو

اُلٹی سیدھی۔ دیکھو اُلٹا سیدھا۔

اُلٹی سیدھی باتیں کرنا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ سخن پروری کرنا (جانصاحب) ؎

اُلٹی سیدھی باتیں ہٹ دھرمی سے جو چاہو کرو
آپ قائل ہو کرو گے کیا بھلا قائل مجھے

اُلٹی سیدھی ہانکنا۔ اول جلول باتیں کرنا۔ (فقرہ) تم اُمراؤ بیگم سے اُلٹی سیدھی ہانک چکیں اب آئیں مجھ سے میدان داری کرنے۔

اُلٹی سیدھی پڑنا۔ کوئی آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔ چوٹ چپٹ لگنا۔ جب کسی بات کے کرنے میں خوف وخطر ہوتا ہے تو اُس سے باز رکھنے اور سمجھانے کو کہتے ہیں کہ ایسا نہ کرو کہیں اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو۔ (شوق قدوائی) ؎

سلطاں سے کوئی جڑے تو کیا ہو
اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو

اُلٹی سیدھی سنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (قلق) ؎

عاشق ابرو و قامت میں ہوا ہوں جب سے
اُلٹی سیدھی مجھے دس بیس سنا دیتے ہیں

اُلٹی سیدھی نہ سمجھنا۔ دیکھو اُلٹی سمجھے نہ سیدھی (ظفر) ؎

اُلٹی سیدھی نہ جنوں میں دلِ مضطر سمجھا
رگِ گل کو رگِ جاں خار کو نشتر سمجھا

اُلٹی سیفی۔ سیفی وہ عمل ہے جو دشمن کی تباہی اور قتل کے لئے پڑھا جاتا ہے اور جب کبھی شرائط عمل کے نقصان سے

اس کا اثر عامل پر پڑ جاتا ہے تو اس کو اُلٹی سیفی کہتے ہیں۔ اب عموماً اُس جگہ استعمال ہے جہاں کوئی دوسرے کی برائی کی تدبیر کرے اور خود اس میں مبتلا ہو جائے (ظہیر)

تیغ ابرو پر جو محو آئینہ تو ہو گیا
اُلٹی سیفی کا اثر کیا اسے پر بیر دھو گیا

(پڑھنا کے ساتھ) (منیر) ؎

بالعکس بات کہہ کے مجھے قتل کرتے ہو
ہر بار اُلٹی پڑھتے ہو سیفی زبان کی

**اُلٹی قسمت**۔ بری قسمت۔ بدنصیبی۔

**اُلٹی کبیر کی**۔ (ہندوؤں میں ایک فقیر کبیر داس بہت بڑا شاعر تھا اس نے اکثر مضامین اور مثلیں برعکس نظم کی ہیں۔) مجذوبوں کی بڑ (آتش) ؎

بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی
سیدھی ہے سمجھے تو اگر اُلٹی کبیر کی

**اُلٹی کھوپڑی کا**۔ صفت (دہلی) کم فہم۔ اُلٹی سمجھ والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ اوندھی کھوپڑی کہتے ہیں۔

**اُلٹی گنگا بہانا**۔ خلاف دستور بات کرنا۔ رسم و رواج کے خلاف کوئی کام کرنا ؎

مجھ پہ رکھتے ہیں غیر کا الزام
اُلٹی گنگا بہائی جاتی ہے

**اُلٹی گنگا بہنا**۔ لازم۔ (اسیر) ؎

ہم تو پیاسے رہیں سے غیر کو دے پیر مغاں
اُلٹی اس شہر میں بہتی ہوئی گنگا دیکھی

**اُلٹی مالا پھیرنا**۔ کسی کی ہلاکت کے لئے کچھ پڑھنا۔

**اُلٹی مانے نہ سیدھی**۔ اُلٹا سمجھے نہ سیدھی

**اُلٹی مت**۔ رائے ناصواب ؎

اُلٹی ہے مت اُنکی تجھے بوسہ ہی ملیگا
آتش حرکت قابل دشنام کئے جا

**اُلٹی ہوا چلنا**۔ اُلٹا زمانہ آنا۔ زمانے کا برخلاف ہونا (آتش) ؎ چلی ہے ایسی زمانے میں کچھ ہوا اُلٹی
کہ سیدھی بات سمجھتے ہیں آشنا اُلٹی

**اُلٹے**۔ برعکس۔ جیسا چاہیئے اس کے خلاف (فقرہ) بگڑنا مجھ کو چاہیئے تھا اُلٹے آپ روٹھے ہوئے ہیں۔

**اُلٹے اُسترے سے سر منڈوانا**۔ تذلیل کے لئے بڑی سزا دینا۔ کسی خطا پر غصے سے کہا جاتا ہے۔ (فقرہ) چوری اور سینہ زوری، وہ تو یہی مُردار اُلٹے اُسترے سے تیرا سر منڈوا دیگی

**اُلٹے بانس پہاڑ چڑھے**۔ مثل۔ برعکس معاملہ اور اُلٹی بات ہونے کی جگہ بولتے ہیں۔

**اُلٹے بانس بریلی**۔ (بریلی شہر کا نام جہاں بانس کثرت سے ہوتے ہیں۔ سوداگر اُلٹے وہیں بانس لے جائیں تو یہ نقصان اور حماقت کا کام ہے۔) مثل۔ برعکس معاملہ۔ حماقت کا کام۔ نقصان کا کام۔

**اُلٹے بل کی چوٹی**۔ وہ چوٹی جس کے گوندھنے میں بال نیچے سے اوپر لائے جائیں۔

**اُلٹے پاؤں پڑنا**۔ دیکھو اُلٹے قدم پڑنا۔

**اُلٹے پاؤں پھرنا یا بھاگنا**۔ اُلٹے پیروں پھرنا۔ لازم۔ بے توقف واپس ہونا۔ آکے فوراً پلٹ پڑنا۔ (امیر) ؎

جلوہ دکھلا کے رنگ جوانی ہوا ہوا
آتے ہی اُلٹے پاؤں پھرے دن بہار کے

(ناسخ) ؎

آتے آتے کیوں نہ اُلٹے پاؤں بھاگے دور سے
صبح ڈرتی ہے بہت میری شب دیجور سے

(شاد) ؎

سُنا ہم کو آتے جو اندر سے باہر
پھرے اُلٹے پیروں وہ باہر باہر

**اُلٹے پاؤں چلنا**۔ جس طرف جانا ہو اس طرف پُشت کر کے چلنا۔ (داغ) ؎

کوسوں تک اُلٹے پاؤں چلا آہ میں غریب
جب تک مری نظر سے نہ پنہاں وطن ہوا

**اُلٹے پھر آنا**۔ فوراً پلٹ آنا۔ (غالب) ؎

بندگی میں بھی وہ آزادہ و خودبیں ہیں کہ ہم
اُلٹے پھر آئے در کعبہ اگر وا نہ ہوا

**اُلٹے پھرنا**۔ لازم۔ دیکھو اُلٹے پاؤں بھاگنا یا پھرنا۔

**اُلٹے چور کو توال کو ڈانٹے۔ اُلٹے چور کوتوالی ڈانڈے**۔ مثل۔ جب کوئی اپنی خطا پر نادم نہ ہو بلکہ دوسرے سے بگڑے اور لڑے، یا خود ہی خطا کرے اور دباؤ ڈالے کہ لوگ اُسی کی اُلٹی خوشامد کریں اُس جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا غضب ہے ہمارا ہی تو مال جائے اور ہماری ہی تلاشی ہو۔ اُلٹے چور کوتوال کو ڈانٹے۔

**اُلٹے سیدھے**۔ حق ناحق۔ بجا بے جا۔ (فقرہ) بی بی تم تو اُلٹے سیدھے مجھی کو الزام دیتی ہو۔

**اُلٹے قدم پڑنا**۔ لازم۔ کہیں جانے کی ہمت نہ پڑنا (خوف سے یا رعب سے) (...) ؎

وہ خشم ایسے ہیبت ... اثر کوئے ناز ہے
دفورِ خوف سے پڑتے ہیں قاصد کے قدم اُلٹے

۲ کہیں جانے کو جی نہ چاہنا۔ (سرور) ؎

کوئے جاناں سے جب نکلتے ہیں
پاؤں پڑتے ہیں ہر قدم اُلٹے

**اُلٹے کانٹے تولنا**۔ کم تولنا۔ تولتے وقت جب ترازو کا کانٹا پیچھے کی طرف جھکا رہتا ہے تو کچھ کم تُلتا ہے۔

**اُلٹے گدھے پر چڑھانا**۔ اگلے زمانے میں مجرم کے لئے یہ بھی ایک سزا تھی کہ سر منڈا کر کالک لگا کے گدھے کی دُم کی طرف منہ کر کے سوار کرتے اور شہر بازار میں پھراتے تھے۔ اب سخت سزا دینے اور تذلیل کرنے کی جگہ کہتے ہیں۔

**اُلٹے ملک کے ہو**۔ احمق ہو۔ ہر بات عقل کے خلاف کہتے ہو۔ (انشا) ؎

عجب اُلٹے ملک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تم سے
کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا

**اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ اُلٹے ہاتھ کا کھیل ہے**۔ (جواریوں کی اصطلاح) یعنی یہ کام ایسا سہل ہے کہ داہنا ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں صرف بائیں ہاتھ سے ہوسکتا ہے۔ نہایت سہل ہے۔ بہت ہی آسان ہے۔ (فقرے) اُن کو دھوکا دے دینا کون بڑی بات ہے۔ یہ تو میرے اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ جھوٹ، مکر، دغا، دھوکا اُن کے لئے اُلٹے ہاتھ کا کھیل ہے۔

**الجبرا**۔ (انگ) مذکر۔ علم جبر و مقابلہ۔

**الجوع**۔ (جمع عربی بمعنی اشتہا۔ بھوک) بھوک کی شدت میں آدمی الجوع الجوع کہتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو العطش۔

**اُلجھا**۔ (ھ) مذکر۔ گتھی یا پھندا جو سوت یا ریشم کے دھاگوں یا ڈور میں پڑ جاتا ہے۔ پتنگ بازوں کی اصطلاح میں زیادہ ہے (پڑنا۔ چھڑانا۔ چھوٹنا۔ ڈالنا۔ سلجھانا کے ساتھ) (فقرے) ڈور میں اُلجھا پڑ گیا ہے ابھی پیچ نہ ڈالنا۔ کنکوا اتارا تو اب کھڑے اُلجھا چھڑا رہے ہیں۔ جلدی نہ کرو اُلجھا چھوٹتے چھوٹتے چھوٹے گا۔ تلے اوپر اتار کے تم نے ساری ڈور میں اُلجھا ڈال دیا۔ اُلجھا سلجھا لو پھر پتنگ بڑھاؤ۔

**اُلجھانا**۔ سلجھانا کی ضد۔ (ظفر) ؎

گرہ الفت کے رشتے میں نہ پڑ جائے
جو سلجھاتے نہیں اُلجھاتے کیوں ہو

۲ (دل کے ساتھ) پھنسانا۔ عشق و محبت میں مبتلا کرنا جیسے دل اُلجھانا۔ ۳ اٹکانا۔ روکنا۔ ان معنی میں اُلجھا رکھنا مستعمل ہے۔ (رند) ؎

جانے دیا نہ وحشت کو اُلجھا رکھا مجھے
تنگ اے جنوں میں پاؤں کی زنجیر سے ہوا

۴ مصروف کرنا۔ متوجہ کرنا۔ لگا رکھنا۔ (ہلال) ؎

رات بھر دیکھئے گا شکووں میں اُلجھائیں گے
زلف اگر ہاتھ لگی بختِ رسا کے باعث

۵ جھگڑے بکھیڑے میں ڈالنا۔ طول دینا۔ (فقرہ) نکلا نکلایا کام تم نے پھر اُلجھا دیا۔

**اُلجھ پڑنا**۔ لازم۔ بحث کرنے لگنا۔ جھگڑا کرنا۔

**اُلجھ جانا**۔ لازم۔ گتھی پڑ جانا۔ (فقرہ) ڈور اُلجھ گئی۔ ۲ مشغول ہو جانا۔ (فقرہ) حاکم ایک ہی مقدمہ میں اُلجھ گیا ہے۔

**اُلجھاؤ**۔ (ھ) مذکر۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دقت۔ مشکل۔ (ظفر) ؎

سلجھے گا کیونکر دیکھئے دل زلفِ یار سے
بے طرح اب میں اُس میں ہے اُلجھاؤ پڑ گیا

۷ پھنسنا۔ گتھنا (منیر) ؎

گلے ملکر وہ رخصت ہوا تو زلفوں سے لپٹ جائے
کبھی الجھاؤ کام آئے کبھی تارِ گریباں کا

**اُلجھن**۔ مونث ۱ گھبراہٹ۔ بےچینی۔ (فقرہ) آج مریض کو اُلجھن بہت ہے ۲ تشویش۔ خلش۔ (فقرہ) مقدمہ تو سب درست ہے مگر حاکم کے برخلاف ہونے سے اُلجھن ہے ۳ گنجلک۔ پیچیدگی (فقرہ) اب تو اس معاملہ میں اُلجھن بڑھ گئی ۴ دل گھبرانا۔ خفقان ہونا۔ (قلق) ؎

میرا اُلجھن سے جی اُلجھتا ہے
یہ ہنسی کا کوئی طور نہیں ہے

**اُلجھنا** ۱ سُلجھنا کی ضد۔ گتھی پڑنا۔ جیسے بال اُلجھنا ۲ پھنسنا۔ اٹکنا۔ (ظفر) ؎

کی جو اشکوں نے کمی چشم میں دقّت گریہ
دل کا ٹکڑا مرا ایک ایک مژہ میں اُلجھا

۳ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ (فقرہ) تم ان کی باتوں میں ایسے اُلجھے کہ نماز کا وقت نکل گیا ۴ رکنا۔ ادائے مطلب پر قادر نہ ہونا۔ (ظفر) ؎

ظفر نے قصّہ زلفِ دراز جاناں کو
کیا بیان تو کیا کیا بیان میں اُلجھا

۵ بیزار ہونا۔ گھبرانا۔ اُکتانا۔ جیسے طبیعت اُلجھنا۔ دم اُلجھنا ۶ مبتلا ہونا۔ (عشق و محبت کی جگہ) ؎

کھلتے نہیں تم داغ اُلجھتی ہے طبیعت
اچھے کسی عیّار سے مکّار سے اُلجھے

۷ (عو) پھنسنا۔ ناجائز تعلق ہونے کی جگہ۔ (جان صاحب) ؎

میرے پھندے میں ایک بھی نہ پھنسا
پانچ تیو تھی جس سے چار اُلجھے

(ظفر) ؎

بچا نہیں کوئی دامِ فریبِ دُنیا سے
کہ جس کو دیکھو وہ ہے اس جہان میں اُلجھا

۸ باہم گتھنا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ دست گریباں ہونا۔ (داغ) ؎

آتے آتے وہ رقیبوں سے نہ اُلجھے ہوں کہیں
کہ لئے آتے ہیں مٹھی میں گریبان دو چار

۹ اعتراض کرنا۔ ٹوکنا۔ (مراۃ العروس) میں کہانیوں کے بیچ میں اُن سے اُلجھتی جاتی ہوں اور جیسی اُن کی سمجھ ہے وہ میری بات کا جواب دیتی ہیں۔

**اُلجھیڑا**۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ (فلق) ؎

جب بڑھا الغرض وہ اُلجھیڑا
بات کو مثلِ زلف طول ہوا

**اُلجھیڑے میں پھنسنا**۔ لازم۔ کش مکش میں گرفتار ہونا۔ بلا میں پھنسنا۔

**اُلجانا**۔ (ہ) متعدی۔ دیکھو اُلجھانا۔

**الحاح** (ع بالکسر۔ گڑگڑانا۔ منت کرکے مانگنا۔) مونث عاجزی کرنا۔ التجا۔ خوشامد۔ (نوازش) ؎

خوشامد کی منت کی الحاح کی
جب اس نے کہیں جاکے اصلاح کی

**الحاد**۔ (ع بالکسر لغوی معنی سیدھے رستے سے کترا جانا) مذکر۔ دین سے پھرنا۔ ملحد ہونا۔ (منتظر) ؎

غیر کے دل سے نہیں جاتا ہی جانب بغض
جس طرح الحاد ملحد سے جُدا ہوتا نہیں

**الحاصل** (ع بالفتح۔ ال۔ حاصل) آخرکار۔ قصہ کوتاہ۔ خلاصہ کلام۔

**الحاق**۔ (ع بالکسر) مذکر۔ شامل کرنا۔ شمول ۲ ملانا۔ ایک دوسرے سے ملا دینا۔ موجودہ شے میں کوئی اور چیز ملا دینا۔ (امیر) ؎

تل مشک کا وہ روئے کتابی پہ بناکر
کہتے ہیں کہ مصحف میں یہ الحاق ہوا ہے

**الحال**۔ (ع۔ بالفتح۔ مرکب ہے۔ الف و لام عہد اور حال سے) ابھی۔ اس وقت۔

**الحان**۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ اچھی آواز سے پڑھنا یا گانا۔ (مصحفی) ؎

جو یادِ مصحفِ رُخ میں مرا نالے کرتا ہے
وہ کہتے ہیں مزہ دیتا ہے کیا الحان قاری کا

۲ (ع بالفتح) جمع لحن کی۔ گیت۔

**اَلحَذَر** ۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ خبردار۔ آگاہ باش) الاماں۔ پناہ۔

الحذر کرنا۔ پناہ مانگنا۔ (امیر شاہ اودھ) ؎

غش کے خط لوح کے پڑھ کے پہ
الحذر جس سے آسمان کرے

الحذر مانگنا۔ پناہ مانگنا۔ (رند) ؎

مقامِ خوف ہے زلفوں سے الحذر مانگو
یہ سانپ وہ نہیں جو کیلنے سے کل جائیں

**الحفیظ** ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) خدا کی پناہ (قدر) ؎

الحفیظ اے روزِ ہجراں تیری گرمی الحفیظ
بن گیا ہے آفتاب روزِ محشر آفتاب

**الحق** ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) فی الحقیقت۔ یقیناً۔ بیشک (انشا) ؎

ہو اک سر مو جیدرہ سے جنبش نفس
الحق کہ وہ کافر ہیں احادیث کا رد سے

**الحمد** ۔ (ع۔ ال + حمد) مونث۔ قرآن شریف کی سب سے پہلی سورت جس کی ابتدا الحمد سے ہے۔ اس صورت کا یہی نام بھی پڑ گیا ہے۔ (مصحفی) ؎

دم کر کے پلایا ہے مجھے تیغ کا پانی
قاتل نے مرے ذبح میں الحمد پڑھی ہے

الحمد للہ۔ (ع۔ سب تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں)۔ عموماً خدا کا شکر کرنے کی جگہ اور خصوصاً مزاج پوچھنے کے جواب میں اور کھانا کھانے پانی پینے چھینک آنے کے بعد کہتے ہیں (فقرہ) الحمد للہ آپ نے بڑے خرخشے سے نجات پائی۔

**اَلخ** ۔ (ع۔ الی آخرہ کا مخفف ہے) جب کسی عبارت کا تھوڑا حصہ لکھ کر باقی کو بخوف طوالت نہیں لکھتے تو الخ لکھ دیتے ہیں۔

**اَلخالق** ۔ (ت پوشاک جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں) مونث روئی دار قبا جس کی آستینوں کے چاک اور پردہ کھلا ہوتا ہے۔ (بحر) ؎

طُرّہ خورشید ہے جس کا وہ ہے تیری دستار
کہکشاں بیل ہے جس کی تری الخالق ہے

**الخاموشی نیم رضا** ۔ مقولہ۔ (فارسی لفظ پر ال عربی کا لگانا غلط ہے۔ لیکن زبانوں پر اسی طرح ہے) کسی درخواست پر خاموش ہو جانا گویا اس کے قبول کر لینے پر نیم راضی ہونا ہے۔ چپ میں بھی ایک قسم کی رضامندی پائی جاتی ہے۔

**الزام** ۔ (ع۔ لازم کرنا۔ کسی بات کا کسی پر لگا دینا) ۱ اپنا قصوروار ٹھہرانا۔ حرف گیری ۲ اتہام۔ تہمت۔ (الزام۔ جرم کا فرق)۔ الزام سرسری رائے ہوتی ہے اور جرم کسی ناچیز فعل کے ارتکاب یا اقدام کو کہتے ہیں۔

الزام آنا۔ قصوروار ٹھہرنا۔ خطاوار ٹھہرنا۔ (جلال) ؎

ناتوانی کی شکایت جو کبھی کی اس نے
بیٹھے بیٹھے ہماری طرف الزام آیا

الزام اٹھانا۔ اپنے سر پر بدنامی لینا۔ موردِ ملامت بننا۔ (فقرہ) مجھے کیا پڑی ہے کہ کسی کے معاملہ میں دخل دے کر الزام اٹھاؤں۔

الزام پانا۔ قابلِ ملامت ٹھہرنا۔ (مومن) ؎

پا کے الزام دستِ خالی سے
فلسفی پیٹتا ہے سر اپنا

الزام تھوپنا۔ (دہلی) عو۔ الزام دینا۔ (فقرہ) میر صاحب بیوی پر الزام تھوپ رہے تھے اور بیوی میاں پر سارا چھپر رکھ رہی تھی۔

الزام دھرنا۔ الزام رکھنا۔ (داغ) ؎

کیا ڈھٹائی ہے وہ شکایت پر
الٹے الزام دھرتے جاتے ہیں

الزام دینا۔ خطاوار ٹھہرانا۔ کسی کے ذمہ قصور قرار دینا۔ (داغ) ؎

ایک عاشق کو وہ الزام اگر دیتے ہیں
خود بخود ہوتے ہیں سو سو کے پشیمان کیا

۲ حرف رکھنا۔ اعتراض کرنا۔ (سودا) ؎

یارب مرے ناصح کو دکھلا دے جھلک اس کی
دیتا ہے بہت مجھ کو الزام گرفتاری

۳ بہتان جوڑنا۔ تہمت لگانا۔ (داغ) ؎

رشک کس کو ہے نہ دو مفت کا الزام مجھے
تم سے جب کام نہیں غیر سے کیا کام مجھے

**الزام رکھنا**۔ تصور وار ٹھہرانا۔ بُرا لگانا۔ (فقرہ) بیوی جواب دیتا ہے تو یونہی دیدہ الزام رکھ کے کیوں نکالتی ہو۔

**الزام کا کام۔ الزام کی بات**۔ ایسی بات جس سے اپنے سر بدنامی آئے قصور عائد ہو۔

**الزام کی چیز**۔ جس چیز کی وجہ سے الزام آئے۔ (فقرہ) نازک برتن ہے کہیں ٹوٹ پھوٹ جائے یہ الزام کی چیز میں نہ رکھوں گا۔

**الزام کے رقعے رکھنا**۔ الزام پر الزام رکھنا۔ (داغ) ؎

وہ کریں عذر وفا اچھی کہی
مجھ پہ رقعے رکھتے ہیں الزام کے

**الزام لگانا**۔ قصور عائد کرنا۔ مجرم ٹھہرانا۔ (فقرہ) ایسی بدچلنی پر دُنیا بھر کے الزام تم پر لگائے جائیں تو روا ہے۔

**الزام لگنا**۔ لازم۔

**الزام لینا**۔ اپنے اوپر بدنامی لینا۔ (داغ) ؎

ذبح کیجیے نہ مجھے میں تو یونہی مرتا ہوں
آپ کیوں لیتے یہ الزام بُرے ہوتے ہیں

**الزام ملنا**۔ الزام پانا۔ (فقرہ) ساری جانفشانی کا نتیجہ ہوا کہ نیکی اور الزام ملا۔

**اَلَست**۔ (ع۔ اشارہ ہے آیت الست بربکم۔ کا جسکے معنی ہیں کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔ اَ۔ استفہام کا حرف ہے لست۔ بفتح اول وسکون دوم وضم سوم صیغہ واحد متکلم کا) جب خدا تعالیٰ نے سب روحیں پیدا کیں تو اُن سے یہ خطاب فرمایا روحوں نے جواب میں کہا بلے۔ یعنی ہاں تو ہمارا رب ہے وہ دن روز میثاق یعنی پروردگار کی الوہیت پر قول و قرار کا دن کہلاتا ہے۔ فارسی اور اُردو میں بسکون حرف چارم بمعنی روز میثاق مستعمل ہے۔ (محسن) ؎

عالم وہی ہوا ہے چلتی
جو صبح الست کو چلی تھی

**السّلام علیک۔ السّلام علیکم**۔ (ع۔ سلام تم پر) مسلمانوں کا سلام۔

**اَلَشّا بَلَشّا**۔ (ھ) (حو) عیش و راحت کرنا۔

**اَلسِنَہ**۔ (ع۔ جمع لسان کی) زبانیں۔

**اَلسی**۔ (ھ۔ س۔ اسی) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے بیج کا نام جس کا تیل نکلتا ہے۔

**اَلسیٹ۔ اَلسیٹھ**۔ (ھ) مونث۔ دغا۔ فریب۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرے) جو السیٹ کرے گا وہ ایک نہ ایک دن دھرا جائے گا۔ اسمیں کچھ نہ کچھ السیٹھ ہے۔ ۲ جھگڑا الجھاؤ بکھیڑا۔ اڑنگا۔ کوئی حرکت جو چلتے کام میں روک ٹوک پیدا کرے۔ (لگانا کے ساتھ) (فقرہ) اچھا خاصا کام نکل چکا تھا تم نے ایک السیٹ لگا دی۔

**السیٹیا**۔ دغا باز۔ فریبی جھگڑے میں ڈالنے والا۔ اڑنگا لگانے والا۔

**اُلُش**۔ (ت۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ کھانے پینے کی چیز جو امیروں یا بزرگوں کے آگے سے بچی ہو۔ (داغ) ؎

چھوڑا جو ہم نے کھا کے تو کھایا عدو نے غم
تھوڑا سا وہ اُلش تھا ہمارا بچا ہوا

**اُلش کرنا**۔ کسی امیر کا۔ کھانے کو ذرا سا کھا کر جھوٹھا کر دینا

**الصاق**۔ (ع بالکسر) مذکر۔ ملانا۔ چپاں کرنا۔

**الطاف**۔ (ع۔ لطف کی جمع) مذکر۔ مہربانیاں عنایتیں

**الطاف نامہ**۔ دوست اور برابر والے کا خط جیسے الطاف نامہ آیا۔

**العاقل تکفیہ الاشارہ**۔ (ع) عاقل کو صرف اشارہ کافی ہے۔

**العبد**۔ (ع۔ بندہ۔ فدوی) مذکر۔ اکثر دستاویزوں رسیدوں پر اس لفظ کے نیچے دستخط ہوا کرتے ہیں۔ اصطلاح میں مطلق دستخط اور نشانی کے معنوں میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ کے العبد کے حروف بگڑ گئے۔

**العطش**۔ (ع۔ الف لام جنس کا ہے عطش۔ بفتح اول و دوم پیاس یہ لفظ مبتدا ہے خبر اسکی

شدید۔ ہے کثرت استعمال سے خبر محذوف ہوگئی اگرچہ العطش سے مطلق پیاس سمجھی جاتی ہے لیکن عرب شدت تشنگی میں کہتے ہیں ؛ مونث۔ پیاس کی شدت، شفاعت و نجات حال قیامت ؎

پیتے تشنہ لب و صدمہ عشق پہ غش
زباں پہ ہے الجوع یا العطش

**العظمۃ للہ**۔ (ع۔ بزرگی اللہ کے واسطے ہے) کبھی قدرت الٰہی کی عظمت پر حیرت ظاہر کرنے کو اور کبھی مہیب اور خوفناک چیز سے پناہ مانگنے کے طور پر لیتے ہیں۔

**الغاروں**۔ (ت میں الغار۔ ڈبل کوچ) بہت کثرت سے بےحد۔ (فقرہ) یہ الغاروں اسباب تو کئی دان میں ڈھو یا جائے گا رات کو الغاروں پانی برسا

**الغرض** (ع بالفتح و فتح دوم و چارم) الحاصل خلاصہ یہ ہے اصل مطلب یہ ہے۔ (شوق) ؎

الغرض مجھ کو کچھ نہ بن آئی
ہوکے مضطر سواری منگوائی

**الغوزا**۔ (ع بالفتح و ضمہ سوم و سکون چہارم مجہول) مذکر۔ ایک قسم کی بانسلی۔ اس میں اور بانسلی میں یہ فرق ہوتا ہے کہ بانسلی کے سوراخ پر جو گرہ کے پاس سب سے اوپر ہوتا ہے منہ رکھ کر پھونکتے ہیں اور اس کا سرا منہ میں لے کر پھونکتے اور بجاتے ہیں اس کی جوڑی بھی بجائی جاتی ہے۔

**الغیاث**۔ (ع۔ بفتح اوّل و سوم و سکون دوم پناہ) مونث مصیبت۔ خوف اور رنج و غم کی زیادتی کے وقت بطور فریاد کہتے ہیں۔ (مصحفی) ؎

بلائیں آتی ہیں گردوں سے تیر بن بن کر
تمام رات یہاں الغیاث رہتی ہے

**الف**۔ (ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم) مذکر۔ عربی فارسی اردو کے حروف تہجی کا پہلا حرف۔

**الف آزاد کا**۔ اہل اسلام میں ایک گروہ فقرا کا ہے جو آزاد کہلاتا ہے۔ یہ لوگ بے قید ہوتے ہیں۔ منہیات شرعیہ سے کم پرہیز کرتے ہیں اور ایک لکیر ماتھے سے ناک تک بناتے ہیں اسی کو الف آزاد کا کہتے ہیں۔ (رشک) ؎

عشق قامت نے کیا قید دوئی سے آزاد
الف آزاد کے ماتھے کا ترا قد سمجھا

**الف اللہ**۔ وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد فقیر اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں۔ اس سے خدا کی وحدانیت کی طرف اشارہ ہوتا ہے (منیر) ؎

خیال سرو قد میں کب دل گمراہ اور میں ہوں
کہ میں آزاد ہوں بس ہے الف اللہ اور میں ہوں

**الف بے**۔ مونث۔ الف سے ی تک کی تقطیع جو ابتداً بچوں کو لکھائی پڑھائی جاتی ہے ۲ ان اوراق کو بھی الف بے کہتے ہیں جن پر حروف تہجی لکھے ہوتے ہیں۔ (فقرہ) تمہاری الف بے کیا ہوئی ۳ (مجازاً) ابتدا بسم اللہ۔ (مصحفی) ؎

قیس و فرہاد کو ہم طفل دبستاں سمجھے
یاد تھی ہم کو الف بے جو قد و ابرو کی

**الف بے نہ پڑھانا**۔ ناسمجھ اور بے وقوف کو کوئی بات سمجھانا۔ سکھانا۔ (فقرہ) تمہیں ہر بات میں کوئی کہاں تک الف بے نے پڑھایا کرے۔

**الف سے بے کرنا**۔ چون و چرا کرنا۔ (فقرہ) ماں بیٹی کی لڑائی دیکھ کر سب نے منہ پھیر لیا کس کے سر پر اتنے بال تھے کہ الف سے بے کرتا۔

**الف سے بے نہ سننا**۔ لازم۔ اپنی نسبت ذرا بھی بری بات نہ سننا۔ (داغ) ؎

نہ کسی کو برا کہے نہ سنے
عمر بھر جو الف سے بے نہ سنے

**الف سے بے نہ کہنا**۔ کسی کو ذرا بھی برا نہ کہنا نالائم کلمہ زبان پر نہ لانا ؎

گالیاں تیری ہی سنتا ہے اب انشا ورنہ
کس کی طاقت ہے الف سے جو کہے بے سکو

**الف کھینچنا**۔ دیکھو الف آزاد کا۔ آزاد ہو جانا فقیری بانا لینا ؎

حضرتِ عشق چھپیں گے نہ کسی رنگ میں تحرؔ
کیوں الف کھینچ کے انگشت نما ہوتا ہے

**الف کے نام سے نہیں جانتے** - بالکل اَن پڑھ ہیں۔ بے تمیز اور جاہل آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔

**اَلفَن** - ایک قسم کی کَل جس میں الفی کنکوے کی طرح پٹی لگی ہوتی ہے۔

**الفی** ۱ آزاد فقرا کی کفنی چونکہ آستین نہ ہونے سے سارا ایک ہی سیدھ میں ہوتی ہے اس لئے الفی کہتے ہیں ۲ جس چیز میں الف کی شکل کے سیدھے خط ڈالے ہوں ۳ وہ تاب جس میں کئی خط سیدھے پڑے ہوتے ہیں۔

**الفی کنکوا** - جس میں ڈھڈھے سے پیٹے تک دوسرے رنگ کے کاغذ کی ایک پٹی لگی ہوتی ہے۔

**الفی تاب** - جس پر چھوٹے چھوٹے سیدھے خط پڑے ہوتے ہیں۔

**اَلف ہونا** - چراغ پا ہونا۔ گھوڑے کا اگلے پاؤں سے کھڑا ہونا (بحر) ؎

کسی موقع پہ اپنی شہسواری بن نہیں پڑتی
الف ہو کر گرا دیتا ہے گھوڑا بختِ واژوں کا

**الفاظ** - (ع) مذکر۔ لفظ کی جمع۔

**الفت** - (ع) مونث دوستی۔ محبّت۔ (الفت محبت کا فرق) محبت عموماً یا از خود غرضی سے مبرّا ہوتی ہے اور اس کا اثر دل میں ہوتا ہے اور دل میں خود بخود جگہ کرتی ہے۔ الفت میں صرف ایک لگاؤ ہوتا ہے جو عموماً ایک قسم کی خود غرضی رکھتا ہے۔ اُردو میں دونوں لفظ ایک ہی معنی میں مستعمل ہیں

**الفت جتانا** - چاہت ظاہر کرنا۔ (صبا) ؎

حالِ دل کہیئے تو کس رخ سے وہ کہتے ہیں
تم سلامت رہو الفت کے جتانے والے

**الفت کرنا** - محبّت کرنا۔

**اَلفتّے** (ف آلفتہ) صفت۔ مفت خور۔ لُچّا۔ شُہدا۔ (فقرہ) اُن کے یہاں دنیا بھر کے الفتے جمع ہیں لوٹے کھاتے ہیں۔ عموماً الفتے یا الفتوں ہی زبانوں پر ہے اور اغیار بیکار مفت خورے جن سے کچھ واسطہ نہو کے معنوں میں مستعمل ہے

**الفراق** - جدا ہوتے وقت حسرت و افسوس سے کہتے ہیں۔ (قلق) ؎

الوداع اے بہارِ باغِ مراد
الفراق اے چراغِ عشق آباد

**الفربہ خواہ مخواہ مرد آدمی** - مقولہ۔ تن و توش والے آدمی میں کچھ نہ کچھ وجاہت ہوتی ہے۔ اکثر مذاق سے موٹے آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

**الفقر فخری** (ع - اس جملے کا حدیث ہونا مشہور ہے معنی یہ ہیں کہ مسکین ہونا میرے لئے فخر ہے (محسن) ؎

مئے انگوری الفقر فخری کی حلال اُس نے
لڑا ہے جام جم سے سنگِ مقصود اسکے مقصد کا

**اَلف لیلہ** - (ع - الف ہزار۔ لیلہ۔ رات) قصّے کی ایک مشہور کتاب۔ اس کتاب کی کُل داستانیں شہرزاد وزیر زادی نے اپنی بہن سے جسکا نام دُنیازاد تھا ہزار راتوں میں بیان کی ہیں۔ (بحر) ؎

الف لیلہ کی کہانی ہے یہ حالاتِ جہاں
ان فسانوں سے بھرے ہیں کان دنیازاد کے

**اِلقا** - (ع - بالکسر۔ دل پر ایک بات ڈالنا) مذکر۔ وہ بات جو خدا دل میں ڈال دے۔ الہام۔

**اَلقاب** - (ع بالفتح۔ لقب کی جمع) مذکر ۱ خطاب۔ (رشک) ؎

بدنامِ دہر و دشمنِ ناموس و عارِ خلق
القاب یہ ہیں آپکے بے نام و ننگ کے

اس جگہ بول چال میں خطاب زیادہ ہے ۲ خط کا عنوان۔ مکتوب الیہ کی توصیف میں اُس کے مرتبے اور اُس سے رسم و رسم کے موافق کوئی لفظ یا فقرہ۔ جیسے قبلۂ دین و ایمان بکرم و محترم۔ ان معنی میں واحد کی جگہ مستعمل ہے۔ (تسلیم) ؎

تھا یہ پاسِ ادبِ حُسن کہ جب لکھا خط
پہلے آداب بھی اس شوخ کا القاب لکھا

**القصہ** - الحاصل۔ (محسن) ؎

القصّہ یہ دیکھ کر تماشا
حیرت ہوئی آکے جلوہ فرما

**اُلْقَط**۔ (عربی میں قط بس کے معنی میں ہے۔ اسی سے اُردو میں اُلقط بنالیا گیا ہے) بیت بازی میں جب کوئی لڑکا غلط شعر پڑھتا ہے یا پورا شعر یاد نہیں آتا اور درمیان میں رک جاتا ہے تو طرف ثانی کہتا ہے القط اور پھر وہ شعر نہیں لیا جاتا۔

**القط کرنا** ۱ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ (داغ) ؎
کیا ملاقات اس جفا پیشہ سے کے
ہم نے الفت کی اب الفت ہوگئی

۲ نکال دینا۔ جواب دینا۔ (فقرہ) کل ہی میں نے اس خدمتگار کو القط کردیا ۳ الگ کرنا۔ جانے دینا۔ (فقرہ) اجی الفت کرو یہ شعر سند میں نہ دو۔

**الکریم اذا وعدہ وفا**۔ (ع) مقولہ۔ کریم جب وعدہ کرتا ہے تو پورا کرتا ہے۔ وعدہ کرنے والے کو اسکا وعدہ یاد دلانے اور ایفا چاہنے کے وقت کہتے ہیں۔ (جرأت) ؎
آنے کو کہا تھا یار تو نے جو آ
کبتک کروں انتظار تیرا میں بھلا
تو نے بھی جہاں میں یہ سنی ہوگی مثل
کہتے ہیں کہ الکریم اذا وعدہ وفا

**الکسانا**۔ لازم۔ سستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔ (فقرہ) اتنے کام سے طبیعت الکسائی ہے۔

**الکس۔ الکسی** (ھ۔س۔ السی) مونث۔ کاہلی۔ سستی (فقرہ) اللہ ری الکسی اُٹھنے کو جی نہیں چاہتا۔

**الکسی آنا**۔ لازم۔ سستی معلوم ہونا۔ کاہلی سے کسی کام کو جی نہ چاہنا۔ (فسانۂ مبتلا) کپڑے میلے چکٹ ہو رہے ہیں مگر بدلتے ہوئے الکسی آتی ہے۔

**الکن**۔ (ع بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم) صفت۔ جو صاف نہ بول سکے ہکلا۔

**الگ**۔ (ھ۔س۔ لگن۔ ملا ہوا) ۱ دور سے۔ کچھ فاصلے پر۔ (تلق) ؎
الگ اک جا پہ اُس کو بٹھلایا
پھر عطا خلعت اُس کو فرمایا

۲ علیحدہ۔ شامل کے خلاف۔ (فقرہ) لالہ اصل کا حساب کرو سود تو اُس سے الگ ہے ۳ نرالا۔ انوکھا جو کسی سے میل نہ کھائے ؎
جو بات ہے ہر مذہب و ملّت سے جدا ہے
دیکھا تو صبا سب سے الگ تو نظر آیا

۴ (دہلی) چپکے سے۔ آہستہ۔ (میرحسن) ؎
الگ کھول ہاتھوں سے واں کے کواڑ
چلا سایہ سا وہ درختوں کی آڑ

ان معنی میں لکھنؤ والے نہیں بولتے ۵ علاوہ سوا کی جگہ ؎
فکر رنگیں سے لگا آہیں بھی اک باغ آتش
ربع مسکوں سے الگ ہے یہ زمیں تھوڑی سی

۶ مستثنیٰ۔ خارج۔ (فقرہ) وہاں چلیں گے تو سب چلیں گے۔ تمکو الگ رکھنے کی کیا وجہ ۷ تنہا۔ اکیلا۔ (فقرہ) آدمیوں سے نفرت ہے۔ منہ لپیٹے ہوئے الگ پڑے ہیں ۸ دور ہو۔ ہٹ جا۔ (فقرہ) کہاں سر پر چڑھا چلا آتا ہے الگ الگ۔ ۹ جھکا ہوا۔ گراؤ۔ جو اپنی جگہ سے ہٹ آیا ہو یا جس پر قائم ہو اس کو چھوڑ دیا ہو۔ (فقرہ) یہ کڑی بالکل الگ ہے گرا ہی چاہتی ہے ۱۰ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا جو برائے نام وصل ہو۔ (فقرہ) گلاس بالکل الگ ہے تم نہ چھونا ورنہ توڑنے کا الزام تمہیں پر ہوگا ۱۱ جُدا۔ سب سے بے تعلق ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) دنیا سے الگ ہوکر کسی گوشے میں بیٹھ رہنے ۱۲ علیحدہ کارخانہ یا گھر کرنے کی جگہ۔ (مراۃ العروس) اکبری کی ماں نے داماد سے کہا کیوں بھائی تم کو الگ ہوکر رہنے میں کیا عذر ہے ۱۳ کنارہ کش۔ بے تعلق۔ (فقرہ) تم تو ایک بات کہکر الگ ہوگئے آئی گئی میرے سر ہوئی ۱۴ اچھوتا۔ غیر مستعمل جس میں تصرف نہ ہوا ہو (فقرہ) یہ شیر برنج کا پیالہ تو الگ ہی رکھا رہا کسی نے ہاتھ تک نہیں لگایا ۱۵ کنارے۔ محفوظ رہنے کی جگہ۔ (رند) ؎
ہیں بیخبر ارباب جہاں موت سے گویا
بیٹھے ہیں الگ رہگزر سیل فنا سے

۱۴ اپنی طرف۔ جیسے یہ الگ خفا ہیں وہ الگ ۱۵ اِدھر اُدھر۔ (رشک) ؎

طاقت کہاں سے لائیے مجنوں کہے جنوں
بارِ گراں ہے طوق الگ بیڑیاں الگ

۱۶ اور۔ جداگانہ (فقرہ) انہیں کا رنگ الگ ہے دوسرے کا رنگ الگ۔

**الگ الگ**۔ جدا جدا۔ ایک ایک۔ (امیر) ؎

نازیو مجھے ناحق الزام کرتے ہو
نہیں ہیں ہوش میں تم سب الگ الگ ہٹ لو

**الگ الگ پھرنا**۔ دُور دُور رہنا۔ (ظفر) ؎

پھرتے ہیں وہ الگ الگ مجھ سے
دیا کچھ تو لگا کسی نے ہے

**الگ الگ رہنا**۔ دور دور رہنا۔ خفا خفا رہنا۔ کھچے کھچے رہنا۔ (قلق) ؎

آ گئے تو ساتھ رہتے تھے ہم اِنساں پر اب
رہتا ہے ہم سے وہ مہ کامل الگ الگ

**الگ بٹھانا**۔ علیحدہ بٹھانا۔ فاصلے پر بٹھانا۔ (داغ) ؎

عدو کے غم میں منایا لبھا لبھا کے مجھے
تسلیاں بھی تو کردیں الگ بٹھا کے مجھے

**الگ پڑنا**۔ (عم) جدا سو رہنا۔

**الگ تھلگ**۔ ۱ جدا۔ علیحدہ تنہا۔ (فقرہ) پھر تو کلیجے پر پتھر رکھ کر ایسی الگ تھلگ ہوئی کہ گویا بالکل ہی غیر تھی (داغ) ؎

کچھ اُس کو وہم کچھ اُس کو غرور رہتا ہے
الگ تھلگ وہ بہت دور دور رہتا ہے

۲ صفائی سے۔ بے لاگ۔ (فقرہ) تم نے صفائی اس طرح الگ تھلگ کھینچ لی کہ ذرا تکلیف نہ ہوئی۔

**الگ رہنا**۔ بے تعلق رہنا۔ (تسلیم) ؎

کیا الگ رہتا ہے عاشق کو ملا کر خاک میں
چرخ بھی شاگرد ہے تیرے ستم ایجاد کا

**الگ کرنا**۔ متعدی ۱ جدا کرنا۔ ہٹانا۔ (فقرہ) تم اپنا ہاتھ الگ کردو تو میں پٹی باندھ دوں ۲ انقطاع کرنا۔ قطع نظر کرنا۔ اس جگہ صیغہ حاضر کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) الگ کرو کہاں کا جھگڑا نکالا ہے ۳ توڑ ڈالنا۔ (فقرہ) دو ہی گتیں بجانے میں ستار کے سارے تار الگ کردیئے ۴ موقوف کرنا۔ چھڑانا۔ (فقرہ) اس بیوقوف خدمتگار کو آج ہی الگ کردو، تعمیم کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) ان کا حصہ الگ کردو ۵ چھڑانا جدا کرنا۔ (داغ) ؎

الگ کرنا رقیبوں کا الٰہی تجھکو آساں ہے
مجھے مشکل کہ میری بیکسی سے ہو نہیں سکتا

۶ پہچاننا۔ شناخت کرنا۔ (فقرہ) اب ایسے مصنوعی ہیرے نکلے ہیں کہ ملے رکھے ہوں تو سچے ہیروں کو الگ کرلینا دشوار ہے ۷ بیچ ڈالنا۔ فروخت کر ڈالنا۔ (فقرہ) اس گھوڑے کو الگ کرکے اور خرید لو ۸ اُکھاڑنا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا۔ (فقرہ) ایک جھٹکے میں شانہ الگ کردیا ۹ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ استعفا دینا (فقرہ) میاں الگ بھی کرو نوکری کو جی ہے تو جہان ہے ۱۰ تراشنا۔ کاٹنا۔ (فقرہ) اس ڈال کو بھی الگ کردو تو مکان کا لگاؤ جاتا ہے ۱۱ ہٹانا۔ سرکانا۔ (فقرہ) بیچ سے پلنگ الگ کردو تمہارے جانے کی راہ تو ہو جائے ۱۲ چُرا لینا۔ اُڑا لینا۔ (فقرہ) ذرا آنکھ بچی اور چیز الگ کردی۔

**الگ ہی الگ**۔ اُوپر ہی اُوپر۔ اکیلے اکیلے۔ جیسے الگ ہی الگ مزے اڑانا۔ الگ ہی الگ سیر کرنا۔

**اَلگنی**۔ (بالفتح و فتح سوم) مونث۔ وہ ڈوری جو کپڑے لٹکانے پردہ ڈالنے کے لئے باندھتے ہیں۔

**الگنی پر ڈالنا**۔ متعدی۔ سکھانے ہوا دینے کی جگہ۔

**الگنی پر ڈالنے کے قابل ہو گئے**۔ بہت ہی لاغر ہو گئے۔

**اَلَّذِی نہ اَلَّذِی**۔ (تلفظ اَلل لذی نہ اَلل لذی) اِس میں نہ اُس میں۔ اِدھر کا نہ اُدھر کا۔ کسی کام کا نہیں۔ ڈانواں ڈول۔ مذبذب۔ پراگندہ۔ (فقرہ) ان کے پیچھے روپیہ مفت ضائع کرتے ہو الّذی نہ الّذی۔

**اَللّٰہ**۔ (ع) مذکر۔ خدائےتعالیٰ کا نام۔ یہ اسم ذات ہے اور اسماء اسمائے صفاتی ہیں۔ فِعلٰن اور مفعول دونوں کے وزن پر

آتا ہے مستورات اور عوام بغیر ہے کے بولتے ہیں۔ مختلف مقامات پر اس لفظ کا استعمال ہے: ۱ تعجب اور حیرت کی جگہ (امیر) ؎

کرتے ہو سینہ چاک مرا تیر کے لئے
اللہ میرے دل سے بھی پیکاں عزیز ہے

۲ صفت میں مبالغے کی جگہ۔ (ظفر) ؎

کہتے ہیں ملک صلّ علیٰ دیکھ کے اُس کو
اللہ وہ کس شکل و شمائل کا بشر ہے

۳ شکوے شکایت کی جگہ۔ (قلق) ؎

کیوں جی اللہ اسے پڑی رخسار
تم کو ہم سے بھی اس قدر انکار

۴ نہایت خوشی اور فخر کی جگہ ؎

اللہ کیا سرور ہو انشا سے بزم میں
اکبار یار پوچھے اگر خیر و عافیت

۵ کمال اضطراب اور یاس کی حالت میں۔ (فقرہ) اللہ اب اتنا کوئی نہیں ہے جو میری بات پوچھے۔

**اللہ آمیں**۔ مونث۔ پورا محاورہ اللہ آمیں پیر سلامی ہے یعنی خدا کی جناب میں دعا کی پیروں کی درگاہوں کو سلام کیا تب یہ دن نصیب ہوا۔ اب فقط اللہ آمیں بولا جاتا ہے۔

**اللہ آمیں سے پالنا**۔ نہایت ناز و نعم سے پالنا۔ لاڈ پیار سے پالنا۔ دعائیں مانگ کے اور منتیں مان کر پرورش کرنا۔ (شوق) ؎

اللہ آمیں سے اس کو پالا ہے
سارے گھر کا یہی اُجالا ہے

**اللہ آمیں کا**۔ نازوں کا پالا ہوا۔ بہت منّتوں اور دعاؤں کا۔ بہت ہی عزیز اور پیارے بچے کی نسبت کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) خدا کرے نگوڑا جیتا رہے بڑی اللہ آمیں کا بچہ ہے

**اللہ آمیں کرنا**۔ (عو۔ بچے کے لئے) غور پرداخت کرنا خیر و خوبی کی دعا مانگنا۔ (فقرہ) بچہ نہ ایسا بیمار ہے کہ ہر ایک اللہ آمیں کرتا رہتا ہے۔

**اللہ آمیں ہونا**۔ غور پرداخت ہونا۔ (فقرہ) تین بہنوں میں ایک بھائی تھا اسکی جتنی اللہ آمیں ہوتی کم تھی۔

**اللہ اُٹھا لے۔ اللہ اُٹھا لیتا**۔ موت آجائے۔ مر جائے اپنے آپ کو اور کبھی دوسرے کو کوسنے کی جگہ کہتے ہیں (رند) ؎

نہ رہی بوئے وفا ایک بھی گل میں باقی
اب تو اس باغ سے اللہ اُٹھائے بلبل

**اللہ اکبر**۔ (ع۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ تلفظ الّاہُ اکبر) مسلمان اسی کو تکبیر کہتے ہیں۔ نماز میں نیّت کرنے کے بعد اور رکوع و سجود کے اوّل اور آخر جنگ میں تلوار چلانے اور حملہ کرنے کے وقت کہی جاتی ہے۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اور اذان میں اور عیدین کی نماز کو گھر سے جاتے اور آتے اور قبرستان میں گزرتے وقت اور کلمات کے ساتھ کہتے ہیں۔

بول چال میں مختلف مقامات پر اس کا استعمال ہے: ۱ تعجب و حیرت کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اکبر تیز لوں سے آسمان چھپ گیا ۲ شکوے شکایت کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اکبر آپ کو ہم سے یہ انکار ہے ۳ صفت میں کمال مبالغے کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اکبر بھئی ایسا بدمعاش میری نظر سے تو نہیں گزرا ۴ فخر و مباہات کی جگہ۔ (ذوق) ؎

سر بوقتِ ذبح اپنا اس کے زیرِ پائے ہے
یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے

**اللہ اللہ**۔ (اہلِ عرب ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی ایسا کام یا ایسی بات کرے جو اس کے مناسب حال نہو۔ اہلِ فارس تعجب کے مقام پر استعمال کرتے ہیں۔) صفت میں کمال مبالغے کی جگہ۔ (رشک) ؎

اللہ اللہ اس بُتِ خوش چشم کے منہ کی شبیہ
آنکھیں بھر آنے لگیں آنکھوں کا نقشہ دیکھکر

۲ شکوے شکایت کی جگہ۔ (داغ) ؎

بیگناہوں کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ
بیخطا کہتے ہو ہاں ہاں کہ خطا تمنے کی

۳ مونث۔ فقرا سلام کی جگہ کہتے ہیں۔ (انشا) ؎

نہ کہیو پھر نہ کی اللہ اللہ
اجی اُستاد جی اللہ اللہ

۴ مونث۔ شناسائی۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان

(انشا) ؎

تمہاری دولت (بدولت) اتنو ہوگئی ہے
نہ تھی حق سے کبھی اللہ اللہ

۵ چہ خوش۔ کیا خوب۔ سبحان اللہ۔ واہ واہ کی جگہ (غالب) ؎

اب جفا سے بھی ہیں محروم ہم اللہ اللہ
اسقدر دشمنِ اربابِ وفا ہو جانا

(بحر) ؎

اللہ اللہ یہ غیروں کی طرفداری ہے
کہیے جو چاہیے کچھ منہ نہ ہمارا کیجیے

۶ عورتیں بچوں سے کہتی ہیں ۱ اللہ اللہ کرلیں یعنی نماز پڑھ لیں ۲ اللہ اللہ کرتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ قرآن پڑھتے ہیں۔ نذر نیاز دیتے ہیں ۳ اللہ اللہ ہوتی ہے یعنی نذر ہوتی ہے۔

**اللہ اللہ خیر سلّا**۔ (خیر سلّا۔ خیر و صلاح سے بگڑ گیا ہے) ۱ فراغت ہوئی۔ فرصت ملی۔ کوئی بات ختم ہونے یا رفع دفع ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اس میں جھگڑا کاہے کا ہے جو تمہارا ہو وہ تم لے لو جو اُن کا ہو وہ لے لیں اللہ اللہ خیر سلّا ۲ اس سے آگے کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں۔ اس جگہ اس جملے سے پہلے باقی کا لفظ ضرور آتا ہے۔ (فقرہ) ان کے یہاں خرچ ہی کیا ہے میاں بی بی آپ ہیں اور دو بچے باقی اللہ اللہ خیر سلّا

**اللہ اللہ رے**۔ مبالغے کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

اللہ اللہ رے پریشانی مری
زلفِ جاناں بھی ہے دیوانی مری

اب لکھنؤ میں صرف اللہ رے کہتے ہیں۔

**اللہ اللہ کر کے**۔ خدا خدا کر کے۔ بڑی دشواری سے نہایت دشواری سے۔ نہایت مشکل سے۔ (فقرہ) اللہ اللہ کر کے مصیبت کا زمانہ بسر ہوا۔

**اللہ اللہ کرنا**۔ خدا خدا کرنا۔ وظیفہ پڑھنا۔ خدا کی عبادت میں مشغول ہونا۔ قناعت کر کے بیٹھ رہنا۔ توکل کر کے بیٹھ رہنا (فقرہ) اب تم گوشے میں بیٹھ کے اللہ اللہ کرو۔ اِن جھگڑوں کو جانے دو

**اللہ اللہ کرو**! جھوٹ نہ بولو۔ اتنا مبالغہ نہ کرو (فقرہ) میاں اللہ اللہ کرو یہ گھوڑی اور پانچسو روپیہ ۲ توبہ توبہ کرو باز آؤ اس خیال سے درگزرو۔ یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ جب کسی کی بات خلافِ مصلحت اور عقل سے دُور ہوتی ہے تو اس جگہ کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) اری بی اللہ اللہ کرو کہیں ماں باپ کے دینے سے پوری پڑتی ہے اور جہیز سے عمریں کٹتی ہیں ؎

جلال اللہ اللہ کر ہوش میں آ
بتوں کی پرستش مسلماں ہو کر

**اللہ اللہ کی چیز**۔ (عو) فاتحے درود سے پہلے جب بچے نذر و نیاز کی مٹھائی کے لئے ضد کرتے ہیں تو عورتیں اُن کو یوں بہلاتی ہیں کہ یہ اللہ اللہ کی چیز ہے یعنی بغیر نیاز ہوئے نہ کھانا چاہیے۔

**اللہ بچائے**۔ خدا محفوظ رکھے۔ (امیر) ؎

اس بزم میں لے شوق نہ باہر ہوا ادب سے
اللہ بچائے نگہِ چشمِ غضب سے

**اللہ بخشے**۔ جب کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتے ہیں تو اس دُعائیہ کلمے کو نام یا لقب کے ساتھ مرحوم و مغفور کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اللہ بخشے میر صاحب بھی عجیب بامروت آدمی تھے۔

**اللہ بس باقی ہوس**۔ مقولہ۔ سوائے خدا تعالیٰ کے اور سب ہیچ ہے ؎

عبث ہے آرزو دنیا و دیں کی
ترا اب اللہ بس باقی ہوس ہے

**اللہ بسم اللہ کرنا** (عو) کمال غور پرداخت کرنا۔ منتیں ماننا۔ مرادیں ماننا۔ مثال کے لئے دیکھو اللہ پیر منانا۔

**اللہ بھلا کرے** ۱ فقیروں کی صدا ۲ جب کوئی شخص کسی سے کوئی چیز زبردستی لیتا ہے اور اس سے بس نہیں چلتا تو کہتے ہیں "جاؤ لے جاؤ اللہ تمہارا بھلا کرے" ۳ کسی کے سلوک اور نیکی پر دعا دینے کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اُن کا بھلا کرے کہ ایسی مصیبت میں کام آئے۔

**اللہ بیلی** - (عو) خدا حافظ - کسی کے رخصت ہونے کے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں (فقرہ) لو بُوا اللہ تمہارا بیلی میں تو جاتی ہوں -

**اللہ پر نظر رکھو** - خدا پر بھروسہ کرو - ہراساں نہو ڈھارس دینے کی جگہ کہتے ہیں - (اختر شاہ اودھ) ؎

لڑنے پر چُست اب کمر رکھو
اپنے اللہ پر نظر رکھو

**اللہ پر نگاہ رہنا** - لازم - خدا ہی پر بھروسہ رہنا تسلیم و رضا سے کنایہ ہے - (صبا) ؎

زمانہ صورت خواب و خیال ہے اے دل
ہر ایک حال میں اللہ پر نگاہ رہے

**اللہ بیر ماننا** - (دہلی) - عو - منتیں ماننا - نذر و نیاز ماننا (ظفر) ؎ اس صنم کا وصل ہے اپنی مراد
مانتے کیا کیا ہیں اللہ بیر ہم

**اللہ بیر منانا** - (عو) دعائیں مانگنا - منتیں ماننا - (فقرہ) اسے بی چپو تم تو خصم کی اللہ بسم اللہ وہ کرتی ہو کہ کوئی اپنے بچے کے لئے بھی اتنا اللہ بیر نہ منائے گا -

**اللہ توکّلی** - (تلفظ ال لا توکّلی صحیح توکّل بضم کاف مشدّد ہے لیکن اس جگہ زبانوں پر بفتح کاف ہی ہے) خدا کے بھروسے پر - (فقرہ) ان کا تو اللہ توکّلی کارخانہ ہے ۲ اتفاق سے (فقرہ) آج تو اللہ توکلی وہ مل گئے -

**اللہ توکّلی کارخانہ ہے** ۱ توکّل پر بسر اوقات ہے ۲ کچھ انتظام نہیں ہے - بے پروائی ہے - (فقرہ) شاہ صاحب نہ تو خود گاؤں کی دیکھ بھال رکھتے ہیں نہ کوئی ملازم خیر خواہ - ایک اللہ توکّلی کارخانہ ہے -

**اللہ جانتا ہے** - خدا واقف ہے - خدا کو علم ہے (آتش) ؎

اللہ جانتا ہے اُسے خوب کیا کہوں
میرا سوال اس بت بے پیر کا جواب

بول چال میں ہی کے ساتھ زیادہ ہے - (فقرہ) جو کچھ مجھ پر گزرتی ہے اُسے اللہ ہی جانتا ہے ! قسم کی جگہ (داغ) ؎

اللہ جانتا ہے اگر جان جائیے
اس دل کے شوق کو تو ابھی مان جائیے

**اللہ جانے** ۱ خدا کو علم ہے - بول چال میں ہی کے ساتھ زیادہ ہے ۲ کسی امر سے واقفیت نہونے کی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) اللہ جانے وہ کب آئیں میں تو اب جاتا ہوں - اس جگہ خدا جانے زیادہ بولتے ہیں ۳ جب کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو کہتے ہیں اللہ جانے - (فقرہ) اللہ جانے تم کیا کہتے ہو میری سمجھ میں نہیں آتا - اس جگہ خدا جانے زیادہ بولتے ہیں ۴ اس جگہ بھی کہتے ہیں جب کوئی امر اپنے آپ کو معلوم تو ہو اور دوسرے کو اطلاع دینا مقصود نہ ہو - (فقرہ) اللہ جانے میں تم کو کس مصلحت سے روکتا ہوں اور تم مانتے ہی نہیں -

**اللہ حافظ** - **اللہ نگہبان** - (عو) دیکھو اللہ کی پناہ (دبیر) ؎

شہ بولے کہ ہم سمجھے ہوئے دھیان تمہارا
پیارے مرے اللہ نگہبان تمہارا

۲ خدا حافظ کی جگہ (حزیں) ؎

پہنتا ہے وہ گل پھولوں کا گجرا
کلائی کا بس اب اللہ حافظ

**اللہ خیر کرے** - خطرے اور اندیشے کے مقام پر زبان سے یہ کلمہ کہتے ہیں - (ذوق) ؎

اللہ کرے خیر مرے شیشۂ دل کی
پھر آج وہ مست مئے بیداد غضب ہے

**اللہ دے اور بندہ لے** - عام طور پر کسی بات کی کثرت اور خصوصاً بے انتہا عطا ہونے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اب کی اساڑھ ہی سے بارش کی وہ کثرت ہے کہ اللہ دے اور بندہ لے - یہ کیا کرو بیدمار نا بخشو جس کے تو اللہ دے اور بندہ لے -

**اللہ رکھے** - (عو) خدا زندہ رکھے - خدا قائم رکھے - (رند) ؎

بہ رفتار گفتار اللہ رکھے
سجے او طرار اللہ رکھے

۲ نام خدا۔ چشم بددور۔ (فقرہ) محلہ بھرا پُرا ہے اور ایک سے ایک افضل و اعلیٰ اللہ رکھے کھاتے پیتے ہیں مگر میری بات کوئی بھی نہیں پوچھتا ۳ عورتوں کا بسبب کثرت محبت کے تکیہ کلام ہے۔ (فقرہ) وہ بچہ اللہ رکھے اتنا بڑا ہے۔ یہ چیز اللہ رکھے اسے بھائی ہے۔

**اللہ رکھے تو کون چکھے۔** (ع) جسے اللہ صحیح سالم رکھنا چاہے اُسے کون مار سکتا ہے کون صدمہ پہنچا سکتا ہے۔ (فقرہ) اے بی وہ کہتے ہیں جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے مجھے کسی سے کیا ڈر ہے اسی پر بھروسا کئے ہوں۔

**اللہ رے۔** (فصحا کی زبانوں پر یائے مجہول کے ساتھ زیادہ ہے) مبالغے کی جگہ بولتے ہیں۔ بل بے۔ اُنسؔ ؎

اللہ رے گرمیاں رُخِ معشوق کی امیر
آیا خیال دل میں تو اک آگ لگ گئی

مستورات کمال شرارت اور انتہا کی بدتمیزی پر کہتی ہیں (فقرہ) اللہ رے لڑکے تیری باتیں میں ہی کچھ خوب جانتی ہوں۔ اللہ رے تُو تو اب پیٹ سے پاؤں نکالتا جاتا ہے متقدمین نے دوسرے لام کو الف کے ساتھ بھی کہا ہے۔ (آتش) ؎

حسن و جمال یار کا اللہ رے فروغ
آتے ہیں سجدہ کرنے پرستار آفتاب

لیکن اب فصحا دوسرے لام کو الف کے ساتھ نہیں بولتے
اللہ رے تیرے دیدے کی صفائی۔ (ع)۔ اُف رے بے حیائی۔

**اللہ رے میں۔** واہ رے میں۔ میرا کیا کہنا ہے لئے اور اپنے فخر کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (مومن) ؎

ناز سے خامۂ قدرت نے کہا واہ رے میں
بول اُٹھا عارضِ پر نور کو اللہ رے میں

**اللہ سلامت رکھے!** خدا زندہ رکھے۔ خدا برقرار رکھے (صبا) ؎

اس بحر میں ہیں ہم تو نہ ارد کوئی دم میں
اللہ سلامت رکھے اس کو وہ جہاں ہے (آتش) ؎

ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے
یہ قدح میرا ہے خیر اس کی مناتا ہوں میں

۲ احباب نشاط۔ اور میراثی نائی وغیرہ سامنے آتے ہیں تو یہی دعائیہ جملہ کہتے ہوئے سلام کو جھکتے ہیں۔

**اللہ سے ڈرو۔** خدا کا خوف کرو۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا ظلم کرے یا خلاف شرع کوئی بات کہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا کُفر کے کلمے منہ سے نکالتے ہو اللہ سے ڈرو۔

**اللہ سے کام پڑا ہے۔** جان کے لالے پڑے ہیں سخت مصیبت اور آفت میں مبتلا ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔ (شکوہ) ؎

بتوں کے عشق میں اللہ سے پڑا تھا کام
نجات پائی بمشکل خدا خدا کرکے

**اللہ سے لو لگی ہے** ۱ خدا ہی سے امید ہے۔ خدا ہی کا آسرا ہے۔ (فقرہ) بظاہر تو ان کی رہائی کی آس نہیں مگر اللہ سے لو لگی ہے ۲ چونکہ مرتے وقت انسان کو اکثر خدا یاد آتا ہے اور اسی کی طرف دل متوجہ ہو جاتا ہے اسی لئے قریب مرگ ہونے سے کنایہ ہو گیا ہے۔ (انیس رباعی) ؎

پہنچتا ہے مقام کو کوچ کرتا ہوں میں
رخصت اے زندگی کہ مرتا ہوں میں
اللہ سے لو لگی ہوئی ہے میری
اوپر کے دم اس واسطے بھرتا ہوں میں

**اللہ شاہد ہے۔** خدا گواہ ہے۔ قسم کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اللہ شاہد ہے میں نے سچے جی سے یہ بات نہیں کہی۔

**اللہ غنی۔** (تلفظ ال لاہ غنی) ۱ اظہار عظمت میں مبالغے کے طور پر کہتے ہیں۔ (رند) ؎

کیا رتبہ ہے ہم عالموں کا اللہ غنی
یہ لوگ ہیں نائب رسول مدنی

۲ کسی صدمے اور تکلیف کے وقت۔ (آتش) ؎

کیا کہیے کہی کیونکہ اے بُتِ شبِ تنہائی
اللہ غنی گلہ ہے گہہ نالۂ یارب تھا

۳ تعجب کے مقام پر۔ (امیر) ؎
اللہ کے محبوب سے ہے عشق کا دعویٰ
بندوں کا بھی کیا حوصلہ اللہ غنی ہے

**اللہ غنی تو کاہے کی کمی** ۔ مقولہ یعنی خدا کے پاس سب کچھ ہے اگر وہ چاہے تو ایک دم میں پیدا کر دے۔ اسی پر نظر رکھو مایوس نہ ہو۔

**اللہ کا الف** ۔ دیکھو آزاد کا الف۔ (بحر) ؎
کھولا آزادوں نے قفل قل ہو اللہ احد
ہوگیا مفتاح ماننے پر الف اللہ کا

**اللہ کا بندہ** ۱ بندۂ ناچیز ؎
یہ بھی اللہ کا بندہ ہے اسے کم نہ سمجھ
قدر کی قدر نہ تو نے بُتِ مغرور رکھا

۲ رحم دل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) کسی اللہ کے بندے نے رحم کھا کر پانی دیا۔

**اللہ کا پیارا** ۔ خدا کا محبوب۔ (نذر) ؎
جیسے اللہ کا پیارا ہے مرا پیغمبر

**اللہ کا دیا سر پر** ۔ مثل۔ جب کسی بات میں اپنا قابو نہ ہو اور گوارا کرنا ہی پڑے تو کہتے ہیں۔ (حبیب) ؎
خوشی سے بارِ محبت اُٹھا لیا سر پہ
مثل سنی نہیں اللہ کا دیا سر پہ

**اللہ کا دیا نور کبھی نہووے دُور** ۔ (نور سے مطلب سپیدی ہے)۔ عو۔ مثل۔ چند بال جب خضاب سے بری سفید رہ جاتے ہیں تو مذاق سے کہتی ہیں۔ یعنی جب اللہ نے بال سفید کر دیے تو کیونکر سیاہ ہوں۔

**اللہ کا کلام** ۔ مراد قرآن شریف۔ (رند) ؎
بات تم نے نہیں کی غیر سے کل
سر پہ اللہ کا کلام تو لو

**اللہ کا گھر** ۱ کعبہ شریف۔ (رشک) ؎
جو پاک ہیں وہ پاک جگہ ہوتے ہیں پیدا
اللہ کے گھر میں ہوا دادا مادبی کا

۲ مسجد۔ (بحر) ؎
اللہ کے گھر میں سے بھی گھورینگے بتوں کو
تحسین کی مسجد سے مُصلا نہ اُٹھے گا

۳ مجازاً دل۔ (ظفر) ؎
دیکھ دل کو مرے اے کافر بے پیر نہ توڑ
گھر ہے اللہ کا یہ اس کی تو تعمیر نہ توڑ

**اللہ کا گھر بڑا ہے** ۔ خدا کے گھر میں کچھ کمی نہیں ہے۔ وہ بڑا کارساز بندہ نواز ہے۔ مایوس کو ڈھارس دینے کے وقت کہتے ہیں کہ گھبراؤ نہیں اللہ کا گھر بڑا ہے کوئی نہ کوئی صورت نکل آئے گی۔ (قاسم۔ ق)
اُٹھواتا ہے اپنے در سے وہ بُت
سوچا کیا جانے دل میں کیا ہے
کیا میرا نہیں کہیں ٹھکانا
اللہ کا گھر بہت بڑا ہے

**اللہ کا محبوب** ۔ خدا کا پیارا۔ پیغمبر خدا صلعم سے کنایہ ہے۔

**اللہ کا نام سچا** ۔ فقیروں کی صدا ہے۔

**اللہ کا نام لو** ۱ خدا خدا کرو۔ توبہ کرو یعنی ایسا نہیں ہو سکتا (فقرہ) وہ اور تم سے عداوت کریں اللہ کا نام لو۔ ۲ اتنا جھوٹ نہ بولو۔ (فقرہ) یہ گاڑی اور دو سو روپے کی اللہ کا نام لو۔ اس میں ہے کیا۔

**اللہ کا نام ہے** ۔ کچھ نہیں ہے۔ (فقرہ) جب ہم وہاں پہنچے تو قبروں کے ڈھیر اور خاک کے تودوں کے سوا اللہ کا نام تھا۔

**اللہ کا نام محمد کا کلمہ** ۔ کچھ نہیں ہے۔ (فقرہ) اس جگہ کی نسبت کیا کہا جائے وہاں تو کوئی آمدنی ہی نہیں فقط اللہ کا نام محمد کا کلمہ ہے۔

**اللہ کا نور** ۔ خدا کی تجلی۔ خدا کا جلوہ۔ (رشک) ؎
اعجاز ہوا جلوۂ چشمانِ سخن کو
اللہ کا نور آنکھوں میں گویا نظر آیا

۲۔ کنایۃً ۔ داڑھی ۔ ریش تا بہ نہایت حسین ۔ (فقرہ) ماشاء اللہ کیا حُسن پایا ہے آدمی کیا ہے اللہ کا نور ہے ۳۔ متبرک شکل کے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں ۔ (فقرہ) ایک تو حاجی صاحب گورے چٹے تھے ہی دوسرے بڑھاپے میں ریاضت کی بدولت بالکل اللہ کا نور ہو گئے ۔

اللہ کرے ۔ کلمۂ تمنا ۔ کبھی دعا اور کبھی بددعا کی جگہ بولتے ہیں ۔ (کیف) ؎

اللہ کرے سودا بن جائے کہیں اُسکا
لیتے ہیں وہ دل میرا وعدہ پہ قیامت کے

(محر) ؎

چُننے نہ دیا ایک بھی لاکھ جھڑے پھول
اللہ کرے خانۂ گلچیں میں پڑے پھول

اللہ کو پیارا ہوا ۔ خدا نے اُٹھا لیا ۔ مرجانے سے کنایہ ہے ۔ (مسرور) ؎

محبوب خدا گلشن جنت کو سدھارے
اللہ کو پیارے ہوئے اللہ کے پیارے

اللہ کو دیکھنا ۔ کمال یاس میں نظر بخدا ہونا ۔ بے بسی میں ضبط کرنا ۔ صبر کرنا ۔ خدا سے لو لگانا ۔ (حبیب) ؎

کس طرح غیر کو وہ ہائے ستم دیتے ہیں
اور تو کچھ نہیں اللہ کو ہم دیکھتے ہیں

اللہ کو سونپا ۔ جب کوئی دوست یا عزیز سفر کو جاتا ہے تو کہتے ہیں ۔ (داغ) ؎

چارہ گر آیا مرے بالیں پہ یہ بولا
اللہ کو سونپا تجھے بیمار محبت

اللہ کو مانو ۔ خدا کا خوف کرو ۔ اس بات سے باز آؤ واسطہ ۔ در قسم دینے کے طور پر کہتے ہیں ؎

الفتِ بُت چھوڑ واب اللہ کو مانو
کعبے کو چلو قصدِ کلیسا نہ کرو تم

اللہ کو منہ دکھانا ہے ۔ ان بدفعلیوں سے باز آؤ ۔ حشر کے دن خدا کا سامنا ہو گا تب کیا جواب دوگے ۔ اور کبھی اپنی نسبت بھی کسی بُری بات سے پرہیز کرنے کی جگہ کہتے ہیں جیسے مجھے اللہ کو منہ دکھانا ہے میں کیوں کر تمہاری طرف سے جھوٹی گواہی دوں ۔

اللہ کو یاد کرو ۔ صبر کرو ۔ گھبراؤ نہیں ۔ خدا پر نظر رکھو ۔ (رند) ؎

اللہ کو کر یاد نہ کر شکوہ گردوں
ہے وقتِ سحر نام نہ لے ایسے ولی کا

اللہ کی امان ۔ رحم ۔ خدا بچائے ۔ خدا اپنی حفاظت میں رکھے ۔ کبھی کسی ضرر رساں مکروہ یا ڈرانے والی چیز سے پناہ مانگنے اور کبھی کسی کو رخصت کرنے کے وقت کہتے ہیں و برقم

تیغِ نگاہِ تیز سے اللہ کی اماں
قبضہ میں دل ہے اس بُتِ عالم پناہ کے

(فقرہ) جاؤ بیٹا اللہ کی اماں خدا بچہ تمہیں اصل خیر سے لائے ۔

اللہ کی امان پیروں کا سایہ (یا) اللہ کی امان پیر پیغمبر کا سایہ ۔ عموماً کسی کے سفر کرنے کے وقت کہتی ہیں ۔ اور بھیک مانگنے والوں کی صدا بھی ہے ۔

اللہ کی باتیں اللہ ہی جانے ۔ خدا کے بھید کوئی نہیں پا سکتا ۔ انسان کو جو بات ناگوار اور خلاف مصلحت معلوم ہوتی ہے اُس میں بھی کچھ خدا کی مصلحت ہے ۔

اللہ کی پناہ ۔ خدا محفوظ رکھے دیکھو اللہ کی امان ۔ (بحر) ؎

محرم کی آئینوں سے اللہ کی پناہ
بازیں سرو ہیوں کی ہیں بیٹھے چڑھے نہیں

(قلق) ؎

جانی اللہ کی پناہ تمہیں
ہونہ زنہار رنج راہ تمہیں

۲۔ کسی کے بہت جھوٹ بولنے کے وقت بھی کہتے ہیں ۔ (فقرہ) اللہ کی پناہ اس جھوٹ کی بھی کوئی حد ہے ۔

اللہ کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری ۔ مقولہ علانیہ کسی بیہودہ فعل کرنے کے وقت ڈھٹائی سے کہتے ہیں ۔

(میر حسن) ؎

کہہ بیٹھے تھی تیرا کس بت سے لگا ہے
اللہ کی چوری نہیں کہ بندے کی کیا ہے

اللہ کی راہ - عف - نیک کاموں اور ثواب کی باتوں سے مراد ہے - فقیر یہ کلمہ کہہ کر سوال کرتے ہیں -

اللہ کی سنوار - رعو - تہذیب کے ساتھ کوسنا یا بددُعا -

اللہ کی شان ۱ - جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھ کے دعوے کرتا ہے تو اس کی طرف مخاطب ہو کے کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی شان، تم اور یہ دعویٰ ۲ جب کوئی اپنی حیثیت اپنے مرتبے کے خلاف کوئی بات پاتا ہے تو کہتا ہے - (فقرہ) اللہ کی شان اب تم بھی ہم پر آوازے کسنے لگے -

اللہ کی قدرت ہے - اللہ کی قدرت نظر آتی ہے اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آتا ہے ۱ کسی عجیب و غریب بات پر کہتے ہیں - (رشک) ؎

دیکھئے اللہ کی یہ قدرتیں
سنگ سے بت بُت سے خدا ہو گیا

۲ کسی کے حسن اور کسی چیز کی کمال تعریف کی جگہ ؎

عالم ہے نعتیر ایسا اپنے بُت کا زکا
اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے

(قلق) ؎

کس تجمل سے وہ چلا درگاہ
نظر آتی تھی قدرتِ اللہ

(جلیب) ؎

وہ بُت بخدا نور کا پتلا نظر آیا
اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا

۳ دیکھو اللہ کی شان - (اسیر) ؎

اللہ کی قدرت ہے کہاں غیر کہاں ہم
چڑھتے ہیں وہ منہ پر جو نہیں بات کے قابل

۴ خدا کی کارسازی اور اُس کی نیرنگیٔ قدرت کی جگہ (مصحفی)

ہر برگ سے گلشن کے ظاہر ہے صنعت
جس گل پہ نظر کیجئے اللہ کی قدرت ہے

اللہ کی قسم - خدا کی قسم -

(ظفر) ؎

ہم دیکھتے ہیں تم میں خدا جانے بتو کیا
اس بھید کو اللہ کی قسم کہہ نہیں سکتے

اللہ کی گائے - دیکھو اللہ میاں کی گائے (محسن)

آہوئے رمیدہ ساحری ہے
اللہ کی گائے سامری ہے

اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں - ظالم جب کبھی ناگہانی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا اس طرح ظلم کی پاداش دیتا ہے جسکا سان گمان بھی نہیں ہوتا -

اللہ کی ہزار باتیں ہیں - (عو) ایسے مقام پر بولتی ہیں جب کوئی مخدوش بات ہو مثلاً کوئی اپنا مال اسباب کسی کے سپرد کر کے کہیں جانا چاہے تو کہتی ہیں کہ ہم کو کھنا منظور نہیں اللہ کی ہزار باتیں ہیں ہم یہ ذمّہ داری نہیں لیں گے -

اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں - مجبور اور مایوس کو تسکین دینے کے وقت کہتے ہیں کہ گھبراؤ نہیں اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں اُس کے فضل و کرم کی کوئی حد نہیں ہر وقت دستگیری پر قادر ہے -

اللہ کے فقیر - درویش کامل - اہل اللہ - (آتش) ؎

تاثیر دار وگ ہیں اللہ کے فقیر
سنگِ صنم ہو آب جو ہم ذکرِ ہو کریں

اللہ کے گھر سے پھرنا - مرتے مرتے بچ جانا - قطع امید ہونے کے بعد بیمار کا اچھا ہو جانا - (ذوق) ؎

گراب کے پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے
تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے

اللہ کے گھر میں کیا کمی ہے - اللہ کے گھر میں کس چیز کی کمی ہے - خدا کے یہاں سب کچھ موجود ہے (محسن)

ہر شے ہے یہاں کی حیرت افزا
اللہ کے گھر میں ہے کمی کیا

؎ (داغ) ؎

چلو کعبے ملیگی دولتِ وصلِ صنم تم کو
کمی کس چیز کی اے داغ ہے اللہ کے گھر میں

اللہ کے نام پر - فی سبیل اللہ - خدا کی راہ میں (قدر)

بانٹ دے نام پر اللہ کے حاتم بنکر
سر پہ کیا لاد کے لیجائیگا قارون کیطرح

اللہ کے مست ۔ ! خدا رسیدہ ۔ پہنچے ہوئے ۔ مجذوب
(نذیر) ؎

بنگیا محراب کعبہ کا پیالہ جام سے
مست ہیں اللہ کے جو منہ سے نکلا ہو گیا

۲ بے نیاز اور بے پروا شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں (فقرہ)
نفتے لوٹے کھاتے ہیں مگر اس اللہ کے مست کو کچھ پروا نہیں
اللہ لاٹھی لے کے تھوڑا ہی مارتا ہے ۔ دیکھو اللہ
کی لاٹھی میں آواز نہیں ۔
اللہ لگتی ۔ حق حق ۔ انصاف کی ۔ (مصحفی) ؎

کہیں برہم نہ ہو جائیں یہی ڈر بسکو رہتا ہے
بتوں کے سامنے اللہ لگتی کون کہتا ہے

اب خدا لگتی زبانوں پر زیادہ ہے ۔
اللہ مارا ۔ (عو) نگوڑا ۔ خدائی خوار ۔ مصیبت زدہ ۔
اللہ میاں ۔ اکثر عورتیں اور فقرا خدا کو غایت محبت
میں اور تعظیم سے کہتے ہیں ۔
اللہ میاں کا رحم ۔ (عو) رتجگے میں گلگلوں کے
ساتھ چاول پیس کے شکر ملا کے پیڑے سے بناتی ہیں اس کو
رحم اور اللہ میاں کا رحم کہتی ہیں ۔
اللہ میاں کا طاق بھرنا ۔ (عو) مسجد کے طاق میں
گلگلے اور رحم رکھنا ۔
اللہ میاں کی بھینس ۔ ایک سیاہ رنگ کا کیڑا جو بہت
ہی سخت جان ہوتا ہے ۔
اللہ میاں کی گائے ۔ اللہ میاں کی میں میں ۔ نہایت
سیدھا آدمی ۔ بھولا بھالا ۔ جو کچھ کاٹ پیچ نہ جانتا ہو ۔
(فقرے) بیگم بیچاری اللہ میاں کی گائے تین بچوں کی
ماں ہے ۔ ابھی تک وہی الھڑ پن ہے ۔ ارے صاحب
وہ اللہ میاں کی میں میں ہیں جواب دینا کیا جانیں ۔
اللہ نگہبان ۔ خدا حافظ ۔ رخصت کے وقت کہتے
ہیں ۔ (دبیر) ؎

میرے بن بیلے ہے پیارمان خدا کو سونپا
جاؤ اللہ نگہبان خدا کو سونپا

اللہ نہ دکھائے ۔ کسی چیز یا کسی وقت سے نفرت اور
خوف ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ۔ (امیر) ؎

ہوتی ہے بتو صبح جدائی اگر ایسی
اللہ نہ دشمن کو دکھائے سحر ایسی

اللہ نے یہ دن دکھایا ۔ کسی خوشی کے موقع پر کہتے
ہیں ۔ (اشرف) ؎

کدھر سجدہ کروں اللہ نے یہ دن دکھایا ہے
کہ جس پر جان جاتی ہے مجھے اس نے بلایا ہے

اللہ والے ۔ ! جو دنیا ترک کر کے خدا ہی کے ہو رہیں
(ناصر) ؎

چلتے ہیں تیرے اشاروں پر جو ہیں پہنچے ہوئے
آنکھیں دیکھا کرتے ہیں اللہ والے سیکڑوں

۲ کنایۃً ۔ سیدھے سادے بیوقوف ۔ (حبیب) ؎

عیاں ہیں سادہ لوحی کے نشان سب بھولے بھالے ہیں
عجب باتیں ہیں واعظ بھی بڑے اللہ والے ہیں

اللہ والے لوگ ۔ باخدا ۔ جو دنیا ترک کر کے خدا ہی
کے ہو رہیں ۔
اللہ والی ہے ۔ (عو) (یہاں والی بمعنی ولی ۔ ذ
مربی ۔ مالک ۔ حامی مددگار ہے) خدا حافظ ہے ۔ جب کسی
چیز کی حفاظت اپنے امکان سے باہر ہوتی ہے تو یاس کی
حالت میں کہتی ہیں ۔ (رشک) ؎

نہ کیونکر روؤں اپنے کشور دل کی خرابی پر
جو اس بت کو یہی منظور ہے اللہ والی ہے

اللہ ہے ۔ اللہ ہی ہے ۔ یہ محاورہ شاید کے معنٰی
پر بولتے ہیں یعنی امید تو نہیں ہے اللہ چاہے تو ایسا ہو ۔ امیر

قاتل کا جب تمام زمانہ شریک ہو
اللہ ہے کہ فیصلہ بسمل کا ٹھیک ہو

اللہ ہی اللہ ۔ تعریف میں مبالغے کی جگہ کہتے ہیں ۔
(انیس) ؎

ماہین دو خورشید تھی نوحِ شہ ذیجاہ
پنجے پہ تجلّی تھی کہ اللہ ہی اللہ

اللہ ہی اللہ ہے - ہر جگہ ہر چیز میں خدا ہی کا جلوہ ہے
(میر) ؎ سما ارض و خورشید یا ماہ ہے
جدھر دیکھو اللہ ہی اللہ ہے

۲ کچھ نہیں ہے (ذوق) ؎
ہوس میں کعبے کی کیوں شیخ بتخانے سے گرہ ہے
یہاں تو کوئی صورت بھی ہو وہاں اللہ ہی اللہ ہے

۳ نہایت خوشی اور مسرت کی جگہ۔ نصیبے نصیب۔ خوش تقدیر۔ یہ دن کہاں نصیب۔ اس خوشی کا کچھ پوچھنا ہی نہیں
(درد) مگر بے حجابانہ وہ بُت ملے
غرض پھر تو اللہ ہی اللہ ہے

۴ نہایت تعریف کی جگہ۔ (ملق) ؎
واہ کیا جوبن ہے آج اللہ ہی اللہ ہے
عید قرباں بھی نثارِ شاہ عالیجاہ ہے

۵ فقرا کی صدا۔ جب سوال کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں۔

اللہ یار ہے تو بیڑا پار ہے۔ خدا مددگار ہے تو کل مشکلیں آسان ہیں۔ اور صرف اللہ یار ہے بھی اگلے سپاہی بانکے بولتے تھے۔ یعنی جب کسی مقام پر کوئی لڑکھڑا کے گرنے لگے پاؤں پھسلے تو کہتے ہیں اللہ یار ہے یعنی خدا سنبھال لے۔

اللنا (ہ) لازم۔ ایک طرف اونچا ہو جانا۔ دوسری طرف نیچا ہو جانا۔ جھک جانا۔

اللّے تللّے (ہ) ۱ عیش و عشرت۔ بیجا و بیجا مصارف۔ ۲ ریل پیل (ابن الوقت) اگلے وقتوں کے سے اللّے تللّے کے پیدا وار ہوں تو کہاں سے ہوں۔

اللّے تللّے کرنا۔ روپیہ صرف کر کے خوب مزے اڑانا فضول خرچی کرنا۔ مفت روپیہ برباد کرنا۔ چین کرنا۔ عیش کرنا (شوق) ؎ ہم سے اظہار تھا کہ مرتے ہیں
یاں اللّے تللّے کرتے ہیں

اَلَل ٹپّو (واؤ معروف) اَلَل ٹپ (ع م) بے سوچے سمجھے۔ ناسمجھی کی بات بے تکی بات۔

اَلَم۔ (ع بفتح اوّل و دوم) مذکر۔ رنج و غم۔ دکھ (الم غم کا فرق، غم کی کیفیت عارضی ہوتی ہے لیکن الم کی کیفیت عارضی نہیں ہوتی۔ الم کا اثر دل و دماغ پر ہوتا ہے۔ اور غم کا اثر اس سے کم ہوتا ہے)

الم اٹھانا۔ رنج برداشت کرنا۔ غم کھانا۔ (شوق) ؎
دل ہی دل میں الم اٹھاتے ہو
جان دیتے ہو زہر کھاتے ہو

الم پہنچنا۔ رنج پہونچنا۔ (شوق) ؎
پہنچا ماں باپ سے اگر ہے الم
اس کا کرنا نہ چاہیئے تمہیں غم

اَلْمارِی۔ (بالفتح۔ پرتگالی ہیں۔ اَلْمَاریو بمعنا) مونث کھڑے صندوق کی قطع ہوتی ہے۔ اور عرض میں تختے لگے ہوتے ہیں۔ دیوار میں بھی تلے اوپر تختے لگا کر بناتے ہیں۔ کتابیں شیشہ آلات کپڑے اور اکثر قسم کا اسباب اس میں رکھا جاتا ہے۔

اَلْماس (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ہیرا۔ ایک بیش بہا جواہر کی قسم ہے جو نہایت چمکیلا اور سخت ہوتا ہے۔

الماس خانی۔ ایک قسم کے کپڑے ہوتے ہیں۔

الماس کی تختی۔ ہیرے کا مستطیل چپٹا نگینہ۔ لوحِ الماس
(آتش) جوہری دیکھ کے سینے کو ترے کہتے ہیں
تختیٔ الماس کی اس سے بھی شفاف نہیں

الماغوغی ۱ وہ شخص جس کے نسب کا ٹھکانا نہ ہو۔ ۲ خراب اور ناکارہ چیزیں۔ المغلّم (فقرہ) کھانے کی نہ پوچھئے جو کچھ الماغوغی مل گیا کھا لیا۔ ۳ کبھی دغا بازی اور دھاندلی سے کوئی چیز دبا بیٹھنے۔ اور اڑا لینے کی جگہ بھی بولتے ہیں۔ جیسے ہمیشہ اُن کی الماغوغی کی عادت ہے۔

اَلْمَبا (ہ) ع و۔ مذکر۔ وہ تختی جو زخم یا دُمل کے قریب ہو جاتی ہے اس میں درد نہیں ہوتا ہے۔ گلٹی۔

اَلْمُخْتَصَر (ع) الحاصل۔ القصہ۔

اَلْمَدَد (ع) مذکر۔ مشکل کے وقت مدد کے لئے التجا سے کہتے ہیں۔

**المرءُ یقیس علیٰ نفسہٖ** (ع۔ مقولہ) آدمی قیاس کرتا ہے اپنے نفس پر۔ جو جیسا ہوتا ہے دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہے۔

**المست** (ع) بدمست۔ نفسانی خواہشوں میں بھرا ہوا۔

**اَلمضاعف** (ع) دوچند۔ دونا۔ کئی گنا۔

**اَلمعنیٰ فی بطن الشاعر**۔ (ع) شعر کے معنی شاعر کے دل میں ہیں۔ لفظوں سے ظاہر نہیں ہوتے۔ جہاں مطلب لفظوں سے ظاہر نہیں ہوتا وہاں طنزاً کہتے ہیں۔

**اَلم غلم**۔ الٹے سیدھے معنی، اول جلول باتیں، جو سمجھ میں نہ آئیں جنکا سرپاؤں نہ ہو۔ (فقرہ) خدا جانے کیا الم غلم بکتے ہو کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ سڑی خراب اور نکمی چیز۔ (فقرہ) تجھے کبھی سودا سیانا نہ آیا۔ جو پاتا ہے الم غلم اٹھا لاتا ہے۔

الم غلم بکنا۔ بکواس کرنا۔

اَلم غلم کھانا۔ واہیات چیزیں کھانا۔

الم غلم کرنا۔ ضبع کرنا۔

**المکتوب نصف الملاقات**۔ (ع۔ مقولہ) کسی کا خط آنا گویا اس سے نصف ملاقات ہو جانا ہے۔

**المہمل مُہمل** (ا۔ ث۔ م کونیں) (ع) ضروری کام ترک

**المنشرح** (سورۂ انشراح کی پہلی آیت۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ ... ہے جس کے معنی ہیں۔ کیا ہم نے کشادہ نہیں کر دیا ... واسطے تیرا سینہ) صفت۔ مشہور۔ ظاہر۔ معروف ... (فقرہ) ان سے ایک بات ہو گئی تھی تو اس کو ... ح کر دینا کیا ضرور ہے۔

المنشرح ہے۔ (ع) ظاہر ہے۔ مشہور ہے۔ (فقرہ) ... ایک بات المنشرح ہے تو میں اُسے کہاں تک چھپاؤں۔

**المنۃ للّٰہ** (ع۔ احسان اللہ کے واسطے ہیں) شکر کرنے کی ... ہیں۔ (آتش)

المنۃ للّٰہ بعد مدت ادھر سے

اِنکار رہا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے

... (الّو کا مؤنث ہے) مؤنث۔ بے وقوف عورت۔

**اَلنادِرُ کالمَعْدُوم** (ع) مقولہ۔ جو چیز بہت کم دستیاب ہوتی ہے وہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

**اَلنگ** (ہ) بفتح اول و دوم) مؤنث۔ طرف۔ سمت۔ پہلو (ناسخ)

آئینہ خانۂ دلِ حیراں ہے کیا وسیع

سدِّ سکندر ایک اسی کی النگ ہے

اب یہ لفظ فصحا نہیں بولتے۔

**اُلّو** (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی چڑیا جو ویرانوں میں رہتی ہے اور بہت ہی منحوس مشہور ہے۔ (۲) بے وقوف۔ احمق (فقرہ) عجب الو آدمی ہے کسی طرح بات سمجھتا ہی نہیں۔

الّو بنانا۔ خوب لوٹنا۔ بے وقوف بنانا۔

**الّو بننا**۔ لازم۔ **الّو بولتا ہے یا الّو بول گیا**۔ ویران ہے۔ اُجاڑ ہو گیا۔

الّو پھنسنا۔ کسی بیوقوف کا قابو میں آنا۔ فریب کھا جانا (جان صاحب)

کبھی تو آ پھنسیگا الّو موا نگوڑا

ہے جلسا زہری ہر بال بال تیرا

**الّو کا پٹھا**۔ نہایت بیوقوف۔ احمق۔ غصّے سے کسی کو کہتے ہیں۔ (جان صاحب)

نگوڑے الّو کے پٹھے سے دوستی کرکے

لبالبا پکارا نہ ناحق گھر تو سنے

**الّو کا گوشت کھایا ہے**۔ بیوقوف ہو گئے ہو۔ چونکہ الّو کا گوشت کھانے سے عقل میں نقصان آ جاتا ہے اس لئے حماقت کی بات دیکھ کر یہ جملہ کہا جاتا ہے۔ (جان صاحب)

ایسے اجڑے کی یہی گھات تکر وہ آبادی

گوشت الّو کا کھلا دے موا الّو ہو جائے

**الّو کی خاصیت رکھنا**۔ منحوس ہونا۔ (فقرہ) یہ ماما بھی الّو کی خاصیت رکھتی ہے جس گھر میں چار دن رہی اجڑ گیا۔

**الّو کی دُم فاختہ**۔ نہایت بیوقوف۔ الّو کی مادہ۔ مذاق سے زیادہ بیوقوف کو بولتے ہیں (میر)

نامبارک ہی نہیں سادہ بھی ہے

الّو بھی اور الّو کی مادہ بھی ہے

اُلّو کے منہ نام پڑا - چونکہ عوام کا خیال ہے کہ اُلّو کسی شخص کا نام سُن کر اُس کو اُس وقت تک رٹا کرتا ہے جب تک وہ شخص مر نہ جائے۔ اس لئے جہاں کوئی کسی بات کی رٹ لگادے تو کہتے ہیں کہ یہ تو ایسا بکتا ہے جیسے اُلّو کے منہ میں نام پڑ جائے۔

اُلّو کی ہُوک - اُلّو کی بولی۔ (آبحیات) اُلّو کی ہوک گیدڑوں کا بولنا۔ کتّوں کا رونا۔ یہ ایسی وحشت ہے کہ بھلے ڈر بھی بھول جاتے ہیں۔

اُلّو ماخرا - بے عقل۔ بے وقوف۔

اُلّو ماں کا خبطی بچّہ - حماقت موروثی ہے۔ جیسی ماں بے وقوف ویسی ہی اولاد۔ جب کسی احمق کی اولاد سے بے وقوفی کی بات سرزد ہوتی ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔

اُلّو ہو جانا - نشہ میں چور ہو جانا۔ نشہ میں مست ہو جانا۔

(سحر) ؎ یہ ظرف اپنا ہی جتنی پیجے عقل اتنی بڑھتی ہے
فلاطون ہو اگر ہو جائے اُلّو ایک چلّو میں

اِلو - دیکھو۔ اے لو۔

اَلواح - (ع) مذکر (لوح کی جمع)۔

اَلوان - (اردو) مذکر ۱؎ پشمینہ جس پر کام بنا کے اکثر دوشالے رومال تیار کرتے ہیں۔ (ناسخ) ؎
قیمتی اُس کا دوشالہ واہ واہ
اور پھر الوان اس کا واہ واہ

۲؎ (ع - لون کی جمع) بہت سے رنگ۔ رنگا رنگ۔

اُلوپ - (ہ) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ (رضا) ؎
اُلوپ یوں بھی نہ کوئی ہوا اس زمانے میں
وہ میرے دل میں ہیں لیکن نظر نہیں آتے

اُلوپ انجن - (س - ا - زائد - لوپ - واو مجہول سے چھپنا) مذکر۔ وہ کاجل جس کی نسبت مشہور ہے کہ اسکو لگا لینے سے آدمی لوگوں کی نظر سے غائب ہو جاتا ہے۔ (جان صاحب)
بناؤں گال پہ جس دم نظر ہوں نہ محفل میں
الوپ انجن کا رکھتی ہوں اثر کاجل کی میں تل میں
(لگانا کے ساتھ)

الوپ ہو جانا - غائب ہو جانا۔

اَلوداع - (ع بالفتح و فتح واو) مونث ۱؎ رخصت ہونا۔
ناگاہ الوداع بھی آغاز ہوگئی
آ کر بتول اپنے نواسے کو رو گئی

۲؎ ماہ رمضان کے آخری جمعہ کو بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آج الوداع کی چھٹی ہے۔

الوداع کا دن - ماہ رمضان کا آخری جمعہ (فقرہ) آج الوداع کا دن ہے اور دھوبی نے اب تک کپڑے نہیں دیئے

اَلوَل کَلوَل - (ہ) اسم۔ کھیل کود۔

اُلوہیت - (ع) مونث ربانیت۔ اللہ ہونا۔ مثال کے لئے۔ دیکھو اسد اللہ۔

اِلٰہ - (ع) مذکر۔ معبود۔

اِلٰہ العالمین - (ع) مذکر۔ جہانوں کا معبود۔

اِلٰہی (اِلٰہ میں ی متکلم کی زیادہ ہے) معنی میرے اللہ بعض جگہ یائے متکلم کی جگہ ی نسبت کی ہوتی ہے۔ ۱؎ دعا یا بد دعا کے لئے۔ (آتش) ؎
الٰہی بازوِ قاتل میں زور دستِ قدرت دے
روانی ہے اُسی کے دم سے آبِ خشک خنجر میں

(کیف) ؎ روز کہتا ہے بُرا تیرے گنہگاروں کو
واعظ اک دن تو الٰہی سر بازار بندھے

۲؎ تعجب اور حیرت کی جگہ (جلال) ؎
نہیں نکلتی تالو سے اُس کی زبان
الٰہی مرے دل کو کیا ہو گیا

۳؎ کبھی الٰہی کی ی نسبت کی ہوتی ہے جیسے منظور الٰہی یہ تھا۔ مشیت الٰہی میں کس کو دخل ہے۔ اساتذہ اردو کے کلام میں الٰہی کی یائے تحتانی تقطیع سے ساقط ہوئی ہے۔
(داغ) ؎ دمِ اخیر تو کر لوں نظارہ جی بھر کے
الٰہی خنجرِ سفّاک آبدار نہ ہو

(آتش) ؎ جنس گرانبہا کا خریدار کون ہے
بکتا نہیں الٰہی تو چوری ہی جائیں ہیں

مگر بعض محققین اسکے تارک ہیں اسلئے کہ ترکیب فارسی ہے

فارسی میں جائز نہیں۔

**الٰہیات**۔ الٰہی کی جمع۔ علم حکمت کے وہ مسائل جن میں اُن امور سے بحث کی جاتی ہے جو اپنے وجود خارجی میں مادہ کے محتاج نہیں ہیں۔ جیسے معرفت حق تعالیٰ وعقول ونفوس۔

**الٰہی پناہ**۔ (عو) دیکھو الٰہی خیر۔

**الٰہی توبہ**۔ محل استعمال ۱؎ توبہ کرنے کی جگہ عام طور پر (س) کئی گناہوں میں عمر ساری الٰہی توبہ الٰہی توبہ ۲؎ کسی کے زیادہ جھوٹ بولنے پر (فقرہ) الٰہی توبہ تم نے تو جھوٹ کے پُل باندھ دیئے ۳؎ خوف کھانے کی جگہ (انشا)

یہ گھٹا رات کو چھائی کہ الٰہی توبہ

مینہ نے وہ آنکھ دکھائی کہ الٰہی توبہ

۴؎ زچ ہو جانے کی جگہ (فقرہ) الٰہی توبہ کچھ مطلب بھی کہو گے یا تمہیدیں ہی اُٹھاتے چلے جاؤ گے۔

**الٰہی خرچ**۔ جہاں بے انداز روپیہ اُٹھے اور بظاہر کہیں سے آمدنی نہ ہو وہاں کے مصارف کو الٰہی خرچ کہتے ہیں۔

**آالٰہی خیر۔ الٰہی خیر کرنا۔ الٰہی خیر ہو**۔ جب کوئی ضرر ہوتا ہی چاہتا ہو یا آفت پیش آیا ہی چاہتی ہو تو اُس جگہ پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں (داغ)

نگاہِ تیز میں اُسکی چمک جاتی ہے بجلی سی

الٰہی خیر یہ تلوار میں تلوار کیسی ہے

(خلیل) س الم سے رنگ مرا فق ہے مثل رنگ سحر

الٰہی خیر ہو یہ شام انتظار آئی

(اسیر) س الٰہی خیر کرنا غشی جہاں ہوسیٰ پہ طاری ہے

وہی برقِ تجلی ہے عیاں اور اپنی باری ہے

**الٰہی کارخانے**۔ (عو) خدا کی قدرت اور اُس کے کارخانے

س مجھے آنے کی ان کے اس گھڑی تک آس ہے محشر

خدا کا گھر بڑا ہے یہ الٰہی کارخانے ہیں

**الٰہی گز**۔ شاہی زمانے کا گز۔

**الٰہی مہر**۔ مہر شاہی۔ ۲؎ کنایۃً۔ لازمی (فقرہ) تمہارے روپے الٰہی مہر ہیں ان کے دینے میں کس کو عذر ہے۔

**اِلہام** (ع بالکسر) مذکر۔ منجانب اللہ کوئی خیال دل میں آنا۔

س وہ مشق رہی اور نہ وہ شوق ہے مومن

کیا شعر کہیں گے اگر الہام نہ ہوگا

**اَلّھڑ**۔ (ہ۔س۔آل۔بہت لڑ۔ لڑکا) صفت کمسن۔ نادان۔ بھولا بھالا۔ ۲؎ بچھیرا۔ ناکتخدا۔

**الھڑپن، الھڑپنا**۔ مذکر۔ کمسنی۔ نادانی۔ بھولاپن (قلق) س

پر اپنی کمال ہے وہ کمسن

کمسنی کے سبب ہے الھڑپن

**اُلہنا**۔ (ہ) مذکر۔ الزام۔ جھگڑا۔ (دینا کے ساتھ) (محسن) س

غنی ہے تو محروم رہنے نہ دے

میں مفلس ہوں ہردم اُلہنے نہ دے

دیکھو الاہنا۔

**الہیا** (ہ) مونث ۱؎ ایک راگنی کا نام ہے ۲؎ صفت۔ الہیا گانے والے کو بھی کہتے ہیں۔

**الٰی اَلآن** (ع تلفظ اِلَل آن) اب تک۔ اسوقت تک (منیر) س

راہِ عدم میں جا نہ سکا نامیوں کے ساتھ

ناچار ہو کے نام الی الآن رہ گیا

**الیاس**۔ ایک پیغمبر کا نام ہے۔ تاریخ طبری میں لکھا ہے کہ آپ کی عمر بہت بڑی ہے اور قیامت قائم ہونے تک زندہ رہیں گے۔

**اُلیچنا**۔ (ہ) پانی پھینکنا۔ کسی جگہ سے پانی نکال کے پھینکنا۔ (صبا) س

سرشک چشم بہاتا ہوں عشق دند میں

الیچتا ہوں سمندر کو میں گہر کے لئے

عام بول چال میں اُلچنا ہے۔

**اُلیل اُلول** (ہ) میں دونوں لفظ۔ بفتح اوّل وکسر دوم و سکون یائے مجہول ہیں۔ اردو میں بضم اوّل بول چال میں ہیں۔ اُلول۔ اُمنگ۔ دل کی لہر، گھوڑے کی شوخی۔ کھیل۔ اُچھل کود (سودا) س سوار گر بہ نہیں سوتے میں چارپائی سے

کرے جو خواب میں گھوڑا الیل نیچا اُلول

اب زبانوں پر اُلیل زیادہ ہے (تسلیم) ؎

گرچہ بوڑھا ہوا منبدِ فلک
ہے قیامت مکر اُلیل اُسکی

بعض شعرا نے شوخ کے معنوں میں بھی کہا ہے۔ (مصحفی) ؎

کوئی کہتا ہے اُسے یوں کہ چھلاوا ہے یہ شخص
کوئی کہتا ہے اُسے یہ کہ چھیرا ہے اُلیل

**اَلیم** - (ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم وسکون یائے مجہول) صفت۔ دردناک (محسن) ؎

شکم سیر دردِ عذابِ الیم
بلانوش زہرابِ جامِ حمیم

**ایمانی تلوار** - الیمان بفتح اوّل وکسر دوم۔ ایک شہر کا نام ہے۔ وہاں کی تلوار بہت مشہور ہے۔ (منیر) ؎

کلیدِ فتح بابِ رزق ہے دستِ مبارک میں
کہ ہے عقدہ کشا ناخن یہ شمشیرِ الیمانی

**اَلینڈنا** (ھ) پانی گرانا۔ اُنڈیلنا۔ (ناسخ) ؎

جی یہ چاہے ہے ابھی شیشۂ صہبا کو اُلینڈ
شمع سے دیکھے لگا چادرِ مہتاب میں آگ

اب اُنڈیلنا ہی بولتے ہیں۔

**اُمّ** (ع) ماں۔

**اُمّ الامراض** (ع۔ ماں امراض کی۔ بیماریوں کی جڑ) مونث۔ اُس بیماری کو کہتے ہیں جس سے اور بہت سے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے قبض یا زکام۔

**اُمّ الخبائث** - (ع۔ جڑ تمام خرابیوں کی) مونث مجازاً۔ شراب۔

**اُمّ الصبیان** - (ع) مونث۔ بچّوں کی ایک بیماری ہے جو مرگی کے قسم کی ہوتی ہے۔

**اُمّ الکتاب** - مونث۔ قرآن شریف۔ سورۂ فاتحہ لوحِ محفوظ۔

**اُمّہات** - (ع) اُمّ کی جمع۔ مائیں۔

**اُمّی** - (ع۔ اُمّ۔ ماں) کی بنسبت کی؛ وہ شخص جس کا باپ بچپن میں مرگیا ہو اور ماں اُس کی پرورش کی متکفل ہو اور وہ اسی وجہ سے علم نہ حاصل کر سکے۔

۲ مجازاً بے لکھا پڑھا آدمی۔ جو شخص پڑھنے لکھنے پر قادر نہ ہو اُمّی کہلاتا ہے۔ یعنی جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا ویسا ہی ہے۔ علم نہیں حاصل کیا۔

۳ آنحضرت کا لقب (امیر) ؎

اُمّی لقب و زبان سفینہ
ناخواندہ و صد کتب بہ سینہ

**اَمّا بعد** (ع۔ امّا۔ لیکن۔ مگر۔ بعد) حمد و نعت کے بعد۔

**اِمارت** - (ع۔ بالکسر وفتح چہارم) مونث۔ دولتمندی حکومت۔ سرداری۔ (سحر) ؎

گور میں تخت نشیں خاک نشیں یکساں ہیں
قصر و منظر ہی تلک ہے یہ امارت تیری

**اَمّارہ** - (ع) صفت۔ بُرے کاموں کا حکم دینے والا۔ سرکش ظالم۔ جیسے نفس امّارہ۔

**اَماکن** - (بفتح اوّل وکسر چہارم۔ مکان کی جمع۔ امکنہ بھی اسکی جمع۔ امکن) مذکر۔ جگہیں۔

**اماکن شریفہ** - اماکنِ مقدسہ۔ زیارت گاہیں۔ مقدس مقامات۔

**امالہ** (ع لغوی معنی مائل کرنا۔ اصطلاحی مائل کرنا فتحے کا طرف کسرے کے) مذکر اصطلاح قواعد اردو۔ (الف) ہائے ہوز یا الف مقصورہ کو جو الفاظ کے آخر میں پڑیں جمع کی حالت میں یا حرف رابط کے ساتھ یائے مجہول سے بدل دینا۔ جیسے بندہ سے بندے گدھا سے گدھے۔ حرف ربط یہ ہیں۔ سے۔ مے۔ تک۔ پہ۔ نے۔ کو۔ کا۔ کے۔ کی۔ اردو میں امالہ کے قواعد حسب ذیل ہیں۔

(۱) عربی۔ فارسی۔ ترکی کے اصلی الف کسی صورت میں یائے مجہول سے نہیں بدلتے ہیں۔ جیسے دُعا۔ قضا۔ جزا۔ بیدا۔ مرزا۔ صحرا۔ آپا (بمعنی خواہر) اس قاعدہ سے سودا کا لفظ مستثنیٰ ہے۔

(۲) عربی الفاظ کی جمعوں میں امالہ جائز نہیں۔ جیسے طلبا۔ اشقیا۔ انبیا۔ اولیا۔ شرفا۔ علما وغیرہ۔

۳۔ عربی۔ فارسی کے اسم فاعل اور اسم مفعول میں بھی کوئی تصرف جائز نہیں جیسے دانا۔ بینا۔ توانا۔ شنیدہ۔ مرتضیٰ۔ مصطفیٰ۔ اس قاعدہ سے مُردہ مستثنیٰ ہے۔

۴۔ عربی کے وہ مصادر جو ہمزہ پر ختم ہوتے ہیں یا جن مصادر میں ملف کے بعد اصل میں ہمزہ ہوتی ہے اور بروزن افعال۔ افتعال استفعال ہوتے ہیں۔ اردو ترکیب میں یائے مجہول سے نہیں بولے جاتے ہیں۔ جیسے منشاء مبدا۔ اخفاء۔ اجرا۔ ارتقا۔ اصطفا۔ ابتدا۔ انتہا۔ استہزا۔ استقرا۔ اس قاعدہ سے املا مستثنیٰ ہے۔

۵۔ عربی الفاظ جن کے آخر میں ہائے ہوز پڑی جاتی ہے یا جو بروزن تفعلہ ہوتے ہیں یائے مجہول سے بولے جاتے ہیں۔ جیسے تذکرہ۔ تبصرہ۔ جلسہ۔ فتحہ۔ کسرہ۔ فدیہ۔

۶۔ وہ عربی الفاظ جن کے آخر میں الف مقصورہ ہوتا ہے کوئی تصرف نہیں قبول کرتے ہیں۔ جیسے طوبیٰ۔ صلوٰۃ۔ اعلیٰ۔ ادنیٰ۔

اس قاعدے سے دعوے۔ شکوے۔ بلوے۔ تقوے مستثنیٰ ہیں کہ ان میں فتحے کی جگہ دکھکسری دے کر یائے مجہول کے ساتھ بولتے ہیں۔

۷۔ وہ الفاظ جن کے آخر میں عین ہوتا ہے حرف ربط آنے سے بجائے (ی) کے حرف ماقبل عین کو کسرہ دیکر بولے جاتے ہیں۔ جیسے مصرع میں سکتہ ہے۔ مطلع پہ آفت آگئی قطع پر کیا منحصر ہے اور جمع کی حالت میں یائے مجہول اضافہ کرکے اور عین کو تلفظ سے ساقط کرکے بولتے ہیں۔ (فقرہ) آپ نے چار مصرعے لکھے اور شاعر بن گئے۔

۸۔ اکثر ہندی کے مونث الفاظ اور نیز وہ جن کی جمع نون کے اضافے سے بنتی ہے کسی حالت میں کوئی تصرف نہیں قبول کرتے ہیں جیسے لٹیا۔ بٹیا۔ بچھیا۔ چڑیا۔

۹۔ آدمیوں اور شہروں کے ناموں میں امالہ جائز نہیں ہے۔ جیسے کلوا۔ چندا۔ شہروں کے ناموں میں اختلاف ہے بعض حضرات کی یہ رائے ہے کہ کلکتہ۔ آگرہ وغیرہ کو جس صورت میں (ی) کی آواز سے بولیں اسی طرح لکھیں جیسے تم کلکتے گئے۔ ہم آگرے آئے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس صورت میں بوجہ علم ہونے کے امالہ جائز نہیں۔

۱۰۔ ہندی اردو کے اسما و صفات جن کے آخر میں الف ہوتا ہے۔ یائے مجہول سے بولے لکھے جاتے ہیں جیسے بھلا۔ اچھا۔ نیلا۔ پیلا۔ جالیا۔ لوٹا۔ کھونٹا۔

اس قاعدہ سے سدا۔ پُروا۔ پچھوا مستثنیٰ ہیں۔ ذرا جُدا میں اختلاف ہے۔ بعض جمع کی حالت میں جُدا کی جگہ جُدے اور واحد مونث کے لئے ذری۔ جُدی بولتے ہیں۔ (ذوق)

ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے
شکر تو تھے پسینہ سے شکر تری ہوئے

۱۱۔ ہندی کے الفاظ دیا اور داتا میں امالہ نہیں ہوتا۔

۱۲۔ ہندی کے رشتوں میں بھی امالہ نہیں ہوتا۔ جیسے دادا۔ نانا چچا۔ پھپھا۔ ابا۔ ماما۔ راتا۔ پتا۔ بابا۔ جدا۔ انا۔

الفاظ مندرجہ ذیل مستثنیٰ ہیں۔

بھتیجا۔ بھانجا۔ نواسا۔ پروتا۔ پوتا۔ بیٹا۔ لڑکا۔

۱۳۔ اردو میں تمام مصادر میں حرف ربط کے ساتھ امالہ ہوتا ہے لیکن جمع کی حالت میں نہیں ہوتا۔ جیسے تم کو آنے میں بہت دیر ہوئی۔

۱۴۔ ہندی کے مرکب الفاظ میں امالہ ہوتا ہے۔ جیسے اکھل کھرا۔ محبوب جھالیا۔ بت بنا۔ (امیر)

باتیں بنائیں ہم نے جو وہ غیب دان بن بیٹھے
وہ مجلس کے لیے آپ ہی کتنے بن بت بنے

۱۵۔ فارسی کے مرکب الفاظ جن میں اضافت ہوتی ہے۔ (جیسے چراغِ کعبہ۔ مردِ بیگانہ) اور وہ مرکبات جن کا جزو اول حرف اور جزو دوم اسم ہوتا ہے (جیسے۔ بے فائدہ۔ بیہودہ) امالہ نہیں قبول کرتے۔ وہ الفاظ مستثنیٰ ہیں جو ترکیب کی وجہ سے ایک لفظ کی معنی دیتے ہیں جیسے میخانہ۔ باورچی خانہ۔ بتخانہ دولت کدہ۔ (امیر)

خانقاہوں میں جو یہ پھرتی ہے بہکی بہکی
توبہ بھی پی کے نکل ہے میخانے سے

۱۶۔ جب دو فارسی اسم حرف عطف کی ترکیب سے مستعمل

ہوتے ہیں تو حرف عطف گر اکر امالہ ہوتا ہے جیسے آب و دانہ (میر حسن) ؎

کہاں تم کہاں ہم ہوا ہے جو ساتھ
یہ تھی بات سب آب و دانے کے ہاتھ

**امام** - (ع) ۱؎ پیشوا - ہادی ۲؎ نماز پڑھانے والا امامت کرنے والا (کرنا ہونا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو الگ الگ -

۳؎ تسبیح کا وہ لمبا دانہ جو سب دانوں سے الگ شمار دانوں کے ساتھ سرے پر گندھا ہوتا ہے -

امام باڑہ - مذکر - وہ مکان جو خاص تعزیہ داری کے واسطے بنایا جاتا ہے -

امامت - (ع بکسر اوّل) مونث پیشوائی - نماز میں امام ہونا - اقتدا کی ضد -

امام شہر - قاضی - امام ضامن - آٹھویں امام کو کہتے ہیں جن کا نام حضرت علی موسیٰ رضاؑ ہے -

امام ضامن کا روپیہ - جب کوئی سفر کو جانے لگتا ہے تو گھر والے اور عزیز و احباب اسکے بازو پر امام ضامن کا روپیہ باندھ دیتے ہیں اور وہ منزل مقصود پر پہنچکر خیرات کر دیا جاتا ہے - روپے کی تخصیص نہیں - دولت مند اشرفی اور غریب پیسہ باندھتے ہیں -

امام ضامن کو سونپنا - (عو) کسی کے کہیں سفر کرنے کے وقت حفظ اماں میں رہنے کی نظر سے کہتی ہیں کہ جاؤ تمہیں امام ضامن کو سونپا (قلق) ؎

کہتی تھی روکے اک بت خوش خو
میں نے سونپا امام ضامن کو

امام ضامن کی تاریخ مقرر ہونا - مذہب امامیہ میں شادی بیاہ کی ایک رسم ہے - برات سے کچھ روز قبل ایک تاریخ مقرر کی جاتی ہے اور اُس روز دلہا دلھن کے بازوؤں پر امام ضامن کا روپیہ یا اشرفی باندھتے ہیں -

**امام ضامن کی ضامنی** - دیکھو امام ضامن کو سونپنا - (منیر) ؎

چھوڑ دو نیند راہ میں دن کی
ضامنی ہے امام ضامن کی

**امامیہ** - اہل تشیع جو سوا بارہ اماموں کے اور کسی کو صاحب ولایت نہیں مانتے ہیں -

**امّاں** (ہ - س - امبا) مونث ۱؎ ماں ۲؎ ماں کے علاوہ اور بڑے رشتے والیوں کے لقب کے ساتھ بھی اس لفظ کو ملاتے ہیں جیسے پھوپھی امّاں - باجی امّاں - خالہ امّاں وغیرہ (قلق) ؎

پُوچھتی تھی ہر اک کے آکر پاس
باجی امّاں ہیں کیوں اداس اداس

**امّاں جان - امّاں جانی** - ماں کو کہتے ہیں -

**امّاں باوا** - ماں باپ -

**اماں** - (ع -) مونث - پناہ -

اماں پانا - لازم - پناہ ملنا - محفوظ رہنا - (داغ) ؎

پائی ہے اماں کسنے تری تیغ نظر سے
قربان ہوئے صید حرم اور زیادہ

اماں دینا - متعدی - پناہ دینا - (انیس) ؎

چرچا رہے اس کا بھی کہ مظلوم نے جاں دی
طالب جو اماں کا ہے تو لے تجھکو اماں دی

**اماں مانگنا** - پناہ مانگنا - (رند) ؎

ہے کون بچائے جو ترے قہر سے یارب
تجھسے ہی اماں مانگتا ہوں تیرے غضب سے

**امانت** - (ع - بفتح اوّل و چہارم - جو چیز سپرد کر دی گئی ہو اُس کی پوری نگہداشت کرنا) مونث ۱؎ وہ چیز جو بطور امانت رکھوائی گئی ۲؎ (قانون) پیمائش کا کام - (فقرہ) امانت میں جو محنت ہے وہ منصرمی میں کہاں -

**امانت دار** ۱؎ جس کی حفاظت میں کوئی چیز رکھوائی گئی ہو ۲؎ معتمد - راز دار (قلق) ؎

پہلے تو روئی خوب زار و قطار
پھر کہا جانکر امانت دار
دلربا ہم اسیر عشق ہوئے
زخمی تیر و تیغ عشق ہوئے

**امانت رکھنا**۔ حفاظت کی غرض سے کوئی چیز کسی کے سپرد کرنا۔ (منیر) ؎

جو شخ لن ہے ہر مہینے کیوں تمہیں دشمنی کا خوف
کیا امانت ماہ نو کے پاس خنجر رکھ دیا

**امانت کی طرح رکھنا**۔ کمال حفاظت اور احتیاط سے رکھنا۔ (آتش) ؎

امانت کی طرح رکھا زمیں نے روز محشر تک
نہ اک مُو کم ہوا اپنا نہ اک تارِ کفن بگڑا

**امانت میں خیانت**۔ ۱۔ کسی کی رکھوائی ہوئی چیز میں تصرف کرنے کو کہتے ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) امانت میں خیانت کر کے تم نے آپ اپنا اعتبار کھو دیا (داغ) ؎

مجھ پہ الزام ہے کیوں تو نے مرا غم کھایا
اور ہوتی ہے امانت میں خیانت کیسی

**امانت میں خیانت تو زمین بھی نہیں کرتی**
کہتے ہیں کہ سونپ دینے سے زمین لاش میں تصرف نہیں کرتی۔ اس لئے امانت میں خیانت ہو جانے پر یہ مقولہ بطور ملامت والزام کہا جاتا ہے۔

**اماں نی**۔ اجالے کی ضد۔ کام جس کا ٹھیکا نہ دیا جائے (فقرہ) کام جیسا اماں نی میں نبتا ہے اجارے میں نہیں نبتا۔

**اماوس** (ہ۔ س۔ اماوسیا) مونث۔ بدری کی پندرھویں تاریخ قمری مہینہ کا اخیر دن جس میں چاند چھپا رہتا ہے۔

**امپورٹ** (انگ) مذکر۔ کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر سے آئے۔

**اُمّت** (ع) مونث گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو اور تابع ہو۔

**اُمّتی** (نسبت کی ہے) اُمّت کے لوگ ؎

تو ہے محبوب خدا صدقے ہے پیغمبر ناسخ
اُمتی کیا ترے صدقے ہیں پیمبر لاکھوں

۲۔ (ی متکلم کی) اُمت میری (فقرہ) قیامت میں اور سب نفسی نفسی کہیں گے اور حضرت محمدؐ اُمتی اُمتی۔

**امتثال** (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ حکم ماننا۔

**امتحان**۔ (بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ آزمائش۔ جانچ۔

**امتحان پاس کرنا**۔ لازم۔ امتحان میں پورا اُترنا (آبِ حیات) امتحان پاس کر کے ایک سند لو اور کوئی نوکری لے کر بیٹھ رہو۔

**امتحان پر آنا**۔ آزمانے پر مستعد ہونا ؎

نظیر کہتے تو سب یہاں ہیں کہ اس کے عاشق ہیں ہم ولیکن
بڑا ستم ہو بڑا غضب ہو اگر وہ آ جائے امتحاں پر

**امتحان دینا**۔ اپنے آپ کو معرض آزمائش میں لانا۔ جانچ کرانا۔ (امیر) ؎

نہیں قتل پر عشق میں خاتمہ ہے
ابھی دینے ہیں امتحاں کیسے کیسے

**امتحان کرنا**۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا۔ آزمانا۔ (داغ) ؎

امتحاں کر کے ترا صاف پشیمان ہوئے
ہم نے جانا تھا کہ غیر دل سے بھی کینہ ہوگا

**امتحان لینا**۔ امتحان کرنا۔ (امیر) ؎

کریں نہ قتل دل عشق و ہوس کیونکر تولیں
کہ سب کھینچ کے شمشیر امتحان تو لیں

**امتحان میں ٹھہرنا**۔ آزمائش میں ثابت قدم رہنا۔

(صبا) امتحاں میں ٹھہریں منہ اتنا رقیبوں کا نہیں
جان دیتے کو کلیجا چاہیئے دل چاہیئے

**اِمتداد** (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ درازی۔ طول جیسے امتداد زمانہ کا یہ نتیجہ ہے کہ میں اس شہر کی گلیاں بھول گیا۔

**اِمتزاج**۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ملانا۔ آمیزش کرنا (تسلیم) ؎

شراب کا یہ زمانے میں امتزاج ہوا
کہ اب مزاج شراب اپنا بھی مزاج ہوا

**امتزاج کیمیائی**۔ کیمسٹری میں دو یا دو سے زیادہ مختلف الخواص چیزوں کے ملنے سے ایک اور ہی شے پیدا ہو جانا جو ان سب سے مختلف الخواص ہو۔

**اِمتلا**۔ (ع امتلاء بالکسر و کسر سوم۔ لغوی معنے پُر ہونا

فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا ہے۔ مذکر ۱ معدے کا غذا سے یا بدن کا مادّے سے بھرا ہونا ۔ خلا کی ضد۔ (فقرہ) تم اِس وقت کچھ نہ کھاؤ تو بہتر ہے ابھی نبض میں اِمتلا باقی ہے۔

۲ بد ہضمی ۔ (منیر) ؎

روز نئے ریلے سے رکھکر کیا کیا جار ہا ہے
ڈر امتلا کا ہو تو قسمیں نہ کھاے زاہد

امیر مینائی نے مذکر اور جلیل و جلال نے مونث لکھا ہے۔

**اِمتناع** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ روک ۔ ممانعت

**اِمتنان** (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ احسان رکھنا کسی پر

**اِمتیاز** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم ۔ جدا ہونا) مذکر ۔ فرق ۔ شناخت ۔ تمیز ۔ پہچان ۔ (فقرہ) دونوں خط کس قدر مشابہ ہیں کہ ذرا امتیاز نہیں ہو سکتا ۔ (سالک) ؎

اِس درجہ حسنِ مساں ہوں کہ آ کر مری طرح
ذرّوں میں امتیاز نہ ہو مہر و ماہ کا

۲ مرتبہ ۔ بڑائی ۔ ترجیح (فقرہ) ان کو جو کچھ امتیاز حاصل ہوا سب علم کی بدولت ہوا ۔

**اَمِٹ** (ھ) صفت ۔ نہ مٹنے والا ؎

رزق مقسوم ہے اَمِٹ اے رشک
احمقوں کو ہے فکر کوشش کی

**اُمٹھنا** (ھ) لازم ۔ بل کھانا ۔ (فقرہ) یہ رسّی شاید تم سے اُمٹھے تو اُمٹھے۔

**اَمثال** (ع بالفتح) ۱ مثل کی جمع ۔ کہاوتیں ۔

۲ مثل کی جمع ۔ مانند ۔ ہم صورت ۔ ہم رتبہ ۔ برابر والے

**اَمثلہ** ۔ (ع ۔ بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) مثال کی جمع ۔ مذکر ۔ مثالیں ۔

**اَمَّ جانا** ۔ (س ۔ اَمّ ۔ بیماری) لازم ۔ اعضا کا بھاری ہو جانا بھر جانا ۔ شل ہو جانا ۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں درد جاتے رہنے کے بعد کچھ اثر درد کا باقی رہتا ہے (فقرہ) گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے ٹانگیں اَم ہو گئیں ۔

**اَمجد** ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت بہت بزرگ ۔ جیسے جدِّ امجد ۔

**اَمچور** ۔ (ھ) مذکر ۱ کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں۔

۲ بہت دُبلے اور سوکھے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ (صاحب) ع ۔

تھی وہ چرخ ہو گئی اب اور بھی امچور سی

**اِمداد** ۔ (ع بالکسر) مونث ۔ مدد کرنا ۔ مدد۔

**امداد چاہنا** ۔ مدد مانگنا ۔ اعانت کی درخواست کرنا

(کیف) کہ چاہی نہ روزِ بد میں بھی امداد غیر سے

**امداد کرنا** ۔ مدد کرنا ۔ ع ۔

شاہِ مرداں تری امداد کریں گے سودا

**امداد مانگنا** ۔ امداد چاہنا (قلق) ؎

جذب الفت سے مانگئے امداد
یا عدالت میں کیجئے فریاد

**امدادی** ۔ وہ کام جس میں کسی کی امداد شامل ہو۔

**اَمر** (ع) مذکر ۱ حکم ؎

امر الٰہ آیہ موتو ہے اے صبا
مرنے پہ پیشتر سے بندھے بیشتر کمر

۲ بات ۔ (قلق) ؎

سب کو اس امر کی تمنّا ہے
آپ کا نام آج ایسا ہے

۳ فعل ۔ کام (نسیم) ؎

غیر ممکن ہے کہ آسان ہو سکے
رہ گیا جو امر مشکل رہ گیا

۴ باب معاملہ (فقرہ) اس امر میں آپ کی کیا رائے ہے

۵ مسئلہ ۔ جیسے امر تنقیح طلب ۔

۶ قواعد صرف میں اُس فعل کو کہتے ہیں جو حکم پر دلالت کرے

**امرِ معروف** ۔ اچھے کام کا حکم دینا ۔

**اُمَرا** ۔ (ع بضم اوّل و فتح دوم و ہمزہ در آخر بعد الف فارسیوں نے ہمزہ حذف کر دیا) امیر کی جمع ۔ دولتمند ۔ عمائد ۔ اراکین سلطنت ۔

**اَمراض**۔ (ع۔ بالفتح۔ مرض کی جمع) مذکر۔ بیماریاں

**امربیل** (ہ) مونث۔ دیکھو اکاس بیل۔ بعض لوگ (امل بیل) بھی کہتے ہیں۔

**امرت**۔ (س۔ ا۔ نفی کا۔ مرتا۔ بکسر اول و دوم ہندی میں بالکسر و فتح سوم۔ و بالفتح و کسر سوم۔ و بالکسر و کسر سوم ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح و کسر سوم ہے) مذکر۔

۱۔ زہر کی ضد۔ آب حیات (تسلیم) ؎

دے کے بوسہ اُس نے جب دُشنام دی

میرے حق میں زہر امرت ہو گیا

۲۔ مجازاً۔ بہت لذیذ اور شیریں چیز کو بھی کہتے ہیں۔

**امرتی**۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی ہے۔

(بیخود) ؎

اگر امرتی کا ہے خیریں کو شوق

کراما کرا سے سے رکھتا ہے ذوق

**امرد**۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ اصلی معنے صاف اور خالی ہونا۔ جس شخص کے چہرے پر ڈاڑھی نہیں آتی اُسکی ڈاڑھی کی جگہ بالوں سے صاف ہوتی ہے) مذکر۔ نوعمر خوبصورت آدمی جس کے ابھی ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو۔

**امرس**۔ (ہ) مذکر۔ کچے آم کا رس نچوڑ کر کسی طرف کپڑے پر پھیلا کر خشک کر لیا جاتا ہے اسکو اَمرس کہتے

**امرود**۔ (ف) مذکر ہندوستان کا ایک مشہور میوہ ہے

**امروز**۔ (ف ام۔ اسم اشارہ ہے) آج۔

**امروز فردا**۔ مونث۔ آجکل۔

۲۔ ٹول اور حیلے حوالے کی جگہ۔

(حالی) ؎

عاشقوں کو دیکھ لینے کی تمنا ہی رہی

روز محشر بھی وہاں امروز فردا ہی رہا

۳۔ ... کے ساتھ، جلد اور عنقریب کی جگہ۔

۴۔ ... بھی امروز فردا میں آنے والے ہیں۔ معاملہ طے ہو گا۔

**امروز فردا کرنا**۔ آج کل کرنا۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (فقرہ) اُن سے کتاب ملنا مشکل ہے روز امروز فردا کیا کرتے ہیں۔

**اَمریان**۔ (ہ) سنسکرت۔

**اَمرَوتی**۔ آم کا باغ۔

**اَمراجی**۔ آم کے درختوں کی قطار، جہاں آم کے درخت جھُنڈ کے جھُنڈ ہوں

(جرأت) ؎

وہ مکان خواجہ عجب لطف میں وہ امرا جی کی چھاؤں

بیٹھتے لیا لیتے ہم جوں تاک کے سایہ تلے

**امزجہ** (ع بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) مذکر۔ مزاج کی جمع

**اُمَس** (ہ۔ س۔ بضم۔ گرمی) مونث۔ وہ گھُٹی ہوئی گرمی جو برسات میں ہوا نہ چلنے سے ہوتی ہے۔

(تسلق) ؎

ضبط آہ و سرد گریہ سے نکیوں دم پہ بنے

پکے ہے کیا تکلیف دیتی ہے اُمس برسات کی

**امساک**۔ (ع بالکسر روکنا۔ بند کرنا۔ مذکر۔ رکاؤ۔ جیسے۔ امساک باراں۔ ۲۔ خسّت۔ کنجوسی۔ بخل۔

(ناسخ) ؎

زاہدا ہے فرق جیتا جو اور امساک میں

جان آتا ہی تفاوت زہر اور تریاک ہے

۳۔ منی کا دیر کو نکلنا۔

**امساک باراں**۔ مینہ کا وقت پر نہ برسنا۔

(امیر) ؎

کروں جب ضبط رونے کو تکدر دل نہ ہو کیونکر

کہ طائر لوٹتے ہیں خاک پر امساکِ باراں میں

**امسال** (ت) مذکر۔ اب کے برس (فقرہ) امسال کیسی گھٹائیں اٹھی ہیں مگر پانی نہیں برستا۔

**اَمصار**۔ (ع۔ جمع مصر) شہر۔

**اِمعان**۔ (ع بالکسر) مذکر۔ گہری نظر کرنا۔ خوب سوچنا۔

**اَنگ ڈھمک** ۔ (ھ د س ۔ اَنگ ۔ فلاں) عو ۔ وغیرہ ۔ اَغرا وغیرہ (فقرہ) عالم آرا حسن آرا ۔ انگ ڈھمک سب جمع تھیں ۔
۲ الم غلم ۔ خراب اور نکمی چیزیں ۔ (فقرہ) ماماکو جب سودے کو بھیجو انگ ڈھمک جو کچھ ملتا ہے اٹھا لاتی ہے ۔

**امکا ڈھمکا** ۔ (عو) ایسا ویسا ۔ ایرا غیرا ۔ تحقیر کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) تمہارے سامنے امکا ڈھمکا بات نہیں کرسکتا ۔

**اِمکان** ۔ (ع ۔ بالکسر ۔ ہوسکنا ۔ طاقت ۔ قدرت ۔ کسی شے کا عدم و وجود ضروری نہ ہونا) مذکر ۱ مجال ۔ طاقت ۔

(رند) ؎

امکاں کیا جو الفت گیسو و رخ چھٹے
ہے جو کوئی حامل چین و حلب مجھے

۲ مقدور اور مقدرت کی جگہ ۔ (فقرہ) میرے امکان میں ہوتا تو آج موتیوں سے منہ بھر دیتا ۔
۳ قابو ۔ اختیار (فقرہ) ان کے امکان میں جو کچھ ہوگا تمہارے لئے اٹھا نہ رکھیں گے
۴ قِدَم کی ضد ۔ وہ عالم جو فنا ہو جائے گا اور جس کا وجود عارضی ہے

(محسن) ؎

آرم سے مُلک تک ایک دم میں
امکاں سے قدم تک اک قدم میں

**امکانی** ۔ صفت ممکن ۔ جو ہوسکے ۔ امکان سے نسبت رکھنے والا ۔

**اُمگا** ۔ (س ۔ اُؤ ۔ اوپر ۔ گمن ۔ ڈوبا ہوا ۔ بھرا ہوا) اُمنگ سے مشتق ہے ۔ اُردو میں اُمنگنا مستعمل نہیں ہے صرف اُمگا مستعمل ہے ۱ ابھرا ۔

(منیر) ؎

رنگ نکھرا جوبن اُمگا فتنہ برپا ہو چلے
قابلِ تعظیم ہے اٹھتی جوانی آپ کی

۲ ابھرا ہوا ۔

(مسرور) ؎

کیا قیامت کر گیا ظالم کے سینے کا ابھار
اور اُمنگ آئیں امنگیں اُمگا جوبن دیکھ کر

**اَمَل** ۔ (ع بفتح اوّل و دوم) مذکر ۔ امید ۔

(محسن) ؎

خضر فرماتے ہیں سنبل سے تری عمر دراز
پھول سے کہتے ہیں پھیلا ہے گلزار اَمَل

**اِملا** ۔ (ع بالکسر) مذکر ۱ رسم الخط کے موافق لکھنا ۔

(تسلیم) ؎

عالمِ وحشت میں جب لکھا کوئی خطِ فراق
ربط بگڑا میری انشا کا غلط املا ہوا

۲ وہ عبارت جو رسم الخط درست ہونے کے لئے مبتدی کو لکھاتے ہیں ۔ رشک نے مونث بھی کہا ہے ۔

؎

نامۂ جاناں ہے یا لکھا مری تقدیر کا
خط کی انشا اور ہے لکھنے کی املا اور ہے

ترجیح تذکیر کو ہے ۔

**اِملاک** ۔ (ع ۔ بالکسر ۔ کسی چیز کا مالک کر دینا) مونث جائداد ۔ بیشتر مکانات کی نسبت کہتے ہیں بول چال میں تانیث مستعمل ہے ۔

(سحر) ؎

کیا خاک سے پاک اک ایک کو
عنایت کی املاک اک ایک کو

**اَمَل بید** ۔ مذکر ۔ نہایت ترش لیموں کی ایک قسم جس میں سوئی چبھو دینے سے گل جاتی ہے ۔

**اَمل پتی** ۔ مونث ۔ وہ چپٹی تُرُپن جو بیشتر املی کی پتی کے برابر چوڑی کتری جاتی ہے ۔

**اَملتاس** ۔ (ھ بفتح اوّل و دوم و سکون سوم) مذکر ایک درخت کی پھلی ۔

**اِملی** (ص) بالکسر و کسر سوم ۔ س ۔ املی ۔ بالفتح و کسر سوم کھٹی چیز) ۔ مونث ہندوستان کے ایک مشہور اور بڑے درخت کی پھلی ۔ درخت کو بھی املی کہتے ہیں ۔

**اَمن** ۔ (ع بالفتح) مذکر ۔ پناہ ۔ حفاظت ۔

اَمن چین (عو) اصل میں امن بسکون میم ہے مگر اس جگہ

عورتوں کی زبانوں پر بفتح اوّل و دوم ہے۔

**امن و امان** ۔ مذکر۔ حفاظت۔ بچاؤ۔ اطمینان و آرام۔

**اُمنڈنا** ۔ (ہ) جوش پر آنا۔ مختلف متعلقات پر مستعمل ہوتا ہے ۱؎ ابھر آنا۔ (فقرہ) آنکھ سے آنسو ہیں کہ اُمڈے چلے آتے ہیں ۲؎ (ابر و بادل کے ساتھ) گھر آنا۔ چھا جانا۔ (فقرہ) بادل چو طرف سے اُمنڈ آیا

۳؎ ہجوم کرنا۔ جمع کرنا۔

(شاد) ؎

دلِ حزیں پہ مقرر ہے فوجِ غم اُمڈی
سپاہِ اشک کی خالی بدیل پیل نہیں

۴؎ چڑھنا۔ طغیانی پر آنا۔ جیسے دریا امنڈنا۔

**اُمنگ** ۔ (ہ بضم اوّل و فتح دوم) مونث۔ جوش۔ شوق۔ ترنگ۔ ولولہ۔

(اسیر) ؎

کیا ہے ہر چند فلک نے مگر ہے دل زندہ
وہی امنگ ہے پیری میں نوجوانی کی

**اُمنگ کے دن** ۔ اُمنگ کا زمانہ۔

**اُمنگ پر۔ اُمنگوں پر** ۔ ترنگ میں بھرا ہوا۔ مستی میں۔

(بحر) ؎

اکڑ کے چلتے ہیں دیکھیں ٹوپیاں کیا کیا
امنگ پہ ہیں زمانے کے نوجوان کیا کیا

(تسلیم) ؎

جوانی مستیاں دکھلا رہی ہے
اُمنگوں پر طبیعت آ رہی ہے

**اَموا** ۔ (ہ) وہ رنگ جو آم کی رنگت سے مشابہ ہو (قلق) ؎ اودے اور نیچے وہ جوبن کے دگلے
وہ اَموا رنگے ہوئے دگلے

**اَموات** ۔ (ع بالفتح) جمع میّت کی۔

**اَمواج** ۔ (ع بالفتح) جمع موج کی۔ لہریں۔

**اَموال** ۔ (ع بالفتح) مال کی جمع۔ مال و دولت۔

**اُمور** ۔ (ع) جمع امر کی دیکھو امر۔ سوا نمبر ۲ کے اور سب معنی میں مستعمل ہے۔

**اُمّی** ۔ مونث۔ ماں۔ سوتیلی ماں۔

**اُمّی جان۔ اُمّی جانی** ۔ بھی پیار سے ماں کو اور علاوہ ماں کے اور بڑی بڑی، رشتے والیوں کو کہتے ہیں۔

(منیر) ؎

ماں سے تب بولی بہ رمزی خانم
اُمّی جان آپ کیوں ہو گئیں برہم

بیگمات ساس کو امّی جان کہتی ہیں۔

**اُمّی جمّی** ۔ (عو) سکون اطمینان کی حالت بے فکری کا زمانہ خیریت۔ جیسے اُمی جمی سے بیٹھے ہیں یہاں تو اُمی جمی ہے وہاں کی خیریت منائے ہیں۔

**اُمیٹھنا** ۔ (ہ) متعدی۔ مروڑنا۔ بل دینا۔ جیسے کان امیٹھنا۔

**اُمید** ۔ (ف بمیم مشدد و غیر مشدد، بیائے مجہول و معروف ہر طرح سے مستعمل ہے)

۱؎ آس۔ توقع۔ (فقرہ) مجھکو آپ سے ایسی امید نہ تھی۔

۲؎ آرزو۔ خواہش۔ جیسے امید بر آنا۔

۳؎ حمل۔ (فقرہ) سنا ہے دو مہینے سے ان کے گھر میں امید ہے۔

**امید اُٹھ جانا** ۔ لازم۔ ۱۔ سر اجانا رہنا۔ توقع نہ رہنا۔

(ظفر) ؎

کر چکے سو بار تیرا امتحاں اب تو ہمیں
تجھ سے اُمید وفا اے بے مروت اٹھ گئی

**امید بر آنا** ۔ آرزو پوری ہونا۔ مقصود حاصل ہونا۔

(غالب)

کوئی امید بر نہیں آتی
کوئی صورت نظر نہیں آتی

**امید بر لانا** ۔ آرزو پوری کرنا۔

(شرف) ؎

واہ کیا مہر ہے قربان تری رحمت کے
یہ تو امید گنہگاروں کی بر لاتی ہے

**اُمید بندھانا** ۔ متعدی (دہلی) ڈھارس دینا۔

(مومن) ؎
توڑنا جان کا ہو جائیگا مشکل آخر
چارہ ساز و مری امید بندھاتے کیوں ہو
فصحائے لکھنؤ اس جگہ امید دلانا کہتے ہیں ۔

**امید بندھنا** ۔ لازم ۔ آسرا پڑنا ۔
(داغ) کچھ تو امید بندھے ان سے وفاداری کی
کاش دشمن ہی سمجھ کر وہ کریں یاد مجھے

**امید پڑنا** ۔ لازم ۔ آسرا بندھنا ۔
(فقرہ) حکیم صاحب کی دوا سے زندگی کی کچھ امید پڑ چلی ہے ۔

**امید توڑنا** ۔ آسرا توڑنا ۔
(داغ) ؎
تم تو امید توڑ دیتے ہو
تم سے امید کوئی کیا رکھے

**امید ٹوٹنا** ۔ یاس ہونا ۔
(داغ) تم حرفِ دل شکن نہ نکالو زبان سے
امید ٹوٹ جائے گی امیدوار کی

**امید دلانا** ۔ متعدی ۔ سہارا دینا ۔ (فقرہ) کوئی صورت سفر کی نہ تھی مگر تحصیلدار صاحب نے کچھ امید دلائی ہے ۔

**امید رکھنا** ۔ لازم ۔ آسرا رکھنا ۔ بھروسا رکھنا ۔ دیکھو امید توڑنا ۔

**امید سے ہونا** ۔ لازم ۔ حاملہ ہونا

**امید قطع کرنا** ۔ آسرا چھوڑ دینا ۔ توقع نہ رکھنا
؎
امیدِ زندگانی اپنی آخر قطع کر بیٹھے
ظفر عشق و محبت کی یہی ہم انتہا سمجھے

**امید قطع ہونا** ۔ امید منقطع ہونا ۔ لازم (آتش) ؎
قطع امید ہوئی رحم بھی آجانے کی
ذبح کرنے مجھے منہ پھیر کے جلاد آیا
(ناسخ) ؎
امید صبح ہوئی منقطع بس اے دلِ زار
شب فراق میں ہے زلف کا خیال مجھے

**امید کرنا** ۔ امید رکھنا (فقرہ) میں امید کرتا ہوں کہ میری التماس پر آپ ضرور توجہ فرمائیں گے ۔

**امید گاہ** ۔ امید کی جگہ

**امید لگائے بیٹھے ہیں** ۔ آسرے میں ہیں امیدوار ہیں ۔
(مسعود) ؎ آئینہ رکھو ادھر آنکھ اٹھا کر دیکھو
ہم بھی ہیں دیر سے امید لگائے بیٹھے

**امید لگی ہے** ۔ آسرا لگا ہے سہارا باقی ہے (قلق) ؎
یہ جو اتنی لگی ہوئی ہے امید ؏ شاید آئے ادھر بھی وہ خورشید

**امیدوار** ۔ ۱ توقع رکھنے والا ۔ آرزومند ۲ پرنٹس ۔ ملازمت کا امیدوار

**امیدوار کرنا** ۔ ۱ آسرا دینا (داغ) ؎
تجھے تو وعدۂ دیدار ہم سے کرنا تھا ؏ یہ کیا کیا جو جہاں کو امیدوار کیا
۲ کسی بات کا وعدہ کرنا (قلق) ؎
ناامیدی کی ضد بھی رکھ لیجئے ؏ کچھ تو امیدوار کر دیجے

**امید و بیم** ۔ اطمینان اور خوف کی حالت جس میں طبیعت کو سکون اور یکسوئی نہ ہو (کیف) ؎ واعظ نہ کہہ فسانۂ خلد و جحیم کو
فردا پہ چھوڑ قصۂ امید و بیم کو

**اَمیر** ۔ (ع ۔ کار فرما) ۱ بڑا آدمی ۔ دولتمند ۔ رئیس ۲ سردار ۔ افسر جیسے امیر لشکر ۳ والیٔ کابل کا لقب ہے ۔

**امیر الامرا** ۔ بہت بڑا رئیس ۔ نہایت دولت مند

**امیر البحر** ۔ بحری فوج کا افسر

**امیر المومنین** ۔ مسلمانوں کا سردار ۔ خلیفۂ وقت ۔ اسلام کا اعلیٰ حاکم

**امیرانہ** ۔ (ف) امیروں کی طرح کا ۔

**امیرانہ کارخانہ** ۔ امیرانہ ساز و سامان ۔ امیری کارخانہ ۔

**امیرزادہ** ۔ (ف) امیر کا بیٹا ۔

**امیری** ۔ حکومت ۔ ریاست ۔ دولتمندی ۔

**امیریا** ۔ ایک خاص رنگ کا کبوتر

**امیری اور فقیری کی بو چالیس برس تک نہیں جاتی** (مقولہ) امارت اور فقر کا اثر بہت مشکل سے جاتا ہے ۔

**امیری کارخانہ ہے** ۔ ۱ لفظی معنی میں ۔ ۲ جہاں حیثیت سے بہت بڑھ کے فضول مصارف

ہوں ۔ اس جگہ طنزاً کہتے ہیں کہ ابھی ان کے یہاں کی نہ کہو ایک امیری کا بغانہ ہے ۔

**امین** (معنی نمبر امین عربی ہے) ۱ امانت دار ۔ معتمد ۲ بندوبست میں پیمائش کرنے والا عہدیدار ۳ عدالت مال میں بٹوارا کرنیوالا ۴ عدالت دیوانی میں ڈگری کی جائداد قرق کرنے اور جانچنے والا ۔

**اَن** ۔ (اس بالفتح) ۱ مذکر (ہندو) غلّہ ۔ اناج ۲ (ہندو) پرایا ۳ ایک کلمہ ہے جو دوسرے لفظ کے ساتھ مل کر نفی کے معنے دیتا ہے جیسے انمول ۔

**اَن بَن** (مونث) ناتفاقی رکاوٹ ۔ رنجش ۔ بگاڑ ۔ (ہونا کے ساتھ) ۔ (داغ)

اَن بَن ہوئی ہو غیر سے اس کی خدا کرے
سُنتے ہیں لاگ ڈانٹ کسی سے کسی کی ہم

**اَن پڑھ** ۔ بے پڑھا ۔ جاہل ۔
سہ (داغ) ۔

مری قسمت کا لکھّا پڑھ کے لکھتے
کراماً کاتبیں اَن پڑھ نہیں ہیں

**انجان** ۔ ناواقف ، بیگانہ ۔ اجنبی ۔

**انجان بننا** ۔ جان بوجھ کر نادان بننا ۔

**اَن داتا** ۔ روٹی کا دینے والا ۔ آقا ۔ مالک ۔ خداوند نعمت اکثر برہمن اور فقیر کہتے ہیں ۔

**اَن دیکھی** ۔ نادیدہ بے دیکھے (فقرہ) اَن دیکھی بات کا کیا اعتبار ۔

**اَن سنی** ۔ مونث ۔ بغیر سنی ہوئی بات ۔ عجیب ۔ (فقرہ) اَن سنی بات سن کے کیوں کر کان کھڑے نہ ہوں

**اَن کہی** ۔ مونث ۔ جو بات کہنے کے قابل نہ ہو ۔ برا بھلا ۔ (جلال) سہ

تیرے پیامبر کو نہ کہتے بُرا بھلا
وہ اَن کہی بھی کو سناتے تو خوب تھا

۲ ہندوؤں میں جب کوئی سختی نزع میں مبتلا ہوتا ہے تو نزع آسان ہو جانے کے لئے اس سے وہ الفاظ کہلاتے ہیں جو اللہ کی توحید پر دلالت کرتے ہیں اور ان الفاظ کو اَن کہی کہتے ہیں ۔

**انگنا برس** ۔ (عو) آٹھ کا عدد عورتوں کے اعتقاد میں نحس ہوتا ہے اور خیال ہے کہ اٹھوانسا بچہ نہیں جیتا ہے اور آٹھواں برس بچے پر سخت ہوتا ہے اس لئے انگنا برس اور انگنا مہینہ کہتی ہیں) بچّہ کی عمر کا آٹھواں سال (فسانۂ مبتلا) بہرکیف مبتلا کسی نہ کسی طرح خدا کے فضل سے پل پلا کر بڑا ہوا یہاں تک کہ انگنا برس بھی خیر سے گزرا ۔

**انگنا مہینہ** ۔ (عو) حمل کا آٹھواں مہینہ

**اَن گنتی** ۔ (عو) بے شمار ۔

**اَن گھڑ** ۱ بد قطع بے ڈول ۔ ناموزوں ۔ (فقرہ) یہ بڑھئی ہمیشہ ایک انگھڑ چیز بناتا ہے ۔ ۲ بے سلیقہ ۔ بے ڈھنگا ۔ بیہودہ (فقرہ) چار خدمتگار ہیں چاروں انگھڑ ۔

**اَن گھڑت بات** ۔ بے تکی ۔ اٹل اجلول بات ۔ (نکہت) سہ

بت نہ زرگر جو ہم سے زرگری بول
زباں کو انگھڑت باتوں پہ مت کھول

**انملا** ۔ صفت مذکر ۔ بیگانہ خو ۔ جو مل جل کے نہ رہے (جلال) سہ

پائی وہ آنکھ جو نہ ہوئی اپنی عشق میں
وہ دل ملا ہیں کہ رہا ہم سے انملا

**انمل** ۔ بے جوڑ ۔ بے تکی باتیں ، بے ترتیب بیڈھنگے کام ۔

**انملی** ۔ صفت مونث ۔ بے جوڑ بے ربط کلام (رشک) سہ

لفظ برلُے ملی بھی تو خاطر شکن ملی
ملنے کی گفتگو میں سناتا ہے انملی

۲ ہندی میں چند بے جوڑ چیزوں کو جن میں باہم کوئی علاقہ نہیں ہوتا نظم یا نثر میں لاتے ہیں اور اس کو انملی کہتے ہیں ۔ مکرنی اور دوسخنی کی قسم سے دل بہلانے کے لئے انمل بناتے ہیں جیسے امیر خسرو کی انملی یہ ہے ۔

امیر خسرو سہ

کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا
آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا

دلّی میں اس کو اَنل کہتے ہیں

**اَنمول** - بے بہا۔ بہت ہی عمدہ۔ نہایت نادر۔

**اَنمیل**۔ (ھ) صفت۔ بے میل۔ کترا۔ بے جوڑ۔

(قدر) ؎

کتنی انمیل طبیعت ہے تمہاری صاحب
چہرہ سیمیں تھا لو سوئے بادِ سنہرا ہوتا

**اَن ہوت** -(ھ) مونث۔ ناداری۔ مفلسی۔

**اَن ہونی** - نہ ہونے والی بات۔ محال۔ ناممکن۔ (فقرہ) ان ہونی باتوں پر اصرار بیکار ہے۔

**اِن**۔ (ھ۔ س۔ این۔ ف۔ ایں) اسم اشارہ قریب۔ جمع کے لیے اور کبھی تعظیماً واحد کے لیے بھی آتا ہے۔ (فقرہ) ان بزرگ کا کیا کہنا

**اِن آنکھوں سے کیا کیا نہیں دیکھا** - بہت کچھ دیکھ چکے ہیں۔ بہت تجربہ ہو چکا ہے۔

(ناصر) ؎

اس عمر میں ان آنکھوں سے کیا کیا نہیں دیکھا
پر حیف کہ اس شوخ کا جلوہ نہیں دیکھا

۲۔ بڑی بڑی مصیبتیں جھیل چکے ہیں، طرح طرح کے صدمے اٹھائے ہوئے ہیں

(صبا) ؎

کیا کیا ان آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے اے صبا
کیا یا دکھاتی ہے ابھی تقدیر دیکھئے

**اِن باتوں میں کیا رکھا ہے** - یہ باتیں بے فائدہ ہیں - یہ حرکتیں فضول اور بے نتیجہ ہیں۔

(داغ) ؎

چھوڑیئے ان باتوں میں رکھا ہے کیا
آپ نے پھر ذکر عدو کا کیا

**اِن بیچاروں نے ہینگ کہاں پائی** - یہ اس قابل کہاں۔ ان کو اتنی عقل کہاں۔

**اِن تلوں تیل نہیں** - بہت بے مروت ہیں، سیکھے نہیں دکھائی کرتے ہیں۔

(بہار عشق) ؎

آپ سے میل ہی نہ تھا گویا
ان تلوں تیل ہی نہ تھا گویا

**اِن دنوں۔ اِن روزوں** - آج کل۔ اس زمانے میں۔ ہمارے زمانے میں۔

(امیر) ؎

ان دنوں دخترِ رز کا نہیں لگتا ہے پتا
کہیں قاضی کے تو گھر جا کے نہیں بیٹھ گئی

**ان مولوں کیا مہنگا ہے** - اس طرح حاصل ہو تو کچھ مضائقہ نہیں

**انہوں** - اسم اشارہ قریب۔ فاعل کے لئے تعظیماً آتا ہے (فقرہ) انھوں نے کچھ جواب نہیں دیا۔

**انہیں** - بکسر اوّل و دوم وسکون یائے مجہول۔ ان کو مفعول کے لئے آتا ہے (فقرہ) یہ بڑے چلتے ہوئے ہیں انہیں کوئی کم نہ سمجھے۔

**انھیں** - بکسر اوّل و دوم وسکون یائے معروف حصر کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) انہیں باتوں سے میں گھبراتا ہوں۔ انہیں کبھی لکھو۔ (انہیں یائے مجہول سے) ان کو بھی احمقوں میں داخل کرو۔

**انھیں** (یائے معروف) **پاؤں** - بلا توقف۔ بہت جلد۔ فوراً پلٹنے کی جگہ۔

(منیر) ؎

انھیں پاؤں ابھی ابھی آنا
کہ مجھے بھی محل میں ہے جانا

**اُن** - (ھ۔ سنسکرت میں ایکم جیسے اُنتیس فارسی میں آں اسم اشارہ بعید جمع اور تعظیم کے لئے)

**اُن دنوں۔ اُن روزوں** - اس زمانے میں۔ اس وقت

**اُن کی سی کہنا** - (اُن کی جگہ اور ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں) کسی کی طرفداری کرنا۔ (فقرہ) تمہارا گواہ ان کی سی کہتا ہے۔

**اُنھوں** ۔ اسم اشارہ فاعل کے لئے تعظیماً آتا ہے ۔

**اُنھیں** ۔ مفعول کے لئے آتا ہے ۔ دیکھو انھیں ۔

**اُنھیں** ۔ حصر کے لئے ۔ دیکھو انھیں ۔

**انّا** ۔ (ت) دایہ ۔ وہ عورت جو بچوں کو دودھ پلانے کے لئے نوکر رکھی جاتی ہے ۔

**انّا دوا والے** ۔ (لکھنؤ) ۱ عہد شاہی میں محلات کی دائیوں کھلائیوں کی سفارش اور توسّل سے جو لوگ فوج میں بھرتی ہوجاتے تھے ۔ شریف سپاہیوں میں ان کی وقعت نہ ہوتی تھی اور تحقیر سے انّا دوا والے کہلاتے تھے ۔

۲ غیر شریف ۔ ایسے ویسے ۔

۳ (مجازاً) عورتوں کی کمائی پر بسر کرنے والوں کو بھی کہتے ہیں ۔

**اناالحق** ۔ (ع ۔ میں خدا ہوں) یہ ایک کلمہ ہے جس کو منصورؔ حالتِ محویت وکیفیتِ استغراق میں کہہ اٹھتے تھے ۔ اس لئے علماء کے فتوے سے وہ سولی پر چڑھا دیئے گئے ۔

(تجر) ؎

اناالحق پکارا سرِ دار وہ
جسے معرفت تیری حاصل ہوئی

**اناپ شناپ** (ھ ۔ اناپ میں الف نفی کا ہے یعنی بے ناپ بے پیمانہ اور شناپ اس کا تابع مہمل ہے) بے معنی اور فضول باتیں لغو اور مہمل کام ۔ (فقرہ) ساری تقریر اناپ شناپ کرگئے کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہ کی ۔ کوتوالی والے جس کو پاتے ہیں اناپ شناپ پکڑ کر چالان کردیتے ہیں ۔

(داغ) ؎

کہا سمجھا تا ہے غم اناپ شناپ
بڑھ گئی دل کی اشتہا کیسی

**اناث** ۔ (ع ۔ بالکسر) اُنثیٰ بالضم بمعنی مادہ کی جمع ۔

**اناج** ۔ (ھ) مذکر ۔ غلّہ ۔

**اناجیل** ۔ (ع) جمع انجیل کی ۔

**اناجیل اربعہ** ۔ چاروں انجیلیں ۔ متی ۔ مرقس ۔ لوقا ۔ یوحنا ۔ ہیں دو شخص متی اور یوحنا حواری ہیں اور مرقس اور لوقا تابعین ہے ۔

**اناد** ۔ (ہندی) ازل ۔ انادی ۔ (ھ) صفت ۔ ازلی ۔

**انار** ۔ مذکر ۔ (ف) ایک مشہور میوہ ہے جو جنگلی ۔ بستانی ۔ دیسی ولایتی دانہ دار اور بیدانہ ہوتا ہے ۔ اس کے درخت کو بھی انار کہتے ہیں

۲ (ھ) انار کی قطع کی آتشبازی ہوتی ہے ۔ (چھڑانا ۔ چھوڑنا کے ساتھ)

(منیر) ؎

ہر رگ شرارہ باخال چہرہ زنگی
چھوٹے آہ نے ہر چند انار آتشبار

**انارا** ۔ سرخ آنکھ کا کبوتر ۔ جو گرہ باز ہوتا ہے ۔ (دہلی میں اناری کہتے ہیں)

**انار بھرنا** ۔ انار میں بارود بھرنا ۔

**انار چھوڑنا** ۔ انار چلانا ۔ انار داغنا ۔ آتش بازی کے انار میں آگ دینا

(جان صاحب) ؎

پروانوں کے یہ مرنے کی شادی ہے اس کے گھر
جھڑتے ہیں پھول چھوڑ رہی ہے انار شمع

**اناردانہ** ۔ مذکر ۔ انار کے دانے خشک کئے ہوئے جو مزے میں ترش ہوتے ہیں ۔

۲ چورن کی ایک قسم ہے جس میں انار کا دانہ بھی شامل ہوتا ہے ۔

۳ ایک خاص قسم کا چارخانہ کپڑا جس کا اکثر زنانہ کپڑا بنتا ہے ۔

**اناردانہ بنا ہوا ہے** ۔ سرخ و سفید ہے ۔ موٹا تازہ بنا ہوا ہے

**اناری** ۔ دیکھو انارا

**اناڑی** ۔ (ھ ۔ ان اناری) کھلاڑی کی ضد ۔ پھوہڑ ۔ ناتجربہ کار ناواقف ۔ بے سلیقہ ۔

**اناڑی پن** ۔ مذکر ۔ ناواقفیت ۔ ناتجربہ کاری ۔

**اناڑی کا سونا بارہ باٹ** ۔ مثل ۔ ناتجربہ کار اور بدسلیقہ آدمی اپنی چیز کی قدر نہیں کرتا تہس نہس اور غارت ہوجاتی ہے ۔

**انّاسی** ۔ (ھ ۔ اُن ۔ ایک کم) ۷۹ ۔

**اناللہ و انا الیہ راجعون** ۔ (ع ۔ تحقیق ہم اللہ کے واسطے ہیں اور تحقیق ہم اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں) قرآن مجید کی

آیت کا ایک جز دوسرے پارے کے تیسرے رکوع میں ہے۔ حالت مصیبت میں خصوصاً کسی کے مرنے کی خبر سن کر اس کو پڑھتے ہیں۔

**اَنام۔** (ع بالفتح) مخلوقات۔ خلق اللہ۔

**انانیت۔** (ع بالفتح وکسر چارم و فتح پنجم) مونث۔ خودی۔ پندار۔ غرور۔ (فقرہ) خدا بخشے اُن میں انانیت بہت تھی۔

**اَنبار۔** (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ذخیرہ۔ ڈھیر۔

انبار خانہ۔ (ف) گدام۔

**انبساط۔** (ع۔ تلفظ امبساط بالکسر وکسر سوم)۔ خوشی۔

ناصر ؎

ہر طرف سے یاس کے آثار ہیں
انبساطِ طبع بھی جاتی رہی

حالی ؎

دل اب اے دل منقبض رہنے کے ہیں
ہو چکا ہونا تھا جو کچھ انبساط

تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔

**انبوہ۔** (ف تلفظ امبوہ) مذکر۔ ہجوم۔ بھیڑ۔

**اَنبہ۔** (ف تلفظ امبہ)۔ مذکر۔ آم کا درخت۔ آم کا پھل۔

**اَنبیا۔** فعلیٰ کے وزن پر۔ انب فع۔ یا۔ لن) مونث۔ کیری کچا آم جس میں جالی نہ پڑی ہو۔

**انبیا۔** (ع۔ نبی کی جمع فاعلن کے وزن پر اَن فا۔ بیا۔ علن۔ تلفظ امبیا) مذکر۔ رسول۔ پیغمبر۔

**اُنتالیس۔** (ہ س۔ اُن۔ ایک کم۔ تالیس۔ چالیس) ۳۹۔

**انتباہ۔** (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خبرداری۔ اطلاع۔ آگاہی (فقرہ) حالات سن کر بھی تم کو انتباہ نہیں ہوا۔

**اِنتخاب۔** (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ۱۔ پسند کرنا۔ چُننا (فقرہ) آپ کا انتخاب پسندیدہ ہے۔

۲۔ منتخب۔ چیدہ۔ (فقرہ) آپ کا سب کلام انتخاب ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

**انترا۔** (ہ س) مذکر۔ ۱۔ گانے کی چیز کا وہ ٹکڑا جو آستائی کے بعد ہو۔ گیت کا فقرہ سوا پہلے فقرے کے۔

۲۔ لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں ایک ضرب دست کا نام ہے۔

**انتربید۔** (ہ س۔ انتروید) مذکر۔ وہ سرزمین جو گنگا اور جمنا کے بیچ میں ہے۔

**انترمنتر۔** (ہ۔ اصل منتر ہے اور انتر اس کا تابع مہمل ہے) مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ جھاڑ پھونک۔

**انتڑی۔** (ہ س۔ انتر) مونث۔ آنت۔

انتڑیاں جلنا۔ نہایت بھوک کا ہونا (فقرہ) یہاں انتڑیاں جل رہی ہیں آپ کہتے ہیں ابھی بعض میں امتلا باقی ہے۔

انتڑیوں کو مسوس کر رہ جانا۔ بھوک کو ضبط کرنا، بھوک کی کمال تکلیف برداشت کرنا۔ (فسانۂ مبتلا) غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسر نہیں آتا اور وہ انتڑیوں کو مسوس کر رہ جاتا ہے۔

انتڑیوں کا قل ہو اللہ شروع کر دینا۔ بھوک کی شدت ظاہر کرنے کی جگہ۔ (توبۃ النصوح) مسجد میں آنے سے پہلے اس کی انتڑیوں نے قل ہو اللہ پڑھنا شروع کر دی تھی۔

**انتزاع۔** (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ چھیڑنا۔ اکھاڑنا۔ کھونا (فقرہ) ۱۸۵۶ء میں انتزاعِ سلطنت اودھ ہوا۔

**اِنتساب۔** (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ لگاؤ۔ نسبت۔

(داغ) ؎

زاہد کا دختِ رز سے گر انتساب ہوتا
دکھلا ہماری صورت آج آفتاب ہوتا

**اِنتشار۔** (ع بالکسر وکسر سوم پھیلنا۔ پراگندہ ہونا۔) مذکر۔ تردد گھبراہٹ۔ پریشانی۔

انتشار حواس۔ حواس کا بجا نہ ہونا۔

**انتظار۔** (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ راہ دیکھنا۔ (رکھنا کرنا کھینچنا۔ ہونا کے ساتھ)

(غالب) ؎

نفس نہ انجمنِ آرزو سے باہر کھینچ
اگر شراب نہیں انتظارِ ساغر کھینچ

انتظاری۔ انتظار۔ یہ لفظ محققین کے کلام میں بہت کم دیکھا گیا ہے اور اس کا ترک مستحسن ہے

(تسلیم) ؎

ــہ پھر کسی کی انتظاری نے بنایا بُت مجھے
پھر بہ رنگِ چشم روزن چشم کا حلقہ ہوا

**اِنتظام** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم ۔ بندوبست ۔ سلسلہ وار ہونا ۔ روا ہونا ۔ کام کا تمام ہونا ) مذکر۔ ۱ بندوبست ۔ اہتمام جیسے آپ ملک کا انتظام کرتے ہیں ۔
۲ ترتیب ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب چیزیں با انتظام سے رکھو ۔

**انتظام بیٹھنا** ۔ (دہلی) لازم ۔ قاعدے سے بندوبست ہو جانا ۔ (مراۃ العروس) جب ہر ایک چیز کا معمول ٹھہر گیا اور انتظام بیٹھ گیا اصغری دوسرے کاموں کی طرف متوجہ ہوئی ۔

**انتظام دینا** ۔ ترتیب دینا ۔ آراستہ کرنا ۔ اب فصحا نہیں بولتے ۔

**اِنتفاع** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ فائدہ حاصل کرنا ۔ نفع ۔

(اختر) ــہ
عوضِ دل اگر ملا بوسہ
ہم یہ سمجھے کہ انتفاع ہوا

**اِنتقال** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا) مذکر ۱ نقل و حرکت ۔ دوسرے مکان کو جانا ۔ جگہ بدلنا ۔
[illegible] ــہ
[illegible] از فنا بھی یہ ہے جو بیقراریٔ روح
[illegible] سے نہ کہیں اور انتقال کریں
[illegible] جانا ۔ رحلت ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
[illegible] کیا کہا کہ تجھ کو تو ناحق کا رشک ہے
میرے رقیب کر گئے سب انتقال کیا
[illegible] (اصطلاح) مساوات میں سے کسی مقدار کو ایک طرف سے دوسری طرف علامت بدل کر لے جانا ۔

**انتقال جائداد** ۔ جائداد کا دوسرے کے نام ہو جانا ۔ [illegible] نیلام سے بچانے کو بی بی کے نام انتقال جائداد [illegible]

**انتقال ذہنی** ۔ ذہن کا ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا ۔

**اِنتقام** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ بدلا ۔ عوض ۔ (لینا کے ساتھ)

(مومن) ــہ
کس صنم کو چھڑا دیا واعظ
لے خدا تجھ سے انتقام مرا

**انتہا** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) ۔ باز رہنا ۔ کسی کام یا بات وغیرہ سے روکا یا باز رکھنا ۔ انتہا کے لغوی معنی رکنا ۔ باز رہنا ) مونث ۱ حد ۔ نہایت (فقرہ) ۔ لڑکو تمہاری شرارت کی انتہا نہیں ۔
۲ اخیر ۔ انجام ۔ خاتمہ ۔ (فقرہ) ستمبر سے برسات کی انتہا اور جاڑے کی ابتدا ہوتی ہے ۔

**انتہا کا** ۔ پتے سرے کا ۔ حد سے زیادہ ۔ (فقرہ) یہ آدمی انتہا کا شریر ہے ۔

**انتہا لینا** ۔ کسی بات کی حد کا اندازہ کرنا ۔

(صبا) ــہ
خدا کی انتہا لینی تھی اے دل جو رگ رگ دل کی
وگرنہ کب عدم سے ہم [illegible] آفت کوش آتا ہے

**اَنتی یا انتیا** ۔ (ہ) کان کے زیوروں میں لٹو کی قطع کا ایک زیور ۔ انتی سار ہو کر نکلے ۔ (انتی سار سنسکرت میں اَتی سار ہے جس کے معنی اسہال کا مرض ہیں) عورتیں کٹ کٹ کر گرے بد دعا کے طور پر کہتے ہیں ۔ (فقرہ) میری مٹھائی جس نے کھائی ہو خدا کرے انتی سار ہو کر نکلے ۔

**اُنتیس** ۔ (س ۔ اُن ۔ ایک کم) صفت ۔ ۲۹ ۔ ۲۹ عدد

**اُنتیسویں کا چاند** ۔ وہ چاند جو انتیس تاریخ کو نکلتا ہے ۔

(شعور) ــہ
ابرو دکھائی دیتا ہے انتیسویں کا چاند
یہ خوبیٔ صباحتِ محبوب دیکھئے

**اَنٹا** ۔ (ہ) ۔ مذکر ۱ بڑی گولی افیون کی (فقرہ) وہ پانچ پیسے بھر کا انٹا کھاتا ہے ۔
۲ کھیلنے کی بڑی گولی جو شیشے اور لاکھ وغیرہ کی ہوتی ہے ۔

۳ بڑی گولی بندوق کی
۴ ایک انگریزی کھیل ہے. بڑی میز پر گولیوں سے کھیلتے ہیں.
(منیر) ؎

جیت جانے اک جہینے بھر کے بوسے بات میں
ہم جو انٹا اس قمر سے تیس دے کر کھیلتے

۵ (عم) اوپر کا کوٹھا۔ سب سے اونچی چھت (فقرہ) چوکیدار انٹے پر بیٹھا رہا اور سیندھ لگ گئی.

**انٹا چت پڑے ہیں** - ۱ سیدھے سیدھے پیٹھ کے بھل لیٹے ہیں. (فقرہ) کوئی آتے جاتے کچھ مطلب نہیں جب دیکھو انٹا چت پڑے ہیں.
۲ مدہوش پڑے ہیں. (فقرہ) جا کے جو دیکھتا ہوں تو سب انٹا چت پڑے ہیں کسی کو ہوش نہیں.

**انٹا چت ہو گئے** - پیٹھ کے بھل گر پڑے (فقرہ) بہت دوڑے ہوئے جا رہے تھے ایک مرتبہ پاؤں جو پھسلا تو انٹا چت ہو گئے.
۲ نشے میں مدہوش ہو گئے (فقرہ) وہ ایک ہی جھینٹے میں انٹا چت ہو گئے.

**انٹا غفیل ہو گئے** - مر گئے. اصل میں شہدوں کی اصطلاح ہے ظرافت سے اور لوگ بھی بول جاتے ہیں.

**انٹا غفیل ہیں** - نشے میں چور ہیں. بدمست ہیں.

**انٹا گھر** - وہ مکان جہاں انٹا کھیلتے ہیں.

**انٹرینس** - (انگ) مذکر درواز. داخلہ. اوّل درجہ.

**انٹ کا سنٹ** - (عم) اُوٹ پٹانگ. مہمل. لغو. (فقرہ) میری بات کا جواب تو دیتے نہیں انٹ سنٹ بک رہے ہیں.

**اُنٹنی** - مونث اونٹ کی مادہ.

**اَنٹی** - ۱ گرہ. (ہندو) ذرا انٹی کھولو.
۲ سوت یا ریشم کی لچھی.
۳ دو انگلیوں کے بیچ کی جگہ. گھائی.
۴ وہ لکڑی جس پر سوت چڑھاتے ہیں.
۵ جیب. (فقرہ) تم ایسے تو میری انٹی میں پڑے ہیں.

**انٹی باز** - انٹی مار. وہ شخص جو انگلیوں کی گھائی میں کوڑی چھپا لے. مجازاً. فریبی. چالاک. دغاباز.
(الضمیر) ؎

نقد جاں کی جاں بری دشوار ہے
زلف کا فرکیش انٹی مار ہے

(اصل میں جواریوں کی اصطلاح ہے)

**انٹی پر چڑھانا** - اپنے مطلب پر لگانا. دام میں لانا. قابو میں لانا. (فقرہ) ہوشیار آدمی کا انٹی پر چڑھانا بڑا کام ہے.

**انٹی پر چڑھ جانا** - لازم. (فقرہ) کوئی انٹی پر چڑھ گیا ہے جبھی الٹے تلتے ہو رہے ہیں.

**انٹی دینا** - گردنی دینا. گردن ناپنا. (فقرہ) ایسی انٹی دی کہ منہ کے بھل آ رہا.

**انٹی کرنا** - ۱ سوت لپیٹ کر انٹی بنانا.
۲ عیاری اور فریب سے کسی کا مال لے لینا. (فقرہ) ابھی کیا ہے وہ آپ کی ساری جمع انٹی کر لیں تو سہی.

**اُنثیین** - (ع بالضم و کسر ثا و فتح یائے اوّل و سکون یائے دوم و سکون نون) دونوں خصیے.

**انجاح** - (ع بالکسر) مطلب پورا کرنا. مراد بر لانا.

**انجام** - (ف. بالفتح. آغاز کی ضد) مذکر ۱ خاتمہ. انتہا. (فقرہ) آدمی کو چاہئے کہ جس کام میں ہاتھ ڈالے اس کو انجام تک پہونچائے.
۲ نتیجہ. مآل

؎ سرکش ہو کوئی گر کبھی بر پا نہیں ہوتا
انجام برے کام کا اچھا نہیں ہوتا

۳ تکمیل. پورا ہونا. (فقرہ) اس کام کا انجام تم سے بہت دشوار ہے.

**انجام بخیر ہونا** - مآل کار اچھا ہونا. نتیجہ اچھا نکلنا.
(آتش) ؎

یارب آغاز محبت کا بخیر انجام ہو

۲ خاتمہ اچھا ہونا. ایمان کے ساتھ مرنا. (اسیر. ع)

انجام بخیر ہے ہنسی کا

**انجام پانا** - لازم. تکمیل کو پہونچنا. پورا ہونا. (فقرہ) ریاست کا سب کام آپ ہی کے دم سے انجام پاتا ہے.

انجام دینا - پورا کرنا۔ (فقرہ) تم اس کام کو انجام نہیں دے سکتے۔
انجام سوچنا - عاقبت اندیشی کرنا۔ نتیجے پر نظر کرنا۔ دیکھو انجام ۲۔
انجام کار ۱ آخرکار۔ آخرکو ؎

رتبہ یہ روشن کلامی سے ہوا انجام کار
بحر اک ذرہ تھا اب مہر درخشاں ہوگیا

۲ مآلِ کار۔ نتیجہ۔
(بحر) ؎

انجام کار کیا ہے ہنسی کا سوائے رنج
ممکن نہیں کہ خوش طبعی میں نہ آئے رنج

انجام کو پہنچانا - پورا کرنا۔ ختم کرنا (فقرہ) کام چھیڑ تو گیا ہے خدا ہی انجام کو پہنچائے۔
انجام کو پہنچنا - لازم۔ (فقرہ) خدا کرے یہ کتاب اسی خوبی کے ساتھ انجام کو پہنچ جائے۔
انجام ہو جانا - لازم ۱ مرجانا۔ ان معنی میں اب استعمال میں نہیں ہے۔
۲ ختم ہو جانا۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے اس کام کا انجام ہوگیا۔
انجر پنجر - مذکر۔ اعضا۔ ہڈی پسلی۔ جوڑ جوڑ۔
انجر پنجر ڈھیلے کر دینے ۱ مضمحل کر دینا۔ اعضا تھکا دیے (فقرہ) گھوڑے کی سواری نے سب انجر پنجر ڈھیلے کر دیئے (فقرہ) تم نے تو دو ہی جوتیوں میں صندوقچے کے انجر پنجر ڈھیلے کر دیے۔
انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے۔ جوڑ جوڑ ہل گئے۔ عضو عضو تھک [illegible]

انجلی - (اس میں بالضم و بالفتح و فتح سوم ہے) جس طرح دونوں ہاتھ ملا کے دعا مانگتے ہیں اسی طرح ملے ہوئے ہاتھوں کو [illegible] کہتے ہیں۔ بیشتر غلہ اور جنس کے لینے دینے میں اس کا رواج ہے عوام اس کو انجلی کہتے ہیں۔ (فقرہ) انجل بھر آٹا [illegible] دو۔
انجلی نکالنا (عم) کسان غلہ تیار کرنے کے بعد فقیروں اور مالی کو انجل بھر بھر کے دیتے ہیں اسی کو انجلی نکالنا کہتے ہیں۔
انجم - (ع) مذکر۔ نجم کی جمع۔ ستارے۔
انجمن - (ف مجلس۔ محفل۔ گروہ۔ فوج) مونث ۱ محفل ۲ کمیٹی
انجن - (س۔ انجن) مذکر۔ کاجل۔ سرمے کی طرح جو شے آنکھوں میں لگائی جاتے۔
انجن - (انگ) مذکر۔ کل۔ بمبا۔ ریل گاڑی میں سب سے آگے لگایا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے سے ریل چلتی ہے انگریزی میں بالکسر و کسر سوم ہے اردو میں بالفتح و فتح سوم زبانوں پر ہے۔
انجن ڈرائیور - (انگ) انجن چلانے والا۔
انجنیئر - (انگ) اصولِ تعمیرات کا ماہر۔
انجیر - (ف۔ بالفتح و یائے معروف) مذکر۔ ایک مشہور میوہ ہے
انجیل - (بالکسر یائے معروف یہ لفظ انگلیوں کا معرب ہے جو یونانی میں اسی معنی میں ہے۔ فرہنگ نے اپنی ڈکشنری میں اس کو یونانی زبان کا لفظ لکھا ہے۔ عربی میں نجل کے معنی اصل کے ہیں) مونث۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسیٰ پر اتری تھی۔
انچ - (انگ) مذکر۔ نمبری گز کا چھتیسواں حصہ۔ یعنی فٹ کی لمبائی فٹ کا بارھواں حصہ۔
انچارج - (انگ۔ بالکسر) وہ شخص جس کے زیر اہتمام کوئی چیز یا کوئی انتظام ہو۔
انچاس - (ہ) ۴۹۔ ابولعجب
انچاس - (اُداس کے وزن پر)
اُنچاس - بروزن گمان
اُنچائی - بروزن دُلائی۔ (ہ) مونث۔ بلندی۔ فصحا کے استعمال میں اونچائی زیادہ ہے۔
(رشک) ؎

اُنچائی چاہئے قبر شہید تیر مژگاں کو

انچلا چال - (انچلا۔ ہ۔ نچلا کی ضد۔ بیقرار۔ چنچل۔ شوخ

مونث چنچل نیا۔ شوخی و شرارت
(رشک) ؎

تجھ میں انچلا چال ایسی ہے کہ اُڑتے ہیں جو اس
چال کا بالفرض گر کبک دری میں لطف ہے

**انچھر**۔ (ہ ۔س۔ اکشر) مذکر۔ حرف۔ جادو ۔سحر کا ایک فقرہ مجازاً جادو کے بول۔ وہ پُرتاثیر بات جس کا دوسرے شخص پر خاطر خواہ اثر پڑے۔
(جان صاحب) ؎

مجھ سے آ آ کے جو لڑتے ہیں میاں کے شاگرد
یہ تو انچھر ہیں پڑھائے ہوئے استادوں کے

**انچھر پڑھ کے مارنا**۔ جادو کرنا۔
**اِنچے اِنچے رہنا**۔ (دہلی) کھنچے کھنچے رہنا۔ دُور دُور رہنا۔
**اِنحراف** ۔ ع۔ بالکسر وکسر سوم ۔) مذکر۔ پھر جانا۔ سرکشی۔ روگردانی۔ مخالفت۔ نافرمانی۔ (فقرہ) میرے حکم سے کبھی اس نے انحراف نہیں کیا۔
**انحصار**۔ (ع بالکسر وکسر سوم کسی پر موقوف ہونا کسی سے گھر جانا۔) مذکر ۱۔ گھرنا۔ (فقرہ) ایک مصرعہ میں سب پہلوؤں کا انحصار کیوں کر ممکن ہے۔
۲۔ منحصر ہونا۔
(جان صاحب) ؎

کیا مرا اور کوئی یار نہ تھا
کچھ اسی پر تو انحصار نہ تھا

**اِنحطاط**۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ اُترنا۔) مذکر۔ کمی گھٹاؤ
(تسلیم) ؎

داغ دل مٹ چلا بڑھاپے میں
ماہِ کامل کو انحطاط ہوا

**اِندارا**۔ (ہ)۔ مذکر۔ بہت بڑا پختہ کنواں جس میں اکثر کُوا دیا ہوتا ہے۔
(بحر) ؎

کیا کمی ہے برکت چاہیئے ساقی تیرا!
جام سب حوض ہیں خم جتنے ہیں اندارے ہیں

**انداز**۔ (ف) مذکر ۱۔ طرز۔ ڈھنگ۔ طور۔ (نواب)
؎

رو دیا جس نے تڑپتے دیکھا
ہائے انداز تیرے بسمل کا

۲۔ معشوقانہ ادا۔ ناز۔ آن۔
(قلق) ؎

روشنی سامنے دکھاتی ہوئیں
قدم انداز سے اٹھاتی ہوئیں

۳۔ قرینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ (فقرہ) بھلا انداز سے بتاؤ تو یہ کتنے کا مال ہے۔
(منیر) ؎

ملتی ہو اگر وضع کسی سے تو بتاؤں
انداز میں آتا نہیں انداز تمہارا

۴۔ اعتدال۔ حد۔ مقدار معیّن۔ (فقرہ) مفت کی دولت مل گئی ہے۔ بے انداز روپیہ اُٹھاتے ہیں۔
۵۔ نمونہ۔ پیمانہ۔ (فقرہ) درزی کو چوگوشیا ہی ٹوپی دے دو سر کا اندازہ مل جائے گا۔
**انداز اُڑانا** کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا کسی کا طرز اُڑا لینا
(آتش) ؎

گل سننے کو نالے ہمہ تن گوش ہیں آتش
بلبل نے اُڑایا ہے تمہارا اگر انداز

**انداز سے باہر ہونا**۔ حدِّ اعتدال سے بڑھنا۔
؎

رنج ہے عشق میں انداز سے باہر ناسخ
کھنچتے ہیں قامتِ منصور سے سو دار دراز

**انداز نکلنا**۔ لازم۔ نشان پائے جانا۔
(اسیر) ؎

سمندِ عمر کیا میری طرح تجھ کو بھی وحشت ہے
ترے چلنے میں اندازِ رم آہو نکلتا ہے

**انداز ملنا**۔ ۱۔ اٹکل ہو جانا۔ تخمینہ سمجھانا۔
۲۔ طرز ملنا۔

(داغ) ؎

دروانے پہ آ ہی گئے وہ میری صدا سے
ملتا مشابہت غیر کی آواز کا انداز

**اندازہ** ۔ (ف) مذکر ۔ قیاس ۔ اٹکل ۔ تخمینہ ۔ (فقرہ) تمہارے اندازے میں یہ کپڑا کے گز ہوگا۔
۲۔ امتحان ۔ جانچ ۔
(سالک) ؎

کیا ملے مبدءِ فیاض سے دیکھیں ہم کو
آج اندازۂ تسلیم و رضا کرتے ہیں

۳۔ حدِ اعتدال ۔ (فقرہ) اندازے سے زیادہ بوجھ ہوگا تو کشتی ڈوب ہی جائے گی
۴۔ ناپ ۔ پیمانہ (فقرہ) درزی کو اچکن ۔ شیروانی کچھ دے دو تو کمر کا اندازہ ہو جائے ۔

**اندازہ پانا** ۔ اٹکل ملنا ۔ (فقرہ) مولانا کے علم کا اندازہ پانا دشوار ہے ۔

**اندازہ کرنا** ۔ ۱۔ تخمینہ کرنا ۔ اٹکل سے کام لینا ۔
۲۔ امتحان کرنا ۔ جانچنا ۔

**اَندام** ۔ (ف یا بفتح) مذکر ۔ بدن
؎ (وزیر)

ہے آب و خاک و نار و ہوا میں بھی تفرقہ
اس درجہ اضطراب میں اندام ہوگیا

**اَندَر** (ف) ۱۔ باہر کی ضد (فقرہ) اس وقت باہر نہ بیٹھو اندر آؤ ۔
۲۔ (اردو) ۔ میں ۔
(آتش) ؎

کیا انتظارِ یار کی حالت بیاں کروں
رہتی ہے جان آنکھوں کے اندر تمام رات

اب اس معنی میں فصحا نہیں بولتے ۔ بھیتر کے معنوں میں بولتے ہیں ۔

**اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر** ۔ کبھی تنگ کپڑے کی نسبت کہتے ہیں کہ پہنا جائے تو . سانس لینا دشوار ہوتا ہے کبھی خوف زدہ ۔ ہیبت سے کمال تحیر اور سکوت ہو جانے کی جگہ کہتے ہیں ۔ (فقرہ) اس نے ایسی ڈانٹ بتائی کہ اندر کی سانس اندر اور باہر کی سانس باہر رہ گئی ۔

**اندر دار** ۔ (ع) اندر کی طرف (فقرہ) شیشہ کوٹھری میں لے جاکر الماری کے چور خانے میں اندر دار کو دیوار سے لگا کر رکھ دیا ۔

**اندر والا** ۔ (عو) ۱۔ دل ۔ جی (فقرہ) کیا کروں اندر والا نہیں مانتا ۔
۲۔ بچہ جو رحمِ مادر میں ہو ۔

**اندر والی** ۔ (عو) کلیجی ۔ بدشگونی کے وہم سے صبح صبح کلیجی نہیں کہتی ہیں ۔

**اندر ہی اندر** ۔ چپکے چپکے ۔ پردے پردے میں ۔
(سوز) ؎

جو دم لیتا ہوں تو شعلہ جگر کا دل جلاتا ہے
جو چپ رہتا ہوں، تو اندر ہی اندر جان کھاتا ہے

؎

یہ دلِ نازک گدازِ غم سے پانی ہوگیا
گھر ہی گھر میں گھل گیا اندر ہی اندر آئینہ

**اِندر** ۔ (س ۔ اِندر) مذکر ۔ دیوتاؤں کا بادشاہ

**اِندراسن** ۔ (ھ) اندر کا تخت ۔

**اِندر کا اکھاڑا** ۔ ۱۔ راجہ اندر کی سبھا جس میں حسین پریاں ناچتی تھیں ۔ کنایۃً ۔ خوب صورت عورتوں کا مجمع ۔
۲۔ جہاں اربابِ نشاط اور حسینوں کا جمگھٹا ہو ۔
(جان صاحب) ؎

گھر اپنا بھی ان روزوں ہے اندر کا اکھاڑا
دن رات پری زاد نظر آتے ہیں معشوق

**اندرجال** ۔ (ھ) مذکر ۱۔ راجہ اندر کا جال جو بوقت جنگ دشمن کو دھوکا دینے کے لئے کام میں لایا جاتا تھا ۔ مجازاً ۔ دھوکا ۔ فریب ۔ ۲۔ شعبدہ ۔

**اندرجَو** ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک درخت کا بیج جو سرخی مائل اور جَو سے مشابہ ہوتا ہے ۔

**اِندراج** ۔ (ع بالکسر دکسر سوم) مذکر ۔ درج کرنا ۔ داخل ہونا

لکھنا۔

**اندراجات** ۔ لکھے ہوئے۔ مندرجہ ۔

**اندرائن** ۔ (ھ) مذکر۔ ایک پھل جو دیکھنے میں خوب صورت اور مزے میں تلخ معلوم ہوتا ہے ۔

**اندرائن کا پھل** ۔ مجازاً وہ آدمی جو صورت کا اچھا ہو اور سیرت کا بُرا ہو۔

**اندرائن کا پھل دیکھنے کا ہے چکھنے کا نہیں** مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا ظاہر اچھا ہو اور باطن خراب

**اندرون** ۔ (ف) مذکر ۱۔ اندر۔ بھیتر۔

(شرف) ؎

حنا سے بڑھ کے دو رنگی کسی میں کیا ہوگی
کہ اندرون تو ہے سرخ اور باہر سبز

۲۔ کنایۃً۔ دل باطن ۔

**اَندرُسا** ۔ (ھ۔ س ۔ اَمرت سا۔) ایک قسم کی مٹھائی چاول کے آٹے میں شکر ملا کر خمیر کرتے اور پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں اور جو گولی کی مثل بناتے ہیں اس کو اندرسے کی گولیاں کہتے ہیں ۔

(بیخود) ؎

یہ کرتا ہے کوئی سشکر لب بیاں
زہے اراندرسے کی ہیں گولیاں

جانصاحب نے بسکون دال کہا ہے ؎

ہے چاند اندرسا تو ستارے ہیں گولیاں
شاخیں کرن ہیں اور یہ سورج سُہال ہیں

**اِندفاع** ۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ دُور ہونا۔ دفع ہونا (فقرہ) آپ نے اندفاع مرض کی کیا تدبیر کی ہے ۔

**اندک** ۔ (ف بالفتح و فتح سوم) تھوڑا سا۔ ذرا سا

**اندمال** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ زخم کا بھر آنا۔

(سحر) ؎

یہ کیسا مرہم زنگار سبزۂ خط تھا !
جگر کے زخموں کا کچھ اندمال بھی نہ ہوا

**اندوختہ** ۔ (ف) مذکر۔ جمع کیا ہوا روپیہ پیسا۔ (فقرہ) یہی معارف ہیں تو اگلا اندوختہ کب تک اکتفا کرے گا ۔

**اندوہ** ۔ (ف) مذکر۔ رنج و غم ۔

(غالب) ؎

گر نہ اندوہِ شبِ فرقت بیاں ہو جائیگا
بے تکلف داغ مہ مہرِ دہاں ہو جائے گا

**اندوہگیں** ۔ غمگین ۔ رنجیدہ ۔

**اندوہناک** ۔ رنجیدہ

**اندھا** ۔ (ھ۔ س۔ اندھ) صفت ۱۔ نابینا۔ کور۔ ۲۔ کم جلا۔ بے قلعی کا۔ (فقرے) جو ٹے کا سالا رکھے رکھے اندھا ہو گیا۔ مکان بے استرکاری کے اندھا اندھا معلوم ہوتا ہے

**اندھا آئینہ** ۔ غیر شفاف آئینہ جس میں صورت صاف نہ دکھائی دے۔ (فقرہ) گرد و غبار میں رکھے رکھے آئینہ بالکل اندھا ہو گیا ۔

**اندھا اندھا جلتا ہے** }
**اندھی اندھی جلتی ہے** } (روشنی کی چیز کی نسبت کہتے ہیں شمع ہو خواہ چراغ) بجھی بجھی سی روشنی ہے ۔

(جان صاحب) ؎

دیکھ روشن جل رہا ہے کس قدر اندھا چراغ
ہے دکھاتا شام ہی سے صبح کا نقشہ چراغ

(ولہ) ؎

جلتی جو اندھی اندھی ہے روشن ہوا مجھے
غم میں ہے اپنے دکھڑوں کے یہ سوگوار شمع

**اندھا بانٹے ریوڑیاں ہر پھر اپنوں ہی کو دے** ۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر صورت سے اپنوں ہی کو نفع پہونچائے اور دوں کی نفع رسانی میں اپنی معذوری کا حیلہ کرے ۔

**اندھا بگلا** ۔ گھبراہٹ میں بدسلیقگی سے کام کرنے والا۔ بیشتر بعد جلدی گھبرا کے جو کھانا کھائے اس کی نسبت کہتے ہیں۔

**اندھا بنانا** ۔ ۱۔ شوق اور جوش سے بدحواس کر دینا کہ کچھ ۲۔ سجھائی نہ دے ۔ (ہجر) ؎

اشتیاقِ دید نے اندھا بنایا ہے مجھے
دیکھنا ملتا ہے ہمتاب نظر نہیں ملتی

۳۔ بے وقوف بنانا۔ فریب کرنا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا۔
(بنات النعش) حسن آرا تم تو غضب ڈھانے اور دنیا جہان کو اندھا بنانے لگیں۔

**اندھا بھینسا۔** بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک کو بھینسا بنا کر ایک لڑکا اس کی پیٹھ پر سوار ہو کر دونوں ہاتھوں سے اس کی آنکھیں بند کر لیتا ہے باقی لڑکے باری باری اس کے نیچے سے نکلتے ہیں۔ سوار اپنے بھینسے سے ہر ایک نکلنے والے کا نام پوچھتا جاتا ہے جس کا نام وہ بتا دیتا ہے پھر اس کو بھینسا بنا کر بتانے والا سوار ہو جاتا ہے۔

**اندھا تب پتیائے جب دو آنکھیں پائے۔ اندھا دیکھے تو پتیائے۔** کام ہو جائے تو جانیں۔ غرض مند کو جب اطمینان ہو کہ اس کی غرض پوری ہو جاتی ہے۔

**اندھا دربار۔** بڑا راج جس میں ظلم و ستم بہت ہوتے ہوں۔

**اندھا دھند۔** (بروزن مفاعیل) مذکر۔ ۱۔ بے سوچے سمجھے
(داغ) ؎

دل اندھا دھند ہی آتا ہے ہمیشہ اسے داغ
چھان بین اس میں نہ کچھ چھان پھٹک ہوتی ہے

۲۔ بے حساب۔ بے ٹھکانے (فقرہ) بے سوچے سمجھے اندھا دھند روپے اٹھائے چلے جاتے ہیں
۳۔ اندھیر۔ بدنظمی۔ (تسلیم)
؎ چھوٹے یار نے جس دم سے چڑھائی کی ہے
کشور دل میں اندھا دھند رہا کرتا ہے

نصیر نے اندھا دھند بروزن مفعولات بھی کہا ہے۔
؎ رخ پہ دوڑے ہے فوج خط سیاہ
کشور ہند میں ہے اندھا دھند

**اندھا دھند لٹانا۔** بے سوچے سمجھے خرچ کرنا۔

**اندھا دھند مچ رہا ہے۔** بڑی بے انصافی ہو رہی ہے بڑی بد انتظامی ہے۔

**اندھا دُھندا۔** نابینا۔ کم سوجھ۔ جسے صاف نہ دکھائی دے۔

**اندھا راجا چوپٹ نگری۔** ظالم اور بے وقوف بادشاہ کی نسبت بولتے ہیں جو برے بھلے میں تمیز نہ کرسکے یا جو رعایا کے حال سے ناواقف ہو۔

**اندھا کرنا۔** ۱۔ نابینا کرنا
(رند) ؎

کیسے روتے ہیں یوں پھوٹ کے فرقت میں الٰہی
اندھا تو مجھے دیدۂ گریاں نہ کریں گے

۲۔ شوق اور جوش سے بدحواس کر دینا کہ کچھ نہ سجھائی دے۔
(قلق) ؎

کر دیا فرط شوق نے اندھا
جاؤ بیجا کا کچھ نہ ڈھب نہ رہا

**اندھا کنواں۔** خشک اور تاریک کنواں۔
(جان صاحب) ؎

دل جو اس میں گرا یوسف کی طرح چھپ کیا تھا
مجھ کو وہ اندھے کنوئیں سے بھی سوا ہو گئی ناف

**اندھا کیا جانے بسنت (یا لالے) کی بہار۔** جس میں کسی چیز کا مادہ ہی نہ ہو گا وہ اس کی قدر کیا جانے گا۔ ناقدرشناس آدمی اچھی چیز کی کچھ قدر نہیں جانتا۔

**اندھا کیا چاہے دو آنکھیں۔** مثل۔ حاجت مند ہمیشہ اپنی حاجت روائی چاہتا ہے
(داغ) ؎

کیوں نہ یوسف کو چاہے یعقوب
اندھا کیا چاہتا ہے دو آنکھیں

**اندھا گائے بہرا بجائے۔** مثل۔ جب کسی کام میں نا قابل ہی نا قابل جمع ہوں تو اس جگہ کہتے ہیں۔

**اندھا گھوڑا۔** (آزاد فقیروں کی اصطلاح) جوتا

**اندھے گھوڑے پر سوار کر دے۔** (آزاد فقیروں کی اصطلاح) جوتا پہنا دے۔

**اندھا ملا ٹوٹی مسجد۔** مثل۔ ناقص کو ناقص ہی چیز ملتی ہے۔

**اندھا ہو۔** قسم کی جگہ کہتے ہیں۔
(کیف) ؎

دیکھے گا راہ یار کی اب کون اس قدر
اندھا ہو آج سے جو کرے انتظار روز

**اندھا ہو جائے**۔ (عو) کوسنا

(داغ) ؎

ہائے لینا وہ کسی بت کا دم نظارہ
آنکھ بھر کر ہمیں دیکھے تو بس اندھا ہو جائے

**اندھا ہونا**۔ ۱۔ نابینا ہونا۔ ۲۔ شوق اور جوش سے بدحواس ہونا (فقرہ) زید محبت میں اندھا ہو رہا ہے اس کو برا بھلا کچھ نہیں سوجھتا۔
۳۔ پس و پیش نہ دیکھنا۔

**اندھوں میں کانا راجا**۔ مثل۔ جاہلوں میں جو ذرا بھی فہمیدہ ہو یا نالائقوں میں جو کچھ بھی جانتا ہو وہی سردار سمجھا جاتا ہے۔

**اندھی پیسے کتا کھائے**۔ مثل۔ بدسلیقگی اور بے ہنری کی جگہ کہتے ہیں۔

**اندھے حافظ کانے راجا**۔ عموماً۔ مذاق سے اندھے مسلمان کو حافظ اور کانے کو راجہ کہتے ہیں۔

**اندھی سرکار**۔ بڑی سلطنت جس میں بہت ظلم ہوتا ہو یا نوکروں کو وقت پر تنخواہ نہ ملتی ہو۔

**اندھے کو اندھا راستہ کیونکر بتائے**۔ جو شخص خود گمراہ ہو وہ اوروں کی کیا رہبری کر سکتا ہے۔

**اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھوئے**۔ مقولہ۔ نااہل کو نصیحت کرنا مفت اپنا سر پھرانا ہے عورتیں آنکھوں کی جگہ دیدے بھی کہتی ہیں۔

(رشاد) ؎

بحث کر جاہل سے تخم دشمنی کیوں بوئیے
رو دیئے اندھے کے آگے اپنے دیدے کھوئیے

**اندھے کی جورو کا اللہ بیلی**۔ جہاں کوئی شخص اپنی چیز کی اچھی طرح حفاظت اور نگرانی نہیں کر سکتا اس جگہ کہتے ہیں۔

**اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا**۔ مثل۔ معذور کی بےعنوانی گرفت کے قابل نہیں ہوتی۔ ایک کھیل بھی ہے کہ چند لڑکے جمع ہو کر ایک ان میں سے آنکھیں بند کر لیتا ہے اور چاروں طرف لاٹھی گھماتا ہے اور یہ جملہ اندھے کی داد نہ فریاد الخ کہتا جاتا ہے، اور سب لڑکے اس سے دور دور کھڑے ہوتے ہیں تاکہ چوٹ نہ کھائیں

**اندھے کی لاٹھی یا لکڑی**۔ ۱۔ ضعیفی کا سہارا۔ ۲۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو کئی بچوں کے بعد جیا ہو۔ بےکس کا سہارا۔

(جان صاحب) ؎

لکڑی اندھے کی سمجھتی ہوں میں اس پوتی کو

**اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا**۔ مثل۔ کم حوصلہ کو اس کی لیاقت سے زیادہ کبھی کوئی چیز مل جانے کی جگہ کہتے ہیں اور چیز کو اندھے کے ہاتھ کا بٹیر کہتے ہیں) اور بٹیر کی تانیث و تذکیر میں اختلاف ہونے کی وجہ سے کے کی جگہ کی۔ اور لگا کی جگہ لگی بھی بولتے ہیں۔

**اندھی نگری چوپٹ راج (یا) اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا**۔ مثل۔ جہاں بادشاہ یا حاکم کی غفلت اور بےعنوانیوں سے اندھا دھند اور بدنظمی پھیلی ہو وہاں کی نسبت کہتے ہیں یعنی اس طرح کا اندھیر ہے کہ ساگ اور کھاجا ایک بھاؤ بکتے ہیں۔ اعلیٰ ادنیٰ نیک و بد کی تمیز نہیں۔

**اندھڑ**۔ (ھ) مذکر۔ تیز اور تند ہوا۔ (فقرہ) آج تو ایسا اندھڑ چلا ہے کہ سب چیزیں اڑی جاتی ہیں۔

**اندھلانا**۔ (عم) اندھا بنانا۔ دھوکا دینا۔ فصحا اس جگہ اندھا بنانا کہتے ہیں۔

**اندھیارا**۔ (ھ) مذکر۔ اندھیرا۔ اس جگہ اندھیرا کو ترجیح ہے

(محسن) ؎

اندھیارے کے دیکھ لیں اُجالے
آئیں سر ضرور جانے والے

(اختر) ؎

تیغ ابرو نے بے اجل مارا
زلف سے آنکھ میں ہے اندھیارا

**اندھیاری**۔ دیکھو اندھیری۔

(منیر) ؎

دیدار کا مزہ نہیں بال اپنے باندھ لو
کچھ مجھ کو سوجھتا نہیں اندھیاری رات ہے

**اندھیارے اُجالے**۔ اب متروک ہے۔ دیکھو اندھیرے اُجالے۔

**اندھیر**۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ قہر، ستم، آفت، غضب۔

(سحر) ؎

نہیں اب نیچا اُن میں کبھروں ہاتھ گالوں پر
اندھیری ہے سمندِ حسن کو خطر دو ٹے گلگوں کا

(ناسخ) ؎

شہسواری کا جو اس چاند کے ٹکڑے کو ہے شوق
چاندنی نام ہے شبدیز کی اندھیاری کا

۲۔ تاریکی۔ سیاہی۔

(مومن) ؎

بن ترے پیش نظر تھی یہ اندھیری چھا گئی
جائیں آنکھیں پھوٹ اگر دیکھے سوا اختر رات کو

(ناسخ) ؎

نام سنتا ہوں جو میں گور کی اندھیاری کا
دل دھڑکتا ہے جدائی کی شب تار نہ ہو

۳۔ تاریک۔ سیاہ جیسے اندھیری رات۔

**اندھیری چھانا** ۔ لازم۔ ایسی تاریکی پھیلنا کہ کچھ دکھائی نہ دے۔ ؎

تم نظر آتے ہو مجھ کو نہ پتنگوں کو چراغ
چھا گئی ہے یہ اندھیری شب فرقت کیسی

**اندھیری رات** ۔ شب تار۔ چاندنی رات کی ضد۔

(رشک) ؎

کہیں زلفوں سے دل آنکھیں نہ لے لیں
اندھیری رات ہے چوروں کا ڈر ہے

(ناسخ) ؎

اللہ ری روشنی مرے سینے کے داغ کی!
اندھیاری رات میں نہیں حاجت چراغ کی

**اندھیری کوٹھری** ۔ تاریک کوٹھری۔ مجازاً۔ انسانی جسم کا اندرونی حصہ جس کا حال بوجہ تاریکی کے نہیں معلوم ہو سکتا ہے (فقرہ) طبیب اپنی عقل کے موافق مرض تشخیص کرتا ہے۔ باقی اندھیری کوٹھری کا حال کیا معلوم۔ (شاد) ؎

سیہ قلبوں کے جی کا کیا ہے حال
دل کافر اندھیری کوٹھری ہے

**اندھیرے اُجالے** ۔ وقت۔ بے وقت۔ اویر سویر۔

(داغ) ؎

نہیں ہی رات دن اس تاک میں گزرتی ہے
کبھی اندھیرے اجالے وہ مل ہی جائیں گے

**اندھیرے گھر کا اُجالا** ۔ نہایت پیارا جس کی ذات سے گھر کی آبادی اور رونق ہو۔ زیادہ تر اولاد کی نسبت کہتے ہیں۔ مجازاً، اکلوتا بیٹا۔

(میر) ؎

رہے خیال نہ کیوں ایسی ماہ طلعت کا
اندھیرے گھر کا ہمارے تو وہ اُجالا ہے

**اندھیری گور** ۔ تاریک قبر۔

(حبیب) ؎

اندھیری گور سے بدتر فراق میں گھر ہے
مرے پڑے ہیں کوئی زندگی کی آس نہیں

**اندھیرے گھر کا چراغ** ۔ اندھیرے گھر کا اُجالا۔

(شوق) ؎

نہ دکھاتا الٰہی اُس کا داغ
ہے یہی تو اندھیرے گھر کا چراغ

**اندھیرے منھ** ۔ بہت سویرے۔ تڑکے جس وقت صرف منھ دکھائی دے۔

(محشر) ؎

اندھیرے منھ جو اُٹھا گھر سے ہو گیا چمپت
ملا ہے یار مُوا صبح خیز یا کیسا

**اندیشہ** ۔ (ف)۔ مذکر۔ دھڑکا۔ خوف۔ کھٹکا۔ فکر۔ تردّد

**اندیشہ ناک** ۔ خوفناک۔ پُرخطر۔

**انڈا** ۔ (ھ۔س۔ انڈا)۔ مذکر۔ بیضہ۔ ۲۔ آدمی کا خصیہ

**انڈا اُبال کرنا** ۔ (بائل۔ انگ) جوش دینا انڈے کو گرم پانی میں جوش دینا۔ انگریزی خانساماں بولتے ہیں۔

**انڈا بٹھانا** ۔ انڈا سینے کی غرض سے رکھنا۔ دیکھو انڈا سینا

(منیر) ؎ اگر مرغی کے انڈے تم بٹھا دو اس جزیرے میں
عجب کیا ہے جو پیدا اس سے ہو لاف بیابانی

**انڈا کُھنکنا** ۔ پرند کے بچے نکلنے کی علامت ۔ جب بچہ نکلنے کو ایک آدھ دن رہ جاتا ہے تو انڈا کچھ جنبش ہونے لگتا ہے اور وجہ اس کی یہ ہوتی ہے کہ بچہ اندر سے چونچیں مارتا ہے ۔

(ناسخ) ؎

انڈا کُھنک کے نکلی ہے باہر تو کیا ہوا
بلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہو گیا

**انڈا نیم برشت** ۔ آدھا تلا ہوا انڈا ۔

**انڈا گندہ ہونا** ۔ انڈے کا بگڑ جانا ۔ جو نہ کھانے کے لائق رہتا ہے اور نہ اس سے بچہ پیدا ہو سکتا ہے (فقرہ) تازہ انڈا گندہ نہیں ہوتا ۔

**انڈوں پر ہے** ۔ مادہ پرند بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھتی ہے انڈے سیتی ہے ۔ انڈے دینے پر ہے ۔ اب انڈے دیا چاہتی ہے ۔

**انڈوائی** ۔ (دہلی) مرغی یا اور کوئی پرند جو انڈے دینے پر آمادہ ہو ۔

**انڈیائی ہوئی ہے** ۔ انڈیا گئی ہے ۔ انڈے دینے پر ہے

**انڈے اُڑانا** ۔ (دہلی) مجازاً ۔ بہت جھوٹ بولنا ۔

**انڈے ببول میں بچے کھجور میں** ۔ مثل ۔ کوئی چیز کہیں ہے کوئی چیز کہیں ۔ ضرورت کی چیزیں مہیا اور یکجا نہ ہونے کی جگہ کہتے ہیں ۔

**انڈے بچے** ۔ عم ۔ مجازاً ۔ لڑکے بالے متعلقین ۔

**انڈے تلنا** ۔ انڈوں کا خاگینہ بنانا ۔

**انڈے دینا** ۔ انڈے پیدا کرنا ۔

**انڈے رکھنا** ۔ انڈے دینا ۔

**انڈے سینا** ۔ سینا یائے مجہول کے ساتھ ۔ ۱۔ مادہ پرند کا بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا ۔ پرند جانوروں کا دستور ہے کہ انڈے اپنے پیٹ کے نیچے رکھتے ہیں ۔ اسی کی گرمی سے مدت معینہ گزرنے پر بچے نکل آتے ہیں ۔

۲۔ جو شخص گھر میں گھسا بیٹھا رہتا ہے باہر نہیں نکلتا اس کی نسبت مذاقاً کہتے ہیں کہ کیا انڈے سے رہے ہو ۔ وہ کیا انڈوں پر

بیٹھے

(انشا) ؎

عقبیٰ کی بھی کچھ فکر ہے انسان کو لازم
مرغی کی طرح بیٹھ کے انڈے ہی نہ سے تو

**انڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی** ۔ مثل ۔ مشقت کرے کوئی اور مزے اڑائے کوئی اور ۔

یا

**انڈے سیوے فاختہ کوّے میوے کھائیں**

**انڈے کا شہزادہ** ۔ **انڈے کے ملوک** ۔ جو گھر سے کبھی باہر نہ نکلے ۔ ناتجربہ کار آدمی ۔ سادہ آدمی ۔ بھولے بھالے امیر کی نسبت کہتے ہیں ۔

**انڈے کا ستارا** ۔ یعنی خالی انڈا گھی میں تلا ہوا ۔

**انڈے لڑانا** ۔ عوام یا جواری اکثر نوروز کے دن مرغی کے انڈے لڑاتے ہیں ۔ ایک شخص مٹھی میں اس طرح انڈا لیتا ہے کہ اس کا ایک سرا کچھ باہر رہے اور دوسرا شخص اپنے ہاتھ کے انڈے سے اس پر نوک کی طرف سے چوٹ لگاتا ہے جس کے ہاتھ کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور جو بازی بدی گئی ہو اسے دینا پڑتی ہے ۔

(منیر) ؎

اس سال دور دور فنا ہو جہان میں
نوروز میں لڑائے انڈا احباب کا

**انڈے ہوں گے تو بچے بہت ہو رہیں گے** ۔ مثل ۔ جڑ قائم ہو گی تو سرسبز ہو ہی جائے گی ۔ درخت سلامت رہے گا تو پھلوں کی کیا کمی ۔

**انڈکس** ۔ (انگ ۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چارم و پنجم) مذکر ۔ فہرست ۔ ضمیمہ ۔

**انڈلانا** ۔ (اٹھلانا) شوخیاں کرنا ۔ اب اینڈنا اور اٹھلانا کہتے ہیں ۔

**انڈوا** ۔ (بعد بالکسر) مذکر ۔ کنڈلی ۔ بلانے کپڑے یا بان کا حلقہ ۔ اس کو سر پر رکھ کر بوجھ اٹھاتے ہیں ، اور گھڑوں اور مٹکوں کے نیچے بھی رکھتے ہیں ۔

۲۔ عمدہ کپڑے اور ریشمی پیٹھے سے بنا کر پہلوان اور خوبرو جوان

اور آرائش پسند مرد اور عورتیں بازوؤں پر پہنتی ہیں۔ اس جگہ اندوری بھی کہتے ہیں ۔

(سحر) ؎

کیا کیا ہرے ہیں سرو قد دل کے یدن ہرے
پڑھتے ہیں نور تن نہ اترتی ہیں انڈیاں

۲ جوگی اور جوگنیں زیبائش اور آرائش کے واسطے سر پر رکھتی ہیں۔ جوگی اور جوگنیں اپنے بالوں کی جٹاؤں کو لپیٹ کر ویسے ہی حلقے سر پر بنا لیتی ہیں ۔

**اُنڈل پڑنا** ۔ لازم گر پڑنا ۔ (فقرہ) پانی اُنڈل پڑا ۔

**اُنڈیلنا** ۔ (ھ) متعدی کسی رقیق شے کو ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں گرانا ۔ ڈالنا ؎

ساقی ذرا سی آج بر انڈی اُنڈیل دے
اور یہ نہیں تو ہانڈی کی ہانڈی انڈیل دے

**اِنزال** ۔ (ع بالکسر) مذکر ۔ اُتارنا ۔ منی کا نکلنا

**اِنزِجار** ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۔ ہٹ جانا ۔ پلٹ جانا

(مصحفی) ؎

غیر کے ساتھ دیکھ کر عکس کو
کیا طبیعت کو انزجار ہوا

**اَنس** ۔ (س) مذکر ۱ توانائی ۔ طاقت (فقرہ) بدن میں انس نہیں رہا ۔

۲ (علم نجوم کی اصطلاح) حصہ ۔ درجہ ۔ جیسے سورج کے دس انس آئے ۔

**اِنس** ۔ (ع) مذکر ۔ انسان ۔

**انس و جان** ۔ آدمی اور جن ۔

**اُنس** ۔ (ع ۔ بالضم ۔ خوگر ہونا) مذکر ۔ محبت ۔ اُلفت (انس ہونا کرنا ۔ رہنا ۔ رکھنا ۔ ہو جانا) کے ساتھ ۔

(امیر) ؎

عشق ہو حیوان کا یا اُنس ہو انسان کا
لاگ جی کی جس سے ہو دشمن ہے اپنی جان کا

**انسان** ۔ (ع ۔ اس کے اشتقاق میں اقوال مختلف ہیں ۔ بعض کہتے ہیں ۱ کہ یہ لفظ اِنس (ظاہر) سے بنا ہے اس لئے کہ انسان مثل جن کے پوشیدہ نہیں ہے اور اس خیال پر جن کا لفظ دلیل ہے جس کے معنی پوشیدہ کے ہیں ۔

۲ کہ اُنس سے بنا ہے اس اعتبار سے کہ آدمیوں میں بہ نسبت حیوانات یا اور مخلوق کے اُنس کا مادّہ زیادہ ہے

۳ اس لفظ کی اصل نسیان ہے ۔ اس لحاظ سے کہ انسان کے لئے خطا اور نسیان لازم ہے ۔) مذکر ۱ بنی آدم ۔ آدمی

(بحر) ؎

تجربہ کیا حال ہے کیا شکل ہے
عشق میں انسان سے حیوان ہوا

۲ مہذّب ۔ اخلاق اور صفات انسانی سے موصوف ۔

(داغ) ؎

رندانِ بے ریا کی ہے صحبت کسے نصیب
زاہد بھی ہم میں بیٹھ کے انسان ہو گیا

۳ آنکھ کی پُتلی ۔ (ناصر) ؎

چاہیئے انسان جگہ پیدا کرے
دیدۂ مردم میں انساں کی طرح

**انسان بنانا** ۔ متعدی ۔ آدمی بنانا ۔ آدمیت سکھانا ۔ (فقرہ) جانور سے انسان تو ہم نے بنایا ۔ پہلے وہ کچھ جانتے ہی نہ تھے ۔

**انسان بننا** ۔ لازم ۔ آدمیت سیکھنا ۔

(جان صاحب) ؎

تم ہوئیں گھر بار کی بنّو بنو انسان اب

**انسان میں کچھ نہیں** ۔ زندگی کا ذرا اعتبار نہیں ۔

(داغ) ؎

ہم نہ مدّت سے یہ کہتے تھے کہ مر جائیں گے
تم نہ برسوں سے یہ سنتے تھے کچھ انساں میں نہیں

**انسان ہی تو ہیں** ۔ آدمی سے خطا ہو ہی جاتی ہے ۔

**انسانیت** ۔ مؤنث ۔ آدمیت ۔ صفات انسانی ۔ (فقرہ) آدمی بنو ذرا انسانیت سیکھو ۔ یہ کیا بدتہذیبی ہے ۔

**انسانیت برتنا** ۔ مروّت سے پیش آنا ۔

**اَنسب** ۔ (ع افعل التفضیل) بہت مناسب ۔

(تپش) ؎

رائے اقدس میں جو کہ آیا ہے
یہی انسب یہی اولیٰ ہے

**انسپکٹر** ۔ (انگ) ۔ معائنہ کرنے والا ۔ نگراں ۔ جیسے سررشتہ تعلیم کا انسپکٹر ۔ پولیس کا انسپکٹر ۔

**اَنشُوہ** ۔ (ھ) ۵۱ ۔ لوصہ

**اِنسداد** ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۔ بند ہوجانا ۔ روک ۔

(تسلیم) ؎

آہیں رک سکتی ہیں رو کے سے مگر
انسداد اشکوں کا ہو سکتا نہیں

**انشا** ۔ (ع بالکسر ۔ عبارت لکھنا ۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا عربی میں آخر میں ہمزہ تھا ۔ فارسی والوں نے بجائے ہمزہ استعمال کیا) ۔

مونث ۔ ا عبارت ۔ طرز تحریر ۔

۲ وہ کتاب جس میں خطوط اور قواعد خط کتابت لکھے ہوں ۔

(تسلیم) ؎

نامہ کو اپنا حال لکھوں گا کہاں تلک
خط کی جگہ میں بھیجدوں انشا تسلیم کی

**انشا پرداز** ۔ منشی

**انشا پردازی** ۔ نہایت عمدہ مضمون لکھنے کی مہارت

**انشا کرنا** ۔ تحریر کرنا ۔ لکھنا

**انشائیہ** ۔ مذکر ۔ وہ جملہ جس میں صدق و کذب کا احتمال نہ ہو ۔

**اِنشاءاللہ** ۔ (ع ۔ بالکسر ۔ اِن شاءَ اللہ ۔ اگر اللہ نے چاہا) زمانۂ آئندہ کے متعلق جب کوئی بات کہی جاتی ہے تو اس کے ساتھ اس کلمے کا استعمال کیا جاتا ہے (فقرہ) انشاء اللہ تعالیٰ میں وہاں سے کل ہی واپس آؤں گا ۔

**اِنشراح** ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۔ کھلنا ۔ کشادہ ہونا فرحت جیسے آپ کی صحبت میں انشراح خاطر ہوتا ہے ۔

**اَنصار** ۔ (ع بالفتح ۔ ناصر کی جمع) ۔ مددگار ۔ وہ اصحاب کبار جنہوں نے زمانہ ہجرت میں آنحضرت صلعم کو مدینے میں مدد دی تھی ۔

**انصاری** ۔ انصار سے منسوب ۔

**اِنصاب** ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۔ گرنا ۔ ٹپکنا کسی رقیق شے کا ۔

(جان صاحب) ؎

دم بدم آرہی ہے ابکائی
ہے غضب انصباب صفرے کا

**انصاف** ۔ (ع بالکسر) مذکر ۔ داد ۔ نیاؤ ۔

۱ انصاف چکانا ۔ فیصلہ کرنا ۔

(شہیاری) ؎

حد انصاف چکا خلق کا اے داور حشر
بھر تماشہ ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا

انصاف سے دیکھنا ۔ حق پر نظر کرنا ۔

(امیر) ؎

دل تم کو دیا جان بھی اب کرتے ہیں قرباں
انصاف سے دیکھو کہ ہمارا یہ حق ہے

**انصاف کا خون کرنا** ۔ انصاف نہ کرنا ۔

انصاف کرنا ۔ فیصلہ کرنا ۔ جھگڑا چکانا ۔ (فقرہ) سچ پوچھو تو حاکم نے بہت اچھا انصاف کیا ۔

۲ حق پر نظر کرنا ۔

(امیر) ؎

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے
انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک

**انصرام** ۔ (ع بالکسر وکسر سوم انجام کو پہونچنا) مذکر ۔ انتظام بندوبست ۔

(سرور) ؎

کام کا خوب انصرام کیا
حق تو یہ ہے کہ اس نے نام کیا

(کرنا ۔ ہونا ۔ کے ساتھ)

**اِنضباط** ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۔ ضبط کرنا خاص کاموں کے لیے معین کرنا ۔

**انضباط اوقات** ۔ وقت کی تقسیم ۔ وقت کی پابندی ۔

(نوازش) ؎

اشکباری دن کو ہے شب کو فغاں
ہے یہاں خوب انضباط اوقات کا

(فقرہ) کاموں میں انضباط اوقات نہ ہونے سے بڑا ہرج ہوتا ہے۔

**اِنضمام** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ پیوستہ ہونا۔ پیوند ہونا۔ وصل ہونا۔

**انطباع** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ نقش ہونا۔ چھپنا

**انطباق** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ منطبق ہونا۔ آپس میں ملنا۔

**اِنطفا** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مذکر۔ بجھ جانا۔ افسردہ ہونا۔

**اِنعام** ۔ (ع بالکسر نعمت دینا) مذکر۔ عطیہ۔ بخشش کسی بات کا صلہ (انیس) ؎

بے قتل سواروں کو نہ آرام ملے گا
مسلم کا جو سر لاؤ تو انعام ملے گا

انعام اکرام ۔ انعام (فقرہ) جو انہوں نے انعام اکرام میں دے دیا وہ تمہیں نصیب بھی نہ ہوگا ۔

**انعام کرنا** ۔ انعام دینا۔ بخشنا۔ اب متروک ہے

**اِنعدام** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم صاحب فرہنگ الاغلاط نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے) مذکر۔ نیست۔ نابود ہونا۔

**اِنعقاد** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ بندھنا۔ منعقد ہونا (فقرہ) جلسے کا انعقاد کب ہوگا۔

**اِنعکاس** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ الٹنا۔ منعکس ہونا۔ نمودار ہونا عکس کا کسی شفاف چیز جیسے شیشے یا پانی وغیرہ سے (نوازش) ؎

رخ روشن کا پرتو دل سے غم کا داغ دھوتا ہے
فروغ مہ کا باعث انعکاس مہر ہوتا ہے

**اَنفار** ۔ (ع بالفتح ۔ جمع نفر کی) مذکر۔ لوگ۔ سپاہی۔ عوام۔ کمینے

**انفاس** ۔ (ع نفس بفتح اول و دوم کی جمع) مذکر۔ دم۔ سانس (چراغ کعبہ) ؎

سنا ملے کا دم انیس نہ ہمدم
انفاس ہوا رفیق و محرم

**اِنفراد** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ اکیلا ہونا۔ تنہا ہونا۔

**انفراغ** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم فارغ ہونا) فراغت (فقرہ) الحمد للہ بڑے کام سے انفراغ ہوا۔

**اِنفساخ** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ فسخ ہونا۔ ٹوٹ جانا جیسے انفساخ معاہدہ ۔

**اِنفصال** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم جدا ہونا) مذکر۔ فیصلہ۔

(جلال) ؎

مرے دل کا اور میرا دہی بس چکا تے جھگڑا
جو کچھ انفصال ہوتا وہیں انفصال ہوتا

**اِنفعال** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم شرمندہ ہونا) مذکر۔ ندامت شرمندگی (سحر) ؎

نگاہ تیز ہے ڈر ہے تمہارے دیدے سے
شہید کر کے مجھے انفعال کچھ نہ ہوا

**اِنفکاک** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم فک جدا کرنا۔ چھوڑنا) مذکر۔ جدا ہونا۔ الگ ہونا۔

**اِنفکاک رہن** ۔ مذکر۔ جائداد کا رہن سے چھوٹ جانا۔

(داغ) ؎

اب سر ساقی ہے اور دستار شیخ
انفکاک رہن ہو سکتا نہیں

**اِنفلوئنزا** ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا وبائی زکام ہے۔

**اِنقباض** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ گرفتگی۔ طبیعت کا ناشگفتہ ہونا۔ سکڑنا۔ (تصریر) ؎

شگفتہ ہو کے جو اک دن ملے نہ تم مجھ سے
مہینوں غنچۂ خاطر کو انقباض رہا

**اِنقراض** ۔ (ع بکسر اول و سوم) مذکر۔ مقررہ مدت کا ختم ہونا گزرنا۔ پورا ہونا۔

**اِنقسام** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ منقسم ہونا۔ حصہ حصہ ہونا۔

**اِنقضاء** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ ختم ہونا۔

انقضائے میعاد ۔ مقررہ مدت کا گزر جانا۔

**اِنقطاع** ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ کٹ جانا۔ الگ ہو جانا بند ہونا۔

**انقلاب**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ الٹ پٹ۔ نیرنگِ زمانہ۔ (تسلیم) ؎

نالوں سے اپنے اک دن وہ انقلاب ہوگا
دم بھر میں آسماں کا عالم خراب ہوگا

**انقلاب آسماں۔ انقلاب دہر۔ انقلاب زمانہ**۔ زمانے کی گردش۔ وقت کی کایا پلٹ۔ (آتش) ؎

انقلاب دہر سے ایمن نہیں ہے حسن بھی
سبزۂ خط سے ہوئے ہیں لالہ گوں رخسار سبز

اور (وزیر) ؎

کیا خبر تھی انقلاب آسماں ہو جائے گا
دوست کا ملنا نصیبِ دشمناں ہو جائے گا

**انقیاد**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ فرماں برداری (اثر) ؎

سر جھکاتے کیوں نہ پیشِ تیغِ ناز
انقیاد امرِ واجب سمجھا ہیں

**انکار**۔ (ع بالکسر۔ اقرار کی ضد) مذکر۔ ۱ کسی بات کو نہ ماننا۔
۲ پرہیز (فقرہ) تم کو میری چیز سے اتنا انکار نہ چاہئے۔
۳ عذر۔ (فقرہ) وہ اصرار کرتے ہیں تو رد پیہ لے لو اب زیادہ انکار کا موقع نہیں ہے۔

**انکسار**۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ ٹوٹ جانا) مذکر۔ ۱ شکستگی۔
۲ خاکساری۔ فروتنی۔ (صریر) ؎

زمین سے شوکر دوں پر اغیار بڑھے
بلند رتبہ ہوا جتنا انکسار بڑھے

**انکشاف**۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ کھلنا۔ کھلنا۔ ظاہر ہونا (ناصر) ؎

جیبِ زرِ سینہ اس نے دل دیکھ
تیغ سے انکشافِ حال کیا

**انکم ٹکس**۔ (انگ) مذکر۔ رعایا پر آمدنی کے حساب سے سرکاری محصول۔

**انکنا**۔ (ھ)۔ لازم ۱ جچنا۔ تخمینہ ہونا۔ (فقرہ) آپ کی نظر میں یہ مال کتنے کا انکتا ہے۔ عمل یا منتر سے گلٹی کا رد ہو جانا کہ تحلیل ہو جائے۔ (فقرہ) ایک ہی بار لکنے سے گلٹی ذرا سی رہ گئی۔

**انکھڑیاں**۔ آنکھ کی جمع۔ پیار سے معشوق کی آنکھوں کو کہتے ہیں۔ (آتش) ؎

نہ انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا
سلام جھک کے کروں گا اگر حجاب آیا

اب۔ یہ لفظ بول چال میں نہیں ہے۔

**انکھ مندا۔ انکھ مندی**۔ دیکھو آنکھ مندی۔ (داغ صاحب) ؎

انکھ مندی اٹھ جاؤں تو یا بھی گناہوں کے بچوں
کھول کر آنکھیں جو دیکھا تو یہی دنیا خواب ہے

**انکھوا**۔ (ھ۔ س۔ انکر) مذکر۔ ۱ سوئی سی باریک نوک جو بیج پھل بیج میں قوت نمو سے پیدا ہوتی ہے۔ پھوٹنے کے ساتھ مستعمل ہے۔
۲ آٹے کی ایک چیز سنگوفے کی مثل بنا کر گھی میں تلتے ہیں اور شیرے میں ڈال کر رکھتے ہیں اور اکثر عورتیں دفع چشم بد کے لئے اس پر نیاز دلاتی ہیں۔
۳ شہتوت موگرے کے لمبے لمبے ریزے جو ڈھلنے میں ڈال سے الگ ہوکے نکلتے ہیں۔

**انکھیارا**۔ صفت۔ ۱ آنکھوں والا۔ اندھے کی ضد۔ (قدر) ؎

لیکن ان میں عجب تماشا ہو
ایک انکھیارا ایک اندھا ہو

۲ صاحب بصیرت۔

**انکھیاں**۔ مؤنث۔ آنکھ کی جمع۔ (لن) ؎

سرخ لالی میں نشے بیچ ذرے انکھیاں
دل زخمی پہ لگاتی ہیں کٹورے انکھیاں

اب متروک ہے۔
۲ ایک چیز مثل کھجور کے جو جمعی ہوتی ہے اس کو تل کر پکاتے اور نیاز دلاتے ہیں۔ عموماً مدار صاحب کی انکھیاں کہتے ہیں۔

**انگ**۔ (ھ) مذکر۔ تمام جسم۔ سارا بدن۔ جوڑ۔ عضو۔
انگ لگنا۔ (عو) غذا کا جزوِ بدن ہو جانا۔

**انگا**۔ (ھ) مذکر۔ انگرکھا۔

**انگشت نما** - وہ شخص جس پر انگلیاں اٹھیں۔ بدنام۔ رسوا۔ مطعون خلائق۔

**انگشت نما کرنا** - متعدی۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ رسوا کرنا۔ (اسیر) ؎

ماہِ نو ابروِ پرخم کے چڑھا مُنہ تو چڑھا
نہ کرو آپ لیے انگشت نما جلوے دو

**انگشت نما ہونا** - لازم۔

(وزیر) ؎

ہاتھ وزیر اس کو لگایا نہیں
مُفت میں انگشت نما ہو گیا

**اَنگل** - (س بفتح الف وضم کاف فارسی ہے۔ بہاری میں بالضم وفتح کاف مستعمل ہے) مذکر۔ انگلی کی چوڑائی کی مقدار۔ (فقرہ) کپڑا ایک انگل چوڑا پھاڑ لو۔

**انگلش** - (انگ۔ انگلستان کی طرف منسوب) ۱۔ صفت۔ انگلستان کی زبان۔ انگلستان کی قوم۔ انگلستان کے باشندے۔

۲۔ اُردو مؤنث۔ پنشن۔ وہ تنخواہ جو ملازم کو ایک مدّتِ معینہ تک ادائے خدمات کے بعد گھر بیٹھے ملا کرتی ہے۔ ان معنی میں یہ لفظ اس وجہ سے مستعمل ہوا ہے کہ یہ طریق سلوک و حق شناسی کا سلطنت انگلشیہ ہی سے ہندوستان میں شائع ہوا ہے۔

**اُنگلی** - (س۔ میں بضم الف وضم کاف فارسی ہے۔ اردو میں بالضم وسکون حرف سوم بولتے ہیں) مؤنث۔ انگشت

**انگلی پکڑتے پہنچا پکڑا** - مثل۔ ذرا سا سہارا پاکر پاؤں پھیلائے۔ تھوڑے ہی سے التفات پر بڑھ چلے۔

**اُنگلی رکھنا** - نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔

(محسن) ؎

انگلی ہر ایک ہے وہ مصرعۂ موزون بلند
انگلی رکھ سکتے نہیں جس پہ کہیں دانشمند

**اُنگلی نہ لگانا** - دہلی۔ ذرا نہ چھونا۔ احتراز کرنا۔ کنارہ کرنا۔

(ذوق) ؎

مانع جو ہوا دستِ درازی کو ترا عدل
پروانے نے پھر شمع کو انگلی نہ لگائی

لکھنؤ میں اس جگہ ہاتھ نہ لگانا بولتے ہیں۔

**اُنگلی دبانا۔ انگلی دانت تلے دبانا** - حیران ہونا۔ افسوس کرنا۔

(قدیر) ؎

نرم دل ہیں قتل پر میرے ہوا اُن کو بھی رنج
دیکھنا دانتوں تلے انگلی دبا کر رہ گئے

**اُنگلی دکھانا** - دھمکانا۔ ڈرانا۔

(فقرہ) کوئی انگلی دکھائے تو میں اس کی آنکھیں نکلوا ڈالوں۔

**اُنگلی پکڑانا۔ انگلی پکڑ کے چلانا** - چھوٹے بچوں کو علی العموم اسی طرح چلنا سکھاتے ہیں۔

**اُنگلی پکڑنا** - سہارا لینا۔

**اُنگلی کرنا** - کنایہ ہے کسی کو پوشیدہ آزار دینے سے۔

**اُنگلی میں لہو لگا کے شہیدوں میں داخل ہونا** - کسی کام میں ذرا سا دخل پاکر مدعی یا حقدار بن جانا۔

**اُنگلی کے پور** - دیکھو پور

**اُنگلیاں اُٹھانا** - متعدی۔ اشارہ کرنے کی جگہ۔

(داغ) ؎

باغ میں گل کھلے جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
انگلیاں سرو اٹھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

اس جگہ واحد کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

(فقرہ) ہر بار انگلی اٹھاتے ہو زبان سے کچھ نہیں کہتے۔

۲۔ رسوا اور مطعون شخص کی طرف اشارہ کرنے کی جگہ۔

(فقرہ) ان کی رسوائی کا یہ حال ہے کہ جدھر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اُٹھاتے ہیں

**اُنگلیاں اُٹھنا** - لازم۔ متعلق اشارہ ہونے کی جگہ

(وزیر) ؎

شورت کچھ قاتلوں میں ہے ہمارے قتل کی
بے طرح اُٹھنے لگی ہیں جانب سر انگلیاں

۲ رسوا اور مطعون شخص کی طرف اشارہ ہونے کی جگہ۔

(رند) ؎

اک زمانہ ترا عاشق مجھے بتلاتا تھا!
اُنگلیاں اٹھتی تھیں جس راہ سے میں جاتا تھا

۳ نمودی چیز کی طرف اشارہ ہونے کی جگہ۔

(بحر) ؎

تری انگوٹھیوں پر کیوں نہ انگلیاں اُٹھیں
لگے ہیں لعل ترے ہاتھ سے نگینوں کو

**اُنگلیاں توڑنا**۔ متعدی ۱ انگلیوں کو اس طرح کھینچنا یا دبانا کہ چٹ چٹ آواز نکلے۔

(منیر) ؎

درد اعضا میں ہوا اُس نے جو لی انگڑائی
انگلیاں یار نے توڑیں تو مرا دل توڑا

۲ عورتیں کسی کی بلائیں لے کے اپنی کنپٹیوں کے اوپر ہاتھ رکھ کر اور کبھی کوسنے اور بد دعا دینے کے وقت دونوں ہاتھ ملا کر انگلیاں توڑتی ہیں۔

**اُنگلیاں ٹوٹنا**۔ لازم۔

**انگلیاں چٹکانا**۔ متعدی۔ انگلیاں توڑنا۔

(بحر) ؎

ہماری موت ہے تیری ادا یہ او قاتل
کھنچے چلتے ہیں ہم پر نہ انگلیاں چٹکا

اس جگہ پہلے انگلیاں چٹخانا بولتے تھے۔

**انگلیاں چٹکنا**۔ لازم۔

(ظفر) ؎

ٹلنے سے کبھی ایک چٹکتی نہیں انگلی
زلفوں کی ہیں لیتے بلائیں ہیں چٹا چٹ

**اُنگلیاں چمکانا** } متعدی۔ ہاتھ اٹھا کر
**اُنگلیاں مٹکانا** } انگلیوں کو نچانا۔
عورتیں اور زنانے کبھی آپس میں لڑتے وقت اور کبھی ناز و غمزے یا شوخی و تمسخر سے انگلیاں چمکا کر بات کیا کرتے ہیں۔

(برق) ؎

مہر نیچے کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے
اُنگلیاں تو بھی تو اے ماہ منور چمکا

(قلق) ؎

مسکرا کے وہ غور غمزے سے
انگلی چمکا کے بولی ٹھینگے سے

**اُنگلیاں دانتوں میں دبانا**۔ لازم (دیکھو اُنگلی دبانا) نہایت افسوس کرنا۔ حیرت کرنا۔

(منیر) ؎

اُنگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں
نہیں تھمتیں گنڈیریاں جو نظر

**اُنگلیاں کانوں میں دینا**۔ (مؤذن اذان دیتے وقت انگلیاں کانوں میں دیتے ہیں) نہ سننے کی کوشش کرنا۔ کسی بات سے بیزاری کی جگہ۔

(شوق قدوائی) ؎

اے مؤذن چپ بھی رہ تو پھر چکا اسلام سے
اُنگلیاں کانوں میں دیتا ہے خدا کے نام سے

**اُنگلیاں کاٹنا**۔ تاسف کے ساتھ حیرت زدہ ہونے کی جگہ۔

(آتش) ؎

منہ آئینے میں جو دیکھے وہ غیرت آتش
اِدھر یہ اور اُدھر عکس انگلیاں کاٹے

**اُنگلیاں گھسنا**۔ کوئی ایسا فعل کرنا جس سے انگلیوں پر گٹے لگے۔

(داغ) ؎

آخر تھکی زبان گھسیں اپنی انگلیاں
اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں

پھانکیں بنائی جاتی ہیں تو خربوزہ کہتی ہیں اور لمبی پشت کام جال اور جلیبیوں کی شکل حلقہ نما ہو تو چکر کہلاتا ہے
انگیا کا ترا۔ وہ بٹا ہوا دھاگا جس کو عورتیں انگیا کے نیچے کی گوٹ میں داخل کرتی ہیں۔ (بحر)

اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھ کو
کہیں تقوے کے ہوس میں نہ میخوار بنو

انگیا کا کنٹھا۔ انگیا کا گھاٹ (منیر)

آپ کے دل کی کدورت بن گئی خاک شفا
کربلائی دیکھئے انگیا کا کنٹھا ہو گیا

انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کا گریبان۔ وہ مقام جو گلے کے نیچے کھلا ہوتا ہے۔ (امانت)

گھاٹ انگیا کا کم دبیش جو پایا اس نے
ہنس کے خیاط کو چڑیا کا بنایا اس نے

انگیا کے بازو۔ انگیا کے وہ حصے جو دونوں پہلوؤں کو چھپاتے ہیں (جان صاحب)

الٰہی کوٹ ٹیکے ایسی مغلانی کے ہاتھوں کو
کتر کے کردیا غارت مرے انگیا کے بازو کو

انگیا کے بند۔ انگیا کے ڈورے جن سے پشت کی طرف انگیا کسی جاتی ہے۔ (رند)

کھولئے شوق سے بند انگیا کے
لپٹ کر سائے نہ شرماتے آپ

انگیا کے پان۔ کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں۔ چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیوار کہتے ہیں۔ (سحر)

برسیا ہے یار کے انگیا کے پان کا
کھایا ہے پان آج نئے خاصدان کا

انگیا کے پٹھے۔ وہ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینوں میں لگاتے ہیں (بحر)

انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ
بازو ہیں سرو ہیوں کی ہیں پٹھے چڑھے نہیں

انگیا کے تیرے۔ انگیا کے وہ ٹکڑے جو پشت کی جانب ہوتے ہیں۔ انگیا کی چڑیا۔ وہ سیون جو دونوں کٹوریوں کے بیچ میں ہوتی ہے۔ (ناسخ)

مار ڈالا ہے تری انگیا کی چڑیا نے صنم
مرغ دل کو کہ نہیں کنجشک بھی شہباز سے

انگیا کی حسی۔ انگیا کی خواسی۔ وہ سیون جو کٹوریوں کو آستینوں سے وصل کرتی ہے۔ انگیا کی دیواریں۔ دیکھو انگیا کے پان۔ (بحر)

تیرے محرم کے مزے لوٹنے والے ہم ہیں
ایک مٹھی بھری میں بنگلہ نہیں دیوار نہیں

انگیا کی ڈوری۔ وہ منقش یا ریشمی ڈوری جو انگیا کے کنٹھے اور پٹھے میں زیبائش کے لئے ٹانکی جاتی ہے (قلق)

کس پہ صاف دھوکا ہو گیا انگیا کی کٹوری کا
رگ گل میں جو عالم ہو گیا انگیا کی ڈوری کا

انگیا کی کٹوری۔ انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں۔ (ناسخ)

اسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھ کے مست
ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجھ کو

انگیا کی گنٹھی۔ دیکھو انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کی لہر۔ کٹوریوں پر ٹکا ہوا مسالا۔ (اسیر)

انگیا کی لہر دیکھ کے پستان یار پر
کہتے حباب سے یہ ہوا ہے قران موج

**انگیٹھی** (ہ۔د) مونث۔ وہ ظرف جس میں آگ رکھ کر تاپتے یا خوشبو کی چیزیں سلگاتے ہیں۔
**انگیز** مونث (ع)۔ برداشت۔ انگیز کرنا۔ برداشت کرنا۔ گوارا کرنا۔ (فقرہ) مجھ سے روز روز کی یہ مصیبت انگیز نہیں کی جاتی۔ انگیز نا دہلی (جبر سہ لینا۔ (ظفر)

جسکی جانب سے ترا ابر نگاہ تیز جائے
اس کا دل میرا ہی سا ہو تو اسے انگیز جائے

**اننناس** (پرتگالی لفظ ہے) مذکر۔ ایک مشہور پھیل
**انند کے تار بجانا**۔ (آنند۔ خوشی۔ آنند سے انند ہو گیا دہلی۔ لازم۔ عیش و عشرت کے ساتھ بسر

اس جگہ اوپر زیادہ فصیح ہے۔ ۲ بالا۔ نیچے کی ضد۔ (ناسخ)

زیب وا ز دولت دنیا کو کب ثبات
زمیں اوپر ہے نیچے آسماں ہے

۳ کوٹھے بالاخانے کی جگہ (آبِ حیات) نوکرنے شربت نیلوفر کٹورے میں گھول کر کوٹھے پر تیار کیا اور کہا کہ اوپر تشریف لے چلئے ۴ عو۔ بعد۔ (مراۃ العروس) اس لڑکا کئی بچوں کے اوپر پیدا ہوا ہے۔ ۵ باہر (فقرہ) جو کپڑے پہنو وہ اوپر رکھ لو باقی صندوق میں رکھ دو ۶ اس سے پہلے (فقرہ) اوپر جو کچھ اوپر لکھ چکا ہوں اب اس کے دہرانے کی ضرورت نہیں۔ ۷ اپنی ذات پر۔ اپنے حال پر (فقرہ) آدمی کو چاہیے پہلے اپنے اوپر قیاس کرے پھر اوروں کا عیب دیکھے ۸ زیادہ۔ (فقرہ) مجھ کو یہاں آئے کچھ اوپر سال بھر کا زمانہ ہوا۔ ۹۔ (عو) سہارے۔ بھروسے پر۔ (فقرہ) ہر کس کے اوپر بیٹھے رہتے۔ اوپرا اوپر الگ الگ، پوشیدہ۔ بالا بالا۔ (فقرہ) ہم بیٹھے کے بیٹھے رہے۔ وہاں اوپر اوپر کارروائی ہو گئی۔ ۲ ظاہری دکھاوٹ۔ (نیرنگ خیال) انجام یہ ہوا کہ فقط اُوپر اُوپر کے تزک واحتشام تھے اندر کچھ نہ تھا۔ اُوپر اُوپر جانا۔ اندر بے کار بے اثر ہو جانا۔ بے نتیجہ ہونا (داغ)۔ چھائی ہیں زاغیں رخ پر یہ ایک بلا ہی بنا تمگی
کیا یہ گھٹائیں نیچی اوپر اوپر جائیں گی

اوپر تلے متواتر۔ ایک کے بعد دوسرا۔ ایک کے اوپر ایک۔ (مراۃ العروس) واہ ری اصغری اوپر تلے دو بچے مرے لیکن سدا خدا پر شاکر رہی۔ (توبۃ النصوح) اوپر تلے چار پڑیاں اس نے اپنے سامنے بلائیں۔ اوپر تلے کے۔ (عو) وہ دو بچے جن کے درمیان میں کوئی بچہ نہ ہوا ہو عورتوں کا خیال ہے کہ ان میں باہم نہیں بنتی۔ اس جگہ "تلے اوپر" کے زیادہ بولتی ہیں۔ (ظفر)

آنسو کوئی بلا شرہ تر تلے کے ہیں!
کیا ہی شریر لڑکے یہ اوپر تلے کے ہیں

اوپر دھری۔ امعنوں کے دیکھتے ہوئے قیاس چاہتا ہے کہ اس کی اصل اوپر دھری ہو۔ مونث۔ ناحق کا الزام۔ مفت کی تہمت (مسرور)

ہم کو معلوم ان کی گھاتیں ہیں
یہ تو اوپر دھری کی باتیں ہیں

اوپر سے ۱ بلندی سے۔ (سالک)

بالے وہ تخت اترا اوپر سے
صاحب تخت دونوں پھر اترے

۲ اس پر۔ اس کے علاوہ۔ (فقرہ) ایک تو کتاب ہضم کر لی اوپر سے آنکھیں نکالتے ہیں ۳ بالائی رقم تنخواہ کے علاوہ۔ رشوت۔ (فقرہ) وہ تنخواہ میں ہاتھ نہیں لگاتے جو کچھ اوپر سے ملتا ہے اسی میں بسر کرتے ہیں۔ اوپر سے اوپر۔ اوپر ہی اوپر۔ علیحدہ علیحدہ۔ بالا بالا۔ (فقرہ) ہم بیٹھے ہی رہے یہاں اوپر سے اوپر معاملہ بھگت گیا۔ ہم نے تو اوپر ہی اوپر سب حال دریافت کر لیا۔ اوپر کا ۱ بیگانہ غیر (گلزار نسیم)

شبنم کے سوا چرانے والا
اوپر کا تھا کون آنے والا

اس فقرے کے سوا اور کہیں نظر سے نہیں گزرا۔ اوپر کا کام۔ فالتو کام۔ اوپر کے دل سے۔ ظاہر داری سے (منیر)

تو ڑو ہمارے آبلۂ سینۂ شوق سے
اوپر کے دل سے کرتی ہے خاطر شکستگی

اوپر کے دم آنا۔ لازم۔ الٹی سانس چلنا۔ قریب مرگ ہونا۔ (عرش)

اوپر کے مجھے دم آ رہے ہیں
اس کو ہے خیال بام پر کا

اوپر کے دم بھرنا۔ لمبی سانس لینا۔ کنایتہً حالت نزاع ہونا (داغ)

بیمار میں تیرے کیا دھرا ہے
اوپر کے دم وہ بھر رہا ہے

اوپر کی سوجھنا۔ دور کی سوجھنا۔ (رشاد)

ہم غلام نہ کیوں ہوں قد بالا ہوں
وہ چلانے ہیں مجھے سوجھتی ہے اوپر کی

اوپر ہاتھ (ع) اوپر کی طرف۔ (فقرہ) ایک ہاتھ سے اوپر وار کو روکتے ہٹائیے۔ اوپر والا۔ عوماً خدا (فقرہ) خبر تم چھپا ہو عیب لگاؤ اوپر والا تو دیکھتا ہے۔ ۲ نیا چاند (انشا)

جب تلک آئے نہ گھر میں مرا ماہ پارا
لے دو انوج دکھائی پڑے اوپر والا

۳ بالائی کام کا نوکر۔ اوپر والے۔ ۱ غیر۔ جن کو کوئی واسطہ اور استحقاق نہ ہو یا لگتے۔ (فقرہ) مدعی اور مدعا علیہ تو خاموش ہیں اوپر والے کٹے مرتے ہیں۔ بس انداز کیوں کر ہو اوپر والے لڑ کھڑاتے ہیں ۲ منتظم اور کارکن لوگ۔ اوپر والیاں۔ عوماً چیلیں ۳ بیاں ۳ چڑیلیں یہ اصلیں ہیں اور پیش خدمت عورتیں اوپری ۱ بدزیب۔ ناموزوں (فقرہ) صورت جو اچھی نہ تھی تو گہنا پایا ... اوپری معلوم ہوتا تھا۔ ۲ ظاہری۔ (فقرہ) اب ان کے یہ ... اوپری ٹھاٹھ ہیں گھر میں خاک نہیں۔ ۳ اجنبی۔ غیر ... جگہ۔ بات کے لیے (فقرہ) انھوں نے ایک اوپری آدمی کو ... اس کو ردیہ کیوں کر دیا جائے۔ ۴ بالائی۔ (فقرہ) ... کیا ہوتا ہے۔ میاں کے سارے اللے تللے اوپری آمدن سے ہیں۔ اوپری کی بات، بیکار بات، رسمی اور ... بات (ہجر)

اوپری بات ہے کیا چاند کہوں میں اسکو
یار خورشید ہے آئینہ قمر اس کا ہے

... دل سے، ظاہر داری سے، بناوٹ سے، (امیر)

بگڑے تشبیہ ماہ کامل سے
کیجے تعریف اوپری دل سے

... کی۔ ظاہر داری کی۔ بناوٹ کی (عاشق)

ہو کر نہ تھی وہ سب تری بناوٹ
صرف اوپری دل کی تھی لگاوٹ

... (ہ) مونث۔ سان۔ بول چال میں سان زیادہ ہے۔
... (ہ) واو معروف بروزن بھوت) مذکر۔ ۱ وہ شخص ... ہو کے بن بیاہا مر جائے۔ ہندو عورتیں اس کی روح

سے بہت ڈرتی ہیں۔ مسلمانوں میں شب برات کو اوتوں کی نیاز دو لکے مسجد میں بھجوا دیتی ہیں۔ ۲ (مجازاً) بے وقوف۔ بلبلا۔ (رنگین)

مجھے نہ لگتا ہے خیلا پن اس کا
بلبلا سا ہے یہ اوت خوب

۳ لاولد۔ ناکام۔ نامراد۔ اوت پڑنا۔ لازم (عم) نفع ہونا۔ بچت ہونا۔ اوتوں کا فاتحہ (عو) وہ فاتحہ جو بے اولادوں کا دلایا جائے۔

**اوتاد** (ع) بالفتح۔ وتد کی جمع اولیاء اللہ کے صنفوں میں ایک قسم کے صاحبانِ خدمت جن کو انتظام باطنی میں مداخلت ہوتی ہے۔ یہ گروہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹتا ہے مثال کے لیے دیکھو ابدال۔

**اوتار** (س) صحیح اوتار۔ اللہ تعالیٰ کا زمانہ میں بشکل انسان آنا۔ مذکر۔ ولی۔ خدا رسیدہ آدمی۔

**اوٹ** (ہ) واو مجہول، مونث ۱ آڑ۔ پردہ۔ حجاب (انشا)

کی جو نظر ماے کے اوٹ سکنے کی
لگ گئی ان کو چوٹ تکنے کی

۲ اوجھل۔ غائب۔ سامنے کی ضد۔ جیسے آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ۔ ۳ لکڑی کا وہ بڑا چوکھٹا جسے کپڑے سے منڈھوا کر پردے کے لیے کھڑا کرتے ہیں۔ اوٹ کرنا۔ پردہ کرنا۔ آڑ کرنا۔

**اوٹ پٹانگ**۔ (ہ) مہمل۔ بیہودہ۔ بے ڈھنگ۔ بے جوڑ۔ (امیر)

میں نے کیا اس غزل کو سہل کیا
قافیے تھے سب اس کے اوٹ پٹانگ

**اوٹا**۔ (ہ) مذکر۔ چرخی اوٹنے والا اوٹنا۔ (ہ) چرخی کے ذریعہ بنولوں سے روئی کو صاف کرنا **اوٹنی** (ہ) مونث روئی اوٹنے کی چرخی

**اوج** (ع) بالفتح، مذکر۔ بلندی۔ (صبا)

پستی سے اوج خاک میں مل کر بدل گیا
ذرے سے بوالنصیب کا اختر بدل گیا

گلا جو رکیا میں نے تو وہ بُت بولا
قدرت اللہ کی تم اور شکایت میری

۵ علاوہ اس کے۔ (جلال)

دل مرا کرکے وہ پامال چلے جاتے ہیں
اور پھر دستِ تاسف بھی ملے جاتے ہیں

اور ارادے سے دیکھنا۔ ارادہ بدل کر دیکھنا۔ بدنیتی سے دیکھنا۔ (ناسخ)

میں نے دیکھا جو اور ارادے سے
ہنس کے بوسے کی نظر بدلی

اور اور۔ غیر۔ بیگانے۔ ایسے ویسے۔ (سحر)

صحبت کا رنگ اور ہے کچھ طور اور ہیں
کوئی قدیموں میں نہیں اور اور ہیں

اور اور باتیں۔ عجیب عجیب باتیں۔ کچھ کی کچھ باتیں۔ مخالف باتیں الٹے بخلاف (آتش)

عرصۂ محشر میں جلتے ہی جہنم میں پڑا
اور کُچھ یاں ارادہ تھا مجھے فریاد کا

اور بات ہے۔ جداگانہ امر ہے۔ (غالب)

ضد کی ہے اور بات مگر خُو بُری نہیں
بھولے سے اس نے سیکڑوں وعدے وفا کئے

اور بھی۔ اور زیادہ۔ (ذوق)

خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں
کیا جانے لکھ دیا ہے کیا اضطراب میں

اور بھی تم نے سنا عجیب بات کی نسبت کہتے ہیں۔ (داغ)۔

اور بھی تم نے سنا غیر نے کیا کام کیا
اس کے پہلو میں نئی آج تو صورت دیکھی

اور تماشا دیکھو۔ اور تماشا سنو۔ کسی بات پر نہایت تعجب ظاہر کرنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (رند)۔

نظرِ لطف و عنایت سے تو میں درگزرا
آنکھیں دکھلاتے ہیں لو اور تماشا دیکھو

انشا ۔ ۵ میں نے جو کہا میں ترا عاشقِ شیدا
اے کانِ ملاحت

فرمانے لگے ہنس کے سنو اور تماشا
یہ شکل یہ صورت

اور تو اور۔ حیرت کی بات یہ ہے۔ اوروں کو جانے دو (سحر) ۵

آپ بگڑے ہوئے ہیں بال ہیں بکھرے ہم سے
اور تو اور کمر ہے کئی بل کھائے ہوئے

اور دیکھنا۔ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (شوق قدوائی)۔

غیروں کے ساتھ مجھ پہ بھی ہونے لگے ستم
آٹے کے ساتھ گھن بھی پسا اور دیکھنا

اور رنگ لائی گلہری۔ مثل۔ (عم) ایسی جگہ حیرت اور استعجاب سے بولتے ہیں جب کوئی نئی بات کسی سے اس کے حوصلے اور طاقت سے بڑھ کے ہو۔ اور سنو۔ نئی سنو۔ اور تماشا دیکھو۔ (انشا) ۵

یہ بھی انصاف ہے کچھ سوچ تو اپنے دل میں
تم تو سو کہہ لو مری کچھ نہ سنو اور سنو

اور سے اور ہو جانا۔ حالت پلٹ جانا۔ ترقی یا تنزل سے۔ (امیر) ۵

لُٹ گئے ایسے جفاکار ترے جور سے ہم
چار ہی روز میں کچھ اور ہوئے اور سے ہم

(داغ) ۵

گھڑیوں بڑھتا ہے حسینوں کا جمال
اور سے اور ہوئے جاتے ہیں

اور عالم میں ہونا۔ اور رنگ میں ہونا۔ اور کیفیت میں ہونا۔ آپ میں نہ ہونا۔ دوسرے رنگ میں ڈوبا ہونا (ذوق)

تم یہ سب کچھ کہتے کس سے ہو وہ اپنے اور عالم میں ہے

اور عالم ہو جانا۔ لازم۔ دوسری کیفیت پیدا ہو جانا۔ (اسیر)

وسعتِ عالم سے پایا وسعتِ دل کو سوا
بند آنکھیں کیں جو ہم نے اور عالم ہوگیا

اور کو نصیحت اپنے تئیں فضیحت۔ مقولہ۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اوروں کو نصیحت کرے مگر خود عمل نہ کرے اور کوئی دوسرا شخص۔ رشتہ دار۔ دوست۔ (عالم)۔

ہوسکے یہ ہم وہ اُس سے کہنے لگی
جھوٹی تم یا تمہاری اور کوئی

**اور کیا۔** (۱) بیشک۔ کسی بات کی تصدیق کرنے اور مان لینے کی جگہ کہتے ہیں۔ (۲) کلمۂ استفہام یعنی اس کے علاوہ اور کیا ہونے ہو۔ **اور کے نام انڈے بچے ہمارے نام کُڑ کُڑ** مثل۔ شکایت سے کہتے ہیں۔ یعنی اوروں کے واسطے سب کچھ ہے اور ہمارے لئے مجبوری ظاہر کی جاتی ہے۔ **اور گھر دیکھو** دوسری جگہ اپنی فکر کرو۔ (داغ) ؎

حضرتِ دل نہیں قرار نہیں
نکلو پہلو سے اور گھر دیکھو

بیشتر فقیر سائل سے کہا جاتا ہے (۲) انکار کی جگہ۔ (اسیر)

بن کے سائل گئے جو ہم در پر
ہنس کے بولے کہ اور گھر دیکھو

**اور نہیں تو کیا** یہی بات تو ہے۔ **اور ہوا ہونا۔** لازم دوسری کیفیت ہونا۔ نیا رنگ ہونا۔ (گلزار نسیم)۔

بیماریٔ عشق لا دوا ہے
اس باغ کی اور ہی ہوا ہے

**اور ہی۔** دوسرے ڈھنگ کا۔ (ناسخ)۔

یہ خجل ہو گل خورشید کہ شبنم ہو جائے
دیکھے عالم جو ترا اور ہی عالم ہو جائے

**اور ہی بات ہے۔** تعریف کی جگہ کہتے ہیں۔ نرالی کیفیت ہے۔ عجیب وصف ہے۔ (فقرہ) یوں تو پوری غزل اچھی کہی ہے۔ مگر اس شعر میں اور ہی بات ہے۔ **اور ہی۔** اس کی چال اور ہی ہے۔ (رشک)۔

کرے عاشق جو فرمائش تو اور ہی راگ گاتے ہیں
اپچ کی لینے لگتے ہیں وہ گاتے ہیں بجاتے ہیں

**اوراد۔** (ع) ورد کی جمع۔ مذکر۔ وظایف۔

**اوراق۔** (ع)۔ ورق کی جمع۔ (۱) کاغذ کے پرت (۲) درخت کے پتے۔

**اُور۔** (ھ) مونث۔ (۱) سمت۔ طرف۔ (۲) چھور (ھ) مذکر انتہا۔ حد۔ کنارہ۔ (فقرہ) بات کیا ہے ساہی کی آنت ہے جس کا اُور چھور ہی نہیں۔ برسات میں گنگا کا اُور چھور ہی نہیں ملتا۔

**اُورکوٹ۔** (انگ) مذکر۔ پاؤں تک لمبا کوٹ جو اکثر جاڑوں میں انگریزی پوشاک پہننے والے پہنتے ہیں۔

**اُورما۔** (ھ) مذکر۔ سیون کی ایک قسم ہے کپڑے کے دونوں کنارے تلے اوپر رکھ کر اس طرح ڈوب لگاتے ہیں۔ کہ باہر سے پھندا پڑ جاتا ہے۔ (فقرہ) بخیہ کرنے میں دیر ہوگی۔ اُورما کر دو۔ اُورما بنانا۔ اور ما کرنا (عم) بہت مارنا۔ مارتے مارتے اُتو کر دینا۔

**اورنگ۔** (ف)۔ بالفتح و فتح سوم، مذکر (۱) تخت شاہی۔ (ناسخ)۔

میں ہوں کیا خاک نشیں مور ضعیف
کر دیا موت نے اورنگ سلیماں خالی

(۲) ایک پھول کا نام ہے اورنگ زیب۔ عالمگیر بادشاہ دہلی کا لقب ہے۔

**اوڑھلی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔** مثل بے حیا۔ بے شرم کی نسبت بولتے ہیں۔ بیشتر اس جگہ "منہ کی گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی" بولتے تھے۔

**اوڑھ لینا۔** گوارا کرنا۔ اپنے ذمے لینا۔ (اسیر)

عشق میں پاس کہاں ذلت و رسوائی کا
اوڑھ لیتا ہوں میں سب کچھ ردائی کی طرح

**اوڑھنا۔** (ھ)۔ اوڑنا۔ ڈھانکنا۔ متعدی (۱) بدن پر کپڑے ڈالنا۔ (فقرہ) اس طرح چادر نہ اوڑھو۔ (۲) مذکر اوڑھنے کی چیز۔ جیسے چادر۔ دلائی۔ لحاف وغیرہ بچھونے کے ساتھ مستعمل ہے۔ تنہا اوڑھنا نہیں بولتے ہیں (اسیر) ؎

تیرے وحشی سو رہے ہیں وا کس کی راہ ہے
اوڑھنا ہے دامن صحرا بچھونا خاک ہے

**اوڑھنا بچھانا** (کنایتاً) کسی چیز کو ہر وقت استعمال کرنا۔ (شرف)

پاک دامانی ہی کو اوڑھا بچھایا عمر بھر
تیرے کوچے میں کبھی بستر کبھی چادر کیا

**اوڑھنا بچھونا بنا لینا** کسی چیز کو ہر وقت کام میں لانا۔ (فقرہ) کلکتے والوں نے انگریزی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایا ہے۔ **اوڑھنی**۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا دوپٹا جسے لڑکیاں اوڑھتی ہیں۔ ۲ وہ سرخ کارچوبی مسالا ٹنکا ہوا دوپٹا جو دلہن کے جوڑے میں لگایا جاتا ہے۔ **اوڑھوں بچھاؤں** اوڑھوں کہ بچھاؤں جہاں کسی بات کے صلے میں صرف تعریف ہی تعریف ہو اور کوئی نفع نہ ہو اس جگہ کہتے ہیں۔ کہ میں صرف تعریف کو لے کر کیا کروں اوڑھوں کہ بچھاؤں (اشار) ؎

لے کے میں اوڑھوں بچھاؤں یا لپیٹوں کیا کروں
روکھی پھیکی ایسی سوکھی مہربانی آپ کی

**اوزار**۔ (ع بالفتح۔ وزر کی جمع) مذکر۔ آلات، ہتھیار۔ یہ لفظ واحد میں بھی بولا جاتا ہے۔ (فقرہ) اوزار خراب ہو گیا۔

**اوس**۔ (ھ۔ س۔ اوشیائی)۔ مونث۔ شبنم۔ **اوس پڑنا** لازم ۱ اوس گرنا ۲ افسردگی چھانا، رونق نہ رہنا۔ بےرونقی برسنا۔ اداسی چھا جانا (مونس)۔

پانی کے عوض ظلم کے تیروں کی جھڑی تھی
گلدستۂ زہرا پہ عجب اوس پڑی تھی!

**اوس گرنا**، شبنم گرنا۔ (فقرہ) آج کل تو شام ہی سے اوس گرنے لگتی ہے۔ **اوس چاٹے پیاس نہیں بجھتی۔ اوس سے پیاس نہیں بجھتی۔ اوسوں پیاس نہیں بجھتی**۔ مثل زیادہ خواہش میں تھوڑی چیز ملنے کی جگہ کہتے ہیں یعنی اس سے آسودگی نہیں ہوتی۔ (ذوق)۔

سلسبیل آئے اگر خلد میں ہو آبِ سبیل
کہے نے نوش کہ بجھتی ہے کہیں اوس سے پیاس

(میر) ؎

دل کی دو اشک سے نہ نکلی بھڑاس
اوسوں بجھتی نہیں ہے پیاس کہیں

(جرأت) ؎

فقط باتوں سے پلائے تشنۂ وصل آہ کیا تسکیں
کہیں بجھتی بھی ہے پیاسے بجھائے پیاس اوسوں سے

(شاد) ؎

کلیوں کو ہوئی خاروں سے جو یاس
بولی شبنم کہ تمہیں کیا ہے ہراس
تو ہی منصف ہو یہ کانٹوں نے کہا!
اوس چاٹے کہیں بجھتی ہے پیاس

**اوسان**۔ (ھ۔ بالفتح)۔ مذکر۔ حواس۔ **اوسان آنا**۔ (دہلی) لازم ہوش آنا۔ حواس درست ہونا۔ (مومن)۔

تمہیں بھیجو کہ جان میں جان آئے
دلِ خود رفتہ کو اوسان آئے

**اوسان اڑانا**۔ متعدی ہوش اڑانا۔ بدحواس کر دینا۔ (فقرہ) انھوں نے یہ خبر سنا کر میرے اوسان اڑا دیئے۔ **اوسان اڑنا**۔ لازم۔ (برق)۔

رستم کی رستمی نہ چلے میرے سامنے
اڑ جائیں مجھ کو دیکھ کے اوسان سور کے

**اوسان ٹھکانے ہونا**۔ لازم۔ حواس درست ہونا۔ (بجود)

ٹھکانے تمہارے کب اوسان ہیں
اجی میرزا بیکلی پان ہیں!

**اوسان جانا**۔ لازم ہوش جانا۔ بدحواس ہونا۔ (امیر)

سان پر تیغ لگائی جو مرے قاتل نے
دیکھتے ہی ملک الموت کے اوسان گئے

**اوسان خطا ہو جانا** لازم۔ حواس بجا نہ رہنا ؎

مصحفی آیا جو وہ کل بزم میں
اپنے تو اوسان خطا ہو گئے

**اوسان درست رہنا**۔ لازم۔ حواس بجا رہنا ؎

آتا ہے سامنے جو وہ غارتگرِ شکیب
اوسان و آئے رہتے ہیں اپنے کہاں درست

**اوسان کھو جانا**۔ گھبرا جانا۔ (ظفر)۔

نکل جو اپنے گھر میں مہمان وہ کہاں ہیں
جو کھو گئے تھے یا رب اوسان وہ کہاں ہیں

**اوسان کھو دینا**۔ متعدی۔ گھبرا دینا۔ بدحواس کر دینا۔ (شوق) ؎

سارے الفت نے کھو دیئے اوسان
ورنہ یہ کہتی میں خدا کی شان

**اوسان گئی**۔ مونث۔ صفت۔ (عو) بدحواس عورت کی نسبت کہتی ہیں ؎

تیری رنگت سے کہیں آنکھ لڑی سچ کہہ دے
کچھ تو گھبرائی ہوئی پھرتی ہے اوسان گئی

**اوسان لے جانا**۔ بدحواس کر دینا۔ (میر حسن)۔

چنپا کلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھول
بالی کی جھونک سب مرے اوسان لے گئی

**اوسان میں آنا** (عو) ہوش میں آنا۔ (فقرہ) لڑکی اپنے اوسان میں آئے تو کیا بکتی ہے۔ **اوسان نہ رہنا**۔ لازم۔ ہوش ٹھکانے نہ رہنا۔ (جرأت)۔

اوسان نہیں رہتے جو دیکھ اس کو کہوں کچھ
یوں کہنے کو کہتا ہوں کہ کیا کیا نہ کہوں تھا

**اوسر**۔ (ہ) س ادسر۔ بھینس یا گائے جو گابھن ہونے کی عمر کو پہنچ گئی ہو۔ مونث۔ نوجوان بھینس جس کے بچہ نہ ہوا ہو۔

ادسر (س) ادسرا مونث۔ شور زمین جس میں کچھ پیدا نہ ہوتا ہو۔

**اوسر کھیت میں کیسر** مثل (کیسر۔ زعفران) بد صورتوں میں خوبصورت نااہلوں میں اہل پیدا ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔

**اوسط** (ع) بالفتح (دحم) صفت۔ بیچ کا۔ درمیان۔ میانہ۔ ۱ مذکر۔ برابر کا پڑتا۔ (فقرہ) ان کی آمدنی کا اوسط تین ہزار روپے ماہوار ہے (نکالنا کے ساتھ) فقرہ۔ سال بھر کی آمدنی کا اوسط نکال لو۔

**اوصاف**۔ (ع)۔ بالفتح۔ وصف کی جمع۔ مذکر ۱ کمالات۔ جوہر۔ ہنر (فقرہ) آپ کو بھی اللہ نے کیا کیا اوصاف دیئے ہیں ۲ تعریفیں۔ (محسن)

قد کے اوصاف رکھو یاد نہ بھولو بخدا
سجدۂ سہو نہیں ایسی عبادت میں روا

۳ حالات۔ (فقرہ) یہ آپ کے ساتھ کون بزرگ ہیں ان کے اوصاف بیان کیجیے۔ ۴ عادات۔ اخلاق۔ (فقرہ) ان میں علمی لیاقت ضرور ہے مگر اوراوصاف اچھے نہیں سنے جاتے اس جگہ صفات کا استعمال زیادہ ہے۔

**اوصیا**۔ (ع) بالفتح (وکسر سوم)۔ وصی کی جمع۔ وہ لوگ جن کو وصیت کی گئی ہو۔

**اوضاع**۔ (ع)۔ بالفتح جمع وضع کی)۔ مذکر۔ افعال کردار۔ کرتوت۔ (فقرہ) ان کے اوضاع واطوار خراب ہیں۔

**اوقات**۔ (ع) بالفتح (وقت کی جمع۔ (فقرہ) انسان کو اوقات کی پابندی لازم ہے۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں واحد کی جگہ اور مونث استعمال کیا جاتا ہے ۱ گزارے کی صورت ؎

ہے توکل پر گزر اپنی امیر!
اس کے در کی بھیک پر اوقات ہے

۲ حیثیت، استطاعت، بساط۔ کائنات (امیر)

دل ہی عاشق کی بڑی سوغات ہے
اور کیا بے چارے کی اوقات ہے

۳ ذلت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) تیری اوقات ہی یہ ہے کہ راہ چلتوں کی گالیاں کھایا کرے ۴ زندگی۔ (شوق)۔

کی ترے ہجر نے تلخ سب اوقات
دن کو دن سمجھی اور نہ رات کو رات

۵ گزر بسر۔ حالت۔ (میر حسن)۔

چشم تر رات مجھکو یاد آئی
اپنی اوقات مجھکو یاد آئی

**اوقات بسر کرنا**۔ گزر کرنا۔ زندگی کے دن کاٹنا ؎

کام جو کرتے ہیں بیہودہ ظفر کرتے ہیں
ہرزہ گردی میں ہم اوقات بسر کرتے ہیں

**اوقات بسری**۔ گزر بسر۔ گزر اوقات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت سے اوقات بسری کی صورت نکل آئی فصحا اس جگہ بسر اوقات بولتے ہیں۔ **اوقات بھیک پر ہونا**۔ مانگ جانچ کے زندگی بسر ہونا۔ دیکھو اوقات

اوقات تلخ ہونا۔ بُری طرح زندگی بسر ہونا (تیر)

کہتے ہیں تغافل سے مجھے زہر کھلا کر
ان روزوں بہت تلخ ہے اوقات تمہاری

اَوقات چلی جانا۔ لازم۔ گزر بسر ہوئے جانا۔ (مصحفی)

خدا کے لطف سے کچھ کچھ ترے کرم سے بھی
چلی ہی جاتی ہے اوقات میری یوں تو مدام

اب استعمال میں بہت کم ہے۔ اوقات خمسہ۔ نماز کے پانچوں وقت سے کنایہ ہے (رشک)

اب ہجر میں موذنِ اوقات خمسہ ہیں
فریاد و آہ و نالہ و شور و فغاں سے ہم

اَوقات ضائع کرنا: بے کار کاموں میں وقت کھونا۔ (فقرہ) دو گھڑی بیٹھ کر پڑھا نہیں جاتا۔ اِدھر اُدھر اوقات ضائع کرتے پھرتے ہیں۔ اوقات کاٹنا۔ اوقات بسر کرنا (مومن)

وہ چین سے کاٹتے اپنے اوقات
یاں دل کو ہوا اضطراب دن رات

اوقات کٹنا۔ لازم۔ (داغ)

کٹتی ہے ہجر یار میں اوقات اس طرح
کوئی کتاب یا کوئی اخبار دیکھ کر

اوقات کھونا۔ اوقات ضائع کرنا (میر حسن)

اسی طرح اوقات کھونا اُسے
سدا بین سن سن کے رونا اُسے

اوقات کیا ہے۔ حیثیت کیا ہے۔ دیکھو اوقات نمبر ۲

اوقات گزرنا۔ لازم۔ اوقات بسر ہونا (مومن)

کیسے آرام سے گزرتی اوقات
اے کاش کہ میرا دل بھی تجھ سا ہوتا

اوقاف۔ (ع، بالفتح) جمع وقف کی۔

اُوک (ھ) مذکر (دہلی) چلو (داغ)

کب گدائے درِ میخانہ کو عار آتی ہے
اُوک سے پی جو میسر قدح گل نہ ہوا

اُوک چوک۔ بھول چوک۔ اب استعمال میں بھول چوک زیادہ ہے۔ اُوکے چوکے۔ بھولے بھٹکے۔ اتفاق سے کبھی کبھی۔

اوکنا (ھ) لازم (عو) قے کرنا (محشر) ع

اوکتی پھرتی ہے گھر بھر میں تمہاری کتیا

اوکھ (ھ۔ س۔ اکش) مونث۔ گنا۔

اوکھلی (ھ۔ س۔ اوکھل) مونث۔ لکڑی یا پتھر کی گہری، کونڈی جو زمین میں گڑی ہوتی ہے اور اس میں غلہ وغیرہ ڈال کر موسل سے کوٹتے ہیں۔

اوکھلی میں سر دینا۔ آپ سے خطرے میں پڑنا۔ وہ امر اختیار کرنا جس میں ضرر کا اندیشہ ہو۔ سخت مُصیبت میں پڑنا۔

اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر۔ مثل اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی دھڑکے کے موقع پر بے دھڑک بن کے جرأت کی جائے۔ (رجان صاحب)

جب اوکھلی میں سر دیا دھمکوں سے کیا ہے ڈر
سب کو خدا نے جیسا دیا ہے جگر مجھے

اوکھی۔ (ھ) مونث بے جا اور بے موقع بات (فقرہ) کسی کہنے والے نے آپ کو کوئی اوکھی سنائی ہوگی۔ اس کی کسر آپ یاروں سے نکالتے ہیں۔

اوکھیاں آنا:۔ آوازے کسنا۔ طعنہ زنی کرنا

اوکھیاں چھوڑنا، آوازے کسنا۔ (شوق قدوائی)

موا اوکھیاں مجھ پہ چھوڑا کیا
پکا کر کلیجے کو پھوڑا کیا

اوکھیاں سنانا۔ متعدی۔ آوازے کسنا۔

اوکھے گوکھے (اصل گوکھے ہے اور اوکھے تابع ہے) ایسے ویسے۔ گنوار۔ دیہاتی۔ احمق۔ بے وقوف۔

اوگرا (ھ۔ اُ۔ بغیر۔ گرا۔ گھی) بے اُبالا۔ بدمزہ کھانا کھانے کی کوئی شے جو نہایت بدمزہ پکی ہو (فقرہ) ماما کو ذرا سلیقہ نہیں ہمیشہ اوگرا پکا کے رکھ دیتی ہے۔

اوگھی (ھ) بالفتح وکسر سوم) مونث۔ وہ لمبی رسی جسکو گھوڑا نکالنے اور سدھانے کے وقت اس کے پیچھے پھٹکارتے ہیں۔

**اُدلی** (ھ۔ بالفتح وکسر سوم) مونث۔ کارچوبی جوتے کا پتا

**اُدل** (ھ۔ ہندی میں مونث ہے۔ امیر مینائی نے امیر اللغات میں مذکر لکھا ہے) ضمانت۔ عزیز کو روپیہ ادا ہونے یا اور کسی معاملہ کے فیصلہ تک ضمانت کے طور پر کسی کے حوالے کر دیتے ہیں۔ اسی کو اُدل کہتے ہیں (داغ)

آنے کا وعدہ کرتے ہو کیا اس کا اعتبار
بلوا دو اپنی اُدل میں میرے رقیب کو

(دیناہ رکھنا رہنا لینا کے ساتھ) جرأت

اب قید سے ذرا تو رہائی اُسے تو دے
بے جان اپنی دل کے عوض تجھ کو اُدل دے

(ناصر)

بدگمانی یہ حسینانِ چگل رکھتے ہیں
جان لینے کے لئے اُدل میں دل رکھتے ہیں

(قلق)

کیا کیا نہیں دکھ قید مصیبت کے سہے ہیں
برسوں دلِ ناشاد مرا اُدل رہا ہے

(سحر)

ہم کو چھوڑا جو قیدِ گیسو سے
دلِ وحشت زدہ کو اُدل لیا

**اُدل میں چول ہری میں موسل** (ع) مثل۔ اس جگہ کہتے ہیں جب کسی بات کے ذکر میں کوئی اور بات جس کو اس ذکر سے کچھ مناسبت نہ ہو چھیڑ دی جائے یا ہوتے ہوئے کام میں کوئی اڑنگا لگ جائے۔

**اوّل** (ع) ۱ ابتدا۔ آغاز (فقرہ) اس کتاب کے اوّل آخر کے چار چار صفحے غائب ہیں ۲ بہتر۔ اعلیٰ۔ افضل (فقرہ) ان سب میں آپ کا خط اوّل ہے ۳ پہلے (گلزارِ نسیم)

اوّل کہی بدنگاہی اپنی
بعد اس کے وہ سب تباہی اپنی

۴ مقدم۔ پہلا۔ (فقرہ) مختصر سہی مگر اس فن میں یہی کتاب اوّل ہے۔

**اوّل آخر** مذکر ۱ ابتدا۔ انتہا ۲ (مو) باپ۔ دادا۔ آل اولاد

**اوّل اوّل** شروع میں۔ پہلے پہل (داغ)

وہ کب لطف کرتے ہیں بے آزمائے
کرم آخر آخر عتاب اوّل اوّل

**اوّل خویش بعدہٗ درویش** (ف) مقولہ۔ پہلے اپنے اعزا کے ساتھ سلوک کرنا چاہیئے بعد اس کے اغیار سے۔ دیکھو اپنے سے بچے تو اور کو دے۔

**اوّل دن سے** ۱ ابتدا سے۔ شروع سے (فقرہ) میں تم کو اوّل دن سے منع کرتا تھا کہ خراب صحبت میں نہ بیٹھو ۲ روزِ پیدائش سے (فقرہ) اس بچے کو اوّل دن سے ماں کا دودھ نہیں ملا۔

**اوّل منزل**۔ قبر سے مراد ہے (شوق)

دیکھیئے کس طرح پڑے گی کل
سخت ہوتی ہے منزلِ اوّل

**اوّل منزل پہنچانا**۔ قبر میں رکھنا۔ دفن کرنا۔ اوّل منزل بھیجنا۔ لازم (بحر)

تمہارے کوچے میں جو ایڑیاں رگڑتا تھا
سُنا ہے منزلِ اوّل وہ ناتواں پہنچا

**اوّل منزل کر دینا** (عو) دفن کر دینا۔

**اوّلین** (ف) ۱ پہلا (مومن)

صور کا نفخ اوّلیں افغاں
فتنۂ محشر آخریں افغاں

۲ اگلے لوگ۔ پہلے زمانے والے (ناسخ)

اوّلِ خیلِ ائمہ ثانیِ آلِ عبا
مقتدائے اوّلین و آخریں پیدا ہوا

**اولا** (ھ) مذکر ۱ بخارات جو بلند ہو جاتے ہیں اور زیادہ سردی سے قطرے قطرے جمع ہونے کے بعد جم کر نیچے گرتے ہیں ان کو اولے کہتے ہیں۔ ۲ شکر یا قند سے لڈو کے مثل گول بناتے اور اکثر اس کا شربت پیتے ہیں ۳ (لکھنؤ) چاول کی پیچ میں کوئلا پیس کر گول گول خشک کر لیتے تھے۔ اس کو کوئلے کی جگہ چلم میں آگ دکھا کر رکھتے تھے ۴ مجازاً نہایت سرد۔ (فقرہ) اس وقت جاڑے کی نہ پوچھئے ہاتھ

پاؤں اولا ہو رہے ہیں۔

**اولا ہو جانا۔** (ع) بدن کے بہت سرد ہو جانے کی جگہ (داغ)

دیکھتا ہے نبض کیا مُردے کی تُو اے چارہ گر
دم کہاں ہے مجھ میں اولا ہو گیا ہے تن بدن

**اولوں ماری فاختہ۔** مُصیبت زدہ اور دکھیا کی نسبت کہتے ہیں۔ اولے پڑنا۔ لازم۔ اولوں کا گرنا (فقرہ) ہوا خنک ہے کہیں اولے پڑے ہیں۔

**اولاد** (ع - ولد کی جمع) بطور واحد مستعمل ہے۔ مونث ۱؎ بیٹا بیٹی، لڑکے بالے۔ بال بچے (امیر)

مضموں سے پس مرگ مرا نام ہے زندہ
کس کام کی ہے، کام جو اولاد نہ آئی

۲؎ ایک نسل اور ایک خاندان کے لوگ۔ (فقرہ) سادات اولاد رسول ہیں۔ اولاد آدم۔ آدمی۔ انسان۔ اولاد اناث دختری اولاد۔ اولاد ذکور، نرینہ اولاد۔

**اولاد کی آنچ بُری ہوتی ہے۔** مثل اولاد کی لمتا کی نسبت بولتے ہیں۔ (رشاد)

گر پڑے آنسو تو جل کر شمع نے فریاد کی
یہ مثل سچ ہے بُری ہوتی ہے آنچ اولاد کی

**اولا مولا** ۱؎ بے وقوف (فقرہ) ان کی نہ کہو وہ اولا مولا ہیں۔ ۲؎ اول جلول (فقرہ) ان کی ایسی ہی اولا مولا باتیں ہیں۔

**اُولتی** (ہ) مونث۔ سائبان کا وہ کنارہ جہاں سے مینھ کا پانی نیچے گرتا ہے

اولتی کا پانی بلینڈی نہیں چڑھتا۔ (بلینڈی۔ جھونپڑی کی لکڑی) مثل۔ کمینہ۔ شرافت کے مرتبے کو نہیں پہونچ سکتا ہے اور اسی طرح ہر ایک ناممکن امر کی نسبت کہتے ہیں (منتظر)

دل کو اس سرد کے یہ اشک کریں کیا پانی
اُولتی کا تو بلینڈی نہیں چڑھتا پانی

**اُولٹا** (انگ) مونث۔ ایک قسم کی انگریزی شراب۔

**اوُل جلوُل۔** بدسلیقہ۔ بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ مہمل (داغ)

قاصد مری بات کچھ نہ سمجھا
کیا اوُل جلوُل آدمی ہے

**اوُل فوُل بکنا۔** اول فول۔ لغویات۔ سخت سُست بے ہودہ اور لاطائل باتیں کرنا۔ فحش بکنا۔ (شوق)

پہلے غصہ تھا طور تھے بے طور
بکتے تھے اوُل فول اور ہی اور

**اولما** مذکر۔ گرم پانی میں جوش دیا ہوا گوشت

اولما کرنا۔ کھولتے ہوئے پانی سے کھال جُدا کرنا۔

اولما ہونا۔ کھولتے ہوئے پانی سے پوست کا جُدا ہونا (سرور)

گرم آنسو گرے جو آنکھوں سے
اولما ہو گیا بدن میرا

**اولوالابصار** (ع، اولو بمعنی صاحب۔ حالت رفع میں واؤ کے ساتھ۔ حالت نصب و جر میں ی کے ساتھ عربی میں مستعمل ہے) صاحب بصیرت (تسلیم)

نور بخش دیدۂ معذور ہے دید چمن
کیا تعجب گر بنے چشم اولی الابصار گل

**اولوالعزم۔** (ع) باہمت، فراخ حوصلہ۔

اولوالعزمی۔ مونث۔ جرأت۔ ہمت۔ استقلال۔

**اَولےٰ** (ع) بہت بہتر۔ بہت مناسب۔ سب سے اچھا فارسیوں نے اولےٰ تر بھی کہا ہے۔ جس میں کلمہ تر زاید ہے (شیخ سعدی) سخاوت بہر حال اولےٰ تر است۔

**اَولویّت** (ع) بہتری۔ دیکھو افضلیت۔

**اولیا** (ع۔ ولی کی جمع، ۱؎ اہل اللہ، خدا رسیدہ ۲؎ مجازاً سیدھے سادے اور بھولے آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ (مرأۃ العروس) بیگم صاحبہ تو اولیا آدمی ہیں۔ اور انھیں کے قدم کے برکت سے گھر چلتا ہے ۔ اگرچہ بطور واحد اس کا استعمال کیا گیا ہے۔ مگر اہلِ تحقیق بطور جمع ہی استعمال کو فصیح جانتے ہیں۔

**اُون** (ہ۔ س اورنا) مونث۔ پہاڑی۔ بھیڑ اور بکریوں کے بال۔ اُونی۔ صفت۔ ریشمی اُون کا۔

**اونا** (ھ) - بروزن سُونا، چؤنا۔ س - اون - چھوٹا کم - ناقص ۔ س ۲ - مذکر - ایک قسم کی تلوار جو پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے (ناسخ)

ہے جو عاشق تیرے ابرو پر ہلال
آگے تھا تیغ اب وہ اونا ہوگیا

تہ اُردو میں اس کا مخفف اُن مستعمل ہے جیسے انسٹھ، یعنی ایک کم ساٹھ ۔

**اونا ہو جانا** - تلوار کا اترجانا - خراب ہو جانا (رشک)

چاند دیکھا منھ ترا دیکھا نہیں
ماہِ نو ابرو سے اُونا ہوگیا

**اونبی** (ھ) مونث ۔ گیہوں کے ہوے ۔ کچی بالیوں کو آگ میں بھون کر لیتے ہیں ۔ ۲ (واؤ مجہول کے ساتھ) وہ خس پوش گڑھا جو جنگلی ہاتھیوں یا اور اسی قسم کے جانوروں کی گرفتاری کے لئے ان کی راہ میں کھودتے ہیں ۔

**اونٹ** (ھ) ذکر ۔ شتر ۔ ۲ مذاق سے بہت لمبے آدمی کو کہتے ہیں

**اونٹ برابر ڈیل** (ع) دراز قد - بے ڈول آدمی ۔

**اونٹ برابر ڈیل بڑھایا پاپوش بھر عقل نہ آئی** ۔ مثل ۔ کسی بے وقوفی کی بات پر کہتے ہیں کہ اتنے بڑے ہوگئے اور شعور ذرا نہیں ۔

**اونٹ جب بھاگتا ہے تو پچھم کو** ۔ مثل ۔ ہر ایک اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے ۔

**اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آتا ہے تب آپ کو سمجھتا ہے** ۔ مثل ۔ اپنے آپ سے زبردست کا مقابلہ ہونے پر قدر و عافیت معلوم ہوتی ہے ۔

**اونٹ چڑھے پونٹ مانگے** ۔ مثل ۔ بے موقع ۔ بے محل بات کرنے کی جگہ کہتے ہیں ۔

**اونٹ دیکھے کس کل (کروٹ یا پہلو) بیٹھے** ۔ مثل ۔ کسی معاملے کی نسبت کہتے ہیں کہ دیکھا چاہیئے کیا ظہور میں آئے ۔ اور نتیجہ کیا ہو ۔ (جرأت)

کیا دکھاتا ہے یہ خرچ بے مہار ہو ۔ بیٹھتا ہے اونٹ کس کل دیکھئے

**اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی** مثل (ع) بے ڈھنگے آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کا کوئی قول کوئی فعل ٹھیک نہ ہو، (مسرور) چرخ کج رو کے تو حق میں یہ مثل سیدھی ہے

اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی ہے

**اونٹ سستا ہے پٹا مہنگا ہے** مثل کہنے کو تو ذرا سے ہیں مگر بڑے بڑوں کے کان کاٹتے ہیں ۔

**اونٹ سے بڑے اور نام چھوٹے خاں** مثل، کہنے کو تو ذرا سے ہیں مگر بڑے بڑوں کے کان کاٹتے ہیں ۔

**اونٹ کا پاد** (ع) گوز شتر کا ترجمہ بے اثر بات ۔ بے فائدہ بات ۔ بے تکی بات (فقرہ) ان کی بات کیا جیسے اونٹ کا پاد نہ زمین کی نہ آسمان کی ۔

**اونٹ کٹارا** ۔ ایک چھوٹا سا خاردار درخت ہے مشہور ہے کہ اس کو اونٹ نہایت شوق سے کھاتے ہیں ۔

**اونٹ کی پکڑ کتے کی جھپٹا** ۔ مقولہ ۔ کتا جس وقت جھپٹتا ہے رکتا نہیں اور اونٹ پکڑ لیتا ہے تو چھوڑتا نہیں ۔

**اونٹ کی چوری نہورے نہورے یا اونٹ کی چوری جھکے جھکے** مثل اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص ایسی برائی کر کے چھپانا چاہے جو چھپ نہ سکتی ہو ۔

**اونٹ کے منھ کا زیرہ یا اونٹ کے منھ میں زیرہ** مثل ۱ اس جگہ کہتے ہیں، جہاں بڑے پیٹ والے کو ذرا سی چیز کھانے کو دی جائے (اسیر)

کھا گیا بے فائدہ مجھ کو فلک ۔ اونٹ کے منھ کا میں زیرہ ہو گیا

۲ کبھی عام طور پر حاجت کے دیکھتے چیز کے بہت کم ہونے کی جگہ بھی بولتے ہیں (مرأۃ العروس) ماما نے کہا بیوی سیر بھر گوشت کے کبابوں میں تکے کا وہی اونٹ کے منھ میں زیرہ کیا ہوگا ۔

**اونٹ گاؤ** (ھ) مونث ایک خوبصورت اور خوش قطع جانور جس کی اونٹ کی سی گردن اور آگے کے دونوں پاؤں لمبے اور پیچھے کے کسی قدر چھوٹے ہوتے ہیں ۔

**اونٹ مکے ہی کو بھاگتا ہے** مثل ہر ایک اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے

**اونٹانا** (ھ) متعدی ۔ جوش دینا ۔ کھولانا (فقرہ) آج جو کھن نکلا ہے وہ بھی اونٹا لو ۔

**اونٹنا** ۔ (ھ) لازم ، جوش کھانا ۔ کھولنا ۔

**اونچ** (ہ) تنہا استعمال میں نہیں ہے۔ اونچ نیچ۔ مونث نشیب و فراز۔ نیک و بد۔ نفع نقصان۔

**اونچ نیچ بنانا**۔ متعدی۔ نیک و بد جتانا۔ نشیب و فراز سمجھانا ؎

اے ظفر خالق نے سب اس میں بنائی اونچ نیچ
یہ جو کی نیچی زمیں اور آسماں اونچا کیا

**اونچ نیچ دکھانا** متعدی۔ نشیب و فراز دکھانا۔ کنوئیں جھکانا۔ پریشان کرنا۔

**اونچ نیچ سجھانا**۔ متعدی۔ نیک و بد سے آگاہ کرنا (ظفر)

گر سجھاتا ہوں اونچ نیچ اس کو
ہے بتا آسماں زمیں دیتا

**اونچ نیچ سمجھانا**۔ متعدی اونچ نیچ بتانا (داغ)

ناصح نے اونچ نیچ تو سمجھائی ہے بہت
پر اس کو کیا کروں کہ یہ دل مانتا نہیں

**اونچ نیچ سمجھنا**۔ لازم ؎

بہت ہی سیدھے ہیں نام خدا میاں سرور
کچھ اونچ نیچ سمجھتے ہیں نہیں زمانے کی

**اونچ نیچ سوجھنا**۔ لازم (شوق قدوائی)

انجان کو کوئی جانے بوجھے
آنکھیں کھلیں اونچ نیچ سوجھے

**اونچ نیچ ہو جانا**۔ لازم۔ خرابی پڑ جانا۔ قباحت پیش آنا (فقرہ) اگر کوئی اونچ نیچ ہو گئی پھر بنائے نہ بنے گی۔

**اونچا** (ہ۔ س۔ اچ) ۱۔ بلند (فقرہ) یہ طاق بہت اونچا ہے میرا ہاتھ نہیں پہنچتا ۲۔ معزز، عالی مرتبہ۔ دولت مند (فقرہ) وہ بہت اونچی سرکار ہے (امیر)

توبہ ٹوٹی ہے ضرور آج کسی اونچے کی
توبہ توبہ کی صدا آتی ہے میخانے سے

۳۔ کوتاہ۔ چڑھا ہوا (فقرہ) کپڑا کتنا لیا اور پھر بھی درزی نے پائجامہ اونچا کر دیا ۴۔ نمودار دھیمے کی ضد۔ جیسے اونچا سُر۔ اونچی آواز ۵۔ نکلتا ہوا لمبا (فقرہ) وہ مجھ سے کچھ ہی اونچے ہیں ۶۔ افضل۔ اعلی۔ بالا جیسے اونچی ہو

**اونچا سنائی دینا**۔ کم سنائی دینا (ذوق)

نالہ اس زور سے کیوں میرا دُہائی دیتا
اے فلک تجھ کو جو اونچا نہ سُنائی دیتا

**اونچا سُننا**۔ لازم کم سُننا۔ بہرا ہونا (امیر)

کہنے لگے جو عاشق قد اُن سے درد دل
اونچا لگے وہ سُننے گراں گوش ہو گئے

**اونچا کرنا**۔ متعدی۔ بلند کرنا۔ اوٹھانا۔

**اونچا گھر**۔ امیر گھر۔ نامور خاندان۔ بڑا گھرانا۔

**اونچا نیچا**۔ ناہموار۔

**اونچی اسامی**، مالدار آدمی جس سے مطلب نکلے۔

**اونچی چوٹی**۔ ۱۔ پہاڑ کی بلند چوٹی ۲۔ بغیر مانگ نکالے سر کے بال تیل جسے کر کے پُشت سر کی انتہائی اونچائی سے گوندھے جاتے ہیں (سالک)

اونچی چوٹی گندھی ہوئی شفاف ہو نقرئی وہ پڑا ہوا ہو باف

**اونچی دُکان**۔ بڑی اور نامی دکان (داغ)

بیٹھے ہیں بام پر وہ ہر ایک مشتری ہے
لیتے ہیں نفع کیا کیا اونچی دکان والے

**اونچی دُکان پھیکا پکوان**۔ مثل۔ نام اور شہرت کے خلاف پائے جانے کی جگہ بطور طعن و تشنیع کہتے ہیں (جرأت)

رکھتا ہے جو مہر دم سے گردوں دونان
اس کھانے پہ کوئی کیا ہو اس کا مہمان
پس دیکھ لی اس کی گرم بازاری واہ
اونچی دُکان اور پھیکا پکوان!!

شعور نے اس جگہ "اونچی دکان پھیکی مٹھائی" کہا ہے ؎

نہ دکھلائے فلک نقل کواکب
مٹھائی پھیکی ہے اونچی دکاں ہے

**اونچی ناک والا**۔ بڑا مغرور۔ شیخی خورا۔ بے غیرت (محشر) ؎

محل میں بھیجتے ہیں ماں بہن کو بے حیا نکٹے
زبانی شیخیاں محشر ہیں اونچی ناک والوں کی

**اونچی ناک ہونا**۔ لازم۔ اقران و امثال میں عزت ہونا

**اونچے نیچے پاؤں پڑ جانا**۔ لازم۔ ناہموار زمین میں پاؤں پڑنا (فقرہ) نازک آدمی ہیں کہیں اونچے نیچے پاؤں پڑ گیا

سیج آگئی ۔ بہک جانا۔ عورت کا خراب اور آوارہ ہو جانا (محشر)

اونچے نیچے میں کہیں پاؤں زنا جی نہ پڑے
کچی لکڑی ابھی الھڑ ہے تمہاری بچی

**اُونڈ**، (ھ) مذکر وہ رسی جس سے چھپر کو اوپر کی طرف مضبوط کھینچ کر باندھتے ہیں (باندھنا۔ کاٹنا، کھولنا وغیرہ کے ساتھ)

**اَوندھا** (ھ) صفت۔ مذکر ۱؎ الٹا۔ منھ کے بل۔ پٹ (فقرہ) پیالے اوندھے پڑے ہیں ۲؎ ٹیڑھا جیسا اوندھا چلن ۳؎ احمق اُلٹی سمجھ کا (سودا)

اے چرخ سفلہ پرور اے آسمانِ بے مہر
واژوں ہے عقل تیری اوندھا ہے تو جتنہ ہے

(پڑنا، لیٹنا، ہونا کے ساتھ) **اوندھا چلن**۔ ٹیڑھی وضع (قدر) ؎

کوئی جہان میں آکر ٹھہر نہیں سکتا
مثالِ چرخ ہے اوندھا چلن زمانے کا

**اوندھا کرنا**۔ ۱؎ الٹنا، منھ کے بل کر دینا۔ پٹ کرنا۔ ۲؎ رشوت دے کر ملا لینا۔ ملا لینا۔ مغلوب کر لینا (فقرہ) ایسا حاکم خاک انصاف کرے گا۔ جس نے چاہا چار روپے دے کر اوندھا کر لیا۔ ۳؎ نشے میں بے ہوش کرنا۔ (مسرور)

پارسائی کی بہت لیتا تھا شیخ
ایک ہی چلو میں اوندھا کر دیا

**اوندھانا** ۱؎ پٹ کرنا۔ سیدھے سے اُلٹا کرنا۔ ۲؎ کسی بڑے ظرف پر کوئی برتن ڈھانکنا۔ بند کرنا ۳؎ خالی برتن کو اُلٹا کر کے رکھنا۔ (فقرہ) کھانا کھایا اور برتن اوندھا دیئے کبھی دھو کے نہ رکھے ۴؎ (عم) گرا دینا۔ بکھیر دینا۔

**اوندھ جانا**۔ اوندھنا۔ پٹ ہو جانا۔

**اوندھی**۔ صفت۔ مونث

**اوندھی پیشانی** ۱؎ جھکا ہوا ماتھا (مسرور)

نہ مقابل ہوا اس ابرو سے کہ لاثانی ہے
او نو دیکھ لے اوندھی تری پیشانی ہے

۲؎ بد قطع۔ بے ہنگم آدمی۔ (محشر)

باجی اترائی پڑی پھرتی ہے ماما دد گور
اوندھی پیشانی موئی کل منھی بیچا دد گور

۳؎ بد نصیب۔ منحوس۔

**اوندھی پیشانی کا** کم عقل۔ بے وقوف (داغ)

ہم نے دیکھا ہی نہیں ناصح سا کوئی بیوقوف
اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی

**اوندھی سمجھ۔ اوندھی عقل**۔ الٹی سمجھ۔ بے عقلی حماقت (فقرہ) اوندھی سمجھ نہ ہوتی تو وہ اس حالت کو کیوں پہنچتے۔ عجب اوندھی عقل کا آدمی ہے۔ کوئی بات سمجھتا ہی نہیں۔

**اوندھی کھوپڑی کا** (نکھٹو) الٹی سمجھ والا کم فہم، دیکھو اوندھی پیشانی کا

**اوندھی کھوپڑی اُلٹی مت**۔ احمق کی بے وقوفی کی نسبت کہتے ہیں۔

**اوندھے منھ گرنا**۔ لازم ۱؎ منھ کے بل گرنا۔ ۲؎ زک اٹھانا۔ اپنی غلطی سے خفیف ہونا (فقرہ) وہ اس معاملے میں ایسے اوندھے منھ گرے کہ منھ دکھانے کے قابل نہ رہے ۳؎ ٹوٹ پڑنا، نہایت راغب ہونا (فقرے) یہ کیا ندیدہ پن ہے کسی کی چیز دیکھی اور اوندھے منھ گر پڑے۔ تم پیام تو دو وہ تو اس نسبت کو سن کر اوندھے منھ گر پڑیں گے۔

**اونس**۔ (انگ آؤنس) مذکر۔ سونا چاندی اور قیمتی چیزیں تولنے کا باٹ۔ پونڈ کا سولھواں حصہ۔

**اونگنا** (ھ) پہیوں میں چکنائی دینا۔ گاڑی کے دھرے کو چکنائی لگانا۔

**اونگھ** (ھ) مونث ۱؎ غنودگی۔ نیند کے جھونکے ۲؎ پینک جو افیونی کو نشے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

**اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانا** مثل ۱؎ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی کام کرنے کو خود کسی کا جی نہ چاہے اور دوسرے کے منع کرنے سے باز رہے ۲؎ جہاں کوئی شخص کسی بات پر پہلے سے آمادہ ہو اور پھر اس کو ایک حیلہ بھی ہو جائے (ناسخ) ؎

مر رہا تھا آپ میں تا حق ہوا بدنام تو
اونگھتے کو ٹھیلتے کا اک بہانا ہو گیا

اونگھتے کو سوجاتے کیا دیر۔ مثل۔ جب ایک امر کا مادہ موجود
ہے تو اس کا وقوع میں آجانا کتنی بڑی بات ہے (صبا)

عشق کہتے ہیں جسے وہ موت کا پیغام ہے
اونگھتے کو کچھ نہیں ہے دیر سو جاتے ہوئے

**اونگھنا**۔ (ھ) ۱ غنودگی آنا۔ نیند سے جھونکے لینا
۲ مجازاً سست کام کرنے اور آہستہ قدم اٹھانے
کی جگہ کہتے ہیں ۳ متعدی۔ پہیوں میں چکنائی دینا۔ اس
جگہ اونگنا صحیح ہے۔

**اونے پونے**۔ قیمت کی کمی بیشی کا لحاظ کئے بغیر
(بیچ ڈالنا۔ دے ڈالنا۔ لگا دینا کے ساتھ) (منتظر)

جنسِ دل گر مول لیں خوباں دھر
اونے پونے بیچ ڈالا چاہیے

**اوہ**۔ (ھ) ۱ استغنا اور بے پروائی کی جگہ۔ (سرور)

دیوانان یہ جو بیٹھے بیٹھے
اوہ اب کون یہاں سے اٹھے

اس معنے میں اوہ جی بھی کہتے ہیں۔ (داغ)۔

دل کو لے کر دیکھتے ہو کیا ہمیں
اوہ جی کیا اس کی ہے پروا ہمیں

**اوہا**۔ (ھ) مذکر۔ چولھے کا گول خانہ جس پر توا یا پتیلی
رکھ کر کھانا پکاتے ہیں۔

**اوہام**۔ (ع) مذکر۔ وہم کی جمع۔

**اوہو یا آہو**۔ (ھ) کبھی تعجب اور حیرت سے اور کبھی اظہار
مسرت کی جگہ کہتے ہیں۔ (ظفر)

ولا صد آفریں سر پہ اٹھایا بارِ غم تو نے
کہ تو یہ ناتواں ہے اور یہ بارِ گراں اوہو

(ولہ)

مرا کہنا کہ کیا عالم ہے تجھ پر داد واصد قے
اور اس کا ناز سے ہنس ہنس کے یہ کہنا کہ ہاں اوہو

**اوہی اوئی**۔ (ھ) کبھی ناز اور نخرے کبھی درد و تکلیف
سے اور کبھی تکیہ کلام کے طور سے ذرا ذرا سی بات پر
بولتی ہیں۔ (جان صاحب)۔

اجی تھوڑیں ایسی ہنسی پر سنگی خانم کی
ٹکا ہے اوہی کیسا آکے میری آنکھ میں ڈھیلا

**اویر سویر**۔ اویر۔ دیر۔ سویر۔ جلدی۔ ۱ وقت
بے وقت کبھی دیر کو کبھی جلدی۔ (فقرہ) اویر سویر
کھانے سے طبیعت بدمزہ ہو جاتی ہے ۲ آگے
پیچھے۔ (بنات النعش) کوئی لڑکی سدا میکے میں
نہیں رہتی۔ اویر سویر ایک نہ ایک دن اس کو سسرال
جانا ہوگا۔

**اویس قرن، اویس قرنی**۔ اویس عاشق
جانباز آنحضرت صلعم کے تھے۔ قرن۔ (بفتح اول و دوم)
ملک یمن کے ایک قبیلہ کا نام ہے۔ (محسن)

شکن پرور طالعِ نارسا
اویس قرن عاشقِ مصطفےٰ

**آہا** دیکھو آہا ہاہاہا۔ یہ ایک کلمہ ہے کبھی نہایت خوش کرنے
اور کبھی تعریف کرنے کی جگہ اور کبھی تعجب کی جگہ کہتے
ہیں۔ (فقرہ) اہاہا کیا ٹھنڈی ہوا آتی ہے۔

**اہار**۔ دیکھو آہار۔ زبانوں پر اہار زیادہ ہے **اہار لگانا**
کلف دینا۔

**اہالی**۔ (ع) جمع اہل کی۔ صاحبان۔ کام والے لوگ

اے عدم تک ناچ دیکھ رہا ہے وہ شام ہے
عیشِ مصاحبان و اہالی کی رات ہے

**اہالی موالی**۔ (موالی۔ مولے کی جمع بمعنی یاران، مذکر
یار۔ دوست۔ مصاحب ۲ نوکر۔ چاکر۔ (فقرہ) آٹھ پہر
اہالی موالی جمع رہتے ہیں گنجفہ اڑا کرتا ہے

**اہانت**۔ (ع) بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ توہین
تحقیر۔ سبکی۔ (تسلیم)

امتحانِ غیر کا لینے میں قباحت ہو گئی
اس کے ساتھ آپ کی بھی منت اہانت ہو گئی

**اہتدا**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ راہ پانا۔
ہدایت کرنا۔

**اہتزاز**۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ہلنا چلنا

پھولوں کا کھلنا۔

**اہتمام** (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ انتظام بندوبست۔ سرانجام (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎

خوفِ محشر امیرؔ کیا مجھکو
ہے وہاں اہتمام احمدؐ کا

**اہرا** (ہ، بالفتح) مذکر۔ آگ جلانے کے لئے زیادہ ایندھن ایک خاص قطع سے تلے اوپر جوڑنے کو کہتے ہیں۔ (جلانا۔ لگانا چننا کے ساتھ۔)

**اہرام مصری**۔ مصر کے مثلث نما چوپہل مینار یہ عمارات دریائے نیل سے پانچ میل کے فاصلے پر واقع ہیں۔

**اہر تہر** (ہ۔س۔ اہر بفتح اوّل و دوم۔ تحیریت ہونے کے معنے میں ہے) مونث (عو) بفتح اوّل و چہارم و کسر دوم و پنجم بول چال میں ہے۔ تلاطم۔ گھبراہٹ۔ خصوصاً مرتے دم کی الجھن (پڑنا کے ساتھ)

**اہرن** (ہ) مذکر، لوہے کی نہائی جس پر لوہار لوہا پیٹتے اور سنار سونا چاندی رکھ کر گھڑتے ہیں۔

**اہل** (ع) صاحب۔ خداوند۔ جیسے اہلِ علم۔ ان معنوں میں جمع کے لئے مخصوص ہے۔ یہ نہ کہیں گے کہ فلاں شخص اہلِ قلم ہے یا اہلِ علم ہے۔ بلکہ کہیں گے کہ اہلِ قلم میں سے ہے۔ ۲ لائق۔ مناسبت اور صلاحیت رکھنے والا (فقرہ) جو شخص جس چیز کا اہل ہی نہ ہو وہ اس کی قدر کیا کرے۔ ۳ خلیق، شائستہ جس میں صفاتِ انسانی ہوں۔ (فقرہ) افسوس ہے ان کی اولاد میں کوئی اہل نہیں۔

اہلِ ادراک۔ خدارسیدہ (تسلیم)

دلِ آسودہ مثل اہلِ ادراک
ہوا مصروفِ سیرِ عالمِ پاک

اہل اللہ۔ اللہ والے۔ ولی۔ خدارسیدہ

اہلِ باطن۔ صاحبِ باطن عارف۔

اہلِ بیت۔ گھر کے لوگ۔ خصوصاً آنحضرتؐ کے گھر اور خاندان کے لوگ۔

اہلِ تسنن۔ اہلِ سنت و جماعت۔ سُنّی جو آنحضرتؐ کے چاروں خلفا کو مانتے ہیں۔

اہلِ تشیع۔ شیعہ۔ چاروں خلیفوں میں سوا حضرت علیؓ کے اور کسی کو نہیں مانتے۔

اہلِ حرفہ۔ پیشہ ور

اہلِ خانہ۔ گھر کے لوگ۔ بیوی۔

اہلِ دل۔ دیکھو اہلِ باطن۔ (منیر)

ہر اک اپنے پہلو میں بھلا ہے اس کو
سبھی اہلِ دل ہیں اگر دل ہی ہے

اہلِ دُوَل (دُوَل۔ جمع دولت کی) دولت مند لوگ۔

اہلِ دنیا ۱ دنیا کے لوگ۔ انسان ۲ دنیادار۔ دنیا کے بندے

اہلِ رائے۔ دانشمند۔

اہلِ رزم۔ سپاہی آدمی۔

اہلِ روزگار۔ نوکری پیشہ لوگ

اہلِ زبان۔ ۱ وہ شخص جس کی زبان مادری اس ملک کی زبان ہو۔ ۲ جس کی زبان مستند مان لی گئی ہو جیسے ہندوستان میں دہلی اور لکھنؤ کے لوگ

اہلِ سخن۔ شاعر۔ اہلِ سنّت۔ سُنّی فرقہ۔

اہلِ سیف۔ تلوار والے۔ فوجی آدمی ۲ اہلِ صنعت دستکار۔ کاریگر اہلِ عزا۔ ماتم کرنے والے۔ عزادار (داغ)

[illegible] ہے [illegible] اہلِ احباب
[illegible] اہلِ [illegible] دیکھا

اہلِ عرفان۔ عارف لوگ (منیر)

صوفیانِ صاف طینت واصلِ حق ہو گئے
خود نما و خود پسند تنگِ اہلِ عرفاں ہوں تو کیا

اہلِ غرض۔ غرض والا۔ اہلِ قلم۔ لکھے پڑھے آدمی جن کا پیشہ لکھنے پڑھنے سے متعلق ہو۔ اہلِ کار۔ کارکن۔ کارندہ۔ عملہ

اہلِ کتاب۔ صاحبِ کتاب۔ وہ پیغمبر جن پر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں جیسے حضرت داؤد، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ، حضرت محمدؐ۔ اسی اعتبار سے ان کی اُمت کے لوگ بھی اہلِ کتاب کہے جاتے ہیں۔

اہلِ محلہ۔ محلے والے (شرق)

میرا نالہ نہ کسی اہلِ محلّہ نے سنا
اتفاق سے رہی گھر میں گھڑی کی آواز

اہلمد، اہلاسوں میں پیشکار کے ماتحت محرر ہوا کرتے ہیں۔

جن کے متعلق مسلوں کی ترتیب اور معمولی کاغذات کی تکمیل ہوتی ہے وہی اہلمد کہلاتے ہیں (محسن)

اہلِ مدِ کہکشاں ہے مغرور
پروانہ نویس شمع کافور

**اہلِ نظر** ۱ اہلِ بصیرت۔ صاحبِ اثر (مومن)

زاہد نگاہ بھر کے وہ مبید دیکھ لے
اتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض

۲ محبت کی نظر رکھنے والا۔ طالبِ دیدار۔ (ناسخ)

درد ہو اہلِ نظر کا کیا انھیں جو ہیں حسیں
پوچھتا ہے کوئی گل کب نرگسِ بیمار کو

۳ پرکھنے والا۔ پارکھ ہیں مجازاً عاشق لوگ۔

**اہل و عیال**۔ بال بچے۔ متعلقین۔

**اہلِ ہنر**۔ ہنرمند **اہلیت**، مونث۔ قابلیت۔ آدمیت۔ لیاقت۔

**اہلیہ**۔ مونث۔ بیوی۔ جورو۔

**اہلے گہلے پھرنا**۔ (عو) خوش فعلیاں کرتے پھرنا۔ اتراتے پھرنا۔ ناز کرتے پھرنا (داغ)

منہ لگایا تم نے غیروں کو بہت
کیوں نہ اہلے گہلے اتراتے پھریں

عورت کے لئے اہلی گہلی کہتے ہیں (رنگین)

پھرنے کیوں کر نہ اہلی گہلی بانکی؛ دکاتا ہے حرم ننھے میاں کی

**اہم** (ع) سخت تر۔ بہت مشکل۔

**اُہُوں** (ہ) نہیں۔ اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

**اُہو ہو۔ اہو ہو ہو**۔ دیکھو اہاہا۔

**اہیر** (ہ، س۔ ابھیر) ہندوؤں میں ایک نیچ قوم کے لوگ جو گائے بھینس پالتے ہیں اور دودھ بیچتے ہیں۔ گوالا۔ گھوسی۔

**اہیرن یا اہیرنی**۔ مونث۔ اہیر کی عورت

**اہیری**۔ مونث ۱ گوالن۔ اہیر کی عورت ۲ ایک مشہور راگ کا نام۔

**اے** (عربی میں بالفتح۔ فارسی میں بالکسر، اور اردو میں دونوں طرح مستعمل ہے) حرفِ ندا۔ اکثر جملے عورتوں کی زبان پر آتے ہیں۔ جن میں اے زیادہ ہوتا ہے۔ جیسے اے مٹو بھی

اے سنو تو۔ اے میں صدقے۔ اے یہاں تو آؤ۔ اے میں قربان (منیر)

بُت بھی عاشق ہیں اپنی صورت کے
اے میں قربان تیری قدرت کے

(میر)

جُھک کے ملنے لگا وہ بُت ہم سے
اے تری شان کبریائی کی!

(انجم)

اے تو ہی قرار انھیں بھی نہ آئے آج
وہ بھی تڑپ نہ جائیں تو دردِ جگر نہیں

**اے بادِ صبا ایں ہمہ آوردۂ تست**۔ (ف) یہ مصرع بطور مثل مستعمل ہو گیا ہے۔ یہ سارا فساد تمہارا ہی اٹھایا ہوا ہے۔

**اے روشنیِ طبع تو برمن بلا شدی** (ف) اس جگہ کہتے ہیں جہاں اپنی ہی ذہانت و لیاقت اپنی مصیبت یا ضرر کا باعث ہو

اے زر تو خدا نۂ ولیکن بخدا
ستارِ عیوب و قاضی الحاجاتی

(ف) روپے کی تعریف میں مبالغے سے کہتے ہیں یعنی ہر عیب اس سے چھپ جاتا ہے اور تمام حاجتیں رفع ہو جاتی ہیں۔

**اے لو الو**۔ عورتوں کا تکیہ کلام ۱ لو دیکھو سنو کی جگہ (داغ)

نام ناصح کا لیا تھا ہم نے
اے لو حضرت وہ چلے آتے ہیں

۲ اور کبھی زائد زبانوں پر آتا ہے (قلق)

عرض مطلب سے بھی قسم لے لو
چُپ ابھی سے میں ہوتی ہوں اے لو

(انشاء) ۔۔

کہیں کھڑکیوں کی طرف بندھی مری ٹکٹکی تو ہے او ابھی
گلِ نرگس آکے لگا گئی وہ پری ہر ایک دراڑ میں

**اے واہ**۔ (عو) کیوں نہ ہو۔ کیا خوب۔ طنز کی جگہ کہتی ہیں۔ **اے وائے**۔ ایک کلمہ ہے جو حسرت و افسوس کی جگہ بولا جاتا ہے

**اے وقت تو خوش کہ وقتِ ما خوش کردی** جب کوئی شخص کسی کی اچھی خبر سناتا اور کسی بات سے خوش کرتا ہے تو

اس کو دعا دینے کے طور پر کہتے ہیں۔

**اے ہاں۔** عورتوں کی زبان پر قریب قریب تکیہ کلام کے ہے کبھی کسی بات سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے اور کبھی کوئی بھولی ہوئی بات یاد آنے کی جگہ اور کبھی اور مقام پر بولتی ہیں (فقرے) اے ہاں ہوگا کہاں کا جھگڑا نکالا ہے۔ اے ہاں ایک بات تو تم سے کہنے کو رہی گئی۔

**اے ہے** (ع) کلمۂ افسوس جس میں کسی قدر تعجب کا بھی لگاؤ ہو۔ (مراۃ العروس) پھر مجھن آپ ہی آپ بولی کہ اے ہے پاندان کے ڈھکنے پر کیل رکھی رہ گئی۔

**اے یہی تو ہے** (عو) (اے زائد ہے) قریب ہے۔ سامنے ہے۔ بہت نزدیک ہے

**ایاز** (ت) مذکر۔ سلطان محمود غزنوی کے ترکی غلام کا نام جس کو وہ بہت چاہتا تھا۔

**ایاز قدر خود بشناس** (ف) مثل۔ اپنی حالت پہچاننا چاہیئے۔ اپنی حیثیت اور حالت کا خیال کرکے بڑی بات منہ سے نکالنا یا کسی فعل کے متعلق دعوے کرنا چاہیئے۔

**ایاغ** (ت) مذکر۔ شراب پینے کا پیالہ۔ پیالہ (صبا)

دل پُر داغ باغ کس کا ہے
دیدۂ تر ایاغ کس کا ہے

**ایال** (فارسی میں یال ہے) مذکر۔ گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔

**ایام** (ع) یوم کی جمع ہے دن رات کی ضد ہے زمانہ شب و روز (میر؟)

ملنے کی رات دا خسل ایام کیا نہیں
برسوں کہاں تلک اے یار آجکل

۲ (عو) حیض کے دن۔

**ایام بیض** ہر مہینے کی تیرھویں۔ چودھویں اور پندرھویں تاریخیں، اکثر ان تاریخوں میں روزے رکھتے ہیں۔

**ایام سے ہونا۔** حیض سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔

**ایام گذاری** ۔ مونث۔ دن کاٹنا۔ وقت ضائع کرنا دیر لگانا ٹالنا۔ (شعور)

دوڑ کر خانۂ اغیار میں جانا ہر شب
ہم سے یوں حیلۂ ایام گزاری رکھنا

**اینتر۔ اینترا** (ع) خود نما۔ کم ظرف۔ اترانے والا ہے

اینتر ہیں کتنے حضرتِ دل بھی خدا گواہ
تم نے جو ہنس کے بات کی اترا چلے ہیں

**اینترا پنا۔ اینترا پن** ۔ ذرا سی بات میں ابھر جانا۔ اترانا شیخی مارنا۔

**اینتر کے گھر تیتر** مثل۔ اس نااہل کی نسبت کہتے ہیں جس کو اپنی لیاقت سے بڑھ کر مرتبہ حاصل ہو۔ کم ظرف کو جب کوئی چیز مل جاتی ہے تو بولا جاتا ہے اور طرح طرح اس کی نمود چاہتا ہے اور یوں بھی بولتے ہیں۔ اینتر کے گھر تیتر سبحان تیری قدرت، (دانشاد)

ٹک اس طرف تو دیکھو آنکھیں اٹھا کے صاحب
ہم سے قدیم بیٹھ کے شائستہ ستم ہوں
اینتر کے گھر میں تیتر سبحان تیری قدرت
جو ہیچ پوچ ہو دیں سوایسے محترم ہوں،

اور کبھی اینتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کر تیتر بھی بولتے ہیں۔

**ایثار** (ع) بالکسر، مذکر۔ اوروں کو اپنے اوپر مقدم سمجھنا۔

**ایجاب** (ع بالکسر) مذکر۔ قبول کرنا منظور کرنا اقرار اقبال (دنشتر)

دم صبح کی تھی فریاد و نالہ کیا سب اثر
دعا ادھر سے تو ایجاب ادھر ہوئے ہوا

**ایجاب و قبول** (ع) دونوں لفظوں کے لغوی معنی مانتا ہیں اگر مرد عورت کا یا ان کے وکلا یا اولیا کا دونوں میں باہم زوجیت کا تعلق پیدا کرنے کی گفتگو کرنا۔ سب سے پہلے جس کی رضامندی ظاہر کی جائے۔ خواہ مرد کی ہو یا عورت کی۔ اس کو ایجاب کہتے ہیں اس کے بعد دوسرے کی گفتگو کو قبول کہتے ہیں مگر بیع و شرا کے معاملے میں جو فریقین رضامندی کا اظہار کرتے ہیں۔ اس میں پہلے کے قول کو ایجاب اور دوسرے کے قول کو قبول کہتے ہیں

**ایجاد** (ع) مذکر۔ اختراع۔ نئی بات پیدا کرنا۔ نئی چیز بنانا۔ (کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ)

(سحر) ہے

اے بحر شعر بہت تم نے نیا کر کے کہا
قوتِ آخذہ کے حصے میں ایجاد آیا
(نسیم دہلوی)
قبر پہ آیا ہے دینے کو مبارک بادِ مرگ
یہ نیا ایجاد ہے میرے ستم ایجاد کا
بعض حضرات کی زبان پر یہ لفظ مونث ہی ہے

**ایجادِ بندہ اگرچہ گندہ**۔ جب کوئی اپنے بیہودہ ایجاد کی تعریف کرتا ہے تو اس جگہ طنز سے کہتے ہیں۔

**ایچ پیچ** (ایک تابع مہمل اپنے متبوع پیچ پر مقدم ہے) ۱؎ بکھیڑا۔ ایہ پھیر (فقرہ) راستے کے ایچ پیچ سے ان کا مکان بمشکل ملتا ہے ۲؎ مکر و فریب۔ دھوکے بازی (فقرہ) وہ سیدھے سادے آدمی ہیں ایچ پیچ کیا جانیں۔

**ایچ پیچ کی باتیں**۔ فریب کی باتیں۔ پیچدار باتیں (داغ)
نہیں جو پیچ سے خالی تمہاری کوئی بات
یہ ایچ پیچ کی باتیں سمجھ میں کیا آئیں

**ایچ پیچ نہ جاننا**۔ زمانے کے مکر و فریب سے واقف نہ ہونا۔ سیدھا سادہ نہ ہونا۔

**ایڈریس** (انگ) مذکر، ۱؎ القاب۔ سرنامہ۔ پتا ۲؎ سپاسنامہ یہ تحریر تکلف کے ساتھ تیار کر کے کسی امیر یا حاکم کے سامنے بطور اظہارِ مسرت یا شکر گزاری کے پیش کی جاتی ہے۔

**ایڈریس دینا**۔ ۱؎ ایڈریس پڑھنا۔ سپاسنامہ پیش کرنا۔

**ایڈووکیٹ** (انگ) مذکر ۱؎ وکیل۔ مشیر ۲؎ ایک سرکاری خطاب جو وکلا کو دیا جاتا ہے۔

**ایڈیکانگ** (انگ) مذکر۔ مصاحب۔ رفیق۔

**ایذا**۔ (ع) بالکسر، اصل میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے حذف کر کے استعمال کیا) مونث تکلیف۔ دکھ (اٹھانا۔ پانا۔ پہونچانا پہونچنا۔ جھیلنا۔ دینا۔ سہنا۔ کھینچنا۔ گزرنا کے ساتھ)
(صبا)
جی چاہتا ہے جان پہ اب کھیل بیٹھئے
کب تک فراقِ یار کی ایذا اٹھایئے
(قلق)
جتنے گزرے ہیں انبیا گلے
پائی ایذا ہر اک نے اُمت سے
(عرش) ؎
دستِ قاتل کو نہ ایذا پہونچے
آپ سر تن سے جدا کرتے ہیں
(جرأت)
کھینچوں ایذائے غم ہجر کہاں تک قاتل
اس نہ آنے سے تو اک کھینچ کے شمشیر لگا
(رند) ؎
صدمے گزرے ایذا گزری
ہجر میں تیرے کیا کیا گزری

**ایرا** (یائے معروف سے۔ غالباً عربی ایراد کا بگاڑا ہوا ہے جس کے معنی وارد کرنا۔ لانا) مذکر۔ اردب۔ (غالب)
آئے اگر بلا تو جگر سے ٹلے نہیں
ایرا ہی دے کے ہم نے بچایا ہے کشتی کو

**ایرا پھیری**۔ (ایرا یائے مجہول سے) مونث۔ سودا خرید کے بار بار اشیا کو پھیرنا اور بدلوانا اور کچھ سودے کی تخصیص نہیں ہے۔ عام طور پر باہمی رد و قدح سے چیز کے بار بار پھیرنے کو کہتے ہیں (فقرہ) اب حصہ لے کر رکھ لو اس ایرا پھیری میں تو میرے پاؤں تھک گئے۔

**ایراد** (ع) بالکسر۔ وارد کرنا۔ لانا) مذکر اعتراض (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

**ایرا غیرا نتھو خیرا**۔ ایرا۔ بالفتح (عم) ایرہ غیرہ سے کہ تحقیقاً مشتق ہے بیرونی آدمی۔

**ایران** نام ملک و شہر مشہور ہے

**ایران توران کرنا** (عو) زمین آسمان ایک کرنا۔ بڑی کوشش سے تلاش کرنا۔

**ایراں چوری نہ بیراں دغا بازی** (عو) اپنی براٴت کی جگہ کہتی ہیں کہ ہمیں کچھ دھڑکا نہیں۔ نہ ہم کسی کے لینے میں نہ ہم کسی کے دینے میں۔

**ایرانی**۔ (ایران کی طرف منسوب) ایران کا رہنے والا

ایران کی زبان - ایران کی چیز -

**ایر پھیر** (دونوں لفظ بالکسر یائے مجہول کے ساتھ ہیں) ۱؎ بیوپار - تجارتی مال کو بار بار خریدنے اور بیچ ڈالنے کی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) جیسے چار ہی بار کے ایر پھیر میں سوائے ہو گئے - ۲؎ گردش - انقلاب (فقرہ) زمانے کے ایر پھیر سے خدا بچائے ۳؎ دور - جیسے کمر کا ایر پھیر پشواز کا ایر پھیر

**ایر پھیر کے تولنا** - جنس کو کبھی ایک پلے میں کبھی دوسرے پلے میں رکھ کر تولنا - تاکہ پاسنگ کی کمی زیادتی نہ رہے

**ایرے پھیرے** - چکر لگانا - مکان کے گرداگرد پھرنا بار بار آنا جانا - (عاشق)

دس بیس کئے جو ایرے پھیرے
شل ہو گئے تھک گئے لٹیرے

**ایر غیر - ایرے غیرے** (عو) الفتے - بیرونی غیر لوگ - اغیار - جن سے کچھ واسطہ نہ ہو - دیکھو ایسا ویسا -

**ایرے غیرے پچکلیان** (عم) الفتے - اغیار -

**ایڑ** (ھ) بالکسر - یائے مجہول ، مونث - سواری میں گھوڑے کو پیر سے ٹھکرانے کو کہتے ہیں -

**ایڑ کرنا** - متعدی ۱؎ گھوڑے کو تیز کرنے کے لئے ایڑی مارنا - گھوڑے کو تیز کرنا - مہمیز کرنا (فقرہ) کیا گھوڑا ہے ذرا ایڑکی اور کوسوں نکل گیا ۲؎ ٹہل جانا - چل دینا - (فقرہ) اچھا جھانسا دیا ہے دیکرا ایڑ کر گئے - ان معنوں میں ایڑ کر جانا ہی زیادہ ہے

**ایڑ لگانا** - متعدی ۱؎ ایڑ کرنا - (فقرہ) اصیل گھوڑا تھا ایڑ لگاتے ہی بگڑ گیا ۲؎ گھوڑے کو تیز کرنا -

**ایڑ کھانا** - لازم - ایڑی کی چوٹ کھانا - (صریر)

چالاک ہے یہ ابلق ایام آج تک
کھائی نہ اس نے ایڑ کسی شہسوار کی

**ایڑ مارنا** - (ایڑ لگانا (فقرہ) عجب گھوڑا ہے لاکھ ایڑیں مارو ، کوڑے لگاؤ کسی طرح بڑھتا ہی نہیں -

**ایڑی** (ھ) - بالکسر (یائے اوّل مجہول) مونث ۱؎ پاشنہ پنجے کا مقابل ۲؎ جوتے کا پچھلا حصہ جس پر پاؤں کی ایڑی ہوتی ہے (فقرہ) جوتے کی جہاں ایڑی نکلی پھر چلنا دشوار ہو جاتا ہے

**ایڑی چوٹی پر صدقے کردوں - ایڑی چوٹی پر قربان کردوں - ایڑی چوٹی پر نثار کردوں - ایڑی چوٹی پر واردوں -** (عو) کبھی غصہ کی حالت میں اور کبھی کمال نفرت اور حقارت سے کسی کی نسبت کہتی ہیں - یعنی اپنے سر پاؤں پر سے قربان کردوں (شوق)

ایسا ہر جائی نوج ہو انساں
ایڑی چوٹی پہ میں کروں قرباں

(شوق)

نوج ایسے کا اعتبار کروں
ایڑی چوٹی پہ میں نثار کروں

(جان صاحب)

یاقوت نے سمجھ کے مجھے کیا لکھا ہے بی
میں اپنی ایڑی چوٹی پہ ڈالوں یہ دار خط

(امانت)

لات دی میں نے ہنسی سے تو یہ اس بت نے کہا
ایڑی چوٹی پہ ترے صدقے اتارے تلوے

**ایڑی سے چوٹی تک** - سر سے پاؤں تک (فقرہ) لڑکی ایڑی سے چوٹی تک زیور سے لدی ہوئی ہے -

**ایڑیاں رگڑ کے مر جانا** (یا - رگڑ رگڑ کے مرنا) لازم - بےبسی اور سخت اذیت کے ساتھ مر جانا (شوق)

چارپائی پہ کون پڑ کے مرے
کون یوں ایڑیاں رگڑ کے مرے

**ایڑیاں رگڑنا** لازم ۱؎ نہایت مصیبت اور تکلیف میں زندگی کاٹنا (داغ)

نہ رہتا ہے نہ منزل کا ہے پتا کوسوں
طریق عشق میں ہم ایڑیاں رگڑتے ہیں

۲؎ جانکنی کی اذیت اٹھانا (بحر)

جب تک کہ تم نہ آؤ گے رگڑوں گا ایڑیاں
میں بھی ہوں سخت جان جو تم کو ترس نہیں

۳؎ دوڑ دھوپ اور نہایت کوشش اور جستجو کی جگہ (نکہت)

اس کے تلوے کے مقابل پر نہ پایا دوئے مہر
ایڑیاں رگڑیں زمیں پر لاکھ چرخ پیر نے

سے بچوں کا ضد کرنا۔ مچلنا۔ (جان صاحب)

رد ئی بچپن میں ہوں جب ملتی ہوں طوفان آیا
ایڑیاں ہٹ سے جہاں رگڑی ہیں چشمہ نکلا

ایڑیاں رگڑوانا ایڑیاں رگڑنا کا متعدی

ایڑی کا پسینہ سر کو آنا۔ حد سے سوا دوڑ دھوپ۔ محنت مشقت کرنے یا کسی کام میں انتہائی کوشش کرنے یا کسی چیز کی تلاش یا خدمت گزاری میں دن کو دن رات کو رات نہ سمجھنے یا آندھی پانی سردی گرمی کا خیال نہ کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔

ایڑیاں گھس گئیں۔ انتہائی دوڑ دھوپ کرنے اور گردش اٹھانے کی جگہ کہتے ہیں (ناسخ)

مدتوں سے رات دن پھرتا ہوں کوچہ یار میں
گھس گئی ہیں ہائے مجھ بیخواب و خور کی ایڑیاں

**ایزد**۔ (ف بکسر اوّل و سوم و سکون یائے مجہول) جناب باری تعالیٰ کا نام۔

**ایزاد** (ع م) مذکر۔ زیادہ (فقرہ) اصل اتنی تھی انھوں نے اپنی طرف سے ایزاد کر دیا ۔ یہ لفظ عربی نہیں ہے۔ عوام نے بنا لیا ہے۔

**ایسا** (ھ) ص۔ ایدرش، یا۔ اس قسم کا۔ اس شکل کا۔ (فقرہ) ایسا قلمدان ہر ایک سے بننا دشوار ہے ۲ اس قدر، اتنا (فقرہ) ایسا مارا کہ ادھ موا کر دیا ۳ مانند مثل۔ (فقرہ) تم ایسے بہتیرے مل جائیں گے ۴ اس طرح، یوں (فقرہ) تم ان سے صاف صاف کہہ دینا کہ میر صاحب ایسا کہتے تھے۔ ۵ کبھی اچھائی یا برائی کی جگہ بطور مبالغہ بھی استعمال کرتے ہیں (فقرے) ایسا وقت قسمتوں سے ملتا ہے کوئی ایسی بات منہ سے نکالتا ہے۔

ایسا تیسا۔ تحقیر کا کلمہ جو اکثر آزردگی اور غصے کی حالت میں کسی کی نسبت کہتے ہیں (داغ)

رنج فرقت میں نری ہم نے اٹھایا کیسا
تجھ سے آئندہ ملے گا کوئی ایسا تیسا

**ایسا کیا شہر شملہ ہے** (ع و) ایسا کیا اندھیر ہے یا ایسی کیا لوٹ مچی ہے ایسی کیا پریشانی ہے کہ کوئی کسی کی داد کو نہ پہنچے۔

**ایسا منہ نہیں**۔ اتنی ہمت نہیں۔ اتنا حوصلہ نہیں (منیر)

ان بد دہنوں میں جو پئے کوئی مے عشق
ایسا نہیں منہ لے لب پیمانہ کسی کا

**ایسا میٹھا کیا ہے**۔ کچھ فائدہ نہیں۔ نفع کیا ہے (منیر)

جان شیریں یونہی دم بھر کے مزے میں کھودوں
بوسے یوں ہونٹوں کے ایسا مجھے میٹھا کیا ہے

**ایسا کیا گیا گزرا ہے**۔ ایسا کمزور نہیں ہے۔ اتنا ذلیل و خوار نہیں ہے (مسرور)

بنائیں ٹھیک اگر وہ اد کچی بن بن کے سب نکلیں
ہم ایسے کیا گئے گزرے ہیں جو غیروں سے دب نکلیں

(امیر)

تیرے کوچے سے اب نہ گزریں گے
ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے

**ایسا نہ ہو**۔ مبادا۔ خدانخواستہ (صبا)

کس سے ملتا ہے دیکھا اے دل
عاقل ایسا نہ ہو دغا ہو

**ایسا ویسا، ایسی ویسی، ایسے ویسے** ۱ معمولی ۲ رسمی بے حقیقت۔ گھٹیل (فقرہ) صاحبزادے ایسا ویسا کھانا نہیں کھاتے، بڑے نازک دماغ ہیں۔

بات تازہ کوئی اسیر کہو
ایسی ویسی سنی سنائی ہے

(داغ) ایسے ویسوں سے کیا ملے کوئی
ابجے غیرے ہیں تیری محفل میں

(امیر) امیر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں
نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے

**ایسی تقدیر کہاں** یہ دن کہاں نصیب، مایوسی کی حالت میں کہتے ہیں

(امیر) رہنے دیتا نہیں صیاد بھی اپنے گھر میں
ایسی تقدیر کہاں ہے کہ گلستاں میں ہوں

**ایسی تیسی، ایسی تیسی کی**۔ ایک سخت کلمہ ہے جسے گالی کی جگہ مہذب لوگ استعمال کرتے ہیں۔

ترے سے
یار آتا ہے ترے یار کی ایسی تیسی
پیار آتا ہے ترے پیار کی ایسی تیسی

تیس) سے
کیا کہوں مجھ سے تو تے کیسی کی
ہت ترے دل کی ایسی تیسی کی

**ایسی کہی کہ چھاگئی۔** جب کوئی موزوں بات کسی پر خوب نہ ہو تو کہی جائے تو اس جگہ مذاق سے کہتے ہیں۔
(ستیر)
پھبتی سحاب کی مری خاطر میں آگئی
ایسی کہی کہ دیدۂ گریاں پہ چھاگئی

**ایسی کہی کہ دھوئے نہ چھوٹے** اتنی سخت بات کہی کہ دل سے اس کا اثر ہرگز نہ جائے گا۔

**ایسی ویسی ہونا۔** (دہلی) مصیبت واقع ہونا۔ مرجانا (ایسی ویسی) ۔خلاف شان بات، معمولی بات۔ بے ہودہ بات۔

**ایسی ویسی چیز۔** خراب چیز۔ کم حقیقت چیز (ایسی ویسی خبر جھوٹی سچی) ۔ایسے پر (تین حرف لعن) جہاں کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے پتے ہیں تو اس جگہ ان الفاظ میں کہتے ہیں۔

**ایسے تو میری جیب میں پڑے رہتے ہیں** یعنی میں تم سے بہت زیادہ ہوشیار ہوں تمہارے دم میں نہیں آسکتا۔ (شوق)
ہم کہیں آتے اس فریب میں ہیں
تم سے تو ایسے میری جیب میں ہیں

یری کی جگہ دیگر ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں سے
وحشت میں لاکھ چاک گریباں کیا سحر
ایسے پڑے ہوئے ہیں بہت انکی جیب میں

**ایسے کیا لعل لگے ہیں** (عو) ایسی کون عجیب بات ہے (شوق قدوائی)
بیٹھ تو چھپ کے بہت پھول ہیں گلزاروں میں
ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے رخساروں میں

**ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ** (گدھے کے سر پر سینگ نہیں ہوتے ہیں) یعنی معدوم محض ہوگئے۔ نشان تک باقی نہ رہا۔

**ایسے لڑکے بہت کھلائے ہیں۔** ایسے تو بہت میری جیب میں پڑے ہیں۔ (شوق قدوائی)
ہم سے بڑھ کر عشق جتائیں تمہیں اور دامن تھامنا کیا
ہم سے پوچھو ایسے لڑکے ہم نے بہت کھلائے ہیں

**ایسے مرے بھولے** (عو) جب کوئی شخص جان بوجھ کے ناواقف بنتا ہے تو منہ سے کہتی ہیں (جان صاحب)
کچھ کھیل نہیں جانتے ایسے مرے بھولے
جھوٹوں بھی تو بازی نہیں ہارے کبھی دل سے

**ایسے میں** (عو) اس حالت میں ایسے موقع پر (داغ)
چمن میں جام صہبا ہے گھٹا ہے جلوۂ خلوت ہے
اگر ایسے میں آجاؤ تو صاحب وقت فرصت ہے

ایسے ہوتے تو عید بقرعید کے کام آتے۔ نکمے آدمی کی نسبت جو کسی قابل نہ ہو ظرافت سے کہتے ہیں اور بعض اس قدر بولتے ہیں۔ ایسے ہوتے تو عید کے کام آتے۔

**ایسے ہی** ۱؎ اسی طرح (ذوق)
آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم
تو ڈبو دو انھیں دریا میں سفینہ بھر کے
۲؎ بغیر کسی وجہ یا سبب کے (فقرہ) میں ایسے ہی چلا آیا۔

**ایسے ہی بھولے ہیں۔** (طنزاً) یعنی نادان نہیں ہیں بڑے ہوشیار اور چالاک ہیں۔

**ایسان** (س) مذکر۔ پورب اور اتر کا درمیانی گوشہ

**ایشر** (ہ) مذکر۔ پرمیشر۔ خدا۔

**ایصال** (ع) بروزن افعال۔ بالکسر، مذکر پہنچانا۔ ملانا
ایصال ثواب۔ مذکر۔ ثواب پہنچانا۔
(مسرور)
مدفن عشاق کو روندا کیا
اس نے ایصال ثواب اچھا کیا

**ایضاً** (ع) یہ لفظ منصوب ہو کر ہمیشہ مستعمل ہوتا ہے بحیثیت ترکیب عربی کے مفعول مطلق ہے۔ اس کا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہے اصل آض ایضاً ہے) یہی بشرح صدر

جب کوئی رقم یا لفظ تلے اوپر بار بار لکھنے کی حاجت ہوتی ہے
تو ایضاً لکھ دیا کرتے ہیں۔ اس سے مطلب یہ ہوتا ہے کہ جو اوپر
لکھا ہے وہی یہ بھی ہے۔

**ایطا** (ع) بالکسر۔ آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے حذف
کر دیا۔ لغوی معنی پامال کرنا۔ اصطلاح عروض مذکر۔
قافیے کا بعینہٖ لفظاً و معناً مکرر لانا۔ دانا، دانا، در دامیں ایطا نہیں
ہے کہ الف زائد ہے لیکن معنی مختلف ہیں۔ اوّل میں الف
اصلیت کا ہے اور دوسرے میں الف ندبہ کا۔ اسی طرح
ہاں، اور ہڈیاں میں بھی ایطا نہیں۔ (قلق)۔

زائل نہیں ہوئی تپ عشق تباں ہنوز
پھکتی ہیں سوز غم سے مری ہڈیاں ہنوز

فائدہ ایک جگہ الف و نون جمع فارسی کا ہے دوسری جگہ جمع
ہندی کا۔ مولف کی رائے میں ایسے قوافی سے جن میں بظاہر ایطا
ہو اور دونوں قافیوں میں نازک فرق ہو احتیاط چاہیے۔

**ایطائے جلی** جس میں قافیے کی تکرار خوب واضح
ہو۔ جیسے اس شعر میں (درد)

مدرسہ یا دیر تھا یا کعبہ یا بت خانہ تھا
ہم سبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا

اسی طرح یاراں، دوستاں، دردمند، حاجت مند
نشونگر، ستمگر میں بھی جلی ایطا ہے۔ اور یہ نسبتاً
معیوب تر ہے۔

**ایطائے خفی** جن قافیوں میں تکرار کی طرف ذہن
فوراً منتقل نہ ہو۔ جیسے اس شعر میں (ناسخ)۔

قطرہ ان کے نہانے سے بیکلہ آب ہوا
حباب بحر ہر اک شیشۂ گلاب ہوا

مثلاً (الف) ایسے زائد الفاظ قافیے ہوں جو اپنی اصل حالت
پر نہ رہے ہوں۔ جیسے مزدور، رنجور کہ یہ واو اپنی اصلی
حالت پر نہیں رہا۔ واو اصل میں متحرک تھا۔ یہاں ساکن
ہے (ب) بازائد الف فاعل یا الف فاعل اور اس کے
بعد نون بھی زائد ہو۔ جیسے دانا، بینا، خنداں، گریاں
(ج) زوائد تائے مصدری یا شین مصدری ہوں جیسے
شجاعت، سخاوت، کاوش، سازش (د) یا قافیے کے حذف
کے بعد اکثر مزید علیہ بے معنی ہو جاتے ہوں۔ جیسے اِدھر،
اُدھر، جدھر، کدھر، جہاں، کہاں، وہاں، یہاں۔ اس
جس کس ان جن کن (ہ) یا حرف علت علامت افعال ہندی
متصل بحرف اصلی ہوں جیسے سنایا۔ اگر تقاضائے
حال۔ رنجور مزدور، دانا، بینا، خنداں، گریاں، سخاوت
شجاعت، کاوش، سازش جن کن ان کے لیے ایطائے
خفی کو استعمال کرتے ہیں (امیر)

تنگ دل تجھ کو ہے ساقو یہ کاوش کب تک
میری سوزش کے لیے غیر سے سازش کب تک

اجلال، ہوئے ہیں عاشق بھی کن گلوں کے
کہ خود ہی شاکی ہیں جن گلوں کے
نہیں ہے وعدے، بس ان گلوں کے
دن کی بُو اعتبار کا رنگ

اور ان حروف علت کو ہندی میں بھی روا رکھتے ہیں جن
کے بعد حرف وصل و خروج ہوں جیسے ملایا، سنایا
(الف اوّل اصلی نہیں ہے مگر ردی کر دیا گیا۔ ردی
وصل اور الف آخر خروج) یا جب حرف علت ایسی
علامت فعل ہو جس کے حذف کرنے سے اس فعل کا صیغہ
امر ہو سکے۔ جیسے دکھا بیٹھا ان میں سے جب الف حذف
کر دیں گے۔ دکھ، بیٹھ رہ جاتا ہے سا، ٹا کے ایسے
قافیوں سے احتراز کرتے ہیں۔ ادھر اُدھر کدھر جدھر
وغیرہ کے مثل قافیے بھی استعمال نہیں کرتے۔

**ایفا** (ع) بالکسر۔ مذکر۔ پورا کرنا، انجام، ادا۔ **ایفائے وعدہ**
مذکر۔ اقرار پورا کرنا، کرنا، ہونا کے ساتھ (رند)

جان لب پہ آگئے ہو گئی پردہ نہ آ بھرا
ایفائے وعدہ خوب مرے یار نے کیا

دیگر، ہ ایفائے وعدہ آپ سے لے یار ہو چکا
اس کا بھی امتحان کئی بار ہو چکا

**ایک** (س) مذکر۔ ایک عدد۔ جیسے اللہ ایک ہے۔
ہ دوسرا گلزار نسیم ہ

جگہ بولتی ہیں جہاں کوئی شخص اپنی اولاد یا عزیزوں میں سے ایک پر بہت لطف اور مہربانی کرے اور دوسرے کو محروم رکھے اور اس جگہ بھی کہتی ہیں جہاں کوئی شخص گھڑی بھر میں مہربان ہو جائے اور گھڑی بھر میں بُری طرح پیش آئے (فقرہ) ہم کہتے ہیں قانونی دلالوں کی کیا خصوصیت ہے ساری دنیا کے دلالوں اور کمیشن لینے والوں سب کے واسطے قانون ہے

ایک آنکھ میں الخ۔ ایک آنکھ نہیں بھانا (ع)۔ ذرا نہیں بھانا۔ بالکل پسند نہیں۔

ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ۔ (ع)۔ دو لڑکوں کے ساتھ برابر محبت کرنے اور یکساں سمجھنے کی جگہ کہتی ہیں۔

ایک آوے کے برتن ہیں۔ مثل۔ سب ایک ہی سے ہیں۔ ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ ہجو کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) آپ ان کا شکوہ ہی کیا جیسے بیرے ویسے بڑے سب ایک ہی آوے کے برتن ہیں۔

ایک اکیلا دو گیارہ۔ (یا) ایک اکیلا دو کا میلا دیکھو ایک اور ایک گیارہ

ایک انار سو بیمار۔ مثل۔ چیز ایک اور طالب بہت جہاں چیز تھوڑی ہو اور حاجت مند بہت اس جگہ بولتے ہیں (تسلیم)۔

ایک معشوق کتنے عاشقِ زار
ہے مثل ایک انار سو بیمار

ایک انڈا وہ بھی گندہ۔ مثل۔ ایک بیٹا وہ بھی نالائق اور اسی طرح ہر شے کی نسبت کہتے ہیں جو ایک ہو اور بے کار ہو۔

ایک انگور سو زنبور۔ مثل۔ دیکھو ایک انار سو بیمار

ایک اور ایک گیارہ۔ مقولہ۔ چونکہ ایک عدد پر ایک اور بڑھانے سے گیارہ کا عدد پڑھا جاتا ہے اس لئے اس جگہ کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ ایک سے دو بہت ہیں۔ دو شخص مل کر بہت کام کر سکتے ہیں۔

ایک اور دس کا فرق، ایک اور سو کا فرق۔ بڑا فرق ہے۔ جب ایک قسم کی دو چیزوں میں باہم زیادہ تفاوت ہوتا ہے تو اس جگہ کہتے ہیں کہ ان دونوں میں ایک اور سو کا فرق ہے۔ (صبا)۔

ایک اور سو کا تجھ میں اس میں ہے فرق
لاکھ نالے کرے ہزار چمن!

اس جگہ ایک اور ہزار کا فرق بھی کہتے ہیں۔

ایک ایک۔ ہر ایک سب (تلق)۔

حسن میں ایک ایک ماہ جبیں!
غیرتِ لعبتانِ لندن و چیں!

۲۔ فرداً فرداً۔ باری باری۔ (فقرہ) سب ایکبارگی جھرمٹ نہ کرو ایک ایک جاؤ۔

ایک ایک دن ایک ایک مہینے کے برابر ہے انتظار کی تکلیف ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (داغ)۔

تیرا دو روز کا وعدہ بھی نہیں حشر سے کم
ایک اک دن مجھے اک ایک مہینا ہوگا

ایک ایک دم سو سو رنگ بدلتا ہے۔ ایک بات پر قائم نہیں رہتا۔ گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ۔ تلوّن مزاج کی نسبت کہتے ہیں۔ (نکہت)۔

شبِ فرقت کو روزِ وصل سے بدلے نہ برسوں میں
زمانہ ایک دم میں رنگ سو سو بار بدلے ہے

ایک ایک سے۔ ہر ایک سے۔ فرداً فرداً (آتش)

زلفِ مشکیں کے جو سودے سے ہے دل گھبراتا
پوچھتا پھرتا ہوں ایک ایک سے تاتار کی راہ

ایک ایک کا دامن پکڑ کے رونا۔ نہایت بیکسی اور بے بسی کی حالت میں ہونا۔ (مومن)۔

دامن پکڑ کے روئیں نہ کیوں ایک ایک کا
سب چھوڑ جائے بیکس و تنہا قضا ہمیں

ایک ایک کا منہ تکنا یا دیکھنا۔ لازم حیرت اور حسرت کے عالم میں ہونا۔ (فقرہ) بے چاری ایک ایک کا منہ تک رہی تھی کہ شاید کسی کو رحم آجائے۔ (امیر)۔

کرتے ہیں جو لوگ ذکر ان کا
ایک ایک کا منہ میں دیکھتا ہوں

**ایک ایک کرکے**۔ ۱ یکبارگی کے خلاف، رفتہ رفتہ، ایک ایک کو چن چن کر (فقرہ) آخر اس محفل سے ایک ایک کرکے سب اٹھ گئے۔ تم نے تو ایک ایک کرکے سب امرود اسی وقت کھا لئے۔ ۲ سب، کل۔ (فقرہ) ہم نے ایک ایک کرکے تو جوڑے غارت کر دیئے۔ ۳ فرداً فرداً، جدا جدا۔ (فقرہ) اسباب یوں نہ دے آنا ایک ایک کرکے داروغہ کے سپرد کر دینا۔

**ایک ایک کی چار چار لگانا**۔ مبالغے کے ساتھ چغلی کھانا۔ ذرا سی بات کو بڑھا کر بیان کرنا کہ فساد برپا ہو۔ (فقرہ) یہی ماما مردار ایک ایک کی چار چار لگا آئی ہے

**ایک ایک کے دس دس ہونا**۔ لازم۔ تجارت میں زیادہ منافع ہونے کی جگہ مبالغے سے کہتے ہیں۔ (اسیر) ؎

ترک احسان نہ کرلے تاجر بازار جزا
ایک کے دس ہیں ترا اس میں خسارا کیا ہے

**ایک ایک کے دو دو ہونا**۔ لازم۔ تجارت میں دونا نفع ہونا۔ (اسیر) ؎

دیکھتا ہوں جس کو دو کرتے ہیں تجھ سے
ہوتے ہیں ایک ایک کے دو دو اسی بازار میں

**ایک ایک گھڑی بھاری ہونا**۔ ایک ایک گھڑی پہاڑ ہونا۔ لازم۔ ایک ایک لمحے کے ناگوار ہونے کی جگہ۔ (شوق قدوائی) ؎

فرہاد ہوں میں بھی کہ یہ دن دیکھ رہا ہوں
فرقت میں پہاڑ آج کی اک ایک گھڑی ہے

(داغ) ان کو وعدے میں بھی دشواری ہے
مجھ کو ایک ایک گھڑی بھاری ہے

**ایک اینٹ کے لئے مسجد ڈھانا**۔ مثل۔ تھوڑے سے فائدے کے لئے بہت بڑا نقصان گوارا کرنا۔ دنیا کے واسطے دین کھونا۔ (میر) ؎

مت ان نمازیوں کو خانہ ساز دیں جانو
کہ ایک اینٹ کی خاطر یہ ڈھاتے ہیں مسجد

**ایک بات**۔ ۱ بالکل آسان سہل امر۔ ۲ پختہ یا مضبوط بات، معقول بات۔ **ایک بات تھی منہ سے نکل گئی**۔ یہ فقرہ بطور معذرت کے بولتے ہیں یعنی یوں ہی ایک بات کہہ دی اس پر گرفت نہ کرنا چاہئے۔ (اسیر)

بوسے کے مانگنے سے خفا اس قدر نہ ہو
ایک بات تھی کہ منہ سے ہمارے نکل گئی

**ایک بات میں**۔ ذرا سی جنبش لب میں۔ کچھ کہہ کر۔ (فقرہ) وہ بہت بڑھ بڑھ کے بولتے تھے میں نے ایک بات میں بند کر دیا۔

**ایک بات ہزار منہ**۔ اس جگہ کہتے ہیں جب کسی امر میں ہر شخص نئی بات کہے (فقرہ) ایک بات ہزار منہ میں کس کس کی سنوں۔

**ایک بات ہے**۔ ۱ اس کی کوئی اصلیت نہیں۔ (ناسخ) ؎

خلق نے بہتان پر باندھی مگر کب ہے کمر
ہے کہاں اس کے دہن اک بات ہے اول تو یاں

۲ ادنیٰ اور آسان بات ہے بہت ہی سہل ہے۔ (غالب) ؎

اک کھیل ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک
اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے

۳ ایک خاص ادا ہے۔ (منیر) ؎

ان کی ہر بات میں اک بات ہے ماشاء اللہ
چھیڑنا آپ ہی اور آپ ہی شرما جانا

۴ یکساں ہے۔ کچھ فرق نہیں ہے۔ لازمی نتیجہ ہے (فقرہ) ان کے نزدیک گھوڑے پر سوار ہونا اور جان دینا ایک بات ہے ۵ معاملہ واحد ہے (فقرہ) ہماری تمہاری ایک بات ہے۔

**ایکبار**۔ دیکھو اکبار۔

**ایک بال چل نہیں**۔ سرمو فرق نہیں۔ (امیر)

آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہے
کافر ہوں اس میں ہوئے گر ایک بال چل

اب اس جگہ بال برابر فرق نہیں زیادہ بولتے ہیں

**ایک بال کا مول** حسن کی تعریف میں مبالغے کے طور پر کہتے ہیں کہ وہ ایسا حسین ہے کہ اُس کی قیمت تو اس کے ایک بال کا مول ہے۔ (ظفر)۔

پائے کیا تک وہ ترے زلف خط و خال کا مول
چین و تاتار نہ جب دونوں ہوں اک بال کا مول

**ایک بغل ہو جاؤ** (م) بیچ سے ہٹ جاؤ کنارے ہو جاؤ۔ دفعا ایک طرف ہو جاؤ۔ کنارے ہو جاؤ بولتے ہیں۔

**ایک بوتل کا سرور** (نشہ) اس قدر نشہ جو شراب کی ایک بوتل پی جانے سے ہو۔ (رشاد)

نشۂ زر میں یہ کظرف جہاں ہے مدہوش
ایک بوتل کا سرور آنکھ پہ رہتا ہے!

سے ایک بوتل کا ہے نشہ ایک تو تکے ہیں سحر
لاکھ دولت کو چھپاؤ پر نہ چھپتی ہے نشہ!

**ایک بولی بن کام** ایک وقت میں کئی کام ہونے کی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔

**ایک بھی نہ ماننا** دیکھو ایک نہ ماننا۔ (امیر)۔

ایک بھی مانتا نہیں وہ بت
ہم خوشامد ہزار کرتے ہیں

**ایک پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہے** مثل۔ ایک کی بدفعلی سے گھر کا گھر تباہ ہو جاتا ہے۔

**ایک پانی** ایک جھالا بارش کا (رنگینؔ)۔

گر نہیں باران رحمت اشک حسرت ہی سہی
میری کشت آرزو کو ایک پانی چاہیے

**ایک پانی کی کسر** ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہے۔ ایک بار سینچنے اور پانی دینے کی ضرورت باقی ہے۔

**ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر** گھڑی یہاں گھڑی وہاں۔ کبھی اندر کبھی باہر۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی کمال اضطراب یا کثرت کار سے ایک جگہ نہ ٹھہر سکے (دفعہ)

وہ اپنے حواسوں میں کہاں ہیں کام کی وہ کثرت ہے کہ
ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر

**ایک پاؤں پھرنا** برابر پھرتے رہنا۔ دم نہ لینا۔ انتہا کی گردش بہت دوڑ دھوپ اور کوشش کرنے کی جگہ کہتے ہیں (ذوق)۔

نقطۂ خال اس کا سودا خیز ہے
پھرتے ہیں ایک پاؤں ہم پرکار سے

**ایک پاؤں سے کھڑا رہنا** بہت ہی فرماں بردار ہونا۔ کمال اطاعت اور فرمانبرداری کی جگہ کہتے ہیں۔ (ناسخ) سے

کہہ رہا ہے انتظار یار میں ہر سرو باغ
عمر گذری منتظر اک پاؤں سے استادہ ہوں

**ایک پاؤں کہیں ایک کہیں** ہم ایک جگہ قیام ہے۔ (میر)۔

جو لیے ہے اس لعف و رخ کا سودا نہیں ہے نکڑا ایک جا
طلب میں ہے ایک پاؤں اپنا تو ایک ملک تاتار میں ہے

**ایک پاؤں گھر میں ایک پاؤں باہر** دیکھو ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر۔

**ایک پر ایک** متواتر۔ لگاتار

جب کبھی داغؔ کیا تم نے سوال بوسہ
سو دل اس نے دیے سخت جواب ایک پر ایک

**ایک پر ایک گرا پڑتا ہے** ۔ **لوٹا پڑتا ہے** ناشناتوں یا خریداروں کے ہجوم کرنے کی جگہ کہتے ہیں (امیر) وہ رہے شوق شہادت ایک پر گرتا ہے ایک
عمر گزری ہے کہ دم لیتے نہیں پاتی ہے تیغ

(دفعہ) اُس دکان پر کون سی ایسی چیز ہے کہ ایک پر ایک گرا پڑتا ہے۔ (داغ)۔

لب جو سیر کو آیا ہے جو وہ جبر جمال!
ٹوٹا پڑتا ہے نلک کو حباب ایک پر ایک

**ایک پاؤں رکاب میں رہنا** روانہ ہونے پر رہنا۔ (داغ) سے

ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد
رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں

**ایک تنکے کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے۔** حالت ناداری اور بےکسی میں تھوڑا سہارا بھی بہت غنیمت معلوم ہوتا ہے۔

**ایک تنکے کا سہارا نہیں۔** کسی سے ذرا بھی امداد کی امید نہیں۔ (میر)

بحرِ آفت میں تن لاغر بھی تھا نا آشنا
ایک تنکے کا سہارا جوشِ طوفاں میں نہ تھا

**ایک تو۔** اوّل تو (کیف)۔

ایک تو یوں ہی نہیں عشق میں ہے خاطرِ جمع
دوسرے ہجر میں کرتے ہیں پریشاں آنسو

**ایک تو آپ دوسرے بغل چاپ۔** اوّل تو خود ہی بے موقع اور بے وقت آئے اور دوسرے اپنے ساتھ ایک اور کو بھی لگا لائے۔

**ایک تو تھا ہی دیوانہ اس پر آئی بہار۔** مثل آوارہ کے لئے آوارگی کا سامان بھی مہیا ہو گیا اب خدا ہی حافظ ہے۔

**ایک تو چوری اس پر سینہ زوری۔ یا ایک تو چوری دوسرے سرزوری۔** مثل اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی قصور کر کے نہ ڈرے اور الٹی ڈھٹائی کی باتیں کرے (شوق)۔

اب کہاں تک کروں میں غم خواری
ایک تو چوری اس پہ سرزوری

**ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنے۔** ایک تو ہیبت اور غصہ ویسے ہی دوسرے ذہنی اختیار ہو گئے۔

**ایک تو کانی جانی (بیٹی) دوسرے پوچھنے والوں نے جان کھائی۔** مثل (عو) یعنی عیب دار کو ایک تو اپنے عیب کا افسوس دوسرے لوگ اس کا ذکر چھیڑ چھیڑ کے شرمندہ کرتے ہیں یعنی رنج کی بات کو دھرانا بھی رنج دینا ہے۔

**ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔** مثل

ایک تو بڑے تھے ہی دوسرے اور بھی برائی کے اسباب پیدا ہو گئے۔ (فقرہ) بوٹی ایک تو اس سے یونہی جلی موئی دوسرے بھوک کی جھانجھ ایک تو کڑوا (ا) خوب ہی بچاری پر کندی ہوئی۔ **ایک تو میاں اونگھتے اس پر سے کھائی بھنگ** مثل (عو) جب کوئی کاہل اور سست آدمی عمداً ایسا فعل اختیار کرے جو کاہلی بڑھ جانے کا باعث ہو اس جگہ بولتی ہیں۔

**ایک تول۔** یکساں۔ مساوی۔

**ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔** مثل (عو) ایک خاندان یا ایک نسل کے دو شخص ایک ہی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اگرچہ دونوں کی حیثیت مختلف ہو۔ (فقرہ) تم کیا جنت میں لے جاؤ گے وہ کیا مجھے دوزخ دکھلائے گی مجھے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں ایک توے کی (ا) ...

**ایک تھان کے ٹکڑے ہیں (یا) ایک تھیلی کے چٹے ہیں (یا) ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔** مثل۔ ایک آنوے کے برتن ہیں

**ایک تیری جوانی کی آتی ہے** فقط تیری جوانی پر افسوس آتا ہے ؎

سب کو مرنا ہے یوں تو پر اے میر
کَستی ہے ایک تیری جوانی کی!

**ایک ٹانگ پھرنا** عم ایک پاؤں پھرنا۔ برابر ادھر اُدھر چلتے پھرتے رہنا۔

**ایک ٹانگ کھڑا رہنا۔** حکم بجا لانے کے لئے ہر وقت مستعد رہنا۔

**ایک ٹکے پر مسجد ڈھانا۔ ایک اینٹ کے لئے مسجد ڈھانا** (جانصاحب)

پیسے والے ایک ٹکے کے واسطے مسجد کو ڈھائیں

**ایک جا کرنا۔** جمع کرنا۔ فراہم کرنا۔

**ایک جان دو تن، ایک جان دو قالب** کمال اتحاد اور انتہا کی دوستی کی جگہ کہتے ہیں۔ دوسرا محاورہ عموماً

زبانوں پر ہے۔ ایک جان دو تن گلزار نسیم میں دیکھا گیا ؎

ایک جان دو تن تھے سرو بالا
صحبت کا مزہ ہوا دوبالا

(اشرف) یہی چرچا ہے جب سے یا نے آئینہ دیکھا ہے
ملے ہیں دو پری پیکر دو قالب ایک جاں ہو کر

**ایک جان ہزار امید (یا) ایک جان ہزار ارمان** - مثل زندگی بھر آدمی کے ساتھ ہزاروں امیدیں لگی رہتی ہیں۔ جان کے ساتھ ہزاروں آرزوئیں لگی ہوئی ہیں

**ایک جان ہزار غم** - ایک شخص پر طرح طرح کی مصیبتیں ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔

**ایک جان ہونا** - علم کئی چیزوں کا مل جانا۔

**ایک جنگل میں دو شیر نہیں رہ سکتے** - دیکھو ایک میان میں دو چھریاں نہیں رہ سکتیں۔

**ایک جاننا** - برابر جاننا۔ یکساں سمجھنا۔ (ناسخ) ؎

کو دکانہ ہوتے ہیں مُردے بھی کاندھے پر سوار
جانتے ہیں ایک ہم انجام کو آغاز کو

**ایک چُپ لاکھ بلا ٹالتی ہے** مقولہ۔ چپ رہنے میں بہت سی آفتوں سے نجات ہوتی ہے۔ (اہلال) ؎

ایک چُپ لاکھ ٹالتی ہے بلا
بخل بھی آپ کا ہے گویا قبض

اور لاکھ کی جگہ ہزار اور سٹر بھی بولتے ہیں۔

**ایک چلو پانی ڈوب مرنے کو بہت ہے** - بیحیائی کی حرکت پر عبرت دلانے کے لئے کہتے ہیں (شاد) ؎

یہ سچ ہے ڈوب مرنے کو بہت ہے
حیاداروں کو پانی ایک چلو

**ایک چُپ ہزار کو ہرا دے** - ایک چپ ہزار چپ خموشی ایسی چیز ہے کہ سب کے منہ بند کر دیتی ہے

**ایک چنے کی دو دالیں ہیں** نہایت متفق ہیں بالکل ہم شکل ہیں ایک سی صورت ہے۔ ذرا سا خط و خال اور نقشے میں فرق نہیں ہے۔

**ایک چھوڑ دو دو** - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک کی جگہ دو ہوں۔ (فقرہ) اُن کے پاس ایک چھوڑ دو دو دکانیں ہیں۔

**ایک چھینکے ایک ناک کاٹے** مثل آدھا کام کوئی کرے اور آدھا کام کوئی سرانجام دے۔ طنز سے کہتے ہیں۔

**ایک چیخ زمین ایک چیخ آسمان** - بے انتہا چیخنے چلانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) بچے نے تو وہ قُل مچایا کہ گھر سر پر اٹھا لیا۔ ایک چیخ آسمان اور ایک زمین۔

**ایک حساب سے** ایک پہلو سے ایک وجہ سے (فقرہ)۔ ایک حساب سے تم بھی سچ کہتے ہو کہ نہ آنا ہوتا تو وہ سواری کیوں منگواتے۔

**ایک حال پر بسر ہونا۔ ایک حال میں گذرنا** یکساں بسر ہونا۔ (آتش) ؎

عمر دوروزہ ہو گئی اک حال پر بسر
خالی رہا زمانہ مرا انقلاب سے

(داغ) عاشق کی ایک حال میں گذرے تو لطف کیا
دل کو کبھی سکوں ہو کبھی اضطراب ہو

**ایک حمّام میں سب (یا سبھی) ننگے ہیں** - مثل جتنے ہیں سب کا ایک ہی رنگ ہے کون کسی کو بُرا کہے۔ سب ایک ہی حال میں گرفتار ہیں۔ (شاد) قطعہ

گُل دو دامن ہوئے سڑی جتنے
مثل مجنوں برہنہ پا دیکھے
شہریاں تنی ہو کیا ہم کو
ایک حمّام میں ہیں سب ننگے

**ایک خطا دو خطا تیسری خطا مادر بخطا** - یعنی دو ایک مرتبہ چوک ہو جانا۔ مقتضائے بشریت ہے مگر بار بار کی خطا کمینہ پن اور شرارت کی دلیل ہے۔ کسی سے بار بار خطا سرزد ہونے پر یہ جملہ بطور ملامت کہتے ہیں۔

**ایک در بند ہزار در کھلے** - مثل۔ کسی جگہ سے آمدنی بند ہونے یا نوکری جاتی رہنے کی جگہ تسلی کے طور پر کہتے ہیں یعنی خدا مسبّب الاسباب ہے۔ ایک جگہ سے قطع تعلق ہو گیا تو ناامید نہ ہونا چاہیئے۔ دوسری جگہ کوئی صورت

ہو جائے گی۔

**ایک دل ہزار داغ** ۔ دیکھو ایک جان ہزار غم۔ (سودا) ؎

اے لالہ گو فلک نے دئے مجھکو چار داغ
چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ

**ایک دل یاروں میں ایک چوکیداروں میں** (عو)
یعنی اُدھر بھی خیال لگا ہوا ہے اور اِدھر بھی کام کیونکر ٹھکانے سے ہو۔ بیشتر ماما اصیلوں کو بے توجہی سے کام کرتے دیکھ کہتی ہیں۔

**ایک دم** ۱؎ آنِ واحد۔ ایک سانس لینے کا وقفہ۔ (فقرہ) ایکدم ٹھہرو۔ ۲؎ برابر۔ بلا توقف۔ پیہم۔ (نکہت) ؎

کوچہ ہے چاک جیب کا دلچسپ کسقدر
صدکاروان اشک رواں ایکدم گئے

اب فصحائے لکھنؤ سے نہیں سنا جاتا۔
۳؎ اکیلی جان۔ تنہا شخص (فقرہ) گھر بھر میں ایک دم بیگم کا ہے۔ ۴؎ دفعتہً ریلا کرکے کسی فعل کا کرنا ؎

ایک دم میں مُلکِ ہستی سے سفر کر جائیں گے
ہیچ تو ہے اے رشک اپنے ساتھ کچھ لشکر نہیں

**ایک دم آیا نہ آیا (یا) ایک دم آیا آیا نہ آیا نہ آیا**
زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ دم رکا اور جان گئی۔

**ایک دم کا بھروسا نہیں** ۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں (شعور) ؎

ٹالے نہ آج وعدۂ فردا پہ وہ صنم
واللہ ایک دم کا بھروسا نہیں مجھے

**ایک دم کا دمامہ ہے** ۔ چند روزہ زندگی کے لئے کیا کیا سامان کرنا پڑتے ہیں۔ زندگی کی ناپائداری کی نسبت کہتے ہیں۔

**ایک دم کی روشنی ہے** ۱؎ چار دن کی چاندنی ہے ناپائدار اور بے ثبات ہے ؎

خانۂ تن میں چراغِ صبحگاہی روح ہے
ایکدم کی روشنی ہے ایک دم کی روشنی

۲؎ صرف دَم کے ساتھ زندگی کی ساری باتیں ہیں۔ جب دَم نہیں تو کچھ نہیں ۳؎ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی ذات سے گھر کی رونق اور ہر ایک کام کی زینت ہو۔ (فقرہ) اگر وہ نہوں تو گھر خاک میں ملجائے، بس ایکدم کی روشنی ہے۔

**ایک دم میں ہزار دم** ۔ مثل۔ بیشتر مریض کے جاں بلب ہونے پر ڈھارس دینے کے طور پر بولتے ہیں۔ یعنی ایک پل میں خدا جانے کیا سے کیا ہو جاتا ہے۔ شاید مریض اچھا ہو جائے ؎

نو مید مصحفی ہے نہ ہو یار وقت نزع
تو نے نہیں سنا ہے کہ اکدم ہزار دم

**ایک دم ہزار امید** ۔ دیکھو ایک جان ہزار امید (مسرور) ؎

طرفہ دکھلاتی ہے بہار اُمید
ہے مثل ایک دم ہزار اُمید

**ایک دن** ۔ کبھی روز کسی نہ کسی دن۔ عنقریب (منیر) ؎

اور چندے جو اسی طرح رہا جوشِ سرشک
ایکدن آنکھوں کو رو بیٹھیں گے رونیوالے

**ایک دن خدا کو منہ دکھانا ہے** ۔ خدا سے ڈرو۔ ناانصافی نہ کرو۔

**ایک دن سب کو مرنا ہے۔ ایک دن دنیا سے جانا ہے** ۔ کوئی کسی کے مرنے سے خوش نہ ہو موت سب کے لئے ہے۔ یا یہ کہ کوئی شخص اپنے عزیز دوست کے مرنے سے کیوں اتنا واویلا کرے۔ یہ منزل سبھی کو درپیش ہے۔ اور بُری بات سے پرہیز کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے میں ایسی بات کہہ کے کیوں عاقبت خراب کروں۔ ایک دن سب کو مرنا ہے۔ (منتظر) ؎

کہیو اے بھائیو خدا لگتی
ایک دن دیکھو سب کو مرنا ہے

(راہبر) ؎

نہ واعظ ہجو کر ایک دن دنیا سے جانا ہے
ارے منہ ساقیٔ کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے

**ایک دن کھوٹا پیسا بھی کام آتا ہے** ۔ مثل ناقص بھی کبھی کام کا ہو جاتا ہے (رشک) ؎

ایک دِن کام ہی آجاتا ہے کھوٹا پیسا
داغ سینے کا چراغ شبِ ہجراں ہوگا

**ایک دِن کے تین سو ساٹھ دن ہیں۔** مقولہ۔ بدلا لینے کو سال بھر پڑا ہے کبھی نہ کبھی موقع مل ہی جائے گا۔

**ایک دو۔** تھوڑے سے۔ چند (رند) ؎
ایک دو ساغر کریں گے نشہ کیا
خم کے خم پیتا رہا ہوں ساقیا

**ایک دو بول۔** کنایتہً نکاح میں ایجاب و قبول۔ (صبا لضاحب) ؎
چھپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام
ایک دو بولوں سے حلال ہوا

**ایک دو تین لا بُوجھ کو چھین۔** گنجفے میں جب بوجھ کا وقت آتا ہے تو بوجھنے والا پتے الٹ پھیر کے یہ الفاظ کہہ کر بجھانے والے کے ہاتھ کے گرد جس میں پتے ہوتے ہیں پتے لئے ہوئے اپنے ہاتھ کو گردش دیتا ہے (نکہت) (وق) سوخت حاصل نہ کیوں رقیب کو ہو
کہہ کے جب گنجفہ وہ شوخ جبیں
ایک دو چار بوسے لے کے کہوں
ایک دو تین بُوجھ کو لا چھین

**ایک دھجی نہیں چھوڑی۔** کچھ نہیں چھوڑا سب لوٹ لے گیا۔

**ایک دیگا دس پائیگا۔** دفقرا کی صدا) خیرات اجر عظیم کا باعث ہے۔

**ایک ڈر دو طرف ہوتا ہے۔** مقولہ۔ دو مخالف شخصوں میں دشمنی کا خوف طرفین کو ہوتا ہے۔

**ایک ڈال۔** دیکھو اکڈال۔ (انشاء) ؎
چھتوں میں موتیوں کی جھالریں لٹکی ہوئیں
سب ایکڈال زمرد ہرک کواڑکے پٹ
(سالک) ؎
آئینے سنگ کوہ طور کے تھے
جھاڑ سب ایکڈال نور کے تھے

**ایک ڈوبے تو جگ سمجھائے یہاں تو سب جگ ڈوبا جائے۔** مثل۔ یعنی اگر ایک شخص خطا پر ہو تو اور لوگ سمجھا کر اُس کو راہ پر لائیں یہاں تو سبھی کے سب عقل کے دشمن ہیں۔ کون کس کو ہدایت کرے۔

**ایک ذات۔** ایک جنس کا۔ ایک قسم کا۔ برابر (فقرہ) چھانٹ کیا ہو سب ایک ذات ہیں۔ جو خاصدان چاہو لے لو

**ایک ذات کرنا۔** حل کرنا۔ باہم خوب ملا دینا۔ (فقرہ) پہلے موتی اور نہر مہرے کو خوب ایکذات کر لو پھر بعد دوائیں ملانا۔

**ایک راس ایک ذات** (میرحسن) ؎
جڑاؤ وہ استادے الماس کے
ڈھلے ایک سانچے کے اک راس کے

**ایک رتی باون تولے۔** اکسیر کی نسبت کہتے ہیں جس سے باوجود تھوڑی مقدار ہونے کے بہت سا سونا بن جاتا ہے (سحر) ؎
ایک رتی میں یہاں بنتے ہیں باون تولے
کیمیاگر نہ سنیں خاک شفا کی تعریف

**ایک رسّی میں بندھنا۔** بہت آدمیوں کا ایک جرم میں ماخوذ ہونا (محسن) ؎
کھنچے اک شکنجے میں فقر و غنا
بندھے ایک رسّی میں شاہ و گدا

**ایک رنگ۔** صفت۔ ایک وضع کا سچا دوست

**ایک رنگ آتا ہے ایک جاتا ہے۔** چہرے کا رنگ فق ہے۔ مُنھ پر ہوائیاں چھوٹ رہی ہیں۔ (شوق) ؎
دل جو صدمہ بڑا اٹھاتا تھا
ایک رنگ آتا ایک جاتا تھا

**ایک رنگ پر نہ رہنا۔** لازم۔ ایک حالت پر نہ رہنا تغیر ہوتا رہنا (صبا) ؎ دو دن اگر خزاں ہے تو دو دن بہار ہے
اک رنگ پر کبھی نہیں رہتا یہاں کا رنگ

**ایک رنگ میں ہیں۔** ایک حالت میں ہیں۔

**ایک زبان۔** متفق (فقرہ) بشنبهان ہیں سب

ایک زبان تھے۔
ایک زمانہ۔ دیکھو ایک عالم۔
ایک سا۔ برابر۔ یکساں۔ (فقرہ) سب کا دل ایک سا نہیں ہوتا۔ (داغ) ؎
لطف جب ہے کہ غم فرقت میں
ایک سا حال ہو میرا اُن کا
ایک ساتھ۔ (ایک حُسن کلام کے لیے زائد ہے۔ اصل۔ ساتھ ہے) ساتھ ساتھ۔ (انشا) ؎
سو رہتے ہیں ایک ساتھ لیکن
تلوار کی بیچ آڑ سی ہے
ایک ساں۔ فارسی۔ یکساں کا بگڑا ہوا ہے۔ (ناسخ) ؎ چشم عاشق میں برابر ہے زنا گھر باہر
ایکساں جلوۂ معشوق ہے اندر باہر
ایک سانچے کے ڈھلے ہیں۔ سب ایک ہی سے ہیں۔ وضع قطع میں بال برابر فرق نہیں۔ مثال "ایک راس" میں گزری۔
ایک سانس میں کچھ دوسری سانس میں کچھ۔ ابھی جو کہا تھا اُس کے خلاف کہنے پر کہتے ہیں۔
ایک سَتخیا۔ وہ شخص جو ایک دام کہے پھر اُس میں کمی بیشی نہ کرے۔
ایک سر ہزار سودا۔ مثل۔ ایک آدمی ہزار کام۔ ایک دل اور سو طرح کی فکریں۔ ایک دل اور بہت سی تمنائیں۔ (داغ) ؎ دنیا کے کام پورے انسان سے ہوں کیونکر
یہ تو وہی مثل ہے اک سر ہزار سودا
ایک سرے سے۔ دیکھو ایک سرے سے۔
ایک سُور ما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ مثل۔ اکیلا آدمی چاہے کیسا ہی لائق اور ہمت والا ہو اُس کام کو نہیں انجام دے سکتا جو بہت سے آدمیوں کے کرنے کا ہے۔
ایک سی۔ یکساں۔ ایک ہی طرح کی۔ (امیر) ؎
بیقراری ایک سی دونوں طرف منقل میں تھی
ہم اِدھر تڑپا کئے قاتل اُدھر تڑپا کیا

ایک سے ایک۔ بہتر سے بہتر۔
ایک سے ایک بڑھ کر۔ ایک سے ایک اچھا۔ (شرف) ؎
عالم میں اک سے ایک پری شکل ہے تو ہو
تیرے سوا کسی کی تمنا نہیں مجھے
۲ ایک سے ایک شریر۔ ایک سے ایک چھٹا۔
ایک سے ایک اعلیٰ سبحان ربّی الاعلیٰ۔ اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ جہاں بدی اور شرارت میں ایک سے ایک بڑھا ہوا ہو۔
ایک سے دن نہیں رہتے۔ مقولہ۔ کسی کا زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ حالت میں تغیر ہوتا رہتا ہے۔ (فقرہ) اتنا تقدیر کو کیوں روتے ہو خدا افلاس دور کرے گا۔ کسی کے ایک سے دن نہیں رہتے۔
ایک سے دو بھلے۔ مقولہ۔ اکیلے سے دُکیلے بھلے۔ تنہائی سے کسی کا ساتھ رہنا اچھا ہے۔ بیشتر سفر کی حالت میں ساتھی کے مل جانے کی جگہ کہتے ہیں۔
ایک سے لاکھ تک ایک سے ہزار تک۔ بہتات اور کثرت کی جگہ کہتے ہیں۔ (قلق) ؎
ایک سے لاکھ تک اٹھاتا تو
ہاتھ خالی مگر نہ آتا تو
(صبا) ؎ وہ روشنی چراغ رُخ حبیب کہاں
جلائے ایک سے لے کر کوئی ہزار چراغ
ایک سے ہزار ہونا۔ ۱ تھوڑے سے بہت ہونا۔ اکثرت کی جگہ۔ (فقرہ) یہ خبر سنکر میرا رنج ایک سے ہزار ہو گیا۔
۲ مرتبہ حاصل ہونا۔ بڑے پائے پر پہنچنا۔ (اسیر) ؎
تیغ فرقت نے کیا بند سے ہر بند جدا
ہو گیا ایک سے گویا میں ہزار آج کی رات (تسلیم)
بہار میں گل صد برگ پر نثار ہوئی
ہزار شکر کرے ایک سے ہزار ہوئی
ایک شیر مارتا ہے سو لومڑیاں یا گیدڑ کھاتے ہیں۔ مثل۔ ہمت والے ایک اپنی کمائی سے بہت سے لوگوں کی پرورش کرتے ہیں۔

**ایک صورت سے** ۔ یکساں حالت سے ۔ ایک طرح ۔ (داغ) ؎

گزری اوقات عیش و عشرت سے
دو مہینے تک ایک صورت سے

**ایک طرح** ۔ ایک طرح پر ۔ ایک حالت سے ایک وضع سے ۔ (داغ) ؎

نیرنگِ روزگار سے بدلا نہ رنگ عشق
اپنی ہمیشہ ایک طرح پر گزر گئی

**ایک طرح کا** ۔ ایک قسم کا ۔

**ایک طرف کا بازار بند ہے** ۔ ایک طرف کی دنیا غائب ہے ۔ ایک آنکھ ندارد ہے ۔ مذاق سے کانے کو کہتے ہیں ۔

**ایک طرف ہو جاؤ** ۔ کنارے ہو جاؤ ۔ (فقرہ) دیکھو گھوڑا سوار کے قابو سے باہر ہے ایک طرف ہو جاؤ ۔ ۔۔ کسی ایک کے شریک ہو جاؤ ۔ (فقرہ) یہ کیا کبھی اُن کی سی کہتے ہو کبھی میری سی ۔ بھئی ایک طرف ہو جاؤ ۔ دیکھو اک طرف

**ایک عالم** ۔ سارا جہان ۔ تمام دُنیا (آتش) ؎

ایک عالم میں ہو ہر چند مسیحا مشہور
نام بیمار سے تمکو خفقان ہے کہ جو تھا

**ایک عالم ہے** ۔ عجب بہار ہے ۔ طُرفہ کیفیت ہے ۔ (اک جوبن) ہے (سرور) ؎

اُس کا جو وصف کیجئے کم ہے
رُخِ جاناں پر ایک عالم ہے

دیکھو اک عمر ۔

**۔۔ غریب کو مارا تھا تو من چربی نکلی تھی** ۔ جب ۔۔ اپنی غریبی کا اظہار کرے اور وہ دراصل غریب نہ ہو ۔۔ یہ جملہ طنز سے کہتے ہیں ۔

**۔۔ کا منہ شکر سے بھرا جاتا ہے ۔ سو کا منہ خاک** ۔۔ نہیں بھرا جاتا ۔ مقولہ ۔ یعنی ایک شخص کی کاپراری ۔۔ ہو سکتی ہے مگر بہت لوگوں کی تھوڑی حاجت روائی ۔۔ ہے ؎ ایک سائل ہو تو بوسہ دیکر لب سے اُسے
سیکڑوں کا منہ کبھی بھرتے نہ دیکھا خاک سے

**ایک کا ہو رہنا** ۔ ایک کے سوا دوسرے کی طرف مائل نہ ہونا ۔ (صبا) ؎

مجنوں نہیں کہ ایک ہی لیلیٰ کے ہو رہیں
رہتا ہے اپنے ساتھ نیا اک نگار روز

**ایک کنارے ہونا** ۔ ایک طرف ہو جانا ۔ کنارے ہو جانا ۔ الگ ہو جانا ۔ (منیر) ؎

مجھ سے لپٹی رہیگی غیر کی جانب دائی
مثل دریا کبھی تم ایک کنارے نہ ہوئے

**ایک کان بہرا ایک گونگا کر لینا** ۔ کسی کی طرف سے بالکل بے خبر ہو جانا ۔ مطلق التفات نہ کرنا ۔

**ایک کانٹے میں تولنا** ۔ یکساں وزن کرنا (شعور) ؎

سانہ مجنوں کے جو تولیں ایک کانٹے میں مجھے
لازمی ہے دونوں پلّے ہوں برابر چاہیئے

**ایک کچی گھڑی** ۔ لمحہ بھر (امیر) ؎

درازی سنتے تھے مدت سے ہم روز قیامت کی
سو اک کچّی گھڑی نکلی ہمارے روزِ فرقت کی

**ایک کرے دس بھریں** ۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص خطا کرے اور اُس کا خمیازہ سب کو اٹھانا پڑے ۔

**ایک کوڑی کی بھی آمد نہیں** ۔ کچھ بھی آمدنی نہیں (منیر) ؎

ایک کوڑی کی بھی نہیں ہے آمد
خرچ دیکھو تو گھر کا ہے بے حد

**ایک کو سائی ایک کو بدھائی** (عو) ۔ ہر کسی سے وعدہ ہر ایک سے اقرار ۔ فریب اور مکاری کرنے اور لوگوں کو مختلف امید پر لگا رکھنے کی جگہ کہتی ہیں ۔ پوری مثل اس طرح ہے ۔ ایک کو سائی ایک کو بدھائی ایک کو بیٹا ایک کو بھائی ۔ مگر زبانوں پر صرف اوپر ہی کا ٹکڑا زیادہ ہے ۔

**ایک کہوگے تو دس (یا دو) سنو گے** ۔ تھوڑی سی بدزبانی کرکے بہت کچھ سننا پڑے گا ۔ زبان روکنے اور زبان درازی سے باز رکھنے کی جگہ کہتے ہیں (بحر) ؎

جو ایک کہوگے دو سنوگے
پھر دا نہیں خوش ہو یا خفا ہو

دو اور دس کی جگہ سو بھی کہتے ہیں (قدر) ؎

مجھے جو ایک کہے گا میں سو سناؤں گا
زباں دراز ہوں میں اور بد زباں صیّاد

**ایک کھیل ہے**۔ آسان کام ہے۔ دیکھو ایک بات ہے۔

**ایک کی ایک سے کہنا**۔ لگائی بجھائی کرنا (میر) ؎

ایک کی ایک سے کہنا نہیں زیبا اے بُت
کون کہتا ہے خدا ہو کے پیمبر ہونا

**ایک کی ایک سے نہیں بنتی**۔ آپس میں نااتفاقی ہے۔ (داغ) ؎ تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں
ایک کی ایک سے نہیں بنتی

**ایک کی دار دو دو (یا) ایک کی دوا دو دو (یا) ایک کی دوا دو دو کی دوا چار**۔ مقولہ یعنی ایک شخص کے مغلوب کرنے کو دو آدمی کافی ہوتے ہیں (نکہت) ؎

ذوالفقار دو زباں اُس شوخ کے ابرو ہیں دو
ہو دو چار اُن سے نہ اے دل ایک کی دار ہیں دو

(منتظر) ؎ منکر نکیر دو ہیں مردہ غریب اکیلا
کیا اُس کا بس چلیگا ہیں ایک کی دوا دو

**ایک کی سو یا ایک کی دس سناتا ہے**۔ سخت بد زبان و منہ پھٹ ہے۔ (داغ) ؎

وہ سنایا ہی کئے ایک کی سو سو مجھکو
حرف مطلب مرے لب پر نہ مکرر آیا

(مصحفی) ؎ دھیان میں کب کسی کو لاتا ہے
ایک کی دس وہ اب سناتا ہے

**ایک کی لاٹھی دس کا بوجھ**۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک سائل بہت شخصوں سے اپنا سوال پورا کرانا چاہے

**ایک کے پیچھے ایک**۔ یکے بعد دیگرے۔ متواتر۔

**ایک گال ہنسنا ایک گال رونا**۔ (عو) گھڑی ہنسنا گھڑی رونا۔

**ایک گرو کے بالکے ہیں**۔ دیکھو ایک آوے کے برتن ہیں۔

**ایک گھاٹ اُتارنا**۔ سب کے ساتھ ایک ہی سا معاملہ اور یکساں برتاؤ کرنا۔ اس جگہ کچھ بڑائی کا پہلو ضرور ہوتا ہے (شعور) ؎

تیغ ابروئے صنم ہے کشتیٔ دریائے حُسن
ایک گھاٹ اُس نے اتارا کافر و دیندار کو

**ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں**۔ دونوں کے ساتھ یکساں انصاف ہے (منیر) ؎

عدالت ان دنوں ایسی بڑھائی ہے زمانے نے
کہ شمشیر و گلو پیتے ہیں اک ہی گھاٹ پر پانی

**اک گھر بچے تو سب گھر رچے**۔ شطرنج اور چوسر وغیرہ کے کھیل میں کسی مشکل چال کے وقت کہتے ہیں کہ اس گھر پر مہرہ یا گوٹ بچ جائے تو گویا بازی جیت لی۔

**ایک لاٹھی سب کو ہانکنا**۔ اعلیٰ و ادنےٰ میں امتیاز نہ کرنا۔ سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنا۔ (گلزار نسیم)

موسیٰ کا عصا تھا لٹھ جواں کا
ایکی لاٹھی سے سب کو ہانکا

**ایک لکڑی کیا جلے کیا اُجالا ہو**۔ مثل۔ ایک آدمی کی بساط ہی کیا ہے۔ اکیلی ذات کہاں تک دلسوزی کرے۔

**ایک ماں باپ کا ہونا** (عم) **ایک نطفے سے ہونا**۔ غیرت اور تنبیہ دلانے کی جگہ کہتے ہیں۔ جیسے ایک ماں باپ کے ہو تو آجاؤ۔ ایک ماں باپ کے ہوگے تو پھر ایسا کام نہ کروگے۔

**ایک محلّہ اجاڑ ہے**۔ مذاق سے کانے کی نسبت کہتے ہیں یعنی ایک آنکھ ندارد ہے۔

**ایک مچھلی سارے تالاب (یا جل) کو گندہ کرتی ہے**۔ مثل۔ ایک کی نالائقی سے خاندان پر حرف آتا ہے ایک کی بد وضعی سے قوم کی قوم بدنام ہو جاتی ہے۔ ایک بُرا شخص تمام قوم کو بدنام کر دیتا ہے۔

**ایک مُرغی نو جگہ حلال نہیں ہوتی**۔ مثل۔ تھوڑی سی چیز بہت لوگوں میں بانٹتے نہیں بنتی۔

**ایک مُشت**۔ اکٹھا۔

**ایک منہ**۔ **ایک مُنہ ہو کر**۔ ہمزبان۔ متفق۔ (داغ) ؎

دل بھی شاکی ہے ترا میرے ساتھ
ایک منہ ایک زبان ہیں دونوں

(فقرہ) جس محفل میں ذکر ہوتا ہے سب ایک منہ ہوکر کہتے ہیں وہ بڑی پاپن ہے۔

**ایک منہ میں ہزار باتیں کہہ جانا** - (عو) لگاتار سیکڑوں باتیں سنانا۔ بے انتہا بُرا بھلا کہنے کی جگہ کہتے ہیں۔
(فقرہ) واہ وا باجی ایک منہ میں ہزار باتیں مجھے کہہ گئیں بھلا یہ بھی کوئی بات ہے۔

**ایک منہ موتیوں سے بھر جاتا ہے سو منہ خاک سے بھی نہیں بھرے جاتے** - دیکھو ایک کا منہ شکر سے بھرا جاتا ہے الخ۔

**ایک میان میں دو تلواریں یا چھریاں نہیں رہ سکتیں** - مثل۔ ایک چیز کے دو برابر کے خواستگار مل کر نہیں رہ سکتے جیسے ایک عورت کے دو یار دل اور ایک ملک کے دو بادشاہوں میں نہیں بن سکتی۔

**ایک میرے گھر آنا دوسرے رونا** - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ ہمارے یہاں کچھ بڑا سامان اور بھاری کارخانہ نہیں ہے تھوڑے سے نوکر چاکر ہیں بس اللہ اللہ خیر سلّا۔

**ایک میں دوسرا میرا بھائی تیسرا حجّام نائی** - اس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں کوئی بہت سے آدمی اپنے ساتھ لے کر آئے اور پھر بھی ظاہر کرے کہ میرے ساتھ کوئی نہیں ہے یا بہت کم آدمی ہیں۔

**ایک نا ہزار نہیں** - (عو) غایت انکار کی جگہ کہتی ہیں۔ (دلی) ؎

ہاں کا کیا ذکر بار بار نہیں
کہتی تھی ایک نا ہزار نہیں

**ایک نشد دو شد** (مہ) اُس جگہ کہتے ہیں جب ایک کے بعد دوسرا امر عجیب واقع ہو۔

**ایک نظر** - ذرا سا۔ ایک بار دیکھنے اور سرسری نظر ڈالنے کی جگہ کہتے ہیں۔

(فقرہ) ایک نظر آپ بھی اس غزل کو دیکھ لیجئے (داغ) ؎

اک نظر دیکھ بھال کر کوئی
لے گیا دل نکال کر کوئی

**ایک نظر کے گنہگار ہیں** - صرف ایک بار دیکھا ہے (جلیل) ؎

گلگشت نہ کی تھی جو ہوئے بند قفس میں
ہم ایک نظر کے ہیں گنہگار چمن میں

**ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا** - مقولہ۔ لباس سے آدمی کا حسن بڑھ جاتا ہے۔

**ایک نہ ایک** - کوئی نہ کوئی (ہجر) ؎

لاحق حال ہے مہجور کو رنج ایک نہ ایک
پسلی پھڑکی خفقاں کی جو ذرا دل ٹھہرا

**ایک نہ چلنا** - کچھ اثر نہ ہونا۔ (امیر) ؎

ہم کو چالیں تو لگا لینے کی آتی ہیں بہت
یار کے آگے مگر ایک نہیں چلتی ہے

**ایک نہ سننا** - کوئی بات نہ ماننا۔ ذرا التفات نہ کرنا۔
(فقرہ) بھائی بجا درج نے لاکھ سر پٹکا مگر اُس اللہ کی بندی نے ایک نہ سنی (امیر) ؎

کچھ کہے کوئی وہ اپنی بجا کہتے ہیں
ایک سنتے نہیں کہئے اسے کیا کہتے ہیں

**ایک نہ ماننا** - کوئی بات قبول نہ کرنا (فقرہ) ہزار سمجھاتا رہا مگر ایک نہ مانی سوار ہوکر چلے گئے۔ (مومن) ؎

چارہ گر زنداں میں اُسکے آستاں سے لے گئے
ایک بھی مانی نہ میری لاکھ سر پٹکا کئے

**ایک نہیں ستّر بلا ٹالتی ہے** - مقولہ۔ بعض وقت تھوڑی بے مروّتی بہت آفتوں سے بچاتی ہے۔

**ایک نیم سو کوڑھی** - دیکھو ایک انار سو بیمار۔ بہت کم بولتے ہیں۔

**ایک ہاتھ چھوڑنا** - ایک ضرب لگانا۔ ایک تلوار مارنا (قدر) ؎

ہم درکنار غیر پہ چھوڑا نہ ایک ہاتھ
بس کھوئے کر سے یہ شمشیر ہے عبث

**ایک ہاتھ سے تال نہیں بجتی۔ ایک ہاتھ دیا ایک ہاتھ سے) تالی نہیں بجتی** ۔ ۱؎ راہ و رسم اور محبت کا بناؤ اُسی حالت میں ہوتا ہے۔ جب طرفین سے برابر کا برتاؤ ہوتا ہے ۲؎ صرف ایک فریق کی زیادتی سے لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا۔ محبت یا عداوت ایک طرف سے نہیں ہوتی ؎

اک ہاتھ سے تالی بجتی نہیں لے قدر نہیں کیوں خبط ہوا
تو تمکو تو بھولے بیٹھے ہیں وہ تم کرتے ہو انکو یاد عبث

؎ کیا خوب یہ بات ہے نرالی
بجتی نہیں ایک ہاتھ تالی

**ایک ہاتھ کا ہے** ۔ تلوار کے ایک وار میں ختم ہے۔
(داغ) ؎ کیا ہو سکے مقابلہ مژگانِ یار کا
دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا

**ایک ہاتھ کی لینی ایک ہاتھ کی دینی** ۔ ۱؎ خیرات کرنے کی جزا فوراً مل جاتی ہے۔ دیکھو اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔
۲؎ کسی چیز کا ادلا بدلا کرنے میں بے اعتباری سے کہتے ہیں۔ یعنی ایک ہاتھ سے اپنی چیز ہمکو دو اور دوسرے ہاتھ سے ہماری چیز تم لو۔

**ایک ہاتھ کے ہیں** ۱؎ کسی کے کمزور ہونے کی نسبت کہتے ہیں۔ یعنی بہت آسانی سے زیر ہو سکتے ہیں۔
۲؎ ایک ہی وار کافی ہے۔ دوسرے وار کی ضرورت نہیں

**ایک ہاتھ لگانا** ۔ ایک ہاتھ چھوڑنا۔

**ایک ہاتھ میں دو پلے** ۔ ایک ضرب میں دو ٹکڑے

**ایک ہنر اور ایک عیب ہر آدمی میں ہوتا ہے** مقولہ۔ کوئی نہ کوئی عیب کوئی نہ کوئی صفت ہر شخص میں ہوتی ہے۔ عیب و ہنر سے کوئی بشر خالی نہیں۔

**ایک ہنسی ایک دُکھ** ۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک بات خوشی کی اور دوسری غم کی ہو (جرأت) ؎

دل کا لگ جانا ہی گویا اک ہنسی ہے اک دُکھ
مجھ کو روتے دیکھ اُسکو مسکرانا لگ گیا

**ایک ہو جانا** ۔ لازم متفق ہو جانا۔ ایکا کر لینا۔ (فقرہ) وہ دونوں ایک ہو گئے تو تمہارے بنائے کچھ نہ بنے گی۔

**ایک ہے** ۔ بے مثل ہے۔ فرد ہے۔ اپنا جواب نہیں رکھتا (بحر) ؎

جو معرف کاملوں کے ہیں اگر ہوتے وہ آج
ہمکو بھی کہتے یہ اپنے فن میں کامل ایک ہے

**ایکی** ۔ ایک ہی کا مخفف ہے (رشک) ؎

ایکی ادا جلاتی بھی ہے مارتی بھی ہے
اک آن میں دکھاتے ہیں وہ انقلاب دو

**ایکا** (ھ) مذکر۔ اتفاق۔ یکدلی (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
(اسیر) ؎ مجھکو طریقِ عشق میں قائل نہ کر سکے
ایکا ہزار کافر و دیندار نے کیا
(کیف) ہندوؤں میں ہے نہ ایکا نہ مسلمانوں میں
پیرہن پھاڑ کے ملجا گئے دیوانوں میں

**ایکا ایکی** ۔ (ع) دفعتہً۔ اچانک (فقرہ) وہ ایسے ایکا ایکی آ گئے کہ مجھے حیرت ہو گئی۔

**ایکٹ** (انگ) مذکر ۱؎ نقل سوانگ۔ ۲؎ قانون

**ایکٹر** ۔ (انگ) نقل کرنے والا۔ تماشا کرنے والا۔

**ایکٹریس** ۔ (انگ) تماشا کرنے والی عورت۔

**ایکھ** (ھ۔ یائے معروف) مونث گنّا۔

**ایلچی** (ت) مذکر۔ قاصد۔ پیغامبر۔

**ایلچی کو زوال نہیں** ۔ مقولہ پیام کے نفع و ضرر سے پیام رساں محفوظ رہتا ہے (داغ) ؎

اے صبا تو پیام پہنچا دے
ایلچی کو کوئی زوال نہیں

**ایلچی گری** ۔ قاصدی۔ نامہ بری۔

**ایلکلی** ۔ (عربی القلی (بھی) سے بگاڑ کر بنایا ہے) ایک قسم کا کھار۔

**ایلوا** (ھ) مذکر۔ مُصَبّر۔

**ایما** ۔ (ع۔ بالکسر۔ یائے معروف) مذکر ۱؎ اشارہ (پانا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق) ؎

کچھ بھی ایسا جو آپ کا پائیں
سیکڑوں روز نسبتیں آئیں
(مومن) گرگر کرے ایسا ذرا دہ مستِ ناز
طائفِ میخانہ ہوں اہلِ حجاز
۲ منشا۔ عندیہ۔ (پانا۔ لینا کے ساتھ) ذوق ؎
واں بلے ابرو یہاں گردن پہ پھیری ہنسے تیغ
بات کا ایسا بھی پانا کوئی ہم سے سیکھ جائے
(تلق) ؎ لے کے اُس ماہ کا غرض ایسا
شام ہی کو بدل کے بھیس اپنا
چھپکے پہنچی وہ رشکِ حور وہاں
نازکش وہ ستم زدہ تھا جہاں

**ایمان** ۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف کے ساتھ۔ فارسی بغیر اعلان نون بولتے ہیں)۔ بیخوف کرنا۔ امن دینا۔ شریعت اسلام میں دل سے خدا پر یقین لانا۔ اور زبان سے اُس کی خدائی اور توحید کا اقرار کرنا۔ دین۔ مختلف مقامات پر اس کا استعمال ہے ۱ انصاف کی جگہ۔ دیکھو ایمان سے پوچھو۔ ۲ اعتبار اور اعتماد کی جگہ۔ دیکھو ایمان پر چھوڑنا۔ ۳ نیت کی جگہ۔ دیکھو ایمان ڈانواڈول ہونا۔ **ایمان بغل میں دبانا۔ ایمان بغل میں مار لینا** ۔ ۱ ہٹ دھرمی کرنا۔ بے ایمانی کی باتیں کرنا (ہلال) ؎
اسطرح دبا لیتے ہیں ایمان بغل میں
بس یوں ہی اٹھا لیتے ہیں قرآن ہزاروں
۲ چھپانا (شوق قدوائی) ؎
کافر بنا دیتا ہے شوق ایک ہی پل میں
جانا تو دبائے ہوئے ایمان بغل میں
**ایمان بیچنا** ۔ متعدی۔ دُنیا کے لئے دین کھونا۔ اپنی غرض یا کسی کی خاطر سے ایمان کے خلاف کرنا۔ بے ایمانی (داغ) ؎
ایمان کانپتا ہے اُنکی شہادتوں سے
جو کوڑیوں پر اپنا ایمان بیچتے ہیں
**ایمان پر چھوڑنا** ۔ ایمان پر کوئی بات حصر کرنا۔ (فقرہ) تمہیں فیصلہ کردو جاؤ تمہارے ہی ایمان پر چھوڑ دیا۔
**ایمان پر رکھ دینا** ۔ دیکھو ایمان پر چھوڑنا۔ (فقرہ) ہم اس معاملے کو تمہارے ایمان پر رکھے دیتے ہیں جو چاہو کرو۔
**ایمان پھر جانا** ۔ ایمان میں فرق آجانا۔ (داغ) ؎
کعبے کی سمت جا کے مرا دھیان پھر گیا
اُس بُت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا
**ایمان ٹھکانے نہ ہونا** ۔ ایمان ٹھکانے سے نہ ہونا لازم۔ نیت ٹھیک نہ رہنا۔ بدنیت ہونا۔ (فقرہ) جس کا ایمان ہی ٹھکانے نہیں اس کی بات کا کیا اعتبار ۲ بدگمان ہونا کسی کی بات کا اعتبار نہ کرنے (یقین نہ لانے) کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ)
جھوٹی قسموں کے نباہنے تک کوئی دھوکے کھائے
نہیں ایمان ٹھکانے تمہیں ہم جانتے ہیں
(ذوق) ؎ اگرچہ پیرِ ہے تو دل و دیں اک زمانے کا
نہیں اے پیر بھی اے کافر ترا ایمان ٹھکانے سے
**ایمان ٹھیک نہ ہونا** ۔ ایمان ٹھکانے نہ ہونا۔ بدنیت ہونا۔ (فقرہ) ایسے لالچی آدمی کا ایمان کبھی ٹھیک نہیں ہوتا۔
**ایمان جانا یا جاتا رہنا** ۔ لازم۔ ایمان میں خلل پڑنا۔ (داغ) ؎ خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا
جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا
**ایمان چٹ (یا) ایمان چوس** ۔ بے ایمان آدمی۔ دغا باز آدمی۔
**ایمان چھوڑنا** ۔ بے ایمانی کرنا۔ حق سے کنارہ کرنا (فقرے) ذرا سی چیز کے لئے ایمان چھوڑ دیا۔ آپ حق بات کہئے ایمان نہ چھوڑیئے۔
**ایماندار** ۔ ۱ دیانت دار (فقرہ) ایماندار ہوتے تو ایسے ہی میرا مال غائب کر دیتے ۲ راست باز۔ منصف (فقرہ) ایماندار تو بہت بنتے ہیں مگر ایک بات بھی ایمان کی نہیں کہتے۔
**ایماندار کھائے بوٹی بے ایمان کھائے روٹی** ایماندار دیانت کی وجہ سے ہمیشہ کو نفع اُٹھاتا ہے اور بے ایمان ٹوٹا کھاتا رہتا ہے۔
**ایمانداری اُٹھ گئی** ۔ راست بازی اور دیانت کا زمانہ

نہیں (داغ) ؎

مُصحفِ دُنیا سے ساری اُٹھ گئی
اسے بتو ایمانداری اُٹھ گئی

**ایمان درست نہ ہو۔** دیکھو ایمان ٹھیک نہ ہو۔
(فقرہ) جس کا ایمان درست نہیں اُسکے قول و فعل کا کیا اعتبار

**ایمان ڈانواں ڈول ہو جانا۔** لازم۔ نیت میں فرق آجانا
(فقرہ) روپیہ وہ چیز ہے کہ بڑوں بڑوں کا ایمان ڈانواں ڈول ہو جاتا ہے۔

**ایمان ساتھ جانا ہے۔** جب آدمی مرجاتا ہے تو اُسکے ساتھ صرف اُس کا اعتقاد ہوتا ہے۔ (داغ) ؎

کہدے ایمان سے تو پیرِ کنعاں جانے کی
کر خدا پائے گا ایمان ہی انسان لیا تھ

**ایمان سے پوچھو** انصاف تو یہ ہے۔ **حق یہ ہے۔**
(فقرہ) ایمان سے پوچھو تو اس کا اس میں قصور نہیں۔

**ایمان سے بولو۔** ایمان سے کہو۔ حق حق کہو۔ خدا لگتی کہو (فقرہ) ایمان سے کہو کتنی رقم بال سے مار لائے (شاد) ؎ مومن رُخِ حق پہ ہیں یا کافرِ زلفِ سیاہ
اے بتو پھر خدا بولو تمہیں ایمان سے

**ایمان کا سودا ہے۔** ایمان کا معاملہ ہے۔ (داغ)

بوسے پہ نہیں مہنگا کچھ جان کا سودا ہے
ایمان سے تم کہدو ایمان کا سودا ہے

**ایمان کانپنا۔** لازم۔ خدا کا خوف غالب ہونا۔ بہت ڈرنا۔ انتہا کا خائف ہونا۔ (تسلیم) ؎

جھوٹے وعدوں سے دل ایمان مرا کانپتا ہے
قسمیں تم کھاتے ہو ایمان مرا کانپتا ہے

(حبیب) زرنت کے نام سے دل ایمان کانپتا ہے
اس بدبلا سے میرا ایمان کانپتا ہے

**ایمان کی بات** کا لفظ یہاں محذوف ہے۔ حق حق سچی بات (داغ) ؎

دیکھا ہے بتکدے میں جو اے شیخ کچھ نہ پوچھ
ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان تو گیا

**ایمان کی کہنا۔** حق بات کہنا خدا لگتی کہنا۔ سچ بولنا۔
(ذوق) ؎ تو جان ہے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ
ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ

**ایمان لانا** ۱؎ دین اسلام قبول کرنا۔ مسلمان ہونا (داغ)

ایسا ہے ترے مصحفِ رخسار کا اعجاز
ایمان نہ لاتے ہیں جو غارتگرِ دیں ہیں

۲؎ ماننا۔ برحق جاننا۔ کسی پر یقین لانا۔ (ذوق) ؎

دعوئے صدق پہ لائے ترے ایماں تصدیق
دستِ ہمّت پہ کرے تیرے سخاوت بیعت

**ایمان لگتی کہنا۔** حق بات کہنا۔ کسی کی طرفداری نہ کرنا
(فقرہ) ہم تو ایمان لگتی کہیں گے چاہے کوئی خوش ہو یا ناخوش ہو۔

**ایمان لے آنا۔** دیکھو ایمان لانا۔ (مومن) ؎

اگر مشہور ہے افسانہ اپنی بت پرستی کا
برہمن کیا عجب ایمان لے آئیں بناؤں میں

(داغ) مجھے یہ ڈر ہے کہ ایمان لے نہ آئیں لوگ
خدا کرے غلطی کچھ مرے سخن میں رہے

**ایمان میں آنا۔** انصاف کے رُو سے کوئی بات تجویز کرنا کوئی امر کسی پر حصر کرنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) میں تم سے کچھ نہیں کہتا جو تمہارے ایمان میں آئے فیصلہ کردو۔

**ایمان میں فرق آنا۔** ایمان میں رخنے پڑنا ۱؎ اعتقاد ضعیف ہونا (فقرہ) جس شخص کے ایمان میں فرق آیا وہ گویا دلّا و جہان سے گیا (میر) ؎

کھپ گئیں دل میں اگر پلکیں نکلی نہ ہوا
سیکڑوں پڑ جائینگے رخنے ترے ایمان میں

۲؎ بددیانت ہونا۔ نیت بگڑ جانا (فقرہ) حاجتمند تو تھا ہی بہت سا روپیہ دیکھا ایمان میں فرق آگیا۔

**ایمان ہے۔** کسی چیز کے ساتھ کمال اعتقاد ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔ (میر) ؎

تیرا رخ مخطط قرآن ہے ہمارا
بوسہ بھی لیں تو کیا ہے ایمان ہی ہمارا

ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔ یعنی ایمان کی محافظت سب پر مقدم ہے۔ جب ایمان ہی نہیں تو کچھ نہیں۔ مثال کیلئے دیکھو ایمان کی کہنا۔

**ایمن** (ع۔ بالکسر و میم مکسور) صفت۔ بے خوف۔ بے دہشت امالہ آمِن بکسر میم کا اس معنے میں صرف فارسیوں نے استعمال کیا ہے ۲ (بالکسر و فتح میم) صفت۔ زیادہ بے خوف۔ امن کا امالہ ہے ۳ (بالفتح و میم مفتوح) صفت (الف) مبارک تر۔ اس معنی میں ایمن سے اسم تفضیل ہے۔ (ب) جانب دست راست۔ اس معنی میں یمن سے ماخوذ ہے یمین کے معنی سیدھا ہاتھ۔

۴ (بالفتح و میم مفتوح) مذکر وہ دشت جس میں کوہ طور واقع ہے (محسن) ؎

ہر دشت ہے مثل دشتِ ایمن
ہر کوہ برنگ طور روشن

**ایمہ** (ترکی) ایمہ بکسر اوّل و فتح میم و ایمہ بکسر الف و یائے تحتانی غیر ملفوظ و فتح میم۔ خوراک۔ روزینہ۔ مونث۔ معافی و جاگیر جو شاہان مغلیہ کے عہد میں مسلمان علما اور درویشوں کو دیجاتی تھی۔

ایمہ دار۔ جاگیر دار۔ معافی دار۔

**ائمہ** (ع) امام کی جمع پیشوایان دین۔

**ائین** (ہ چین کے وزن پر) مذکر۔ گائے بھینس بکری وغیرہ کے دودھ آنے کی جگہ۔ جو دودھ اُترنے سے اُبھر آتا ہے (... کے ساتھ) فقرہ بھینس ائین کر آئی ہے۔ اب ... کا زمانہ قریب ہے۔

**ایں** (ہ بالفتح ہیں کے وزن پر) ایک کلمہ ہے جو مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱ تعجب کے مقام پر۔ (فقرہ) ایں وہ ابھی یہاں بیٹھے تھے کہاں چلے گئے۔ ۲ سوال کے ساتھ ایں کیا کہا ۳ تنبیہ اور تہدید کی جگہ (فقرہ) ایں تم نہیں مانتے۔

**ایں** (ف بالکسر) اسم اشارہ قریب۔ یہ۔

ایں جانب۔ ہم۔ مابدولت و اقبال۔

ایں خانہ تمام آفتاب ست (ف) مقولہ (معنی) گھر کا ہر شخص لائق و فائق اور قابل تعریف ہے۔ کبھی واقعی تعریف اور کبھی ہجو کے طور پر کہتے ہیں۔

ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند۔ (ف) کیا کہنا ہے یہ کام تمہیں سے ہو سکتا ہے۔ اور مرد ایسا ہی کرتے ہیں بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں۔

**ایں گل دیگر شگفت**۔ (ف) کوئی نئی بات واقع ہونے پر کہتے ہیں۔ (وزیر) ؎

ہنسکے بولا وہ گل تر ایں گل دیگر شگفت
دانۂ گوہر کف رنگیں میں جب گل کیوں ہوا

**ایں و آں** (ف) مذکر۔ یہ وہ ۲ کنایۃً حجت و دلیل چوں و چرا۔ (صبا) ؎

ایک ایک سے بگاڑ نہو بات بات پہ
قصہ تمام ہے جو ہو یہ این و آں تمام

(آتش) ؎ کس آئینے میں نہیں جلوہ گر تری تمثال
تجھے سمجھتے ہیں ہم این و آں نہیں معلوم

۳ ہر کس و ناکس۔ (تسلیم) ؎

بتا کر عشق مطلب این و آں ...
کروں آلودہ کیا ... کو

این و آں کرنا۔ ... نکالنا۔ حجت ... بحث کرنا (قلق) ؎

خطرۂ جسم ناتواں نہ کرو
ہے دم نزع این و آں نہ کرو

**ایں ہم اندر عاشقی بالائے غمہائے دگر** (ف) مقولہ۔ مصیبت پر مصیبت یا صرف پر صرف پیش آنے کی جگہ کہتے ہیں کہ یہاں بہت کچھ بھگت چکے ہیں وہاں یہ بھی سہی۔

**ایں ہم بچۂ شتر است**۔ یہ بھی اُسی گردہ کا ہے۔ یہ بھی اُسی قبیل کا ہے۔ شیخ سعدیؒ نے گلستان میں ایک حکایت لکھی ہے۔ اُسی کا یہ ایک فقرہ ہے۔ ایک لومڑی گھبرائی ہوئی بے تحاشا بھاگی جاتی تھی۔ کسی نے اُس سے اس وحشت کا سبب پوچھا کہا میں نے سنا ہے کہ اونٹ بیگار میں پکڑے جاتے ہیں مجھے خوف ہے کہ ایسا نہ ہو کوئی میری نسبت کہدے کہ ایں ہم بچۂ شتر ست۔

اینٹ (ھ) (س۔ اشٹکا) مونث۔ خشت۔ سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈلے کو بھی جو مربع یا مستطیل ہو اینٹ کہتے ہیں۔

اینٹا۔ بڑی اینٹ کو کہتے ہیں۔

اینٹ اُلٹنا۔ عورتوں کا ٹوٹکا ہے۔ جب کسی سے عداوت ہوتی ہے تو مسجد میں اُس کا نام لے کر اینٹ الٹی کر کے رکھدیتی ہیں ان کا خیال ہے کہ اس عمل سے دشمن ہلاک ہو جاتا ہے۔ (جان صاحب) ؎

رکھیں ہمسائی مرا مال چرا کے گھر میں
اینٹ الٹوں گی دوگانا میں خدا کے گھر میں

اینٹ سے اینٹ بجانا۔ متعدی۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ گھر بار تک کھدوا ڈالنا۔ (داغ) ؎

لشکر غم نے کیا کعبۂ دل کو برباد
اینٹ سے اینٹ بجا دی ہے خدا کے گھر میں

اینٹ سے اینٹ بجنا۔ لازم (فقرہ) اُن کو اپنی دولت پر گھمنڈ تھا۔ زمانے کی نیرنگی دیکھو کہ چار ہی دن میں اینٹ سے اینٹ بج گئی۔

اینٹ کا گھر مٹی کا در۔ بے جوڑ بات کی جگہ کہتے ہیں۔

اینٹ کا گھر مٹی کر دینا۔ ۱ فضول خرچی سے گھر کو تباہ کر دینا۔ دولت کو خاک میں ملا دینا۔ (فقرہ) صاحبزادے کی بدچلنی نے اینٹ کا گھر مٹی کر دیا ۲ کیا کرایا سب خاک میں ملا دینا۔ (قدیر رباعی)

گھل گھل کے ہوا ہے جسم سارا مٹی
مٹی میں ملانہ اسے خود آرا مٹی
کھدوائیے مت تباہ و برباد نہ کر
تو اینٹ کا گھر نہ کر ہمارا مٹی

اینٹ کا گھر مٹی ہو گیا۔ محنت ضائع ہو گئی۔ کیا کرایا سب خاک میں مل گیا۔ گھر تباہ ہو گیا۔

اینٹ کے لئے مسجد ڈھانا۔ دیکھو ایک اینٹ کیلئے الخ

(آتش) کون چھینے بُت کو توڑے برہمن کے دل کو کون
اینٹ کی خاطر کوئی کا ہے کو مسجد ڈھائے گا

اینٹ کی لینی پتھر کی دینی۔ مثل۔ جب کوئی شخص کسی کو سخت بات کہے اور اُس کے جواب میں اُس سے بڑھکر بُرا بھلا کہا جائے تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ یہ تو اینٹ کی لینی پتھر کی دینی ہے۔ (نوازش) ؎

غیر اگر ایک کہے سخت تو میں چار کہوں
اینٹ کی لینی تو پتھر کی یہاں دینی ہے

اینٹ گلانا۔ متعدی۔ اینٹ کو پیوست کرنا۔

اینٹ گلنا۔ لازم (فقرہ) کچھ دیر کی محنت میں ایک اینٹ جو ذری ڈھیلی گلی تھی ہٹائی۔

اینٹھ (ھ) مونث۔ اکڑ۔ مروڑ۔ شیخی۔

اینٹھ جانا۔ اکڑ جانا۔ خفا ہو جانا۔ دیکھو اینٹھنا۔

اینٹھ رکھنا۔ دل میں کینہ رکھنا۔

اینٹھ کر چلنا۔ غرور کے ساتھ چلنا۔ اترانا۔

اینٹھ لینا۔ کسی چیز کو دبا لینا۔ چھین لینا۔ دبا رکھنا۔

(داغ) ؎ نہ کی معاملے کی بات زلف نے تیری
سمجھ کے مفت کا مال اُس نے دل کو اینٹھ لیا

اینٹھن۔ (ھ) مونث۔ اینٹھنا کا حاصل مصدر ۱ تشنج۔ رگوں کا کھنچاؤ۔ جیسے ہاتھ پاؤں میں اینٹھن ہے۔ ۲ بل

(اسیر) پیدائشی جو عیب ہے ہوتا نہیں وہ دور
اینٹھن نہ جائے کوئی جلائے رسن ہزار

اینٹھنا (ھ) لازم ۱ اکڑنا۔ تننا۔ (غرور یا ناز سے)

(میر حسن) ؎ نشے میں وہ حسن کے بیٹھنا
وہ چھب تختی اپنی کو دیکھ اینٹھنا

(غافل) رہے قدر شرافت کیا زمانے کا چلن بگڑا
رذالے اینٹھتے پھرتے ہیں ایسا بانکپن بگڑا

۲ چال کر کے کوئی چیز کسی سے لے لینا۔ مار لینا۔ دبا بیٹھنا۔ (فقرہ) وہ عجیب بدنیت ہیں جہاں کسی کا مال پایا اینٹھ لیا۔ (شوق قدوائی) ؎

لو سافر نکلے کچھ تعہد وطن کے نام سے
گھر میں مُردہ رکھ کے کچھ اینٹھو کفن کے نام سے

۳ اعضا میں کھنچاؤ اور تشنج ہونا (فقرہ) خدا جانے کیا سبب ہے

کئی دن سے خود بخود ہاتھ پاؤں اینٹھے جاتے ہیں۔ ۳ٔ ٹھٹھر جانا سکڑ جانا۔ (فقرہ) سردی سے کچھ پہنے نہیں جاڑے کے مارے اینٹھے پھرتے ہیں ۵ٔ روٹھنا۔ آزردہ ہونا۔ کشیدہ ہونا۔ (فقرہ) ایسی بھی کیا نازک مزاجی کہ ذرا سی بات ہوئی اور اینٹھ گئے۔
۶ٔ (دہلی) گوشمالی کرنا۔

**اینٹھے خاں۔ یا اینٹھے باز۔** (عم) اکڑنے والے کو کہتے ہیں۔

**اینچا تانا۔** مذکر۔ جھگڑا۔

**اینچا تانی** ۔ دہلی۔ اینچا کھینچی۔ (میر) ؎

ملاقات ہوتی ہے تو کشمکش سے
یہی ہم سے ہے جب نہ تب اینچا تانی

**اینچا کھینچی** ۔ مونث۔ کشاکشی کھینچا کھینچی۔ ایک چیز کو دو شخصوں کے اپنی اپنی طرف کھینچنے کی حالت۔

**اینچ تان کے۔** بدقت بہزار مشکل (فقرہ) اس کام کے لئے اتنی رقم کافی تو نہ تھی مگر خیر جس طرح ہوا اینچ تان کے پورا کر دیا۔ فصحائے لکھنؤ کی زبان پر کھینچ تان کے ہے۔

**اینچ لینا** ۱ٔ کھینچ لینا۔ نکال لینا ۲ٔ میان سے تلوار باہر نکال لینا ۳ٔ دم لگانا۔ پینا۔ ۴ٔ ذمہ دار ہونا ۵ٔ بہت سا روپیہ کما لینا۔

**اینچنا** ۔ (ھ) متعدی ۱ٔ کھینچنا۔ اب فصحا کھینچنا ہی بولتے ہیں ۲ٔ جذب کرنا ۳ٔ پتنگ بازوں کی اصطلاح اینچے سے پیچ لگا کے جلدی جلدی ہاتھ مار کے کاٹ دینا۔

**اینچن چھوڑ گھسیٹن میں پڑے۔** مثل (عو) یعنی ایک آفت تو تھی ہی دوسری اس سے بڑھ کے آپڑی۔

**اینڈھن** (ھ۔ س۔ اندھن) مذکر۔ لکڑی۔ اُپلے۔ جلانے کی چیزیں۔

**اینڈھن ہو جانا۔** جلانے کے قابل ہو جانا۔ ناکارہ ہو جانا۔

**اینڈنا** (ھ) بل کرنا۔ غرور کرنا۔ اکڑنا۔ (داغ) ؎

حشر میں اینڈتے ہوئے یا رب
کس کے تقصیر دار پھرتے ہیں

۲ٔ بدن کو تاننا۔ لیٹے لیٹے انگڑائیاں لینا۔ (تعلق) ؎

پیارا پیارا وہ بے خبر سونا
اور وہ اینڈ اینڈ کر سونا

۳ٔ مستی کرنا۔

**اینڈا اینڈا پھرنا۔** اتراتے پھرنا۔

**اینڈ کر چلنا۔** اکڑ کر چلنا۔ شیخی سے چلنا۔

**اینڈ ہونا۔** نکما ہونا۔ بگڑ جانا۔ بھن جانا۔

**اینڈی بینڈی** (بات کا لفظ یہاں محذوف ہے) ناشائستہ۔ سخت و سست (فقرہ) دو چار اینڈی بینڈی سنا دیں سیدھے ہو گئے۔

**اینڈی بینڈی پڑ جانا۔** کسی مشکل کا سامنا ہو جانا کوئی نقصان والی بات پیش آ جانا۔ (فقرہ) ہر ایک سے الجھتے پھرتے ہو کوئی اینڈی بینڈی پڑ گئی تو ایک نہ بنائے بنے گی

**اینڈی بینڈی چال** ۔ مستانہ چال۔

**اینڈی بینڈی سنانا۔** گالیاں دینا۔ (داغ) ؎

بانکپن اپنا وہ دکھاتے ہیں
اینڈی بینڈی مجھے سناتے ہیں

**ایوان** (ف) مذکر۔ محل۔ مکان (منیر) ؎

گلشنِ فردوس اُس کوٹھی کا پائیں باغ ہے
پست ترتہ خانہ سے ایوان ہے فغفور کا

**ایوارا۔** (ھ) مذکر۔ وہ مکان جو مویشیوں کے واسطے جنگل میں بناتے ہیں۔

**ایوب** ۔ ایک پیغمبر کا نام ہے جو مصیبتوں اور بلاؤں پر نہایت صابر و شاکر تھے۔

**ایہام** (ع) ۔ لغوی معنی۔ وہم میں ڈالنا۔ مذکر۔ اصطلاح شاعری میں اُس صنعت کو کہتے ہیں کہ شاعر شعر میں ایک ایسا لفظ لائے جس کے دو معنے ہوں ایک معنی مراد ہوں اور دوسرے معنی مراد نہ ہوں لیکن مقدم اور موخر الفاظ سے اُسکو مناسبت ہو۔ مثلاً ۔ اس مصرع میں (ع)

ایسا گنہ کیا ہے کہ کچھ جس کی حد نہیں

حد کا لفظ دو معنی رکھتا ہے ۱ٔ انتہا۔ ۲ٔ گناہ کی سزا

مونث ۔ اُردو ۔ فارسی عربی کا دوسرا حرف اِسکو بائے مُوَحّدہ بھی کہتے ہیں حساب جُمل میں اس کے دو عدد فرض کیئے گئے ہیں

### رسم الخط

(نمبر۱) جب ۔ ب پ ت ٹ ث ۔ ن ۔ ی حرف اوّل کسی لفظ کا ہوتے ہیں اور ان کے بعد س ش ص ض ۔ ط ۔ ظ ع ۔ غ ۔ ف ۔ ق ۔ و ۔ ی میں سے کوئی حرف ہوتا ہے تو لام مختصر کی صورت میں لکھے جاتے ہیں ۔ جیسے بس ۔ پشیان ۔ تصویر ٹوپی ۔ ثعبان ۔ نواب ۔ یعقوب ۔ لیکن ۔ ی کے ساتھ ملنے میں یہ قید ضروری ہے کہ ی آخر لفظ ہو جیسے نے اور اگر ی آخر لفظ نہ ہو تو شوشے کی صورت میں لکھے جائیں گے ۔ (۲) جب مذکورہ بالا ساتوں حروف حرف اوّل کسی لفظ کا ہوں اور ان کے بعد والا حرف ج چ ح خ ہ م میں سے کوئی حرف ہو تو کاف کے مرکز کی طرح لکھے جائیں گے ۔ جیسے ۔ بحر ۔ بجز ۔ بخرا ۔ بچہ ۔ (۳) جب مذکورہ بالا ساتوں حروف (الف) حرف اوّل کسی لفظ کا ہوں ۔ اور ان کے بعد کوئی اور حروف علاوہ حروف مذکورہ قاعدہ نمبر ۱،۲ کے واقع ہو یا (ب) حرف اوّل یا آخر لفظ کا نہ ہوں تو صرف ایک شوشہ کی صورت میں لکھے جاتے ہیں جیسے بیک بنی (۴) جب مذکورہ بالا ساتوں حروف کسی لفظ کے آخر میں واقع ہوتے ہیں تو اپنی اصلی صورت میں لکھے جاتے ہیں ۔

### تلفظ

وہ حرف جن کے پیشتر عربی کا ۔ ال ۔ کوئی آواز نہیں دیتا ہے حروف شمسی کہے جاتے ہیں ۔ اور وہ حروف جن کے پیشتر ال ۔ آواز لام کی دیتا ہے حروف قمری کہے جاتے ہیں ۔ جو حسب ذیل ہیں ۔ ا ۔ ب ۔ ج ۔ ح ۔ خ ۔ ع ۔ غ ۔ ف ۔ ق ۔ ک ۔ ل ۔ م ۔ و ۔ ہ ۔ ی ۔ بقیہ حروف شمسی ہیں جیسے بالارادہ ۔ بالتخصیص اوّل میں لام کی آواز ہے اور دوم میں کوئی آواز نہیں ہے فارسی ترکیبوں میں حسب ذیل معانی ہوتے ہیں ۔ اور ہمیشہ مفتوح ہوتی ہے ۔ (۱) ساتھ جیسے بخیر و عافیت بسر و چشم (۲) طرف جیسے روبراہ (فسانۂ عجائب) ہر شخص رو بقبلہ ہو کر دعائے فتح و ظفر مانگنے لگا (۳) مُقابل ۔ آمنے سامنے ۔ جیسے روبرو (۴) صلہ ۔ اتصال ۔ سلسلہ ظاہر کرنے کے لئے جیسے ماہ بماہ سال بسال روز بروز ۔ دربدر ۔ رنگ برنگ ۔ دمبدم ۔ اس ب کو ہندی الفاظ میں ملانا صحیح نہیں ہے (۵) قسم ۔ جیسے بخدا ۔ بہ آیہ (۶) ابتدا ۔ آغاز جیسے بنام خدا ۔ (۷) مطابق ۔ موافق ۔ جیسے بقول شخصے ؎

غالب اپنا یہ عقیدہ ہے بقولِ ناسخ<br>
آپ بے بہرہ ہے جو معتقدِ میر نہیں

(۸) بیان سبب کے لئے (غالب) ؎

وہ مری چینِ جبیں سے غمِ پنہاں سمجھا<br>
رازِ مکتوب بہ بے ربطیِ عنواں سمجھا

(۹) تیمن و توسّل ۔ وسیلہ جیسے یا رب برسالت رسول الثقلین (۱۰) میں ۔ جیسے خاک بدہانم (۱۱) بائے زائدہ جو حروف پر آتی ہو جیسے بجز بغیر ۔ تا بکے ۔ تا بکجا ۔ عربی ترکیبوں میں

---

ــــہ وہ ب جو لفظ کا حرف اصلی نہیں ہوتی ہے اور جس کے معنی ساتھ سے وغیرہ کے ہوتے ہیں ۔ جب اُن حروف کے پیشتر آئے جنکے اعراب پیش یا زیر ہو یا اُن حروف کے پیشتر آئے جو قاعدہ نمبر ۲ کی رو سے کاف کے مرکز کی طرح لکھے جاتے ہیں تو بجائے ب کے بہ لکھنا مناسب ہے جیسے بہ اجبار ۔ پشت بہ پشت ۔ بہ بحر ۔ بہ بجور ۔ یہ ب کبھی ٹ کے پیشتر نہیں آتی ہے ۔ فن جمل کی رو سے کسی صورت میں بہ کے عدد سات نہیں لیتے ہیں ۔ لیکن مؤلف کی یہ رائے ہے کہ جن صورتوں میں بجائے ب کے بہ لکھیں الفاظ مکتوبی کے عدد لیں ۔

اب ہمیشہ مکسور ہوتی ہے۔ اور اردو الفاظ میں مندرجہ ذیل معانی دیتی ہے (۱) سے جیسے بالارادہ۔ ارادہ سے۔ بالقصد۔ قصد سے (۲) قسم جیسے واللہ باللہ (۳) وسیلے سے برکت سے جیسے بحرمۃ النبی و آلہ الامجاد۔ ذیل میں وہ الفاظ درج کیے جاتے ہیں جو ب کی ترکیب سے اردو میں عموماً بولے جاتے ہیں۔

**بآسانی** (بِ + آسانی ف سہولت) بغیر دقّت کے سہج سے۔

**بآواز** (ب + آواز۔ ف۔ منھ کا بول، آواز سے۔ (فقرہ) چپکے چپکے کیا پڑھتے ہو بآواز پڑھو۔

**باجرا** (بِ + اجرا) (قانون) کسی حکم کے نافذ کرنے سے کسی حکم کے عمل میں لانے سے (فقرہ) کل روپیہ با جرائے ڈگری وصول ہو گیا۔

**باجلاس** (بِ + اجلاس) (قانون) اجلاس میں کچہری کا میں پیشی میں روبرو (فقرہ) یہ مقدمہ باجلاس حاکم پرگنہ پیش ہوگا۔

**باستثنا** (ف۔ بِ + استثنا) چھوڑ کے الگ کر کے جدا کر کے (فقرہ) سب رئیس باستثنائے نواب صاحب رات کے جلسے میں شریک ہوئے۔

**بافراط** (بِ + افراط) کثرت سے۔ (فقرہ) اس سال آم بافراط پھلا ہے۔

**بالآخر** (بِ + الآخر) آخر کار۔ سب تدبیریں کر چکنے کے بعد تھک کر (فقرہ) دو سال تک بہت فکریں کیں کہیں کرایہ پر اچھا گھر نہ ملا بالآخر یہی طے کیا کہ اپنا ذاتی مکان بنانا چاہیے

**بالاتفاق** ع (ب + اتفاق) بغیر اختلاف کے رضامندی سے سب کی مرضی سے۔ مل کر۔ اک زبان ہو کر۔ (فقرہ) آج کمیٹی میں یہ معاملہ بالاتفاق طے ہو گیا۔

**بالاجماع** (ع ب + الاجماع یکزبان ہونا) سب کے کہنے سے۔ بالاتفاق۔

**بالاجمال**۔ ع (بِ + الاجمال مختصر طور پر بیان کرنا) (۱) مختصر طریقے سے (فقرہ) میں نے تمہارے فرائض بالاجمال تم سے ظاہر کر دیئے۔ اب تم جانو تمہارا کام جانے۔ (۲) بہیئت مجموعی مشترکہ طریقے سے (فقرہ) ڈگری بالاجمال سب مدعاعلیہوں پر ہوئی ہے۔

**بالارادہ** (ب + الارادۃ ع۔ چاہنا، ارادے سے قصداً (فقرہ) اس تذکرے کا کوئی موقع نہیں تھا آپ نے یہ بحث بالارادہ چھیڑی ہے۔

**بالاستقلال** ع (ب + الاستقلال۔ محکم ہونا) مستقل طور سے۔ برابر۔ مضبوطی سے (فقرہ) کبھی کبھی کا آنا جانا کیا اب تو وہ بالاستقلال یہیں رہتے ہیں۔

**بالاشتراک** ع (ب + اشتراک ساجھا کرنا) ساجھے میں شرکت میں۔ (فقرہ) دونوں بھائی بالاشتراک گاؤں کے مالک ہیں۔

**بالاعلان**۔ ع (ب + الاعلان۔ ظاہر کرنا) علانیہ کھلم کھلا (فقرہ) خفیہ نہیں یہ تو بالاعلان جان لینے کو کہتے ہیں۔

**بالانفراد**۔ ع (ب + الانفراد۔ اکیلا ہونا) جدا جدا۔ الگ الگ۔ **بالتحقیق** ۔ ع (ب + التحقیق درست کرنا) ٹھیک یقینی بے شبہ۔

**بالتخصیص**۔ (ب + التخصیص۔ خاص کرنا) خاصکر خصوصیت سے (فقرہ) دعوت عام نہیں ہے بالتخصیص مجھکو بلایا ہے۔

**بالتصریح**۔ (ب + التصریح۔ ظاہر کرنا) تفصیل سے، صراحۃً۔ صاف صاف۔ بغیر ابہام کے (فقرہ) آپ تو معاملے کی بات چیت اشاروں کنایوں میں کرتے ہیں تمام شرائط بالتصریح بتائیے۔

**بالتفصیل**۔ (ب + التفصیل کھول کر بیان کرنا) الگ الگ واضح طور پر تفصیل وار۔ مفصل طور سے (ابن الوقت) یورپ آپ کا وطن ٹھہرا وہاں کے حالات سے تو آپ بالتفصیل واقف ہیں

**بالجملہ** (ب + الجملہ۔ سب۔ تمام) الحاصل۔ خلاصہ یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے (چراغ کعبہ)

بالجملہ وہ دونوں محرم قرب ۔ پروانہ و شمع عالم قرب

یوں آئے ہو جس طرح سے عاجل ۔ پروانہ چراغ کے مقابل

**بالجبر** (ب + الجبر۔ ظلم۔ زبردستی کرنا) جبریہ۔ زبردستی (فقرہ) وہ خوشی سے جانا نہیں چاہتے کیا آپ بالجبر لیجائیں گے

**بالخاصہ** (ب+ الخاصہ ع۔ وہ بات جو ایک ہی شے میں پائی جائے، اپنے اثر سے۔ مزاج کی حالت سے۔ طبیعت سے۔ اُس اثر سے جو خدا نے کسی چیز میں رکھا ہے۔ (فقرہ) آگ بالخاصہ جلا دیتی ہے۔

**بالخیر**۔ ع (ب + الخیر نیکی) اچھی طرح۔ اچھے طریقے سے۔

**بالذات**۔ ع (ب + الذات۔ ہر شے کی حقیقت) بالصفات کا مقابل۔ خود۔ بے واسطہ۔ بے شرکت غیرے (منیر) سے ع

بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ

**بالرّاس وَالعین**۔ ع (عربی میں۔ راس سر۔ عین آنکھ) بسر و چشم۔ خوشی اور رضامندی ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہیں (فسانۂ عجائب) شہزادہ بالرّاس والعین آداب بجا لایا۔

**بالضرور** (ب۔ الضرور بضم ضاد و راء ع یقینی لازمی یقیناً (فقرہ) آج نہیں حاضر ہو سکتا ہوں کل بالضرور حاضر ہونگا۔

**بالطبع**۔ طبیعت سے۔ فطرت سے۔ ذاتی۔ طبعی (کایاپلٹ) کریم کی بیوی اوّل تو بالطبع بلند نظر فی الجملہ آزاد خیال دوسرے اپنوں سے برداشتہ خاطر تیسرے تنہا ہمارا بھلا کب رکنے والی تھی

**بالعشی والابکار** (ع بکسر شین معجم و کسر حرف دوم) شام صبح۔

**بالعکس** (ع) الٹا۔ برخلاف۔ ضد سے۔ برعکس۔ (فقرہ) طائف کے رئیس سے امداد کی توقع تھی۔ وہاں بھی معاملہ بالعکس پیش آیا۔

**بالعموم**۔ (ع) عام طور سے۔

**بالغدو والاصال** (ع بضم غ و دال و تشدید واو اوّل و مدّ الف ماقبل صاد) صبح و شام۔

**بالفرض**۔ اگر مان لینے سے۔ مان کر تسلیم کر کے قبول کر کے بغرض استدلال تسلیم کرنے کے بعد (سحر) سے

دبدبہ ایسا ہے آجائے جو دارا بالفرض

چوب سے روک دے دربان حسام الدّولہ

**بالفعل**۔ حال میں۔ اس وقت۔ اب۔ سردست فی الحال (اصطلاح منطق) بالقوۃ کا ضد۔

**بالقصد**۔ قصداً۔ بالارادہ۔

**بالقوہ** (ب + القوّۃ) سے قوت سے۔ از روئے قوت کے یعنی (منطق کی اصطلاح) اُس قوت سے جو وجود میں آنے کے قابل ہو لیکن ابھی وجود میں نہ آئی ہو۔ عربی میں بالقوۃ ہے اردو فارسی میں بالقوہ یعنی قاف کو پیش اور واو کو زبر اور ہ ساکن بولتے ہیں۔

**بالقابہ** (ب + القاب تلفظ بے القابہی ہے) یہ کلمہ بجائے "موصوف" کے استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) نواب صاحب بالقابہ جلسے میں سب کے بعد تشریف لائے۔

**بالکل**۔ ع (ب + الکل۔ سب) تمام سہارا۔ تمام و کمال ہوبہو۔ پوری طرح سے۔ اچھی طرح۔ (فقرے) آپ تو ہم کو بالکل بھول گئے۔ یہ لڑکا بالکل اپنے باپ کی صورت کا ہے۔

**بالکنایہ** ع (ب + الکنایہ) پوشیدہ طور پر بات کہنا۔ تلفظ بل کنایہ ہے) اشارے سے کنائے سے۔

**باللہ**۔ ع (ب + اللہ) خدا کی قسم (فسانۂ عجائب) کسی نے کہا غور سے دیکھو ماہ ہے۔ ایک جھانک کر بولی باللہ ہے۔

**باللہ العظیم**۔ ع (اللہ العظیم بڑا بزرگ) قسم خدائے بزرگ کی

**بالمرّہ** (تلفظ بل مرّہ عربی میں آخر میں ت ہے اردو فارسی میں ہ ہے۔ مرۃ کے معنی ایک مرتبہ) ہمیشہ بالکل۔

**بالمشافہہ** (المشافہہ ع بضم میم و فتح شین و فا و ہا و سکون ہائے آخر۔ روبرو بات کہنا) تلفظ بل مُشافہہ ہے۔ روبرو۔ روبرو۔ آمنے سامنے۔

**بالمضاعف**۔ (ب + المضاعف) ع۔ دُگنا۔ دوچند۔

**بالمقابلہ**۔ (ب + المقابلہ۔ ع۔ روبرو ہونا تلفظ بل مقابلہ ہے) آمنے سامنے روبرو۔ موجودگی میں۔ (فقرہ) پیٹھ پیچھے کہنے کا کیا فائدہ جو کہنا ہو بالمقابلہ کہو۔

**بالمقطع**۔ (ب + المقطع ع۔ انتہائی جگہ۔ کاٹنا تلفظ بل مقطع ہے) علی الحساب مجمل طور سے۔ یک لخت۔ چکا کر فیصل کر کے۔

**بالمقطع**۔ جمع۔ مجمل لگان یا مالگزاری جمعبندی کا عہد و پیمان۔

**بالمواجہہ** (ع مواجہہ بروزن مشافہہ روبرو ہونا) آمنے سامنے۔ بالمشافہہ۔

**بالواسطہ** (ف، عربی میں بالواسطہ ہے۔ وسیلے سے۔ ذریعے سے

**بالیقین** ۔ (ف) یقیناً۔ عربی میں نون کے اعلان سے اور فارسی اردو میں نون غنہ سے بولنا صحیح ہے۔

**بایں ریش وفش** (ف۔ بہ۔ باوجود ایں۔ ہمیش داڑھی فش بفتح طرۂ دستار) بطور طعن کے بولتے ہیں یعنی یہ صورت اور اس کے ساتھ یہ حرکات بیہودہ۔ (انشا) ؎

یہ لوٹنے کی جا ہے کہ گدھے پہ ہو سوار
زاہد نے عزم کعبہ بایں ریش وفش کیا

**بایں ہیئت کذائی** (اردو) اس وضع قطع سے (فسانہ عجائب) کہ جب بایں ہیئت کذائی وہ پروردۂ دامن ناز و آغوش شاہی گھر سے نکلا۔

**بتراضی طرفین** ۔ (ف بہ + تراضی۔ رضامندی طرفین۔ دونوں فریق) دونوں فریقوں کی رضامندی سے (حاجی بغلول) ردی کپڑے پر معاملہ بتراضی طرفین طے ہو گیا۔

**بتمنائے گوشت مردن بہ۔ کہ تقاضائے زشت قصاباں** ۔ ف (قصاب کا تقاضا اٹھانے سے گوشت کی آرزو میں مر جانا بہتر ہے۔ یہ شیخ سعدی کا شعر ہے) مقولہ اُدھار اور قرض کی مذمت میں بولتے ہیں۔

**بجد** ۔ (جدع) کسی کام میں کوشش کرنا، صفت کوشش کرنے والا۔ ہٹ کرنے والا۔ بفتح اول وکسر دوم زبانوں پر ہے۔

**بجد ہونا** ۔ لازم (عوام) ساعی ہونا۔ مصر ہونا۔ اڑنا۔ (بہار عشق)

کچھ کسی کا کہا نہیں کرتے
سب بجد ہیں دوا نہیں کرتے

**بجز** ۔ (ف) حرف ربط۔ سوا۔ مگر۔ بدون۔ علاوہ۔ بغیر۔ (امیر) ؎

کوئی آتا نہیں مجھ تک جو بجز یادِ خدا
لامکاں گوشہ ہے شاید مری تنہائی کا

**بجنسہ** ۔ (ع) تلفظ بجنسہی ہے۔ کل ٹھیک ٹھیک۔ ہو بہو دراصل۔ ویسا ہی۔ اُسی حالت سے۔ (محضات) آپ کا سوال بجنسہ اس طرح کا ہے۔ جیسے کوئی پوچھے کہ کہربا گھاس کو اور مقناطیس لوہے کو کیوں کھینچتا ہے۔ اس جگہ عورتیں بجنس بولتی ہیں۔ (گلزار نسیم)

یہ مال یہ زر یہ جتنے بندے
یوں ہی ہیں رکھ بجنس چندے

**بجہت** (ف بہ + جہت بکسر اول وفتح دوم) بسبب۔ بوجہ سبب سے۔ وجہ سے۔

**بچشم** ۔ (ف) خوشی سے منظور ہے۔ بسر وچشم۔

**بچشم خود دیکھنا** ۔ اپنی آنکھ سے دیکھنا۔ خود دیکھنا۔ ایسے موقع پہ کہتے ہیں۔ جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ معاملہ سنا سنایا نہیں ہے اپنی آنکھ کا دیکھا ہے۔ لہٰذا اس وجہ سے زیادہ قابل اعتبار ہے۔

**بچشم سر** ۔ (ف) ظاہری آنکھ سے (فقرہ) پیمبروں نے شیطان کو بچشم سر دیکھا ہے۔

**بحد۔ بحدیکہ** (ف) یہانتک۔ اس حد تک۔

**بحساب** ۔ ایک حساب سے۔ گویا (فقرہ) اگرچہ آٹھ سال کی عمر سے چھ برس تک نواب صاحب مکتب میں رہے لیکن مکتب کیا تھا برائے نام یعنی بحساب چودہ برس کی عمر تک دایہ کی گود میں پرورش پاتے رہے۔

**بحق** ۔ مدعی۔ معاملے میں مفید (فقرہ) یہ تنقیح بحق مدعی فیصل ہوئی

**بحکم** ۔ ارشاد سے حکم سے (فقرہ) یہ روبکار بحکم عدالت جاری ہوا ہے۔

**بحمد اللہ** ۔ (ع خدا کا شکر ہے) خدا کے فضل سے (محسن) ؎

کہا قاصد سے کہہ دینا نہ لکھیں خط کبھی ہرگز
بحمد اللہ کہ نکلی رسم پیغام زبانی کی

**بحضور** ۔ (ف) اجلاس میں۔ پیشی میں روبرو۔

**بحول اللہ** (ع) خدا کی مدد سے۔

**بخدا** ۔ (ف) قسم خدا کی۔

**بخلاف** ۔ (ف) برخلاف۔ برعکس۔

**بخوبی** ۔ (ف) اچھی طرح۔ پوری طرح۔

**بخیر** ۔ (ف) اچھی طرح۔ بھلائی سے۔ (عاشق) ؎

بخیر دیکھئے اپنا مآل ہو کہ نہ ہو

۲ ناممکن دشوار۔ ان ہونی بات کی جگہ۔ (طلسم الفت) ؎

رات سے حال غیر ہے اُس کا
جلنا تم بن بخیر ہے اُس کا

بخیر انجام ہونا۔ اچھا نتیجہ ہونا (قدر) ؎

بخیر انجام ہوگا اُس کا ہے نیت بخیر اس کی

بخیر گزری۔ اچھی طرح کٹی (گلزار نسیم) ؎

نہ نی سے کہا بخیر گزری

کس سختی سے یہ بخیر گزری

بخیر و عافیت (ف) اچھی طرح۔ بغیر کسی زحمت کے۔ (فقرہ) آج ہم بخیر و عافیت لکھنؤ پہونچے۔

بخیر یاد کرنا۔ بھلائی سے تذکرہ کرنا (امیر) ؎

بخیر کیجئے گا یاد حضرت موسیٰ

کبھی جو ذکر ہمارا حضور سے آئے

بدرجۂ غایت (ف) حد سے زیادہ۔ انتہائی جی بھر کے (بنات النعش) سہیلیوں کی خرابیاں البتہ بدرجۂ غایت محمودہ کے دل میں اثر کر گئی تھیں۔

بدرجہا (ف) بہت زیادہ (فقرہ) گھر پہ بیکار بیٹھنے سے اسکول میں پڑھنا بدرجہا بہتر ہے۔

بدست (ف بہ + دست۔ ہاتھ) ہاتھ میں۔ بذریعہ۔

بدستور (ف) قاعدے کے مطابق۔ عملدرآمد کے مطابق حسب معمول۔ عادت کے مطابق۔ پیشتر کے انداز سے (میر)

کہیں جو تسلی ہوا ہو یہ دل

وہی بے قراری بدستور ہے

بدفعات۔ کئی دفعہ بار بار کئی مرتبہ کر کے۔

بدقت۔ مشکل سے (دشواری) سے۔

بدل و جان۔ خوشی سے

بدولت۔ (ف مجازاً) آسرا، سبب سے۔ ذریعے سے طفیل سے۔ اقبال سے (فقرہ) ہم نے حضور کی بدولت آج یہ دن دیکھا۔ متقدمین نے ان معنوں میں دولت بھی کہا ہے۔ اب متروک ہے (ناسخ) ؎

تنگیٔ محفل کی دولت بھڑ کے بیٹھا مجھ سے یار

رات اہل بزم کی کثرت کا احسان ہوگیا

بدون (ف) حرف استثنا۔ بغیر۔ بجز۔ سوا۔ فارسی میں فتح اوّل و ضم ثانی ہے اردو میں بکسر اوّل زبانوں پر ہے۔

(الحقوق والفرائض) مسلمانو دوسرے گھروں میں گھر والوں سے پوچھے اور ان سے سلام علیک کئے بدون نہ جایا کرو۔

بدیں۔ (ف) اس سے (فقرہ) میں نے بدیں غرض جناب کو تکلیف دی ہے۔

بدیں حال۔ بدیں سبب۔ بدیں غرض بدیں نظر وغیرہ جہاں میں ہیں۔

بذات خود۔ (ف) اپنی ذات سے۔ بنفس نفیس خود (فقرہ) نواب صاحب جن لوگوں کے حلقے میں رہتے ہیں ان میں ہر ایک استاد ہے۔ نواب صاحب کو بذات خود سوا ہا ہا ہو ہو کے اور کسی بات کا سلیقہ نہیں۔

بذاتہ (ع) خاص اپنی ذات سے اپنے دم سے۔ بلا شرکت غیرے۔

برب کعبہ۔ (ف) قسم کعبہ کے پروردگار یعنی خدا کی (شرف) ؎

تیرے بندے ہیں تجھکو قبلۂ عالم سمجھتے ہیں

برب کعبہ کعبہ کو ترا مقدم سمجھتے ہیں

برنگ۔ مثل۔ یہ لفظ بغیر اضافت مستعمل نہیں ہے۔

بروئے۔ (ف۔ ب + روئے۔ منھ) منھ پر۔ پر (قدر)

بخارات دل آہ پر چھا گئے ہیں۔

گھٹا ہے بروئے ہوا کالی کالی

بسر و چشم (ف بہ + سر + و چشم) سر آنکھوں پر۔ خوشی سے بہت اچھا (بنات النعش) استانی نے کہا مگر صرف آرا کو بھی رکھنا۔ محمودہ نے کہا۔ بسر و چشم۔

بسفر رفتنت مبارک باد۔ بسلامت روی و باز آ (ف) مقولہ۔ مسافر کو رخصت کرنے وقت بطور دعا کہتے ہیں۔

بشرح صدر۔ (ف) وہی۔ جب کوئی لفظ یا عبارت رقم کے اوپر بار بار لکھنا پڑے تو ایک بار ابتدا میں لکھکر بشرح صدر لکھ دیتے ہیں۔ یعنی جو اوپر ہے وہی یہاں بھی ہے۔

بشرط آنکہ (ف) اگر (راسخ) ؎

بہار آنے دے واعظ ایک کعبہ کا ارادہ ہے

بشرط آنکہ میخانہ سے وحشت ہو گئی مانع

**بشرطیکہ** (ف) اس شرط سے۔ اگر۔ ؎

عشق ہم تو فقط دید ہی پر صبر کریں
پر بشرطیکہ کبھی وہ بھی میسّر آ جائے

**بشکل** (بہ + شکل) صورت سے۔ انداز سے۔ اضافت سے استعمال میں ہے۔

**بصد** (ف۔ بہ + صد۔ ۱۰۰) کثرت کا اظہار کرنے کو اس لفظ کے بعد الفاظ لاکر استعمال کرتے ہیں (داغ) ؎

کبھی رکھنا نہ رقیبوں کو تم اپنے گھر میں
اور رکھنا تو بصد ذلّت و خواری رکھنا

**بصراحت** (ف۔ بہ + صراحت آشکارا ہونا) وضاحت سے کھلم کھلا۔

**بصورت**۔ (بہ + صورت شکل) انداز سے۔ وضع قطع کے پیرائے میں۔ بغیر اضافت استعمال میں نہیں ہے۔

**بصیغۂ** (بہ + صیغہ) مد میں۔ محکمے میں (فقرہ) یہ مقدمہ بصیغۂ مال دائر ہوگا یا بصیغۂ دیوانی۔

**بضد ہونا**۔ لازم (ع) ہٹ کرنا۔ مُصر ہونا۔ (فقرہ) آپ نے بضد ہو کر کبھی پوچھا تو ہوتا۔

**بطرز** (بہ + طرز۔ وضع۔ انداز) انداز سے۔ طریقے سے۔ بغیر اضافت استعمال میں نہیں ہے۔

**بطور** (بہ + طور۔ طریقہ۔ طرز) مثل۔ طرز سے طریقے سے بغیر اضافت استعمال میں نہیں ہے۔

**بطور خود**۔ (ف) اپنی رائے سے۔ اپنی طرف سے (فقرہ) کسی کے مشورے کی کیا ضرورت ہے آپ بطور خود اس معاملے میں رائے قائم کیجئے۔

**بطوعِ خاطر**۔ (ف۔ بہ + طوع۔ ع۔ اطاعت خاطر ع۔ دل) رضامندی سے۔ دل کی خوشی سے رغبت سے۔

**بطیبِ خاطر** (ف۔ بہ + طیب۔ خوشی خاطر دل) خوشی سے۔ رغبت سے۔

**بعونِ اللہ تعالیٰ۔ بعونہٖ** (ع۔ خدائے تعالیٰ کی مدد سے) مذکر۔ ہندوستان میں پرانے طرز تحریر میں لفافوں پر پتہ لکھنے سے پہلے یہ عبارت لکھ دیا کرتے تھے۔

**بعینہٖ** (بکسر اوّل و فتح ثانی و کسر نون و ہائے ہوز زدہ) اپنی حقیقت سے۔ اپنی ذات سے۔ ہو بہو۔ بجنسہ۔ بذاتہٖ۔ وہی۔ عین مین۔ عربی میں تلفظ بعینہٖ ہی۔ (مفاعلن) ہے فارسیوں نے اور ان کی تقلید سے شعرائے اردو نے بعینہ (بروزن فعولن) نظم کیا ہے۔ (محسن) ؎ بعینہ اقتباس سورۂ صاد انکھ کو...

**بغیر** (ف بہ + غیر اجنبی) بجز۔ علاوہ غیبت میں جدائی میں ؎

گھر جب بنالیا ترے در پر کہے بغیر
جانے گا اب بھی تو نہ مرے گھر کہے بغیر

(بحر) ؎ حلال کرتا ہے آپ حرام یار بغیر
چھری کی دھار ہے موج شراب ساغر میں

**بغیر کہے نہیں بنتی**۔ ضروری کہنا پڑتا ہے (غالب) ؎

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو
بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر

**بفضلِ تعالیٰ**۔ (ع۔ تلفظ بفضلہٖ تعالیٰ ہے۔ خدائے برتر کے فضل سے) ۱۔ خدا کے فضل سے ماشاء اللہ (فقرہ) ہم سب بفضلہٖ تعالیٰ بڑے آرام سے زندگی بسر کرتے ہیں ۲۔ پرانی وضع کی تحریروں میں لفافے پر پتے سے پیشتر لکھ دیتے تھے۔

**بقدرِ ضرورت**۔ (بہ۔ موافق + قدر۔ اندازہ + ضرورت حاجت) ضرورت کے انداز سے۔ اتنا جو کام نکالنے کے واسطے ہو (مراۃ العروس) فرض کرو تم کو لڑکوں کی طرح اچھا لکھنا تاہم بقدر ضرورت ضرور آجائے گا۔

**بقول** (ف بہ۔ موافق + قول۔ کہنا۔ گفتگو) کہنے کے گفتگو کے موافق۔

**بقول شخصے**۔ کسی کے کہنے کے مطابق۔ جب کوئی مثل بیان کرتے ہیں تو بولتے ہیں (مایا پلٹ) مثل نے مشہور تھا خواہ اپنے ذہن میں اور دوسروں کے نزدیک کتنی ہی جائز ہے اور انکا کہنا کسی طرح پورا نہیں ہوتا کوئلے کی سوداگری میں ہاتھ کالے۔

**بقیدِ حیات**۔ (ف بہ + قید۔ حیات) زندگی تک (فقرہ) میں چاہتا ہوں آپ کے بقید حیات سفر کو جاؤں

تمہارے باپ بقید حیات ہیں۔

بکار آمد۔ (ف بہ کار + آمد۔ ب زائد ہے) کار آمد مفید (فقرہ) حدیث ایک ایسی بکار آمد چیز ہے کہ اس پر مسلمان جس قدر فخر کریں بجا ہے۔

بلا۔ (ب + لا یہ لفظ ہندوستان میں بنایا گیا ہے) حرف نفی۔ بجز۔ بغیر۔ سوا۔ محققین بوجہ ترکیب خلاف قاعدہ ہونے کے عربی۔ فارسی ہندی۔ الفاظ کے ساتھ ملانے سے احتراز کرتے ہیں۔ الفاظ مندرجہ ذیل اکثر بول چال میں ہیں۔

بلا ارادہ۔ بے قصد۔ بلا اکراہ و اجبار۔ بغیر زبردستی کے یعنی رضا و رغبت سے۔

بلا اشتباہ۔ بے شبہ ۔ ع

اس دلربا کے عشق میں ہے رشک کا یہ رنگ
جس طرح کہربا ہے بلا اشتباہ زرد

بلا تحاشا۔ (ع میں تحاشی بفتح اوّل و کسر شین ہے۔ فتح شین سے اور یائے تحتانی کی جگہ الف پڑھنا فارسیوں کا تصرف ہے)۔ بے درنگ۔ بے توقف۔ بے خوف۔

بلا تردد۔ بے تامل۔ بے وسواس۔ بے فکری سے۔

بلا تشبیہ۔ بغیر نسبت دئے۔ بلا مناسبت۔ جب کوئی تشبیہ ایسی دیتے ہیں جو کسی حیثیت سے ناموزوں یا نامناسب ہوتی ہے تو کہتے ہیں بلا تشبیہ۔ اس جگہ بے تشبیہ نہیں بولتے۔

بلا تصنع۔ ٹھیک ٹھیک بغیر بناوٹ کے۔

بلا تکلف۔ بے روک ٹوک۔ بلا پس و پیش۔ بے ساختہ۔ فی البدیہہ۔ بلا تصنع برجستہ۔

بلا توقف۔ فوراً۔ الٹے پاؤں۔ معاً۔ بہت جلد۔ بغیر دیر کئے۔

بلا حساب۔ بے حساب۔ بہت زیادہ۔ (قدر) ع

فصدوں سے گیا نہ اپنا سودا
گو خون بلا حساب نکلا

بلا شبہ۔ یقینی۔ بغیر شبے کے۔ بغیر شک کے۔

بلا شرط۔ بے شرط کئے۔ بغیر عہد و پیمان کے۔ یوں ہی۔

بلا شک۔ بے شبہہ۔ البتہ بیشک۔ (طلسم الفت)

کہ بلا شک لگا نشانے پہ تیر
اپنی بے شبہہ بن پڑی تدبیر

بلا فیس۔ بغیر اجرت پائے ہوئے۔

بلا قید۔ بغیر روک ٹوک کے۔ بلا شرط۔ (سحر) ع

رقیبوں کی ہو قید اپنی بلا قید
ذرا دربان پہ پھر تاکید ہو جائے

بلا کم و کاست۔ صفت بغیر کمی کے۔ پورا پورا۔ (فقرہ) بیٹے کی دعا و درش سے اتنا تو ہوا کہ باپ کے زمانِ حیات میں جتنی تنخواہیں تھیں بلا کم و کاست پوری پوری نکل گئیں۔

بلا میعاد۔ بغیر مقرر کئے زمانے کے۔ (تلق) ع

گرفتار قفس ہم کو بلا میعاد کرتے ہیں

بلا ناغہ۔ سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ بغیر ناغہ کئے ہر روز (فقرہ) ڈاکٹر بلا ناغہ علی الصباح اسپتال آ جاتا تھا۔ آج کیا ہوا جو شام تک نہیں آیا۔ اس جگہ بے ناغہ نہیں بولتے

بلا واسطہ۔ براہ راست۔ سیدھا۔ ناحق۔ بغیر کسی وسیلے

بلا واسطے۔ بے دلیل۔ بے سبب۔ خواہ مخواہ۔ یونہی۔

بلا وجہ۔ بے دلیل۔ بے سبب۔ خواہ مخواہ۔ بے واسطہ۔ ناحق۔

بلا وضعات۔ بغیر کمی کے۔ بغیر مجرائی کے۔ (محصنات) بعض سیر چشم سرکاروں نے پچھلے چھ مہینے کی چڑھی ہوئی تنخواہ بھی بلا وضعات دی۔

بلطائف الحیل۔ (ف بہ + لطائف جمع لطیفہ کی۔ حیل جمع حیلہ کی) حیلے بہانے سے۔ ٹالے بالے سے (فسانۂ عجائب) توتے نے چاہا کہ بلطائف الحیل اس عزم بیجا سے باز رکھے۔

بمدارج (ف بہ مدارج۔ راہیں۔ زینے، کئی درجے۔ (محصنات) بمدارج عالم سے جاہل بمدارج بہتر ہوتا ہے۔

بمراتب۔ (ف بہ + مراتب جمع رتبہ کی) بمدارج۔

بمشکل۔ (بہ مشکل۔ دقت دشواری) دقت سے۔ دشواری سے۔

(رشک) ع

ٹھہراؤں جو گھر وصل کے قابل بہت اچھا
تو بھی کہے آنے کو بمشکل بہت اچھا

**بہ کشش بگیر تا بہ تپ راضی شود** ۔ (ف مثل) موت کی دھمکی دوگے تپ پر راضی ہو جائے گا) بہت زیادہ ایذا کے خوف سے انسان تھوڑی ایذا برداشت کرنے پر راضی ہو جاتا ہے

**بمنزلہ** ۔ (ف ب + منزلہ) بجائے ۔ بطور قائم مقام ۔ (فسانہ عجائب) جیسے جی پیار کرتا ہے اگر وہ جھوٹ بھی بولے عاشق کو سچ کیا، بمنزلۂ حدیث و آیت ہو جاتا ہے ۔

**بموجب** ۔ (ف ب + موجب) موافق ۔ مطابق

**بنا راضی** ۔ (قانون) برخلاف ۔ یادداشت اپیل کے عنوان میں لکھتے ہیں "اپیل بنا راضی فیصلہ حاکم ماتحت"

**بنام** ۔ (قانون) بمقابلہ ۔ عرضی دعوے اور درخواستوں کے عنوان لکھنے کے بعد فریقین کا نام اس طرح لکھتے ہیں احمد سعید مدعی بنام حمایت حسین مدعا علیہ اپیلانٹ بنام احمد سعید مدعی ۔

**بنامیزد** ۔ (ف بنام ایزد کا مخفف ہے) تعجب اور قسم کا کلمہ ہے ماشاء اللہ چشم بد دور کی جگہ بھی بولتے ہیں ۔

**بوجہ حلال** (ف) جائز طریقے سے جائز ذریعے سے (ذوق) برکت اُن کی کمائی میں ہے جو بوجہ حلال روزی پیدا کرتے ہیں

**بہر** (ف بہ + ہر) تنہا استعمال میں نہیں ہے ۔

**بہر تقدیر** ۔ ہر طرح سے ۔ ہر حال میں ۔

**بہر حال** ۔ (ف) ہر صورت میں ۔ ہر طرح ۔ جس طرح ہو سکے (فسانہ عجائب) بندہ فرماں بردار بہر حال ہے جو کہو گے بجا لاؤں گا

**بہر زمیں کہ رسیدیم آسماں پیداست** ۔ (ف) جہاں جاؤ مصیبت یا بلا کا سامنا ہوتا ہے ۔

**بہر صفت موصوف** ۔ جملہ خوبیوں سے بھرا ہوا ۔ (بحر)

خدا نے ہمکو کیا ہے بہر صفت موصوف
تڑپ میں برق ہیں ہم قلب میں قرار ہیں ہم

**بہر صورت** (ف) ہر طرح ہر شکل سے ۔ ہر انداز سے ۔

**بہر طور** ۔ ہر صورت سے ہر طرح (مومن) ؎

نزع ہے اور روز وعدۂ وصل
ہے بہر طور دم شماری آج

**بہر عنوان** ۔ (ف بہ + ہر عنوان) ہر طرح ہر طریقے سے (رشک) ؎

حقیقت میں بہر عنوان حظ تقریر مل جاتا
بڑھا لی مشق ضبط آہ آتش بار پہلے سے

**بہزار دقت** (ف) بڑی مشکل سے ۔ بڑی مصیبت سے (بنات النعش) بہزار دقت کوئی پہر دن چڑھے تک پھول کی منڈی پہنچے ۔

**بہم** (ف) باہم کا مخفف ۔ آپس میں ۔ ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ (غالب) ؎

بہم گر صلح کرتے پارہائے دل نمکداں پر

**بہم پہنچنا** ۔ لازم ۔ حاصل ہونا ۔ قبضے میں آنا ۔ مہیا ہونا میسر ہونا ۔ (داغ) ؎

بہم ہوتا نہیں کیا جانب ملک عدم پہنچیں
بہم پہنچے اگر سامان جانے کا تو ہم پہنچیں

**بہم کرنا** ۔ متعدی ۔ حاصل کرنا ۔ قبضہ میں لانا ۔ مہیا کرنا ۔ جمع کرنا ۔ (اسیر) ؎

بہم کر دوں تری دعوت کا اے اجل سامان

**بہم ہونا** ۔ لازم ۔ یکجا ہونا ۔ ملنا ۔ پیوست ہونا (داغ) ؎

جانا اسی کو میں نے یہ پورا ہے آشنا
جو تیر میرے دل سے بہم ہو کے رہ گیا

۲۔ حاصل ہونا ۔

**بہیئت مجموعی** ۔ اچھی طرح ۔ مکمل طور سے (فسانہ عجائب) روشنی یہ روشن تھی کہ سوا نہ کو چھوٹی بہیئت مجموعی مفصل معلوم ہوتی تھی ۔

**بیک بینی و دو گوش** ۔ صفت ۔ تن تنہا ۔ بغیر کسی ساز و سامان کے ۔ بالکل نادار ۔ خالی ہاتھ ۔ (الحقوق والفرائض) خدائے تعالیٰ نے آدم کو بیک بینی و دو گوش بہشت سے نکال کر زمین پر لا بسایا

**بیک کرشمہ دو کار** ۔ بیک گرہ دو فاختہ (ف) مثل اس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک ہی سے دو کام بن جائیں (شعور)

ہاتھ آئی ہے حسن کی سرکار
اسکو سمجھو بیک کرشمہ دو کار

**با** - (ف) ۱ باوجود - جیسے باآنکہ - باایں ہمہ ۲ صاحب جیسے باثمر - باادب باقبال بارفا ۳ بعض الفاظ سے مل کر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے - جیسے باتدبیر - بمعنی مدبر - باخبر بمعنی ہوشیار - باکمال بمعنی کامل -
۴ مطابق و موافق جیسے باضابطہ باقاعدہ -
۵ والا جیسے باایمان - باحیا - باوضع -
۶ رسیدہ جیسے باخدا -

**باآبرو** - صفت - آبرو رکھنے والا

**باآنکہ** (ف) باوجود اس کے -

**بااثر** (با-اثر) صفت - تاثیر رکھنے والا - موثر، جیسے تقریر بااثر - عمل بااثر، ستارہ بااثر

**بااختیار** صفت جو قانونی اختیار رکھتا ہو - صاحب اختیار وہ جس کو کامل حکومت حاصل ہو - خود مختار

**بااخلاص** (ف - بااخلاص بے ریائے دوستی رکھتا) صفت - مخلص - بے ریائی دوستی رکھنے والا - سچے دل سے محبت رکھنے والا -

**باادب** - صفت ادب کے ساتھ - ادب سے (فقرہ) ملازم باادب یہ عرض کرتا ہے - ادب رکھنے والا - تمیز رکھنے والا - جیسے زید بہت باادب ہے ہمیشہ جھک کر سلام کرتا ہے -

**باادب بانصیب بے ادب بے نصیب** (ف) مقولہ جو بڑوں کا ادب کرتا ہے خوش نصیب ہوتا ہے اور جو ادب نہیں کرتا وہ بدنصیب ہوتا ہے - (توبۃ النصوح) تم تو کتابیں پڑھتے ہو، ماں باپ کا کیسا کچھ ادب لکھا ہے لوگوں میں بھی اس کی کہاوت مشہور ہے - باادب بانصیب - الخ -

**باایمان** - ف - ایمان کے ساتھ - (فقرہ) زید باایمان فوت ہوا ۲ دیانت دار - راست باز - ایماندار -

**باایں ہمہ** (ف - اس سب کے ساتھ) باوجود اس کے (غالب)

گرم ہے کس کس برائی سے دلے باایں ہمہ
ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے

**باتدبیر** - (ف) صفت - مدبر - منتظم - ہوشیار

**باتمیز** - (ف) صفت تمیز والا - خوش سلیقہ -

**باحیا** - (ف) صفت - حیادار - شرم والا -

**باخبر** - (ف) صفت - ہوشیار - واقف و راز - اطلاع پایا ہوا عقلمند -

**باخدا** - (ف) صفت - خدا پرست - (امیر)

بتوں میں خدا ہی کا جلوہ دکھایا
برہمن بھی کیا باخدا آدمی ہے

**باشوق** - شوق سے - خوشی خوشی

**باشعور** - (ف - باشعور - جاننا - دریافت کرنا) صفت سلیقہ دار - عقلمند - ہوشیار -

**باضابطہ** - قانون کے مطابق - قاعدے کے مطابق پابندی کے ساتھ - حسب معمول - قواعد کے موافق -

**باطہارت** - طہارت سے - وضو سے - پاکی سے -

**بافراغت** - (ع) اچھی طرح - اطمینان سے (فقرہ) اصغری نے کہا نہیں، سمندر سمندر ایک مہینے میں بافراغت لندن پہنچ جاتے ہیں -

**باقاعدہ** - (ف) قاعدے سے - قرینے سے - دستور کے مطابق -

**باقرینہ** - (ف) قاعدے سے - ترتیب سے - انتظام سے -

**بامراد** - صفت - کامیاب - (فقرہ) اس پہاڑ پر ایک بڑا کامل فقیر رہتا ہے - جو اس کے پاس گیا بامراد آیا -

**بامروت** - (ف) صفت - مروت والا - صاحب مروت خوش اخلاق - آنکھوں میں سیل رکھنے والا -

**بامزہ** - (ف) صفت - لذیذ - خوش مزہ -

**بانقط** - (ف) صفت - نقطے دار - اہل الفاظ عبارت کی نسبت کہتے ہیں جس میں سب حروف نقطے دار ہوں - جیسے - بج بشیشن -

**بامسلماں اللہ اللہ با برہمن رام رام**۔ مثل۔ جیسا دیس ویسا بھیس۔ کسی سے خصوصیت نہیں جیسا موقع دیکھا ویسی بات کی۔ صلح کل آدمی کی نسبت بولتے ہیں جس کو کسی سے پرخاش نہ ہو

**بانوا**۔ (ف) ا۔ مذکر۔ آوازدار۔ ۲۔ بے پروا۔ ۳۔ مسلمان فقیروں کا ایک گروہ

**باوجود** (ف)۔ اگرچہ۔ باوصف (ف) باوجود۔ اس حال سے۔

**باوضو**۔ (ف) صفت۔ وضو کئے ہوئے پاک۔ (ذوق)

۴۔ باوضو ہو کے نمازی نے ہے باندھی نیت

**باوضع**۔ (ف) صفت۔ وضعدار۔ خوش اخلاق۔ اچھی روش کا پابند۔ خاص انداز کا خوگر۔

**باوفا**۔ صفت۔ صاحب مروت۔ خیرخواہ۔ نباہنے والا نمک حلال۔ بات کا پورا کرنے والا۔

**باوقار** (ف) عزت والا۔ تمکین والا۔

**باہم**۔ (ف۔ لفظی معنی ہم میں شریک۔ ہم۔ بہ تشدید میم تھا۔ فارسیوں کے یہاں بغیر تشدید مستعمل ہے۔ اور بجائے معنی ہیں) ساتھ ساتھ۔ یکجا۔ شرکت میں۔ بالاتفاق، آپس میں۔ پوشیدہ۔

**باہمدگر**۔ باہم۔ آپس میں۔ لکھنؤ میں اس جگہ باہم مستعمل ہے۔

**باہمہ و بے ہمہ** (ف) ا۔ صفت۔ خدائے تعالیٰ کی صفت میں بولتے ہیں۔ ۲۔ مرنجاں مرنج۔ آزاد و بےفکر۔ اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو سب لوگوں سے میل جول رکھے اور جھگڑے بکھیڑے سے الگ رہے۔

**باہمی**۔ (ف) صفت۔ آپس کا۔ ساتھ کا۔

**باہمیں مرداں بباید ساخت**۔ (ف) مقولہ۔ اچھے کہاں سے آئیں برے بھلے جیسے ہیں انھیں سے نباہ کرنا چاہئے (فقرہ) دنیا اک طلسم جلسازی ہے۔ کوئی شخص کسی سے بےغرض نہیں ملتا۔ لیکن کیا کیا جائے باہمیں الخ

**باب** (ع) مذکر۔ ابواب۔ جمع۔ ۱۔ دروازہ (امیر)

مانگی ہے دعا کس نے الٰہی کہ کھلا ہے
آغوش تمنا کی طرح باب اثر آج

۲۔ نوع۔ قسم۔ ۳۔ مصدر[عله] کے ماضی و مستقبل کی تصریف۔ (غالب)

فرش سے تا عرش واں طوفاں تھا موج رنگ کا
یاں زمیں سے آسماں تک سوختن کا باب تھا

۴۔ کتاب کا وہ حصہ جو تقسیم مضامین کے لحاظ سے علیحدہ ہو۔ (مومن)

حسرتیں میرے نصیبوں میں لکھی ہیں کیا کیا
اتنے دفتر میں کہیں فصل نہیں باب نہیں

۵۔ امر۔ بارہ۔ معاملہ۔ حق۔ بابت۔ متعلق۔ (برق)

کب تک در امید پہ افتادہ جان دوں
ارشاد کچھ تو کیجئے بندے کے باب میں

۶۔ لائق۔ قابل۔ (غالب)

دھمکی میں مر گیا جو نہ باب نبرد تھا
عشق نبرد پیشہ طلب گار مرد تھا

اب اس جگہ متروک ہے۔

۷۔ دربار۔ درگاہ جیسے باب عالی۔ ۸۔ ایک قسم کا سرکاری ٹیکس۔ اس جگہ ابواب ہی بولتے ہیں۔

**باب اجابت**۔ دعا قبول ہونے کا دروازہ (میر)

ہوتا نہیں ہے باب اجابت کا وا ہنوز
بسمل پڑی ہے چرخ پہ میری دعا ہنوز

---

عله۔ عربی قواعد صرف میں بغرض دریافت اس امر کے کہ ماضی و مضارع کے عین کلمے کا اعراب کیا ہے مصادر معین کر دیتے ہیں کہ صرف اس قدر جاننے سے کہ یہ مصدر فلاں باب کا ہے معلوم ہو جائے کہ اعراب کیا ہے۔ اور کل گردان کس وزن پر ہوگی۔ مثلاً جب کہیں کہ یہ مصدر باب ضرب یضرب سے ہے تو یہ مطلب ہوگا کہ ماضی کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا مکسور ہے اور کل صیغوں کے اعراب مطابق باب ضرب یضرب کے ہیں۔

باب باز ہونا۔ لازم۔ دروازہ کھلنا۔ (ناسخ)

فصلِ گل ہے چار دن ایّام توبہ ہیں مُدام
عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے

باب توبہ بند ہونا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ جب قیامت قائم ہوگی، دروازہ توبہ کا بند ہو جائے گا۔ یعنی اُس وقت کسی کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔

بابِ عالی۔ مذکر۔ عثمانی سلطنت کے دارالوزرا کا نام

بابِ وا ہونا۔ لازم۔ دروازہ کھلنا۔

**بابا** (ف۔ باب (باپ) الف زائد لگا کر بولتے ہیں۔ فارسی میں باب۔ بزرگ۔ جو بمنزلہ پدر ہو۔ سنسکرت میں باب۔ ہندی میں باپ جناب) مذکر۔ ۱ باپ دادا کی جانب خطاب کا لفظ ۲ درویش۔ فقیر۔ قلندر۔ مہنتوں کا سردار۔ اس معنی میں فقرائے اہلِ ہنود کی نسبت مخصوص ہے اور سوا بابا فرید گنج شکر کے اور کسی مسلمان فقیر کی نسبت زبانوں پر نہیں ہے۔
۳ (طنز سے) حضرت۔ جناب جیسے بابا تم جیسے ہم ہارے ۴ خطاب کرنے کا عام لفظ۔ جس کو اکثر فقرا اور کمتر اور لوگ بولتے ہیں۔ جیسے بابا خدا حافظ ہے۔ ۵ اہلِ ہنود کی اصطلاح میں دادا کو بھی کہتے ہیں ۶ پیار سے باپ اپنے بیٹے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتا ہے۔ (طلسمِ الفت شہزادے سے رخصت کے وقت بادشاہ کہتا ہے)

ذی لیاقت ہزار ہو بابا
ابھی ناکردہ کار ہو بابا

۷ انگریزوں کے شاگرد پیشہ انگریزوں کے بچّوں کو اس لفظ سے مخاطب کرتے ہیں۔ (فقرہ) بابا دیکھو وہ تمہارے پیارے پاپا آرہے ہیں۔ ۹۔ باپ دادا۔ بڑا بوڑھا۔ بزرگ ۱۰ بنگال میں عموماً بیٹے۔ بیٹی۔ لڑکے لڑکی اور جوان کو بھی کہتے ہیں

بابا آدم۔ مذکر۔ ۱ حضرت آدم ۲ انسان کا مورثِ اعلیٰ۔ ۳ روبہ۔ وضع۔ طریقہ۔ انداز۔ (فقرہ) ان کا بابا آدم ہی نرالا ہے۔

بابا آدم بدل گیا۔ نئی وضع ہے۔ پیشتر کا انداز نہیں ہے (توبۃ النصوح) نہ وہ زمین رہی نہ وہ آسمان گھر کا بابا آدم ہی کچھ بدل گیا ہے۔ نہ وہ ہنسی ہے نہ وہ دل لگی ہے نہ وہ چرچے ہیں نہ وہ مذاق۔

بابا آدم کے پوتے ہیں۔ مقولہ۔ انسان ہیں۔ حضرت آدم کی اولاد ہیں (انتشار)

کیوں نہ دبیں آبرو کو رو ٹی پر
بابا آدم کے ہم بھی پوتے ہیں

بابا آدم نرالا ہے۔ مثل۔ عجب طرح کا انداز ہے۔ عجب قسم کی وضع ہے۔ نرالا ڈھنگ ہے۔ (داغ)

بظاہر آدمی ہیں آدمیّت کیسی گبروں میں
عجب خلقت ہے ان کا بابا آدم ہی نرالا ہے

باباجان ۱۔ پیار سے چھوٹے اپنے باپ چچا، دادا کو کہتے ہیں۔

بابا لوگ۔ انگریزوں کے شاگرد پیشہ انگریزوں کے بچّوں کو غائب کے حالت میں کہتے ہیں۔ اس صورت میں بابا انگریزی لفظ بے بی کا مترادف ہے۔ (ابن الوقت) سامنے والی پیلی کوٹھی میں فوج کے ایک صاحب رہتے ہیں۔ اُن کی میم صاحب اور بابا لوگ بھی ہیں۔

**بابت** (ف) اُردو مونث ۱ نسبت۔ بارے میں۔ معاملے میں (صبا)

مجھ سے اک روز معلّم سے بگڑ جائے گی
بحث اے طفلِ دبستاں تری بابت ہوگی

۲ وسیلہ۔ سفارش۔ ذریعہ اعانت (میر حسن)

رہا کون اور کس کی بابت رہی
موئے اور جیتے وہی ہے وہی

اب اس معنی میں متروک ہے۔ ۳ حرف ب کی تختی، جو ب کا جوڑ ملانے کو لکھتے ہیں (امیر)

ایسا لکھا کسو کی (کسی کی) طاقت ہے
ہے جلی بھی تو ایک بابت ہے

۴ بسبب۔ واسطے (اختر)

اس طرفداری کے صدقے جائیے
ہم سے لڑتے ہیں وہ بابت غیر کی

لائق۔ قابل۔ (میرؔ)

تمہیں لیتے ہو آنکھیں موند کر تم کہ جنس اپنی
وفا و مہر ہے سو وہ نہیں بابت دکھانے کے

اس معنی میں متروک ہے۔

**بابر** (ھ) مونث۔ ۱۔ ایک قسم کی گھاس جس کا بان بٹا جاتا ہے۔ ۲۔ ایک قسم کی مٹھائی۔

**بابر لوٹ**۔ مذکر۔ جالی لوٹ۔

**بابر لیٹ**۔ دیکھو بابن لیٹ۔ مونث (لکھنؤ) ایک قسم کا باریک جالی کا کپڑا۔

**بابرنگ یا بُو برنگ** (ھ) مونث۔ ایک دوا کا نام جس کو برنج کابلی بھی کہتے ہیں۔

**بابِل** (ع) مذکر۔ بکسر حرف سوم و بضم حرف سوم دونوں طرح صحیح ہے۔ لیکن ترجیح اول کو ہے) عراق کے شہر کا نام (محسنؔ)

ہے دور میں جس کے سحر باطل
افسوں ہے اسیر چاہِ بابل!

شہر بابل ایک زمانے میں سحر اور شراب خوری کی کثرت کی وجہ سے مشہور تھا۔

**بابُل**۔ (ھ۔ بضم سوم) مونث۔ گھر کے چھوٹنے کا ایک دردانگیز گیت۔ جو عروس کے مائکے سے پہلی رخصتی کے وقت گایا جاتا ہے۔ (حاجی لغلول) اور بادل دردمند و چشم گریاں گھوڑی کو اس طرح رخصت کیا جس طرح بابل سننے کے بعد لڑکی سسرال جاتی ہے

**بابن** (انگ۔ بابِن بکسر بائے دوم) ۱۔ مونث۔ باریک فیتا۔ ۲۔ بہت باریک بنی ہوئی ڈوری جو کپڑوں میں لگائی جاتی ہے اردو میں زیادہ تر بضم بائے دوم ہے۔

**بابن لیٹ**۔ (انگ۔ بابن نیٹ) مونث دیکھو جالی لوٹ

**بابو** (ھ) مذکر۔ ۱۔ بنگالی کا لقب ۲۔ عزت دار آدمی کا لقب ۳۔ فقرائے اہل ہنود اپنی اصطلاح میں ہر مرد کو بابو کہتے ہیں ۴۔ بچہ۔ مالک ۵۔ بنگال میں ہر چھوٹے لڑکے کو بابو کہتے ہیں ۶۔ راجہ کے معزز اہل خاندان کو بھی بابو کہتے ہیں ۷۔ دفتر کا منشی ۸۔ انگریزی داں کا خطاب۔

**بابونہ** (ت) مذکر۔ نباتات میں ایک قسم کی بوٹی ہے جس کے پھولوں کا روغن درد مفاصل میں مفید ہے۔

**بابی** (ت) مذکر۔ ایک مذہبی فرقے کا لقب جس کی ابتدا ایران میں ہوئی۔ اس فرقے کے پیشوا کا نام محمد علی اور لقب باب العلم تھا۔

**باپ** (ھ) مذکر۔ ۱۔ پدر۔ والد ۲۔ بزرگ (مصحفاتؔ) ناظر نہیں ناظر کے باپ بھی قبر سے اٹھ کر آئیں تو کیا کر لیں گے۔ ۳۔ گرو۔ استاد۔ (فقرہ) یہ تو شیطان کا بھی باپ ہے۔

**باپ بنانا** ۱۔ باپ کے برابر سمجھنا۔ اپنا بزرگ سمجھنا ۲۔ خوشامد کرنا۔ خوشامد کر کے اپنا مطلب نکالنا۔

**باپ بھکاری پوت بھنڈاری**۔ مثل۔ شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں۔

**باپ بنیا پوت نواب**۔ مثل۔ بے اصل شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں۔

**باپ پر پوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا** مثل۔ عربی میں اس کے ہم معنی مثل۔ الولد سر لابیہ ہے مطلب یہ ہے کہ نسلوں میں اپنے بزرگوں کی مشابہت تھوڑی بہت ضرور رہتی ہے۔

**باپ تک جانا یا پہنچنا**۔ باپ کی گالی دینا۔ کسی کے باپ کو برا بھلا کہنا۔

**باپ دادا**۔ مذکر۔ مربی۔ پشت پیڑھی۔ بڑے بوڑھے

**باپ دادا سے**۔ پیڑھیوں سے۔

**باپ دادا کا نام برباد کرنا**۔ موروثی عزت میں دھبا لگانا۔ (جان صاحب)

رنڈوے کب تک رہو گے بھائی گھر آباد کرو
باپ دادا کے نہ تم نام کو برباد کرو

برباد کرنا کی جگہ مٹانا، خراب کرنا۔ وغیرہ بھی کہتے ہیں۔

**باپ دادے کا نام ڈوب جانا**۔ لازم ۱۔ خاندان کی عزت جاتی رہنا ۲۔ خاندان کی یادگار باقی نہ رہنا۔ (شعورؔ)

کیا بخت نارسا میں نام ڈوب گیا
باپ دادے کا نام ڈوب گیا

**باپ رے باپ** (عم) تعجب اور خوف کے وقت

یہ کلمہ بولتے ہیں۔ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔

**باپ سے بیر پوت سے سگائی**۔ مقولہ۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی دشمن کے یگانوں سے دوستی کرے۔ جو شخص کسی گھر کے بڑے آدمی سے بیزار، چھوٹے سے محبت رکھے اس کی بیوقوفی کی نسبت بولتے ہیں۔

**باپ کا یا باپ کی**۔ صفت۔ موروثی۔ ملوکہ مقبوضہ (فقرہ) کیا یہ گھوڑی تمہارے باپ کی ہے؟ کرایہ نہ دو گے

**باپ کرے باپ کے آگے آئے بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے۔ یا باپ کرے باپ پائے بیٹا کرے بیٹا پائے**۔ مثل۔ جو بدی کرے گا اس کو بھگتنا پڑے گی۔ ہر ایک اپنے اعمال کی سزا بھگتے گا۔

**باپ مارے کا بیر**۔ مثل۔ قدیمی عداوت جانی دشمنی۔ وہ عداوت جو بزرگوں سے چلی آتی ہے۔ (مروّت)

دشمن اولاد کا آدم کی ہوا کیوں شیطاں
باپ مارے کا تو بیر آدم و شیطاں میں نہ تھا

**باپ نہ دادے سات پشت حرامزادے**۔ مثل۔ یعنی پشتہا پشت کا فسد بد ذات۔ ہمیشہ کا شریر اور فتنہ انگیز ہے

**باپ نہ دادے مار خوزادے**۔ مثل۔ اس بے حقیقت آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو فخریہ دعوے کرے۔ اور نودولتوں کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ خوزادے خواجہ زادے کا مخفف ہے

**باپ نہ مارے پدڑی بیٹا تیرانداز**۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے خاندان سے زیادہ فخریہ دعوے کرے۔ جب کسی سے ایسا کام بن پڑے جو اس کے مرتبے اور حیثیت سے بالا ہو۔ یا کوئی شخص ایسے کام میں جرأت کرے جو اس کے خاندان میں کسی نے نہ کیا ہو۔ یا ایسا ہنر سیکھے جو اس کے باپ دادا نے نہ سیکھا ہو تو بھی یہ مثل طنزاً بولتے ہیں

**بات**۔ (ھ۔ س۔ وارتا۔ ورتت۔ بولی) مونث۔ ۱ لفظ۔ بول۔ تقریر۔ بیان۔ (زند)

کیا جانئے کیا بات نکل جائے دہن سے
اسے گوشہ نشیں رہنا ہے بھلا میری زباں کا

۲ قول۔ کہنا۔ کہا (معروف)

زلف رخ پر جو چھٹی رات ہوئی یا نہ ہوئی
کیوں نہ کہتا تھا مری بات ہوئی یا نہ ہوئی

۳ رائے (فقرہ) تمہاری بات لکھ رکھنے کے قابل ہے

۴ مثل۔ کہاوت۔ (مصحفی)

جلنے سے شوق دل کے سبب بچ گیا خلیل
وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ

۵ طعن۔ تشنیع۔ سخت کلامی۔ (فقرہ) مجھے بات کی برداشت نہیں،

۶ طرز۔ روش (ناسخ)

نہ تری بات بری ہے نہ تری گات بری
نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری

۷ حسن۔ خوبی۔ (جرأت)

ہزار گل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی
دلے یہ بات کہاں آپ کے دہن کی سی

۸ واقعہ۔ واردات (میر حسن)

واں تک کسی نے تن کے خلاف بات کی
یاں جی لگا کھٹکنے کہ یہ بات کیا ہوئی

۹ سرگزشت (مومن)

پاس دیکھو کہ غیر سے کہہ دی
بات اپنی امیدواری کی

۱۰ تذکرہ۔ ذکر (تسلیم)

نہ رہے قیس آگے مرے نام وحشت
ابھی کل کی ہے بات پیدا ہوا سب

۱۱ درخواست۔ عرض۔ التجا۔ (نسیم)

منظور جو ہو تو بات میری
تو مان لے ایک بات میری

۱۲ منگنی۔ نسبت (جان صاحب)

بنو کی بات غیر سے کرنے کا ہے سبب
سو یہ میں نے آپ سے سمجھ کر دیا

۱۳ مصلحت۔ حکمت۔ تجویز۔ مشورہ۔ (طلسم الفت)

بہت اس نے پسند کی یہ بات
گئی اس روز تو وہ خوش ذات

۱۴ کام۔ کارنمایاں (دبیر) ؎

کس تیغ کے وہ منہ سے پھر بات اس سے جو ہوئی

نہ خستگی کے سبب سے آہ جو نکلی تو دم ہوئی

۱۵ گفتگو، بحث مباحثہ (میرحسن) ؎

یہاں بات کی اب سمائی نہیں

نبی اور علی میں جدائی نہیں

۱۶ دلیل۔ ثبوت (داغ) ؎

بات کیا چاہیے جب مفت کی حجت ٹھہری

اس گنہ پر مجھے مارا کہ گنہگار نہ تھا

۱۷ چیز۔ شے۔ امر (فقرہ) آپ کیا بات پوچھتے ہیں۔

۱۸ مضمون (فقرہ) خط میں کیا بات لکھی ہے۔ جو وہ اتنے پریشان ہیں۔ (مراۃ العروس) وکیلوں کو تو باتیں کام کی میز پر سوجھتی ہیں۔ ۱۹ حالت۔ صورت۔ کیفیت۔ ان معنوں میں 'اور' 'یا' 'دوسری' کے ساتھ بولتے ہیں (غالب) ؎

ضد کی ہے اور بات مگر خو بری نہیں

بھولے سے اس نے سینکڑوں وعدے وفا کئے

(فقرہ) یہ دوسری بات ہے کہ آپ کسی کی سننا ہی نہیں چاہتے

۲۰ مطلب۔ مقصد۔ غرض۔ حاجت (فقرہ) وہ بات کیا ہے جس کے لئے آپ اتنی خوشامد کرتے ہیں ۲۱ راز۔ بھید۔ نکتہ (صبا) ؎

غوطے کھلواتی ہیں یہ رمزیں تری اے بحر حسن

تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں

(رقعات غالب) آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے۔

۲۲ حکم۔ ارشاد (فقرہ) ایسا کب ہوا میں نے آپ کی بات مانی ہو ۲۳ شکل۔ صورت ؎

اصل کی بات نہیں نقل میں تعلی اے رشک

کیا ہوا ناوک مژگاں سے ہوئے تیر دراز

۲۴ وعدہ۔ عہد۔ قول (تلق) ؎

بے ثبات ان کی بات ہے واللہ

بے مروت یہ ذات ہے واللہ

۲۵ عزت۔ رفعت۔ شان (داغ) ؎

آپ کے دم ہی سے تھی بات تم عیسیٰ کی

خضر کا جینا ہے بجا کون کہ آپ

۲۶ نصیحت۔ مشورہ۔ صلاح۔ ہدایت (داغ) ؎

یہ ترک راہ و رسم وفا کا سبب ہوا

ناصح کی بات پر جو گئے ہم غضب ہوا

۲۷ تعریف۔ مدح۔ اس معنی میں 'کیا' کے ساتھ مخصوص ہے (غالب) ؎

زاہد نہ خود پیو نہ کسی کو پلا سکو

کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی

۲۸ وقعت۔ شہرت۔ ساکھ۔ بھرم۔ (سحر)

اپنی تو ہر طرح بسر اوقات ہو گئی

وہ بات کی کہ شہر میں اک بات ہو گئی

(داغ) ؎

بات اُن کی ہے جو ہیں پختہ مزاج

لطف دیتا ہے ثمر پکا ہوا

۲۹ خطا۔ کھوٹ۔ قصور (سودا) ؎

سودا کسی کو وہ تو ستائے نہ بے سبب

کیا جانئے کہ تجھ سے ہے کیا بات ہو گئی

۳۰ کمی۔ نقصان (ابن الوقت) آپ کی صورت شکل اور شان میں ماشاء اللہ کسی طرح کی کمی نہیں خدا نے آپ کو امیر کیا ہے کچھ یہ بات نہیں کہ آپ اونچی حیثیت سے نہیں رہ سکتے

۳۱ چٹکلہ۔ لطیفہ۔ خوبی۔ نکتہ کلام (مومن)

نکلی ہر بار نئی طرز ملاقات میں بات

بذلہ آمیز بیاں حرف و حکایات میں بات

کس ادا سے کرے ایما و اشارات میں بات

ہر فن میں سخن فہم ہو ہر [illegible] میں بات

۳۲ ملامت (فقرہ) لات کا آدمی بات سے نہیں مانتا۔

۳۳ گلہ، شکوہ۔ شکایت۔ مثل وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے

۳۴ وظیفہ (فقرہ) بات ہی کیا ہے۔ ۳۵ موقع محل (میر)

[illegible] ہے صبح دیکھئے ہوتی [illegible] بات ہے

کروٹ ادھر کی لیجئے یہ کون بات ہے

۳۶ الزام۔ حرف (امانت) ؎

لائے گی ایک دن محبت میں
آبرو پر یہ اشکباری بات

۳۷ دانشمندی۔ فراست۔ عقلمندی (مومن) ع

بات جب ہے کہ بات طرح ہو تم

۳۸۔ خبر۔ پیغام (داغ)

پیغامبر کی بات پر آپس میں رنج دیا
میری زباں کی ہے نہ تمہاری زباں کی ہے

۳۹ اشارہ۔ زبانی تنبیہ (مقولہ) گھونسے کو لات آدمی کو بات۔

۴۰ بدزبانی (منیرؔ)

ساس بھی اس کی بات سہتی ہے
یہی محنت رگھر کی رہتی ہے

۴۱ دفعہ، درمیان (فقرہ) ایک رات کی تو بات تھی صبح کو اپنے گھر سدھاریں ۴۲ خیال۔ وہم (فقرہ) میرے جی میں یہ بات آئی ۴۳ قصد۔ حوصلہ۔ دعویٰ۔ ضد۔ ہٹ (مومنؔ)

گو حسد سے ہو پر سب ہی ہے وہی ناصح کی بات
حق اس جانِ جہاں کو آپ نظر دکھلا دیا

۴۴ وجہ۔ سبب (امانت)

آدھی رات اور ہم ترے در پر
دل لگانے کی ہے یہ ساری بات

۴۵ نتیجہ، ثمرہ، پھل (فقرہ) اتنا سر مارا پھر بھی کوئی بات نہ نکلی ۴۶ فعل۔ طرز۔ ادا۔ چال ڈھال۔ سجاوٹ۔ (صباؔ)

ہے تری ہر بات کا انداز اے دلدار خوش
بندشِ دستار خوش رفتار خوش گفتار خوش

۴۷ مہارت۔ ہنر۔ خوبی۔ صفت۔ کمال (ابن الوقت) فرنیچر کا سجانا بڑا مشکل کام ہے اچھے اچھے چوک جاتے ہیں۔ مگر میم صاحب نے میرے پیچھے بڑی جان ماری ہے تب کہیں برسوں میں جاکر یہ بات حاصل ہوئی ہے ۴۸ پالسی حکمت عملی (فقرہ) بادشاہوں کی بات بادشاہ ہی جانیں ۴۹ اتفاقی، شدنی (میر حسنؔ) ؎

کہاں ہم کہاں تم ہوا یہ جو ساتھ
یہ تھی بات سب آب و دانے کے ہاتھ

۵۰ جوکھم (مراۃ العروس) ہزاری مل نے کہا کہ دو چار روپے کی بات ہوتی تو میں چھپا بھی دیتا ۵۱ سخن تکیہ، (سوداؔ)

جھڑکی تو مدتوں سے مساوات ہو گئی۔
گالی کبھی نہ دی تھی سو اب بات ہو گئی۔

۵۲۔ روزمرہ کا معاملہ، دستور (آتشؔ)

کھیل زلفوں کو ہے الجھ پڑنا
اُنکی آنکھوں کو ہے لڑائی بات

۵۳ کھیل، معمولی بات (غالبؔ)

اک کھیل ہے اورنگِ سلیماں مرے نزدیک
اک بات ہے اعجازِ مسیحا مرے آگے

۵۴ تدبیر۔ علاج (فقرہ) مریض کی طبیعت ایسی خراب ہے کہ حکیم صاحب کی سمجھ میں کوئی بات نہیں آتی۔

۵۵ شان، شوکت، اشارے کے ساتھ (ابن الوقت) مگر انعام اکرام ملا کر دس روپے کی نوکری اچھی شان سے رہتا ہے کہ ہمارے یہاں سو کے تنخواہ دار کو وہ بات نصیب نہیں ۵۶ مافی الضمیر (مومنؔ)

ہاں ہاں تری بات اب میں سمجھی
ہے بات بڑی قسم خدا کی

۵۷ وصف۔ حالت۔ کیفیت۔ خو، عادت (امیرؔ) ؎

بُت میں نہ وفا کی بات پائی ٭ بے عیب خدا کی ذات پائی

۵۸ مجال (فقرہ) بھلا ایسی بات تھی فلانے کے کان تک بات پہنچتی اور سرکار میں نہ عرض کرتا ۵۹ وضع، چلن (منیرؔ)

سنو اری جو بیبیاں ہیں نیک ٭ چال اُن کی ہے ایک بات ہے ایک

۶۰ سامان (فقرہ) امیری کی بات مفلسی میں کہاں ۶۱ آرزو۔ ارمان (فقرہ) یہ بات جی ہی میں رہ گئی کہ تم سے کبھی اچھی طرح سے ملاقات ہو جاتی ۶۲ طریقہ، قرینہ رسم و رواج (آتشؔ)

یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اُٹھا دیجے
آتا ہے تم کو بیٹھے بٹھائے خیال کیا

(فقرہ) ہمارے بزرگوں سے یہ بات چلی آتی ہے ۶۳ رسم و راہ (مومنؔ)

میں جو آیا تو التفات نہیں ٭ وہ نظرِ وہ سخن وہ بات نہیں

۶۴ برتاؤ۔ معاملت (مصحفیؔ) ؎

مانگا جو بوسہ میں نے تو کہنے لگا وہ ماہ ٭ جاؤ جی آشنا نہیں میں ایسی بات کا

۲۵ قیمت۔ نرخ، مول (فقرہ) ایک بات کہدو جھوٹ نہ بولو ۲۶ مضائقہ، خوبی (فقرہ) اس میں کیا بات ہے ۲۷ حکایت۔ افسانہ (منیر)

بات اک یاد آئی ہے مجھکو ؎ میری آنکھوں کے آگے گزری جو

۲۸ وصل کا کنایہ (جرأت) ؎

جو بات نہ تھی ماننے کی مان گئے ہم

**بات آپڑنا**۔ لازم۔ بیچ آپڑنا۔ اتفاق پیش آجانا (دبیر)

مونس مری اس وقت رفاقت کی گھڑی ہے

عزت پہ مرے شاہ کی بات آن پڑی ہے

**بات آرہنا**۔ لازم۔ نتیجہ نکلنا۔ منحصر ہوجانا (فقرہ) بید اور خالد میں جھگڑا ہوتے ہوتے اب تو اس پر بات آرہی ہے کہ میں فیصلہ کردوں۔

**بات آزمانا**۔ متعدی۔ کسی امر کا تجربہ کرنا (رشک)

حلق سے حلق خلق میں کھیلی ؎ ہم نے سو بار آزمائی بات

**بات آگے آنا** لازم۔ کہا پورا ہونا (فسانۂ عجائب) اس وقت شہزادہ سمجھا دوسری زک اٹھائی توتے کی بات آگے آئی۔

**بات آنا**۔ لازم ۱ الزام آنا۔ برائی آنا (داغ)

بات آئے نہ ہم پہ اے قاصد ؎ یوں ادا کیجیو ہماری بات

۲ نسبت کا پیغام آنا۔ نسبت آنا (طلسم الفت)

دھوم مستوں نے یہ مچائی ہے ؎ دختر رز کی بات آئی ہے

۳ سلیقہ ہونا (داغ) ؎

کچھ اور بھی تجھے اے داغ بات آتی ہے

وہی بتوں کی شکایت وہی گلہ دل کا

**بات آنچل میں باندھنا**۔ متعدی ۱ کوئی واقعہ خیال میں رکھنا کسی کا قول یاد رکھنا۔ کوئی معاملہ دھیان میں رکھنا (جان صاحب)

سر کی جو دلنک نہ چھوڑے گا ؎ باندھ رکھو یہ بات آنچل میں

**بات آنکھوں سے سننا**۔ بات خوشی سے سننا۔ رغبت سے سننا (شعور)

حسن تقریر میں ہے نور کا عالم اے شمع

کیوں نہ آنکھوں سے سنیں شمس و قمر تیری بات

**بات آئینہ ہونا**۔ حال ظاہر ہونا ؎

قلعی تمہارے عشق کی اے جان کھل گئی

سب باتیں آپ کی ہیں مرے دل پر آئینہ

**بات آئی گئی ہوجانا**۔ لازم۔ بات کا بھول میں پڑجانا۔ رفت گزشت ہوجانا (فقرہ) بہت دنوں اس بات کا گھر گھر چرچا رہا پھر آئی گئی ہوگئی اور لوگ بھول بھال گئے۔

**بات آئے پر چوکنا** لازم۔ موقع ملنے پر چوکنا۔ دھیان میں آئی ہوئی بات نہ کہنا (ظہیر)

کیوں نہ کہوں یار سے آئی ہوئی دل کی

لازم ہے لب کو کہ نہ بات آئے پہ چوکے

بیشتر نفی کے ساتھ استعمال میں ہے۔

**بات آتی ہے**۔ اصلیت اس قدر ہے۔ اصل بنیاد یہ ہے (اسیر)

الغض تو سب نظر التفات آتی ہے ؎ ہمیں تو اُن سے محبت ہے بات اتنی ہے

**بات اٹکا رکھنا**۔ جانے کو الجھا دینا۔ ڈالنا۔ کسی امر کو لبست و لعل میں رکھنا (امی) آخر میں نے دیج سمجھکر ایک صاحب کو پسند کیا ہے مگر اب تک ہامی نہیں بھری اور انکار بھی نہیں کیا بات کو اٹکا رکھا ہے۔

**بات اٹکنا**۔ کسی امر کا منحصر ہونا (فقرہ) اب تو اسی پر بات آئی ہے کہ زید خالد سے خود معافی مانگے۔

**بات اُٹھا رکھنا**۔ کسی معاملے کو ملتوی رکھنا (داغ)

حشر پر تم نے ملاقات اٹھا رکھی ہے ؎ آج کی کل پہ عبث بات اٹھا رکھی ہے

**بات اُٹھا نہ رکھنا**۔ دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا۔ کوئی بات اٹھا رکھی ہے یا کیا بات اٹھا رکھی ہے سلبی معنی میں ہے یعنی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی (داغ)

آپ نے میرے ستانے کیلئے ؎ کون سی بات اُٹھا رکھی ہے

**بات اٹھانا**۔ متعدی ۱ بدزبانی کی برداشت کرنا۔ جھڑکی کا تحمل کرنا۔ نوک جھونک سہنا۔ برا بھلا سہنا۔ حکم ماننا (امیر)

سنگ گراں کسی نے اٹھایا تو کیا ہوا

زور آور اس کا نام ہے جس نے اٹھائی بات

۲ دعو گفتگو کی ابتدا کرنا۔ تذکرہ چھیڑنا (فقرہ) بہن تمہیں نے خود یہ بات اُٹھائی اور اب تمہیں خفا ہو۔

**بات اُٹھ رہنا**۔ لازم ۱ کسی معاملے کا ملتوی رہنا۔ کوئی تدبیر باقی رکھنا (مجر) آخر کو ملتجی لب جاں بخش کے ہوئے

کیا بات اٹھ رہی مرے رنجور کے لئے

سلبی معنی میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ ہوتا۔ کچھ کسر نہ رہنا (جادۂ تسخیر) مجھے دوست تو بنا لیا کوئی بات اٹھ رہی اب گالیاں دینی باقی رہی ہیں دو چار گالیاں بھی دیدیجئے۔

**بات اُٹھنا**۔ لازم۔ بات کی برداشت ہونا (داغ)

واہ رے ان کی نازکی کی بات بھی ان سے اُٹھتی نہیں کسی کی بات

**بات اڑانا**۔ متعدی، ۱ نقل اتارنا۔ (عاشق)

اک ایک بات اڑائی حسینوں نے آپ کی
طاؤس کو کچھ اور نہ آیا سوائے رقص

۲ مطلب کو ٹالنا۔ (طلسم الفت)

بات اڑا دیتی ہے مری سنکر کہے صبا بھی ہو کے گھوڑے پر

۳ خبر اڑانا۔ گپ اڑا دینا (آتش)

دامن اس گل کا کیا چھوڑے گی صبا
یہ کسی نے ہے جھوٹ اڑائی بات

**بات اڑا دینا**۔ متعدی۔ بات کو ٹال دینا۔ (فقرہ) خالد نے زید کی بات سن کے اس کان سے اس کان اڑا دی۔

**بات اڑنا**۔ لازم ۱ مشہور ہونا۔ گپ اڑنا (رشک)

شب برات نے ہیں بھیجے جو بیڑوں کے کباب
یہ اُڑی بات کہ خوان من و سلویٰ آیا!

۲ بات کا اٹھنا۔ معاملے کا بھول میں پڑنا (فقرہ) زید اور خالد میں اصلاح کی گفتگو ہو رہی تھی۔ مگر بکر کی دراندازیوں سے وہ بات ایسی اُڑی کہ گویا کچھ تھی ہی نہیں۔

**بات اس کان سے سننا اس کان سے اڑا دینا**۔ بات پر لحاظ نہ کرنا۔ بات بے پروائی سے سننا۔ (شاد)

وہ رند ناشنوا ہوں جو پند گو نے کی بات
اس کان سے اڑائی اس کان سے سنی بات

**بات اظہر من الشمس ہونا**۔ لازم، جو بات بہت واضح ہوتی ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔ دیکھو اظہر من الشمس۔

**بات الٹنا**۔ متعدی، ۱ بات بدلنا۔ تردید کرنا۔ کافی جواب دینا۔ (منیر) جو کچھ کہو برعکس کوئی کہہ نہیں سکتا
کیا بات ہے الٹے جو کوئی بات تمہاری

۲ کہے سے پھرنا۔ (فقرہ) تم سب کے سامنے کہہ چکے اب بات الٹنے سے کیا ہوتا ہے۔

**بات اکارت جانا**۔ لازم (عو) بات ضائع ہونا (داغ)

جو کہا ہم نے سمجھ سوچ کے وہ مان گئے
شکر ہے آج مری بات اکارت نہ گئی

بات اور ہے۔ جو معاملہ سمجھا گیا تھا وہ نہیں ہے (سوز۔ داسوخت)

کچھ بات اور ہی تھی ہوا احتمال کچھ جو بندے کو تو پسند نہ آئی یہ چال کچھ

۲ اس کا تو کچھ ذکر نہیں ہے۔ اس کا تو کچھ حساب نہیں ہے۔ یہ اتفاقی امر ہے (مصحفی)

شب فراق میں بچنا بشر کا ہے مشکل
یہ بات اور ہے آئی ہوئی قضا پھر جائے

**بات اونچی رہنا** لازم (عو) بات بالا رہنا

**بات اونچی کرنا**۔ متعدی (عو) بات بالا کرنا۔

**بات اونچی ہونا**۔ لازم (عو) بات بالا ہونا سے

سرو بالا کا ترے وصف جو کہتا ہے ظفر
سب میں بات اس کی ہے اے غیرت گلشن اونچی

**بات ایک طرح رہنا**۔ لازم، ایک قسم کا برتاؤ رہنا۔ برتاؤ میں فرق نہ آنا۔ (شعور)

مہرباں عاشق ناشاد پہ ہو کوئی گھڑی
نہ رہے ایک طرح آٹھ پہر تیری بات

**بات بات**۔ ہر بات۔ (داغ)

کس دن قبول خاطر اہل وفا ہوئی
ناصح کی بات بات ہماری دعا ہوئی

۲ ہر ادا۔ ہر انداز (امیر)

آئینے نے جواب دیا بات بات کا
لو آج تو کھلی کھلی اے دلربا ہوئی

۳ ہر فعل۔ ہر کام۔ ہر لفظ (فقرہ) تمہاری بات بات پر انکو غصہ آتا ہے

**بات بات پر**۔ ذرا ذرا سے معاملے میں۔ ہر فعل پر۔ ہر حرکت پر۔ ہر لفظ پر۔ ہر کام میں۔ ادنیٰ ادنیٰ بات میں (امیر)

خنجر دکھاتے کہتے ہیں دو بات بات پر مجھکو تو اس زبان سے ہے گفتگو پسند

(قلق) ہر وقت بات بات میں دیتے ہو دھمکیاں
کیوں صاحب اب ہماری یہ اوقات رہ گئی

۲ ہر شوخی پر۔ ہر شرارت پر۔ ہر بے عنوانی پر (نساخ مشق) میں بات بات پر دکتی رہتی ہوں۔ پھر بھی کیا اثر ہوتا ہے

**بات بات میں**۔ بالکل۔ سرتاسر۔ ہر بات میں۔ ہر امر میں (داغ)

دشمن ہیں بات بات میں وہ بدگمان ہیں جو ظاہر میں دیکھئے تو بڑے مہرباں ہیں

**بات بات میں چھری کٹاری** ۔ صفت ہر بات میں لڑنے کو تیار

**بات بات میں موتی پرونا** ۔ سخن سازی کرنا (داغ)

کی گفتگو یار نے بڑی آب و تاب سے
قاصد تو بات بات میں موتی پرو گیا

**بات بالا رہنا** ۔ لازم آبرو بڑھی رہنا (طلسم الفت)

آج سب طلسم اے شہ والا جاہ آپ کی بات رہتی ہے بالا

**بات بالا ہونا** ۔ دیکھو بات بالا رہنا ۔ (فقرہ) زید و خالد میں ایک منطقی بحث تھی خالد کی بات بالا ہوئی تو زید کو غصہ آگیا ۔

**بات بدلنا** ۔ متعدی ۔ کہتے کہتے کچھ اور کہنے لگنا ۔ کہہ کے مکرنا وعدہ کرکے مکرنا ۔ بات کے دوسرے معنی پہنانا ۔ کہے سنے کے خلاف کرنا (داغ)

او فاکہہ کے ہوا نہ کہو کیوں بدلتے ہو ایسی پیاری بات

**بات بُری لگنا** ۔ لازم ۔ بات ناگوار ہونا ۔ (قلق) ؏
بات ایسی بری سنگے کی مری

**بات بڑھانا** ۔ متعدی ۱۔ بحث بڑھانا ۔ جھگڑے کو طول دینا (آتش)

قصہ کوتہ دہان یار کا تھا
حجتوں نے مری بڑھائی بات

۲۔ عروج کو ترقی دینا ۔ بات مشہور کرنا ۔ واقعے کو شہرت میں ڈالنا ۔ (جرأت)

سبھوں کی ہے زباں پر داستاں میری خموشی کی
مرے کم بولنے نے بات یہ کیسی بڑھائی ہے

**بات بڑھتی چلی جانا** لازم معاملے میں طوالت ہو جانا ۔ معاملہ ٹلتا رہنا ۔ (فقرہ) آپ کے شاگردوں کی بات ٹھہری ہوئی تھی، تین برس گزر گئے بیچ میں ان کے یہاں غمیاں ہوگئیں ۔ بات بڑھتی چلی گئی

**بات بڑھ کے کرنا** شیخی مارنا ۔ دعویٰ کرنا ۔ اپنی حیثیت سے زیادہ کوئی کام کرنا (سحر)

دعوائے بے دہانی اس پر یہ لن ترانی
زیبا نہیں بتوں کو یوں بڑھ کے بات کرنا

**بات بڑھنا** ۔ لازم ۱۔ حجت ہونا تکرار ہونا ۔ جھگڑا ہونا ؎

ہر کسی سے نہ الجھ جان بقول آتش
بات بڑھ جاتی ہے کھو دیتی ہے تکرار لحاظ

۲۔ کسی معاملے میں طوالت ہونا ۔ (داغ)

وعدۂ وصل کی تکرار نے ہم کو مارا
فیصلہ خوب ہوا بات کے بڑھ جانے سے

۳۔ آبرو زیادہ ہونا ۔ (منیر)

کعبے تک آپ کی شہرت پہونچی
بڑھ گئی قبلۂ حاجات کی بات

**بات بڑی کرنا** ۔ (دہلی) کلام کی تائید کرنا ۔ ہاں میں ہاں ملانا ۔ بات کو طول دینا ۲۔ قطع کلام کرنا ۔ بات کاٹنا ۔

**بات بڑی ہونا** لازم ۔ بات بالا ہونا (شعور)

میری جھوٹی بھی کہاتی ہیئے کہ آپ کی بات بڑی ہوتی ہے

**بات بگاڑنا** ۔ متعدی ۱۔ معاملے کو خراب کرنا ۔ کام بگاڑنا ۔ تہ و بالا کرنا ۔ اعتبار کھونا ۔ ساکھ مٹانا (فقرہ) تم نے ہماری بات بگاڑی ۲۔ (دہلی) نکالنا (مستورات کی اصطلاح) کنایۃً رانڈ کر دینا ۔ بیوہ کر دینا (فقرہ) خدا نے میری بات بگاڑی ۔

**بات بگڑنا** لازم ۔ کام بگڑنا ۔ عزت میں فرق آنا ۔ برباد ہونا ۔ حیثیت بگڑنا عیب لگنا ۔ الزام آنا (غالب)

ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہیں
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہیں

(فقرہ) اُس صاحب کی بات بگڑ گئی ۔

**بات بن آنا** ۔ لازم بات بن پڑنا ؎

اے ظفر بیٹھا بنا یا کرے باتیں کوئی
اس سے بے فضل بن آتی نہیں انسان سے بات

**بات بنانا** ۔ متعدی ۱۔ بات کو پھیر پھار کر اپنے مطلب کے موافق کہنا ۔ سخن سازی کرنا (آتش)

دہن یار میں نہ آئی بات شاعروں نے صفت بنائی بات

۲۔ جھوٹ بولنا ؎

منھ ہے گویا کان کا بوسہ بات دشمن نے یہ بنائی ہے

۳۔ فضول گفتگو کرنا ۔ بناوٹ سے کہنا ۔ (مصحفی)

آنے کی تیرے کہہ کے مرا دل تو خوش کیا
قاصد نے گرچہ اپنی طرف سے بنائی بات

۴۔ بھرم قائم رکھنا ۔ ساکھ بنانا ، (ابن الوقت) حقیقۃً بات یہ تھی کہ انھیں تو کردار نے انگریزی سوسائٹی میں اس کی بات بنا رکھی تھی

۳ سدھارنا۔ درست کرنا (رشک)

کہوں کیا کیا سکوت کے احساں ٭ بڑی بگڑی ہوئی بنائی بات

**بات بنا لینا**۔ متعدی۔ بات بنانا۔ دل سے کوئی بات گڑھ لینا۔ کسی بات کی توجیہہ کرنا (میر)

سچ پوچھو تو کب ہے اس کا سا دہن غنچہ
تسکین کے لئے ہم نے اک بات بنائی ہے

**بات بن پڑنا** لازم ۱ عزت حاصل ہونا۔ ساکھ قائم ہونا (فقرہ) مہاجنی میں زید کی بات خوب بن پڑی ہے چاہے وہ زبان پر ہزار روپے لے لے ۲ تدبیر بن پڑنا۔ معاملہ بن پڑنا۔ کامیابی ہونا (فقرہ) زید نے تجارت کی تو ٹھانی ہے مگر وہ لا ابالی آدمی ہے اس سے کون بات بن پڑتی ہے جو بن پڑے (رند)

چپ رہنے کے سوا نہیں بن پڑتی کوئی بات
بلبل نہیں جو نالہ و فریاد کیجئے

۳ گفتگو کرتے بن پڑنا۔ (مراۃ العروس) اصغری نے شاہ زمانی کو ایسا آڑے ہاتھوں لیا کہ بات نہ بن پڑی۔

**بات بن جانا**۔ لازم۔ تدبیر راس آنا۔ معاملہ درست ہونا (ریاض) سنوارے جائیں گے گیسو اگر یہ بات بن جائے

دلِ صد چاک میرا ہے جو شانہ بن کے آتا ہے

**بات بن رہنا**۔ لازم۔ وقار کا قائم ہو رہنا۔ اعتبار کا بڑھ رہنا (ابن الوقت) سب سے بڑھ کے تو صاحب کا زبردست پایہ ہے خدا انکو سلامت رکھے۔ آج اکسٹرا سٹنٹ ہیں ان کی وہ بات بن رہی ہے کہ واہ واہ

**بات بننا**۔ لازم ۱ بناوٹ ہونا۔ گھڑت ہونا۔ کامیابی ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ ساکھ بننا۔ عزت حاصل ہونا۔ موقع ملنا۔ (غالب)

تجھ سے قسمت میں مری صورتِ قفلِ ابجد
تھا لکھا بات کے بنتے ہی جدا ہو جانا۔

(شیفتہ) ساقی کے روبرو بنی بات رات کو
مطرب اگرچہ کام میں اپنے یگانہ تھا

**بات بنی رہنا**۔ لازم ۱ یادگار باقی رہنا (مہر)

مہر سب کھیل زمانے کا بگڑ جاتا ہے
شاعروں کی فقط اک بات بنی رہتی ہے

۲ ساکھ قائم رہنا۔ اعتبار برقرار رہنا (فقرہ) معاملے کی صفائی سے بات بنی رہتی ہے۔ ورنہ مہاجنی خاک میں مل جاتی ہے

**بات بھاری ہونا** لازم ۱ بات ناگوار ہونا۔ (ناسخ)

نازِ بے جا سے تیرے غیر کی بات ٭ مجھ پہ بھاری زیادہ ہوتی ہے

۲ بات با وقعت ہونا۔ (فقرہ) آج شہر میں ان کی بات ایسی بھاری ہے کہ دوسرے کو اختلاف کی مجال نہیں۔

**بات بھانا**۔ لازم۔ بات پسند آنا ؎

تیرے شیریں کلام کو سن کر ٭ پھر نہ آتش کسی کی بھائی بات

شعرائے متاخرین لکھنؤ نے بھانا ترک کر دیا ہے۔

**بات بہکنا** لازم۔ بات کا بے سلسلہ ہونا۔ تقریر کا ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر ہو جانا (منیر)

ہونٹوں سے جو پھر جاتی ہے منھ کی طرف آ جان
کیا نشہ میں بہکی ہوئی ہے بات تمہاری

**بات بھلانا**۔ متعدی۔ سنے ہوئے کلام کا سہو کرنا۔ وعدہ پورا نہ کرنا۔ حکم کی تعمیل نہ کرنا (انیس)

اس وقت الگ ہو کر زیادہ ہے لڑائی
اماں نہ کہیں یہ کہ مری بات بھلائی

**بات بھولنا**۔ بات کو بھول جانا۔ (فقرہ) ہم نے کئی باتیں زید سے کہنے کو کہی تھیں تم سوا ایک کے اور سب بھولے

**بات بیچ میں سے لینا**۔ متعدی ۱ بات کاٹنا۔ دخل در معقولات دینا (ذوق)

بات پوری کر دو تمہاری بات
بیچ میں سے تو لی نہیں جاتی

۲ ایک شخص کی گفتگو تمام ہونے سے پہلے دوسرے کا اپنی گفتگو کرنا۔ (فقرہ) زید تو طوطی کا دماغ ہو گیا ہے میں بولا اور اس نے بیچ میں سے بات لی۔

**بات پانا۔ بات پا لینا**۔ متعدی ۱ اصل حقیقت معلوم کرنا اصل مطلب سمجھنا۔ بات کی تہ کو پہنچنا۔ (ناسخ)

کھوئے جب آپکو محبوب ٭ ہو گم ہوئے تب یہ بات پائی ہے

۲ خوبی یا بھلائی دیکھنا (فقرہ) آپ نے اس چھڑی میں کیا بات پائی جو لوٹ گئے۔

**بات پتھر کی لکیر۔ بات پتھر کی لکیر ہونا**۔ مضبوط قول۔ مستحکم عہد

ایسا اقرار جو کسی طرح نہ بدلے (سحر)
بات جو منھ سے کہی ہو گئی پتھر کی لکیر
صادق الوعد علا مانِ حسام الدولہ
(رشک) ہیں کلکتی بھی کریں گے ہیں دیکھیں کے جو ہیں
اے صنم لیکھ ہے پتھر کی اگر تیری بات

بات پچنا - لازم - بات کا ہضم ہونا - کسی امر کا دل ہی دل میں رہنا
(ذوق) جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب اُن سے
روکیں تو اُبھر جائے شکم اور زبان کے

بات پر - بولنے پر - گفتگو کرنے پر (غالب)
بات پر واں زبان کٹتی ہے
وہ کہیں اور سنا کرے کوئی

۲ عزّت پر - نام پر - ضد پر - ٹیکہ پر (فقرہ) خالد کی دیکھا دیکھی زید بات پر آیا۔ تو بیوقوف نے ایک ہی تقریب میں سارا گھر لٹا دیا (نذیر)
گنج بادآورد بھی کچھ مال ہے
وہ اُڑا دے چٹکیوں میں بات پر

۳ خطا پر - حرکت پر (مصحفی)
کل ہی اس بات پہ کھائے ہیں طمانچے میں نے
آج اس کوچے میں پھر رو بہ قفا جاتا ہوں

بات پر آنا - بات پر آ جانا لازم - ۱ بات پر مستقل ہونا - ضد کرنا - اڑنا - جمنا - قول کی پچ کرنا - (فقرہ) اس وقت تم بھی بات پر آ گئے جو چاہو کہو ۲ ارادہ کرنا - ہمت کرنا (برق)
با - پر آئے جو انساں باغ رضواں چھوڑ دے
یہ نہیں ممکن کہ عاشق کوئے جاناں چھوڑ دے
۳ رو کا پاس کرنا - نام کی پچ کرنا - (انیس)
زخم تیر و تبر و سناں کھاتے ہیں غازی
جب بات پر آتے ہیں تو مر جاتے ہیں غازی

بات پر بات چلنا - لازم - ایک ذکر کے سلسلے میں ویسا ہی دوسرا ذکر نکلنا - ایک واقعے کے بیان میں دوسرے اسی قسم کے واقعے کا بیان ہونا (مراۃ العروس) بات پر بات چلی تو معلوم ہوا کہ اُسی کٹنی نے اسی گلی میں احمد بخش کی بی بی کا تمام زیور اس حیلے سے ٹھگ لیا کہ نقرئی ڈیوڑھا کرا دوں گی۔

بات پر بات کہنا - کسی تذکرے میں کچھ کہنا - جواب میں کچھ کہنا (مراۃ العروس) ماما نے کہا خدا نہ کرے کیوں لڑنے لگی، بات پر بات میں نے بھی کہہ دی۔

بات پر بات یاد آنا لازم - دورانِ تذکرہ میں کوئی واقعہ یاد آنا ایک موقع سے دوسرا موقع یاد آنا - ایک ذکر سے اسی قسم کے دوسرے ذکر کا دھیان آنا (داغ)
بات پر بات یاد پھر آئی کہہ چکا تھا اگرچہ ساری بات

بات پر ٹھہرنا لازم - قول پر مستقل بننا - کہے پر مضبوط رہنا (اکبر)
کبھی اقرار ملنے کا کبھی انکار کرتے ہو
ٹھہرتے تم نہیں اک بات پر دل کس طرح ٹھہرے

بات پر جانا - لازم کسی کی بات کا خیال کرنا - کسی کے کہے پر اعتماد کرنا - فقرے میں آنا - دم میں آنا (انیس)
یہ عمر بیاں ہے کہیں باتوں پہ نہ جانا
اندر نہ نکلیں رستی سے جبتک تو نہ آنا

بات پر جان دینا - بات پر سر دینا - کمال ضدی ہونے کی جگہ بولتے ہیں۔

بات پر چلنا - لازم - کہے کا تغیر ہونا وضع نباہنا - (رشک)
ضعف میں پائے تصور ہے بہ صحرا گرد کی
آج تک بات پہ اپنے دل چلا جاتا ہوں

بات پر خاک پڑنا لازم کسی بات کا بھول میں پڑنا کسی معاملے کا دبنا کسی تحریک کا نام نہ لینا خموشی میں پڑنا (فقرہ) پہلے تو زید مشترکہ تجارت کے لئے بہت زور دے رہا تھا مگر اُس بات پر ایسی خاک پڑی کہ ذکر تک نہیں ہے

بات پر خاک ڈالنا متعدی بات کا خیال نہ کرنا - بات کو بھلا دینا - بات سے درگزر کرنا - اس کان سن کر اس کان اُڑا دینا - بات کو دبانا - (فقرہ) میں نے تو دعظ سن کر جھوٹ بولنا - کسی کو پیٹھ پیچھے بُرا کہنا - سب کچھ چھوڑ دیا - تم بھی ان باتوں پر خاک ڈالو -

بات پر سر دینا - عزت پر صدقے ہونا - نام پر جان نثار کرنا (انیس)

وہ بات ٹل گئی۔

**بات ٹوٹنا** ۔ لازم ۔ (دہلی) بات نہ رہنا۔

**بات ٹھاننا** ۔ منصوبہ باندھنا۔ کسی کام کا قصد کرنا۔ کسی ارادے پر جمنا (عالم)

؎ یہ تم نے کون سی ہے بات ٹھانی
مٹاتا ہے کوئی یوں بھی جوانی

**بات ٹھن جانا** ۔ کسی بات کا دل میں جم جانا۔

**بات ٹھنڈی پڑنا** ۔ معاملے کا دب جانا۔ کسی امر کی شورش فرو ہو جانا۔ (فقرہ) ابھی تو اس معاملے کا چرچا ہر شخص کی زبان پر ہے ذرا بات ٹھنڈی پڑ جانے دو پھر دیکھا جائے گا۔

**بات ٹھہرانا یا ٹھیرانا** ۔ متعدی ۔ ۱ کوئی تجویز قائم کرنا۔ کوئی امر طے کرنا (فقرہ) زید نے یہ بات ٹھہرائی ہے کہ ایک متفقہ کمپنی تجارت کی قائم کرے ۔ ۲ نسبت ٹھہرانا (فقرہ) خالد نے زید کے لڑکے کی بات ایک جگہ ٹھہرائی ہے مگر جب زید پسند بھی کرے۔

**بات ٹھہرنا یا ٹھیرنا** ۔ لازم ۔ ۱ تجویز قرار پانا (فقرہ) پنچایت میں یہ بات ٹھہری کہ دونوں ایک دوسرے سے معافی مانگ لیں ۔ ۲ معاملہ پیش آنا (جرأت)

ٹھہری کیا بات کیا منع یہ کس نے جو آج
کوئی شخص اس نے نہ بھیجا مرے بلوانے کو

۳ نسبت یا سگائی قرار پانا (طلسم الفت)

؎ بات بھی ٹھہری ہے کہیں ان کی
آپ کو فکر کچھ نہیں ان کی

**بات جا پڑنا** ۔ لازم ۔ گفتگو کے سلسلے میں کوئی اور ذکر ہو پڑنا۔ دوران تقریر میں کسی اور معاملے کا چھڑ جانا (فقرہ) تم کیا کہتے تھے کیا کہنے لگے کہاں سے کہاں بات جا پڑی ۔ ۲ معاملے کے اٹک جانے کی جگہ (فقرہ) دلھن والوں کی طرف سے بیاہ کی تاکید پر تاکید آ رہی ہے۔ لڑکی کا باپ باہر سدھارنے والا ہے پھر برسوں پر بات جا پڑے گی۔

**بات جاتی رہنا** ۔ لازم ۔ دیکھو بات جانا۔

**بات جانا** ۔ لازم ۔ ۱ بدنامی ہونا۔ سبکی ہونا۔ اعتبار باقی نہ رہنا۔ وقعت کا گھٹنا ۔ ساکھ جانا ۔ وعدہ خلافی کا الزام آنا۔ (شرف)

؎ عذر مرنے میں کریں کیا خط تقدیر کے بعد
بات جاتی رہے پھر جائیں جو تحریر کے بعد

(داغ) ؎

وہ جو بولیں تو بات جاتی ہے
چپ رہوں میں تو بات جاتی ہے

۲ خبر پہنچنا۔ پیام پہنچنا (عالم)

؎ شاہ جی تک یہ بات جائے گی
دیکھنا کیا خرابی آئے گی

۳ موقع نکل جانا۔ وقت نکل جانا۔

؎ گو کہ آتش زباں تھے آگے میر
اب کی کہیے گئی وہ تب کی بات

۴ سگائی کا پیام جانا (شعور)

؎ فرحت عید کو نسبت نہ رہی شادی سے
جس کے گھر رقعہ گیا اور ترے بات گئی

**بات جب ہے** ۔ اثر اس وقت ہے۔ تعریف اس وقت ہے (قدر)

؎ آہیں وہ کھینچوں کہ شعلے کی طرح کانپ اٹھیں
بات تو جب ہے کہ وہ ہوں سر محفل بیتاب

**بات جمانا** ۔ متعدی ۔ بات کا ذہن نشین کرنا (فقرہ) میاں نے زید کے دل میں یہ بات جمائی ہے کہ تجارت کرے۔ نوکری گئی تو گئی۔

**بات جمنا** ۔ لازم ۔ بات کا ذہن نشین ہونا۔ کسی بات کا اثر پیدا ہونا (داغ)

؎ بات اپنی وہاں نہ جمنے دی ۔ نہ نقشے جمائے لوگوں نے

**بات جو چاہے اپنی پانی مانگ نہ پی** ۔ مقولہ ۔ عزت جب ہے کہ سوال نہ کیا جائے۔

**بات جھٹلانا** ۔ (عو) بات کو غلط سمجھنا۔ بات کی تردید کرنا (عاشق) ؎

بولا وہ کہ ہے یہ دوسری بات
کیوں کر میں جھٹلاؤں آپ کی بات

**بات جھنڈے پر چڑھانا** ۔ متعدی ۔ بری بات کا مشہور کرنا (جان صاحب) ؎ موسل کریں اس میں نہ جہاں سینک سمائے
بد بات کو یہ رنڈیاں جھنڈے پہ چڑھائیں

**بات جھوٹ اڑانا**۔ غلط خبر مشہور کرنا۔ افواہ کو پھیلانا۔ (آتش) ؎

دامن اس گل کا کیا چھوئے گی صبا
کس نے یہ جھوٹ اڑائی بات

**بات جی سے گڑھنا یا گھڑنا**۔ بات بنانا۔ جھوٹی بات بنانا (داغ) ؎

سلسلہ بات کا بگڑتا ہے
نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے

**بات جی کو لگنا**۔ (عو) لازم۔ بات کا ذہن نشین ہونا۔

**بات جی میں بیٹھنا**۔ ۱؎ بات کا دل پر اثر ہونا۔ منصوبے کا جی میں مضبوطی سے قائم ہونا۔ (امی) بات جی میں نہیں بیٹھتی اس واسطے کہ غور کی عادت نہیں ۲؎ کسی خبر یا رقعے کا قرین قیاس ہونا (فقرہ) زید نے خالد کے متعلق جو بات مجھ سے کہی خالد لاکھ انکار کرے مگر وہ بات ٹھکانے کی ہے میرے جی میں بیٹھتی ہے۔

**بات جی میں نہ رہنا**۔ لازم۔ پیٹ کا ہلکا ہونا۔ (رنگین) ؎

بات رہتی نہیں ترے جی میں
تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا

**بات چبا چبا کے کرنا**۔ ۱؎ صاف صاف گفتگو نہ کرنا۔ اصل مطلب کو چھپانا۔ (ناسخ) ؎

یوں نہ باتیں چبا چبا کے کرو
مہرباں بات ہے نبات نہیں

۲؎ دبا دبا کے بات کہنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر کے بات کہنا (داغ)

؎ کہتے ہو کیوں چبا چبا کر تم
ایسی شیریں ہے کیا ہماری بات

۳؎ شیخی مارنا کی جگہ۔ (عاشق)

؎ تم اپنے جو دل پہ ہاتھ دھرتیں
باتیں نہ چبا چبا کے کرتیں

**بات چبا جانا**۔ لازم۔ بات ٹال جانا۔ کہتے کہتے رک جانا۔ کلام کے رخ کو پلٹ دینا (میر)

؎ کیا کہیے ایک عمر میں وہ لب ہلے تھے کچھ
سو بات ہاں کھلتے ہوئے وہ چبا گیا

**بات چپلی ہے**۔ گفتگو لڑکوں کی سی ہے (صبا)

؎ ناز بیجا نہ کرے یار وہ دن سن نہ ہے
بات اپنی ہے چپلی یہ لڑکپن کب تک

**بات چٹکیوں میں اڑانا**۔ کسی بات کو ہنسی میں ٹالنا۔ (جان صاحب) ؎

جانصاحب مجھے تم خیلا ہو سمجھے صاحب
چٹکیوں میں جو مری بات اڑا دیتے ہو

**بات چرا کے کہنا**۔ چھپا کے کہنا۔ (جان صاحب) ؎

یہ بات میں کیا کہتی ہوں کچھ ان سے چرا کے

**بات چلانا**۔ متعدی۔ تذکرہ کرنا۔ ذکر چھیڑنا۔ (مصحفی)

؎ اس گل کی باغ میں جو صبا نے چلائی بات
غنچے نے مسکرا کے کہا ہم نے پائی بات

**بات چلنا**۔ سلسلۂ گفتگو شروع ہونا۔ تذکرہ ہونا۔ (داغ) ؎

جب شب وصل ان سے بات چلی
بات کی بات ہی میں رات چلی

**بات چلی جانا**۔ بات کا سلسلہ نہ ٹوٹنا (میر)

؎ بات ان کی چلی ہی جاتی ہے
ہے مگر عرش تک عشق کی ٹانگ

**بات چندرا کے کہنا**۔ لازم (عو)۔ انجان بن کے بات کہنا (جان صاحب)

؎ چندرا کے چندر سے نہ کر اب مجھ سے بات تو
میں بودلی نہیں جو ترے دم میں آ لگی

**بات چھیڑنا**۔ بات چھیڑنا کا لازم

**بات چھو نہ جانا**۔ لازم (عو)۔ خصلت نہ ہونا۔ انداز نہ ہونا۔ (فقرہ) بیٹے میں ماں باپ کی ایک بات بھی چھو نہیں گئی۔

**بات چھیڑنا**۔ متعدی (عو)۔ بات چلانا۔ گفتگو کا آغاز کرنا (فقرہ) میں تو ایک بات چھیڑ کر عذاب میں پڑ گئی۔

بات رفت گزشت ہوئی۔ یاد خدا بھی بھولی بسری ہوگئی ۔

**بات رکھ لینا۔** متعدی ۱ کہا مان لینا (طلسم الفت۔)

؎ دل شکستہ ہے اس کا بھی رکھ لے
میری بات آج لے پری رکھ لے

۲ عزت رکھ لینا۔ آبرو نہ بگڑنے دینا۔ عیب چھپا دینا۔ پردہ رکھ لینا (صبا)

؎ بات رکھ لی دل ناکام نے مرتے مرتے
تا لب گور زباں تک نہ شکایت آئی

**بات رکھنا۔** متعدی ۱ عزت قائم رکھنا۔ اعتبار رکھنا۔ آبرو رکھنا (رشک)

؎ ان بتوں سے جو رہ و رسم ہے ہماری رکھنا
اے خداوند جہاں بات ہماری رکھنا

۲ الزام لگانا۔ چھیڑ رکھنا (پر اور سر کے ساتھ)۔
(موجد) ؎

صاف کہہ دو اگر نہیں آتے
بات رکھتے ہو کیوں نزاکت پر

**بات زد میں نکل جانا۔** سلسلۂ گفتگو میں یا گفتگو کے جوش میں کسی بات کا منہ سے نکل جانا۔

**بات رہ جاتی ہے وقت نکل جاتا ہے۔** مقولہ۔ مصیبت کا وقت ٹل جاتا ہے مگر برتاؤ یاد رہ جاتا ہے۔ ضرورت کی گھڑی گزر جاتی ہے جو ضرورت کے وقت کام نہ آئے اس سے شکایت باقی رہ جاتی ہے (نوٹ) کسی سے امداد کی امید رکھ کے مایوس ہو جانے کی حالت میں یہ مقولہ بولا جاتا ہے ۔
(جلیل) ؎

مرنے والوں سے رکا وقت نہیں جی میں تامل
بات رہ جاتی ہے اور وقت نکل جاتا ہے

**بات رہ جانا۔** لازم ۱ عزت رہ جانا۔ آبرو رہ جانا
(قلق) ؎

باتیں سنائیں غیروں کے آگے جو یار نے
زمانہ ہے پھر آپ کی کیا بات رہ گئی

۲ یادگار باقی رہ جانا۔ تذکرہ باقی رہ جانا ۔
(داغ) ؎

ایک دن ہم نہ ہوں گے دنیا میں
اور رہ جائے گی ہماری بات

۳ عرض قبول ہو جانا۔ آرزو پوری ہو جانا۔ (شرف)

؎ سوال دید ترا کوہ طور پر ہو قبول
خدا کرے کہ تری بات اے زباں رہ جائے

۴ موقع نہ ملنا۔ کامیابی نہ ہونا۔ تمنا کا باقی رہ جانا (قلق)

؎ کیا چاند وصل یار کی کم رات رہ گئی
جو بات چاہتے تھے وہی بات رہ گئی

۵ وعدہ وفا ہو جانا (عاشق)

؎ گھڑی بھر کے لئے ایجان وعدہ پر جو آ جاتے
تمہاری بات رہ جاتی مرے دل کا گلا جاتا

۶ ساکھ جانا۔ اعتبار رہ جانا (رشاد)

؎ رہ گئی بات کٹ گئی شب ہجر
تم نہ آئے تو کیا سحر نہ ہوئی

۷ الزام رہ جانا۔ برائی رہ جانا۔ شکوہ رہ جانا (فقرہ) وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے

**بات رہنا۔** لازم۔ عزت قائم رہنا (فقرہ) بات رہے نہ رہے زید قرض مانگنے ہیں آئے ہوں ہے مہاجن کے دروازے پر کھڑا رہتا ہے ۔

**بات زبان پر آنا ۔** لازم۔ تذکرہ کرنا ۔

**بات زبان پر لانا ۔** تذکرہ کرنا ۔

**بات زہر سے بھری ہونا ۔** بات میں شرارت بھری ہونا۔

(امیر) ؎ بھری زہر سے ہیں عیادت کی باتیں
مریضوں کو اچھی دوا مل رہی ہے

**بات زہر لگنا ۔ / بات زہر ہونا** } لازم۔ گفتگو کا بے حد ناپسند ہونا۔ تقریر سخت ناگوار ہونا (داغ)

؎ اپنے مطلب کی بھی نہیں سنتے
زہر لگتی ہے ان کو میری بات

(داغ) ؎

مرگا تو ہے بات زہر ان کو عدو کے مطلب ہی کی نہ کیوں ہو
کہاں سے جو التجا سے کہنا غضب ہے ان کو وہی نہ کرنا

**بات سُبک کرنا**۔ بات ہلکی کرنا

**بات سُبک ہونا**۔ لازم۔ بات ہلکی ہونا۔

**بات سُجھانا**۔ متعدی۔ کسی امر سے واقف کرنا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (آتش)

؎ چشم پوشی ہے تیری آنکھوں کو
سُرمے نے بھی نہ سجھائی بات

**بات سرسبز ہونا**۔ بات کا کامیاب ہونا۔ التجا کا قبول ہونا درخواست کا منظور ہونا۔ (ظفر)

؎ بات کس طرح دمِ شکوہ ہو سرسبز اپنی
ایک اپنا نہیں واں ان کے طرفدار ہیں سب

**بات سنانا**۔ گفتگو سنانا۔ آواز سنانا۔ (رشک) ؎

نیم جانِ حیائے جاناں ہوں
کہ نہ آدھی کبھی سنائی بات

**بات سننا**۔ متعدی۔

**بات سننے کا دماغ**۔ گفتگو سننے کی برداشت کسی کی سخت زبانی کا تحمل (داغ)

؎ بات کرنی تو بار ہے تم کو
بات سننے کا بھی دماغ نہیں

**بات سنوارنا**۔ بات بنانا۔ برہمی کی اصلاح کرنا۔ (داغ) ؎

حال کہہ کر پلٹ گیا قاصد
خوب بگڑی ہوئی سنواری بات

**بات سو بات**۔ (دہلی) پھر جیسا موقع ہوگا دیکھا جائے گا (رویائے صادقہ) میں کیا خدانخواستہ اپنی اولاد کا دشمن ہوں یا ہم نے یہ بیٹی کہیں کوٹھے پر سے پائی ہے۔ پوچھوں گا تحقیقات کروں گا۔ جانچ صلاح لوں گا پھر بات سو بات۔

**بات سوجھنا**۔ متعدی۔ نیا مضمون خیال میں آنا۔ معاملے کی تہ کو پہنچنا۔ تدبیر سمجھ میں آنا۔ (فقرہ) زید کو بہت کچھ کھو کے یہ بات سوجھی ہے کہ جو جائداد بچے اس کو وقف علی الاولاد سے محفوظ کر دے۔

**بات سوچنا**۔ معاملہ تجویز کرنا (مصحفی)

؎ اس قدر آپ کو پرہیز ہے کیوں عاشق سے
بات جو سوچے ہو تم اپنے گماں میں وہ نہیں

۲۔ تدبیر سوچنا (فقرہ) آپ نے کیا بات سوچی ہے کوشش کا وقت تو نکلا ہی جاتا ہے ۳۔ غور کرنا (ذوق)

؎ کوئی کم کو تری ہو اگر کم تو کہے
کہ آدمی جو کہے بات سوچ کر تو کہے

**بات سوچ سمجھ کے**۔ معاملے پر غور کرکے اونچ نیچ دیکھ کے۔

**بات سہنا**۔ بدزبانی برداشت کرنا۔ کڑی سن کے تحمل کرنا۔ تو تڑاق پر صبر کرنا (مومن)

؎ دل مرے کہنے میں ہوئے تو کھو اب بھی نہ کھوں
پر بگڑ جاتی ہے جب بات تو کیوں کر نہ سہوں

**بات سے پھرنا**۔ لازم۔ کہہ کے مکرنا۔ بدعہدی کرنا۔ زبان بدلنا۔ روئے سخن ایک جانب سے دوسری جانب کرنا (رند) ؎

بات سے اپنی پھریں قول یہ مردوں کا نہیں
ہو سو ہو اب تو ہم اس بت سے سخن ہارے ہیں

**بات سے کان آشنا ہونا**۔ لازم۔ آواز کان میں پڑنا بات سنائی دینا۔ (شعور)

؎ رہیں آنکھوں سے آنکھیں آشنا ہوں کان باتوں سے
ادھر تم ہو ادھر ہم ہوں نہ پردہ ہو نہ چلمن ہو

**بات سے نکل جانا**۔ لازم۔ قول سے بے قول ہو جانا۔ (فقرہ) اب تو شادی بیاہ کے معاملے میں میں نے تم کو اختیار کامل دے دیا ہے اگر بات سے نکل جاؤں تب ہی کہنا

**بات شیر و شکر ہونا**۔ بات خوشگوار ہونا۔ (شعور)

؎ حیف صد حیف کہ انصاف زمانے میں نہیں
زہر ہے بات مری شیر و شکر تیری بات

**بات شیریں ہونا**۔ بات خوشگوار ہونا

**بات ضائع جانا**۔ آبرو جاتی رہنا۔ ساکھ جاتی رہنا۔

کہے پر عمل نہ ہونا۔

**بات ظاہر کردینا**۔ راز ظاہر کردینا۔

**بات ظاہر ہوجانا**۔ راز کھلنا۔ نتیجہ نکلنا۔

(مصحفی) ؎

مصحفی قصہ داؤ دسے ظاہر ہے یہ بات
حسن وہ شے ہے کہ جس پہ پیمبر عاشق

**بات کا آشنا نہیں**۔ برتاؤ کا خوگر نہیں۔

(مصحفی) ؎

مانگا جو بوسہ میں نے تو کہنے لگے کہ واہ
جاؤ جی آشنا نہیں ہیں ایسی بات کا

**بات کا اشارہ**۔ بات کا پہلو

**بات کا اعادہ**۔ بات کا دہرانا۔ بات کو پھر کہنا۔

(نوازش) ؎

دل کا اُس شوخ سے ہر بار تقاضا کیا
بات جو ہوچکی پھر اس کا اعادہ کیا

**بات کا اور چھور** (لکھنؤ) بات کا سر پیر۔ معاملہ کا اصل مطلب (کایا پلٹ) موئی کسی بات کا اور چھور ہے کچھ بتا آخر معاملہ کیا ہے۔

**بات کا ایما پانا**۔ اشارہ سمجھنا۔ مطلب سمجھنا (ذوق)

؎ واں ملے ابرو یہاں گردن پہ پھیری ہم نے تیغ
بات کا ایما بھی پانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

**بات کا بتنگڑ بنانا** }
**بات کا بتنگڑ کرنا** } متعدی۔ کسی سے سیدھی بات میں جھگڑا پیدا کرنا۔ دوسرے کی تقریر کو مبالغے سے بیان کرنا۔ چھوٹی سی بات کو بڑھانا۔ معاملے کو طول دینا۔ ذراسی بات کو بڑی کردینا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔ عورتیں تبنگڑ بولتی ہیں (رویائے صادقہ) خلاصہ یہ ہے کہ والد نے بات کا ایسا تبنگڑ بنایا کہ ناخوش ہوکر شہر میں جا رہے سارے کنبے کو جمع کرلیا۔ اور مجھ پہ ہر طرح کا دباؤ ڈالنا چاہا۔

**بات کا بتنگڑ**۔ دیکھو بات کا بتکڑ

**بات کا بھید**۔ بات کی تہ۔ معاملے کا راز۔

**بات کا پاجانا**۔ لازم۔ دیکھو بات پانا۔ (ذوق)

؎ کیا ذہن کی جودت ہے جھٹ دل کی اڑا جانا
ہونٹوں کا یہاں ہلنا واں بات کا پاجانا

**بات کا پورا**۔ **بات کا پکا** } صفت۔ پابند۔ صادق
**بات کا دھنی**۔ **بات کا سچا** } القول۔ وہ شخص جو اپنے کہے کے مطابق کرے جو کہے وہی کرے (داغ)

؎ کیوں کر یقین ہو کہ وہ پورے ہیں بات کے
ہم سے جو کوئی وعدہ وفا ہو تو جانیے

(ایامیٰ) معلوم ہوتا ہے کہ بات کا ہے پکا منہ سے کہے گا تو ہیں کو ضرور پیدا کرے گا۔

**بات کا پہلو**۔ بات کا انداز۔ بات کا اشارہ کنایہ

**بات کاٹنا**۔ بات میں بولنا۔ بات میں بات کہنا بیچ میں بولنا۔ اس وقت بولنا جب دوسرا گفتگو کرتا ہو۔ دوسرے کی بات میں دخل دینا۔ سلسلۂ گفتگو کو توڑنا۔ بات کو رد کرنا۔ پوری بات کہنے نہ دینا (جرأت)

؎ ہماری بات کاٹی غیر کی تائید کی اس نے
گھٹانا اس کو کہتے ہیں بڑھانا اس کو کہتے ہیں

(قلق) ؎

سن سن کے ماتذکرہ کیوں کاٹتے ہو بات
تم جب سے ہو نادم یہ وہ مذکور نہیں ہے

(بنات النعش) پھر بھی مری بات کاٹنا اس کو مناسب نہیں تھا۔

**بات کا چوکا آدمی۔ ڈال کا چوکا بندر پھر سنبھلتا نہیں** مقولہ۔ جو شخص موقع پر چوک جاتا ہے وہ اس کی تلافی نہیں کرسکتا۔ اور نقصان اٹھاتا ہے جس طرح بندر کے ہاتھ سے درخت کی شاخ چھوٹ جاتی ہے تو وہ ضرور گر پڑتا ہے۔

**بات کا چھینٹا**۔ بات کا کنایہ۔ بات کا اشارہ۔

(داغ) ؎

سنا کلام جو رندوں کا شیخ گھبرایا
وہاں تو بات کا چھینٹا بھی بے شراب نہ تھا

**بات کا رنگ پانا** - بات کا با اثر ہونا (میر)

؎ کسو (کسی) کی بات نے آگے مرے نہ پایا رنگ
دلوں میں نقش ہے میری بھی رنگ سازی کا

**بات کا سر پیر نہ ہونا**۔ گفتگو کا بے سلسلہ ہونا (داغ)

ع کیوں دعویٰ رقیب سراسر غلط نہ ہو
جب ان کی بات کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو

**بات کا فروغ پانا**۔ بات بالا رہنا

**بات کا قیام نہیں**۔ بات کا ٹھیک نہیں۔ متلوّن المزاج کی نسبت بولتے ہیں۔ (اسیر)

ع اب کسی بات کا قیام نہیں
ان کا ہر وعدہ سفر میں ہے

**بات کارگر ہونا**۔ تدبیر کا پا اثر ہونا۔ نصیحت میں اثر ہونا۔ فہمائش پا اثر ہونا (فقرہ) دوا دعا سب کچھ کی۔ کوئی بات کارگر نہیں ہوئی۔

**بات کا گاہک**۔ بات کا پارکھ

**بات کا لپکا**۔ کسی مزے کی چاٹ (پڑنا کے ساتھ) (ذہین) ع

تری خاطر کروں کب تک میں دُگانا پیاری
تو اب بات کا لپکا مجھے در گور پڑا

**بات کا موقع**۔ گفتگو کا محل۔ بات چیت کی فرصت (پانا۔ ملنا کے ساتھ) (راسخ)

ع دیکھئے دیکھئے ملے کب بات کا
دیکھتا رہتا ہوں چتون کی طرف

**بات کان پڑنا**۔ کسی بات کا سنائی دینا (لا اعلم)

ع اس کی جب بات کان پڑتی ہے
تن بے جاں میں جان پڑتی ہے

**بات کان تک پہنچنا**۔ بات سنائی دینا۔ خبر پہنچنا

ع ہرگز بچے نہ جان قیامت کی رات ہو
جس دن یہ بات پہنچے تو اس کے کان تک

**بات کان سے سُننا**۔ غور سے سننا (امیر)

سُن مری بات کان سے قاصد
سیکھ چلنا زبان سے قاصد

**بات کان میں پڑنا**۔ بات گوش گزار ہونا۔ (منیر) ع

پڑتی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں
اب سنتے ہیں تجھ سے روکھی روکھی باتیں

**بات کان میں پڑی رہنا**۔ بات دھیان میں رہنا معاملے کا یاد رہنا (رشاد)

ع کام آئیگی فغان عنادل کو گوش کر
اچھی ہے بات کان میں گل پڑی رہے

**بات کان میں پھونک دینا** } ملاح یا مشورے کے **بات کان میں ڈال دینا** } طور سے کسی سے کچھ کہنا (فقرہ) جو بات روز اوّل کان میں پھونک دی گئی تھی دل سے نہ نکلی۔ (داغ) ع

وہ اسے سمجھیں نہ سمجھیں دیکھئے
ڈال دی ہے بات ان کے کان میں

**بات کا کچّا**۔ بات کا ہیٹا صفت۔ نامعتبر۔ ناقابل اعتبار۔ بے اعتبار۔ جو بات پر قائم نہ رہے۔

**بات کتر دینا**۔ متعدی (عو) بات کاٹنا۔ (شعور)

ع تیز گفتاری عاشق سے یہ ہے ان کو گلہ
کیا بری خو ہے تری بات کتر دیتی ہے

**بات کٹ جانا**۔ بات کاٹنا کا لازم (داغ)

ع ذکر آتا ہے اگر ان کا تو کٹ جاتی ہے بات
تیغ سے بڑھ کر کہیں برّش میں ہیں ابروئے سعد

**بات کرسی نشیں ہونا**۔ (دہلی) بات ٹھیک بیٹھ جانا۔

**بات کا قبول ہو جانا**۔ کسی بات کا تسلیم کیا جانا۔

**بات کرنا**۔ ۱ منہ سے بولنا۔ گفتگو کرنا (ابن الوقت) اس وقت مجھ کو آپ سے بات کرنے کی مطلق فرصت نہیں ۲ متوجہ ہونا مخاطب ہونا۔ (جلال)

ع دیر میں بھی مثل مسجد رائیگاں اوقات کی
کچھ خدا نے ہم کو پوچھا کچھ بتوں نے بات کی

۳ خبر لینا (فقرہ) وہ قدم قدم پر ٹھوکر سے بات کرتا ہے ۴ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا (امیر)

ع وہ دیکھتے ہی بزم میں مجھ کو بگڑ گئے
کچھ بات بھی تو کی نہیں یہ بات کیا ہوئی

**بات کرنے کا سلیقہ نہیں** ۔ گفتگو کا ڈھب نہیں ۔ گفتگو کی تمیز نہیں ۔ بھولا ہونے کی جگہ بھی بولتے ہیں (راسخ)

ع
نہیں ڈھب کوئی عرض حال بُرا آفات کرنے کا
کہ مجھ کو ہے نہ قاصد کو سلیقہ بات کرنے کا

**بات کرنے میں** ۔ آناً فاناً لمحے میں ۔ ذرا سی دیر میں ۔

**بات کرنے میں پھول جھڑنا** ۔ لازم ۔ کنایہ ہے بات کے ملائم ہونے کا ۔ شیریں گفتار ہونا (نکہت)

ع
شعلہ رُو ہے وہ پھلجھڑی کی طرح
بات کرنے میں پھول جھڑتے ہیں

**بات کر بدکر پیدے کے پوچھنا** ۔ بات میں منہ دی کو چنی ہی نکالنا (کایا پلٹ) آپ ہی تو کر بد کر بد کے بات پوچھو اور آپ ہی یوں جلے سے باہر ہو ۔

**بات کڑوی ہونا** ۔ بات کا ناگوار ہونا ۔ بدزبانی کی نسبت کہتے ہیں

**بات کو ۔ کہنے کو** ۔ برائے نام (داغ)

ع
کوئی دن رات کو نہیں ملتا
آدمی بات کو نہیں ملتا

**بات کو چکر دینا** ۔ متعدی ۔ بات کو پھیر پھار کے کہنا (فقرہ) آپ بات کو گھما کے اور چکر دے کر اپنے مطلب پر لاتے ہیں ۔

**بات کوڑی کی ہو جانا** ۔ دیکھو بات دو کوڑی کی ہو جانا ۔ (منیر) ع

تجیسی بہت کھیلتے ہو غیر سے ایجان
کوڑی کی نہ ہو جائے کہیں بات تمہاری

**بات کو طول دینا** ۔ متعدی ۔ بات بڑھانا ۔ جھگڑا بڑھانا ۔

**بات کہہ اُٹھنا** ۔ لازم ۔ بے سمجھے بوجھے بول اٹھنا ۔

ع
ایسی کیا بات کہہ اٹھے تم امیر
کہ کسی طرح پھر بنا نہ سکے

**بات کہتے** ۔ (کنایۃً) فوراً (امیر)

ع
حق تو سب کچھ ہی ہے تو تا حق : بول
بات کہتے سر کٹا منصور کا

**بات کھٹائی میں پڑنا** ۔ لازم جھگڑا پڑ جانا ۔ توقف ہو جانا ۔

**بات کھٹائی میں ڈالنا** ۔ بات اٹکا رکھنا معاملے کا بست نیست کچھ جواب نہ دینا (ذوق)

ع
ہے کہ اک بوسے پہ پُرسش ابرو
بات کو ڈالنا کھٹائی میں

**بات کھٹکنا** ۔ لازم خلش ہونا ۔ ناپسند ہونا ۔ (ایامی) مجھ کو ان کی ایک ہی بات کھٹکتی ہے کہ بازی ہکر گھوڑ دوڑ کی لت ہے ۔

**بات کہہ کے گنہگار ہونا** ۔ لازم ۔ کچھ بول کے پچھتانا ۔ کچھ کہہ کے شرمندہ ہونا (مصحفی)

ع
لب ہلاتے ہی سب مجھ سے جو بیزار ہوا
بات کہہ کر ترے آگے میں گنہگار ہوا

**بات کھلنا** ۔ لازم ۔ بات پھوٹنا ۔ افشائے راز ہونا ۔ شہرت ہونا (رشک)

ع
نہ دہن ہے نہ کمر ہے کہ مضامین بند ھیں
کھل گئی اے بت معدوم کمر تیری بات

**بات کہہ نہ آنا** ۔ بات کہتے نہ بن پڑنا ۔ پیغام اچھی طرح نہ پہونچانے کی جگہ ۔ سلیقے سے بات نہ کرنا (مصحفی)

ع
ہر چند [illegible] ہی بات
قاصد کو [illegible]

**بات کہنا** ۔ [illegible] (مصحفی)

ع
[illegible]
پھر بات کہتے لکنت آنے لگی زبان [illegible]

۲ ذکر کرنا ۔ تذکرہ کرنا ۔ خبر سنانا ۔ کہانی کہنا ۔ قصہ بیان کرنا ۔
۳ نصیحت کرنا ۔ فہمائش کرنا ۔ (مصحفی)

ع
جوں ہی کسی نے بات کہی ہم نے رو دیا
جو حوصلہ تھا ہمیں آگے دماغ نہیں

**بات کہنے کو رہ گئی** ۔ یادگار رہ گئی ۔ شکوہ باقی رہنے کی جگہ (رند) ع

وعدے پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے
کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے

**بات کہنے میں** ۔ بہت جلد ۔ لمحے بھر میں ۔ جھٹ پٹ ۔

ع
بات کہنے میں وہ کیوں کر نہ جلا دے مُردے
اس کی ہر بات ہے جرأت دم اعجاز کی بات

**بات کہنے میں آتی ہے** ۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی ایسی بات کہنا ہوتی ہے جو بے جا یا نامناسب ہو (داغ)

نہ کیا تونے کبھی غیر کا شکوہ ہم سے
بات کہنے ہی میں اک عربدہ جو آتی ہے

**بات کھونا** ۔ بے آبرو ہونا ۔ بے وقعت ہونا ۔ (داغ)

اس نے مالی نہ کوئی میرے بات
منتیں کر کے بات بھی کھوئی

**بات کہے کی لاج** ۔ مونث ۔ سخن پروری ۔ کہے کا نباہ ۔ قول کی شرم

**بات کہی اور پرائی ہوئی** ۔ مثل ۔ راز ظاہر ہوتے ہی مشہور ہو جاتا ہے (آتش)

یہ صدا آتی ہے خاموشی سے
منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات

**بات کیا ہے** ۔ ۱ ۔ ماخذ کیا ہے ۔ مطلب کیا ہے ۔ اصل یہ ہے (داغ)

اسے دیکھ کر دل میں تامل ہے ناصح
مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے

۲ ۔ آسان ہے دشوار نہیں ۔

تنگ کیوں ہوتا ہے غم کھاتا ہے تو کیوں اے شعور
بات کیا ہے تجھکو مضمونِ دہن مل جائے گا

**بات کی بات** ۔ ۱ ۔ مونث ۔ معمولی بات (جان صاحب)

سمجھو مطلب تو ذرا کیا کہا سمدھن نے مری
ملعن کی طعن ہے یہ اور ابھی بات کی بات

۲ ۔ تھوڑی دیر (رشک)

بات کی بات وہ ٹھہرا مرے جی اٹھنے کے بعد
بیمار کشش دیکھا جانے کو گویا آیا

**بات کی بات کو** ۔ ۱ ۔ (دہلی) دم بھر کے لئے ۔ تھوڑی دیر کے واسطے ۔

**بات کی بات میں** ۔ لمحے میں ۔ جلدی سے ۔ دفعتاً ۔ (میر حسن)

کٹی رات حرف و حکایات میں
سحر ہو گئی بات کی بات میں

**بات کی بات لات کی لات** ۔ مثل ۔ پوری مثل یہ ہے بات کی بات خرافات کی خرافات ۔ بات کی بات خرافات کی خرافات ۔ بکرے کے سینگوں کو چھوگئے بیری کے پات ۔ جب ہنسی مذاق میں کوئی ناگوار واقعہ بیان کیا جائے یا معمولی بات میں در پردہ کسی ناگوار معاملے کا اشارہ ہو اس وقت یہ مثل بولتے ہیں

**بات کی پچ** ۔ سخن پروری ۔ عزت آبرو کا لحاظ (داغ)

ان کی عادت میں جھوٹ ہے سچ ہے
وہ ہٹیلے ہیں بات کی پچ ہے

(انیس)

ہے بات کی پچ نام پہ مرتے ہیں بہادر
جو کہتے ہیں منہ سے وہی کرتے ہیں بہادر

**بات کی تاب آنا** ۔ سخن کی برداشت ہونا ۔ بدزبانی کا تحمل ہونا (سحر)

بے غیرتوں میں کوئی نہیں آشنائے ننگ
دشوار ہے کہ شیر کو تاب آئے بات کی

**بات کی تہ** ۔ اصل مطلب ۔ بات کا رمز (ملنا ۔ پانا وغیرہ کے ساتھ) (امیر)

دیکھا ہو کچھ اس آمد و شد میں تو میں کہوں
خود گم ہوا ہوں بات کی تہ اب جو پا گیا

**بات کی ٹھیس لگنا** ۔ لازم ۔ بات ناگوار ہونا ۔ (جان صاحب)

پھر آہی تڑ پا ٹھیس اگر بات کی لگی
ٹوٹن ہوا ہے دل یہ کبوتر ہمارے پاس

**بات کی جان** ۔ ۱ ۔ اصل معاملہ ۔ خاص معاملہ ۔

**بات کی زٹ لگنا** ۔ ایک ہی بات کو بار بار کہنا (ایا می) جس طرح کسی کو جنون ہو اور ایک بات کی زٹ لگ جائے ۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس کو اسی کی دھن تھی ۔

**بات کے شاخسانے** ۔ بات کے پہلو ۔ (مصحفی)

حدیثِ سرِ زلف کیا کوئی سمجھے
کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں

**بات کی کر باندھنا۔** (کر ہندی بمعنی خراج ٹیکس محصول مقرر کرنا (مصحفیؔ)

گالیاں روز جو آکر مجھے دے جاتے ہو
مجھ پہ روزانہ آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے

**بات کی گرفت۔** بات کی روک ٹوک نکتہ چینی۔ اعتراض (شعور)

تجھ سے کہتا ہوں کہ ہی بات کہے اس میں گرفت
لڑ کے غیروں سے نہ تو عاشقِ ہمراز کو چھوڑ

**بات گانٹھ میں باندھنا۔** (عو) بات آنچل میں باندھنا بات گرہ باندھنا۔

**بات گرہ میں باندھنا۔** دیکھو بات آنچل میں باندھنا۔ (داغ)

چھوڑ کر گیسو نہ بکھرنا رات کو
تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو

**بات گڑھنا۔** (لکھنؤ) دیکھو بات گھڑنا۔

**بات گلے سے اُترنا۔** لازم۔ بات قابل قبول ہونا

**بات گول کر جانا۔** بات کو ٹال لینا۔ صاف صاف نہ کہنا (فقرہ) یہی صلاح تو یہ ہے کہ اب یہ بات گول ہی کر جاؤ۔

**بات گھڑنا۔** بات بنانا۔ سخن سازی کرنا۔ خلاف واقعہ کہنا جی سے بات بنانا۔ اپنے جی سے بات بنا کے کہنا۔

**بات گئی گزری ہونا۔** لازم۔ معاملہ رفتہ گزشتہ ہونا۔ تذکرہ موقوف ہونا۔ بات بھولی بسری ہونا۔ (مراۃ العروس) نعیمہ عاقل نے کہا ضرور دیکھنا چاہیئے لیکن ایسا نہ ہو چوری کا مال ہو پیچھے کو تو خرابی پڑے اللہ۔ ہاں جن کو کوئی کھٹکا نہ ہو مزاجدار نے کہا خدا کرے وہ جن ابھی نہیں ہے۔ غرض بات گئی گزری ہو گئی۔

**بات گئی پھر ہاتھ نہیں آتی۔** مقولہ۔ جب ایک مرتبہ ساکھ بگڑ جاتی ہے پھر نہیں بنتی۔

**بات کی مہلت۔** گفتگو کا موقع (راسخ)

الٰہی توبہ ہے کس وقت مرنے کی ملی فرصت
اجل نے دی نہ مہلت بات کی بھی رہ گئی حسرت

**بات لانا۔** نسبت کا پیغام لانا۔ (منیرؔ)

نئی مشاطہ روز آتی تھی
بات اونچے گھروں سے لاتی تھی

۲۔ الزام لگانا۔ (امانت)

لائے گی ایک دن محبت میں
آبرو پہ یہ اشکباری بات

**بات لاکھ کی کرنی خاک کی۔** مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو باتیں بنانے میں استاد ہو اور عملاً کچھ نہ کرے۔ باتیں بہت اور کام خراب۔ دعوے بڑا اور عملی طور پر کچھ نہیں۔

**بات لب تک آنا۔** لازم۔ بات کا زبان سے نکلنا۔ (راسخ)

گئی گزری جو لب تک آئی بات
منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات

**بات لٹکائے رکھنا۔** معاملے کو گول رکھنا۔ صاف صاف نہ کہنا (ابن الوقت) ابن الوقت اس مزاج کا آدمی تھا کہ بات کو لٹکائے رکھے گر موقع ہی بولنے کا آ پڑا تھا۔

**بات لکھ رکھنا۔** بات کو یقینی سمجھ کر یاد رکھنا (ابن الوقت) جب اسلام کی اصلی اور حقیقی عمدگی تمہارے ذہن میں بیٹھ جائے گی تو میری یہ بات لکھ رکھو کہ انگریزی وضع خود تم ہی کو بہ تقاضائے مذہب وبال معلوم ہونے لگے گی۔

**بات لکھنا۔** کیفیت تحریر کرنا (داغ)

بات پہ بات یاد پھر آئی
لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بات

**بات لگانا۔** پیٹھ پیچھے کہنا۔ چغلی کھانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ کان بھرنا (مصحفی)

وہ مجھ سے ان دنوں میں جو کچھ بولتا نہیں
شاید کسی نے جا کے اسی سے لگائی بات

۲۔ نسبت یا منگنی ٹھہرانا ۳۔ رشتہ کی بات چیت کرنا۔ معاملہ ٹھہرانا ۴۔ الزام رکھنا۔ تہمت لگانا۔

**بات لگنا۔** نسبت قرار پانا (ایامیٰ) تم تو بیٹی کی کہیں بات نہیں لگنے دو گے۔

**بات لمبی چوڑی ہونا**۔ بات میں طوالت ہونا۔

**بات مات کرنا**۔ چال نہ چلنے دینا۔ کسی چال میں نہ آنا ؎

بات بھی اپنی گئی اور نہ چڑھا داؤں پیروہ
جا لضاحب نے تری چال سے یہ پائی مات

**بات ماننا**۔ کہنا ماننا۔ نصیحت پر عمل کرنا۔ (رشک)

؎ کون پوچھے گا مجھے بات نہ پوچھے گا جو تو
کس کی مانوں گا نہ مانوں گا اگر تیری بات

**بات مغز سے اُتارنا**۔ (عو) نازک بات نکالنا۔ ذہانت سے بات پیدا کرنا۔ (ابن الوقت) ہیں ایک ایک سے کہتی تھی کہ آج میرا بھتیجا اس قابل ہی نہیں وہ لو انگریزوں کو عقل سکھانے والے لاکھ جتن کریں گے ایک نہ ایک بات مغز سے ایسی اُتار کر کہے گا کہ سب اس کا منہ دیکھنے لگیں گے۔

**بات مقدور سے باہر کرنا**۔ حیثیت سے بڑھ کر برتاؤ کرنا (جان صاحب)

؎ بیٹی اور داماد کے کس نے اٹھائے ایسے ناز
بات باہر کر رہے ہوا پنے تم مقدور سے

**بات منگوانا**۔ نسبت منگوانا (بنات النعش) ورنہ حکیم صاحب بچارے کا کچھ قصور نہیں۔ کیسی کیسی باتیں حسنا کے واسطے منگوائیں ایک سے ایک بڑھی چڑھی۔

**بات منہ پر آنا**۔ لازم۔ چرچا ہونا۔ تذکرہ ہونا۔

؎ تم نے کیوں عشق کی چھپائی بات
آخر اے رشک منہ پہ آ ہی گئی بات

**بات منہ پر رکھنا**۔ کسی بات کو جتانا۔ تذکرہ کرنا (جر)

؎ آج تک منہ پہ ترے میں نے نہ رکھی کوئی بات
ہوئے کیا کیا نہیں فتنے مرے پردے پیدا

**بات منہ پر کہنا**۔ کسی کے سامنے کچھ کہنا (مصحفی)

؎ ہے غیر کی خواہش جو ترے دل میں تو ہو یار
یہ بات نہ کہہ عاشق دلگیر کے منہ پر

**بات منہ پر لانا**۔ بات کا ذکر کرنا۔ خیال ظاہر کرنا (ذوق)

؎ اب خبردار یاں نہ آئیے گا ½ پھر نہ یہ منہ پہ بات لائیے گا
بدؔ احسان جتلانے کی جگہ۔

**بات منہ تک آنا**۔ بات دھیان میں آنا۔ بات زبان پر آنا (آتش)

؎ دردِ دل کہنے میں ہے کیا پس و پیش
کہی جاتی ہے منہ تک آ گئی بات

**بات منہ سے نکلی پرائی ہوئی** } مثل۔ راز زبان سے
**بات منہ سے نکلی ہزار میں پڑی** } نکلتے ہی مشہور ہو جاتا ہے (امیر)

؎ بات اپنی اپنے دل ہی میں رہے
منہ سے نکلی اور پرائی ہو گئی

؎ راسخ کا رنگ طبع اڑاتی ہیں بلبلیں
پڑتی ہے بات منہ سے نکل کر ہزار میں

**بات منہ سے نہ نکالنا**۔ شکوہ نہ کرنا۔ عذر نہ کرنا۔ سکوت کرنا۔ (انیس)

؎ زینب نے کہا جس میں رضائے شہ عالی
میں نے تو کوئی بات نہیں منہ سے نکالی

**بات منہ سے نہ نکلنا**۔ لازم۔ عاجز ہونا (رشک)

؎ بات منہ سے پھر نکلنے کی نہیں
مجھ کو ہر دم ہے زباں آور نہ چھیڑ

**بات منہ میں پڑنا**۔ لازم۔ تذکرہ ہونا۔ معاملے کا مشہور ہونا۔ فقرہ۔ بات عوام الناس کے منہ میں پڑی تو ایک شورش ہو گئی۔

**بات میں**۔ ذرا سے عرصے میں۔ طرفۃ العین میں (منیر)

؎ شامِ شب وصال سحر ہو گئی بات میں
کھلنے لگی آئینۂ چرخ پیر کی

**بات میں بات**۔ ایک قسم کے تذکرے میں دوسری قسم کا تذکرہ۔ ایک شخص کی گفتگو میں دوسرے کا کچھ کہنا (میر)

؎ نالے کیا نہ کر سنا نوحے پہ عندلیب
بات میں بات عیب ہے میں نے تجھے کہا نہ تھا

**بات میں بات ملانا**۔ کسی کے کلام میں دخل دینا۔ معاملے

نکالنا۔ بات میں پہلو نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ اعتراض کرنا۔
(بحر) ؎

شاخیں نکالتے ہیں وہ اب بات بات میں
دو چار دن میں دیکھیے کیا گل کھلائے رنگ

دیکھو بات کا شاخسانہ۔

بات میں شاخیں نکلنا۔ }
بات میں شاخسانے نکلنا } لازم (امیر)

؎ اور شاخوں کا تو کیا ذکر ہے تسبیض نمو
نکلے گر بات میں بھی شاخ تو پھوٹے کونپل

**بات میں فرق آنا** ۔ اعتبار باقی نہ رہنا۔ وضع کے خلاف ہونا (اسیر)

لب پہ راز دل کا اک یار نہ آنے پائے
بات میں فرق خبردار نہ آنے پائے

**بات میں پخ نکلنا**۔ متعدی۔ اعتراض کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ کسی بات میں نقص یا عیب نکالنا۔ پخ بمعنی عیب مخفف عربی (فخ)[?] اسی معنی میں۔ بات میں پَے نکالنا بھی کہتے ہیں (بہار عشق) ؎
بات میں پے نکال دیتا تھا۔ سب کے کہنے کو ٹال دیتا تھا

**بات میں پخ نکلنا**۔ لازم
**بات میں قند گھولنا**۔ ہنسی مذاق کی باتیں کرنا۔ چہل کرنا۔
(مہر جتن) ؎

پہر رات تک ہنستی اور بولتی
ہر اک بات میں قند تھی گھولتی

**بات میں کجی ہونا**۔ دیکھو بات میں بل ہونا۔
**بات میں کلام ہونا**۔ لازم ۱۔ بولنے سے عاجز ہونا۔
(شوق قدوائی) ؎

بڑھی یہ میری حیرت اب کہ بات میں کلام ہے
جو ایک چپ میں صبح ہے تو ایک چپ میں شام ہے

۲۔ کسی امر میں شبہ ہونا۔ اعتراض ہونا (فقرہ) مجھے تو اس بات میں کلام ہے کہ آپ اس گاڑی پر سوار ہو کر ٹرین کے وقت تک اسٹیشن پہونچ سکیں گے۔

**بات میں کھُر طینیخ نکالنا**۔ اعتراض کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔

**بات میں لگانا**۔ گفتگو میں مشغول کرنا۔ بہلانا۔ فریب میں پھانسنا

؎ اُس نے آ لگا ہی لیا تم کو بات میں
ظالم وہ چوکتا ہے کوئی اپنی گھات میں

امیر ؎

خوش بیانی ہو زہی سارے چمن میں مشہور
کچھ تو صیاد کو باتوں میں لگائے بلبل

باتوں میں لگانا زیادہ بول چال میں ہے۔

**بات میں ہندی کی چندی نکالنا**۔ کرید کرید کے پوچھنا۔ بال کی کھال نکالنا۔ (فقرہ) پولیس والے تو آپ جانئے ہر بات میں ہندی کی چندی نکالتے ہیں۔

**بات نباہنا**۔ وضع پر قائم رہنا (شرف)

؎ نباہا بات کو راہِ وفا میں بات پہ رہ کے
نہ یہ کہ جیسی بدلا نہ پھر بھی سے زباں بدلی

**بات نکالنا** ۱۔ تذکرہ کرنا۔ (رشک)

؎ چھیڑ کر اس نے بہ ہنگام ملاقات نکالی
جس بات میں رنجش ہو وہی بات نکالی

۲۔ مضمون پیدا کرنا۔ تدبیر پیدا کرنا۔ (داغ)

؎ حشر میں کچھ نہ کچھ نکالے گی!
میری شرم گناہگاری بات

**بات نکلنا**۔ منہ سے کوئی کلمہ نکلنا ؎

جنبش نہ زباں کو ہو تو پھر بات نہ نکلے
گویائی سے گردش ہے وزیر اہل سخن کو

۲۔ نتیجہ نکلنا (بحر)

؎ اہلِ تدبیر کے قولوں سے نکلتی ہے یہ بات
جو کہ تقدیر سے غافل ہوا غافل ٹھہرا

۳۔ ادا نکلنا (داغ)

؎ نکل آیا ہے خط ہر چند تیرے سرد شگلگوں پر
نکلتی ہے مگر اک بات تجھ میں داستاں پھر بھی

**بات نشتر ہونا**۔ بات ناگوار ہونے کی جگہ (شعور)

؎ جان کر جوشِ جنوں فصد کا تو قصد نہ کر
اے ستمگر تری ہر بات ہے نشتر مجھکو

**بات نظر میں ہونا** - معاملہ یاد ہونا۔ دھیان میں ہونا۔ (جگر) ؎

سب جانتا ہوں میں مجھے غافل نہ جانیے
ہر ایک بات آپ کی میری نظر میں ہے

**بات نہ آنا** - لازم کچھ کہتے نہ بن پڑنا۔ جواب نہ آنا۔ قائل ہونا (امیر)

؎ بھاتی ہے مجھے یار کی اک بوسہ میں یہ آن
لکنت میں الجھ جاکے اسے بات نہ آئی

**بات نہ پوچھنا** - خبر نہ لینا۔ بے پروائی کرنا۔ خاطر تواضع نہ کرنا۔ منھ نہ لگانا۔ بے التفاتی کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ (جرأت)

؎ جس کو غم ہے ترا نہ پوچھے بات
اس کو کیا خاک شادمانی ہو

(مومن) ؎

کیا کہا نہ کہے غیر کی گر بات نہ پوچھو
یہ حوصلہ میرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

**بات نہ سننا** - لازم ۱۔ متوجہ نہ ہونا۔ بے پروائی کرنا۔

؎ ہماری بات جو سنتا نہیں کوئی اے بحر
پکارتا ہے دل اپنا کہ اے زبان خاموش

۲۔ آواز نہ سننا (مصحفی)

؎ یاران عدم سنتے نہیں بات کسی کی۔ا
کس طرح ہم ان تانفے والوں کو پکاریں

۳۔ کہا نہ ماننا (شعور)

؎ جو بات بھی نہ سنتے تھے کہتے ہیں داستاں
خدمت وہ اور قلت فرصت کدھر گئی

**بات نہ کر آنا** - بھولے پن۔ سیدھے پن یا خوف کی وجہ سے بات کرتے نہ بن پڑنا۔ (رند)

؎ قدرت خدا کی بات نہ کر آتی تھی جنھیں
لیتے ہیں اب وہی مرے آگے ملوک کی

**بات نہ ہونا** - (کچھ یا کوئی کے ساتھ) لازم ۱۔ آسان ہونا دشوار نہ ہونا۔

(داغ) ؎

؎ ہم کو اک ایک گذرتی ہے قیامت کی گھڑی
اس کے نزدیک تو کچھ بات نہیں آج سے کل

**بات نہیں تبنگڑ ہے** - معمولی بات نہیں ہے۔ فساد کی بات ہے جھگڑے کی بات ہے

**بات نیچی پڑنا** - لازم۔ آبرو جاتی رہنا۔ بے وقعت ہونا۔ (ریاض)

؎ ترے عہد ستم میں اس کا کیا ذکر
فلک کی بات بھی نیچی پڑے گی

**بات نیچی رہنا** - لازم۔ بے وقعت ہو جانا (فقرہ) ملکہ نے کہا ایسا نہ ہو کہ مری بات نیچی رہے اور جھوٹی پڑوں۔

**بات ور رہنا** - لازم (عو) بات بالا رہنا۔

**بات وہ ہے** - قابل ذکر وہ معاملہ ہے۔ وصف یہ ہے (امیر) ؎

نکتہ دانان رفتہ کی نہ کہو
بات وہ ہے جو ہووے اب کی بات

**بات ہاتھ آنا** }
**بات ہاتھ لگنا** } ۱۔ نتیجہ حاصل ہونا۔ (سحر) ؎

پاؤں کی مہندی سے ہاتھ آئی یہ بات
باغ ابراہیم کی شمشاد ہو

**بات ہلکی کرنا** - متعدی۔ ساکھ مٹانا۔

**بات ہلکی ہونا** - دوسرے کی نظر میں بے وقعت ہونا ساکھ بگڑنا۔ سبکی ہونا۔ قدر گھٹنا۔ بات کا پایہ اعتبار سے گرنا اعتبار یا توقیر نہ رہنا (منیر)

؎ فرمائشوں کا بوجھ رقیبوں سے نہ اٹھا
صد شکر کہ ہلکی نہ ہوئی بات ہماری

**بات ہنس کے ٹال دینا** - بات کا بے وقعت سمجھ کے جواب نہ دینا (شعور)

؎ ہمیں رُلاتے ہیں کیا کیا ملال دیتے ہیں
ہماری بات جو وہ ہنس کے ٹال دیتے ہیں

**بات ہنسی میں اڑا دینا** - کسی ناگوار تذکرے کو مذاق میں

**باتوں کا الم نشرح کرنا** (عو) راز کو برملا کہنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا (فقرہ) جب لوگ باتوں کو الم نشرح کر چکیں تو سیدھی اُٹھ ان بڑی بی کے یہاں پہنچیں

**باتوں کا باغ لگانا** ۔ مجھے سبز باغ دکھانا۔ فضول باتیں کرنا (فقرہ) تم نے تو باتوں کا باغ لگا دیا مطلب کی کہو۔

**باتوں کا تار** ۔ باتوں کا سلسلہ، لگاؤ۔
(جان صاحب) ؎

تار باتوں کا ٹوٹ جائے کہاں
کہیں ٹوٹے سے بندھتا تار ہے

(بحر) ؎

تار باتوں کا جو باندھا عبث اس شوخ نے
میرے دل کو ہر سخن سے اک قلق سا ہو گیا

**باتوں کا جمع خرچ** ۔ خالی باتیں۔ زبانی

**باتوں کا جھاڑ** ۔ باتوں کا سلسلہ۔ باتوں کا تار
باتوں کی جھڑی (محسن)

؎ نظر آنے لگی اک سرو خراماں کی بہار
جھاڑ سر باتوں کے گویا کہ لگائے ہیں کنول

**باتوں کا جھاڑ باندھنا** ۔ برابر بولے جانا۔ لگاتار کہے جانا۔ فضول بک بک کرنا

**باتوں کا جھاڑ بندھنا** ۔ لازم۔

**باتوں کا دھنی** ۔ بہت باتیں بنانے والا۔

**باتوں کا دفتر کھولنا** ۔ گلہ شکوہ کرنا (جان صاحب)

؎ میں گلہ کرتی نہیں کرتی ہو تم شکوہ عبث
آج دفتر پچھلی باتوں کا یہ کھولا عبث

**باتوں کا لچھا** ۔ باتوں کا پیچ۔ باتوں کا سلسلہ (منیر)

؎ ہم سے وحشی چند فقروں میں مقید کر لئے
آپ کی باتوں کا لچھا دامِ آہو ہو گیا

**باتوں کا منہ چومنا** ۔ باتوں کے دلچسپ ہونے کی جگہ بولتے ہیں (امیر) ؎

لوٹتے ہیں جس پہ تبسم وہ دہن کس کا ہے
باتیں منہ چومیں وہ اندازِ سخن کس کا ہے

**باتوں کی پڑیا** ۔ باتوں کا مجموعہ۔ بہت باتونی (امیر) رباعی ۔

؎ لذت بہت اس منہ میں سمایا ہے یہ
غنچۂ گلزار تمنا ہے یہ
… لفافے میں جب کھولو مضمون
… دیکھو باتوں کی پڑیا ہے یہ

**باتوں کی جھڑی** ۔ باتوں کا سلسلہ۔

**باتوں کی لذت و مزا لینا** ۔ باتوں کی لَو لگانا۔ (مخصوص بالعورات) یہ بوڑھی جب تک چھوٹی باتوں کی لذت و مزے لیتے رہتے ہیں۔

**باتوں کے فریب** (عو) … باتوں … ہیں (آتش)

؎ دے دے فریب ناز بہ دیں گا سال مجھے
زبان تیری باتوں کی کا الجھا ہے

**باتوں کی طرف کان لگانا** ۔ متوجہ ہو کر سننا۔

**باتوں میں** ۔ ۱۔ گفتگو میں۔ بات چیت میں (النساء)

؎ چند گھڑی بھی ساتھ ترے سو رہے نہ ہائے
باتوں میں یونہی چار پہر رات کٹ گئی

(سحر) ؎

دن تھی زمانہ کو باتوں میں کاٹے
جس طرح رہے کہ دانتوں میں گویا زباں رہے

۲۔ واہیات میں۔ مزخرفات میں (فقرہ) کیوں باتوں میں دن کھوتے ہو ۳۔ فقروں میں۔ دم جھانسے میں (مصحفی)

؎ مطرب پسر کی دست درازی تو دیکھنا
باتوں میں شیخ شہر کا عمامہ لے گیا

۴۔ خوشامد سے۔ چاپلوسی سے (فقرہ) چار باتوں میں خوش کر دیا۔
۵۔ افعال ناشائستہ میں۔ شرارت میں۔ (امیر)

؎ دوسرا بانکا تو کہا پھیر کے منہ ظالم نے
کہ زباں کھلتی ہے استاد کی انہیں باتوں میں

**باتوں میں آنا یا آجانا** ۔ لازم۔ دھوکے میں آنا۔ دم میں آنا۔ دھوکا کھا جانا۔ کہنے میں آنا (داغ)

ع پیامبر تری باتوں میں کب ہم آتے ہیں
وہاں ضرور گیا اور تو ضرور آیا)

**باتوں میں اڑانا** - متعدی ۔ ہنسی میں اڑانا ۔ ٹالنا ۔ مغالطہ دینا ۔ دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔ (سحر)

ع اب یہ عالم ہے کہ باتوں میں اڑاتے ہیں ہمیں
کاغذِ باد ان کی الفت میں جو ہم دو برسے

(رشک) ع

ہم نے جب خط دکھو کر کی حقیقت پوچھی
صاف باتوں میں اُڑانے کو وہ تیار ہوا

**باتوں میں اڑنا** - لازم ۔ شیخی کی لینا ۔

ع اڑنے لگا جو ہم سے وہ باتوں میں مصحفی
ہم نے بھی اس کے کوچے میں جانا اُڑا دیا

**باتوں میں اُلجھانا** - متعدی ۔ باتوں میں لگانا ۔

ع شعورِ خستہ صبح وصل تو نے
ایسے باتوں میں اُلجھایا تو ہوتا

ملا بات چیت میں دیر لگانا ۔

**باتوں میں اُلجھنا** - باتوں میں پھنس جانا یا باتوں میں جھگڑنا ۔

**باتوں میں بند کرنا** - متعدی گفتگو میں ساکت کرنا ۔ اس جگہ باتوں باتوں میں بند کرنا بھی کہتے ہیں (ابن الوقت) اکثر ابن الوقت کو ہم لڑکے باتوں باتوں میں بند کر دیتے ہیں ۔

**باتوں میں بند ہونا** - قائل ہونا ۔ لاجواب ہونا ۔ (آتش) ع

باتوں میں بند ہو گیا منت زوج گو
ٹیڑھے سوال رد ہوئے سیدھے جواب سے

**باتوں میں بہلانا** - خیال بانٹنا ۔ دوسری طرف متوجہ کرنا ۔ باتیں بنا کر خوش کرنا ۔ باتوں میں لگانا ۔ دم جھانسا دینا ۔ (داغ) ع

مرے دل کو باتوں میں بہلا رکھا ہے
قیامت کرے گا یہ فتنہ مچل کر

**باتوں میں بہلنا یا بہل جانا** - لازم ۔ (مومن) ع

حوروں کی ثنا خوانی واعظ یونہی کب مانی
لے آ کہ ہے نادانی باتوں میں بہل جانا

**باتوں میں پھسلانا** - باتوں میں بہلانا ۔ دم دینا ۔

**باتوں میں تاڑ لینا** - انداز گفتگو سے سمجھ لینا (مراۃ العروس) غرض تمیز نے مزاج دار کو باتوں میں تاڑ لیا کہ یہ عورت ڈھب پر جلد چڑھ جائے گی ۔

**باتوں میں ٹالنا** - باتوں میں وقت گزارنا (امیر)

ع مہرباں وصل میں یہ قصے نکالے کیسے
آج کی رات بھی کیا ٹالے گا باتوں میں

**باتوں میں ٹٹولنا** - گفتگو کر کے دل کا حال دریافت کرنا (داغ) ع

اُس شوخ دغا باز کا کھلتا نہیں کچھ بھید
جب تک اسے باتوں میں ٹٹولا نہیں جاتا

**باتوں میں جھُلانا** - ٹالنا ۔ (منیر)

ع ساون میں بھی وعدہ کبھی پورا نہیں کرتے
باتوں میں جھلاتے ہیں یہ اچھا نہیں کرتے

**باتوں میں دھر لینا** - لاجواب کرنا ۔ بند کرنا ۔ قائل معقول کرنا ۔ گفتگو میں غلبہ حاصل کرنا ۔ (معروف)

ع میں تو کم گو ہوں زلیں ہے وہ زباں کا طرار
مجھکو ہر بات میں باتوں میں وہ دھر لیتا ہے

**باتوں میں کھُلنا یا کھُل جانا** - گفتگو میں بے تکلف ہو جانا ۔ اصل حال کہدینا (ظفر)

ع ان کی باتوں پہ نہ جانا تجھے بہکائے گا دل
تجھ سے وہ باتوں میں کیسے نہیں کھل جائینگے

**باتوں میں کھولنا** - گفتگو سے اصل حال دریافت کرنا ۔ (انیس) ع

پاس آ کے ضعیفہ نے بہت باتوں میں کھولا
تیوری وہ چڑھائے رہا کچھ منہ سے نہ بولا

**باتوں میں لگانا** - دیکھو باتیں لگانا ۔

**باتوں میں لگنا** - بات چیت میں مصروف ہونا ۔

(ابن الوقت) ابن الوقت اور نوبل صاحب کون وفنون کی باتوں میں لگے ہیں۔

**باتوں ہاتھی پائے** } مثل - پہلے زمانے میں جب بادشاہ
**باتوں ہاتھی پاؤں** } کسی سے خوش ہوتا تھا تو اس کو ہاتھی دیتا تھا اور ارتکاب جرم اور ناراضی کی حالت میں مجرم کو ہاتھی کے پاؤں سے کچلوا دیتا تھا۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں عروج و زوال زبان ہی کی بدولت ہو۔

**باتُونی۔ باتُونی۔ باتُونیا** - بہت باتیں کرنے والا۔
(داغ) ؎

سن کے افسانہ مرا یہ داد دی
واہ باتونی تری کیا بات ہے

**باتیں** ۱ؔ ونث - بات کی جمع ۲ سہل کام (فقرہ) شاعری ہے کہ باتیں ہیں ۳ قاعدے۔ قانون (محصنات) ہمالیہ پہاڑ اپنی جگہ سے سرک جائے تو سرک جائے مگر خدا کی باتیں نہ کبھی ٹلی ہیں نہ کبھی ٹلنے کی ہیں ۴ شایں (فقرہ) مجھکو ایسی سیکڑوں باتیں یاد ہیں ۵ بے تکلف۔ روزمرہ (فقرہ) شعر کیا ہیں باتیں ہیں۔ ۶ لچھن۔ شرارت (ذوق)

؎ پھر مجھے لے چلا ادھر دیکھو
دل خانہ خراب کی باتیں

۷ افعال۔ حرکات ۸ واقعات۔ لطف (ذوق)

؎ مرجبیں یاد ہیں کہ بھول گئے
وہ شب ماہتاب کی باتیں

**باتیں آنا** - سخن ساز ہونا۔ طرار ہونا (سحر)

؎ بتوں کو ساری خدائی کی باتیں آتی ہیں
یہ راہ و رسم محبت مگر نہیں معلوم

**باتیں آئینہ ہو جانا** - راز کھل جانا۔
**باتیں اُڑانا** - تعلّی کرنا۔ لفاظی کرنا۔
**باتیں بگھارنا** - سخن سازی کرنا۔ شیخی مارنا۔
(صبا) ؎

بس نہ باتیں بگھارو اے ناصح
تم بھی آخر تو دور چلتے ہو

**باتیں بنانا** ۱ جھوٹ بولنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ڈینگ مارنا (رشک)

واعظوں کو بتلا دو باتیں
دوستی کے نہ آشنائی کے

(رنگین) ؎

باتیں نہ بنا قاصد اس شوخ ستمگر سے
جو میں نے کہا تجھ سے کب تو نے کہا ہوگا

۲ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا۔
(بہار عشق) ؎

مجھ سے باتیں نہ اب زیادہ بنا
چل ہٹ مجھے مردود ہوش میں آ

۳ معذرت کرنا (سحر)

؎

جیتے جی کوئی ہوا پرساں نہ ہجر دل کا
قبر میں آئے ملک باتیں بنانے کے لئے

۴ الزام رکھنا (ابن الوقت) مگر حاکموں کے روبرو جو لوگ جا کر الٹی سیدھی باتیں بنا آتے تھے ان سے ابن الوقت کو بڑا نقصان پہنچتا تھا۔

**باتیں جڑنا** - چغلی کھانا۔ لگائی بجھائی کرنا (فقرہ) دو باتیں ایسی جڑیں کہ ان کو آگ کر دیا۔

**باتیں چبا چبا کے کرنا** ۱ شیخی مارنا۔ غرور کے ساتھ اکڑ تکڑ کے باتیں کرنا (عاشق)

؎ تم اپنے جو دل پہ ہاتھ دھرتیں
باتیں نہ چبا چبا کے کرتیں

**باتیں چکنانا** - خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔
(شوق قدوائی) ؎

چلنے لگے آ کے مجھ سے گھاتیں
چکناؤ نہیں سے جلکے باتیں

**باتیں چھانٹنا** - بڑی باتیں بنانا۔ طنز آمیز باتیں کرنا۔ طعنے دینا۔
(رشک) ؎

**باختر** ۔ (ف ۔ بہ + اختر ۔ اختر ۔ آفتاب یا ماہتاب) ۱ اکثر بمعنی مشرق مستعمل ہے اور کہیں کہیں بمعنی مغرب بھی ہے ۔

**باد** ۔ (ف ۔ ہوا ۔ اس میں دات) مونث ۔ ہوا ۔ (میر)

؎ آئی کنعان سے بادِ مصر دلے
نہ گئی تا بکلبۂ یعقوب

**بادآور ۔ بادآورد** ۔ (ف) مونث ۱ خسرو پرویز کے ایک خزانے کا نام ۔ قیصر نے یہ خزانہ کشتیوں پر لدوا کر ایک جزیرے کو بھیجا تھا کشتیاں ہوا کے زور سے خسرو پرویز کے لشکر کے قریب پہونچ گئیں ۔ خسرو نے کل خزانہ لے لیا اور بادآور نام رکھا (سحر)

؎ خرج بالائی ملے جاتا ہے دستِ غیب سے
گنج بادآورد ہی یہ اپنے لانے کے لئے

۲ دوا کا نام ۔

**بادبان** ۔ (ف) مذکر ۔ بال ۔ وہ پردہ جو ہوا بھرنے یا ہوا کا رخ بدلنے کے واسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہیں ۔

**بادبانِ اخضر** ۔ (ف) کنایۃً آسمان ۔

**بادبانی جہاز** ۔ مذکر وہ جہاز جو بادبان کے ذریعے سے چلتا ہے ۔

**بادِ بہار ۔ بادِ بہاری** ۔ (ف) مونث ۱ موسم بہار کی ہوا ۲ (عموماً) ہوا ۔

(داغ) ؎

چمنِ کوچۂ جاناں سے مری تربت پر
لاکے دو پھول ہی اے بادِ بہاری رکھ

**بادِ بریں** ۔ (ف) وہ ہوا جو شمال سے چلے (عموماً) ہوا ۔

**بادپا** ۔ (ف ۔ تیز قدم) صفت ۱ ہوا کی طرح تیز چلنے والا گھوڑا ۔ ۲ کنایۃً گھوڑا ۔

(محسن) ؎

پہونچے مرا بادِ پا ارم تک
پہونچا دے مجھے ترے قدم تک

**بادپیما** ۔ (ف ۔ بیہودہ گو آدمی ۔ یا وہ گو) صفت ہوا کی طرح تیز چلنے والا ۔ گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں ۔ (گھوڑے کی تعریف میں رند)

؎ پہونچے ہے یہ بادپیما یاں سے واں اور واں سے یاں

**بادِ تند** ۔ (ف) صفت ۔ تیز ہوا ۔ طوفان ۔ آندھی ۔

**بادخایہ** ۔ (ف) مذکر ۔ وہ بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہیں ۔ گھوڑے کے فوطے بڑھ جانے کا مرض ۔

**بادِ خزاں** ۔ (ف) مونث ۔ وہ ہوا جو پت جھڑ ہونے کے واسطے چلتی ہے

**بادِ خنک** ۔ (ف) مونث ۔ ٹھنڈی ہوا ۔

**بادخواں** ۔ (ف) صفت ۔ (مجازاً) خوشامدی ۔

**بادخور ۔ بادخوردہ** ۔ (ف) مذکر ۔ گنج وہ بیماری جس سے گھوڑے کے بال گر جاتے ہیں ۔

**بادرفتار** ۔ (ف) صفت ۔ نہایت چالاک اور تیز گھوڑا ۔

**بادزن** ۔ (ف) مذکر پنکھا ۔

**بادِ سرخ** ۔ (ف) مونث نام مرض کا ۔

**بادِ سموم** ۔ مونث ۔ بہت گرم ہوا ۔ لو ۔ سموم ۔

**بادسنج** ۔ (ف) صفت (مجازاً) خام طبع ۔ بے فائدہ کام کرنے والا ۔ بیہودہ گو ۔

**بادسیر** ۔ (ف) صفت ۱ تیز گھوڑا ۔ سریع السیر گھوڑا ۲ مغرور شخص ۔

**بادِ شرط** ۔ (ف ۔ شرط ۔ نشان) مونث (جہاز رانوں کی اصطلاح) وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے موافق ہو ۔ یہ ہوا صرف اس لئے اچھی سمجھی جاتی ہے کہ طوفان کے دور ہونے کی علامت ہے ۔

**بادِ صبا** ۔ (ف) مونث ۱ صبح کے وقت کی گوشۂ شمال و مشرق کی ہوا ۔ پُروا ہوا (عموماً) ہوا ۔

**بادِ صرصر** ۔ (ف) مونث ۔ تیز ہوا ۔ (تسلیم)

؎ غیر ممکن ہے کہ ٹھہرے بادِ صرصر میں چراغ

**بادفتق** ۔ (ف) مذکر ۔ نام مرض کا جس سے خصیہ بڑھ جاتا ہے ۔

**بادفر۔** (ف) مونث۔ پھرکی۔ لڑکوں کے ایک کھلونے کا نام جو کبھی کاغذ اور کبھی چمڑے سے بناتے ہیں۔

**بادفروش۔** (ف) صفت۔ باتونی۔ خوشامدی۔ جھوٹی خوشامد کرنے والا۔ بھاٹ۔ شیخی خور۔ (میر)

ع مجھکو دماغ وصف گل و یاسمن نہیں
میں جوں نسیم بادفروش چمن نہیں

**بادفرنگ۔** مونث۔ آتشک۔

**بادکش۔** (ف) مذکر۔ لٹکانیوالا پنکھا جس کو رسی لگا کر ہلاتے ہیں۔

**بادگرد۔** (ف) مذکر۔ بگولا۔ بونڈلا۔

**بادمراد۔** (ف) مونث۔ بادموافق (اسیر)

ع المدد موقع مدد کا ہے یہ اے بادِ مراد
ڈوبتی ہے اپنی کشتی ناخدا ملتا نہیں

**بادمخالف۔** (ف) مونث۔ وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو۔ طوفان۔ آندھی۔ (رشک)

ع میری کشتی کی تباہی بحر غم میں دیکھکر
شور ہے بادِ مخالف میں مبارکباد کا

**بادموافق۔** (ف) مونث۔ وہ ہوا جو جہاز یا کشتی کے موافق ہو۔

**بادنما۔** (ف) مذکر۔ وہ آلہ جس سے ہوا کا رخ معلوم ہوتا ہے۔

**بادہوائی۔** (ف۔ بغیر اضافت) ۱ صفت جھوٹا وعدہ۔ لغو۔ بیہودہ۔ ہزل۔ بے معنی ۲ ناکارہ۔ نکما (نسیم) ع اک بارِ ہوائی توڑ کر پھول
کہنے لگے پھول پھول کر غول

(داغ) ع

اس کو کہتے ہیں یہی بادِ ہوائی ہے جواب!
خط کے پرزے مری جانب وہ اڑا دیتے ہیں

**بادام۔** (ف) مذکر۔ ایک مشہور میوے کا نام ہے جو کابل کی طرف سے آتا ہے۔ شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں۔

(رند) ع

بے مغز ہے جو کرتا ہے پھر اس سے چشم چار
شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہو چکا

**بادام لچھا۔** مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ بڑھیا کا کاتا۔

**بادامچہ۔** مذکر۔ چاندی۔ سونے تانبے یا پیتل کا پتر جس کو صندوقچوں اور بندوقوں کے کندوں پر نصب کرتے ہیں۔

**بادامہ۔** (ف) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (امانت) ع

جوڑ توڑ ایسے بھلا تم کو کہاں آتے تھے
پسنی گوٹ نہ بادامے میں ٹکواتے تھے

۲ ریشم کا کویا ۳ وہ گدڑی جو مختلف قسم کے کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے بنائی جاتی ہے۔

**بادامی۔** (ف) صفت ۱ ہلکا زرد ۲ مونث۔ ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جس میں زیور اور جواہرات رکھتے ہیں۔ ۳ مذکر۔ وہ خواجہ سرا جس کا عضو تناسل نہایت چھوٹا ہو۔ ۴ صفت۔ بادام کے رنگ کا ۵ صفت۔ بادام کی قطع کا ۶ مونث۔ وہ رکابی جو بادام رکھنے کی ہوتی ہے ۷ مذکر۔ ایک قسم کا چاول۔

**بادامی آنکھ** ۔ مونث۔ چھوٹی آنکھ۔

**بادرنج۔** بادرنگ کا معرب۔

**بادرنجبویہ۔** (ف) مذکر۔ ۱۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس ۲ بیٹی لوٹن۔

**بادرنگ۔** (ف) مذکر ۱ ایک قسم کا کھیرا ۲ ترنج

**بادریسہ۔** (ف۔ ہ زاید ہے) مذکر ۱ (مجازاً) وہ گول سوراخ دار لکڑی جو خیمے کی چوب پر رکھتے ہیں۔ پھرکی۔

**بادشاہ۔ بادشہ۔** (ف۔ یہ لفظ پادشاہ کا مہند ہے) پاد بمعنی تخت شاہ بمعنی خداوند۔ یہ لفظ بائے فارسی سے صحیح ہے۔ لیکن اس وجہ سے کہ بائے فارسی سے جزو اول بمعنی رتخ ہے۔ عموماً زبانوں پر بادشاہ ہے۔

**بادشا۔** بغیر ہائے ہوز بھی شعرا نے کہا ہے

ع نہیں ہے قیصر و فغفور سے طمع اے داغ
بہت ہیں لطف و کرم اپنے بادشا کے مجھے

(خدا و ما قافیے ہیں)۔ مذکر ۱ سلطان۔ تاج و تخت کا مالک ۲ مالک۔ حاکم۔ خود مختار (فقرہ) ہم بھی اپنے جی کا بادشاہ ہوں۔ ۳ اُستاد۔

**بادشاہانہ** ۔ (ف) صفت۔ بادشاہوں کی طرح کا۔ بادشاہوں کا سا۔ امیرانہ۔

**بادشاہت** ۔ (ف) مونث۔ سلطنت۔ فارسیوں نے عربی قاعدے سے بادشاہ کا اسم مصدر بنا لیا ہے۔

**بادشاہزادہ** ۔ مذکر۔ بادشاہ کا بیٹا۔

**بادشاہزادی** ۔ مونث۔ بادشاہ کی بیٹی۔

**بادشاہی** ۔ صفت۔ شاہانہ ۲ مونث۔ سلطنت۔ شعرا نے بادشاہی بغیر ہائے ہوز بھی کہا ہے۔

(رشک) ؎

ولایت نے اے رشک رتبہ بڑھایا
خدائی بدی بادشائی علی کی

اس غزل کے قافیے خدائی پائی وغیرہ ہیں۔

**بادشاہی حکم** ۔ مذکر۔ سلطنت کا حکم۔

**بادشاہی خرچ** ۔ مذکر۔ شاہانہ خرچ۔ امیرانہ خرچ۔ فضول خرچ۔ حیثیت سے بڑھ کر خرچ۔

**بادشاہی سند** ۔ مونث۔ شاہی فرمان۔ شاہی سرٹیفکٹ

**بادشاہوں اور دریاؤں کا پھیر کس نے پایا ہے** } مثل یعنی بادشاہوں کا مافی الضمیر کسی کو معلوم نہیں ہوتا۔

**بادشاہوں کی باتیں بادشاہی جانیں** } مثل۔ بڑوں کی باتیں بڑے ہی سمجھیں۔ ادنیٰ آدمیوں کو دخل دینے سے کیا مطلب۔

**بادل** ۔ (بھاشا میں بادر سنسکرت میں بارد۔ بادہ سحاب جو ہلکی ہونے کے سبب سے ہوا پر جاتی اور آفتاب کے عکس سے رنگ برنگ ٹکڑوں میں نظر پڑتی ہے) مذکر۔ ۱ ابر ۲ ابر مُردہ۔ اسفنج۔

**بادل آنا** ۔ لازم۔ بادل گھرنا۔ گھٹا اُٹھنا۔

(آتش) ؎

برق چمکی تو سر فراز کیا
ابر آیا تو مہربانی کی

**بادل اُٹھنا** ۔ بادل کا آسمان پر نمودار ہونا۔

؎ ابر جب اُٹھتا ہے اے ناتسخ خیال برق میں
آگ برساتا ہوں اپنے دیدۂ خونبار سے

**بادل اُمنڈ کے آنا** } لازم۔ بہت جوش سے گھٹا آنا۔
**یا اُمنڈنا** } (شمس)

؎ اندر شک بادل اُمڈے
جس طرح کر جنگ کو دل اُمڈے

(تلق) ؎ غم فرقت سے دل جو گھبرایا
ابر مژگان تر اُمنڈ آیا

بادل اُمنڈ اُمنڈ کے آنا بھی کہتے ہیں۔

**بادل اُمنڈ گھمنڈ کے آنا** ۔ (ع) بہت جوش سے بادل کا آنا (کایا پلٹ) وہ ابر سیہ کا اُمنڈ گھمنڈ کے آنا۔ مور کا نرسنگھا پھونکنا۔ عروس بہار کی سواری باد بہاری کا سماں دکھاتا ہے۔

**بادل برسنا** ۔ پانی برسنا۔

؎ دیکھتا گر کہیں محسن کی فغاں وزاری
نہ گرجتا کبھی ایسا نہ برستا بادل

**بادل پھٹنا** ۔ بادل کے ٹکڑوں کا تتر بتر ہو جانا۔ بادل کا دُور ہو جانا۔ (قدر)

؎ وہ پھٹ گیا ہے بادل وہ کھل گیا ہے سورج
وہ رُخ چمک رہا ہے گیسوئے پر شکن میں

**بادل پھیلنا** ۔ بادل گھرنا۔ بادل چھانا۔ (ظفر)

کمی کرے گا اگر پھیلنے میں ابر سیاہ!
ہم اپنی آہ سے اس میں دھواں پلا دینگے

(نصیر) ؎

کیوں نہ اب جلوۂ طاؤس دکھائے مینا
ہر طرف ابر ہے اے بادہ پرستاں پھیلا

**بادل جھکنا** ۔ بادلوں کا بہت نیچا ہو جانا (قدر)

؎ بادل اکثر اس قدر جھک جھک پڑے
سرو سے ٹکرا گئے ہیں بیشتر

**بادل جھوم کے آنا** - ابر جو امنڈ کے آتا ہے اس کی رفتار کو جھومنا کہتے ہیں۔ ابر کا زور شور سے چھانا (قدر) ؎

رُت ہو ہتھیا کی کہ کجلی بن ہے باغ
جل مست آئے کہ بادل جھوم کر

بادل جھوم جھوم کے آنا بھی کہتے ہیں۔

**بادل جھوم جھوم کے برسنا** - بادل کا زور شور سے برسنا (اسیر) ؎

ہے جوش بادہ تو بھی ذرا آ کے دھوم کر
اے ابر نوبہار برس جھوم جھوم کر

**بادل چڑھنا** - ابر کا بلند ہونا۔ گھٹا کا افق سے آگے بڑھنا۔

**بادل چلنا** - بادل کا حرکت کرنا (محسن) ؎

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل

**بادل چھانا** - گھٹا کا گھرنا - ابر گھرنا۔ (اسیر) ؎

چھایا ہے ابر سب جہان پر
[illegible] زمین و آسمان پر

**بادل کا آسمان پر گھر آنا** - بادل کا آسمان پر پھیل جانا۔

**بادل پھٹنا** - ابر کا منتشر ہونا۔ آسمان کھل جانا (شمشاد) ؎

آپ چھٹ جائیں گے دور دور میں غم کے بادل
بارش متصل تخت جگر ہو [illegible]

**بادل دوڑنا** - بادل کا بہت تیز چلنا (امانت) ؎

ابر دوڑا ہوا جاتا ہے خدا خیر کرے
آج بجلی نظر آتی ہے گھٹا بادل کی

**بادل دیکھ کر گھڑے پھوڑنا** - امید پر [illegible] پاکر نقصان کر بیٹھنا

**بادل دُھندھوکر کے آنا** (عو) بادل کا گھر کے آنا اس وقت بولتے ہیں جب بادل کا گھرنا ناگوار ہو۔

**بادل کا بھاگنا** - ہوا کے زور سے بادل کا تیز جانا (مصحفی) ؎

ابر یوں بھاگا ہوا جاتا ہے بالائے فلک - جس طرح فیل کوئی بھاگے تڑا کر زنجیر

**بادل کا رونا** - پانی برسنے کا کنایہ ہے (میر) ؎

ابھی جو ابر ادھر سے ہو گیا ہے - ہماری خاک پر بھی رو گیا ہے

**بادل کڑکنا** - بادلوں کے ٹکرانے کی آواز نکلنا۔

**بادل کھلنا** بادل سے آسمان کا صاف ہونا (قدر) ؎

رات دن بادل ذرا کھلتا نہیں - باغ میں یکساں ہیں آٹھوں پہر

**بادل کا ٹکڑا** - پارۂ ابر (ریاض) ؎

کیا کیا خوشامدیں ہیں کہ پی لوں بہار میں - بادل کے ٹکڑے سر پہ مرے چھائے جاتے ہیں

**بادل کی طرح گرجنا** - غصہ کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا (مصنفات عبرت) بیگم اور بھی بے محابا ہو گئیں بادل کی طرح گرجنے اور بجلی کی طرح تڑپنے لگیں۔

**بادل گرجنا** - بادلوں کے ٹکرانے سے آواز ہونا (قدر) ؎

بہار آئی صدا طوطی کی ہے نقار خانے میں - ذرا بادل گرجنے میں [illegible]

**بادل گھرنا یا گھر آنا** - بادلوں کا جمع ہونا (قدر) ؎

[illegible] دھواں ہو کے نکلا [illegible] گھر آیا بادل

ان معنوں میں بادل گھر کے آنا بھی کہتے ہیں (اسیر) ؎

مکان یار دریا بن گیا ہے میرے رونے سے - پڑوسی یار کے کہتے ہیں کہ بادل گھر کے آیا

**بادل میں تھگلی لگانا** - (عو) دشوار کام کا کر گزرنا (عالم) ؎

تھگلی بادل میں یہ لگائیں گی - دیکھنا کیسے گل کھلائیں گی۔

**بادل میں ڈوب جانا** - لازم۔ جب چاند بادل سے چھپ جاتا ہے تو کہتے ہیں بادل میں ڈوب گیا۔

**بادلا - بادلہ** - (ھ) مذکر سونے چاندی کے تار [illegible] اور [illegible] لغت [illegible] کا کپڑا [illegible] کے تار [illegible] (شوق) ؎

[illegible]

**بادلا [illegible]** [illegible] صورت [illegible]

[illegible]

**بادنجان** - عرب بادنگان کا۔ مذکر۔ بینگن۔

**بادہ** - (ف) بروزن سادہ) مذکر۔ شراب (ناسخ) ؎

چشم میں [illegible] جام کو اس چشم میگوں نے کیا
بادہ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہو گیا

**بادۂ پرتگالی** - پرتگال کی شراب بہت مشہور ہے (میر) ؎

نگاہ چشم پر چشم بتاں پہ مت نظر رکھنا
ملاپ زہر ہے دل میں شراب پرتگالی ہیں

**بادہ پیما۔ بادہ خوار۔ بادہ کش۔ بادہ نوش** - (ف) صفت۔ شراب پینے کا خوگر۔

**بادہ پرستی** - بادہ پیمائی مونث۔ میخواری۔ شراب خواری۔

**(بادۂ دوشینہ** (ف) مونث۔ رات والی شراب (غالب)

سہ ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین
ہاں منھ سے اگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے

**بادۂ ریحانی** - (ف) پھولوں کی شراب

**بادۂ سر جوش** - (ف) صفت - صاف شراب جس میں تلچھٹ نہ ہو۔

**بادہ فرسا** - (ف) صفت - بادہ پیما -

**بادہ گسار** - (ف) صفت - بادہ خوار

**بادھ** - (ھ) مذکر - ڈوری - رسّی -

**بادھا** - (س - درد - تکلیف بادھنا ، بڑھنا)
(دہلی) افزونی - بڑھوتری - رقم سوا -

**بادی** - (ف) صفت ۱ بادی نفاخ باد انگیز
۲ (ھ) مونث - وجع مفاصل - بائی گٹھیا (رویائے صادقہ)
جس طرح گھوڑا تھان پر بندھے بندھے ہڈی نکال لاتا بادی میں بھر جاتا ہے۔
۳ ف (بواسیر کی نسبت) صفت - خونی کا مقابل -
۴ (ف) مونث بارد - سرد - برودت اور ریاح پیدا کرنیوالا مادہ - جسم پھلا دینے والا مادہ -
(مراۃ العروس) اصغری کے اس طرز ملاقات سے رفتہ رفتہ لڑکیوں کا انبوہ کم ہو گیا بادی کی طرح چھٹ کر الگ ہو گئیں۔
۵ (ع) شروع کرنے والا - اوّل ہر شے کا - ظاہر -
۶ (ھ وادی) شریر بدذات - مدعی نالشی - داد خواہ -

**بادی الرائے** (ع) - (بادی اسم فاعل بدایت (آغاز - اوّل) کا ہے جب الرائے کی طرف مضاف ہوا تو ی پر ضمہ ثقیل تھا گرا دیا - ی اور لام میں اجتماع دو ساکنوں کا ہوا ی محذوف ہوئی لیکن رسم الخط میں یہ ی باقی رہی۔ اور راس کو مفتوح بولتے ہیں) ابتدائی فکر - سرسری رائے

**بادی النظر** - (ع) ۱ ابتدائی نظر میں - دیکھتے ہی سرسری نظر سے - بظاہر
(فقرہ) بادی النظر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کا انتظام حکام وقت کرتے ہیں مگر ہمارا کہنا یہ ہے کہ جیسا کہ ہر انتظام حکام وقت کا قانون کرتا ہے تو من بھر قانون الٰہی -

**بادی پن** - (ھ) - مذکر نفخ پیدا کرنے کی استعداد -
(فقرہ) شکر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے -

**بادی پھیلانا** - (عم) سُستی اتارنا انگڑائیاں لینا - فساد برپا کرنا - جھگڑا کھڑا کرنا - غل مچانا -

**بادی چور** - مذکر - مشّاق چور - پکّا چور دُزدِ کامل -
(داغ) سہ

سنے یہ بادِ خزاں وہ بادی چور
نہیں چھوڑا چمن میں تنکا تک

(یہ بادی فارسی نہیں ہے مرہٹی ہے)

**بادی کا بدن** - موٹا بدن - موٹا جسم وہ موٹاپا جو بلغم کی زیادتی سے ہو -

**بادیان** - (ف بہ اعلان نون) مونث - سونف -

**بادِیَہ** - (ف) - مذکر ۱ تانبے کا بڑا پیالہ یا کٹورا - گہرا کٹورا -
(جان صاحب) سہ

جنگل میں گھومے بادیہ لائے نہ آج تک
کہتے تھے چل کے شہر میں لے دیں گے جام ہم

مولف نفائس اللغات نے بادیان لکھا ہے -
یہ لفظ فارسی بادیہ کا مہنّد ہے - ترکی میں بڑے پیالے کو بادیہ کہتے ہیں
۲ (ع) جنگل - بیابان - صحرا - بوادی جمع -

**بادیہ پیما - بادیہ گرد** - (ف) صفت جنگل میں پھرنیوالا (رشک) سہ وحشت میں جب سے نام ہمارا نکل گیا
جنگل سے قیس بادیہ پیما نکل گیا

**باڈی گارڈ** - (انگ) تن کا محافظ ۱ مذکر - وہ سوار

**بارکش** (ف) صفت بوجھ لادنے والا جانور۔ ۲ دیا گاڑی۔

**بارگاہ۔ بارگہہ** (ف) بار بمعنی کاہ کلمۂ ظرفیت) مونث دربار، اجلاس۔ کچہری۔ عدالت۔ محل شاہی۔ خیمہ شاہی (امیر)

مرے نفوذ دکھائیں جو مرتبہ اپنا
نظر سے اُتر سے چڑھی بارگاہ شاہوں کی

**بار ملنا۔** رسائی ہونا (امیر)

مجلس میں اس کے بار نہ مجھکو ملی کبھو
دروازے تو اسے گرچہ بہت میں رہا لگا

**بارگیر** (ف) بار۔ گھوڑا۔ گیر۔ صیغہ امر۔ مذکر۔ ۱ وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو۔ ۲ بوجھ اٹھانے والا جانور۔ ۳ سائیس اردو میں معنی نمبر ۳ میں مستعمل ہے۔

**باروَر** (ف) صفت پھل لانے والا۔ صاحب اولاد (کلیات آتش)

اک ملک میں ایک صاحب فوج
رکھتا تھا محل میں بار ور زوج

۲ نتیجہ خیز۔ کامیاب: (فقرہ) الحمد للہ میری کوشش بارور ہوئی۔

**باریاب** (ف) صفت۔ اجازت پانے والا۔ دربار میں حضوری حاصل کرنے والا۔ داخل (ناسخ)

شام کیا ہے میرے گھر میں باریاب
نور سے ہے سایۂ دیوار صبح

**باریابی** مونث۔ بارگاہ کا داخلہ۔ حضوری کی حاضری۔

**بارا** (ھ) مذکر ۱ وہ شخص جو آبپاشی کی غرض سے کوئیں پر کھڑا ہو کر پانی سے بھرا ہوا چمڑے کا ڈول (موٹ یا چرس) نکالتا ہے ۲ اس گیت کو بھی کہتے ہیں جو وہ اس وقت گاتا ہے ۳ جنتری میں بار کھینچنے کا فعل ۴ آبپاشی کے لئے کوئیں سے پانی نکالنا ۵ وہ کھانا جو نوڑ ہے شخص کے فوت ہونے پر دیا جاتا ہے۔ کاج ۶۔ ہوا ۷ اہیروں کے دودھ دوہنے کے لوازم۔

**بارات۔** دیکھو برات۔

**بارادری** (ھ) مونث گرمی کے موسم میں رہنے کا مکان دیکھو بارہ دری۔

**باران** (ف) بار۔ باریدن سے امر کا صیغہ الف نون فاعلیت کا ہے۔ ۱ مذکر مینھ۔ برسات کا موسم۔ ۲ اٹھا۔ کثرت کے واسطے (آتش)

ابر نے ناحق مجھے گلگشت کی تکلیف دی۔
تیر باراں ہو گیا ہے یار باراں باغ میں

۲ برسانا (۳) برسنے والا۔ (آتش)

برق دشمن یار کی فرقت میں ہے سے حجب بیتاب
ابر باراں کی طرح رو کے کیا دریا خاں

**باراں دیدہ** (ف) صفت ۱ وہ جس پر مینھ پڑ چکا ہو جیسے کشت باراں دیدہ۔ ۲ (گرگ کے ساتھ۔ ذم کا پہلو ہے) تجربہ کار (فقرہ) شیخ صاحب ٹھہرے گرگ باراں دیدہ وہ لڑکوں کے جھانسے میں کب آتے ہیں۔

**بارانِ رحمت۔** مذکر۔ رحمت کا پانی۔ بارش۔ مینھ (آتش)

ع۔ ہیں اگر اشک ہے بارانِ رحمت ہے گنگا۔

**باران کوٹ۔** مذکر۔ برساتی کوٹ

**باران گیر** (ف) مذکر۔ چھجا

**بارانی** (ف) مونث ۱ وہ زمین جو صرف آسمانی پانی سے سیراب ہوتی ہو ۲ ایک قسم کا کوٹ جس سے پانی بدن تک نہیں پہنچتا۔ برساتی کوٹ (قدر)

یہی ثابت ہو جاتا ہے ہوا پر ابر کا لکہ
چڑھے ان پر جو کوئی اوڑھ کر بارش ہو بارانی

۳ برسنے والا۔

**بارانی زمین یا کھیت۔** وہ زمین جس کی زراعت بارش مینھ سے ہوتی ہو۔

**باراہ۔** (ھ) مذکر۔ وراہ۔ خنزیر۔ ۲ گاؤں کے قریب کی زمین (سؤر گاؤں کے قریب پڑتا ہے) ۳ وشنو کا تیسرا اوتار۔ یہ اوتار سؤر کے روپ میں ہوا تھا۔

**باربر۔** (انگ) مذکر۔ حجام

**بارتنگ** (ف) مونث۔ دوا کا نام (امیر)

شہید عشق ہوں کس کے دہانِ تنگ کا میں
بجائے سبزہ لحد پر جو بارتنگ لگی

**بارد** (ع) صفت۔ سرد۔ بوارد جمع۔

**بارز** (ع) صفت۔ آشکار۔ ظاہر۔ بوارز جمع۔

**بارش** (ف۔ س ورشا مینھ) مونث۔ برسات۔ مینھ۔

**بارش کا تار**۔ مذکر۔ جھڑی۔ مینھ کا سلسلہ (محسن)

راکھیاں ہیں کہ سلونوں کی برہمن بیٹھی

تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل

**بارک اللہ** (ع۔ خدا تجھ کو برکت دے) بجائے سبحان اللہ تعریف اور تعجب کے موقعوں پر استعمال میں ہے (محسن) ع

بارک اللہ یہ گردن ہے کہ فوارہ نور

**بارک اللہ یوم السبت والخمیس** (ع) سنیچر اور جمعرات کا سفر مبارک ہے۔

**بارک** (انگ) مونث۔ ۱ فوج کے سپاہیوں کے مکانات ۲ چھاؤنی، بنگلے اور کوٹھیاں جن میں فوجی لوگ رہتے ہیں۔ (فقرہ) دور تک بارکیں بنی ہوئی ہیں۔

بارک یا بارک ماسٹر (انگ) مذکر فوجی مکانات کا محافظ

**بارگاہ۔ بارگہ**۔ دیکھو بار

**بارگی**۔ (ف) مس۔ جب کسی لفظ کے آخر میں ہ ہوتی ہے اور اس سے حاصل مصدر بناتے ہیں تو ہ کو حذف کرکے گی آخر میں بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے پختہ سے پختگی) اردو میں عموماً اک کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (فقرہ) وہ تو اکبارگی بگڑ گئے یعنی فوراً بگڑ گئے۔

**بارگیر**۔ دیکھو بار

**بارنش** (انگ وارنش۔ عوام بارنش کہتے ہیں۔ صحیح وارنش ہے) مونث۔ لُک۔ روغن مرکب۔ جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔

**بارو** (ہ) مونث (عم) ریت

**باروت** (ت) دیکھو بارود

**بارود** (ف۔ لفظی معنی شورہ) مونث۔ ایک مرکب سفوف جس سے توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے اور آتشبازی بناتے ہیں۔

**بارودخانہ** (ف) مذکر ۱ وہ مقام جہاں بارود بنتی ہے ۲ بارود جمع کرنے کا مقام۔

**بارود گولا**۔ مذکر۔ سامان جنگی۔

**باروت اُڑنا**۔ باروت کا آگ پکڑنا (ناسخ)

ہے سوزِ عشق شہپرِ پروانۂ مرغِ دل

باروت کب اُڑے رہے جبتک نہ ذرّے ذرّ

**بارود بنانا**۔ بارود کا تیار کرنا۔

**بارود کا دانہ**۔ باروت کے ذرّے (شمشاد)

خال در رخسارِ جبیں پر ہے محیطِ آتشِ حسن

حافظ اللہ ہے باروت کے ان دانوں کا

**باروت میں آگ لگانا**۔ ۱ اصلی معنی میں ۲ مجازاً یکبارگی اشتعال پیدا کردینا۔ (ناسخ)

باروت میں لگا دے کوئی آگ جسطرح

کرتے ہی عشق دل نہ رہا اختیار میں

**باروت میں آگ لگنا**۔ لازم۔

**بارہ** (ف۔ بہ اخفائے ہائے ہوز) ۱ متعلق۔ باب۔ معاملہ۔ حق شان (قدر)

پہلے سن یار کے بارے میں کچھ کہا ٹھنا

پھر جو سمجھانا ہوا سے واعظِ کامل سمجھا

۲ نوبت۔ دفعہ۔ (فقرہ) دوبارہ زندگی پائی۔

**بارہ** (ہ) ۱ عشرہ، بارہوں جمع سہ

اے رشک اُنھیں کا بلبلِ بستانِ مدح ہوں

جو بارہوں ہیں گلشنِ خیرالبشر کے پھول

۲ اراضی گاؤں کے قریب یا ارد گرد کی۔

بارہ۔ ابھرن، سولہ سنگار، عورتوں کا پورا سنگار، بارہ ابھرن یعنی بارہ جگہ پہننے کے زیور، دیکھو ابھرن، سولہ سنگار یہ ہیں۔ ۱ غسل کرنا ۲ تیل ملنا ۳ سر گوندھنا ۴ سر کو زیور سے آراستہ کرنا ۵ چندن بھرنا ۶ لباس پہننا ۷ قشقہ کھینچنا ۸ کاجل لگانا ۹ گوشوارہ لٹکانا ۱۰ ناک کو زیور یا موتی سے آراستہ کرنا ۱۱ گلے میں زیور پہننا ۱۲ پھولوں یا موتیوں کا ہار گلے میں ڈالنا ۱۳ مہندی لگانا ۱۴ کمر بند کا جس میں گھنگرو ہوتے ہیں کمر میں لپیٹنا ۱۵ پاؤں کو زیور سے آراستہ کرنا ۱۶ پان کھانا۔

**بارہ امام**۔ حضراتِ ذیل سے مراد ہوتی ہے:—

حضرت علیؓ ۲۔ امام حسنؓ ۳۔ امام حسینؓ ۴۔ امام زین العابدینؓ۔ ۵۔ امام محمد باقرؓ ۶۔ امام جعفر صادقؓ ۷۔ امام موسیٰ کاظمؓ ۸۔ امام علی موسیٰ رضا ۹۔ امام محمد تقی، ۱۰۔ امام علی نقیؓ ۱۱۔ امام حسن عسکریؓ ۱۲۔ امام محمد مہدی۔

**بارہ باٹ** (ھ) صفت (لغوی معنے بارہ رستے) ۱۔ متفرق جُدا، جُدا، منتشر، پریشان، ضائع، بیکار، برباد، ویران، خراب آوارہ رہنا، کرنا کے ساتھ ؎

دل اپنا غم دہر سے کرتو نہ اُچاٹ
جس طرح کٹیں روز مصیبت کے کاٹ
اے ذوق فلک آپ ہے بارہ حصّے
سودا ہو نہ کیوں زیرِ فلک بارہ باٹ

(فقرہ) باپ کے مرتے ہی سب لڑکے بارہ باٹ ہوگئے

**بارہ بُرج**۔ علم نجوم کی اصطلاح میں ۱۔ حمل۔ ۲۔ ثور ۳۔ جوزا ۴۔ سرطان ۵۔ اسد ۶۔ سنبلہ ۷۔ میزان ۸ عقرب ۹۔ قوس ۱۰۔ جدی ۱۱۔ دلو ۱۲ حوت۔

**بارہ بارہ چوبیس کوس**، زیادہ فاصلہ بتانے کے واسطے کہتے ہیں۔ یعنی دور تک، بہت دور تک، (حاجی بغلول) مگر سائیں کا بارہ بارہ چوبیس کوس پتا نہیں۔

**بارہ بانی** (ھ) صفت (ع) ۱۔ خالص۔ کھرا۔ کامل ماہر۔ بے عیب، بے نقص، ۲۔ شرط۔

**بارہ بچّے والی** ۱۔ سورنی، خنزیر کی مادہ ۲۔ (مجازاً) تحقیر سے کثیر الاولاد عورت کو کہتے ہیں۔

**بارہ برس پیچھے**۔ (لبد) گوڑے (گھورے) کے دن پھرتے ہیں۔ مثل۔ پریشانی اور مصیبت کا زمانہ ہمیشہ نہیں رہتا۔ مدت کے بعد کمتر اعلیٰ ہو جاتا ہے۔

**بارہ برس دلّی میں رہے اور بھاڑ ہی جھونکا**۔ مثل اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو عرصے تک اچھوں کی صحبت میں رہ کر بیوقوف بنا رہے۔ یا کسی قسم کی ترقی نہ کرے۔ یا اچھی جگہ رہ کر کچھ نہ سیکھے۔

**بارہ برس میں فقیری اور امیری کی بو نہیں جاتی**۔ مثل۔ عادت بہت عرصے کے بعد چھوٹتی ہے۔

**بارہ پتھر**۔ چھاؤنی یا شہر کی وہ حدود جن کو بارہ ستونوں سے گھیرتے ہیں۔ وہ نشانات جن کی حدود میں پاخانہ، پیشاب کرنے یا نجاست ڈالنے کی ممانعت ہوتی ہے۔

**بارہ پتھر باہر کرنا**۔ (دہلی) پڑاؤ یا چھاؤنی کی حد سے نکال دینا یا شہر بدر کرنا۔

**بارہ پنی توپ**۔ مونث (دہلی) ۱۔ وہ توپ جس میں چھ سیر (بارہ پونڈ) کا گولہ ہوتا ہے۔ ۲۔ مجازاً نہایت فربہ اور موٹے آدمی کو کہتے ہیں۔

**بارہ ٹوپی** مونث۔ ایورپ کی قوموں اور ان کی طاقت سے مراد ہے چونکہ ٹوپیاں مختلف ہوتی ہیں لہذا بارہ ٹوپی کہتے ہیں۔ بارہ کے قید کی لوئی اور خصوصیت عدد کے اعتبار سے نہیں ہے۔ ۲۔ عقلمند اور ہوشیار آدمیوں کی نسل

**بارہ خانوادے**۔ مذکر۔ فقرا کے بارہ فرقے جو بارہ صوفیوں کے نام سے مشہور ہیں:۔ ۱۔ قادریہ شیخ عبدالقادر جیلانی کے نام سے ۲۔ نقشبندیہ، خواجہ نقشبند کے نام سے۔ ۳۔ صوفیہ شیخ صفی کے نام سے۔ ۴ عبدالرودسیہ شیخ سید عبدالرودس کے نام سے ۵۔ نوریہ شیخ ابوالحسن نوری کے نام سے۔ ۶۔ شطاریہ شیخ عبداللہ شطاری کے نام سے۔ ۷۔ یوسفیہ، شیخ احمد یوسفی کے نام سے ۸۔ انصاریہ، عبداللہ انصاری کے نام سے ۹۔ زاہدیہ، خواجہ بدرالدین زاہد کے نام سے۔ ۱۰۔ قلندریہ محمد قلندر کے نام سے۔ ۱۱۔ خضرویہ۔ احمد خضروی کے نام سے ۱۲۔ حسینیہ، حضرت امام حسین کے نام سے۔

**بارہ دری**۔ مونث۔ بارہ دروازوں کا ہوا دار مکان جو اکثر دریا کے کنارے یا باغ میں بنا لیتے ہیں۔ لیکن اب بارہ سے کم دروازے والے مکان کو بھی کہتے ہیں۔

**بارہ سنگھا** (ھ) مذکر، ایک قسم کا پہاڑی ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ بہت لمبے ہوتے ہیں۔

**بارہ ماسہ**۔ (ھ) بارہ ٹکڑوں کا ہندی گیت۔ جس میں عورت کی زبان سے بارہوں مہینوں کے فراق کا بیان کیا جاتا ہے

**بارہ ماسی**۔ صفت، ۱۔ اُس درخت کی نسبت کہتے ہیں جو سال بھر پھلے یا سرسبز رہے۔ ۲۔ اس قلمی کی نسبت کہتے ہیں

جو مستقل طور پر ملازم رہے۔

**بارہ مسالے** (ع) یعنی ۱۔ زیرہ سفید ۲۔ زیرہ سیاہ ۳۔ پودینہ ۴۔ الائچی ۵۔ مرچ سیاہ ۶۔ سونف ۷۔ نمک ۸۔ دھنیا ۹۔ ہلدی ۱۰۔ ادرک ۱۱۔ اجوائن ۱۲۔ کلونجی ۲۔ مذکر جملہ سامان۔ کل ضروری چیزیں (کا بولیٹ) اندھیری بھی جھلکی آتی ہے جستہ بھر عجب بھی ہو رہے تھے۔ ماندگی کی پٹریاں پاؤں میں جدا پڑی تھیں۔ غرض کہ بارہ مسالے اکٹھا ہوئے۔ ۳ (حقوق والفرائض) قرآن کی ترتیب کچھ اس طرح کی دلکش واقع ہوئی ہے کہ متنوع مضامین بارہ مسالے کی چاٹ کا مزہ دیتا ہے۔

**بارہ مقام** ۔ ایرانیوں کی تقسیم کے مطابق موسیقی کے بارہ پردے (ذوق)

مائل موسیقی ایسا کرا دا کرتا تھا
کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چار دامت

**بارہ مہینے** ۔ کل سال، سلسلہ وار، ہمیشہ (سحر)

کچھ مہینوں پر نہیں وقوف مژگاں کی تری
رہتی ہے بارہ مہینے چشم تر خستہ لے میں

**بارہ مہینے بارہ برس ہوگئے** ۔ انتظار کی شدت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (قلق)

ہجر کے بارہ مہینے ہو گئے بارہ برس،
سخت گزرا ہے تمہارا انتظار اب کی برس

**بارہ مہینے تیس دن** ۔ ہر وقت ہر ساعت۔ ہمیشہ (رشک)

خود غرض رہتے ہیں تیرے گھر میں دو دن بیس دن
ہم ترے دارفتہ ہیں بارہ مہینے تیس دن!

**بارھواں** (ع) عمر کا بارھواں سال،

**بارہ وفات**، مذکر، (ع) ۱۔ ربیع الاوّل، ۲۔ ربیع الاوّل کی بارھویں تاریخ ۔

**بارہیوں پرنیرا** ۔ وہ کبوتر جس کی دم سفید ہو اور بقیہ حصہ سبز، سرخ، زرد یا سیاہ ہو ۔

**باری** ۔ (ع) مذکر خدائے تعالیٰ کا نام۔ پیدا کرنے والا ۔ رب ۔

**باری تعالیٰ** ۔ خدائے برتر۔ خدائے بزرگ

**باری عزاسمہ** (ع) خدا جس کا نام بزرگ اور بڑا ہے

**باری** (ھ) مذکر، ۱۔ وہ قوم جو پتل بناتی ہے ۲۔ (ھ ترہت بالنا۔ جلانا) وہ شخص جو مشعل دکھانے کا پیشہ کرتا ہے۔ مشعلچی ۳۔ مونث باغیچہ ۴ (عم) بالی، بال، ۵۔ سولہ برس سے کم عمر کی لڑکی، ۶ کان اور ناک میں پہننے کا زیور، ۷ نوبت، موقع ۔ وقت، ۸ بخار کا دن، لرزے کا دن (محصنات، یہ بے دتری دیکھ کر وہ بڑے گھر کی باری کو تپ و لرزہ کی باری سے کم نہیں سمجھتا تھا۔ ۹۔ پہرا چوکی۔

**باری بھرنا** ۔ اپنے اپنے وقت پر پہرا چوکی دینا۔ (شرف)

باریاں حوریں بھریں آکر مجاور ہو ثواب،
گل نہیں ممکن نہ ہوں صحرا میں تربت ہو تو ہو

**باری دار** ۔ مذکر، (ع) پہرے چوکی والا۔ امیروں کا چوکیدار (میر حسن)

جہاں تک کہ چوکی کے تھے باری دار
ہوا جو چلی سو گئے ایک بار

**باری دارنی** ، مونث (ع) وہ عورت جو محلات میں چوکی پہرے کا کام کرتی ہے

**باری کا بخار** ۔ وہ تپ جو ایک یا دو دن چھوڑ کے آئے۔

**باری باری** ۔ ہر ایک اپنے نمبر پر (گلزار نسیم)

باری باری سے جو پری ہے
راجہ اندر کی مجلس نئی ہے

**باری سے** ۔ ایک ایک دن چھوڑ کر، (رشک)

باری سے رہتا ہے مرے گھر میں وہ رشک حور
دوزخ میں ایکدن ہوں تو اک دن بہشت میں

**باری کی تپ** ۔ مونث ۔ وہ تپ جو ایک دن چھوڑ کر آئے،

**بارے** (ف) ۱ بالجملہ ۔ الغرض لیکن وغیرہ

سنتے ہیں داغ کل وہ آئے تھے،
بارے اب تو سلوک باہم ہے

(فائق)

دو دیا خدا رہیں مجھے جام شراب ساقی نے
بارے صد شکر کہ اب بھی میں مجھے یاد آیا

(فقرہ) بارے آپ بھی آپہنچے۔

**باریک** (ف) صفت۔ ۱۔ مہین۔ ۲۔ پتلا ۳۔ نازک، ۴۔ لطیف ۵۔ مشکل، ۶۔ خفیف۔

**باریک آواز**۔ مونث۔ مہین اور مدہم آواز۔

**باریک بات**۔ مونث۔ نازک بات۔ لطیف بات، نکتہ۔

**باریک بیں**۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ مُبصّر وا تفکار معاملے پر غور سے نظر کرنے والا۔ دقیقہ شناس۔

**باریک خیال**۔ صفت۔ نازک خیال، عالی خیال

**باریک کام**۔ مذکر، نازک کام، مشکل کام وہ کام جس کے کرنے میں آنکھ پر زور پڑے۔ مہین کام۔

**باریک نظر**۔ صفت۔ باریک بیں۔ بلند نظر

**باریک میاں** (ف) صفت۔ پتلی کمر والا۔

**باریکا**۔ (ف) یائے معروف) مذکر ۱۔ حاشیہ۔ کنارا ۲۔ مصوّر کا وہ قلم جس سے باریک خط کھینچتے ہیں۔ وہ باریک خط جو جدول کے علاوہ صفحات کتاب کے کناروں پر ہوتا ہے۔

(ناسخ)

وصفِ خط ہے کہیں دیوان میں کہیں وصفِ کمر
چاہیئے جدولِ زنگار میں اک باریکا

(رشک)

دانت ہیں برّاق ریخوں پر یہ پھبتی خوب ہے
نیل کا گویا ہے باریکا بیاضِ شیر میں

**باریکی** (ف) مونث۔ ۱۔ پتلا پن۔ ۲۔ نکتہ، نزاکت لطافت موشگافی۔ دقت۔

**باریکی نکالنا** (دہلی) ۱۔ نکتہ چینی کرنا۔ اعتراض کرنا۔ خوردہ گیری کرنا ۲۔ لطیف مضمون نکالنا۔

**باریکیاں چھانٹنا**۔ (دہلی) نکتہ چینی کرنا۔ نازک باتیں نکالنا

**باریکیاں چھٹنا**۔ لازم، (دہلی) لطافت نکلنا (داغ)

نبتی ہیں تیری کمر کی کیا خیالی صورتیں
چھٹتی ہیں باریکیاں کیا مانی و بہزاد میں

**باریکیاں نکالنا**۔ باریکیاں چھانٹنا۔

**باڑ**۔ (ہ۔ دھار۔ احاطہ، جھاڑ بندی۔ حاشیۂ سپاہیوں کی قطار) ۱۔ مونث، (دہلی) لکھنؤ میں باڑھ بولتے ہیں۔ دیکھو باڑھ۔

**باڑا** (ہ) مذکر، ۱۔ احاطہ، چار دیواری دائرہ ۲۔ کٹہرا۔ ۳۔ دنگل ۴۔ میدان، ۵۔ گورستان، تکیہ (شوق)

کہاں ثانی ہے داور کی تعدیر
مرا باڑے کا جس طرح سے تقیہ

۶۔ خیرات جو ہندو شادی میں دیتے ہیں۔

**باڑھ** (ہ۔ سیلاب۔ دریا کی طغیانی زیادتی) مونث لکھنؤ ۱۔ دھار۔ دم شمشیر (منیر)

مشکل آساں نہ ہوئی تیرے گنہگاروں کی
حیف منہ موڑ گئی باڑھ بھی تلواروں کی

۲۔ آڑ۔ کانٹوں کی روک، حد۔ کنارہ۔ حاشیہ، (جانصاحب)

بھیگی ہیں مری پلکیں نہ آنکھیں ڈبڈبائی ہیں
کنارے پر ابھی نہروں کے باڑھیں ہیں ہمارے کی

۳۔ مہرہ، زد۔ سامنے آگئے (فقرہ) تم نے ہم ہی کو باڑھ پر رکھا۔ ۴۔ فوجی سپاہیوں کی صف (فقرہ) ایک گراب میں باڑھ کی باڑھ لوٹ گئی۔ ۵۔ کھیت کی وہ احاطہ بندی جو کانٹوں سے کردیتے ہیں۔ ۶۔ درختوں کی قطار۔ (داغ)

ہمراہ غیر تھے وہ درختوں کی باڑ میں
ہم دیکھتے رہے دمِ گلگشت آڑ میں

۷۔ بوچھار۔ کئی بندوقوں یا توپوں کا ایک ساتھ فیر۔ (فقرہ) اک باڑھ میں ہزاروں لوٹ گئے ؎

پیاسے جھڑکی کبھی دے بیٹھے تھے دم میں
اے ظفر یہ گالیوں کی باڑسی جھڑتی نہ تھی

۸۔ سیلاب۔ دریا کی طغیانی، چڑھاؤ (بحر)

باڑھ پر اس دن سے ہے دریائے حسن اس ترک کا
نیچے جس روز سے زیب کمر ہونے لگا

۴- شربت اور چاول ملاکر اندرسے (ایک قسم کی مٹھائی) بناتے ہیں اس مرکب کو باڑھ کہتے ہیں۔ ۱۰- درازئ قد، نمو، بالیدگی (تسلیم)

کل جو فتنہ تھا قیامت آج ہے
دیدنی ہے باڑھ قدِ یار کی۔

**باڑھ اُترنا**۔ باڑھ جاتی رہنا۔
**باڑھ اڑانا**۔ قطار باندھ کر فیر کرنا۔ کئی بندوقیں ایک ساتھ چلانا۔ فیر کرنا
**باڑھ باندھنا**۔ کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا۔ روک لگانا۔ حد بندی کرنا۔
**باڑھ پر آنا**۔ ۱- زور پر آنا۔ ۲- نمو ہونا۔ (صبا)

کٹ گئے مارے خجالت کے جوانانِ چمن
باڑھ پر قد جو ترا اے ستم ایجاد آیا

**باڑھ پڑنا**۔ بوچھاڑ پڑنا۔ گولیوں کی بوچھاڑ ہونا۔ (داغ)

پڑے ہیں چھید فلک میں نہیں ہیں یہ اختر
پڑی ہے باڑھ کوئی دل جلوں کے نالوں کی

**باڑھ پر چڑھانا**۔ ۱- دھار تیز کرنا۔ ۲- آمادہ کرنا۔ مستعد کرنا اشتعال دینا۔ اکسانا، غیرت دلانا ۳- طبیعت کو تیز کرنا۔ دم میں لانا۔
**باڑھ پر چڑھنا** ۱- دھار تیز ہونا ۲- آمادہ ہونا ۳- طبیعت کا تیز ہونا۔ دم میں آنا، فریب میں آنا۔
**باڑھ پر رکھنا** ۱- زد پر رکھنا، نشانے پر رکھنا ۲- اشتعال دینا۔ تیز کرنا (قدر)

ہر نے چھینٹے دئے ہر سرو کو،
سرو نے نرگس کو رکھا باڑھ پر

**باڑھ پر ہونا**۔ ترقی پر ہونا۔ سیلاب ہونا (امیر)

پانی تری چھری کا ہے یوں ہی جو باڑھ پر
دریا بہیں گے دشت میں خونِ شکار کے

۲- نمو پر ہونا۔
**باڑھ تیز کرنا**۔ دھار تیز کرنا۔
**باڑھ تیز ہونا**۔ لازم۔
**باڑھ جاتی رہنا**۔ دھار کا بگڑ جانا۔ خراب ہوتا۔
**باڑھ جھاڑنا**۔ (دہلی) باڑھ اڑانا۔
**باڑھ چڑھانا**۔ ۱- دھار تیز کرنا۔ ۲- آمادہ کرنا۔ اشتعال دینا دھمکی دینا۔
**باڑھ چڑھنا**۔ لازم۔ دھار تیز ہونا (داغ)

جو نگاہِ سرمگیں تھی ہوگئی وہ شرمگیں
باڑھ چڑھ کر آب اُتری ہے تری تلوار کی

**باڑھ چلانا**۔ باڑھ مارنا۔
**باڑھ چلنا**۔ لازم۔ بندوقوں یا توپوں کا ایک ساتھ سر ہونا (داغ)

گرجتا ہے جو بادل کہتے ہیں مست
یہ چلتی ہے فلک پر باڑھ کس کی

**باڑھ چھوڑنا**۔ کئی توپوں، بندوقوں کا ایک ساتھ چلانا۔
**باڑھ چھٹنا**۔ لازم۔
**باڑھ داغنا**۔ کئی توپوں، بندوقوں یا ہتیا تو کا ایک ساتھ چھوڑنا
**باڑھ دردری ہونا**۔ جب تلوار، چاقو، چھری کو پتھر یا سیٹ یا کسی سخت چیز پر رگڑا جائے تو باڑھ بلکہ پھل پر بھی رگڑ سے لکیر یا گہرے نشان پڑجاتے ہیں۔ یعنی دھار صاف اور چکنی نہیں رہتی ہے۔ ایسی دھار کو دردری کہتے ہیں۔ ایسی باڑھ میں کاٹنے کی قابلیت زیادہ ہوجاتی ہے۔ (صبا)

وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہو اے ترک
چٹانے سنگ ذرا باڑھ دردری ہوجائے

**باڑھ دلانا**۔ اشتعال دینا۔ بڑھاوا دینا (رشک)

دریا کو وہ سفاک اگر باڑھ دلائے
بن جائیں اسی دن سپر و تیغ بھنور موج

**باڑھ دینا**۔ کسی کام پر آمادہ کرنا۔ اشتعال دینا (آتش)

کب اشارہ نہیں آنکھوں کو وہ پلکیں کرتیں
باڑھ دیتے نہیں ترکوں کو یہ خنجر کس دن،

**باڑھ رکھوانا**۔ متعدی المتعدی
**باڑھ رکھنا**۔ باڑھ چڑھانا۔ باڑھ تیز کرنا (امیر)

باڑھ رکھی ہے اس نے خنجر پر،
ہائے اس وقت مجھ میں دم نہ ہوا

باڑھ کاٹے نام تلوار کا۔ مثل۔ سپاہی لڑتے ہیں اور فتح
سرداروں کی کہلاتی ہے۔ کام کوئی کرے نام کسی کا ہو۔ (اسیر)

شہرہ سرمے سے ہوا تیغ نگاہ یار کا
ہے مثل سچ باڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا

باڑھ کا ڈورا۔ مذکر۔ خط شمشیر۔ وہ خفیف نشان جو تلوار کی
دھار کی گھسنے پڑ جاتا ہے (قلق)

نہیں پروا نہیں ہے کچھ نہ ہو گر باڑھ کا ڈورا
کہ ڈورے ڈالتے ہیں یار کی ہم تیغ عریاں پر۔

باڑھ کر جانا۔ چھری تلوار۔ چاقو یا اور کسی دھار دار آلے کا
دندانہ دار ہو جانا۔ جب دھار آری کی صورت دندانہ دار ہو جائے
تو ایسی دھار کو کہتے ہیں کہ ساری دھار گر گئی (داغ)

پتھر ہے مرا گلا بھی قاتل
تلوار کی باڑھ کر نہ جائے

باڑھ گر جانا۔ دھار کا خراب ہو جانا۔
باڑھ مارنا۔ باڑ اڑانا۔ چند شخصوں کا ایک ساتھ بندوق
مارنا (داغ)

جا پڑی ہے نگہ شوق رخ قاتل پر
باڑھ مارے صف مژگاں نہ ہمارے دل پر

باڑھ مڑنا۔ باڑھ کا پھر جانا۔
باڑھیا۔ باڑیا۔ (ھ) مذکر۔ دھار رکھنے والا۔
**باڑی** (ھ) مونث ۱۔ کھیتی۔ زراعت ۲۔ جائے سکونت
۳۔ باغ۔ وہ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگاتے ہیں ۴۔ روئی
کا کھیت۔ کپاس۔
**باز** (ف) باختن کا امر جب یہ لفظ کسی اسم کے آخر میں آتا
ہے۔ تو اس کو اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے جیسے پتنگ باز،
شطرنج باز، ۲ (ع) مذکر ایک شکاری پرند کا نام۔ شکرا۔
۳۔ (ف) پھر۔ مکرر۔ بار دیگر ۴ (ف) واپسی۔ (ذوق)

بازگشت اپنی ہے یوں جانب قسام ازل
جیسے ساقی کی طرف باز پس جام شراب

ان معنوں میں اب متروک ہے۔
**باز آمدم بر سر مطلب**۔ (ف) میں پھر اصل مطلب پر آیا
جب تمہید بیان کر کے اصل مطلب کو کہنا چاہتے ہیں یہ فقرہ بولتے ہیں
یعنی تمہید ختم ہوئی اصل مقصود اب بیان ہوتا ہے (اودھ پنچ) یہ جملۂ
معترضہ تھا باز آمدم بر سر مطلب۔
**باز آنا**۔ ہاتھ اٹھانا۔ چھوڑ دینا۔ دست بردار ہونا (داغ)

اے چشم یار دیکھ تغافل سے باز آ
دل ٹوٹ جائے گا کسی امیدوار کا

۲۔ احتراز کرنا۔ پرہیز کرنا۔ توبہ کرنا (مومن)

گو ضعف ہے یوستون بالعنب
پر بندہ تو اس سے باز آیا

۳۔ کسی فعل سے بیزار ہونے کی جگہ۔ (سحر)

ہچکیاں ضعف میں آتی ہیں تو دم گھٹتا ہے
باز آئے نہ کریں ہم جو خدا یاد کہیں

**بازپرس** (ف) مونث۔ محاسبہ۔ جوابدہی۔ مواخذہ۔ پوچھ گچھ
تحقیقات (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تم سے بازپرس ضرور ہوگی۔
بازپس۔ باز پیس۔ (ف) پیچھے ہٹنے والا) صفت۔ آخری
وقت (میر)

وہ آئینہ رخسار دم بازپس آیا
جب حس نہ رہا ہم کو تو دیدار دکھایا

**بازخواست** (ف) مونث۔ مطالبہ۔ واپس مانگنا۔ دی
ہوئی چیز کا پھر مانگنا۔
بازخواہ (ف) صفت۔ جواب طلب کرنے والا۔ تحقیقات کرنے والا
(دبیر)

ساتھ ہوں اک بیکسی کے منزل ہستی کے بیچ
بازخواہ خوں ہے میرا کون اس بستی کے بیچ

باز دعویٰ۔ مذکر۔ نالش کا واپس لینا۔ دعوے سے دستبردار ہونا
دعویٰ چھوڑ دینا۔ (فقرہ) مدعی نے باز دعویٰ دے دیا۔
**بازدہی**۔ (ف) مونث۔ واپسی۔ واپس دینا۔
**بازدید** (ف) ۱۔ اگر زید خالد سے ملنے آئے اور پھر خالد
زید سے ملنے جائے تو خالد کا آنا بازدید ہے
باز رکھنا۔ مخل کرنا۔ روکنا۔ منع کرنا۔ موقوف رکھنا
**باز رہنا**۔ لازم۔ ۱۔ بیجا طور سے رکنا۔ ٹھہرنا۔ عادت چھوڑنا
رک جانا۔ (فقرہ) چاہے کچھ ہو تم اپنی باتوں سے باز رہنے والے نہیں

۲ کھلا رہنا۔ (طلسم الفت)

بازرہتا تھا۔ باب فیض و کرم۔ ؎ اس کے در کا گدا تھا اک عالم

**باز کی آنکھیں سینا**۔ شکاری باز کی آنکھیں سی دیا کرتے ہیں جب اس کے ذریعے سے شکار کرنا ہوتا ہے۔ ٹانکے توڑ دیتے ہیں۔ تاکہ شکار پر حملہ کرے۔

**بازگشت** (ف) مونث (۱) مراجعت پیچھے ہٹنا۔ پھر کر آنا۔

(میر حسن) مونے برہنہیں اس سے رفت و گزشت

اسی کی طرف سب کی ہے بازگشت

**بازیافت** (ف۔ خرید کرنا) مونث۔ ۱۔ کسی گم شدہ چیز کی دستیابی۔ پھر ملنا۔ (فقرہ) پچاس روپے ۔۔۔ تاکر تھانے میں لکھوانا پڑا کہ مال مسروقہ بازیافت ہو گیا ۲۔ منتقل شدہ زمین کا ضبط کر لینا۔

**بازار** (ف۔ (۱) شوربا۔ زار یہ لفظ اباز ار تھا یعنی شوربا بکنے کی جگہ۔ کثرت استعمال سے ہر خرید و فروخت کی جگہ کو کہنے لگے) مذکر۔ خرید و فروخت کی جگہ (برق)

میں وہ دیوانہ ہوں ہر تال رہی جیتے جی

مر گیا میں تو مرے شہر کا بازار کھلا۔

۲ بکری۔ خرید و فروخت۔ جیسے بازار گرم ہے۔ ۳ بھاؤ۔ نرخ جیسے بازار اتر گیا۔ ۴ مجمع عام کی جگہ۔ دیکھو بازار کرنا۔ بازار لگانا۔

(اشرف)

سودائیوں کی بھیڑ کوئی دم نہ کم ہوئی

ہر وقت گھر میں یار کے بازار ہی رہا

**بازار اتر جانا**۔ نرخ گھٹ جانا۔

**بازار اٹھ جانا**۔ لازم۔ بازار بند ہو جانا

**بازار اس کا تو بیکے دے**۔ مثل۔ معاملے کا صاف رکھنا اعتبار کا باعث ہوتا ہے۔ اعتبار اسی شخص کا ہوتا ہے۔ جو قرض ادا کرے۔ بازار بٹا۔ مذکر دستوری۔ کٹوتی۔

**بازار بڑھنا**۔ بازار بڑھ جانا۔ لازم۔ بازار کا اٹھ جانا (قلق)

کشت و خوں کے خوف سے بازار سا بڑھ گیا

۲ نرخ بڑھ جانا، قیمت بڑھ جانا۔

**بازار بنانا**۔ متعدی مسلسل دکانیں بنانا۔

**بازار بند ہونا**۔ لازم۔ بازار کی دکانوں کا بند ہونا۔

**بازار بیٹھک** (عم) بازار میں بیٹھنے کا ٹیکس۔ تہ بازاری۔

**بازار تیز ہونا**۔ لازم۔ گرانی ہونا۔ نرخ تیز ہونا (معروف)

مانگتے ہیں ابروئے خمدار کی قیمت میں سر

ہے دیارِ حسن میں تلوار کا بازار تیز

**بازار ٹھنڈا کرنا**۔ متعدی

**بازار ٹھنڈا ہونا**۔ لازم۔ بازار سرد ہونا۔ ؎

ظفر لکھوں غزل اک اور تبدیل قوافی میں

کہ تا ہو جائے اب بازار اربابِ سخن ٹھنڈا

**بازار چڑھنا**۔ لازم۔ نرخ گراں ہو جانا۔

**بازار چمکنا**۔ دیکھو بازار گرم ہونا۔

**بازار دکھانا**۔ متعدی (عو) کسی چیز کو بیچنے کے واسطے بازار لے جانا۔ بیچ ڈالنا۔ (جان صاحب)

مصری ہوئی فراق زلیخا سے زیادہ

یوسف کی طرح تم اسے بازار دکھاؤ

**بازار دیکھنا**۔ لازم۔ ۱۔ بازار میں سودا مول لینے جانا ؎

عالم کی سیر کیجئے آتش ملے گا یار

یوسف جو چاہیں آپ تو بازار دیکھئے

۲ بازار میں تلاش کرنا۔

**بازار سرد کرنا**۔ متعدی۔ بے رونق کرنا۔ (ناسخ)

بازار سرد سارے حسینوں کا کر دیا

تیرے حضور سنگِ صنم میں شرر نہیں

**بازار سرد ہونا**۔ لازم۔ بے رونق ہونا (رشک)

اس قد سے سرد بازارِ سخن اس وقت ہیں

حلق کہتا ہوں کہ ایجادِ دہن بیکار ہے

۲ خرید و فروخت میں کمی ہونا۔

**بازار کا بھاؤ**۔ بازاری نرخ۔ کھلا نرخ۔ عام نرخ

۲ واجبی قیمت۔ ٹھیک ٹھیک قیمت۔

---

۱؎ بازار اور ہاٹ کا فرق جو مستقل خرید و فروخت کی جگہ ہوتی ہے اس کو بازار کہتے ہیں۔ اور جو کبھی کبھی ہو اسکو "ہاٹ"

**بازار کا چلن** - بازار کا رواج - بازار کا دستور۔

**بازار کا سرد ہونا** - لازم - بازار سرد ہونا۔ (میر)

کیا تشویش نے مدت سے ناچار
ہوا کاسد سخنگوئی کا بازار

**بازار کا سودا** - وہ مال جو بازار میں فروخت ہوتا ہے (ناسخ)

تیرے رستے سے جو گزرا سے پری مجنوں ہوا
داغ سودا ہے فقط سودا ترے بازار کا

**بازار کا گز** - صفت - وہ شخص جو بازار کا ہر ایک چیز کو جانچتا ہو (؟) بازاری جرے۔

**بازار کرنا** - عام اڑا دینا (امیر)

قیس دامن کو مرے ساتھ گرفتار نہ کر
اے جنوں خانۂ زنجیر کو بازار نہ کر

**بازار کھلنا** - دکانیں کھلنا (آتش)

یوسف کی اک دکان میں نہ تو نے تلاش کی
بازار کون سا ہے اے بے خبر کھلے

**بازار کا مول** - بازاری قیمت - (میر)

مول ہے بازار کا ہستی کے یہ
دل کے خریدار رہو جاہیے

**بازار کی آواز** - وہ آواز جو سودا بیچنے والے لگاتے ہیں۔

**بازار کے بھاؤ پٹنا** - لازم خوب پٹنا - اس طرح پٹنا کہ سب کو خبر ہو جائے۔

**بازار کی گالی** - عام بات - (داغ)

خدا جانے کہا کس کو ستمگر راہ چلتوں نے
خفا کیوں ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے

**بازار کی گالی کس کی - جو سر پھرکے دیکھے اس کی۔ بازار کی گالی جس نے سنی اس پر پڑی** - ا۔ مثل جو کسی عام الزام یا طعن کا جواب دے گا ظاہر ہو جائے گا کہ وہ الزام یا طعن اسی جواب دینے والے کی نسبت تھا۔

**بازار کی مٹھائی** - مونث - کنایۃً ا۔ وہ چیز جو ہر شخص اپنے استعمال میں لا سکے ۲۔ (مجازاً) کسبی۔

**بازار گرم ہونا** - لازم - ا۔ خوب خرید و فروخت ہونا - بازار میں بکثرت مال کی مانگ ہونا۔ ۲۔ بازار میں چہل پہل ہونا۔ کسی چیز کا زور ہونا - غلبہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) ایک بات البتہ گرم تھا۔ ورنہ جدھر جاؤ سناٹا۔ (مصحفی)

سنتے ہیں آجکل ہے بازار گرم ان کا
ہم مول لیں گے قصہ ناحق فساد کر کے

**بازار گرنا** - ا۔ بھاؤ کم ہو جانا - نرخ گھٹنا۔ ۲۔ بے وقعت ہو جانا - بے رونق ہو جانا۔

**بازار لگانا** - ا۔ دکانیں کھولنا۔ ۲۔ چیزوں کا پھیلانا بے ترتیب رکھنا۔ ۳۔ بھیڑ کرنا۔

**بازار لگنا** - لازم - ا۔ دکانیں کھلنا - بھیڑ ہونا (مومن)

گو کسی کا ہے سر خریدار نہیں پر ظالم
سر فروشوں کا ترے کوچے میں بازار لگا

**بازار میں آگ لگنا** - (مو) غلہ گراں ہو جانا۔

**بازار میں آنا** - فروخت کے واسطے آنا۔ (غالب)

غارتگر ناموس نہ ہو گر ہوس زر
کیوں شاہد گل باغ سے بازار میں آئے

**بازار میں بیچ لینا** - ... ہے - ... شریر ہونے کا (نعرہ) جی وہ تو اتنی چالاک ہے کہ تم ایسوں کو بازار میں بیچ لے

**بازار میں سر منڈا کر ہر نہ کہنا** - مثل - بات مشہور ہو گئی چھپانے سے کیا فائدہ۔

**بازار نا پینا** - بازار ناپتے پھرنا۔ (دہلی) مارے مارے پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ ناحق بازار کے چکر لگانا۔ واہی تباہی پھرنا۔

**بازارو** - صفت - وہ چیز جو جلد بک جائے - بازار کی بکری کی چیز ۲۔ معمولی وضع کی چیز - صرف نمائش کی چیز۔

**بازاری** - (ف) صفت - ا۔ بازار کا۔ ۲۔ عام معمولی غیر معتبر۔ (رند)

میرے دلدار کو یوسف سے بھلا کیا نسبت
خانگی ہے مرا محبوب وہ بازاری ہے

۳۔ رائج الوقت ۴۔ بازار کے بیٹھنے والے شہدے - عوام (فسانۂ عجائب) لکھنؤ کے جیب بازاری ہیں کسی شہر کے ایسے ہفت ہزاری ہیں۔

**بازاری آدمی** - عوام - (ناسخ)

گفتگو کون کرے مردم بازاری سے

**بازاری بات** ۔ گپ ۔ افواہ ۔ بازاری خبر، مونث افواہ ۔
**بازاری عورت** ۔ مونث ۔ عام عورت ۔ کسبی ۔ بیسوا ۔ رنڈی
**بازاری قیمت** ۔ مونث ۔ عام بھاؤ ۔ عام نرخ ۔ معمولی شرح
**بازاری گپ** ۔ مونث ناقابل اعتبار بات ۔ عام افواہ، بازاری بات
**بازرگان** (ف) بفتح رائے معجمہ ۔ مخفف بازارگان کا ہے ۔ (بضم رائے معجمہ غلط ہے) مذکر ۔ سوداگر ۔ بازار میں لین دین کرنیوالا ۔ یہ لفظ بازاری کی جمع ہے ۔ لیکن بطور مفرد مستعمل ہے ۔
**بازندگی** (ف) مونث ۔ مکاری ۔ حیلہ گری ۔
**بازندہ** ۔ (ف) صفت، کھلاڑی ۔ کھیلنے والا ۔ ایک قسم کا کبوتر
**بازو** (ف) مذکر ۔ ا ۔ کہنی سے شانے تک جسم انسان کا حصہ ۔ ڈنڈ ۲ ۔ پرندوں کے جسم کا وہ حصہ جس میں شہپر ہوتے ہیں ۳ (مجازاً) قوت ۔ سہارا ۔ دیکھو بازو ٹوٹنا ۴ ۔ ثانی ۔ مقابل ۔ جواب ۔ دوسرا برابر کا ۵ ۔ میمنہ میسرہ، دائیں بائیں کی فوج ۶ ۔ دروازے کے دونوں طرف کی لکڑیاں ۔ (رشک)

اس سہی قد کا نہ پہنچا پاؤں جس دروازے پر
گھٹ کے دو دو ہاتھ کا ایک ایک بازو ہو گیا

۷ ۔ دوست ۔ ساتھی ۔ مددگار ۸ ۔ جوڑ ۹ ۔ وہ شخص جو مرثیہ خواں کے ساتھ آواز ملاتا ہے ؂

مرثیہ ہم دل مقتول کا پڑھتے اے داغ
ان کی مجلس میں مگر کوئی بھی بازو نہ ہوا

۱۰ ۔ بازوبند ۱۱ ۔ انگیا کے وہ حصے جو دونوں پہلوؤں کو چھپاتے ہیں (جان صاحب)

اہی کوڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھوں میں
کتر کے کر دیا غارت مری انگیا کے بازو کو

**بازوبند** (ف) مذکر، ایک قسم کا زیور جسکو عورتیں ہاتھ پر باندھتی ہیں ۔
**بازو پھڑکنا** ۔ لازم ۔ دوست سے ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (جرأت)

اللہ خیر کیجو، آج پھر بازو پھڑکتا ہے
لگا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے

**بازو تولنا** ۔ ا ۔ اڑنے پر مستعد ہونے کی جگہ کہتے ہیں (تشان)
صیاد کو بیضد ہے کہ اڑنے کا ذکر کیا، تولا جو بازؤوں کو وہیں پر کتر دیا

۲ ۔ (مزاحمت سے) آمادہ ہونا ۔
**بازو ٹوٹنا** ۔ لازم ۱ ۔ اصلی معنی میں ۲ ۔ قوت جاتی رہنا (توبۃ النصوح) کلیم کی موت ایسی بھاری موت تھی کہ ماں باپ تو دونوں گویا اس کے ساتھ زندہ در گور ہو گئے ۔ بھائیوں کا بازو ٹوٹ گیا ۔
بازو دینا ۔ ۱ ۔ (دہلی) مدد دینا ۔ مدد کرنا ۔
بازو رہجانا ۔ لازم ۔ بازو کا تھک جانا ۔ بیکار ہو جانا (داغ)

یہ سخت جاں تو قتل سے ناشاد رہ گیا
خنجر چلا تو بازوئے جلاد رہ گیا

بازو کی مچھلی ۔ بازو کے اندر کا گوشت جو کسی قدر ابھرا ہوا ہوتا ہے (ناسخ)

بیقراری کا ہوں پتلا مثل موج اے بحر حسن
کیوں نہ ہر بازو کی مچھلی ماہی بے آب ہو

**بازی** (ف) مونث ۱ ۔ کھیل، کرتب ۔ تماشا ۲ ۔ شرط ۳ ۔ کہیں کبوتر کا گرہ کرنا ۔ ۴ ۔ داؤں ۵ ۔ زر شرط ۶ ۔ فریب دھوکا ۷ ۔ غلبہ جیت ۸ ۔ گنجفے یا تاش کے پتے ۹ ۔ گنجفے، شطرنج وغیرہ کا کھیل
بازی آنا ۔ لازم ۱ ۔ کھیل سے واقف ہونا ۔ ۲ ۔ گنجفے یا تاش کے اچھے اوراق کا بانٹ میں ملنا ۔
**بازی اُٹھنا** ۔ لازم ۔ کھیل ختم ہونا (ظفر)

درکار اجل کی دست درازی ذری سی ہے
اٹھنے میں عمر کی رہی بازی ذری سی ہے

بازی اڑنا ۔ لازم ۔ کھیل میں طوالت ہونا (رویائے صادقہ) وہ بیچارے اپنی طرف سے بہتری جلدی کرتے تھے مگر بازی پر تو کسی کا بس نہیں چلتا ۔ اڑی تو اڑی ۔
**بازی بازی بارِیش بابا ہم بازی** (فارسی میں بازی بازی کے معنی بے پروائی سے کام کرنا) مثل ۔ جب کوئی چھوٹا اپنے بڑے سے الجھے تو اسی چھوٹے کی نسبت بولتے ہیں ۔ (ابن الوقت) یہاں دین اس کا تم نے اور تمہارے اتباع نے ملکر ایسا استخفاف کیا کہ بارِیش بابا ہم بازی کی بھی کچھ حقیقت باقی نہ رہی
**بازی بدنا** ۔ لازم ۔ شرط بدنا ۔ بازی لگانا (داغ)

ان سے وفا میں دیکھئے کیا ہار جیت ہو
بازی بدی ہوئی ہے یہ بازی لگی ہوئی

**بازی پانا**۔ بازی جیتنا۔ شرط جیتنا۔ شرط میں غالب ہونا کامیاب ہونا۔

**بازی پڑھنا** لازم۔ بازی کا غالب ہونا (داغ)

کھیل سمجھے وہ اُسے بھی جان پر کھیلے جو ہم
ہوگئی لمز دو بازی چڑھ کے یہ کیا ہار ہے

**بازیچہ**۔ (ف)۔ چہ نسبت کا ہے یا تصغیر کی) مذکر۔ کھیل تماشا۔ کھلونا۔ (داغ)

گا ہے زمیں پہ پھینکا گاہے زمیں پہ پٹکا
مشت غبار اپنا بازیچہ ہے صبا کا

**بازیچۂ اطفال**۔ مذکر۔ لڑکوں کا کھیل۔

**بازی دینا**۔ ا۔ ہرا دینا۔ مات دینا۔

**بازی دیجانا**۔ جُل دینا۔ فریب دینا۔

**بازی کا پھول**۔ دیکھو بازی سے (مجاز) صفت۔ متلوّن المزاج

**بازی کرنا** ا۔ نٹوں کا کلا کرنا۔ ۲۔ کبوتروں کا گرہ لگانا۔ کھیلنا (امیر)

دلا بازی نہ کر ان گیسوؤں سے
نہیں آساں کھلانا سانپ کالے

**بازی کھانا** لازم ا۔ مات کھانا۔ شکست کھانا۔ ۲۔ بازنا کبوتر کا گرہ کرنا۔ ۳۔ فریب کھانا ۴۔ نٹوں کا کلا کرنا۔

**بازی کھیلنا**۔ دیکھو بازی نمبر ۲ (منیر)

کیا عجب تھا جیت جاتے نقش ہے جو نرد وصل کی
ایک بازی ہم جو قسمت سے چھپا کر کھیلتے

۲۔ کبوتر کا گرہ کرنا۔ (رشک)

اس پری رو کو مزہ کیا بلبلوں کا جوڑا
بازیاں سینکڑوں مرغان ہوا کھیل گئے

**بازی گاہ**۔ (ف) مونث۔ کھیل کی جگہ۔

**بازی گر**۔ (ف) مذکر۔ تماشا دکھانے والا۔ کھاتی۔ شعبدہ باز۔ نٹ

**بازی گرن۔ بازی گرنی**۔ مونث (عم) تماشا کرنے والی عورت

**بازیگری**۔ مونث۔ شعبدہ بازی کا ہنر۔ چالاکی۔ فریب۔

**بازی لگانا**۔ شرط بدنا (رشک)

میں بازی اس میں لگاتا ہوں آپ کھیلیں اگر
تو شاہ گنجفے تک کا غلام ہوتا ہے

**بازی لگنا**۔ لازم۔ آپس میں کسی بات کی شرط ہونا۔ شرط بدی ہونا (بحر)

اب تو شطرنج محبت میں لگی ہے بازی
جان پر کھیل رہا ہوں مجھے ڈر کچھ بھی نہیں

**بازی لیجانا**۔ جیتنا۔ غالب رہنا۔ سبقت لیجانا (بحر)

زلفیں راتوں سے لے گئیں بازی
گورے گالوں سے ہار بیٹھے دن

**بازی نامد ہونا**۔ لازم۔ بتوں کے کھیل میں کسی رنگ کے پتوں کا نہ ہونا یا بڑے پتے نہ ہونا (امیر)

نام کو بھی نہیں محتاج کوئی دنیا میں
گنجفہ کہ میں تو آتی نہیں بازی نادار

**بازی ہاتھ رہنا**۔ لازم۔ بازی میں جیت ہونا۔ (ا بلے)

جب دو بڑے بچھڑے گئے تو کہتے بار بازی تو نواب صاحب کے ہاتھ رہی

**بازی ہارنا**۔ شرط ہارنا۔ مات کھانا۔ مغلوب ہونا۔ (داغ)

جیت کر بازی سر محفل بھی بازی رہ گئے
ہم نہ تھے ایسے کہ جانبازی کی بازی ہارتے

**بازی ہاتھ آنا**۔ لازم۔ کامیاب ہونا۔ (فقرہ) کبھی بازی ہاتھ آئی کبھی منہ کی کھائی۔

**بازی ہروانا**۔ متعدی۔ کسی کو مغلوب کرانا۔

**بازی ہرنا**۔ لازم۔ شرط میں مغلوب ہونا۔ کھیل میں مغلوب ہونا کھیل بگڑ جانا۔ ہار ہونا۔

**باس** (ھ) مونث۔ (عم) ہندو اہل جائے سکونت۔ رہنے کی جگہ ۲۔ (عو) بُو۔ رائحہ (رشک)

ترے رخسار ہیں کس نام کے کس رنگ کے پھول
کہیں دیکھے نہیں اس رنگ کے اس باس کے پھول

۳۔ سڑاہند ۴۔ (مجاز) (عم) علامت۔ نشانی (فقرہ) بھلمنساہت کی باس نہیں ہے۔

**باسا** (ھ) سکونت لینے کی جگہ۔ مسکن۔ چندروزہ قیام کی جگہ

**باسا کرنا**۔ (ہندو تشبیہ) رات کی رات ٹھہرنا۔ بسیرا کرنا۔

**باسٹھ** (ھ) باؤ (یعنی ساٹھ اور دو) صفت ۶۲ ساٹھ

**باسک**۔ (ھ) مذکر۔ وہ سانپ جس پر ہندو زمین کو

قائم خیال کرتے ہیں۔ سب سانپوں کا سردار۔

**باسط** ۔ (ع) فراخی دینے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

**باسلیق** (یونانی۔ بکسرِ سین ولام) مونث۔ انسانی جسم کی بانھ کی رگ۔ اردو میں بفتح سین وکسر لام زبانوں پر ہے۔

**باسن متی**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار چاول ۲ کودکی

**باسن** (ھ) مذکر۔ برتن۔ ظروف۔

**باسنا**۔ (ھ) واسنا۔ متعدی۔ خوشبو میں بسانا۔ خوشبودار کرنا

**باسور** (ع) ایک قسم کا مرض۔ زائد گوشت کا ٹکڑا، جو مقعد یا ناک میں ظاہر ہوتا ہے۔ بواسیر جمع (نقرہ) سارا فساد ریاح باسوری کا ہے۔

**باسی** (ھ) صفت۔ ۱۔ (ہندی) رہنے والا۔ بسنے والا۔ ۲۔ تازہ کا ضد۔ مرجھایا ہوا۔ ۳۔ رات کا بچا ہوا۔ رات گزرا ہو جیسے باسی پھول باسی ہار۔ (نواب مرزا شوق)

چوٹی بٹی ہے باسی ہار دل سے
لڑ رہی ہے جگت کہاروں سے

۵۔ مونث۔ ناشتہ جو صبح کو بچے کھاتے ہیں۔ (کھانا کے ساتھ)

باسی بچے نہ کتا کھائے۔ مثل ۱۔ جو آمدنی وہ خرچ ۲۔ جو کچھ پاس ہو وہ سب صرف کر ڈالنا ۳۔ بیجا فلاس ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔

باسی بھات میں اللہ میاں کا ہوڑا۔ مثل۔ ناقص چیز میں احسان جتاتا گیا۔

باسی تباسی۔ دو تین دن کا رکھا ہوا کھانا۔

باسی عید۔ مونث۔ عید کا دوسرا روز (داغ)

وہ میں عید کے جو دوسرے دن
عید سے بڑھ کے ہو یہ باسی عید

باسی کڑھی میں اُبال آنا۔ بے وقت کسی کام کا ہونا۔ بڑھاپے میں جوانی کی وضع ہونا۔ (تسلیم)

دیکھ ہے جوش جوانی کا وقت پیری بھی
غضب ہے باسی کڑھی میں اُبال آتا ہے

باسی کڑھی اُبلی۔ گئی گزری بات نے سر اٹھایا۔

باسی کوسی (کوسی بمعنی باسی) صفت باسی۔

باسی کھانا۔ ۱۔ مذکر۔ بچا ہوا کھانا۔ وہ کھانا جس پر رات گزر گئی ہو۔ ۲۔ ناشتہ کرنا۔

باسی منھ۔ صفت۔ نہار منھ، بغیر منھ دھوئے (قدر)

بلبل نہ باسی منھ کہیں ان کو پکار لے
کلی کرے گلاب سے جو نام یار لے

**باشد** ۔ (ف) ہوا کرے۔ کچھ بھی ہو۔ کچھ پروا نہیں (داغ)

رقیبوں کو تمنا ہے تو باشد
نہیں مطلب پرائی آرزو سے

**باشندہ** (ف) مذکر۔ ساکن۔ رہنے والا۔ بسنے والا۔ کلمۂ قانونی وہ شخص جو میونسپلٹی کی حدود میں عام طور پر رہتا ہو۔ یا کاروبار رکھتا ہو۔ یا جائداد کا مالک یا قابض ہو۔

باشندگان (ف) باشندہ کی جمع۔

**باشہ** ۔ (ف) مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام۔

**باصرہ** (ع۔ بصر۔ آنکھ۔ بینائی) دیکھنے کی قوت۔ بینائی کی قوت۔

رشک کی باصرہ دشاید کہ نہ ہوں ایک
بوئے مانند ہے پوشیدہ تمہاری رنگت

**باطل** (ع۔ بطل۔ جھوٹا ہونا۔ بیکار ہونا) صفت۔ مذکر حق کی ضد۔ غلط۔ بے اثر۔ بے کار۔ لغو۔ بیہودہ۔ بیفائدہ۔ بادہوائی۔ ضائع (داغ)

محبت کی نشانی دفتر عالم میں ہے مجھ سے
کوئی مذ زائد ہوں نہ کوئی حرف باطل ہوں

باطلہ۔ صفت۔ مونث۔

**باطن** : (ع بطن۔ پیٹ۔ شکم۔ بواطن جمع) ۔ مذکر ۱۔ ظاہر کی ضد۔ اندرون ۲۔ پوشیدہ چیز۔ پنہاں شے۔ اندرونی حصہ دل۔ خیال۔ طبیعت۔ ضمیر (داغ)

خدا نے دیا ہے صفائی کا جوہر
جو ظاہر ہمارا، وہ باطن ہمارا

۳۔ خدا کا نام۔

باطنی۔ صفت۔ ظاہری کی ضد۔ پوشیدہ۔ پنہاں مخفی۔

**باطنیہ** (ع) مذکر۔ شیعوں کے ایک فرقے کا نام۔ ان کے اعتقاد میں ہر امر شرعی کا ظاہر کچھ اور ہے اور باطن کچھ اور۔ مثلاً روزے کا باطن مذہب کو پوشیدہ رکھنا حج کا باطن حضرت امام مہدی کی زیارت۔ نماز کا باطن امام کی فرمانبرداری۔

**باعث** (ع۔ بعث۔ اٹھانا۔ بھیجنا) مذکر ۱ وجہ۔ سبب علت ۲ موجد۔ مخترع۔ اصلِ حقیقت۔ بنیاد بنا خدا کا نام

**باعث اشتعال**۔ ایک امر جس کے سبب سے کسی کی طبیعت میں غصہ بھڑک اٹھے۔

**باعث کھلنا**۔ لازم۔ وجہ ظاہر ہونا۔ (داغ)

گردشِ گردوں کا باعث اور کچھ کھلتا نہیں
بھاگتا پھرتا ہے یہ تیری جفا کو دیکھ کر

**باغ** (ع۔ ف۔ یہ لفظ عربی، فارسی دونوں زبانوں میں ہے۔ عربی میں اس کی جمع بیغان ہے) مذکر ۱ پھلواری۔ گلزار چمن۔ وہ جگہ جہاں بہت سے درخت لگائے گئے ہوں۔ ۲ (مجازاً) آل اولاد۔ بال بچے۔ (دبیر)

جب کربلا میں دفترِ ایماں اُلٹ گیا
یعنی جنابِ فاطمہ کا باغ کٹ گیا

۳ فردوس ۴ (مجازاً) دنیا۔

**باغ باڑی**۔ مونث (دہلی) ۱ پھلواری ۲ آرائش برات کے ساتھ کاغذی باغ کی ٹٹیاں بنا کر لے جاتے ہیں۔ جو عروس کے مکان کے قریب لٹائی جاتی ہیں ۳ (کنایۃً) بال بچے۔

**باغات**۔ (ف) مذکر۔ فارسیوں نے باغ کی جمع بانون عربی بنائی ہے۔

**باغِ ابراہیم**۔ مذکر۔ جب نمرود نے حضرت ابراہیم کو جن کا لقب خلیل اللہ تھا آگ میں ڈلوا دیا تو وہ آگ باغ ہوگئی۔

**باغ باغ** (ف) صفت ۱ خوش، شگفتہ، شاداں فرحاں (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (سحر)

ہم کو ملا کے خاک میں کیا باغ باغ ہے
خلعت زمیں کو کیوں نہ فلک سبز شال دے

۲ (طنزاً) ناخوش۔ رنجیدہ۔

**باغباں**۔ (ف) مذکر۔ مالی۔ باغ کا محافظ۔

**باغبانی**۔ مونث ۱ باغ کی محافظت ۲ مالی کا عہدہ۔ ۳ وہ فن جس میں درختوں کے متعلق تعلیم دی جاتی ہے۔

**باغ پیرا** (ف۔ باغ کو کانٹ چھانٹ کر آراستہ کرنے والا) صفت۔ مالی۔

**باغِ خلیل**۔ دیکھو باغِ ابراہیم۔

**باغ لگانا**۔ ۱ پھولوں کے درخت لگانا ۲ (مجازاً) مضامین رنگین جمع کرنا (رشک)

منظور ہے تزئین مجھے لالہ رخوں کی
اے چرخِ کہن آج لگاتا ہوں نیا باغ

۳ رونق دے دینا۔

ہاتھ وہ پھول سے رخسار وہ قد بوٹا سا
جس جگہ بیٹھتے ہیں باغ لگا دیتے ہیں

**باغچہ** (ف) مذکر۔ چھوٹا باغ۔ چمن۔

**باغِ رضواں** (ف) مذکر۔ جنت۔ بہشت۔

یار کے سیبِ ذقن کا وصف ہم لکھتے ہیں کجر
آم کھانے کو ہمارے باغِ رضواں چاہیئے

**باغِ سبز دکھانا**۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکہ دینا۔ (انشاء)

گلِ باغِ خندۂ زخم سے پڑے اور سینکڑوں آبلے
مجھے باغِ سبز دکھلائے ہے الم فراق میں باغِ دل

**باغِ شدّاد**۔ شداد نے ایک بہشت تیار کرایا تھا۔ جس میں قدم رکھتے ہی مر گیا۔

**باغِ قالی**۔ باغِ قالین۔ صفت۔ ۱ وہ پھول بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہیں ۲ نمائشی مصنوعی۔ خیالی وہمی۔ (بحر)

چشمِ غفلت کھل گئی جب خوابگاہِ دہر میں
باغِ سبز اپنی نظر میں باغِ قالی ہوگیا

**باغِ قدس**۔ (ف) بہشت۔

**باغ والا**۔ مذکر۔ باغ کا مالک۔ مالی۔

**باغوان** (ف) مذکر۔ (باغبان)

**باغ و بہار**۔ صفت۔ ۱ آراستہ۔ بارونق (کرنا۔ ہونا

کے ساتھ (امیر)

دکھلا رہا ہے سیر مراد اعتذار دل
پا یا خزاں سے میں نے یہ باغ وبہار دل

باغیچہ - (عم) صحیح باغچہ ہے -

**باغی** (ع - بغی - طلب - تلاش - نافرمانی) صفت سرکش بدخواہ - غدر کرنے والا - مفسد - منحرف - (واسوخت امانت)

یہ ہوا بدلی کہ باغی مجھے دینے لگے خار
ہار لالا کے دل اُس گل کا کیا باغ بہار

**باغی کرنا** - منحرف کرنا - (فقرہ) سرحدی جرگوں کو قحط نے باغی کر دیا۔

**باغی ہونا** - ناخوش ہونا - پھر جانا - بگڑ بیٹھنا (فقرہ) وہ آج کل ہم سے باغی ہو گئے ہیں -

**باف** - الفاظ کے آخر میں اسم فاعل کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے زرباف - نورباف -

**بافت** (ف) بناوٹ

**بافتہ** (ف) مذکر، ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا - ۲ ایک قسم کے کبوتروں کا رنگ - ۳ (مرکبات میں) بنا ہوا جیسے زربافتہ - ۴ مہر کی شکل کے بٹن -

**باقر** (ع - بکسر سوم) ۱ عالم ۲ رئیس ۳ شیر ۴ لقب ابوجعفر محمد بن علیؓ ابن الحسینؓ کا۔

**باقرخانی** (ف) مونث - ایک قسم کی شیرمال - یہ روٹی باقر خاں کی ایجاد ہے -

**باقلا** (ع) مذکر ایک قسم کا غلہ جس کی پھلیاں پکا کر کھاتے ہیں

**باقی** - (ع - بقی رہنا) مونث - ۱ جو بچ رہے - بچا کھچا - رہا سہا - بقایا - ۲ واجب الادا - واجب الوصول ۳ (صفت) قائم - غیرفانی - زندہ - موجود - ۴ خدا کا نام

**باقی آنا** - حساب میں جمع سے خرچ مجرا کرنے کے بعد رقم باقی نکلنا -

**باقی بیباق کرنا** - حساب بیباق کرنا - کُل ادا کر دینا -

**باقی پڑنا** - لازم - مالگزاری کا بیباق نہ ہونا - بقایا ذمہ رہنا -

**باقی جمع** لگان کی رقم جو گزشتہ سالوں کے بابت ادا نہ ہوئی ہو -

**باقی چکانا** - حساب بیباق کرنا -

**باقی دار** - صفت - جس پر کوئی مطالبہ باقی ہو - ادا نہ ہوا ہو -

**باقی ساقی** - مونث - (ساقی تابع مہمل) بشی بڑھتی زیادہ - رہا سہا - بچا کھچا - فاضل - (نسیم لکھنوی)

باقی ساقی جو کچھ ہو سے لے
باقی ساقی شراب دیجے

**باقیماندہ** - (ف) صفت - جو باقی رہے - بقایا - بچا ہوا -

**باقی نکالنا** - حساب میں باقی رقم نکالنا -

**باقی نکلنا** - لازم - بعد مجرائی کے کسی رقم کا باقی رہنا

**باقیات** - مونث - باقی کی جمع - بقایا جو وصول شدہ نہ ہو -

**باقیات الصالحات** - یا باقیات صالحات - (ع) مسلمانوں کی اصطلاح - مونث ۱ صدقہ جاریہ ۲ رفاہ عام کے لئے کوئی کام ۳ اولاد صالح -

**باک** (ف) مذکر - ہراس - خوف - اندیشہ - ڈر - دہشت (توبۃ النصوح) گالی دینے میں ان کو باک نہیں فحش بکنے میں ان کو تامل نہیں۔

**باکرہ** - (ف) مونث - ناکتخدا عورت کنواری - دوشیزہ عربی میں اس معنی میں "بکر" ہے - فارسیوں نے عربی قاعدے سے "باکرہ" بنا لیا - اس کا ذکر فارسی میں بھی نہیں ہے -

**باکھیر** (ھ) مذکر - گائے بھینس - بکری وغیرہ کے تھنوں کے اوپر کا حصہ - آین -

**باکھر - باکھل** (ھ کچھر) مذکر - مویشیوں کا باڑا -

**باگ** (ھ) مونث - تلوار کا سرا - (امیر)

حمیدہ قد ہے جن کا نیک دب سے جھک کے ملتے ہیں
برابر دونوں باگوں پر ہلالی تیغ کستی ہے

۲ لگام۔ راس۔ وہ تسما جس کا ایک سرا گھوڑے کے دہانے میں اور دوسرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے۔ ۳ (دکن میں باگھ کی جگہ) چیتا

**باگ اُٹھانا۔** (کنایۃً) گھوڑا دوڑانا (دبیر)

اس حرف نے اک آگ کلیجوں میں لگائی
شیردلوں نے پری پیکروں کی باگ اُٹھائی

**باگ اُٹھنا۔** لازم۔ گھوڑے کا چلنا۔ روانہ ہونا۔ (داغ) ؎

سمندِ ناز کی جب باگ اُٹھی
ہوا پامال کیا کیا لشکروں کا

**باگ پھرنا۔** لازم۔ باگ مڑنا۔ دوسری طرف متوجہ ہونا (مصحفی)

مژگاں کی فوج نے وہیں گھوڑے اُٹھا دیئے
باگیں جدھر ذرا نگہِ یار کی پھریں

**باگ پکڑنا۔** ہندوؤں کے بیاہ میں رسم ہے کہ دولھا کے گھوڑے کی باگ خاندان کا داماد پکڑتا ہے جس کا نیگ یا صلا اس کو دیا جاتا ہے۔

**باگ چھوڑ دینا۔** ۱ گھوڑے کو اس کی مرضی پر چلنے دینا۔ ۲ (مجازاً) آزاد کر دینا۔ نگرانی ترک کر دینا۔

**باگ دینا۔** ۱ گھوڑے کے منہ میں باگ رکھنا۔

**باگ ڈال دینا۔** باگ چھوڑ دینا (ظفر)

توسنِ وحشت جدھر جائے یہ لیجائے مجھے
ہاتھ سے باگ اپنی میں بے طاقتی میں ڈال دے

۲ (مجازاً) نگرانی ترک کر دینا۔ توجہ چھوڑ دینا

**باگ ڈور** (ھ) مؤنث۔ وہ رسی جس کو گھوڑے کی گردن میں باندھ کر سائیس اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے تاکہ گھوڑا چھوٹ نہ جائے۔ (بحر)

حسرت ہے باندھ کر مجھے لیجائے وہ سوار
فتراک پر نہ ہو کبھی باگ ڈور پر

**باگ ڈھیلی کرنا۔** باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (مجازاً) انتظام میں ڈھیل ڈالنا۔

**باگ ڈھیلی چھوڑنا** ۱ گھوڑے کو اس کی مرضی پر چھوڑنا ۲ (مجازاً) کسی شخص کو آزاد چھوڑ دینا۔ تنبیہ نہ کرنا۔

**باگ روکنا۔** گھوڑا ٹھہرانے کو لگام کھینچنا۔ گھوڑا ٹھہرانا۔

**باگ سنبھالنا۔** (کنایۃً) سوار کا چلنے پر مستعد ہونا۔

**باگ کھینچنا۔** باگ روکنا (ظفر)

وادیٔ مجنوں کی دیتے خاک اڑا اعراب تلک
توسنِ وحشت کی کھینچے باگ گر ہم تو نہیں

**باگ لینا۔** ۱ باگ اُٹھانے کی جگہ۔ (محسن)

لی باگ تو اشہبِ سبک گام
تھا صبحِ بہارِ کشورِ شام

۲ گھوڑے کی باگ پکڑنا۔

**باگ کی برداشت نہ ہونا۔** لازم۔ گھوڑے کو باگ ناگوار ہونے کی جگہ شوخ تیز رفتار گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں۔

**باگ مُڑنا۔** لازم ۱ لگام پھرنا۔ گھوڑے کا رخ دوسری طرف ہو جانا ۲ چیچک کے دانوں کا مرجھانا۔ (برق)

چیچک کی طرح غم سے سراپا ہوں آبلہ
مرجھائے یاگ وہ جو ادھر باگ موڑ دے

۳ توجہ دوسری طرف ہو جانا۔

**باگ موڑنا** کسی طرف گھوڑے کا رخ پھیرنا۔ لگام پھیر کر لوٹانا۔

**باگ ہاتھ سے چھوٹنا۔** لازم۔ بے قابو ہو جانا۔ بے بغیا ہو جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔

**باگ ہاتھ سے چھوڑنا۔** ۱ لگام کو ڈھیلا چھوڑنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ ۲ انتظام سے بے پروائی کرنا۔ نگرانی ترک کرنا۔ تنبیہ موقوف کرنا۔

**باگا۔** (ھ) مذکر۔ خلعت۔ نوشاہ (دولھا) کا جوڑا۔ پوشاک۔ اردو میں یہ لفظ تنہا مستعمل نہیں ہے۔ جوڑے باگے بولتے ہیں۔

**باگڑ۔** (ھ) گنگا تیر

**باگڑ بلا** مذکر ۱ ایک قسم کا بڑا بلا۔ ۲ عورتیں بچوں کو اس نام سے ڈراتی ہیں۔

**باگمبری** (ہ) مونث۔ شیر کی خشک کھال جس پر بعض فقرا سوتے ہیں۔

**باگ نکھہ** (ہ۔ باگ۔ نکھ۔ ناخون) مذکر۔ ۱۔ شیر کے ناخن چاندی میں مڑھے ہوئے آفات سے بچنے کی غرض سے دھاگے میں پرو کر بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ ۲۔ ایک قسم کا فولادی ہتھیار جس کی قطع شیر کے ناخن سے مشابہ ہوتی ہے

**باگھ** (ہ) مذکر۔ چیتا

باگھ بکری۔ مونث۔ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔

باگھ بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں۔ مثل (بڑے چھوٹے، دولتمند کے ساتھ غریب) بطرفداری کے یکساں معاملت ہوتی ہے۔

باگھ کا پٹھا۔ چیتے کا بچہ۔

**باگھن۔ باگھنی** (ہ) مونث۔ چیتے کی مادہ۔

**باگھی** (ہ) مونث۔ ۱۔ وہ گرد جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے چدّوں میں پڑ جاتی ہے۔

**باگے**۔ دیکھو باگا۔

**باگیسری** (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

**بال** (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا ناچ ۲۔ مونث۔ گیند

**بال** (ہ) مذکر ۱۔ مو۔ رُواں۔ رونگٹا۔ ۲۔ وہ خط جو کسی صدمہ سے شیشے یا چینی کے برتنوں میں پڑ جاتا ہے۔ باریک شگاف (امیر)

یہ مرا دل ہے کہ ہے اس میں نہاں اُلفت زلف
دیکھو آئینہ ہے کہ بال چھپا یا نہ گیا

۳۔ مونث۔ گیہوں۔ باجرا۔ جوار۔ وغیرہ کا خوشہ جس کو بالی کہتے ہیں۔ ۴۔ مذکر مصری کا تاگا۔ مونث۔ (کھیل میں) وہ گولی جو گولیاں پھینکنے کے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلے پر ہو بال کہلاتی ہے۔

**بال**۔ (فارسی میں پرندوں کو کہتے ہیں سنسکرت میں آدمی و چرندوں کے بالوں کو کہتے ہیں) ۱۔ پرندوں کے بازو کا جوڑ جس کی قوت سے وہ پرواز کرتا ہے۔ ۲۔ پر۔ جیسے بالِ ہُما۔ بال پروانہ (مصحفی)

کھل پڑا نامہ مرا اس کے پرِ بال یارب
یا یہ اُڑنے میں کوئی بال کبوتر ٹوٹا۔

۳۔ بازو۔

**بال** (ع) ۱۔ حال۔ شان۔ تن آسانی۔ اطمینانِ خاطر ۲۔ دل۔ اس معنی میں فارغ البال کی ترکیب سے اُردو میں مستعمل ہے۔

بال آنا۔ لازم ۱۔ بال پڑنا۔ شیشے تلوار یا ظروفِ چینی میں خط پڑنا۔ ٹوٹنے کا اثر ظاہر ہونا (جرأت)

صفائی اُڑ گئی چہرے کی جب خط ہی نکل آیا
کہاں رہتی ہے وہ قیمت جہاں چینی میں بال آیا

(جرأت)

باریک کمر ہے کیا ہی اس کی
تلوار میں بال آگیا ہے

۲۔ خوشہ نکلنا۔ (جرأت)

شمیم زلف نہ حاصل نہ خال کا بوسہ
نہ بال آئی مرے کھیت میں نہ دانہ لگا

۳۔ بال پیدا ہونا۔ بال نکلنا ۴۔ دراڑ پڑنا۔

بال اُترنا۔ بال اُتر جانا۔ لازم ۱۔ خود بالوں کا جھڑ جانا موتراشی ہونا۔ بال گر جانا۔ مونڈن ہونا (قلق)

تا دانت گرے بال اُتر گئے سارے
خزاں رسیدہ ہوئے اب تو برگ و بارِ شباب

بال اُکھاڑنا۔ جسم سے بال نوچنا۔

بال اکھڑنا۔ لازم۔

بال بال۔ (ہ) ۱۔ ہر ایک بال۔ مو بمو۔ سر سے پاؤں تک بالکل (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہاں تک دیں گی ان کا بال بال تو قرضدار ہو رہا ہے۔ (جرأت)

کسی کی زلف پر اپنا یہ حال ہونا تھا
اسیر دامِ بلا بال بال ہونا تھا

(ناسخ)

موئے کمر نظر ہی نہ آئے تو کیا کروں
تعریف دہن کی ہے ترے بال بال کی

۲۔ ادنیٰ تفاوت سے۔ تھوڑے فرق سے جیسے بال بال بچ گئے۔

**بال بال بچانا**۔ صدمے سے بالکل محفوظ رکھنا۔ بہت قریب سے بچا دینا ؎

اسیر حلقۂ کاکل نہ میں ہوا اے داغ
رہے خدا نے بچایا ہے بال بال مجھے

**بال بال بچنا**۔ بالکل محفوظ رہنا۔ ذرا سی آنچ نہ پہنچنا۔ (شوق قدوائی)

کبھی ایک دن بول بال آ برا
تو اب ہے نہ ڈر ہے بچا بال آ برا د

**بال بال بندھنا**۔ خوب اچھی طرح جکڑا ہوا۔ (فقرہ) جناب امیر کی قسم بال بال قرضے میں بندھے ہوئے ہیں۔ آدمی کا کھلنا دشوار ہے۔

**بال بال خط دار**۔ صفت۔ بہت خط دار (فقرہ) یوں تو غلام بال بال خطا دار ہے۔

**بال بال دشمن ہونا**۔ ہر کس و ناکس کا دشمن ہونا۔ تمام زمانے کا دشمن ہونا۔ (ذوق)

جب سے اس گلعذار کا خیال ہوا
دشمن جان بال بال ہوا

**بال بال گج موتی پرونا** (دیکھو۔ ہاتھی) ہندوؤں کا یہ خیال ہے کہ موتی جو ہاتھی کی پیشانی سے نکلتے ہیں نہایت اعلیٰ درجے کے ہوتے ہیں۔ (ع) آراستہ ہونا۔ سر سے پاؤں تک سنوارنا

**بال بال گنہگار**۔ سراپا گناہ۔ دل سے آلودہ (بحر)

غلط نہیں کہ گنہگار بال بال ہوں میں
بدن پہ رونگٹے مجھکو ہیں حساب سے

**بال بال میں موتی ہونا**۔ انتہائی آراستگی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (امیر)

نظر جو آئے ترے بال بال میں موتی
گماں ہوا کہ حسیں جھولتے ہیں جھولوں میں

**بال بال مجرم**۔ بال بال گنہگار (عاشق)

بال بال اپنا ہے مجرم اُن گنہگاروں میں ہوں

**بال بال موتی پرونا**۔ دیکھو بال بال گج موتی پرونا۔ (رشک)

نہیں موتی پروتے بال بال عقدۂ دلبر میں
وہ ہے عالی گہر اراہے غوطۂ گوہر میں

بال بال میں موتی پرونا بھی کہتے ہیں۔ (امیر)

گویا عرق تو اور بڑھائی صفائے جسم
اُس گل کے بال بال میں موتی پرو گیا

**بال باندھا**۔ صفت۔ ٹھیک۔ بیچ۔ بے شبہ۔ بیٹھے ہیں تیر بہدف۔ (امیر)

نہیں بچنے کا ترے تیر نظر سے دل زار
بال باندھا ہے یہ ترے ترک نشانا تیرا

۲۔ غلام کی طرح کا مطیع۔ تابع۔ فرمانبردار۔ (نورالغات) (نسیم)

وہ دیوی بال باندھی آئی

(نوٹ) مصحفی نے صرف ... بھی لکھا ہے لیکن متاخرین کے کلام میں نہیں پایا گیا ؎

آنکھوں سے گر کرے وہ زلفوں کو بلٹ شاہ
آئیں چلے ہزار دل حبشی غزال باندھے

**بال باندھا چور**۔ مذکر۔ مشہور چور۔ کامل چور (جرأت)

ناگ سے اُسکے دل کو جو بال باندھا چور ہے
چھننی ہے جوتی تو بس دل کیا ہی چُپکے ملتے ہے

**بال باندھا غلام**۔ مذکر۔ فرمانبردار غلام۔ بے عذر ملازم اشارے پر کام کرنے والا۔ (اکبر)

چھوڑ مت دام زلف سے یہ دل
بال باندھا غلام ہے تیرا

**بال باندھی کوڑی اُڑانا**۔ تیر بہدف نشانا لگانا۔ ٹھیک نشانا لگانا۔ ایسی احتیاط سے کام کرنا کہ خطا نہ ہو

**بال باندھا نشانہ اُڑانا**۔ ٹھیک نشانہ لگانا۔ حکمی نشانہ لگانا

نہ چھوڑا تیر مژگاں نے مرا دل (داغ)
اُڑایا بال باندھا یہ نشانہ

بال باندھا نشانہ اڑانا ۔ لازم

بال بانکا ہونا ۔ (عو) لازم ۔ بال بیکا ہونا (جان صاحب)

سر پھوڑ کے لہو کی بہاؤں گی ندیاں

گر بال بانکا ہوگا اجی میرے لال کا

بال بچڑنا (عو) سر کے بالوں کو ہٹا ہٹا کے دیکھنا تاکہ جلد کی حالت معلوم ہو سکے۔

بال بچے ۔ مذکر ۔ اہل و عیال ۔ لڑکے بالے ۔ آل اولاد ۔

بال بچے رکھنا ۔ صاحب اولاد ہونا (فقرہ) وہ بال بچے رکھتا ہے کبھی حلف نہ اٹھائے گا ۔

بال بچوں والی مونث ۔ اولاد والی عورت ۔ (دہلی) چیچک ۔

بال بچہ ہونے والا ہے ۔ حمل ہے ۔ (مصنف) تم نے نہیں سنا بی غیرت کے یہاں بال بچہ ہونے والا ہے ۔

بال بیر (زنگ ... ) مذکر ۔ ... [illegible]

بال برابر ۔ صفت ۔ نہایت باریک ۔ ذرا ۔ ذرا سا ۔ خفیف (امیر)

اُف نہ کی جب بال برابر نہیں ہے فرق

ہے ایک رنگ را ... درویش و شاہ میں

بال برابر لگی نہ رکھنا ۔ ذرا بھی کوتاہی نہ کرنا ۔ کوئی کسر نہ رکھنا (ذوق)

سے تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی

رکھے گی ... بال برابر لگی ہوئی

بال بڑھانا ۔ بالوں کو بڑھنے دینا ۔ (ناسخ)

بال اپنے جن سوداؤں سے بڑھائے یار نے

کیا عجب ہے گیسوئے شبہائے ہجراں بڑھ گیا

بال بڑھنا ۔ لازم ۔ بال بکھرنا ۔ بالوں کا پریشان ہونا ۔

بال بکھیرنا ۔ بالوں کو پریشان کرنا ۔ جھٹکانا (داغ)

دیکھئے پھنستے ہیں اس جال میں دل کس کس کے

دوش پر بال بکھیرے وہ چلے آتے ہیں

بال بگڑنا ۔ لازم ۔ بالوں کا پریشان ہونا ۔ (منیر)

عاشق سے الجھے وصل بت فتنہ گر میں بال

سو بار بگڑے اور بنے رات بھر میں بال

بال بنانا ۔ متعدی ۔ خط بنانا ۔ حجامت بنانا ۔ چوٹی گوندھنا ۔ کنگھی کرنا ۔ بالوں کو خمدار کرنا ۔ (قلق)

دست رنگیں سے جو تو بال بنائے اے جان

انگلی انگلی تری شمع شب گیسو ہو جائے

بال بھر ۔ صفت ۔ ذرا سا ۔ خفیف سا (داغ)

مثال تار گیسو ہے کمر بھی ... نہیں ہے فرق ان میں بال بھر بھی

بال بھونری ۔ مونث ۔ گھوڑے کا عیب (مرآۃ العروس)

ایک گھوڑا ہے رنگ کا صاف ، ہاتھ پاؤں کا اچھا بال بھونری سے پاک

بال بیکا ہونا ۔ (بیکا ۔ ٹیڑھا ۔ بے ترتیب) صدمہ پہنچنا ۔ آنچ آنا ۔

(امیر) شانہ اغیار تو کرتے ہیں تری زلفوں میں

ہاتھ کاٹوں جو کوئی بال ہو بیکا تیرا

بال پالنا ۔ بالوں کے بڑھانے کی تدبیر کرنا ۔

بال پریشان کرنا ۔ بالوں کو جھٹکانا ۔ مجانین کام کرنے کی علامت ہے

بال پڑنا ۔ دیکھو بال آنا ۔ (داغ)

ساقی ہمارے جام میں کیوں بال پڑ گیا ۔ ایسا نہ ہو کہ غیر کی جھوٹی شراب ہو

بال پکنا ۔ لازم ۔ بالوں کا سفید ہو جانا ۔ (امیر)

ضعیت ہو کہ بدن کی جو ہر بال پک گیا

گویا بھری مکاں میں سپیدی چمک گیا

بال پھیلانا ۔ متعدی ۔ غسل کے بعد بالوں کو خشک کرنے کے لئے پریشان کرنا ۔

بال پی جانا ۔ کسی پینے کی چیز کے ساتھ بال کا نگل جانا ۔ عوام کا خیال ہے کہ جو شخص بال پی جاتا ہے اسکے گلے میں درد ہونے لگتا ہے اس کے دفع کرنے کی یہ ترکیب بتلاتے ہیں کہ پانی کو کٹورے میں رکھکر چاقو سے کاٹتے ہیں اور وہ پانی اس شخص کو پلاتے ہیں جسکے گلے میں درد ہوتا ہے ۔ (امیر)

درد اے قاتل گلے میں ہلوں کے ہے کمال

پی گئے کیا بال پانی میں تری تلوار کا

بالتوڑ ۔ مذکر (دہلی) وہ پھنسی جو بال ٹوٹ جانے سے ہو جاتی ہے (داغ)

تو کرے گا علاج کیا جراح

دل کا پھوڑا ہے بالتوڑ نہیں

لکھنؤ میں اس جگہ بنتوڑ بولتے ہیں ۔ بال ٹھہرنا ہونا لازم ۔ لکھنؤ (عو)

ل ہیا ہونا۔ (جانصاحب)

تک کٹوا کے ہیں منڈواؤں گی بی سوت کا سر
دشمنوں کا مرے ٹیڑھا اگر اک بال ہوا

بال جھاڑنا۔ متعدی ۱ کنگھی کرنا ۲ بالوں کو گرانا۔ بال جھڑنا۔ لازم۔ سر کے بالوں کا گرنا۔ بال جھٹکنا۔ متعدی۔ بالوں کو صدمہ پہنچانا۔ بالوں کو جھٹکا دینا۔ بال چکٹ جانا۔ لازم۔ بال کا میلا ہو جانا۔ جب لوندیں بن کی شدت سے ایسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ آپس میں چپٹنے لگتے ہیں تو کہتے ہیں بال چکٹ گئے۔ (منیر)

منتدری میں تھا ہو جو کسی خاکسار کا
عطر حنا سے بال تمہارے چکٹ گئے

بال چنوانا۔ متعدی۔ موچنے سے بالوں کو نکلوانا۔ بال چننا۔ موچنے سے بالوں کو کھینچنا۔ بال چھتری۔ مونث ۱ الگنی ہوہ چھتری جو کبوتروں کے واسطے بناتے ہیں (بحر)

یار کی زلفوں سے دل کا چھوٹنا دشوار ہے
کیا ہی پھنسکر بال چھتری میں کبوتر رہ گیا

۲ (دہلی) انسان کے سر کی چاندی کے بال ۳ شاہجہانی پگڑی۔ بالچھڑ (ہ) مذکر۔ ایک خوشبودار دوا کا نام۔ بال خورا۔ مذکر ایک قسم کی بیماری جس سے سر کے بال گر جاتے ہیں (جانصاحب)

نہ آبخورے سے ڈلواؤ سر پہ پانی تم
اسی سے اے بُوا ہو جاتا بال خورا ہے

بالدار (صفت)۔ رویئں دار۔ بال دھوپ میں سفید کرنا۔ کنایہ ہے بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنے کا۔ عموماً نفی کے ساتھ استعمال میں ہے۔ بال دھوپ میں سفید نہ۔ لازم۔ بال دُھلوانا۔ متعدی۔ بال دھونا۔ کھلی بیسن وغیرہ سے بالوں کو صاف کرنا۔ بال دینا۔ (ہ) ۱ ہندوؤں کے یہاں رسم ہے کہ موت ہو جانے پر فلاں شخص عزیز بال منڈاتے ہیں۔ اس رسم ادا کرنے کو بال دینا کہتے ہیں ۲ ماتم کرنا۔ چھاتی پیٹنا۔ بعض عورتوں میں دستور ہے کہ محرم میں تعزیئے کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے سر کو اس طرح ہلاتی ہیں کہ ان کے بال کبھی چہرے پر اور کبھی گُدّی پر آکر گرتے ہیں اس حرکت کے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی پیٹتی جاتی ہیں اس فعل کو بال دینا کہتی ہیں۔ بال ڈالنا۔ خط ڈالنا (شمشاد)

بال بیچے پہ نہ ڈالے دلکو کر دے پاش پاش
خنجر مژگاں میں کیا صانعنے جوہر رکھ دیا

بال رکھا۔ مذکر ۱ چٹائی کی اونچی نشست جس پر بیٹھ کر کھیت کی حفاظت کی جاتی ہے ۲ وہ اُجرت جو اُس شخص کو ملتی ہے جو تیار غلے کی حفاظت کرے۔ بال رکھنا ۱ بالوں کا بڑھنے دینا (منیر)

جب سے اس بیوفا نے بال رکھے
صید بندوں نے جال ڈال رکھے

۲ بالوں کی منّت ماننا (قلق)

بال منّت کے جو رکھوائے ہیں جانان سر پہ

۳ ہندو برہمن یہ منّت مانتے ہیں کہ جبتک ان کے دشمن کو جان وماں کا نقصان نہو گا بال نہیں بنوائیں گے اسکو بھی بال رکھنا کہتے ہیں۔ بال سُکھانا۔ متعدی۔ تر بالوں کو خشک کرنا۔ (رشک)

چمن میں سنبل تر کا مزا ہے اے گل تر
ہنلکے بال سکھانے کو کون کہتا ہے

بال سفید ہونا۔ لازم ۱ سیاہ بالوں کا سپید ہو جانا۔ (مجازاً) بڑھاپا آنا۔ (ناسخ)

بل بے طول غم فرقت نہوئی جبتک صبح
ہو گئے آہ مرے موئے سیہ فام سفید

بال سلجھانا۔ متعدی۔ الجھے ہوئے بالوں کو کھول کر صاف کرنا۔ کنگھی کرنا۔ (امیر)

تنگ ہو کر کہتی ہے مشاطہ اُنسے بار بار
اسقدر اُلجھو نہ صاحب بال سلجھانے بھی دو

بال سلجھنا۔ لازم۔ بالوں کا اُلجھاؤ جاتا رہنا۔ بال سے باریک صفت بہت مہین۔ بہت دُبلا۔ نہایت لاغر دقائق عجائب اور کی کا انتہا ان غیر اللہ کی نزدیک ان کا بال سے باریکترا

بال سے پتلا۔ (صفت)۔ بال سے زیادہ باریک (قلق)

کہ پتلی بال سے بھی وہ کمر ہے

بال سے کھال جدا کرنا ۱ باریک بات نکالنا۔ (رشک)

فکر ہے اور مضامین کر
بال سے کھال جدا کرتے ہیں

۲ گوشت سے پوست جدا کرنا۔ ایک عزیز سے دوسرے عزیز

کو چھڑانا - آپس میں فساد ڈلوانا رنجش کرا دینا - بال صفا - مذکر
وہ دوا جس سے موئے زہار صاف کرتے ہیں - بال کا پھندا -
بال کا وہ حلقہ جس سے چڑیاں پکڑتے ہیں - (ناسخ)

اور طائر ہیں میں پھنستے ہیں تو اس میں مرغ روح
بال کے پھندے کو کیا نسبت کمر کے بال سے

بال کا کمبل بنانا - (دہلی) چھوٹی سی بات کو بڑا کرکے دکھانا - بحد
مبالغہ کرنا - بال کترنا - لازم - قینچی سے بال کاٹنا - بال کتروانا متعدی قینچی
سے بال کٹوانا - بال کترنے سے مُردہ ہلکا نہیں ہوتا مثل بجنہ جیسے اگر تھوڑا نکال
لیں تو کچھ فائدہ نہیں تا - تھوڑی مصیبت اگر ٹلی تو کیا - اگر تھوڑا
بوجھ کم ہوا تو کیا - بال کمانی - مونث - گھڑی کے اندر کی وہ
کمانی جو نہایت باریک ہوتی ہے (منیر)

ٹک اسمیں بال کمانی ہے جو گھڑی تمہاری کمر کی ہے

بال کھا جانا - جو شخص بال کھا جاتا ہے اس کے گلے میں درد ہوتا ہے
(منیر) درد گلو ہوا لب شیریں کو چوم کر
شاید کہ کھا گیے ہوں کوئی اس شکر میں بال

بال کھچڑی ہونا - لازم - بالوں میں سفیدی غالب ہونا - (فقرہ)
زید خالد سے دو برس چھوٹا ہے لیکن سر کے بال کھچڑی ہو گئے ہیں
بال کھڑے ہونا - لازم - رونگٹے کھڑے ہونا یہ حالت تپ آنے سے
پہلے یا خوف میں ہوتی ہے - (رشک)

ہر موئے تن سے ہم تری تعظیم کرتے ہیں
بال اپنے خوف قہر و غضب سے کھڑے نہیں

بال کھولنا - ۱ - جوڑا کھولنا (سحر)

گھٹا ہے کہ زہرہ نے کھولے ہیں بال
دھنک ہے کہ مُقبات ہے لال لال

۲ نوحہ و فریاد کے لئے عورتوں کا بالوں کو پریشان کرنا (جلال)

کھول کر بال پریشاں نہ کر روح کو تم
او مرے سوگ کے پردے میں سنورنے والے

بال کھلنا - لازم - بال کی بھیڑ بنانا - (دہلی) بال کا کمبل بنانا - بال
کی کھال کھینچنا - ا - باریکیاں نکالنا - موشگافی کرنا - بے انتہا چھان
بین کرنا - (داغ)

مضمون کمر میں یہ نرے شاعر کیا بال کی کھال کھینچتے ہیں

۲ بہت ایذا پہنچانا (اسیر)

صدقہ امام حسینؑ کا ایذا سے بچے رہوں
لاغر بہت ہوں بال کی کھینچے نہ کھال دہر

بال کی کھال نکالنا - تحقیقات کرنا - ۲ سخت ی کی چندی کرنا (فقرہ)
فارسی کورس کو بھی بنظر تحقیق پڑھا کر دو ہر لفظ میں بال کی کھال
نکال لیا کرو - بال گندھانا - بال گندھوانا - متعدی بالوں کی
چوٹی بنوانا - بال گوندھنا - چوٹی بنانا بال گوپال (ھ) مذکر
بال بچے لڑکے بالے - وہ مرید جو بجائے بیٹے کے ہوں - جیسے (ناسخ)

بال گوپالوں نے اکثر اپنے بھی اے جبرئیل
سدرہ کے سایہ تلے جا کر جمایا بسترا -

بال لینا - مونڈنا - استرے سے بال مونڈنا - موئے زہار کا
مونڈنا - بال مسے پر باندھنا - مسوں کا علاج ہے کہ بال سے
باندھتے ہیں تاکہ خشک ہو کر گر پڑیں - (ذوق)

اس نزاکت سے بسر کرتا ہے وہ رشک پری
بال بھی باندھے جو مسے پر تو زلف حور کا

بال منڈوانا - بالوں کا استرے سے صاف کرانا - بال مونڈنا -
استرے سے بالوں کا اڑا دینا - بال میں گرہ پڑنا - لازم (مجازاً) مشکل پیش
آنا - کسی امر کا وقت طلب ہونا - بال نوچنا - بال اکھاڑنا - دہشت
یا پریشانی سے بالوں کا پریشان کرنا - (بحر)

بال نوچو گے مرے دل کی گرفتاری پر
عنبری زلف پر آئے گی بلا میرے بعد

بال و پر - (ف) بازو اور پر (مجازاً) وسیلہ - ذریعہ - بال و پر
نکالنا - پر پرزے نکالنا - اڑنے کے قابل ہونا - ہوش سنبھالنا -
طاقتور ہونا ۲ اندرونی شرارت ظاہر کرنا - شریر ہونا - فتنہ انگیز
ہونا ۳ تو دولت ہونا - نیا مال ہاتھ لگنا کی جگہ - بال و پر نکلنا
لازم - بال ہٹ (ھ) - مونث - لڑکپن کی ضد -

**بالا** - (ھ) سنسکرت میں اس لڑکی کو کہتے ہیں جو جوانی کے اٹھان
میں ہو) مذکر - انسان کا بچہ - لڑکا - اردو میں تنہا مستعمل نہیں
ہے - لڑکا کے ساتھ استعمال میں ہے - جیسے لڑکا بالا ہونے والا ہے
۲ سید سالار مسعود غازی کا نام (جرأت)

جونہی پھر لوہے کے رنگ انگرچک دکھلاکے بالے کی
گئے تم ٹالے بلے دے مجھے درگاہ بالے کی

عموماً اس جگہ بالے میاں کہتے ہیں ۳ ایک کیڑا جو گیہوں اور جو کے چھوٹے درختوں کو کھا لیتا ہے ۴ ایک خوشبودار درخت جس کی جڑ سے ٹٹیاں بناتے ہیں ۵ مذکر۔ ایک قسم کا کان کا زیور ۶ صفت بچوں کا سا جیسے سر کا لا منھ بالا ۷ ناسمجھ۔ نادان ۸ جو اور گیہوں کے درخت جبتک مٹھی بھر کے رہتے ہیں انکو بھی بالا کہتے ہیں ۹ زیب۔ حیلہ بہانہ۔ بالا پہنانا۔ متعدی۔ بالا پہننا۔ لازم (امتیاز کے لئے غلاموں کو بالا پہنا دیا کرتے ہیں) حلقہ بگوش ہونا۔ مطیع ہونا۔ (ظفر)

یہ آسماں غلام ہے کس مہ جمال کا
پہنے پھرے ہے کان میں بالا ہلال کا

بالے کی مچھلی۔ مچھلی کی صورت کا زیور جسکو عورتیں بالے میں ڈالتی ہیں۔ (ناسخ)

بوسے لیتی ہے ترے بالے کی مچھلی اے صنم
ہے ہمارے دلمیں عالم ماہیٔ بے آب کا

**بالا** ۔ (ف) ۱ اوپر۔ زیر کا مقابل ۲ بلند۔ دراز۔ اونچا (صبا)

ہوگیا عالم بالا سے بھی بالا پانی
جبکہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اٹھا

۳ آگے۔ سامنے ۴ غالب۔ ترجیح رکھنے والا۔ (میر)

گرے ہے کان کی بجلی ہزاروں جانوں پر
تمہارے گیسوؤں سے کسطرح ہو بالا سانپ

۵ قد و قامت (امیر)

آرزو اس بلند بالا کی
کیا بلا میرے سر پہ لائی ہے

۶ اوپر گذرا ہوا۔ اوپر لکھا ہوا۔ جیسے مضمون مذکورۂ بالا پر غور فرمائیے۔ بالا بالا۔ (ف) خفیہ۔ بے کہے سنے۔ علیحدہ۔ الگ ہی الگ۔ بے اطلاع۔ اوپر ہی اوپر (امانت)

تجے یاقوت کے دکھلاتا تھا کوئی لالا
بجلیاں یار کو آنے لگیں بالا بالا

(فقرہ) ممکن ہے وہاں بالا بالا دشمنوں سے ساز ہو جائے اور گورنمنٹ تک اطلاع بھی نہ پہنچے (صبا)

خون عشاق کا جاتا نہیں بالا بالا
برف سے پالے سے ہر سال حنا جلتی ہے

بالا بالا جانا۔ لازم (مجازاً) ۱ اوپر اوپر جانا۔ خفیہ جانا پوشیدہ جانا۔ ۲ الگ الگ جانا۔ (فقرہ) پانی کچھ بالا بالا گیا کچھ زمین میں پیوست ہوا ۳ بے نتیجہ ہونا۔ بے اثر ہونا (شرف)

تو جو سرگرداں اسے رکھتا ہے روز اے آسماں
بالا بالا یہ نہیں جانے کی آہِ آفتاب

بالا بتانا۔ ٹالنا۔ بہانہ کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ (میرحسن)

خواصوں کو بالا بتانا اُسے
اکیلے درختوں میں جانا اُسے

بالا بر۔ مذکر۔ انگرکھے کا وہ حصہ جو آگے کی کلی سے نکلا ہوا ہوتا ہے اور دامن کے نیچے چھپا رہتا ہے۔ بالا بند۔ (ف) مذکر۔ وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اوپر باندھتے ہیں۔ سرپیچ۔ سربند ۲ دستار ۳ ایک قسم کا لحاف ۴ ایک قسم کا لبادہ۔ بالا بلند۔ (ف۔ بالا قد۔ بلند۔ اونچا) صفت۔ بلند قد والا۔ معشوق (آتش)

عاشقوں سے جھک کے کب ملتا ہے وہ بالا بلند

بالا بھولا۔ (ھ) مذکر۔ سادہ مزاج۔ معصوم۔ سیدھا سادھا (نظیر)

غل شور بالے بھولے کھلونگی ہے بہار
کیا کیا مزے ہیں عید کے اس عیدگاہ میں

بالا پن۔ (ھ) مذکر۔ کم عمری۔ لڑکپن (رشک)

طوق زر محو ہے بچپن سے اگر گردن کا
بالا ہے حلقہ بگوش آپکے بالے پن کا

بالا پوش۔ (ف۔ لحاف) مذکر۔ پلنگ پوش۔ اُس کپڑے کو کہتے ہیں جو پلنگ لحاف یا توشک پر ڈالا جاتا ہے۔ غلاف (بحر)

اب کہاں آرام کیسی نیند کیسا لیٹنا
بھر گیا کانٹے وہ گل توشک میں بالا پوش میں

بالا تر (ف) صفت۔ زیادہ بلند۔ زیادہ مرتبے والا۔ بالا جوبن۔ (عم) اٹھتی جوانی۔ نوجوانی۔ بالا چاند (س) مذکر۔ (دہلی) نیا چاند ماہِ نو۔ ہلال بالا خانہ۔ (ف) ۔ مذکر۔ کوٹھا وہ مکان جو چھت پر بنایا جائے اوپر کا کمرہ۔ بالا دست۔ (ف) ۔ صفت ۱ عالی مرتبہ۔ اعلیٰ ۲ بلند

مرتبہ۔ زبردست ۲ افسر۔ حاکم ۳ غالب ۴ بہتر۔ نفیس پاکیزہ۔ افضل۔ (ناسخ)

حسن ہو کیا ہی پہ رہتا ہے بالادستِ عشق
ہو زلیخا کو جنوں اور جیبِ یوسف چاک ہے

بالا دینا۔ فریب دینا (جرأت)

جو اُس پُرفن نے کان اپنے میں ڈالا
نہ بالا کیوں نہ دیوے سیکڑو بالا

بالاشاہی۔ ایک قسم کا سکّہ۔ بالاکَش۔ مونث۔ وہ آلہ جس سے وزنی چیزوں کو نیچے سے اوپر چڑھاتے ہیں۔ جرثقیل۔ بالاگشت (ف) مذکر۔ پولیس کا انسپکٹر۔ بالانشیں۔ صفت ۱ صدر نشیں صدر انجمن ۲ وہ امیرانہ چیز جو حیثیت سے زیادہ جانچ میں آئے ۳ وہ شخص جو خاص عزت کی جگہ بیٹھے۔ (امیر)

اعلیٰ پر اسفلوں کو ہے بحرِ جہاں میں فوق
دریا میں موتیوں سے ہے بالانشیں حباب

بالا و پست۔ (ف) (مجازاً) آسمان و زمین (محسن)

حبیبِ خدا و ند بالا و پست
فدا تجھ پہ ہستی دہر انچہ ہست

بالائی (ف) ۱ بلندی کا۔ اوپر کا ۲ غیر معمولی ۳ سطح کے اوپر کی۔ ۴ مونث دودھ کی ملائی۔ یہ لفظ اس معنی میں فارسی میں مستعمل نہیں ہے۔ یہ نام نواب سعادت علی خاں مرحوم نے رکھا تھا۔ بالائی آمدنی یا آمد۔ مونث ۱ وہ آمدنی جو علاوہ معمولی آمدنی کے ہو۔ (آتش) مردِ درویش ہوں تکیہ ہے توکّل پہ مرا
خرچ ہر روز ہے یاں آمدِ بالائی کا
۲ رشوت۔ بالائی انتظام مذکر۔ غیر معمولی انتظام۔ متفرق انتظام۔ اوپر کا انتظام۔ (مراۃ العروس) مکتب کے واسطے محمد عاقل سے اتنا کہدیا کہ پڑھانا لکھانا وغیرہ سب محمودہ کر لیا کریں گی آپ صرف بالائی انتظام کی خبر لے لیا کیجے۔ بالائی پیدا مونث۔ (دہلی) بالائی آمدنی۔ بالائی خرچ۔ مذکر۔ زاید خرچ۔ وہ خرچ جو معمول سے زیادہ ہو۔ (سحر)

خرچ بالائی چلے جاتا ہے دستِ غیب سے
گنج بادآورد ہے اپنے اڑانے کے لئے

بالائی رقم۔ مونث۔ وہ رقم جو علاوہ مقررہ رقم کے ہو۔ وہ رقم جو مقررہ رقم سے زائد ہو۔ بالائی مزہ۔ مذکر۔ خفیف لطف۔ چوری چھپے کے لطف۔ بالائی یافت۔ مونث۔ غیر معمولی آمدنی۔ رشوت۔ تنخواہ کے علاوہ آمدنی۔ بالائے طاق۔ (ف)۔ طاق پر صفت۔ کنارے۔ الگ۔ علیحدہ (داغ)

صورت و سیرت رہی بالائے طاق
دل تو آجاتا ہے اچھے نام پر

(رہنا۔ ہونا۔ رکھنا کے ساتھ)۔

بالٹی۔ (ہ)۔ مونث۔ لکڑی یا ٹین کا ڈول کا سا وہ ظروف جس میں گھوڑوں کو پانی پلاتے ہیں۔

بالسٹ ٹرین۔ (انگ) مونث۔ وہ ریل گاڑی جو سڑک کی تعمیر کے لئے مسالا ڈھوتی ہے۔ عوام بالش ٹرین کہتے ہیں

بالش۔ (ف)۔ مذکر ۱ تکیہ ۲ مسند ۳ افزونی سرہانا۔ بالشِ پَر۔ مذکر۔ پروں کا تکیہ۔ (سحر)

زیرِ سر پھٹ پھٹ کے سارا بالشِ پر اڑ گیا
ہم یہ تڑپے دھجیاں ہو ہو کے بستر اڑ گیا

بالشت۔ (س بت ست)۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ہاتھ کے انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک تک کا فاصلہ۔ بارہ انگل کا پیمانہ۔ اس معنی میں یہ لفظ ہندی ہے اہل فارس کے کلام میں بمعنی "تکیہ" ہے (رند)

ہاتھ میں ہاتھ لیا ہم نے یہ کہکر اُن کا
ہیں بڑی دیکھیں ہماری کہ تمہاری بالشت

بالشتیا۔ صفت۔ بونا۔ نہایت پست قد۔ بالشت کے برابر آدمی۔

بالغ۔ (ع)۔ مذکر۔ سن بلوغ پر پہنچنے والا۔ سیانا۔ جوان نابالغ کی ضد۔ (قانوناً) ۱۸۔ سال کی عمر کا مرد۔ بالغ نظر۔ (ف)۔ صفت نکتہ رس۔ غور سے دیکھنے والا۔ کسی امر کا گہری نظر سے دیکھنے والا۔ بالغہ (ع)۔ مونث۔ جوان عورت پندرہ سال سے زیادہ عمر کی عورت۔

بالک۔ (ہ) مذکر۔ بچہ۔ شیرخوار بچہ۔ بالکا۔ (ہ) بچا مرید جو بجائے فرزند کے ہو۔ فقیر کا مرید۔ چیلا۔ شاگرد۔

**بالی** - (ھ) - مونث - مرید مریدنی۔
**بالگیر** - سائیس - دیکھو بارگیر۔
**بالم** - (ھ) مذکر ۱ - عاشق ۲ - خاوند - بالم کھیرا۔ مذکر ایک قسم کا بڑا کھیرا۔
**بالنگو** (ف) مذکر - (بکسر لام وضم کاف) ایک دوا کا نام
**بالو** - (ھ) مونث ۱ - ریت - ریگ ۲ - بھٹے کے وہ ریشے جو ڈاڑھی کی طرح ہوتے ہیں - بالو برد ۱ - مونث ۱ وہ زمین جو سیلاب آنیکی وجہ سے ریت میں چھپ جائے ۲ تخفیف مالگزاری کی جو اراضی ریت میں دب جانے کی وجہ سے ہو۔ بالوچری - مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو بالوچر (مرشد آباد) میں بنا جاتا ہے - بالوشاہی مذکر - ایک قسم کی مٹھائی (خستگی کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے) بالو کا آبخورا - ایک قسم کا مٹی کا آبخورا - بالو کی دوات - وہ مٹی کا چھوٹا ظرف جس میں ریت رکھتے ہیں اور جس سے تر حرفوں کے خشک کرنے کے لئے ریت کاغذ پر چھڑک دیتے ہیں - بالو گھڑی - مونث ایک خاص شیشے کا ظرف جس کے اوپر کے حصے میں بالو ڈالتے ہیں جو اک چھوٹے سوراخ کے ذریعے سے نیچے کے حصے میں گرتی ہے جتنے عرصہ میں پوری بالو گر جاتی ہے اس سے وقت کا اندازہ کر لیتے ہیں اور اس طرح اُس سے گھڑی کا کام لیتے ہیں۔ (قدر)

عشرتکدہ تھا دل وہ مکدر ہے چرخ سے
بالو گھڑی ہوا مرا شیشہ شراب کا

**بالی** - (ھ) مونث ۱ - ایک قسم کا زیور جسکو عورتیں کان میں پہنتی ہیں ۲ (ع) - کم عمر لڑکی (جان صاحب)

کنواری بالی ہو موئی بیگم تو بالا کھوئے ہو بھڑا کر

اس معنی میں بھولی اور کنواری کے ساتھ بولا جاتا ہو ۳ گوشہ (میرا)

کرشک کیوڑے کی بالی کا ہوا سو اک جتا ان پر

۴ عورتوں کے سر کے باریک چھوٹے بال جو بڑھتے نہیں ہیں - بالی بھولی ۱ چھوٹی کم عمر لڑکی ۲ بیوقوف - کم عقل عورت - بالی کی سوئیاں - ۱ - وہ چھوٹے سخت ریشے جو گیہوں اور جو کے خوشوں کے گرداگرد ہوتے ہیں - بالی عمر - (ہندی) لڑکپن یا بچپن کی عمر - کم سنی۔
**بالیدگی** - (ف) مونث - نمو - روئیدگی بڑھنا - پیدائش - (فقرہ) جسم کی توانائی اور بالیدگی غذا پر موقوف ہے
**بالے میاں** - مذکر - مسعود غازی (محمود غزنوی کے بھانجے) کا لقب ہے جو بمقام بہرائچ (۱) ودھا شہید ہوئے ان کے نام کی چھڑیاں بھی کھڑی کی جاتی ہیں - (جان صاحب)

گیا تھا گنگا مہاجن آتے ہی پہنچا بالے میاں کے میلے
نہ ٹالے ہلے بتاؤ صاحب منگارو بلکہ جھگڑا کر

بالے میاں کی مینڈنی - وہ گروہ جو بالے میاں کے مزار کو میلے کے زمانہ میں جاتا ہے - (انشا)

یوں چلی اشکوں سے چشم خونفشاں کی مینڈنی
جیسے بہرائچ چلے بالے میاں کی مینڈنی

**بالیں** - (ف - بال ہ میں کلمہ نسبت) مذکر ۱ سرہانہ

(امیر) آئے بالیں پر جو مجھ بیمار کے
خوب روئی موت ڈاڑھیں مار کے

۲ تکیہ (تکیہ میں بھرتے ہیں) (شمشاد) ع

مضموں کو تعلق بالیں سے ہے درد رانِ سر

بالیں پرست - (ف) (مجازاً) بیمار - آرام طلب۔
**بام** - (ف) - مذکر ۱ کوٹھا - چھت - بالاخانہ ۲ مونث ایک قسم کی مچھلی ۳ قرض اس معنی میں بجائے بام کے دام بولا جاتا ہے - بام مسیح - ف (مجازاً) آسمان چہارم - بام ہم - ف (مجازاً) عرش۔
**بامب** - (انگ) مذکر - بم کا گولا - گولا۔
**بامداد - بامدادان** - ف (بامدادان میں الف نون زائد ہے) - صبح سویرے - قبل طلوع آفتاب۔
**بامن** - (ھ) مذکر برہمن - دیدوں کا عالم - وشنوجی کے ایک اوتار کا نام۔
**باھمن** - (ھ) - مذکر - (ع) پنڈت - برہمن (جان صاحب)

باھمن یہ مجھسے کہتے ہیں پوتھی بچار کے
پھندے میں تم پھنسو گے ابھی تین چار کے

بامن کی بچی کلمہ پڑھے (مثل) (ع) مسلمان عورتیں نہایت خوش

ذائقہ اور سلونی چیز کی تعریف میں کہتی ہیں۔ (فقرہ) استانی جی نے جس ہنڈیا میں ہاتھ لگا دیا ایسی بنگئی کہ بامن کی بیٹی ہو تو کلمہ پڑھے۔ بامنی۔ بامھنی۔ (ھ) مونث۔ ۱ برہمنی عورت ۲ ایک کیڑا جسکی دُم سرخ اور جسم چمکتا ہوا ہوتا ہے۔ ۳ کنول کے پھول کا زرد زیرہ۔ ۴ آنکھ کی ایک بیماری جس سے پلکیں گر جاتی ہیں ۵ تخم ریزی۔

**بان** - (ع) مذکر ۱ ایک نازک خوشبو دار درخت جس کے بیج سے تیل نکالتے ہیں یہ درخت عرب میں ہوتاہے ۲ بید مشک کو بھی کہتے ہیں۔ بعض فرہنگ نگاروں نے سہو سے درخت سہجنہ اور بکائن کے معنی لکھے ہیں۔

**بان** - (ف) اسم کے آخر میں ملانے سے ۱ صاحب۔ محافظ کے معانی دیتاہے جیسے۔ باغبان۔ میزبان۔ دربان ۲ کبھی چلانے والے کے جیسے۔ گاڑیبان۔

**بان** - (س۔ وان ۱ تیر ۲ راجہ بلی کے بیٹے کا نام) مذکر ۱ مونج کی رسی جس سے چارپائی بنتے ہیں (منیر)

بٹھا کے پاس جو تو دل مرا جلائیگا
ہر ایک بان چھٹے گا ترے کھٹولے کا

۲ مذکر۔ آتشبازی۔ (دبیر)

نالہ تا آسمان جاتا ہے
شور سے جیسے بان جاتا ہے

۳ مونث۔ طور۔ ڈھنگ۔ مزاج۔ خاصیت۔ آن کے ساتھ بطور تابع بولاجاتاہے ۴ مونث (دھلی) عادت۔ (ڈالنا۔ پڑنا سیکھنا کے ساتھ) (فقرہ) جیسی بان ڈالوگے ویسی پڑے گی ۵ ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے کی لڑائیوں میں دشمن کی طرف پھینکتے تھے۔ (مصحفی)

جوں مرغ صبح بولا صدمہ یہ دلکو پہنچا
جیسے کسی نے میری چھاتی پہ بان مارا

یہ لفظ اگن بان کا مخفف ہے اگن بمعنی آتش۔ بان بمعنی تیر ۶ مذکر بڑا جوار بھاٹا جو دریاؤں میں آتاہے ۷ مونث (ہند) مانجھا مانیاں شادی سے کچھ روز پہلے دولہا دلہن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے کہ وہ کسی مکان کے گوشہ میں بٹھا دئے جاتے ہیں ۸ مذکر۔ تیر۔ تکا خدنگ ۹ زخمی جانور کے خون کے نشانات۔

**باں باں کرنا** - (ھ) لازم۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا

**بان دار** ۱ مذکر۔ ہوائی پھینکنے والا ۲ (مجازاً) وہ مسلح سپاہی جو حفاظت کے لئے سواری کے ساتھ رہتاہے۔ (رشک)

نہ وہ رکھتاہے سواری میں نہ دروازے پر
بانداروں میں ٹھکانہ ہے نہ دربانوں میں

**بانا** - (ھ) ۱ عم۔ متعدی۔ کھولنا۔ (فقرہ) اسنے منھ بایا ۲ مذکر۔ پوشاک۔ لباس ۳ تانا کے خلاف یعنی وہ تار جسے جولاہے کپڑے کے عرض میں بنتے ہیں ۴ ریشمی دھاگا جو بننے اور سینے میں استعمال کیاجاتاہے ۵ وردی۔ وضع۔ بھیس (داغ)

جگر پر داغ سینے پر نشاں ہیں ان کے چھلے کے
یہی عاشق کا تمغا ہے یہی بانکے کا بانا ہے

۶ شکل۔ صورت۔ رنگ ۷ طلائی۔ نقرئی ریشمی ڈورا جو بہادر آدمی اپنے پاؤں میں دلاوری ظاہر کرنے کے واسطے باندھتے ہیں (اترنا اور پڑنا کے ساتھ) (بحر)

بس اب زندگی بیڑیوں میں کٹے گی
نہ اترے گا پاؤں سے بانا ہمارا

(برق) ساتھ مرنے پر نہ چھوڑا قاتل سفاک کا
پاؤں میں بانا پڑا ہے حلقۂ فتراک کا

۸ حرفہ۔ پیشہ۔ ہنر (ناسخ)

حقارت سے نظر کرتے ہو کیا چاک گریباں پر
نہ سمجھو مفلسی ہم عشق بازوں کا یہ بانا ہے

۹ ایک قسم کا آلۂ حرب جسکو لڑائی میں دونوں ہاتھوں سے پکڑکر پھراتے ہیں ۱۰ ایک قسم کا لوہے کا ڈول جس سے آبپاشی کے واسطے پانی نکالتے ہیں ۱۱ دھاگوں کا چھلا جو کبوتروں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں۔ بانا اٹھانا دیکھو بانا ۱۲۔

**بانا باندھنا** ۱ دعوے کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا۔ ذمہ لینا (بحر)

سر اٹھایا بت آشفتہ سری میں ہم نے
بیڑی پہنی کہ فن عشق میں بانا باندھا

۲ ہتھیار بند ہونا ۳ تیار ہونا۔ کمر باندھنا ۴ کسی کام میں بےمثل ہونے کا دعوے کرنا ۵ شرط بدنا۔

**بانا بدلنا** - لازم۔ لباس تبدیل کرنا۔ بھیس بدلنا۔ روپ بھرنا۔

**بانا پڑنا** - دیکھو بانا نمبر ۶۔

**بانات** - (ت) مونث - ایک قسم کا اونی کپڑا جو دبیز اور گرم ہوتا ہے - باناتی - صفت - بانات کا بنا ہوا - بانات کے رنگ کا - بہت سُرخ رنگ کا -

**بانبی** - (ھ نون غنہ) مونث ۱ سوراخ سانپ کا - (بحر)

جواب ہو نہ سکا تیری زلف کی لٹ کا
نکل کے سانپ نے بانبی سے لاکھ سر پٹکا

**بانٹ** - (س) - مونث ۱ بانٹنا کا حاصل مصدر ۲ تقسیم ۳ بٹوارہ - (داغ)

غیر کی قسمت سے ہوں میں کم نصیب
بانٹ کیسی تھی یہ تھی تقسیم کیا

۴ خارج قسمت - حاصل قسمت ۵ حصہ ۶ (گنجفہ بازوں کی اصطلاح) تاش یا گنجفے کے پتوں کی تقسیم ۷ وہ بیارہ دانہ جو گائے کے سامنے دودھ دوہتے وقت رکھ دیتے ہیں ۸ (لکھنؤ) سنگِ ترازو - پتھر لوہے وغیرہ کے وہ آلات جن سے تولتے ہیں - دہلی میں بٹ یا باٹ کہتے ہیں - بانٹ چونٹ کر - تقسیم کر کے بانٹ چونٹ کرنا - (ع) دینا - دلانا - تقسیم کرنا (الحقوق والفرائض) عرب کے لوگوں نے پاسوں کی جگہ کچھ تیر بنا رکھے ہیں - اور ان سے طرح طرح پر جوا کھیلتے مثلاً اونٹ ذبح کیا اور ان ہی تیروں سے گوشت کی بانٹ چونٹ کی - بانٹ دینا - (گنجفہ بازوں کی اصطلاح) پتوں کا تقسیم کرنا ۲ تقسیم کر دینا - بانٹ کھانا - تقسیم کر لینا - (بحر)

گو سگ دنیا ہوں پر تنہا خوری مجھ میں نہیں
ٹکڑا ٹکڑا بانٹ کھایا جو میسر ہو گیا

بانٹ لینا - تقسیم کر لینا - بانٹنا (ھ) متعدی - تقسیم کرنا - حصہ لگانا

**بانج** - (ھ - بانجھ) صفت ۱ وہ عورت جس کے حمل نہ رہے (صاحب) موت کی بھتی نہ کھائی بانجھ دنیا سے چلی
۲ (عم) اُوسر شور - بنجر زمین جس میں کچھ پیدا نہیں ہوتا -

**بانجنا** - (ھ) ۱ (عم) ۱ پڑھنا -

**بانڈا** - (ھ بغیر اعلان نون) مذکر - وہ پودے جو اور درختوں پر پیدا ہوتے ہیں (لگنا کے ساتھ) (حاجی لقلق)

کھوپڑی میں بانڈا لگے آم کیطرح گمڑیاں

**باندھ** - (س) مذکر ۱ بندھن - بند (فقرہ) باندھ مضبوط بندھا تھا پھر بھی پانی نہ رُک سکا ۲ پشتہ ۳ باندھنا کا صیغہ امر - باندھا جانا - لازم - گرفتار ہونا - (آتش)

ناخواندہ شرح شوق جلائے گئے خطوط
باندھے گئے وہ جو کہ مرے نامہ بر کھلے

باندھ رکھنا - باندھ کے رکھنا - قید کر کے رکھنا - زبردستی روکنا -

(ذوق) ہل سکیں پھر نہ جگہ سے کبھی گر باندھ رکھیں
ایک تار نگہ مور سے سو پیل دماں
(قدر) عشق تباں میں باندھ کے رکھو نہ رہ سکوں
خوگر ہوا اسکو نیت کہسار کا مزاج

باندھ کیسہ کھا ہر لبیہ - مثل (ہر لبیہ ایک قسم کا کھانا جسکو حلیم کہتے ہیں) منشا یہ ہے کہ روپیہ اگر اپنے پاس ہے تو جو چاہو کھاؤ پیو - روپے سے سب کام نکلتے ہیں - باندھنا - (س - باندھنا) متعدی ۱ کھولنا کے خلاف - تلے اوپر رکھنا - جوڑنا ملانا (فقرہ) سُنّی ہاتھ باندھ کے نماز پڑھتے ہیں ۲ کسنا (ذوق)

یہ بہتان کس نے قشقۂ محبت کا یہاں باندھا
جو لبِ دار مرگ میرے منہ کو تو نے بدگماں باندھا

۳ بجبر یا رسی یا کسی چیز سے لپٹنا - کسی چیز کو لپیٹنا - ع

کفن مثل حباب اے ذوق ہم نے سرسے یاں باندھا

۴ صحیح مقام پر بٹھانا - جمانا - ملانا - چڑھانا - جیسے ہڈی کا باندھنا ۵ مقرر کرنا - جیسے شرط باندھنا ۶ رکھنا - دھرنا - جیسے ٹپس باندھنا ۷ لگانا - جیسے بہتان باندھنا ۸ ایک قطار میں کرنا - ترتیب دینا - جیسے صف باندھنا ۹ تعمیر کرنا جیسے پل باندھنا ۱۰ روکنا - بند لگانا جیسے پانی باندھنا ۱۱ بنانا جمع کرنا - صورت بنانا جیسے لڈو باندھنا ۱۲ (تار کے ساتھ) سلسلے دار کرنا - (ذوق)

ترا ہنسنا جو یاد آیا بہ رنگ قہقہہ مینا
تو میں نے تار اک رونے کا لے لے ہچکیاں باندھا

۱۳ عمدہ منظر بنانا - کیفیت دکھانا جیسے سماں باندھنا ۱۴ قید کرنا زبردستی کرنا (داغ)

کیا قاصد نا فہم کو میں باندھ کے بھیجوں
وہ تو نہیں جانا نہیں جاتا نہیں جاتا

۱۲ لکھنا بیان کرنا ۔ نظم یا نثر میں لانا جیسے مضمون باندھنا ۱۳ افسردہ کرنا (دل کے ساتھ) (ذوق)

ترے مجوزے کے کھلنے نے مرا دل ولستاں باندھا
عجب تقدیر نے عقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا

۱۴ کسی کام کو سلسلہ وار کرنا (ذوق)

نہ جھاڑ امیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا
مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزباں باندھا

۱۵ کسی کام کا مسلسل کرنا یا ہونا ۔ (ذوق)

اڑا دیں گے دھوئیں اک آن میں اس چرخ گرداں کے
مگر جکڑ دھوئیں نے دل کے زیر آسماں باندھا

۱۶ جمانا ۔ جیسے آسن باندھنا ۱۷ ٹھانا جیسے خیال باندھنا ۔ سیدھا باندھنا ۱۸ بدنا جیسے شرط باندھنا ۱۹ تشخیص کرنا ۔ قائم کرنا ۔ قرار دینا ۔ لگانا ۔ تجویز کرنا ۔ مقرر کرنا ۔ جیسے محصول باندھنا مہر باندھنا ۔ ۲۰ سوچنا ۔ جیسے خیال باندھنا ۲۱ کسی خیال کا دل میں جگہ دینا ۔ جیسے بیر باندھنا ۲۲ نظر جمانا ۔ جیسے نشانہ باندھنا ۲۳ کپڑے پہننا جیسے چپراس باندھنا ۲۴ لگانا جیسے محصول باندھنا ۲۵ تشبیہ دینا نظیر دینا ۔ (انشا)

سب اسکو سرو باندھے ہیں تو اسکو تاڑ باندھ
بوسہ کی گر ہو ہوس ہے تو گرد اس کے پاڑ باندھ

۲۶ وزن کرنا ۔ برابر کرنا ۔ جیسے دھڑا باندھنا ۲۷ سلح کرنا ۔ لگانا ۔ آراستہ کرنا جیسے ہتھیار باندھنا ۲۸ مستقل ارادہ کرنا ۔ جیسے نیت باندھنا ۲۹ ذمہ داری لینا ۔ (فقرہ) کون خرچ باندھے ۳۰ گرفتار کرنا مکے سے باندھنا ۔ جیسے مشکیں باندھنا ۳۱ ٹونا کرنا ۔ جادو کرنا اپنے بس میں کر لینا ۔ جادو کے زور سے بیکار کر دینا ۔ جیسے تلوار کی دھار باندھنا ۔ چولھے کی آگ باندھنا ۔ کڑاہی باندھنا ۔ نظر باندھنا ۳۲ تیز کرنا ۔ باڑھ بنانا ۔ جیسے اُسترے کی دھار باندھنا ۳۳ خم ۔ گوندھنا ۔ سنوارنا ۔ درست کرنا جیسے بال یا سر باندھنا ۳۴ مقرر کرنا ۔ ٹھہرانا ۔ جیسے وقت باندھ کر تپ آتی ہے ۳۵ گھیرنا ۔ بنانا ۔ جیسے مینڈ باندھنا ۔ مورچہ باندھنا ۳۶ اٹھانا ۔ اونچا کرنا ۔ لپٹنا جیسے چلن باندھنا ۔ پردہ باندھنا ۳۷ ذمے لگانا متہم کرنا ۔ اپنے سر لینا ۔ اضافہ کرنا (فقرہ) خدا واسطے گھوڑے کا خرچ کیوں باندھے ہو ۳۸ سمیٹنا ۔ اٹھانا ۔ (فقرہ) جو کھانا بچ کھا نہ باقی باندھ لو۔

**باندھنو** ۔ (ھ) مذکر ۱ چیرا جو مختلف قسم کے رنگ دینے کے واسطے ڈوری سے باندھا کرتے ہیں ۔ وہ بندش جو رنگریز چندریاں رنگنے کے واسطے باندھا کرتے ہیں ۔ رنگنے کا طریقہ جس میں کپڑے کو جگہ جگہ باندھتے ہیں تاکہ بندھی ہوئی جگہ نہ رنگنے پائے ۲ جھوٹی تہمت ۔ طوفان ۔ الزام ۔ بندش ۔ سازش ۔ افترا بناوٹ ۳ پیش بندی ۔ تجویز ۔ تدبیر ۴ منصوبہ ۵ لوازم (فقرہ) آخر کو میں نے سب سے پہلے اسکی فکر کی کہ آن کے وہم کا علاج کروں کیونکہ بڑے بڑے خیال اسکے باندھنو ہیں ۶ خیال ۔ تصور ۷ خیالی افسانہ ۸ ایک ریشمی کپڑا ۹ ایک قسم کا ٹونا ۔ باندھنو باندھنا ۔ تہمت لگانا ۔ جھوٹ بنا کر مشہور کرنا ۔ منصوبہ باندھنا (رشک)

ہوں وہ سرگشتہ جیسے ہوشیں سرو سامان ہیں
باندھنو یاروں نے باندھا ہے سر و دستار کا

باندھنو بندھنا ۔ لازم (آتش)

کریں گے افترے شاعر قبائے یار پر کیا کیا
بندھینگے باندھنو اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا

**باندھو** ۔ (س) (ہندو) مذکر ۱ رشتہ دار ۲ دوست

**باندی** ۔ (ھ) مونث ۔ لونڈی کنیز ۔ باندی کا بیٹا ۔ کنایۃً بہت مطیع ۔ فرماں بردار ۔ باندی کو باندی کہا رو دی بی بی کو باندی کہا ہنس دی ۔ مثل ۔ واقعی عیب کا اظہار ناگوار ہوتا ہے ۔ باندی کے آگے باندی بیٹھ گئی ۔ نہ آندھی مثل ۱ کمینے کا کمینے پر حکومت کرنا گویا بلا کا نازل ہونا ہے ۔ کمینے کو دوسرے کی تکلیف کی پرواہ نہیں ہوتی ۔

**بانڈا** ۔ (ھ) صفت ۱ بے دُم کا سانپ ۲ دُم کٹا ۳ بے دُم کا ۴ کبڑا ۔ کوزہ پشت ۵ ٹیڑھی ٹانگوں والا ۔

**بانڈی** ۔ (ھ) ۔ مونث ۱ (دہلی) ایک قسم کی بانس کی چھڑی ۲ چوپائے کی مادہ جسکے دُم نہ ہو ۳ (عم) ۔ بدقسمتی مصیبت ۴ (عم) ہنڈی ۔ بانڈی باز ۔ صفت (دہلی) ۱ لٹھ باز ۲ لڑاکا شورہ پشت ۔ فسادی ۔ بانڈی چلانا ۔ متعدی ۔ لٹھ بھارنا بانڈی چلنا ۔ لازم (دہلی) لکڑیوں سے لڑائی ہونا ۔ لٹھ چلنا ۔ مار پیٹ ہونا ۔

**بانس** - (ہ) مذکر - ایک لمبا پتلا گرہ دار درخت جو اکثر اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے ۲ سوا تین گز کا پیمانہ جس سے کھیتوں کی پیمائش کرتے ہیں - بانس برابر آدمی - بہت لمبے آدمی کو کہتے ہیں - بانس برابر زند - بہت لمبے آدمی کو کہتے ہیں - بانس پر ٹنگنا - کسی چیز کو بانس پر لٹکانا ۲ (عم) رسوا کرنا بدنام کرنا بانس پر ٹنگنا - لازم - بانس پر چڑھانا - اصلی معنی میں جیسے بیل بانس پر چڑھا دو ۲ (عو) بدنام کرنا - رسوا کرنا - مشہور کرنا - (فقرہ) نواب صاحب کی عیاشی نے انکو بانس پر چڑھا دیا ۳ بہت تعریف کرنا - بانس پر چڑھنا - لازم - اصلی معنی میں (جرأت)

عیب کرنے کو ہنر چاہیے دنیا میں ضرور
بانس پر بھی جو چڑھے نٹ تو ہنر سے آرے

۲ (مجازاً) بدنام ہونا - رسوا ہونا - بانس ٹوٹنا - بانس پڑنا - بانسوں سے پٹنا - خوب پٹنا - (منیر)

شمشاد و سرو سامنے اس گل کے آ گئے
ٹوٹینگے بانس آج ہر اک چوبدار پر

بانس پھوڑ - صفت پیشہ ور جو بانس کی تیلیوں سے ٹوکریاں اور چقیں بناتے ہیں - بیشتر اس جگہ بنس پھوڑ باخفائے نون بولتے ہیں - بانس پڑنا - لازم - مار پڑنا - بانس سے پٹنا - (قدر)

بہت ستایا ہے تجھے ہے اُسے بانس پڑیں
یقین ہے اسے مارے گا آپ کا اقبال

بانس چڑھے گز کھائے مثل - بے حیائی اختیار کرے مطلب حاصل ہو - بانس کا جنگل - جہاں کثرت سے بانس کے درخت ہوں - بانس کی کوٹھی - بانس کے درختوں کا جھنڈ (قدر)

اندھیرا دشت میں کر دیگی گھر کر بانس کی کوٹھی
کٹہرے میں پڑیں گے خود بخود شیر نیستانی

بانس کھانا - مار پڑنا - (جان صاحب)

آنکھیں لڑائیں اسنے کہاری نے بانس کھائے

بانس کے بانس ملاحی کی ملاحی

دوہری تکلیف - نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ - بانسواڑی - بانسوں کا جنگل - بانسوں اچھلنا یا کودنا - خوشی یا غصے کی شدت میں کودنا - بے حد خوشی منانا - (داغ)

فرط خوشی میں میکش بانسوں اچھل رہا ہے
وہ جوش ہے کہ پانی بانسوں اچھل رہا ہے

بانسوں پانی اچھلنا - بانسوں پانی چڑھنا ۱ پانی میں بہت جوش ہونا ۲ کسی معاملے میں بہت جوش ہوگا - بری بات یا بدنامی کی بات کی نسبت بولتے ہیں - بانسوں پانی ہونا جب دریا میں بانس ڈالنے سے تھاہ نہیں ملتی ہے تو کہتے ہیں کہ بانسوں پانی ہے - یعنی پانی بہت زیادہ ہے گہرائی کا پتہ نہیں چلتا -

**بانسا** - (ہ نون غنہ) مذکر - دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈی ۲ اڑوسہ ۳ ایک درخت جس کے پتوں سے سرخ رنگ نکالتے ہیں - اور جسکو بیابانسا بھی کہتے ہیں - بانسا پھر جانا - نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کا ٹیڑھا ہو جانا - یہ حالت موت کے آثار میں گنی جاتی ہے - (توبۃ النصوح) کلیم لگا ہاتھ پاؤں توڑنے ہنسلیں چھوٹ گئیں ہچکیاں لینے لگا ناک کا بانسا پھر گیا -

**بانسری - بانسلی** - (ہ) بانسری بضم و نیز بسکون سین بانسلی بسکون سین - دونوں کا تلفظ باخفائے نون ہے) مونث - نے - ایک قسم کا باجا جسکو منہ سے بجاتے ہیں -

**بانسی** - (ہ بغیر اعلان نون) مونث - ۱ ایک قسم کا نرکل جو بانس کے مانند مضبوط ہوتا ہے اور نیچوں کے کام آتا ہے ۲ ایک قسم کا پتھر جسکا رنگ زرد سفیدی مائل ہوتا ہے - بانسی کا چاول - ایک قسم کا عمدہ باریک چاول -

**بانک** - (ہ نون غنہ کے ساتھ - ٹیڑھا - دریا کا گھماؤ - موڑ خطا - جرم - شرارت) - مونث ۲ فنون سپہ گری کی ایک قسم کی ورزش جسکو خمدار چھریوں سے بیٹھ کر یا لیٹ کر کھیلتے ہیں (رشک)

یار بانکا نبگیا ہے کیونکر اسکو گا نتھے
بانک کے اے عشق ہمکو بھی بتا دو چار توڑ

۲ بانک کھیلنے کا ہتھیار - خنجر - کٹار ۳ ایک لوہے کا دھاردار آلہ جس سے بانس اور گنا کاٹتے ہیں اور جو نعل کی شکل کا ہوتا ہے ۴ (عم) ٹیڑھا - ترچھا - خمیدہ - کج ۵ ایک قسم کی چھری جس کا پھل خمدار رہتا ہے ۶ ایک قسم کا زیور جسکو ہندو عورتیں پاؤں میں پہنتی اور مسلمان عورتیں بازو پر باندھتی ہیں ۷ ایک قسم کی چوڑی جو عورتیں کلائی میں پہنتی ہیں - (منیر)

بل نکالا سیکڑوں بانکوں کا دستِ ناز سے
بانک کے فن میں ہوئیں یکتا تمہاری چوڑیاں

۳ (اہلِ نشتر ۴ (اہلِ دریا) گماؤ۔ مرز ۵ گاڑی کے پہیے کے باہر کی طرف کی لکڑی جو ٹیڑھی اور لانبی ہوتی ہے اور پہیئے کو گاڑی میں روکے رہتی ہے۔ بانک بگڑنا۔ لازم۔ ہند دو عوہر (دہلی) اپنا بنایا کام خراب ہوجانا ۲ رانڈ ہوجانا۔ (فقرہ) میرا بانک بگڑ گیا اب جو چاہو کہہ لو۔ بانک پٹا۔ مذکر۔ لکڑی کے بنے ہوئے سیف و خنجر سے محرّم کے زمانے میں کھیلتے ہیں اور اس کھیل کو بانک پٹا کہتے ہیں۔ بانک کا چھلّا۔ ایک قسم کا ٹیڑھا چھلّا جو بینگ بڑی وغیرہ سے بناتے ہیں۔ بانک کے توڑ۔ بانک کے داؤں پیچ۔ دیکھو بانک تبرا

**بانکا** ۔ (ہ) صفت ۱ جھکا ہوا۔ خمدار۔ ٹیڑھا ترچھا۔ مڑا ہوا۔ (فقرہ) آج تو آپ بانکی ٹوپی زیب سر کئے ہیں ۲ ناراض ناخوش۔ باغی۔ اس معنی میں سوا مندرجہ ذیل مثل کے کہیں اور نہیں پایا گیا۔ زبان شیریں ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا۔ ۳ مذکر ایک خاص فرقہ جو سر پر ٹیڑھا دوپٹا باندھتا ہے اور ٹوپی پگڑی ٹیڑھی کرکے سر پر رکھتا ہے۔ (سحر)

کی سوجھ بانکا اکٹھا ہوا
وہ تیار ترچھا رسالا ہوا

۴ صفت۔ رنگیلا رسیلا چھبیلا ۵ بدوضع شخص ۶ ایک قسم کی چھپری جو ٹیڑھی ہوتی ہے ۷ صفت۔ طرحدار۔ وضعدار۔ خوش وضع (تلق)

کشتہ کرتی ہے نظر بازوں کو تیغ رفتار
ہم نے اس نور کا دیکھا نہیں بانکا جوبن

۸ بہادر۔ دلیر۔ (فقرہ) واجد علی شاہ بڑا بانکا جوان تھا ۹ بیباک۔ نڈر۔ نچا۔ شہدا۔ سرغنت ۱۰ شوخ۔ شریر ۱۱ آزاد ۱۲ کنایۃً معشوق۔ بانکا ترچھا۔ صفت۔ مغرور۔ سرکش۔ غرور والا۔ (تلق)

میں تو کیا ہوتے ہیں گل بھی کشتۂ تیغ خرام
بانکی ترچھی چلتے ہو رفتار قیصر باغ میں

بانکا ٹیڑھا۔ صفت۔ بانکا ترچھا (اکبر)

یار کے رعب میں سب آگئے بانکے ٹیڑھے
میان سے تیغ نہ ترکش سے کبھی تیر کھنچے

بانکا چور۔ مذکر۔ مشّاق چور۔

**بانکپن** ۔ (ہ) مذکر۔ ٹیڑھا پن ۲ وضعداری جسمیں خود نمائی شریک ہو ۳ سرکشی۔ بدوضعی ۴ ناز و انداز شوخی۔ (ذوق)

ہے انکی سادگی بھی تو کس کس پھبن کے ساتھ
سیدھی سی بات بھی ہے تو اک بانکپن کے ساتھ

بانکپن کی لینا۔ غرور کرنا۔ بانکپن دکھانا۔ (داغ)

جو بانکپن کی یہ محشر خرام لیتے ہیں
تو فتنے اٹھ کے بلائیں مدام لیتے ہیں

بانکی آواز۔ اچھی آواز۔ دل میں چبھنے والی آواز۔ بانکی ادا۔ مونث معشوقانہ انداز۔

**بانکیا** ۔ (ہ) مذکر۔ تانبے پیتل کا ٹیڑھا باجا جو میت اور سادھوؤں کے آگے بجایا جاتا ہے۔ اسکی آواز بگل کی سی ہوتی ہے۔

**بانکڑی** ۔ (ہ باخفائے نون) مونث ایک قسم کی لیس جو کھنکھجورے کی طرح ہوتی ہے۔ (منیر)

موزیوں نے رخت عریانی مرا چمکا دیا
بانکڑی ٹانگی تو حاضر کھنکھجورا ہو گیا

**بانگ** ۔ (ف۔ آواز سنسکرت میں واک آواز) مونث ۱ آواز۔ صدا ۲ اذان ۳ مرغ کی آواز۔ لکھنؤ میں اس لفظ کا تلفظ بر وزن جانگ متروک ہے اور بروزن گنگ مستعمل ہے۔

بانگ دینا۔ اذان دینا ۱ مسلمانوں میں قاعدہ ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے کان میں آہستہ آہستہ کلمات اذان کہتے ہیں۔ اور کہنے والے کو تنذ دیتے ہیں اس فعل کا نام بانگ دینا ہے ۲ مرغ کا بولنا (اکبر)

وصل محبوب کسی رات جو ہوتا ہے نصیب
شام سے بانگ خروشان سحر دیتے ہیں

بانگ خلیل اللّٰہی۔ جب کشتی میں حریف کو اٹھاتے ہیں تو اللہ اکبر کہتے ہیں۔ خلیل اللہ حضرت ابراہیم کا لقب وہ اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔

بانگ درا (ف) ۔ مونث (درا گھنٹہ۔ جرس) قافلہ چلنے کی آواز (رشک)

کاروان عیش بھی ہے ہمرہ شبہائے عیش
بانگ مرغان سحر بانگ درا ہوجائے گی

بانگ صبح ۔ مونث ۔ اذان صبح ۔ بانگ کرنا ۔ آواز دینا۔ (تلق)

بتکدے میں ہمنے کی جب بانگ اللہ الصمد

بانگِ نماز - مونث - اذان - تکبیر -

**بانگا** - (ھ) مذکر - کپاس - کپاس کا درخت -

**بانگر** - (ھ) مذکر - کھادر کا ضد - اونچی ہموار زمین - اوپر کی زمین - کھادر زمین - وہ زمین جس پر دریا کی رَو نہ گزری ہو -

**بانگڑو** - (ھ) (ع) صفت - کم عقل بیوقوف - احمق - بے تمیز - بے سلیقہ ۲ بانگر کا رہنے والا -

**بانگی** - (ھ) بروزن خانگی - باعلان نون) مونث - نمونہ - چاشنی - (رنگین)

یہ دنگا نہ بری ایسی ہی بری ہے خانگی
جتنی ہیں حوریں بہشتی سب کی ہے یہ بانگی

بانگی دکھانا - نمونہ دکھانا (داغ)

اے مے فروش نمتو لگائیں گے دام پھر
تو بانگی دکھا ہمیں پہلے شراب کی

بانگی دیکھنا - نمونہ دیکھنا -

**بانو** (ف) (واو مجہول) مونث ۱ خاتونِ خانہ - بی بی بیگم ۲ ہر عزت دار عورت کو کہتے ہیں -

**بانوا** - (س نون غنہ) مونث - ایک قسم کی پانی کی چڑیا -

**بانوے** - (ھ) صفت - ۹۲ عدد

**بانہہ** - (ھ) مونث - بازو - کہنی سے شانے تک ہاتھ کا حصہ ۲ آستین ۳ کنایۃً مدد - سہارا - مونث - وسیلہ ۴ مددگار ۵ پرورش کرنیوالا ۶ مُربّی - حمایتی - دستگیر - حامی (مقولہ) بانہہ بل نہ زر بل کہ کھیت کو ایک مرتبہ جوت ڈالنا - توانائی - طاقت - زور - قوت ۸ کنایۃً بھائی بانہہ بلند ہونا - (دہلی) ۱ طاقتور ہونا ۲ عالی حوصلہ ہونا - عالی ہمت ہونا (فقرہ) سخی کی بانہہ بلند ہے - بانہہ پکڑنا ۱ مدد کرنا - دستگیری کرنا - حمایت کرنا ۲ مدد کرنا - (داغ)

دستِ بسمل سے چھوٹ گیا دامن بانہہ پکڑی نہ اُس نے قاتل کی

بانہہ دینا (دل) کسی کی مدد کرنا کسی کو سہارا دینا - بانہہ گہنا (دہلی)

بانہہ ٹوٹنا ۱ بازو ٹوٹنا ۲ (دہلی) مددگار کا اٹھ جانا - مر جانا - بانہہ پکڑنا - بانہہ گہے کی لاج - دستگیری کی شرم - ہاتھ پکڑنے کا لحاظ (فقرہ) بانہہ گہے کی لاج کرنا عمر بھر نبا ہنا بڑے مردوں کا کام ہے -

بانہیں چڑھانا - آستین سمیٹنا کسی کام کرنے کی غرض سے ۲ لڑائی کے واسطے آستین چڑھانا - لڑائی کی آمادگی ظاہر کرنا ۳ کنایۃً ڈرانا دھمکانا -

**بانی** - (ھ - س - زبان - تقریر - خوش بیانی) مونث ۱ آواز صدا ۲ اسپیچ ۳ نظم - گیت ۴ خدائی علم ۵ فقیروں کی صدا ۶ ہندی دوہے یا بیت جو رباعی یا قطعے کے طور پر ہوں جیسے کبیر کی بانیاں مشہور ہیں ۷ علم کی دیوی - سرستی ۸ بجنے والوں کی صدا جس میں مقفےٰ الفاظ ہوتے ہیں ۹ ایک قسم کی زرد مٹی جس سے کمہار برتن رنگتے ہیں ۱۰ کپڑا بُننے کا دھاگا ۱۱ اسی روپیے کے برابر بانٹ -

**بانی** - (ع) صفت - مذکر - بُنیاد ڈالنے والا - ایجاد کرنے والا - باعث سبب - ذریعہ - بانیِ فساد - (ف) مذکر - بس کی گانٹھ - فتنہ انگیز - دو غلانے والا - سرغنہ - سرگروہ - بانیِ کار (ف) - معمار - مولف و مصنف صفت - ماہر - استاد کامل چالاک - مشاق - شریر - دغا باز - اشتعال دینے والا (متروک)

جتنے نوکر ہیں اس کے خدمت گار
فن دزدی میں سب ہیں بانی کار

بانی کاری - مونث - استادی - مہارت - چالاکی - اشتعال -

بانی - ا - صفت - اصل باعث - ذاتی سبب موجد (سحر)

ہر دل عزیز کیوں نہ ہوں معشوق سب کے ہیں
بانی مبانی محفلِ عیش و طرب کے ہیں

(فقرہ) میری تباہی کا بانی مبانی یہی مردود تھا -

**باؤ** - (ھ) عربی میں باؤ کے معنی فخر کرنا - تکبر کرنا) مونث - ۱ ہوا ۲ ایک مرض جو بدکار مردوں اور عورتوں کو ہوتا ہے - آتشک ۳ گھمنڈ - غرور ۴ گوز - ریح - باؤ آنا - لازم - عم - ریح خارج ہونا - باؤ باندھنا - (عم) ہوا باندھنا - خوشامد کرکے اپنا مطلب نکالنا - ہجو ملیح سے کام نکالنا - باؤ برنگ - مونث ایک قسم کی دوا - باؤ بک - باؤ بہک (ھ) مونث ایک واس ۲ گھوڑے کا مرض - باؤ بندی - مونث خیالی پلاؤ - بے بنیاد بات - بیفائدہ حرکت دھوکا - فریب - گھڑت (انشا)

باؤ بندی سے میاں مجھکو تری حیرت ہے
کیونکہ رکھتا ہے تیغے کو کمر کے آگے

باؤ بھری کھال (ع م) بیوقعت۔ حقیر آدمی سے مراد ہوتی ہے
باؤ بھر جانا۔ لازم (کم) سودائی ہوجانا۔ دیوانہ ہوجانا۔ بکواس
کرنا۔ بات بات میں بگڑنا۔ لڑنا۔ باؤ پر آجانا۔ لازم۔ مغرور
ہوجانا۔ (ناسخ)

کیوں سلاطین زمانہ آگئے ہیں باؤ پر
تختۂ تابوت جب تخت سلیماں ہوگیا

(متاخرین کے کلام میں یہ محاورہ متروک ہے) باؤ جھک۔ مونث
بیہودہ بکواس۔ باؤ گونڈی پھرنا۔ لازم (عو) بر ردی آوارہ
پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ باؤ سرنا۔ لازم۔ گوز آنا۔ باؤ شول۔ (ھ)
مذکر۔ پیٹ کا ریکی درد۔ بادگولہ۔ باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ 1
لازم 1 نہایت اترانا۔ بیحد ناز سے چلنا 2 جلد باز ہونا۔ (جرأت)

کچھ اپنا تالۂ دل بھی نہ اختیار رہا
ہمیشہ باؤ کے گھوڑے پہ یہ سوار رہا

2 بہت چیت چالاک ہونا (سرور)

سینے میں ایک دم نہیں دم کو کہیں قرار
پھرتا ہے آج باؤ کے گھوڑے پہ یہ سوار

متاخرین باؤ کی جگہ ہوا بولتے ہیں۔ باؤ کھمبا (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا
نام۔ باؤ گولا (ھ) مذکر۔ قولنج کا درد۔ مروڑ۔

**باوا**۔ (ع) 1 مذکر۔ باپ 2 سند و فقیر کو بھی کہتے ہیں 3 استاد
گرو۔ سردار۔ باوا آدم۔ دیکھو بابا آدم۔ باوا جان۔ دیکھو بابا
جان۔ باوا کا اجارہ ہے (عو) کسیکو ہمارے افعال کی روک ٹوک
کا حق نہیں ہے۔ (فقرہ) میں نے مارا تو اپنی لونڈی کو مار کسی کے
باوا کا کیا اجارہ ہے۔ باوا مرینگے تب بیل بٹینگے۔ مثل امید
موہوم کے نسبت کہتے ہیں۔

**باوٹا**۔ (ھ) مذکر 1 جھنڈا۔ پھریرا 2 زیور کی قسم جسکو ہندو
عورتیں ہاتھ پر پہنتی ہیں۔ باوٹا اڑنا۔ متعدی 1 جھنڈا بلند کرنا۔
2 پھرکس نکالنا۔ خوب پیٹنا۔ باوٹا اڑنا۔ لازم

**باور**۔ (ف) (ت) برد زن چادر (مذکر) یقین۔ بھروسا۔ اعتبار۔
اعتماد۔ (آنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

**باورا**۔ (س) صفت۔ (ھ) مذکر۔ پاگل۔

**باورچی**۔ (ت) معتبر (مذکر) خانساماں۔ کھانا پکانیوالا۔
باورچن۔ باورچنی۔ کھانا پکانیوالی عورت۔ باورچی خانہ (ف)
مذکر۔ کھانے پکنے کا مکان۔ مطبخ۔ باورچی گری۔ (ف) مونث
کھانا پکانے کا پیشہ۔

**باؤلا**۔ (ھ) صفت 1 دیوانہ۔ سڑی۔ پاگل۔ بیوقوف۔
احمق۔ باؤلا بنانا۔ احمق بنانا۔ باؤلا کتا۔ 1 دیوانہ کتا 2 مجازاً
وہ آدمی جو خواہ مخواہ دوسرے کو ایذا پہنچائے۔

**باؤلی**۔ (ت) (ف) میں باولی کے معنی ایک شکاری جانور کو
دوسرے جانور پر چھوڑنا (مونث) 1 وہ چڑیا یا جانور جس کے ذریعہ
سے پرندوں کو شکار کرنے کی مشق کرائی جاتی ہے۔ (فقرہ) دو چار
باولیوں میں شکرا ٹھیک ہوگا۔ 2 (ھ) مونث 1 بڑا پکا کنواں یا
تالاب جس میں سیڑھیاں اور دریچے ہوتے ہیں 3 پاگل عورت
کم عقل عورت 3 فریب۔ چال۔ باولی بتانا۔ اشتعال دینا
تھا السا دینا (گلزار نسیم)

وہ جائے بکاولی بتائی۔ دیوانہ کو باولی بتائی۔

باولی دینا۔ تعلیم دینا اشتعال دینا۔ شکاری پرند کو کسی
دوسرے پرند پر چھوڑ کر دلیر کرنا۔ جھڑپ دینا۔ بہت بڑھانا۔

دی دل کی باولی نرگس آنکھوں کو آس نے ان آہوؤں کو شیر بنانا ضرور تھا

(فارسی میں باولی وادن دلیلی داون اسی معنی میں ہیں) باؤلی
ہانڈی۔ مونث۔ (دلی) دیوانی ہانڈی۔ مختلف قسم کی ترکاریوں
کو ایک ساتھ ملا کر پکاتے ہیں۔ باؤلے کتے کا کاٹا 1 اصلی معنی میں 2
جو شخص ہذیان بکتا اور بیوجہ لوگوں کو چھیڑتا ہے اسکی نسبت کہتے
ہیں کہ کیا باؤلے کتے نے کاٹا ہے 3 پاگل ہوجانا۔ سڑی ہوجانا کی جگہ
(رویائے صادقہ) کیا سید احمد خاں کو باؤلے کتے نے کاٹا تھا کہ ناحق
بیٹھے بٹھائے اپنے تئیں انگشت نما کر لیا۔ باؤلے ہو۔ بدحواس ہو
ناسمجھ ہو اپنا بھلا برا نہیں سمجھتے۔

**باون**۔ (ع) صفت۔ ۵۲۔ ۵۲ باون تولے پاؤ رتی۔
مثل (علم کیمیا کی اصطلاح سے یہ مثل بنائی گئی ہے۔ یعنی دو چاول
اکسیر باون تولے تانبے کو سونا کر دیتی ہے) بالکل ٹھیک۔ کچھ شبہ
نہیں۔ نہایت کارآمد (الحقوق والفرائض) کسی نے کیا اچھی کہی
ہوئی باون تولے پاؤ رتی بات کہی ہے کہ من عرف نفسہ فقد عرف
ربہ۔ یعنی اپنے نفس کی معرفت خدا کی معرفت کی دلیل ہے۔

...کا - صفت ۱ طویل - دراز قامت - فسادی - شریر - نطرتی آفت
...یہ کالا (مثل) لنکا بیت سے جو نکلے سو باون گز کا - باون ہزاری
...کر - شاہی زمانے کا ایک عہدہ (سحر)

معانی کے فرمان جاری ہوتے
جو بکے تھے باون ہزاری ہوتے

باہ - (ع) - مونث - جماع کرنیکی شہوت - قوت مردمی
باہر (ع بکسر سوم) صفت - روشن - ظاہر -
باہر - (ھ) - ۱ - بیرون خواہ ۲ - اندر کے خلاف - کھلے میدان
... (داغ)

گل کو کیا رتبہ ہے نازک بدنی سے اسکی
جو کبھی اوس میں بیٹھے نہ گھڑی بھر باہر
آج کیا ہے جو نکلوائے گئے گھر سے رقیب
اور دربانوں سے پھنکوا دیئے بستر باہر

تعلق - جُدا - علاوہ - حد سے نکلا ہوا (فقرہ) زید نے ایک برس
مدرسے کے باہر حساب کتاب وغیرہ بھی سیکھنا شروع کردیا -
(غ) نہ چھیڑ دیکو نہیں آج کل قرار سے ہم
کہ باہر آپ ہیں اپنے بھی اختیار سے ہم
در پردہ جو مضمون اُسے ہم نے لکھا ہے
ہے کاتب اعمال کی تحریر سے باہر
پردیس میں - سفر میں ؎
بہو فا سارے حسینانِ وطن ہیں اے داغ
اُڑ بس گئے کہیں اپنا مقصد رہ باہر
ہند (ع) بیت الخلاء ۵ بیرون شہر - بیرونجات - قرب وجوار
شریر - سرکش - انکار کرنے والا ؎
میں باہر نہیں جالفاحب سے آئینہ
زنانی مرا دل اگر دیکھتے ہیں

...اید - کچھ اوپر (طرحدار لونڈی) جو مناسب ہوا ان سے کیسے
...لے آئے میں سمجھتا ہوں کوئی باہر دو ہزار میں کام نکل جائے
...ربچے گا اور معارف میں کام آئے گا - باہر آنا - گھر کے
...سے نکل کر باہر آنا - (ناسخ)

ذرہیں گر دقت بیوقت آئیں باہر طفلِ اشک
تیر کے ناخن کی پیکل ہے صف مژگاں ہیں

باہر باہر - بالا بالا - اُوپر ہی اوپر - (داغ)

صدقہ ہجر قیامت ہے الٰہی توبہ
روح پھرتی ہے مری قبر کے باہر باہر

۲ دُور دُور - الگ الگ ۳ اندر نہ داخل ہو - دور ہو - (امیر)

ہوں وہ دیوانہ جو رکھتا ہوں میں زنداں میں قدم
غل ہے زنجیر بجاتی ہے کہ باہر باہر

باہر بھیتر - اندر باہر - باہر بھیتر لگانا - بار بار اندر سے باہر باہر سے
اندر جانا - باہر جانا ۱ سفر کو جانا - گھر سے نکلنا پردیس جانا ۲ حد
سے نکلنا - حد سے آگے جانا ۳ (عوام و دیہاتی) پخانے جانا - جنگل جانا
سیر تماشے کو جانا ۴ احاطے سے نکل جانا - باہر ڈھکیلنا - متعدی -
زبردستی علیحدہ کرنا - الگ کرنا - (بنات النعش) غرضکہ زبردستی
اصغری نے سبکو باہر ڈھکیلا - باہر سدھارنا - (ع) ۱ گھر سے باہر
جانا - (مراۃ العروس) کل کی بات ہے تمکو کوئی مردوا بلانے آیا
ماما نے اندر سے جواب دیا کہ باہر سدھار گئے ہیں ۲ پردیس
جانا - باہر کا - صفت ۱ غیر - اجنبی (مثل) باہر کے کھادیں گھر کے
گاویں ۲ بیرونی ۳ دیہاتی - دہقانی - گنوار - باہر کا اُٹھنے بیٹھنے
والا - صفت - مردوں میں نشست برخاست رکھنے والا - باہر
کرنا ۱ نکال دینا - (داغ)

کردے محشر سے اسے داورِ محشر باہر

۲ چھوڑنا - برخاست کرنا - علیحدہ کرنا - طلاق دینا ۳ ذات برادری
سے خارج کرنا ۴ کسی چیز کو کسی چیز سے نکالنا - باہر کی بُو - مونث
گنوارپن - باہر کی پھرنے والی صفت - پردے سے نکلنے والی - گلی
بازار میں بے پردہ نکلنے والی عورت - باہر کے پھرنے والے مجازاً
نوکر چاکر - باہر کی جانے والی - صفت - وہ عورت جو چادر ڈال کر
بازار میں سودا سلف لینے کو نکلے - پردے والی کے خلاف - باہر
کی ہوا لگنا - لازم ۱ خارجی اثر قبول کرنا ۲ (کنایۃً) آوارہ ہونا
اترانا - (ظفر)

خانۂ چشم میں اک لحظہ نہ ٹھہرا آنسو
لگ گئی جب سے کہ اس طفل کو باہر کی ہوا

باہر کے کھاویں گھر کے گاویں - باہر کے کھاویں گھر کے گیت گاویں -

مثل۔ محنت کوئی کرے فائدہ کوئی اٹھائے۔ غیروں کو فیض ہو اور اپنے محروم رہیں۔ باہر نکلنا۔ لازم ۱۔ گھر سے برآمد ہونا ۲۔ پردیس جانا۔ وطن سے نکلنا۔ باہر والا۔ مذکر (ع) بھنگی۔ خاکروب۔ باہر والی۔ مونث (ع) بھنگن۔ مہترانی۔ باہر ہونا۔ لازم ۱۔ علحدہ ہونا۔ الگ ہونا ۲۔ اندر سے نہ نکلنا ۳۔ دریغ نہ کرنا ۴۔ تمیں سے گریز ہونا۔ مستثنےٰ ہونا (رشک)

خط سے تجھکو ننگ آتا ہے تو لکھنا چھوڑ دوں
میں کسی عنوان تیرے حکم سے باہر نہیں

۵۔ انحراف کرنا ۶۔ خلاف ہونا (قدر)

جان باہر ہوئی تن سے وہ وفادار ہوں میں
پھر بھی آپ کے فرمان سے باہر نہ ہوا

(صبا) یارب وہ دور ہے ہوکہ زاہد بھی بیسکے
باہر نہیں محبت پیر مغاں سے ہم

باہر ہی باہر۔ بالا بالا۔ (ناسخ)

میرے گھر کی راہ کترا کر نکل جاتا ہے وہ
رہتی ہے فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی

باہری۔ صفت۔ بیرونی۔ اجنبی غیر۔ (ریاضی میں) بیرونی خارجہ

**باہرا**۔ (ہ بفتح سوم) ۱۔ مذکر ۱۔ (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) لکڑی کا حملہ جو حریف کے داہنی جانب کریں ۲۔ وہ شخص جو کنوئیں پر کھڑا ہوکر پانی بھرا ہوا ڈول یا چرس لیتا ہے۔

**باہن**۔ (ھ) مونث (ہندو) ۱۔ وہ کھیت جسمیں ہل چلایا گیا ہو اور بویا نہ ہو۔ جوتی ہوئی زمین ۲۔ لیکھ۔ پہیہ کا نشان جو زمین پر پہیہ چلنے سے بن جاتا ہے ۳۔ گاڑی۔ چھکڑا ۴۔ دیوتاؤں کی سواری ۵۔ ہل کی لکڑی

**باہنا**۔ (ھ)۔ متعدی۔ جوتنا۔ کاشت کرنا۔ ہل چلانا۔

**بائب**۔ (س) مذکر ۱۔ وہ سمت جو اتر پچھم کے کونے میں ہے۔ ۲۔ کسی چیز کا نشانے پر نہ پہنچنا ۳۔ (لکھنؤ) صفت۔ علحدہ۔ جدا (رشک) دل سے ہم نے راہ پائی کعبۂ مقصود کی

رستے اسکے سوا جتنے تھے بائب ہو گئے

۴۔ سخن کا بے اثر ہونا ۵۔ صفت۔ عجیب حیرت انگیز (فقرہ) یہ بات بائب ہے ۶۔ ماسوا۔ علاوہ۔

**بائبل**۔ (انگ) مونث۔ عیسائی اور یہودیوں کی مقدس کتابوں کا مجموعہ۔ عہد عتیق۔

**بائع**۔ (ع) صفت مذکر۔ بیع کرنے والا۔ بیچنے والا۔ بائعہ (ع) صفت مونث بیچنے والی۔

**بائلر**۔ (انگ)۔ مذکر۔ وہ چمنی جو ریل کے انجن میں ہوتی ہے (حاجی بغلول) چوبدار قلابازی کھاکے پیچھے بائلر کی طرح حرفہ ریلوڑی سے منصادم ہوگیا۔

**بائن**۔ (ع) صفت۔ اُس طلاق کی نسبت کہتے ہیں جس کے بعد پھر رجوع نہ ہو سکے۔

**بائی**۔ (مرہٹی۔ بائیکو۔ خاتون۔ عزت دار عورت) مونث ۱۔ معزز عورت۔ مرہٹوں میں ہر ذی عزت عورت کو بائی کہتے ہیں ۲۔ نائکہ۔ (جانصاحب)

مجھے کبھی سمجھکر گھوڑ ناتھا دیکھو میلے میں
مہینوں بائی جی لڑکا مری گودی میں جوکھیلا

۳۔ گردا در مہنت کی عورت کو بھی کہتے ہیں ۴۔ کسبی۔ وہ ہندو عورت جو ناچنے کا پیشہ کرے ۵۔ نائکہ عورت جو محلدار ہوتی ہے۔ ۶۔ (ھ) باؤ۔ ہوا (عوام) ریح۔ بادی ۷۔ (عوام) سرسام ۸۔ اینٹھن وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤں تھوڑی دیر تک ریح کے باعث سُن سا رہ جائے۔ بائی سڑنا۔ دیکھو باؤ سڑنا۔ بائی گولہ عم۔ دیکھو باؤ گولا۔

**بائیس**۔ (ھ) صفت۔ ۲۲ عدد ۲۔ بائیسی ۱۔ مونث۔ شاہی فوج جس میں بائیس صوبوں کے رسالے عہد خاندان مغلیہ میں رہتے تھے۔ اس وقت کل سلطنت میں بائیس ہی صوبے تھے ۲۔ مذکر۔ دو ہزار دو سو سپاہیوں پر حکم رکھنے والا امیر یا سردار۔ بائیسی ٹوٹنا ۱۔ لازم (دہلی) ۱۔ درجہ ٹوٹنا ۲۔ تمام فوج سے حملہ کرنا۔ سلطنت مغلیہ کے زمانے میں شاہی جلوس کے ساتھ بائیس صوبوں کی فوج رہا کرتی تھی اسکو بائیسی کہتے تھے اسوقت سے بائیسی ٹوٹنے کے معنی کل فوج کے دھاوا مارنے کے ہوگئے ہیں ۳۔ (مجازاً) پوری قوت سے حملہ آور ہونا۔

**بائیسکل**۔ (انگ) مونث۔ دو پہیوں کی گاڑی جو پاؤں کی حرکت سے چلتی ہے۔

**بائیکاٹ کرنا** ۔ (انگ) متعدی ۔ تجارتی یا معاشرتی تعلقات سے خارج کرنا ۔

**بائیں** ۔ دیکھو بایاں ۔ بائیں آنکھ پھڑکنا ۔ لازم ۔ خود بخود بائیں آنکھ کے پپوٹے میں حرکت ہونا ۔ (داغ)

ٹھہر ٹھہر کے پھڑکتی ہے دہنی بائیں آنکھ
شگون کون سا اچھا بُرا ہے کیا کہئے

یہ ایک قسم کا شگون ہے کہتے ہیں کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائیں آنکھ پھڑکے تو کوئی بھلا ہوتا ہے اور مرد کی بائیں اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو کوئی صدمہ پہنچے ۔ بائیں چشم ۔ صفت (مجازاً) ناچیز ۔ بے حقیقت بائیں دہنے ۔ چپ و راست ۔ (ناسخ)

بائیں دہنے ہیں جو دونوں تیرے ابرو ماہ لو
ایک چاند دونوں کا ہے ایک پورے نتیں کا

**بائیں طرف** ۔ جیب کی سمت ۔ (داغ)

کیونکر دکھاؤں حال دل اسکو بٹھا کر ان کے پاس
نخوت سے جو بائیں طرف بیٹھے نہ ہم مائل کے پاس

**بائیں ہاتھ سے رکھوا لینا** ۔ زبردستی لینا ۔ (فقرہ) مال لینے کو کہو تو ابھی کھرے کھرے بائیں ہاتھ سے رکھوا لوں کون ایسا دھنا سیٹھ ہے جو مال رہ جائے گا ۔ بائیں ہاتھ کا داؤں ۔ بائیں ہاتھ کا کام (داغ)

اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے بائیں ہاتھ کا داؤں
کہ ہوگئے ہیں رواں تیغ کھنڈ سے دعا کے مجھے

**بائیں ہاتھ کا کام یا کرتب** ۔ مذکر ۔ سہل کام ۔ آسان کام (فقرہ) دو طلا دالی پر آئے دن ہتھا صاف کرنا تو بائیں ہاتھ کا کام تھا جب دیرا سڑی ہے ۔ بائیں ہاتھ کا کھانا حرام ۔ مقولہ ایک قسم کی قسم (فقرہ) مجھکو بھی بائیں ہاتھ کا کھانا حرام ہے جو اپنا سارا کنبہ ۔۔۔ ۔ بائیں ہاتھ کا کھیل ۔ آسان کام (شوق قدوائی)

فعل جو جائز نہ تھا جائز ہوا ہے آج کل
کھیل بائیں ہاتھ کا گویا جوا ہے آج کل

**بایاں** ۔ (ہ) ۔ س ۔ بانان (صفت ۔ دایاں کے خلاف چپ الٹا ہاتھ (آتش)

دونوں ہاتھوں کی ترے پیار کروں کیا تعریف
بایاں دہنے سے تو ہے بائیں سے دہنا بہتر

یا مذکر ۔ نیچا گھرا ۔ سُر جو خاص کر طبلے ڈھولک پکھاوج سے نکلتا ہے ۔ وہ طبلہ یا پکھاوج جو بائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے عموماً طبلہ (جان صاحب)

کیوں نہ بایاں بجائے گا دے ہم
چھیڑے جب بیٹھ کے تاری ساس

**بایاں بولنا** ۔ (دہلی) کہیں آتے جاتے وقت تیتر کا بائیں رُخ بولنا کامیاب ہونے کی علامت سمجھی جاتی ہے ۔ اچھا شگون ہونا کام بننا ۔ فتح ہونا ۔ بایاں (پیر) پاؤں پوجنا ۔ کسی کی استادی فیلسوفی کا مُقر ہونا ۔ ہار ماننا ۔ کسی کے کمال کا قائل ہونا باز آنا ۔ ہاتھ اٹھانا کی جگہ ۔ لوہا ماننا (شاد)

کیا دبا نقرہ کہ ہاتھ اے مُحبت دکھا دیجیے
برہمن تیرا کبھی بایاں پاؤں پوجا جا ہے

(شوق) مجھکو پھنسوا کے خوب دیکھی سیر
پوجئے آپ کا بھی بایاں پیر

**بایاں پاؤں یا پیر چومنا** ۔ دیکھو بایاں پیر پوجنا ۔ بایاں پاؤں لینا ۔ (طنزاً) عزت ماننا ۔ تعظیم کرنا ۔ چالاکی فتنہ پردازی اور شرارت کا قائل ہونا (قلق)

چھوا ہے دست رنگیں یار کا کس ہاتھ سے اسنے
بڑھا کر ہاتھ بایاں پاؤں تولوں میں برہمن کا

**بایاں قدم چومنا** ۔ تعظیم کرنا ۔ (قدر)

جو تم ایک ٹھوکر سے ہم کو جلا دو
قدم چومیں اے یار بایاں تمہارا

**بایاں قدم کدھر ہے** ۔ دوسرے کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت ظاہر کرنے کی جگہ کہتے ہیں ۔ (فقرہ) آپ کا بایاں قدم کدھر ہے ۔

**بایاں قدم لینا** ۔ لازم ۔ دیکھو بایاں پاؤں لینا (صبا)

اے منجو تمہارا بایاں قدم میں لوں گا
زاہد کا گر عمامہ رہن شراب ہوگا

**باید وشاید** ۔ (ف) ۔ جیسا چاہئے ۔ بہت زیادہ ۔ نہایت مناسب (فقرے) جواب تو ایسا معقول موجود ہے کہ باید وشاید ایسے کرتب دکھائے کہ باید وشاید ۔

**بائے فارسی** ۔ (ف) مونث ۔ وہ ب جس کے نیچے تین نقطے ہوتے ہیں ۔

**بائے موحدہ** - (ف) مونث ایک نقطے والی ب

**بباد** - (ھ - س - وس - خلاف - داد - بونا) مذکر (عم ہند) جھگڑا - فساد - بحث (اٹھانا - اٹھنا کے ساتھ) ببادی - (س و وادی) صفت فسادی - جھگڑالو -

**بباد** - (ف - بہ باد ہو) صفت برباد - ویران -

**ببر** - (ھ) (عم) - مونث - ببول

**ببر** - (ع بروزن صبر) ایک قسم کا درندہ جو شیر کا دشمن ہوتا ہے - ببور جمع (فارسی بسکون یائے دوم بولتے ہیں بہار عجم میں لکھا ہے بفتحتین ایک قسم کا شیر ہے - اردو میں زبانوں پر بروزن گر ہے -

**ببرا** (ھ) مذکر وہ شخص جو اونٹ اور گھوڑے کے پاؤں کے بال کاٹتا ہے -

**ببرا** - مذکر - کبوتروں کا ایک رنگ نیلے رنگ کے بازو پر سیاہ نقطے ہوتے ہیں -

**ببری** - (ھ) - عم - ببول -

**ببری** - (ھ) مونث گھوڑے کی ایال یا دم جس کے بال کٹ گئے ہوں ۲ عورتوں کی پیشانی کے وہ بال جنکو کاٹ کر چھوٹا کرتی ہیں اور خوبصورتی کے واسطے ماتھے پر چھوڑتی ہیں طرہ ۳ چھوٹی ہوئی لٹ ۴ وہ نیلی کبوتری جس کے بازو پر کالی چتیاں ہوں ۵ گھوڑوں کے بال کاٹنے کا کام - ببر بال کترنا - (ھ) ببریا بال کا سرا جو لانبا ہوا اور کٹا ہوا نہ ہو ۲ لٹیں بڑھانا - زلفیں بڑھانا یا رکھنا - چوٹی گوندھتے وقت دونوں طرف کچھ بال چھوڑ دیتی ہیں انکو ببریاں چھوڑنا کہتے ہیں

**ببوا** - (ھ) مذکر - بابو کی تصغیر ۲ بچا - لڑکا - محبت سے کہتے ہیں ۳ کھلونا - مٹی کا پتلا -

**ببول** - (ھ - ببور - ببری - مونث ایک خار دار درخت جس سے گوند بھی نکلتا ہے (بحر)

دن بہت گذرے نہیں دیکھی وہ جنگل کی بہار
ایک جانب کو ببولیں زرد اک سو ڈھاک سرخ

**ببول کے پیڑ بونا** - (عم) برے کرم کرنا - ایسا کام کرنا جس کا نتیجہ خراب ہو -

**ببولا** - (ھ) مذکر - بونڈلا - ہوا جو خلا کی وجہ سے چکر کھاکر بلند ہوتی ہے (برق)

خاک آلودہ جو گردش سے سراپا اٹھا
دوڑے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اٹھا

(نوٹ) یہ لفظ باد بمعنی ہوا اور گُولا بمعنی حباب سے مرکب ہے لہذا اس کا استعمال بمعنی گرد باد صحیح نہیں ہے - بمعنی حباب صحیح ہے دیکھو بگولا -

**ببھاس** - (ھ) - مونث - ایک راگنی کا نام -

**ببئی** - (س) - مونث ۱ ایک قسم کی خوشبودار بوٹی ۲ ایک پرند بیناکی قسم کا - اس معنی میں اہل دہلی ببئی (بیائے فارسی سے) بولتے ہیں - اور لکھنؤ میں بوئی زیادہ زبانوں پر ہے -

**ببتی** - (ھ) - مونث - (عو) بوسہ

**ببیا** - مونث - بی بی کی تصغیر ۲ تاش کا وہ پتا جس پر عورت کی تصویر بنی ہوتی ہے -

**ببیس** - (ھ - یائے معروف) مونث ۱ بواسیر ۲ علت ابنہ - ببیسی - (ھ) مونث - بواسیر - ببیسیا - (ھ) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بواسیر یا علت ابنہ میں مبتلا ہو ۲ بہت بکنے والا ۳ فریبی - چالاک -

**بپا** - (ف) - صفت - قائم - (داغ)

وہ جب چلے تو قیامت بپا تھی چار طرف
ٹھہر گئے تو زمانے کو انقلاب ہوا

(کرنا - ہونا کے ساتھ) -

**بپت - بپتا** - (ھ) مونث - (عو) دکھ - مصیبت بلا - مصیبت کی سرگذشت - (امیر)

رہا کچھ دیر دونوں کو سکوت آخر بنا چھا رہی
کہی آنکھوں نے دل سے دل نے آنکھوں سے بپت ساری

**بپت پڑنا - بپتا پڑنا** - لازم مصیبت آنا ۲ (عو) خاوند کا مرجانا رانڈ ہو جانا -

**بپتسما** - رانگ، مذکر - اصطباغ - عیسائی مذہب کے موافق پانی چھڑکنے یا پانی میں غوطہ دینے سے کسی کو عیسائی بنانا -

**بتھی**۔ (ہ) مونث۔ میراث۔ یہ لفظ بضم حرف دوم و تیز بفتح حرف دوم صحیح ہے۔

**بپھارا**۔ (س) مذکر۔ ابخرا۔ بھاپ ۲ پسینا لانے والی دوا
۳۔ بھاپ سے پسینا نکالنا۔

**بپھرنا**۔ (ہ) ب مخالف۔ پھرنا۔ واپس ہونا، لازم ۱ غصے ہونا جھلانا۔ (بحر) ؎

دل ہاتھ سے گیا صف مژگاں کو دیکھکر
بپھرا ہمارا شیر نیستاں کو دیکھکر

۲۔ ضد کرنا فیل لانا۔ مچلنا ۳ قابو سے باہر ہونا جوش میں بپھرا ہوا گھوڑا ہے کا، بدکنا ہجکنا ۴ اچھلنا ۵ باغی ہونا لڑنے پر آمادہ ہونا

**بپھرے رذیل اور بھوکے اشراف سے ڈرنا چاہیے** مقولہ شہرت بھوک کی حالت میں اور رذیل غصے کی حالت میں خطرناک ہوتا ہے

**بت**۔ (ہ) بات کا مخفف مرکبات میں استعمال میں ہے

**بت بنا**۔ مذکر۔ باتونی جھوٹی باتیں بنانے والا۔ (اسیر) ؎

باتیں بنائیں ہم سے جو وصف دہن میں خوب
وہ ہنس کے بولے آپ بھی کتنے ہیں بت بنے

**بت کہا**۔ (ہ) صفت (عم) باتیں کرنے والا۔ باتونی۔

**بت کہاؤ**۔ (عم) مذکر۔ گفتگو بات چیت۔

**بت کہاؤ ہونا**۔ لازم۔ گفتگو ہونا بحث ہونا تکرار ہونا صلاح مشورہ ہونا

**بت**۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مرغابی اس کا معرب بط ہے۔

**بت**۔ (ہ) س ودت۔ قابلیت۔ قوت۔ دولت۔ ذریعہ مونث۔ (عو) ۱ قد و عمر سن۔ (فقرہ) لڑکی کی جتنی بت ہے اتنا کام کرتی ہے ۲ بساط۔ طاقت۔ بل۔ دولت، قدر۔ پہنچ۔ اونچائی

**بت**۔ (ف) بتاں جمع، مذکر۔ مورت۔ پتلا صنم ۲ (ہ) وہ ہڈا لمنہ یا پتھر جس پر قمار باز پانسا پھینکتے ہیں (ذوق) ؎

جو دل قمار خانے میں بت سے لگا چکے ۔ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے

۳ مجازاً معشوق ۴ خاموش۔ بالکل چپ چاپ ۵ ٹکا ٹکھو سا۔ دہلی بیوقوف۔ احمق ۶ بیہوش۔ مدہوش۔

**بت بننا۔ بت بن جانا**۔ لازم چپ ہو جانا۔ (امیر) ؎

شان اللہ کی اس بزم میں ناصح بھی ہیں چپ
بت بنے بیٹھے ہیں ہر بات کے کرنے والے

۲۔ محو ہو جانا۔ ؎

بت بن گئے ہم اے امیر آخر
یہ یاد صنم کی انتہا ہے

اس معنی میں بت سا بننا بھی کہتے ہیں ؎

ہے بات کچھ تو مومن جو چھا گئی خموشی
کیا بت کو دیدیا دل کیوں بت سے بنگئے ہو

**بت پرست**۔ (ف) صفت۔ بت پوجنے والا۔ وہ قوم جو خدا کو چھوڑ کر بتوں یا مورتوں کو پوجتی ہے۔ (مجازاً) عاشق

**بت پرستی**۔ (ف) مونث۔ بت کی پرستش۔

**بت تراش**۔ (ف) صفت۔ بت بنانے والا۔

**بت خانہ۔ بتکدہ**۔ (ف) مذکر۔ وہ عمارت جس میں بت رکھا جائے۔ مندر۔ شوالہ۔ مورتوں کا گھر۔

**بت خانۂ آذر**۔ (ف۔ آذر فارسی قدیم میں آگ کو کہتے ہیں) مذکر۔ آتش کدہ مجوسیوں کا۔ مجوسی آگ کی پرستش کرتے ہیں۔ (غالب۔ گھوڑے کی تعریف میں) ؎

نقش پا کی صورتیں وہ دلفریب
تو کہے بت خانۂ آذر کھلا

**بت سا ہو جانا**۔ لازم۔ چپ چاپ ہو جانا۔ (جرأت) ؎

ہم بھی کچھ عشق بتاں میں آہ بت سے ہوگئے
ناتوانائی سے کوئی عضو ہلتا ہی نہیں

**بت شکن**۔ (ف) صفت۔ بت کا توڑنے والا۔

**بت ہو جانا**۔ لازم۔ چپ سُن ہو جانا۔ چپ ہو جانا۔

**بتا**۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (عم) ۱ ایک ہاتھ کی چوڑائی ۲ بالشت

**بتا**۔ (ہ) بالضم، مذکر۔ دھوکا۔ دم جھانسا فریب۔ حیلہ۔ بہانا۔

**بتا بتانا**۔ متعدی۔ دھوکا دینا۔ فقرہ دینا۔ فریب دینا۔ (قدر) ؎

گل ہنس پڑا کلی نے الگ مسکرا دیا
لیکن صبا نے دونوں کو بتا بنا دیا

(سحر) ؎

جس قدر ہم کو ستایا ہے ستاتے ہیں تمہیں
دیکھنا باتوں میں کیا بتا بتاتے ہیں تمہیں

مُتّا دینا۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ بہانا کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ مغالطہ دینا۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔ (فقرہ) اگر مسلمانوں کی جیت ہوتی تو منافق مال غنیمت میں حصہ لگانے کے لئے مسلمانوں سے کہتے کہ ہم بھی تو تمھارے ساتھ تھے اور اگر کافروں کی جیت ہوتی تو ان کو بتّے دیتے کہ مسلمان تو تم پر غالب آچکے تھے مگر ہم نے تمھاری خاطر دیدہ و دانستہ گری کی

مُتّے بازی۔ مونث۔ حیلہ سازی۔ فریب دہی۔

مُتّے میں آنا۔ لازم۔ فریب میں آنا۔ دم میں آنا۔

ــہ آؤں نہال خاں کے مُتّے میں ایک بار

ایجان لاکھ سبزہ مجھ کو دکھائے باغ

**بتاسا**۔ (ھ) ۱۔ پانی کا بلبلا (مذکر) بلبلا۔ حباب ۲۔ ایک قسم کی مٹھائی جو خالص شکر کی بشکل حباب بناتے ہیں۔ (آتش) ــہ

رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا

(صبا) ہوا قافیہ سے پیدا۔ (ردیف) ۳۔ آتشبازی کا چھوٹا انار جو مٹھائی کی بتاسے کے ہم شکل ہوتا ہے۔

**بتاسہ پھینی**۔ مونث۔ ایک قسم کا پکوان جس کو دودھ اور قند کے ساتھ کھاتے ہیں۔

**بتاسا سا گھلنا**۔ لازم۔ غم یا بیماری سے دفعتہً دبلا ہوجانا۔ یکایک بہت دبلا ہوجانا۔

**بتاسے کا قفل**۔ مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا سا گول قفل (قدیم) ــہ بتاسے کا لگا تھا قفل گنج شہیداں پر

**بتاسے کی طرح بیٹھ جانا**۔ لازم۔ دفعتہً نہایت دبلا ہوجانا۔ یکایک حال ابتر ہوجانا۔

**بتاسے کی طرح گھل جانا**۔ دیکھو بتاسے کی طرح بیٹھ جانا۔

**بتاشہ**۔ دیکھو بتاسا۔

**بتام**۔ مذکر۔ بٹن۔

**بُتانا**۔ (ھ) متعدی۔ (عم) بجھ جانا۔

**بُتانا**۔ (ھ)۔ (بتانا اور بتلانا دونوں صحیح ہیں لیکن بتانا زیادہ فصیح ہے) ۱۔ متعدی۔ کہنا۔ بیان کرنا۔ جواب دینا۔

ــہ بتا ساقی ہے کیا کفارہ رسم مے پرستی میں

قسم پیر مغاں کی جھوٹ کھا بیٹھا ہوں مستی میں

۲۔ سکھانا۔ پڑھانا۔ تعلیم دینا۔ ذہن نشین کرنا۔ سمجھانا (فقرہ) چار حرف ان کو بھی بتا دو ۳۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ راز کا افشا کرنا۔ واقف کرنا۔ (داغ) ــہ

عذر آنے میں بھی ہے پاس بلانے بھی نہیں

باعث ترک ملاقات بتاتے بھی نہیں

۴۔ دکھانا۔ (فقرہ) دیکھو یہ کہاں سے کہاں آنکلے ذرا تمہیں ان کو راستہ بتا دو ۵۔ اشارہ کرنا۔ ہاتھوں یا آنکھوں کی حرکت سے اشارہ کرنا۔ (رنگین) ــہ

کبھی ناچنا اور گانا کبھی

رجھانا کبھی اور بتانا کبھی

(داغ) ــہ

جب کوئی فتنہ زمانے میں نیا اٹھتا ہے

وہ اشارے سے بتا دیتے ہیں تربت میری

۶۔ کام دینا۔ کام سے لگا دینا۔ (فقرہ) انھیں بھی کچھ کام بتا دو۔ ۷۔ ٹھیک بنانا۔ مارنا پیٹنا۔ (فقرہ) تجھے آکر بتاؤں ۹۔ (پہیلی چیستان کے لئے) بوجھنا۔ جیسے ایک پہیلی بتاؤ ۱۰۔ (راستہ کے ساتھ) فریب دینا۔ (فقرہ) تم نے مجھ کو بھی راستہ بتا دیا۔

**بتانا**۔ (ھ)۔ مذکر ۱۔ ایک زیور کا نام ہے۔ سونے چاندی پیتل کی چوڑی جو عورتیں ہاتھ میں پہنتی ہیں اس میں گھنگرو بھی ہوتے ہیں ۲۔ وہ لوہے کا کڑا جو مہیار کے پاس ہاتھ کا پیمانہ سمجھنے اور اس کی مدد سے چوڑی چڑھانے کے واسطے رہتا ہے۔ (منیر) ــہ

حوروں کی آنکھوں کے حلقے اسے بڑھ کر وجود ہیں

ان بتانوں سے چڑھاؤ پیاری پیاری چوڑیاں

۳۔ گھوڑے کی نبض جس سے اس کی بیماری کا حال دریافت ہوتا ہے ۴۔ ہمائی دستار۔ وہ دستار جس کو پگڑی کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ اوپر کی طرف گولائی نہ

۵۔ مجازاً۔ امداد (مثل) خان خانا جس کے کھانے میں بتانا۔

**بتاؤ نہیں آئی** ۔ (کاشتکاروں زمینداروں کی اصطلاح) بارش کی کثرت سے زمین اتنی خشک نہیں ہوئی کہ ہل جوتیں۔

**بتر** ۔ (ف) بدتر کا مخفف۔ صفت۔ بدتر۔ نہایت برا نکما۔ ناقص۔ بہ تشدید تائے فوقانی بھی شعرانے باندھا ہے۔ (غلیل) ؎

مجھ سے مقابلہ جب عدو نے میں یہ کریگا
دُھنکی ہوئی روئی سے بتّر حساب ہوگا

**بُترا** ۔ (ہ) صفت مذکر۔ اُس ہتھیار کی نسبت کہتے ہیں جس کی دھار جاتی رہے۔

**بترانا** ۔ (ہ) متعدی (ہندو دعور) عیب نکالنا برائی نکالنا۔ موشگافی کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (فقرہ) بھلے چنگے کام کو بتراتا ہے ۲ جھوٹا بنانا۔ جھٹلانا۔ (فقرہ) مجھے بتراتا ہے۔

**بتک** ۔ (ف) مونث۔ بط۔

**بتنگڑ** ۔ (ہ) مذکر۔ مبالغہ۔ ذرا سی بات کو بڑی بات بنا دینا ۲ باتونی۔

**بتلانا** ۔ (ہ) متعدی۔ دیکھو بتانا۔ (جلال) ؎

بتلائیں منہ سے پھوٹ کے چھالے ہی پاؤں کے
جوشِ جنوں میں وادیٔ پرخار کا پتا

**بتنا** ۔ (س) بالکسر۔ لازم۔ گزرجانا۔ ہوجانا۔ اب اس جگہ بیتنا ہی بولتے ہیں۔

**بتنگ** ۔ (ف) صفت۔ بیزار۔ ناخوش۔ (میرحسن) ؎

سدا عیش و عشرت سدا اک رنگ
نہ تھا زیست اپنی سے کوئی بتنگ

اب اس جگہ تنگ ہی بولتے ہیں۔

**بتنگ آنا۔ بتنگ ہونا** ۔ لازم۔ عاجز ہونا۔ ملول ہونا۔ بیزار رہنا۔ عاجز آنا۔ (ناسخ) ؎

بتکدے میں میرے نالوں سے جو آیا ہے بتنگ
اس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی

**بتنگڑ** ۔ مذکر۔ بیفائدہ۔ طول طویل کلام۔

**بتورا** ۔ (ہ) مذکر۔ خشک اُپلوں کا ڈھیر۔

**بتوڑن بٹولن** ۔ (ہ) مذکر۔ فصل کاٹتے وقت غلہ کا ایک جگہ جمع کرنا۔ غلے کا انبار جو فصل کے وقت ہوتا ہے۔

**بتوری** ۔ (ہ۔ باؤ ہوا) مونث۔ وہ دمہ جو نہایت سخت ہو کر مثل پتھر کے ہو جاتا ہے۔

**بتول** ۔ بروزن رسول۔ (ع۔ بتل بمعنی قطع سے اسم فاعل۔ کنواری تارک دنیا) مونث۔ لقب ہے حضرت بی بی فاطمہؓ کا جو رسول خدا کی صاحبزادی تھیں ۲ مسلمان عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے۔

**بتولا** ۔ مذکر۔ فریب۔ دھوکا۔ مغالطے کی بات۔

**بتولے بتانا** ۔ (عو) چکنی چپڑی باتیں کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

بتولے بنانے کو آئیں بُوا
یہ بیٹے کا پیغام لائیں بُوا

**بتولے دینا** ۔ (عو) فریب دینا۔ جھانسے دینا۔ (انشا) ؎

نہ بتولے دو مجھے یاں سے اڑنچھو ہو جاؤ
کس کو کہتے ہیں محبت اجی کیسا اخلاص

**بتولے بتانا** ۔ (عو) بتولے دینا۔ ع

اے جاں کسی خیلا کو یہ بتلاؤ بتولے

**بتولے میں آنا** ۔ لازم۔ (عو) دھوکا کھانا۔ جل میں آنا۔ فریب میں پھنسنا۔

**بتولن** ۔ مونث۔ باتونی عورت۔ چالاک دغاباز عورت۔

**بتھرانا** ۔ (ہ) متعدی۔ پھینکنا۔ ضائع کرنا۔ بکھیرنا۔

**بتھرنا** ۔ (ہ۔ بکسر اوّل و فتح دوم) لازم۔ گرنا۔ پھیلنا۔ بکھرنا۔

**بتھوا** ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا ساگ جو گیہوں کے کھیت میں پیدا ہوتا ہے۔

بتھوے کا ساگ کن ساگوں میں۔ خلیا ساس کن ساسوں میں۔ (ساس کی بہن خلیا ساس کہلاتی ہے) (مثل) ادنےٰ چیز کی کچھ قدر و منزلت نہیں ہوتی۔

**بَتھیا** - (ہ) مونث - خشک اُپلوں کا ڈھیر۔

**بِتّی** - (ہ - بالکسر گول ٹھیکرا) مونث - لڑکوں کا کھیل ایک لڑکا گول ٹھیکری پاؤں کے انگوٹھے کی گھائی میں رکھ کر پھینکتا ہے دوسرا اُسی ٹکڑے کو پاؤں کے انگوٹھے کی گھائی میں رکھکر ایک سانس میں اُٹھالاتا ہے اور بتّی بتّی آواز بلند کہتا جاتا ہے ۲ درد۔ (فقرہ) اگر تم ہار گئے تو سو بتّیاں لینگے۔

**بتّی بُلا دینا** - متعدی - عاجز کر دینا - ہار منوا دینا۔ (کایا پلٹ)۔ اب زیادہ غصہ نہ دلاؤ میں کہتا ہوں کون مفت خلل مچائیں اپنے سر لے نہیں ذرا سی شوشے میں بتّی بلا دی جائے تو نام نہیں۔

**بتّی بول جانا** - لازم - عاجز ہو جانا - بیکار ہو جانا۔ (فقرہ) اب تو آپ کی ردیف بتّی بول گئی۔

**بَتّی** - (ہ - بالفتح) مونث ۱ فتیلہ - چراغ کی بتّی - وہ بٹی ہوئی روئی یا کپڑا - جس کو تیل میں ڈال کر جلاتے ہیں (غلیل) ؎

جلتی ہے اسکے شعلۂ رخسار دیکھکر
بتّی چراغِ چشم میں خطِ نگاہ کی

۲ - شمع - روشنی ۳ شافہ ۴ لاکھ کی قلم جس سے مُہر لگاتے ہیں ۵ فتیلہ جو زخم میں اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ مواد سے زخم بھر نہ جائے۔ (قلق) ع

بتّی ہمارے زخم کی روشن کنول میں ہے

۶ - وہ فتیلہ جس سے توپ بندوق یا گولا سر کرتے یا کسی قسم کی آتشبازی میں آگ دیتے ہیں ۷ پگڑی کا بٹا ہوا پیچ - (آتش) ؎

مرغ بتّی باندھے گا وہ دلستاں بالائے سر

۸ - حیوانات کا گوشت جو پیٹھ کی ہڈی کے دونوں جانب ہوتا ہے - یہ گوشت بہت نرم اور کھانے میں لذیذ ہوتا ہے ۹ اگر کا فتیلہ - صندل کا فتیلہ - بارود کا فتیلہ (ملخ) ؎

بتّی اُس کے میل کی بتّی اگر کی بن گئی
ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہو گیا

۱۰ - میل جو ہاتھوں یا کیسے کی مالش سے بدن سے چھوٹتا ہے (رشک) ؎

جب نہانے میں ہوا کیسہ تمہارے ماتھے پر
چھٹکے بتّی صاف مُشکِ چین پیشانی ہوئی

۱۱ - بالن یا سرکنڈے کی گڈّی جو کھپریل یا چھپر میں آڑی باندھتے ہیں ۱۲ فتیلہ روئی یا کپڑے کا جس کو اس غرض سے ناک میں رکھتے ہیں کہ نزلے کا پانی نکلے ۱۳ (عم) دیاسلائی

**بتّی اُڑانا** - متعدی - (جو لوگ نشانہ مارنے کی مشق کرتے ہیں چراغ کی لو پر نشانہ لگاتے ہیں) ٹھیک نشانہ لگانا۔ (ناسخ) ؎

گل کر دیا چراغ ہماری حیات کا
بتّی اڑائی تو نے نگہ کی خدنگ سے

**بتّی اکسانا** - متعدی - چراغ کی روشنی بڑھانے کے لئے بتّی کو آگے بڑھانا (الحقوق والفرائض) زندگی کی مثال ایک روشن چراغ کی سی ہے کہ اگر پھونک مار کر بجھا نہ دیا جائے تو جب تک تیل وفا کرے گا جلتا رہے گا ہاں بیچ بیچ میں بتّی اکسانے اور گل کے کترنے کی بھی ضرورت واقع ہوتی رہتی ہے۔

**بتّی بٹنا** - متعدی - روئی یا کاغذ یا کپڑے کا لپیٹنا۔ (مراۃ العروس) محمودہ سے روئی منگا کر اصغری چراغ کی بتّیاں بٹ دیا کرتی۔

**بتّی بنانا** - متعدی - لپیٹنا۔ (آتش) ؎

بتّیاں اس کی بنا کر میں کروں روشن چراغ
باد سے اُڑ کر بجھا دے گر مرا دامن چراغ

**بتّی بنا کر رکھ چھوڑو** - ردّی کاغذ کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کی بتّی بنا کر رکھ چھوڑو - یعنی بے کار ہے۔

**بتّی جلانا** - متعدی - چراغ یا شمع کا روشن کرنا۔

**بتّی جلنا** - لازم۔

**بتّی چڑھانا** - متعدی ۱ دوا کی بتّی بنا کر زخم میں رکھنا یعنی کپڑے کی بتّی بنا کر زخم میں رکھنا ۲ فانوس یا کنول ۳ (ہندی) جھاڑ میں بجلی کی بتّی لگانا

**بتّی چڑھنا** - لازم۔

بتی دکھانا ۔ متعدی ۱ بتی لگانا جلانا ۔ داغنا ۔ بندوق ۔ توپ یا گولا چھوڑنا ۲ روشنی دکھانا ۔

بتی دینا ۔ متعدی ۔ آگ لگانا ۔ داغنا ۔

بتی لگانا ۔ متعدی ۔ بتی چڑھانا ۔ آگ لگانا ۔

**بتیا** ۔ (ہ) مونث ۱ ہرا کچا پھل ۔ عموماً خربوزے کے کچے پھل کو کہتے ہیں ۲ ایک قسم کا لمبا بینگن ۔

**بتیس** ۔ (ہ یائے معروف) صفت ۔ ۳۲ ؎

بتیسا ۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا حلوا جو بتیس دواؤں سے مرکب ہوتا ہے ۔ اور زچا کو بغرض قوت آنے کے کھلاتے ہیں ۲ ۔ وہ بتیس مسالے جو گھوڑے کو بعد بچہ دینے کے کھلاتے ہیں ۳ ایک قسم کا پنجابی حلوا ۔

بتیس ابرن ۔ (س ۔ ابھرن ۔ زیور) بتیس قسم کا زیور جس کی تفصیل یہ ہے ۱ سیس پھول ۲ کھور یا ماتھے کا زیور ۳ ٹیکا ۴ نتھ ۵ بالی ۶ پتا ۷ جھومر ۸ کرن پھول ۹ کنٹھ سری ۔ گلے کا زیور ۱۰ جوہار ۱۱ جگنو ۱۲ بچلڑی ۱۳ چمپا کلی ۱۴ چندن ہار ۱۵ ہمکٹ ہار ۱۶ پہنچی ۱۷ پھیلی ۔ چوڑیوں کے پیچھے پہننے کا زیور ۱۸ جوشن ۱۹ مرقش ۱۹ کنگن ۲۰ نوگرے ۲۱ برے ۔ بازو کا زیور ۲۲ جوشن ۲۳ بازو بند ۲۴ آرسی ۲۵ انگوٹھی ۲۶ چھلے ۲۷ کردھنی ۲۸ کڑے ۲۹ پازیب ۳۰ جھانجھ ۳۱ چھڑے ۳۲ بچھوے ۔

بتیس دانتوں میں زبان ۔ مثل ۔ ایک کمزور کو متعدد زبردست دشمن گھیرے ہوتے ہیں ۔ بے حد پابندی سخت قید کی نسبت کہتے ہیں ۔ (ذوق) ؎

گو کرے کوئی درشتی اس کو ہے نرمی سے کام
یوں ہے سب میں جس طرح بتیس دانتوں میں زبان

بتیس دھار ہو کر نکلے ۔ (بددعا) (عو) تیرا بدن پھوٹ جائے ۔ تجھ پر صبر پڑے ۔ تیرے آگے آئے ۔ پھوٹ پھوٹ کے نکلے ۔

بتیسی ۔ (ہ) مونث ۱ عوام کا خیال ہے کہ انسان کے منھ میں بتیس دانت ہوتے ہیں ۔ انسان کے دانتوں کی دونوں پٹریاں ۔ دانتوں کا چوکا ۔ (محشر) ؎

تغافل کے شہیدوں کو جلا دے ہے تبسم سے
مگر صبح قیامت ہو نرے دانتوں کی بتیسی

بتیسی بجنا ۔ لازم ۔ سردی یا خوف کی شدت سے کانپنے میں دانتوں کا آواز دینا ۔

بتیسی بند ہونا ۔ لازم ۔ حالت غش میں دانتوں کا جکڑ جانا یا بیٹھ جانا ۔ منھ بند ہو جانا ۔ بول نہ سکنا ۔

بتیسی دکھانا ۔ دانت دکھانا ۔ بیہودہ طریقے سے ہنسنا ۔ منھ چڑانا ۔

**بٹ** ۔ (ہ ۔ س) ۱ ایک درخت کا نام ۔ بڑ ۔ برگد ۲ ایک کوڑی ۔ مونث ۱ وہ شکن جو موٹاپے کی وجہ سے پیٹ یا گردن میں پڑ جاتی ہے ۔ (جلال صاحب) ؎

لہریں ہیں بٹیں ناف بھنور پیٹ ہے دریا

۲ ۔ وہ ورم جو چوٹ کے صدمے سے انسان کے جسم پر ہو جاتا ہے ۳ بل ۔ سلوٹ ۴ (دہلی) ۔ تولنے کا وزن ۔ باٹ ۴ مرد در ۔ پیچ ۵ کھڑی کا موٹا گوشت جس میں خار نہیں ہوتے ۶ راستہ ۔ پگڈنڈی ۷ کشمیری برہمن ۸ بانٹ ۔ (راہ) کا مخفف ۹ تقسیم ۔ جیسے کھیت بٹ یعنی تقسیم کھیتوں کے حساب سے ۔

بٹ نڑائی ۔ مونث ۔ باٹ کی سالانہ جانچ جو منجانب حکام اس غرض سے ہوتی تھی کہ جنس بیچنے والوں کو باٹ کم و بیش نہ ہونے پائیں ۔

بٹ مار ۔ صفت ۔ لٹیرا ۔ ڈاکو ۔

بٹ ماری ۔ مونث ۔ رہزنی ۔

بٹ موگرا ۔ ایک قسم کا بڑا موگرا ۔ خوشبودار پھول کا نام ہے ۔

**بٹا** ۔ (ہ) مذکر ۱ کمی ۔ گھاٹا ۲ باٹ کی تصغیر ۔ چھوٹا باٹ ۳ تولنے کا وزن ۴ وہ کمی جو نوٹ ۔ روپیہ ۔ پیسا بھنانے میں پڑے ۵ دھبا ۔ الزام ۔ عیب ۔ نقصان ۔ (داغ) ؎

وہ ساہوکار نہ تھا جس کی ساکھ میں بٹا
اب اس کے نام پہ لگتا ہے لاکھ میں بٹا

۶ ۔ ہنڈیاون ۔ منہائی ۔ مجرائی ۔ چھوٹ ۷ وہ پتھر یا لوہے

کا ٹکڑا جس سے سِل پر مسالا یا کوئی دوا پیستے ہیں ۹ زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبا ۱۰ چھوٹا گول آئینہ ۱۱ شعبدہ بازوں کا گول ڈبا جس میں گولی رکھ کر غائب کرتے ہیں ۱۲ گولا جس کو بازیگر کمان کی ڈور پر چلاتے ہیں ۱۳ لکڑی کا چھوٹا سا گولا جو فصد کھولنے والوں کے پاس ہوتا ہے اور جسے اُس شخص کو ہاتھ میں پھرانے کے لئے دیتے ہیں جس کی فصد کھولتے ہیں تاکہ خون اچھی طرح نکلے ۱۴ ارباب نشاط کا انعام ۱۵ گول ڈبا جس میں پان رکھتے ہیں ۱۶ وہ لکڑی جسے سوراخ کرکے اور اس میں دوسری لکڑی لگا کر کنوئیں پر رکھتے ہیں تاکہ کنوئیں میں رسی آسانی سے جاسکے ۱۷ غیر معمولی رقم جو فوجی ملازموں کو میدان جنگ میں رہنے کے زمانے میں دی جاتی ہے ۱۸ (عم) فرق۔ جیسے آسمان زمین کا بٹا ہے ۱۹ اپتیل کی لٹیا۔

بٹا آنا۔ لازم۔ بٹا لگنا۔

بٹا دینا۔ کمی پوری کرنا۔ نقصان اٹھانا۔

بٹا دھار۔ بٹا ڈھال۔ صفت۔ (دہلی) ۱ ہموار۔ مسطح ۲ مجازاً۔ تباہ برباد۔

بٹا سٹا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی زرہ بکتر ۲ سازش۔ بندش۔ سازباز۔ اس معنی میں سٹا بٹا زبانوں پر ہے۔

بٹا کاٹنا یا۔ کاٹ لینا۔ کردہ کاٹنا۔ (ظفر) ؎

گنتی کے بوسے جو دیکر ہونٹ کاٹا سمجھے ہم
وہ بھی بٹا کاٹ لیتے ہیں زرِ تنخواہ کا

بٹا لگانا ۱ کمی پوری کرنا۔ کٹوتی کاٹنا ۲ عیب لگانا۔ (داغ) ؎

لگایا تمنے بٹا نقدِ دل کو
پرکھ سکھری کھوٹی رقم کی

بٹا لگنا۔ لازم ۱ کمی پڑنا۔ نقصان پڑنا۔ نقصان آنا۔ ۲ عیب لگنا۔ حرف آنا۔ (بحر) ؎

اب تمہارے حسن کی دولت میں بٹا لگ گیا
خط سے سوبال آگئے آئینۂ اقبال میں

بٹے باز۔ صفت ۱ چالاک۔ دغاباز ۲ سچا مٹی۔ بازیگر۔ شعبدہ باز۔

بٹے بازی۔ مونث۔ چالاکی۔ شعبدہ گری۔ دغا بازی

بٹے پر خرید لینا۔ نفع نقصان پر خرید لینا۔

بٹے دار روپیہ۔ مذکر۔ ناقص روپیہ جس پر بٹا پڑے

بٹے کھاتے۔ ناقابل وصول رقم۔ وہ رقم جس کا وصول ہونا مشتبہ ہو۔

بٹے کھاتے لکھنا۔ کسی رقم کو ناقابل وصول قرار دینا۔

بٹے کھاتے میں ڈالنا۔ ناقابل وصول قرار دینا۔ (داغ) ؎

جکی تھی قیمتِ دل ایک بوسہ وہ نہ ملی
یہ مال ڈال دیا ہم نے بٹے کھاتے میں

بٹے سے منہ توڑنا۔ بٹے سے منہ کچل ڈالنا۔ (عورتیں بچوں کو یہ کہکر دھمکاتی ہیں) سخت سزا دینا (بہار عشق) ؎

کوئی بٹے سے منہ بھی توڑے گا
اپنی بانی مگر نہ چھوڑے گا

**بَٹالین**۔ (انگ) مونث۔ بلٹن۔ پیدل فوج کی ایک ہزار یا ہیدل کی رجمنٹ۔

**بِٹانا**۔ (ھ۔ بکسر اوّل) (عم) پھیلانا۔ بکھیرنا۔

**بَٹانا**۔ (ھ۔ بفتح اوّل) متعدی۔ بانٹ لینا تقسیم کرنا۔ (بحر) ؎

اعضا بٹائیں درد اگر میرے قلب کا
رگ رگ بدن میں نبض کی صورت تپاں رہے

۲۔ (خیال دھیان توجہ کے ساتھ) دوسری طرف متوجہ کرنا ہٹانا۔ دور کرنا۔

**بٹائی**۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ تقسیم حصہ کسی جنس یا غلے کا حصہ ۲ کاشتکار و زمیندار میں غلے کی تقسیم ۳ حصہ داروں میں باہمی تقسیم ۴ پیداوار تقسیم ہونیکا موسم ۵ ملکیت کی پیداوار بانٹنے کی اجرت ۶ رسی بٹنے کی اجرت۔

**بٹ جانا**۔ لازم ۱ تقسیم ہوجانا۔ (داغ) ؎

کچھ تو لی زلف نے کچھ شب نے سیاہی تیری
بٹ گئی بختِ سیہ خوب تباہی تیری

۲۔ مڑ کر کھانا۔ (منیر) ؎

پھندے کمندِ زلف کے سکو ہوئے نصیب
چوٹی کے پیچ آج سرِ دست بٹ گئے

۳ علیحدہ ہوجانا۔ سرک جانا۔ اِدہر اُدہر چلا جانا۔ (میرحسن) ؎

خواصیں جو تھیں روبرو ہٹ گئیں
بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں

**بٹڑنا**۔ (ھ) لازم۔ (عم) ۱ ایک جگہ جمع ہونا ۲ ٹڑیا جانا۔

**بٹلوئی، بٹلوہی**۔ (ھ) مونث۔ وہ پیتل کا ظرف جس میں اہلِ ہنود پانی رکھتے اور کھانا پکاتے ہیں۔

**بٹن**۔ (انگ) ۱ بوتام ۲ چاندی سونے کے تار جو کارچوب میں کام آتے ہیں۔

**بٹن**۔ (ھ) بیٹی کی تصغیر۔ (فقرہ) ذری ٹھہرو میں بٹن کی ماں سے صلاح کرلوں۔

**بٹنا**۔ (ھ) مذکر۔ دہلی۔ غازہ۔ اُبٹن۔ ایک خوشبودار مسالا جس کے استعمال سے رنگ نکھرتا اور بدن میں خوشبو دیر تک رہتی ہے۔ (داغ) ؎

دامن سے رنگِ گل کے اڑمی باغ میں جو خاک
بٹنا وہ بن گئی ہے عروسِ بہار کا

**بٹنا**۔ (ھ) لازم ۱ باہم تقسیم ہونا۔ حصے ہونا۔ اس جگہ بٹنا بفتح ہے ۲ پریشان ہونا۔ ابتر ہونا۔ متفرق ہونا۔ جدا جدا ہونا۔ ایکطرف سے دوسری طرف ہٹنا ۳ متعدی۔ بل دینا۔ لپیٹنا۔ مروڑنا ۴۔ (خیال دھیان کے ساتھ) ایک طرف سے دوسری طرف ہوجانا۔ دور رہنا ۵ مذکر۔ وہ آلہ جس سے رسّیاں بٹی جاتی ہیں۔

**بٹیا**۔ (ھ) مونث۔ پیار سے لڑکی کو کہتے ہیں۔ بٹن کی تصغیر ہے۔

**بٹوا**۔ (ھ) (عم) مذکر۔ بیٹا۔

**بٹوا**۔ (ھ) دوم مضموم۔ بشباعِ واو۔ مذکر۔ ۱ خاص وضع کی کئی تہوں کی دُہری چھوٹی تھیلی جس میں روپیہ پیسہ الائچی۔ ڈلی تمباکو اور محرم کا مسالا رکھتے ہیں ۲ چمڑے کا چھوٹا بیگ ۳ ہندوؤں کا دال ترکاری پکانے کا برتن جس کی شکل لوٹے کی سی ہوتی ہے مگر ڈنڈی نہیں ہوتی۔

**بٹوارا**۔ (ھ) مذکر۔ شرکا کی علیحدگی۔ زمین کی تقسیم۔ جائداد مشترکہ کی تقسیم۔ غلّے کی تقسیم۔ تقسیم باہمی ہو خواہ بذریعہ عدالت۔

**بٹوارا خانگی**۔ منج کی تقسیم۔ آپس کی تقسیم۔

**بٹوارا سرکاری**۔ سرکاری طور پر یا عدالت مال سے جائداد غیر منقول کی تقسیم۔

**بٹوارہ غیر مکمل**۔ مالگذاری ادا کرنے والی جائداد کی تقسیم اس طرح کہ باوجود حصہ کشی کے کل جائداد ادائے مالگذاری کی ذمہ دار ہے یعنی جس میں ہر حصے کی مالگذاری رسدی نہ ہو جائے۔

**بٹوارا مکمل**۔ کسی محال۔ موضع یا پٹی کی تقسیم اس طرح کہ ہر حصے کی مالگذاری علیحدہ علیحدہ ہو جائے۔

**بٹوانا**۔ (ھ) متعدی ۱ تقسیم کرانا ۲ بل ڈلوانا۔

**بٹوائی**۔ (ھ) مونث۔ بٹنے کی اُجرت۔

**بٹورا**۔ (ھ) بکسرِ اوّل و فتح ثانی و سکونِ سوم۔ مذکر۔ خشک اُپلوں کا ڈھیر جس پر بھُس ملی ہوئی مٹی لیس دیتے ہیں تاکہ پانی اثر نہ کرے۔

بٹورے جانا۔ لازم۔ (عم) پاخانہ پھرنے جانا۔

بٹورے میں اُپلے ہی نکلیں گے۔ مثل۔ بروں سے برے ہی لچھن ظاہر ہوں گے۔

**بٹوران**۔ (ھ) مونث۔ اکٹھی ہوئی۔ فراہم کی ہوئی۔ بچی کھچی چیز۔ کوڑا کرکٹ۔

**بٹورنا**۔ (ھ) (عم) ۱ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا ۲ سُتّر بیتا۔ سمیٹنا۔

**بٹونا**۔ (ھ) متعدی ۱ بکھیرنا۔ بچھیرنا ۲ (عم) مذکر۔ بیٹا۔ لڑکا اس معنی میں بفتح دوم زبانوں پر ہے۔

**بٹھا دینا**۔ متعدی ۱ نشست پر مجبور کرنا ۲ کسی فعل سے دست بردار کرنا ۳ تعلیم کے واسطے مکتب یا اسکول میں بھیج دینا ۴ بدحواس کر دینا۔ (ع)

آتش بٹھا ہی دیتی ہے انسان کو سر کی چوٹ

۵ ہمت پست کر دینا۔ مضمحل کرنا۔ (شاہ اختر) ؎

ارمان دل میں رہ گئے بوس و کنار کے
کیا چرخ نے بٹھا دیا محمود کو اُبھار کے

۶ پتلا کر دینا۔ ڈھیلا کر دینا۔ نرم کر دینا ۷ گلتی کر دینا۔ (فقرہ) باورچی نے سب چاول بٹھا دیئے ۸ ڈھا دینا۔ غارت کر دینا۔ گرانا۔ مسمار کرنا۔ (فقرہ) اس سال کی بارش نے بازار کے مکانات بٹھا دیئے ۹ چکرا دینا۔ بیہوش کر دینا۔ (فقرہ)

ایک لاٹھی میں بٹھا دیا، یکساں کرنا۔ برابر کرنا۔ (فقرہ) ایک کیل اُبھری ہوئی تھی اس کو مستری نے بٹھا دیا ۱۱ ڈبو دینا غرق کر دینا (فقرہ) طوفان نے کئی جہاز بٹھا دیئے ۱۲ دھنسا دینا اندر کر دینا۔ (فقرہ) ایک ہی تپانچہ نے آنکھ بٹھا دی ۱۳ ٹھونسنا۔ دبا دبا کر بھرنا۔ (فقرہ) اس دراز میں روئی بٹھا دو ۱۴ دیوالہ نکلوانا۔ (فقرہ) رستم جی کو رے کمپنی نے سال ہی بھر میں بٹھا دیا ۱۵ رحلوائی اور باورچیوں کی اصطلاح) جذب کر دینا کھپانا۔ (فقرہ) للّو حلوائی سیر بھر آٹے میں سیر بھر گھی بٹھا دیتا ہے۔

**بٹھا رکھنا۔** بھوا کنوارا رکھنا۔ شادی کے بعد سسرال نہ بھیجنا ؎

اپنی بچی کو بٹھا رکھتی نہ تمکو دیتی
جانفزا حسب بن گر جانتی عیاش ہیں

۲۔ بیکار رکھنا۔ گھر پر رکھنا۔

**بٹھانا۔** بیٹھنا کا متعدی۔ (داغ) ؎

سنبھال کر کوئی لیجائے اُس کے پاس مجھے
بٹھائے دیتی ہے ہر ہر قدم پہ یاس مجھے

۲ (ہاتھ کے ساتھ) درست کرنا۔ پختہ ہونے دینا۔ (فقرہ) خوشنویس نے مشق کرا کے ہاتھ نہیں بٹھایا ۳ ٹھہرنے دینا بسنے دینا۔ رکھنا۔ قائم رکھنا۔ (میر حسن) ؎

یہ درد دل کو تمکیا بٹھاتا نہیں
کسی کا نے وصل سمجھاتا نہیں

(داغ) ؎

رنج و قلق کے صدمے و ایذا اٹھائے
دل کو بٹھا کے سینے میں کیا کیا اٹھائے

۴۔ بدحواس کر دینا (قدر) ؎

بٹھا یار رنج کے کہسار نے تیری دُہائی ہے
دبایا گنبدِ دوّار نے تیری دُہائی ہے

۵۔ مقرر کرنا۔ (شوق) ؎

ہوئے ظلم گھر سے مرے واسطے
بٹھائے ہیں پہرے مرے واسطے

۶۔ ہمت پست کر دینا (دل کے ساتھ): (فقرہ) صدمات نے دل بٹھا دیا ۷ اتارنا۔ پیوست کرنا۔ (فقرہ) ابھی پیچ اچھی طرح نہیں بٹھایا ۸ تشخیص کرنا۔ (عمر) (فقرہ) میونسپلٹی نے اب چھپروں پر بھی ٹیکس بٹھایا ہے ۹ ٹھیک جگہ پر لگانا۔ (فقرہ) ڈاکٹر جوڑ نہیں بٹھا سکا ۱۰ رکھنا قائم کرنا (جیسی کے کھیل میں) (فقرہ) انھوں نے ابھی گوٹ بٹھائی تھی ۱۱ تعلیم کو مکتب یا مدرسے میں داخل کرنا۔ (فقرہ) شرارتوں سے عاجز ہو کر ماں نے لڑکے کو مسجد کے ایک مولوی صاحب کے پاس بٹھا دیا ۱۲ کام پر لگانا۔ کام سے لگانا کی جگہ۔ (فقرہ) سوروپیہ دیکر میں نے اپنے بھائی کو دکان پر بٹھایا ہے ۱۳ تخت سلطنت دینا کی جگہ۔ (رقعات غالب) میں نے امجد علیشاہ کی جگہ واجد علیشاہ کو بٹھایا ہے ۱۴ زمین میں لگانا۔ (فقرہ) پارسال میں نے یہ پودا باغ میں بٹھایا تھا ۱۵ یقین دلانا۔ (دل کے ساتھ) ۱۸ (عوام) مقرر کرنا۔ (بنات النعش) انگریزوں نے وہ انتظام بٹھایا ہے کہ کاغذ کا سکہ چلاتے ہیں ۱۹ مدخولہ اور طوائف کی حیثیت سے رکھنا ۲۰ اکٹھا کرنا۔ پنچایت کرنا ۲۱ اُبھرنے نہ دینا ۲۲ جمانا۔ منجمد کرنا۔ (فقرہ) آج میرے سامنے باباجی نے پارہ بٹھا دیا۔ دس سیر دودھ میں دو سیر کھویا بٹھایا ۲۳ برابر کرنا یکساں کرنا۔ (فقرہ) درزی استری کو سیون بٹھانے کے لئے کپڑے پر پھیرتے ہیں ۲۴ حساب کرنا۔ لگانا۔ پڑت پھیلانا درست کرنا۔ (فقرہ) حساب میں نہ معلوم کیا باعث ہے تم میزان کسی طرح نہ بٹھا سکے ۲۵ تولنا۔ (فقرہ) یہ تولا گیا ہے۔ من کا اکتالیس سیر بٹھاتا ہے ۲۶ کسی مادہ پرند کو انڈوں پر چھوڑنا۔ (اس معنی میں بٹھا دینا بھی کہتے ہیں) ۲۷ (پاؤں کے ساتھ) بچے کو پاؤں پر بٹھا کر پاخانہ پھراتا (اس معنی میں بٹھا دینا بھی کہتے ہیں۔ ۲ (جواریوں کی اصطلاح) کسی چیز کو گرو رکھنا۔ داؤں پر لگانا۔

**بٹھک۔** (ہ) مذکر۔ دیمک کا گھر۔

**بٹھلانا۔** (ہ) متعدی۔ بٹھانا۔ لکھنؤ میں۔

**بٹھور۔** (ہ) مونث۔ جلی ہوئی لال مٹی۔

**بٹھی۔ بٹی۔** (ہ بفتح اول و دوم) مونث۔ سونے کے

تار بنانے کا ہنر۔ کلابتون بٹنے کا کام۔

**بٹی**۔ (ھ) مونث (چھوٹا سپل یا ناریل کا گولا ۲ (ہندو) شمع یا عرق کھینچنے کا بھبکا۔

**بٹیا**۔ (ھ) مذکر۔ کلابتون بٹنے والا۔

**بٹیئے**۔ دیکھو بٹا۔

**بٹیا**۔ (س بالکسر) مونث۔ بیٹی کی تصغیر لڑکی۔ (بنات النعش) شیخ جی کہو بٹیا کا بیاہ کب کروگے۔

**بٹیا**۔ (ھ) مونث (چھوٹا باٹ جس سے وزن کرتے ہیں۔ چھوٹا گول پتھر ۲ (مجازاً) وہ ورم جو مثل پتھر کے سخت ہو جاتا ہے ۳ پتھر کا گھسا ہوا ٹکڑا جو دریا کے پانی کے ساتھ پہاڑ سے لڑھکتا چلا آتا ہے ۴ ناریل کی گری۔ کھوپرے کا گولا ۵ کلابتون بٹنے والا ۶ بٹ کی تصغیر چھوٹی راہ کھیتوں کے بیچ کا راستہ ۷ ایک قسم کی ریشمی ڈوری جس سے عورتیں پشت کی طرف چوٹی کے بالوں کو باندھتی ہیں ۸ تنگ راہ

**بٹیر**۔ (س بفتح اول و کسر دوم و یائے مجہول ساکن۔ دہلی میں مونث لکھنؤ میں مذکر و مونث دونوں طرح بولتے ہیں) ایک چھوٹا پرند۔

بٹیر باز۔ مذکر۔ بٹیریں پالنے والا۔ بٹیریں لڑانے والا۔

بٹیر جگانا۔ متعدی۔ بٹیر کے کان میں رات کو کوکنا۔

بٹیر کا بہ جانا۔ لازم۔ دانہ نہ ملنے کی وجہ سے بٹیر کا دبلا ہو جانا۔

بٹیریں لڑانا ۱ اصلی معنی میں ۲ (مجازاً) فساد ڈالنا۔

**بجا**۔ (ف۔ ت۔ بہ۔ میں۔ جا۔ جگہ) صفت ۱ ٹھیک درست سچ۔ (سمجھنا۔ فرمانا کہنا کے ساتھ) (ذوق) ؎

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

(فقرہ) آپ بجا فرماتے ہیں بیکاری سے بیگار بھلی ۲ (طنزاً) خلاف نامناسب لغو بیہودہ۔

بجا آوری۔ (ف) صفت۔ مونث تعمیل۔ انجام دہی تعمیل حکم تکمیل۔ نفاذ۔

بجا رہنا۔ لازم۔ درست رہنا۔ ٹھیک رہنا قایم رہنا۔

بجا کرنا۔ ٹھیک کام کرنا۔ (قدر) ؎

ہم کو کیا آپ کے عاشق ہیں اتالیق نہیں
ہم جو کچھ کرتے ہوا ہے یار بجا کرتے ہیں

بجا لانا۔ تعمیل کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ (بحر) ؎

اطاعت میں کریں ہم چشم پوشی ہو نہیں سکتا
بجا لاتے ہیں آنکھوں سے وہ جو ارشاد کرتے ہیں

بجا ہے ۱ درست ہے۔ ٹھیک ہے (بحر) ؎

نہیں ابنائے دنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو
بجا ہے ہم سے رو پوشی اگر ہمزاد کرتے ہیں

۲ (طنزاً حیرت اور تعجب سے) بالکل غلط ہے۔ واہ کیا کہنا۔

**بجالا**۔ (ھ بکسر اول) صفت۔ بیجوں سے بھرا۔ بہت بیج والا۔

**بجانا**۔ (ھ بفتح اول) متعدی ۱ باجے کی آواز نکالنا ۲ جانچ کرنا۔ پرکھنا۔ کھوٹا کھرا دریافت کرنا۔ روپیہ یا کسی سکے کو ٹھیکری لگا کر آواز نکالنا ۳ تعمیل کرنا۔ خدمت کرنا۔ جیسے نوکری بجانا ۴ (عم) مارنا پیٹنا ۵ (عم) چھوڑنا۔ داغنا سر کرنا۔ جیسے گولہ بجانا۔

**بجائے**۔ (ف) ۱ بعوض۔ ۲ قائمقام (طلسم الفت) ؎

کہیں بہر گزک بجائے کباب
دل بریان عاشق بیتاب

بجائے خود۔ (ف) بغیر کسی مدد کے۔ اپنے نزدیک اپنے سمجھ میں۔ (قلق) ؎

بجائے خود تھا بہت دعوئے سخندانی
کہو کہ آ کے سنیں اب جعفر کے اشعار

**بج بجانا**۔ (ھ) لازم۔ کسی چیز کا سڑ کر ایسا خراب ہونا کہ اس میں بلبلے اٹھیں۔ اُبس جانا۔ سڑ جانا۔

**بجٹ**۔ (انگ بفتح اول و کسر دوم) مذکر ۱ جمع خرچ کا حساب۔ کسی قوم ملک کمیٹی یا انجمن کی آمدنی اور خرچ کا سالانہ حساب ۲ آمدنی اور خرچ کا تخمینہ اردو میں بفتح دوم

بولتے ہیں۔

**بجر** - (ہ) - بفتح اوّل و تشدید دوم مفتوح و نیز بفتح اوّل و دوم ۱ صفت ! بھاری - بوجھل ۲ صفت بہایت آہستہ چلنے والا - سست - کاہل - مٹھا - (سودا) ؎

ہے اتنا چلنے میں بجر یہ بذات
نہیں ہاتھی صعوبت کی ہے یہ بات

۳ - صفت کٹھن - دُو بھر - اجیرن ۴ مذکر بھاری پتھر سخت پتھر ۵ مذکر جواہر - جیسے ہیرا لعل - یاقوت وغیرہ

**بجر بٹو** - (ہ) مذکر ۱ ایک سیاہ جنگلی پھل یا بیل ہنود جس کا مالا بناتے ہیں۔ اور ریچھ نچانے والے ریچھ کے بالوں میں پرو کر بچوں کو نظر بد سے حفاظت کے لئے دیتے ہیں
۲ - ایک قسم کا کھلونا ۳ (مجازاً) بیوقوف - کم عقل - نادان

**بجرا** - (رانگ بجرہ) ۱ مذکر - دریا میں سیر کرنے کی ناؤ - جو نیچے کی طرف گول بغیر پیندے کی ہوتی ہے - (شرف) ؎

لگایا جائے گا اس بادشاہ کے حسن کا بجرا
شرف ڈلوا نہ دے تکو کنارہ کشتی ہو سال سے

**بجری** - (ہ) مونث ۱ سنگریزہ کنکر (بچھانا ڈالنا کے ساتھ) ۲ چھوٹے چھوٹے اولے ۳ لال کنکریلی مٹی جو سڑکوں کی پٹریاں بنانے کے واسطے ڈالتے ہیں۔ اور کمھار برتن رنگنے کے کام میں لاتے ہیں ۴ گول چھوٹی چھوٹی کتری ہوئی چھالیا۔

**بجلی** - (ہ) مونث ۱ برق - وہ چمک جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ عورتوں کے کان کا ایک زیور۔
۳ - (ہ بج مع تخم) کچے آم کی گٹھلی کا مغز (داغ) ؎

آم کی بجلی نہیں جس سے نہ پہنچے کچھ گزند
جان پر بجلی گرائے گی یہ بجلی کان کی

۴ - برقی قوت ۵ صفت - بہت تیز - چالاک - چست۔

**بجلی بچاؤ** - (ہ) مذکر (عم) وہ آلہ جو بلند مکانات پر اس غرض سے لگاتے ہیں کہ عمارت بجلی کے صدمے سے محفوظ رہے۔

**بجلی بسنت** - مونث - (عو) ۱ بسنت کے موسم کی بجلی جو اور موسموں کے نسبت زیادہ تیز ہوتی ہے - جلی ہوئی لکڑی ۲ صفت - تیز - چالاک - (مراۃ العروس) نہ اتنا تیز چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سست چلو کہ مری جون ۳ جنگجو زبان دراز - آگ لگانے والی - (مقصد مثل) چھوٹی نند اگیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت

**بجلی پڑنا** - لازم ۱ آم کی کیری میں گٹھلی پڑنا ۲ بجلی گرنا - (داغ) ؎

تڑپتا ہے چلن ولیس پڑی ہے دیکھتے جاؤ
نگاہِ شوخ کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جاؤ

**بجلی پڑے** - (عو) بد دعا غارت ہو - تباہ ہو - (رشک) ؎

بجلیاں قہر خدا کی پڑیں اے نما ہو
کہیں بہتان کہیں آگ لگا دیتے ہو

**بجلی ٹوٹے** - (عو) - بد دعا - تباہ ہو برباد ہو۔

**بجلی چمکنا** - لازم - بادلوں کی رگڑ سے چمک نکلنا (ناسخ) ؎

فراق یار میں کیا نہیں چمکتی ہے
غبار لشکر غم ہے سحاب کے بدلے

**بجلی کڑکنا** - لازم - بادلوں کی رگڑ سے آواز پیدا ہونا۔

**بجلی کا کڑکا** - مذکر - وہ آواز جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے - (بحر) ؎

وہ بادل لڑیں گے مری چشم تر سے
کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی

**بجلی کوندنا** - لازم - بجلی چمکنا - (سحر) ؎

کیا گھٹا چھائی ہے کیا کوند رہی ہے بجلی
جیسے نیلم کے نگینے پہ جڑا ہے کندن

**بجلی کے بالے** - مذکر - ایک قسم کی چوڑی اور جڑاؤ بالے جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں۔

**بجلی کی تلوار۔** مونث۔ رکھتے ہیں جس لوہے پر بجلی گرتی ہے اُس سے جو تلوار بنائی جائے بہت کاٹ کرتی ہے ۱۔ بہت تیز تلوار۔ نہایت کاٹ کرنے والی تلوار۔ (ناسخ) ؎

ہجر میں بجلی کی تلوار دکھاتی ہے مجھے
آج مانندِ فلک ہوگئی خونخوار گھٹا

**بجلی کی کڑک۔** وہ آواز جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے۔

**بجلی گرانا۔** آفت ڈھانا۔ قہر ڈھانا۔ صدمہ پہنچانا۔ (ناسخ) ؎

کیا تری سونے کی بجلی نے گرائیں بجلیاں
طور ہے یا اے پری پیکر مرا سینا نہیں

**بجلی گرنا۔** لازم ۱ بجلی کا شعلہ گرنا بجلی کے شعلے کا کسی آدمی یا درخت کو چھو کر جلا دینا۔ دیوار یا کسی عمارت کی چھت شق کر دینا ۲ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا ؎

مسکرائے وہ اِس ادا سے امیر
میں تو سمجھا کہ اب گری بجلی

**بجلی گرے۔** (عو) بددعا۔ بجلی ٹوٹے۔

**بجلی کی لپک۔** بجلی کی چمک۔ (قدر) تلوار کی تعریف ؎

جو بجلیوں کی لپک ہے تو بادلوں کی گرج
غضب کا اس میں ہے کس بل تو قہر کی جھنکار

**بجلی لونکنا۔** لازم (عو) بجلی چمکنا۔

**بَجْنَا۔** لازم ۱ آواز نکلنا۔ بولنا ۲ گھنٹہ گھڑی یا باجے کا آواز دینا ۳ کان سے سنسنا ہٹ کی آواز نکلنا۔ جیسے کیا تمھارے کان بجتے ہیں ۴ (دانت کے ساتھ) شدت سردی سے یا بے انتہا خوف کی حالت میں دانتوں کا آواز دینا ۵ (عم) مشہور ہونا (فقرہ) وہ کس نام سے بجتا ہے ۶ مذکر۔ (دلالوں کی اصطلاح میں) روپیہ ۷ (عم) چھوٹنا۔ فیر کرنا۔ جیسے گولہ بجنا ۸ صفت (عم) آواز دینے والا۔ بجنے والا۔ (فقرہ) یہ بچہ تو بجنا جھنجھنا لے گا۔

**بجنتری۔** دیکھو باجنتری۔

**بجنتری محال۔** مذکر۔ وہ محلہ جس میں گانے بجانے والے رہتے ہوں۔

**بجو۔** (ھ) مذکر ۱ ایک جانور کا نام جو مُردے کو قبر سے نکال کر کھا جاتا ہے۔ اس کی آنکھیں بہت چھوٹی ہوتی ہیں ۲ (مجازاً) چھوٹی آنکھوں کا آدمی۔ بڑے منھ کا آدمی۔

**بجوانا۔** (ھ) بجانا کا متعدی۔

**بجوٹھا۔** (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جس کو ہندو عورتیں بجائے بازو بند استعمال کرتی ہیں۔

**بجوگ۔** (ھ۔ س بکسر اوّل وضم دوم) مذکر ۱ فراق۔ اکھتین۔ بجنت بد صدمہ۔ حادثہ۔ بدبختی۔ بدنصیبی مصیبت ؎

ہے کچھ نہ کچھ تو بجوگ ناحق نہیں ہے یہ روگ
کیسا لگا جی کو روگ اے ہجر کیا حال ہے

(پڑنا کے ساتھ) (میر حسن) ؎

پڑا تم پہ ایسا کہو کیا بجوگ
لیا واسطے کس کے تم نے یہ جوگ

۲۔ چاہنے والوں کی مفارقت۔

**بجوگی۔** (س) صفت۔ وہ شخص جو بجوگ میں ہو۔ کم نصیب۔ بدبخت۔

**بجھانا۔ بجھا دینا۔** (ھ) متعدی ۱ آگ چراغ۔ شمع۔ لمپ۔ یا کسی جلتی ہوئی چیز کا سرد کرنا گُل کرنا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ شعلہ فرو کرنا ۲ (دل۔ جی طبیعت کے ساتھ) ہمت توڑنا۔ شکستہ خاطر کرنا۔ افسردہ کرنا ۳ (پیاس کے ساتھ) تشنگی مٹانا۔ سیر کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ پیاس مٹانا ۴ (اسلحہ کے واسطے) آب دینا۔ پانی پھیرنا ۵ پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا (فقرہ) چونا کب بجھاؤ گے ۶ (سمجھانا کا تابع ہوکر) فہمایش کرنا ذہن نشین کرنا۔ (فقرہ) وہ کسی طرح نہیں مانتے تھے میں نے سمجھا بجھا کر راضی کر لیا ہے۔ (مہتوسوں کی اصطلاح) کسی معدنی چیز کو پکھلا کر پانی یا عرق میں سرد کرنا

۸۔ چاندی۔ لوہے یا اینٹ کو آگ میں لال کرکے پانی میں چھوڑنا اس غرض سے کہ پانی کی خارجی رطوبت جل جائے ۹ (گنجفہ کھیلنے والوں کی اصطلاح میں) جب کسی فریق کے پاس سر کرنے کا پتّا نہیں رہتا ہے تو اُس کے پتّے ابتر کرکے کہیں سے ایک پتّا مانگ لیتے ہیں اور اس فعل کو بجھانا کہتے ہیں ۱۰ (پہیلی یا چیتان کے واسطے) حل کرانا۔

**بُجھا**۔ (ہ) صفت۔ افسردہ جیسے بجھا دل (میر) ؎

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے
دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

**بُجھاؤ**۔ (ہ) مذکر۔ بجھانا کا حاصل مصدر۔ تیزی کاٹ۔ (ناصر) ؎

ابروئے قاتل بجھا ہے زہر میں
پوچھتے کیا ہو بجھاؤ تیغ کا

(دریا کے ساتھ)

**بجھایا پانی**۔ مذکر۔ وہ پانی جس کی رطوبت جلائی گئی ہو۔ دیکھو بجھانا نمبر ۸ (ذوق) ؎

پانی طبیب دے ہے ہمیں کیا بجھا ہوا
جو بجھ رہا ہے دل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہوا

**بُجھ بُجھوّل**۔ (ہ) مونث۔ پہیلی اس جگہ بوجھ بجھول زبانوں پر ہے۔

**بجھارت**۔ (ہ بضم اوّل وفتح دوم چہارم) مونث (عم) حساب کا تصفیہ۔

**بُجھرا**۔ (ہ۔ بالضم وسکون سوم) مذکر ۱ گگرا جس میں گرم پانی رکھتے ہیں ۲ ایک خاص وضع کا سرپوش جس کو گھڑونچی پر رکھتے ہیں۔ (فقرہ) سامنے چوکی پر پانی کا لوٹا گھڑونچی پر دو کورے کورے گھڑے رکھے ہیں۔ ان پر بجھرے ڈھکے ہیں۔

**بِجھرا**۔ (ہ۔ بالکسر وسکون سوم) مذکر ۱ جھجر ۲۔ جو۔ گیہوں اور چنا ملا ہوا غلّہ ۳ صفت ملا ہوا۔

**بجھکاہ**۔ (ہ۔ بکسر اوّل وسکون دوم وسوم وکاف فارسی اس کو بجھ کاگ (کالا کوا) بھی کہتے ہیں) مذکر چڑیوں کے ڈرانے کا پُتلا۔ کالی ہانڈی جو چڑیوں کے ڈرانے کے لئے کھیتوں میں لکڑی پر لٹکا دیتے ہیں۔

**بُجھنا**۔ (ہ بالضم) لازم ۱ کسی جلتی ہوئی چیز کا ٹھنڈا ہوجانا۔ شعلہ مٹنا۔ (ذوق) ؎

جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر
تو پھر جلے گا جیسے کہ کولا بجھا ہوا

۲۔ رطوبت جل جانا۔ دیکھو بجھانا ۳ سیری ہونا۔ جیسے پیاس بجھنا ۴ (مرغ بازوں کی اصطلاح) ہمت ہارنا۔ (فقرہ) لاتیں کھاتے کھاتے مرغ بجھ گیا ۵ ٹھٹھر ہونا۔ مدھم ہونا (فقرہ) آگ بجھ گئی ۶ دھیما ہونا۔ نرم پڑنا ۷ (عو) پکوان کی چیزوں کا اچھا پک جانا اچھا سک جانا۔ (فقرے) پکوڑوں کا کھان بجھ گیا۔ کتنا ساگ چڑھایا بجھ کر اتنا سا رہ گیا ۸۔ آلودہ ہونا۔ جیسے زہر کا بجھا ہوا ۹ گنجفے کے پتّوں کا درہم برہم ہوکے بوجھ کے قابل ہوجانا ۱۰ افسردہ ہونا۔ اُداس ہونا مایوس ہونا۔ (رشک) ؎

راتوں کو بزم زمانہ میں بجھا رہتا ہوں
دیتی ہے شمع کی لو یاد دنا گوش مجھے

۱۱۔ تیز ہونا۔ آب چڑھنا۔ (ذوق) ؎

چشم غضب ہے نیم نگہ میرے واسطے
ایک نیمچہ ہے زہر میں گویا بجھا ہوا

**بجھی آگ**۔ مونث ۱ وہ آگ جو سرد ہوگئی ہو ۲ (مجازاً) فساد جو دب گیا ہو (بحر) ؎

دیکھنا پھر دہی شر ہم سے ادمان سے ہوگا
لوگ آندھی ہیں بجھی آگ کے بھڑکانے کو

**بُجھی آواز**۔ نہایت پست اور دھیمی آواز
**منہ بجھے تیور**۔ وہ نگاہ جس سے افسردگی یا ملال ظاہر ہوتا ہو۔
**بجھی طبیعت**۔ افسردگی کی جگہ کہتے ہیں۔

**بچھول** (ہ) مونث۔ پہلی پہیتان۔

**بچھیل** (ہ) بضم اوّل وفتح جیم مخلوط الہا، وسکون حرف چہارم و پنجم صفت۔ ملا ہوا۔ بعض زبانوں پر بضم اوّل وسکون دوم وسوم وفتح چہارم ہے۔

**بچئی** (ہ) بکسر اوّل وفتح دوم وکسر ہمزہ وسکون یا مونث ہنج والا فلہ جسے غریب کاشتکار لیتے ہیں۔

**بچیلا** (ہ) بکسر اوّل وفتح دوم وسکون سوم صفت۔ (۱) مذکر، اُس آراضی کی نسبت کہتے ہیں جس میں بیج کثرت سے پیدا ہوں ۲ اُس بیل کی نسبت بھی کہتے ہیں جس میں بیج بکثرت ہوں۔

**بچّا** (ہ) بضم اوّل وتشدید دوم، صفت کان کٹا۔ چھوٹے کانوں والا۔

**بچا** (ہ) بفتح اوّل ودوم ونیز بفتح اوّل وتشدید دوم، مذکر شخص یہ لفظ بغرض تحقیر استعمال میں ہے (بنات النعش، آخر ظالم کی عمر کوتاہ۔ بچا کی شامت آئی۔ (جانصاحب) ؎

یہ ہم سے جھگڑے راں آنے ہم وار ہو گئے

ہر اک۔ بچا کو بتائیں گے یہ چچا متاع

(۲) بغیر تشدید، صفت۔ رہا۔ سہا باقی (۳) بہ تشدید دوم، دیکھو بچہ۔

**بچا بچایا**۔ صفت۔ باقی ماندہ

**بچا جانا**۔ زد سے محفوظ ہو جانا۔ مقابلے سے ہٹ جانا بھاگ جانا۔ ہٹ جانا چھپ جانا۔ ٹال جانا۔

**بچا کھچا**۔ صفت۔ مذکر۔ بقیہ۔ باقی ماندہ۔ بچا بچایا (فقرہ) جب لوگ کھانا کھا چکے تو لونڈی دسترخوان یا ہر لے آئی بچے کچھے ٹکڑے مرغیوں کو ڈالتے اور ہڈیاں کتے کو۔ مونث کے لئے بچی کھچی بولتے ہیں۔

**بچا لانا**۔ کسی خطرناک مقام سے بغیر نقصان کے نکال لانا ۲ پس انداز کرنا۔ دیکھو بچانا نمبر ان ۳۔ ۵۔ ۶۔ ۸۔

**بچانا**۔ (ہ) ۱ محفوظ رکھنا۔ پناہ میں رکھنا۔ امان میں رکھنا۔ حفاظت کرنا ۲ مدد دینا۔ تائید کرنا۔ کفالت کرنا ۳ چھپانا ۴ چوری کرنا خیانت کرنا۔ الگ کرنا ۵ نکالنا۔ غبن کرنا۔ (فقرہ) میرا ملازم بڑا خائن ہے روپے میں چار آنے بچاتا ہے ۶ بری کرنا ۷ پس انداز کرنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا ۸ راستہ صاف کرنا ایک طرح کرنا۔ کنارے کرنا۔ ٹالنا۔ راستہ چھوڑنا۔ راستہ دینا۔ شکنجے سے چھڑانا۔ مصیبت سے نجات دلانا ۹ (شطرنج) زد سے بچانا۔ (فقرہ) اس پیادے کا بچانا دشوار ہے۔

**بچاؤ** (ہ) مذکر۔ بچانا کا حاصل مصدر ۱ حفاظت ۲ امن۔ پناہ۔ ۳ چھٹکارا۔ رہائی۔ حریت۔ نجات (داغ) ؎

اس سے عاجز ہوا افلاطون بھی

موت سے کب بچاؤ ہوتا ہے

۴ عذر۔ معذرت ۵ بہانہ۔ حیلہ۔ پہلوتہی ۶ حفاظت کی جگہ۔

**بچار** (ہ) بکسر اوّل، مذکر۔ حساب۔ شمار ۲ رائے۔ تجویز فیصلہ (مسرور) ؎

اے برہمن لے گا کب وہ صنم

اس بیں کہت ہے کیا بچار تھا

۳ (عو) خیال۔ لحاظ۔ سوچ بچار۔ فکر (بنات النعش) ویسے ہی ذات برادری کا بچار کم رہ گیا ہے اور شہر والوں سے تو اب بالکل ہی اٹھ گیا ۴ ارادہ ۵ قیاس۔ اٹکل ۶ دور اندیشی ۷ غور۔ دھیان ۸ سمجھ۔ دانست۔ تمیز تدبیر۔

**بچارنا**۔ بچار کرنا۔ (ہ) بالکسر اوّل، لازم (۱) سوچنا ۲ آنکنا ۳ غور کرنا۔ تصور کرنا ۴ قیاس کرنا۔ گننا ۵ ستاروں کا حساب لگانا۔ ۶ اندازہ کرنا ۷ جانچنا۔

**بچارا**۔ (بیچارہ کا مخفف) صفت (عو) ۱ سیدھا سادھا بھولا۔ غریب۔ مفلس ۲ مونث کے واسطے بچاری کہتے ہیں (بہار عشق) ؎

یا خدا ہو بھلا بچاری کا

جو لگا یا پتا سواری کا

**بچالی** (ہ) بکسر اوّل وچہارم، مونث ایک قسم کی گھاس وہ گھاس جو گھوڑوں کے تھان پر بچھائی جاتی ہے۔

**بچپن**۔ (ہ) مذکر۔ لڑکپن۔ کم سنی (داغ) ؎

قیامت کرے گی جوانی تمہاری

کہ فتنہ ابھی سے ہے بچپن تمہارا

**بچپن کرنا**۔ نادانی کرنا۔ (اشرف) ؎

دل ہزاروں توڑ کر پھینکے کھلونوں کی طرح

انکے نے مشق میں کیا بچپن تو یہ بچپن کیا

بچے نکلوانا۔ پرند کو انڈے پر بٹھانا۔ پرند سے بچے لینا۔
بچے۔ ناسمجھ۔ ناتجربہ کار۔

**بچھ جانا۔** لازم۔ فرش ہو جانا۔ گر پڑنا۔ زمین پر گر کر پھیل جانا۔ شامل ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ (میر) ؎

اس روش سے وہ چلے گلشن میں
بچھ گئے پھول صبا بوٹ گئی

بچھا جانا۔ (ع) لازم۔ عجز و انکسار کے مارے حد کا جانا۔ بہت متواضع ہونا (کنایۃً) منت سماجت کرنا (داغ) ؎

ہو گیا بیادبھی عاشق مزاج
خود بچھا جاتا ہے اپنے دام پر

(نفتر)۔ رنڈیاں جو اپنے حسن کے غرور سے کسی سے سیدھی بات نہیں کرتی تھیں۔ اب ایک ایک کے آگے بچھی جاتی تھیں کہ خدا کے لئے ہم کو پناہ دو۔ نسارت کی وجہ سے تباہ ہوئے جانا۔

بچھ دینا۔ متعدی۔ فرش کرنا۔ بچھونا کرنا۔ بستر کرنا۔ [۲] پریشان کرنا۔ پھیلانا۔ [۳] مار کر گرا دینا۔ خوب پیٹنا۔ [۴] زمین پر گرا دینا۔

**بچھیا** (ع) مونث۔ (علم) چھپکلی۔

**بچھڑا** (ع) مذکر۔ گائے کا نر بچہ۔ پیار سے انسان کے چھوٹے نازک بچے کو بھی کہتے ہیں۔ صفت نوجوان۔ نوعمر لڑکا
بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے۔ (مثل) حمایتی کے بھروسے سے بڑی تقویت ہوتی ہے۔ جرأت کسی کی حمایت اور مدد سے ہوتی ہے۔

**بچھڑا** (ص) بالکسر۔ مذکر۔ دور افتادہ۔ جدا۔ (داغ) ؎

دولت جو خدا کی ملے کچھ نہیں پروا
بچھڑے ہوئے معشوق کو اللہ ملا دے

(دکن) جدائی۔ مفارقت

**بچھڑ جانا۔ بچھڑنا** (ص) لازم (ع) جدا ہونا۔ کھو جانا۔ پیچھے رہ جانا۔

**بچھڑی** (ع) مونث۔ گائے کا مادہ بچہ
بچھڑیا مونث۔ ہاتھی کا مادہ بچہ۔

**بچھلنا** (ع) (ہندی) لازم۔ پھسلنا۔ لڑھکنا۔ علیحدہ ہونا۔ صفت (علم) پھسلنے والا۔

**بچھنا** (ع) لازم۔ فرش ہونا۔ بستر ہونا۔ بچھونا ہونا۔ [۲] پھیلنا۔ بکھرنا۔ بے حد خاکساری کرنا۔ نہایت عاجزی کرنا۔ بڑی آؤ بھگت کرنا۔ بہت زیادہ خاطر مدارات کرنا۔ [۳] تباہ ہونا۔ مفلس ہونا (رفت)۔ شعرائے لکھنؤ کے قیاس پر بچھنا بہ تشدید حرف دوم بھی کہا ہے (بحر) ؎

پوچھے مرے داغوں کو نکیرین سے کون
بچھے ہوئے تھے پہلوؤں میں زیر کفن پھول

(تسلیم) ؎ شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھ
رات دن دار بساط بچھی رہے

(داغ) ؎ کبھی وہ محفل عشاق میں جو آتے ہیں
نیاز مند تواضع میں بچھے جاتے ہیں

(داغ) ؎ ہم بچھے جاتے ہیں تواضع میں
کبھی مہمان وہ جو آتے ہیں

**بچھناگ** (س)۔ بیخ ناگ۔ بکسر اول و سکون دوم اور آخر میں کاف فارسی ہے) مذکر۔ ایک زہریلے درخت کی جڑ

**بچھو** (ع) مذکر۔ عقرب۔ کژدم (کاٹنے کے ساتھ) (منیر) ؎

نیش زن ہوتے ہیں بکر زم ظاہر رقیب
کاٹتے ہیں دم کے ایمان بچھو ان دنوں

[۲] ایک پہاڑی پودا جس کے چھونے سے سوزش پیدا ہو جاتی ہے [۳] صفت چالاک۔ منتفی۔ خطرناک۔
بچھو کا منتر نہ جانے بانبی میں ہاتھ ڈالے۔ (مثل) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو معمولی کام کی لیاقت نہ رکھتا ہو اور بڑے بڑے کاموں کا حوصلہ کرے

**بچھوا** (ع) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی چھری جس کا پھل ٹیڑھا ہوتا ہے۔ (بحر) ؎

پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں کچھ اب تو تم نے
چھو لیا میں نے جو آنوٹ کو تو بچھوا کھینچا

[۲] ایک قسم کا زیور جسے ہندو عورتیں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں (ناسخ) ؎

کرتے ہیں عالم کو جس کے پاؤں کے بچھوے شہید
اس ستمگر کی بلا لیتی ہے خنجر ہاتھ میں

[۳] سن کی پھلی جس سے سن کا بیج لیا جاتا ہے [۴] ایک قسم کا

بچھ پٹا اچار۔

**بچھوانا** ۔ (ہ) متعدی۔ فرش کرانا۔

**بچھوڑنا** ۔ (ہ) متعدی۔ امٹنا ۔ روئی کا بیج سے علیحدہ کرنا۔

**بچھونا** ۔ (ہ) بکسر اول بضم دوم و سکون واو مجہول) مذکر (۱) بستر۔ توشک۔ (سحر) ؎

پانچ راتوں کا سونا بھی تمہیں بھول گیا
وہ دوپٹے کا بچھونا بھی تمہیں بھول گیا

(۲) اٹھانا بچھانا کے ساتھ۔ (۳) مسند، چٹائی یا فرش جس پر بیٹھ کر ہندو عورتیں ماتم کرتی ہیں۔ اس زمانے کو بھی کہتے ہیں جس میں ماتم کیا جاتا ہے (۴) رکنا یعنی کسی چیز کا کثرت سے چھٹکنا

بچھونا کرنا ۔ متعدی (۱) بستر بچھانا (۲) کثرت سے کسی چیز کو ڈالنا پھینکنا (رشک) ؎

ایسا سونا کیا جو تو نے کان سے اے یار جب سار
مارے بوچھاروں کے پھولوں کا بچھونا کر دیا

(۳) جیب میں مار کر گرا دینا۔

**بچھیا** (ہ) بچھی کی تصغیر) مونث (۱) گائے کا مادہ بچہ (۲) بشیر ۔ س کی ایک رسم جو مردے کی تیرھویں بترھویں کو ہوتی ہے

بچھیا کا باوا (ہ) مجازاً کم عقل بے وقوف۔ نادان

**بچھیرا۔ بچھیڑا** (ہ) مذکر۔ گھوڑے کا نر بچہ

بچھیرا پلٹن۔ مونث۔ نوعمر لڑکوں کی فوج۔

بچھیری۔ بچھیڑی۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے کا مادہ بچہ۔ گھوڑی۔

**بچی** (ہ) بالفتح و تشدید دوم مکسور) مونث (۱) چھوٹی کم عمر لڑکی (۲) بڑے بوڑھے پیار سے جوان عورتوں کو بھی کہتے ہیں (۳) وہ چند بال جو مردوں کے نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوتے ہیں۔

**بچی** (ہ) بالضم) صفت۔ مونث۔ کان کٹی۔

بچے ۔ بچہ کی جمع

بچے بھرانا۔ دیکھو بچہ۔

بچے کا ہاتھ سے کھیل جانا۔ لازم (عو) بچے کا مر جانا۔

بچے کچے۔ مذکر۔ اولاد۔ چھوٹے بڑے۔ بچے لڑکے بالے اس جگہ بچے کچے بھی بولتے ہیں

بچے نکلوانا۔ متعدی (۱) انڈے بچے نکالنا (۲) انڈے دینے والے جانوروں

بچے دینا۔ لازم۔ اولاد جننا۔

بچے والی (۱) اولاد والی۔ زچہ (۲) وہ مرغی جس کے ساتھ بچے ہوں۔

**بچیانا** ۔ گھوڑے کا کان کھڑے کرنا۔ گھوڑا جب شوخی سے یا خوشی میں اپنے کانوں کو سر سے ملا دیتا ہے تو کہتے ہیں کان بچیا لیے۔

**بحار** ۔ (ع) مذکر۔ بحر (دریا، سمندر) کی جمع۔

**بحال** (ف) (۱) قائم۔ برقرار۔ بدستور۔ حالت اصلی پر۔ (کرنا۔ ہونا۔ رکھنا۔ رہنا کے ساتھ) (داغ) ؎

جس کی موقوفی ہوئی ہوتا نہیں پھر وہ بحال

(۲) صفت۔ خوش۔ چاق۔ اچھی حالت میں۔ درست (داغ) ؎

آئینہ میں وصال کے اپنا وصال ہے
خوشحال ہیں وہ ان کی طبیعت بحال ہے

(۳) صفت۔ مرض سے چھٹکارا پانے والا۔ صحیح (سحر) ؎

وہ نام کے مسیحا ہیں کیا جلائیں گے
کوئی مریض محبت بحال بھی نہ ہوا

بحالی۔ مونث (۱) برطرفی کی ضد (امیر) ؎

فصل گل میں رنگ پھر لائے رگ کار رت پر مرے
عامل سوز دل مشتاق بحال ہو گئے

(۲) افاقہ۔ بیمار کی طبیعت کی درستی۔ خوشدلی۔ فرحت۔ تازگی (رشک) ؎

کبھی رنج یاس و رنج والم روز سیاہ تک
غم ہر طرف ہے دل کی بحالی کی رات ہے

(نوٹ) ان معنی میں بحالیوں پر بھی کہا ہے ؎

اے مصحفی بتا تو کہاں کیسی خوشی ہوئی ہے
ہے خلوں جو چہرہ تیرا بحالیوں پر

(۳) نبضے کا بدستور سابق ہو جانا۔ نبض کی واپسی۔

**بحث** (ع) لغوی معنی کھودنا) مونث (۱) مباحثہ۔ نزاع لفظی جھگڑا۔ سوال و جواب۔ دلیل۔ حجت (فسانۂ عجائب) شہزادی کی چشم پرآب و بادل کباب غیظ میں تھرتھرا تو تے سے بحث ہوئی تھی (۲) باب۔ فصل (۳) تعلق۔ مطلب (فقرہ) ہم کو اس سے کیا بحث تم

جانو تمہارا کام جانے۔ (۳) دست انوں) وہ گفتگو جو وکلا حاکم کے روبرو کرتے ہیں۔

بحث آپڑنا۔ لازم۔ مقابلہ ہو جانا۔ تکرار ہو جانا (داغ) ؎

آپڑی ہے بحث میرے قطرہ ہائے اشک سے
آج بوندیں گن رہا ہوں ابر گوہر بار کی

بحثا بحثی۔ مونث۔ باہمی تکرار۔ حجت۔ مناظرہ۔ اختلاف۔

بحث بڑھنا۔ لازم۔ گفتگو میں طوالت ہونا (داغ) ؎

نوبت جنگ پہنچی ناصح سے
بڑھ گئی بحث باتوں باتوں میں

بحث پڑنا۔ لازم۔ مقابلہ ہونا۔ حجت ہونا۔ تکرار ہونا (عاشق) ؎

مجھ کو لیجانا باغ میں اے گل
بحث پڑ جائے گی حنا دل سے

بحث چھڑنا۔ لازم۔ تذکرہ ہونا۔ گفتگو ہونا۔ مناظرہ ہونا (فقرہ) معمولی تمہید کے بعد تعلیم پر بحث چھڑ گئی۔

بحث قانونی۔ وہ بحث جو کسی قانون کے رو سے ہو۔ بحث واقعاتی کے خلاف۔

بحث کرنا۔ جھگڑنا۔ حجت کرنا۔

بحثنا۔ (بحث سے بقاعدۂ اردو مصدر بنا لیا ہے) لازم۔ حجت کرنا۔ ضد کرنا۔ تکرار کرنا۔ (ناسخ) ؎

تعلق ہوگا بند اور زاہد نہ مےخواروں سے بحث
بے صدا ہو جائے گا گنبد تری دستار کا

(داغ) ؎ دیکھ ناصح تجھ کو سمجھاتے ہیں ہم
عاشقوں سے بحثنا اچھا نہیں

بحث نکال کھڑی کر دینا۔ جھگڑا پیش کر دینا۔

بحث نہ ہونا۔ لازم۔ تعلق نہ ہونا۔ مزاحمت نہ ہونا۔ حجت نہ ہونا (داغ) ؎

حور سے بحث نہیں ہاں یہ بتا اے واعظ
لاکھ دو لاکھ میں ہو ایک وہ صورت کیسی

بحث واقعاتی۔ وہ بحث جو واقعات مقدمہ کے متعلق ہو۔

**بحر** (ع) ۔ مذکر۔ بڑا دریا۔ سمندر۔ بحار جمع (نوازش) ؎

دیکھ کر عشاق کی چشم پُر آب
پانی پانی بحر اعظم ہو گیا

بحر ابیض۔ ایک سمندر کا نام جو روس کے شمال میں ہے۔

بحر احمر۔ اُس سمندر کا نام ہے جو افریقہ اور عرب کے درمیان واقع ہے۔

بحر اخضر (۱) ایک سمندر کا نام جس کے مشرق میں چین واقع ہے۔ (۲) دیلے ہند۔ (۳) (اصطلاح شعرا میں) آسمان۔

بحر اسود (ت) ایک سیاہ رنگ کے سمندر کا نام جو قسطنطنیہ کے جنوب و مغرب میں واقع ہے۔

بحر اعظم۔ بڑا سمندر۔

بحر الکاہل۔ سمندر کے ایک وسیع حصہ کا نام جو نئی دنیا کے مغرب کی طرف اور بحر اعظم ایشیا کے مشرق کی طرف واقع ہے۔

بحر اوقیانوس۔ ایک بڑا حصہ سمندر کا جو امریکہ کے مشرق اور یورپ اور افریقہ کے مغرب کی طرف واقع ہے۔

بحر رواں (مجازاً) کشتی۔

بحر ظلمات۔ بحر اوقیانوس۔

بحر عمان۔ بحر اعظم۔ دریائے محیط۔

بحر و بر۔ تری و خشکی۔

بحری (ع) صفت۔ دریائی۔ بحر سے منسوب جیسے بحری فوج۔

بحرین۔ (ع) ین۔ تثنیہ کی علامت ہے۔ مذکر۔ دریائے روم اور دریائے فارس (رشک) ؎

ہوگیا بحرین میرے رونے سے مچھلی بھون
صاف عالم ہوگیا پنج محلہ پنجاب کا

**بحور** (ع) ۔ بحر کی جمع، مونث۔ (مجازاً) وزن شعر۔ چند کلمات موزوں کا نام جن پر اشعار کا وزن ٹھیک کیا کرتے ہیں۔

**بحران** (بالضم یونانی) ۔ مذکر۔ (طب کی اصطلاح) بیماری کے زور کا دن۔

**بخاری** (ف) وہ آتشدان جو دالان یا کمرے کی دیوار میں مکان گرم رکھنے کے واسطے بناتے ہیں (چمنی) مونث (۲) وہ کوٹھری جو دالان یا باورچی خانہ میں غلہ رکھنے کی غرض سے بناتے ہیں۔ ان معنوں میں فارسی میں مستعمل نہیں ہے۔ (ف) بخار کی طرف منسوب۔ بخارا کا رہنے والا۔

**بخت** (ف) مذکر۔ نصیب۔ قسمت۔

بخت آزمائی۔ مونث۔ تقدیر آزمائی۔ طالع کی جانچ۔ قسمت کا امتحان (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

بخت آور۔ بخت یغیراضافت طول۔ بخت مند۔ بختیار (ف) صفت خوش نصیب۔ خوش قسمت۔

بخت اڑ گئے لنڈوری رہ گئی۔ مثل۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو مفلسی میں امیرانہ مزاج رکھتا ہے۔ افلاس کی حالت میں ڈینگ کی لے رہا ہے۔

دیکھ کر ادبار یہ کہنے ہیں یہ اغنیا کو ہم
بخت تو اڑ گئے لیکن ہے بلندی باقی

بخت الٹنا۔ لازم۔ قسمت پلٹ جانا۔

بخت بازی۔ مونث۔ تقدیر آزمائی۔

بخت برگشتہ (ف) بغیر اضافت (صفت) بدنصیب۔

بخت بیدار۔ بخت سازگار۔ بخت ہمایوں۔ خوش نصیب

خوابیدہ۔ بخت کا مقابل (بااضافت) اچھا نصیب۔

بخت پھرنا۔ لازم۔ قسمت کا ناموافق ہونا (نساں)

پھر دی چرخ کی کچھ آج سے ہے
بخت ہم سے ہیں عمر کھسوٹ پھرے

بخت جلا۔ صفت۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ (ناشاد) ؎

عشق کہتا ہے یہ وحشت سے جنوں کے حق میں
چھیڑ مت بخت جلے میرے بڑے بھائی کو

بخت جلنا۔ لازم۔ بدقسمت ہونا کی جگہ۔ خوش نصیبی نہ رہنا۔

بخت جوان (ف) موصوف۔ صفت۔ (۱) چمکنے والا اقبال ترقی کرنے والا اقبال (محسن) ؎

ایام کا بخت پھر جواں ہے
پھر عہد شباب آسماں ہے

بخت چمکنا۔ لازم۔ طالع کا بیدار ہونا۔ نصیب جاگنا۔

(مومن) ؎ سوز دل سے گئی جاں بخت چمکنے کے قریب
کرتے ہیں مومن گریاں سفر آخر شب

بخت خفتہ (ف) موصوف۔ صفت۔ سویا ہوا نصیب۔ بگڑا ہوا اقبال ؎

لٹنے لئے ہے خندۂ گل بے صدا اسیر
جلنے نہ بخت خفتہ کہیں عندلیب کا

(بغیر اضافت) بدنصیب۔

بخت رسا (ف) اقبال۔ خوش نصیبی۔

بخت سبز (ف) خوش نصیبی۔ (رشک) ؎

بس کافی ہے بخت سبز تیرا
کپڑے نہیں چاہئے تجھے سبز

بخت سونا۔ لازم۔ نصیب کا ناموافق ہونا۔

بخت سیدھا ہونا۔ لازم۔ نصیب کا موافق ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو بخت واژوں۔

بخت کھلنا۔ لازم۔ نصیب جاگنا۔ (مجازاً) ناکتخدا کی شادی ہونا۔ (ناشاد) ؎

کھل پڑے عالم مستی میں تو ہم بخت کھلے
سے نہ لے دختر رز آب تو تیرے بخت کھلے

بخت و اتفاق (ف) جب کسی کو نفع کثیر بے سعی و تلاش حاصل ہو تو کہتے ہیں کہ بخت و اتفاق سے ایسا ہوا بخت خاص ہو تو اتفاق عام۔ اگر بہت زیادہ نفع کی چیز ملی ہے تو بخت کہتے ہیں اور اگر معمولی چیز دستیاب ہو یا کوئی ایسا کمردہ معاملہ پیش آئے جس کا وہم و گمان نہ ہو تو اتفاق

بخت واژوں۔ بگڑا ہوا نصیب۔ اوندھی قسمت (داغ) ؎

آسماں یہ کہی ہے گویا تری قسمت کے لئے
بخت واژوں کو نہ ہم نے کبھی سیدھا دیکھا

بختوں جلی۔ صفت۔ مونث۔ (عو) بدنصیب۔ مصیبت زدہ بدقسمت۔ اس عورت کی نسبت کہتے ہیں جس کے اولاد نہ ہو یا

یعنی تم سے بہبود کی توقع نہیں۔ جیسے بُرے بھلے ہم ہیں ویسے ہی رہنے دو۔ جب کوئی شخص چکنی چپڑی باتوں سے کسی کے قابو میں نہ آئے۔ فریب کو تاڑ جائے تو یہ مثل کہہ کر ٹال دیتا ہے۔

**بخشی** (ف) مذکر۔ شاہی زمانے کے فوجی عہدے کا ایک خطاب۔ سپہ سالار ۲ وہ شخص جو فوج میں تنخواہیں تقسیم کرتا اور حساب کتاب رکھتا تھا ۳ چوکیداروں کی تنخواہیں بانٹنے والے کو بھی کہتے ہیں ۴ فوج کی موجودات لینے والا۔

بخشی الممالک (ف) مذکر۔ کمانڈر ان چیف۔ جن کے سپرد تقسیم تنخواہ کا کام بھی ہوتا تھا۔

بخشی خانہ (ف) مذکر۔ بخشی کا دفتر۔ فوج کی تنخواہیں تقسیم کرنے کا دفتر۔

بخشی کا دھگڑا۔ بخشی کا دھگڑا۔ مذکر۔ دہلی اسپہ سالار کا داماد، زور آور کا یار۔ زبردست۔ لچا بدذات۔ شریر۔ نٹ کھٹ۔

بخشی گری (ف) مونث۔ سپہ سالاری کا عہدہ۔ فوج میں تنخواہیں تقسیم کرنے والے حساب کتاب رکھنے والے کا عہدہ

**بخل** (ع) بالضم۔ لغت میں احسان کا روکنا۔ اور شریعت میں واجب فعل کا روکنا) مذکر۔ کنجوسی۔ تنگدلی۔ جزرسی۔ لالچ۔ طمع حرص۔

**بخلا** (ع) بضم اوّل وفتح دوم، مذکر۔ جمع بخیل کی۔

**بخور** (ع) بخورات جمع، مذکر۔ وہ چیزیں جن کے جلانے سے خوشبو نکلتی ہے۔ مثلاً عود۔ لوبان (ناصر) ؎

ہیں بے عشق جو اس گیسوئے عنبر کا
بخور کرتے ہیں ہر روز مشک و عنبر کا

بخوردان۔ مذکر۔ وہ ظرف جس میں عود لوبان وغیرہ جلاتے ہیں۔

**بخیانا** متعدی۔ بخیہ کرنا۔ سینا۔ بخیہ سے بقاعدہ اردو مصدر بنایا ہے۔

**بخیل** (ع) صفت۔ کنجوس۔ تنگدل۔

بخیلی۔ مونث (عم) کنجوسی۔ یہ لفظ بمعنی بخل غلط ہے۔

**بخیہ** (ف) مذکر۔ دھاگا۔ ٹانکا۔ ایک قسم کی مضبوط سیون جو پاس پاس ہوتی ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) (تعلق) ؎

خندۂ دنداں نما کے عشق میں
مثل ناخن بخیۂ زخم جگر ہونے لگا

۲ جمع پونجی۔ سرمایہ۔ حوصلہ۔ بساط (فقرہ) ان کا اتنا بخیہ کہاں۔

بخیہ ادھڑنا۔ لازم۔ ٹانکے کھلنا۔ قلعی کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ عیب ظاہر ہونا۔ (مجازاً) طاقت ختم ہو جانا۔

بخیہ ادھیڑنا۔ متعدی۔ (ذوق) ؎

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں
دیگا تمام عقل کے بخیے ادھیڑ تو

بخیہ ٹوٹنا۔ لازم۔ سیون ادھڑنا۔ ٹانکا ٹوٹ جانا

بخیہ دار۔ صفت۔ اس کپڑے کی نسبت کہتے ہیں جس میں بخیہ کیا گیا ہو۔

بخیہ زن۔ بخیہ گر (ف) صفت۔ بخیہ کرنے والا۔

بخیہ کھلنا۔ لازم۔ ٹانکے ادھڑنا۔ بخیہ ظاہر ہو جانا۔ پردہ فاش ہو جانا۔ حقیقت ظاہر ہو جانا۔ (ذوق) ؎

سئے جاتے ہیں کس سے زخم اس تیغ تبسم کے
کہاں بنتا ہے بخیہ سوزن عیسیٰ مریم کا

**بد**۔ (ہ) مونث۔ (ساہوکاروں کی اصطلاح)۔ ذمہ (محسن) ؎

حساب ان کا نیکی ہی کی مد میں ہو
جو ان کی بدی ہے مری بد میں ہو

۲ وہ دنبل جو جنگڈوں میں نکلتا ہے (جان صاحب) ؎

دوگانا میں ترے صدقے کہیں بد تو نہیں نکلی

**بد** (ف) صفت۔ نیک کی ضد۔ برا۔ خراب۔ شریر۔ فسادی ۲ نقص۔ نکما (جان صاحب) (ع)

پایا جو حکیم نیک تو بد ساس طلب ہے

---

کا اُدھر سے گزر ہوا۔ چھینکی تو چوہا بل میں گھس گیا۔ بلی کے ہاتھ صرف دم لگی بلی نے چوہے سے کہا میں تم سے کھیلتی تھی باہر آؤ تو میں تمہاری دم جوڑ دوں چوہا اس کے مطلب کو تاڑ گیا اور جواب میں کہا بخشو بی بلی الخ۔

بد اچھا بدنام بُرا۔ مثل۔ رسوا اور نکو ہونا بدکاری سے بھی زیادہ خراب ہے۔ بدنامی کے محل سے بچنے کے موقع پر نصیحت کے طور پر کہتے ہیں۔ (شفق قدوائی):

بھلے اچھی شکلوں والے عشق ہے گویا کام بُرا
اپنی حالت کیا میں بتاؤں بد اچھا بدنام بُرا

بد آموز۔ (ف) صفت۔ اس کی نسبت کہتے ہیں جس نے خراب تعلیم پائی ہو۔

بد آغاز۔ (ف) صفت۔ بداصل۔ بدسرشت۔

بد آئین۔ (ف) صفت۔ وہ جو کسی اصول کا پابند نہ ہو۔ بدوضع۔

بد اختر (ف) صفت۔ بدبخت۔ شوم۔

بد اخلاق۔ (ف) صفت۔ غیر مہذب۔ کج خلق۔ بری عادتوں والا۔

بد اخلاقی۔ مونث۔ کج خلقی۔ ناشائستگی۔

بد اسلوب (ف) صفت۔ بدنما۔ بدقطع۔ بدراہ۔ بدوضع بدکردار۔

بد اسلوبی۔ مونث۔ بدراہی۔ بے ڈھنگا پن۔

بد استخوان۔ صفت (عوام) بدنسل۔ بیڈا۔ (طرحدار لونڈی) بیسیوں بیگم بد استخوان بے کینڈے باہر رہتے تین مہینہ بھر کا لکلنے تعلیم دی پھر جو دیکھے سر سے پاؤں تک بدل گئیں۔

بد اصل۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ بری نسل کا۔ پاجی۔

بد اطوار (ف) بدچلن۔ بُری وضع کا۔ خراب ڈھنگ کا۔

بد اعتقاد۔ صفت۔ جس کا عقیدہ خراب ہو۔ یقین نہ رکھنے والا۔ نہ ماننے والا۔

بد اعمال (ف) صفت۔ بدچلن۔

بد اعمالی۔ مونث۔ بدمعاملگی۔ سرکشی۔ بدچلنی۔ بدکرداری

بد افعال (ف) صفت۔ بداعمال۔ جس کی حرکتیں اچھی نہ ہوں۔

بد افعالی۔ مونث۔ بداعمالی۔

بد امنی۔ مونث۔ بغاوت۔

بد انتظامی۔ مونث۔ بدعملی۔ انتظام کی خرابی۔

بد اندیش۔ (ف) صفت۔ بدخواہ۔ مخالف۔ دشمن۔ بُرا چاہنے والا۔

بد اوسان۔ صفت۔ بدحواس (داغ) ے

بزم سے آنکھ چرا کر جو چلا میں تو کہا
ٹھہرو ٹھہرو بداوسان کہاں جاتا ہے

بدبات پھوٹنا۔ لازم۔ عیب کھلنا۔ مشہور ہو جانا۔ (عجائب القصص)

مرزا کے جیب سے نکلی نہیں آتشک گئی
بدبات پھوٹ جا۔ میں یہ ہانڈی پک گئی

بدبات جھنڈے پر چڑھانا۔ عیب کو مشہور کرنا (ظرافت) ے

موسل کریں اس میں نہ جیاں سینگ سمائے
بدبات تو یہ رنڈیاں جھنڈے پہ چڑھائیں

بد باطن (ف) صفت۔ کینہ پرور۔ وہ شخص جس کی نیت خراب ہو۔ منافق۔

بدبخت (ف) صفت۔ بدنصیب۔ کم بخت۔ مصیبت زدہ آوارہ۔

بدبر۔ (ف) صفت۔ بدباطن۔ بدظن۔

بدبر کرنا۔ بدظن کرنا۔ بدگمان کرنا۔ شک میں ڈالنا۔

بدبلا۔ صفت (عو) چڑیل۔ نہایت شریر (راحت) ے

پڑی رہتی ہے تھنکاری کہیری جان کیسے جیسے
مجھے جانے نہیں دے گی بہن ہے بدبلا تیری

بدبو۔ (ف) مونث۔ خوشبو کا ضد۔ خراب بو۔

بدبو آنا۔ ناقص بو کا پھیلنا۔ (داغ) ع

دہن زخم سے دشمن کے جو بدبو آئی

بدبو کرنا۔ ناگوار بو پھیلانا۔ کسی شے سے عفونت آنا (نسخ)

یا زلف کی بو سے تھا معطر یہ مشام
یا یاوہ یہ کرتے ہیں آکر بدبو

بدپانسا پڑنا۔ لازم (عو) جب پانسا خراب پڑتا ہے تو کھیلنے والے بگڑ بگڑ کے بات چیت کرتے ہیں یا اور کسی طرح ناخوشی ظاہر کرتے ہیں۔ جب کوئی شخص خواہ مخواہ بگڑ کے بات کہتا ہے یا غصے میں چپ ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ بدپانسا پڑا ہے۔ (بانصاحب) ع

بدپانسہ پڑا کیا ہوا جو منھ سے نہ بولے

**بدپرہیز**۔ (ف) صفت۔ بے پروا۔ بے احتیاط۔ وہ شخص جو کوئی کام مضر صحت کرے یا وہ غذا اور دوا استعمال کرے جسکو معالج نے منع کیا۔ ؎

کہتے ہیں اہل محلہ مصحفیؔ کل مر گیا
کیا عجب اس کا کہ تھا بیمار و بدپرہیز تھا

**بدپرہیزی**۔ مونث ۱؂ بے اعتدالی۔ بے احتیاطی ۲؂ (مجازاً) عیاشی۔ فضول خرچی۔

**بدتر**۔ (ف) صفت۔ زیادہ خراب۔ نہایت خراب ادنے درجے کا (قلق۔ ع)

بوڑھوں سے بھی ہیں بدتر گو سن میں ہم جواں ہیں

**بدجانور**۔ مذکر بشو۔ خنزیر۔

**بدجلو** (ف) بلو بکسر اول و فتح دوم ۱؂ گھوڑے کی لگام ۲؂ اسپ کوتل) صفت۔ سرکش گھوڑا۔

**بدچشم**۔ (ف) صفت ۱؂ وہ شخص جو دوسرے کے مال کی طمع کرے ۲؂ بری نیت سے دیکھنے والا۔

**بدچلن**۔ صفت۔ بداطوار۔ بداعمال۔ بدافعال۔ بدوضع۔

**بدچلنی**۔ (مونث) بداعمالی۔ بدوضعی۔ بدکرداری۔

**بدحال**۔ (ف) صفت۔ خوشحال کی ضد۔ خستہ حال۔ بدبخت۔

**بدحواس** (ف) صفت۔ ۱؂ لفظی معنی بے حس ۲؂ مضطرب پریشان۔ بے ہوش۔ بے عقل ۳؂ (مجازاً) کم عقل۔

**بدحیثیت**۔ صفت (عو) بدوضع۔ بدقطع۔ بدشکل۔

**بدخبر**۔ (ف) صفت۔ موت کی خبر کے نسبت کہتے ہیں (بحر)

مریض ہجر کو بچتے ہوئے نہیں دیکھا
جو بدخبر کوئی سنتا مری خبر لیتا

**بدخصال**۔ بدخصلت۔ (ف) صفت۔ بدافعال۔ بدمزاج۔

**بدخط**۔ (ف) صفت ۱؂ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کا خط خراب ہو ۲؂ اس تحریر کی نسبت بھی کہتے جو بے قاعدہ ہو یا جسکے حروف بوجہ نقص کتابت نہ پڑھے جائیں۔ یا دقت سے پڑھے جائیں۔

**بدخلق** (ف) صفت۔ بدمزاج اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ جس کا برتاؤ خراب ہو۔ بدخو۔ شریر۔ روکھا۔

**بدخو**۔ (ف) صفت۔ بُری خصلت والا۔

**بدخواب**۔ (ف) صفت جو سوا ٹھکر بدخوئی کرے۔

**بدخواب کرنا**۔ نیند اُچاٹ دینا (قدر) ؎

اے نکیرین نکالا ہے کہاں کا جھگڑا
اجی لاحول ولا کر دیا بدخواب ہمیں

**بدخواب ہونا**۔ لازم ۱؂ نیند پوری نہ ہونے سے بے چین ہونا (قلق) ؎

جاگے ہوئے فراق کے سوتے ہیں زیر خاک
بدخواب ہونگے ہم جو فرشتے جگائیں گے

۲؂ احتلام ہونا۔ سونے میں نہانے کی حاجت ہونا۔ بُرا خواب دیکھ کر ڈرنا۔ (جانصاحب) ؎

مولوی یوسف زلیخا پڑھ کے پاک جو ہے
اُسکو وہ تعویذ لکھ دو تا نہ ہو بدخواب اب

**بدخوابی**۔ مونث ۱؂ وہ بے چینی یا تکلیف جو نیند نہ آنے کی وجہ سے ہوتی ہے ۲؂ خوفناک اور پریشان خواب ۳؂ احتلام۔

**بدخواہ** (ف) خواہ کا تلفظ خاہ ہے۔ صفت۔ برا چاہنے والا دشمن۔ بداندیش۔ کینہ ور۔

**بدخواہی**۔ (ف) مونث۔ دشمنی۔ بیر۔ عداوت۔

**بددعا** (ف) مونث۔ کوسنا۔ نفرین۔ لعنت۔

**بددعا دینا**۔ کوسنا دینا۔

**بددعا کرنا**۔ کوسنا۔

**بددعا لگنا**۔ کوسنے کا اثر ہونا ؎

گلیوں میں پھر رہا ہے جو تو آج تک خراب
اے مصحفیؔ یہ کس کی تجھے بددعا لگی

**بددعا لینا**۔ کوسنے کا مستحق ہونا (فقرہ) کیوں فقیروں کی بددعا لیتے ہو۔

**بددل** (ف) صفت۔ ناراض۔ ناخوش۔ بدگمان۔ بزدل۔ ڈرنے والا۔ ترساں۔ شکستہ خاطر۔

**بددماغ** (ف) صفت۔ مغرور۔ نازک دماغ۔ چڑچڑا۔

بدمزاج ۔ ناخوش ۔ دکرنا ۔ ہونا کے ساتھ ۔ بدرشک ؎

تو نکہتِ چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر
پہنچائیں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ

(ناسخ) ؎ اس گل تر کو نہ کر اونکہتِ گل بد دماغ
مارے غصے کے ابھی آجائے گا خم ناک میں

بددماغی ۔ مونث ۔ نازک دماغی ۔ خفگی ۔ غرور ۔ آزردگی ۔
چڑچڑاپن (نسیم) ؎

بارے بہزاد بد دماغی
لی حضرتِ غول سے جراغی

بددیانت (ف) صفت ۔ فریبی ۔ دغا باز ۔ خیانت کرنے والا۔

بددیانتی ۔ مونث ۔ فریب ۔ دغابازی ۔ خیانت ۔

بدذات (ف) صفت ۔ بدخواب

بدطینت ۔ شریر ۔ لچا ۔ شوخ ۔ (شوق) ؎
یک بدذات تو لنگوڑ لے ہے؛ تجھے جو کچھ نہ ہو وہ تھوڑا ہے

۲ کمینہ ۔ کم ذات ۔ پاجی ۔ سفلہ (فقرہ) بدذات ضرور بدی کرے گا۔

بدذاتی ۔ مونث ۔ شرارت ۔ کمینگی ۔

بدذاتی پر آنا ۔ لازم ۔ شرارت پر آمادہ ہونا (آتش) ؎

سائلِ بوسہ کو منہ پھیر کے کہتا ہے وہ شوخ
نیک طینت ہو تو بدذاتی پہ آتے نہیں ہو

بدذہن ۔ (ف) صفت ۔ کند ذہن ۔ خراب ذہن کا ۔

بدراہ ۔ (ف) صفت ۔ بدچلن ۔ بدوضع کھوٹا (جان صاحب) ؎

وائے بندی کی تو گھٹی میں پڑی چاہ نہ تھی
نیک بختوں میں رہا کرتی تھی بدراہ نہ تھی

بدرکاب (ف) رکاب عربی بکسر اول لوہے کا حلقہ جس کو زین میں لٹکاتے ہیں ۔ تاکہ پاؤں رکھیں ۔ صفت اس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو سوار ہوتے وقت شرارت کرے ۲ شریر گھوڑا (قدر) ؎

بھڑک گیا مری آہوں سے چرخِ کج رفتار
الف ہوا فرسِ بدرکاب کی مانند

بدرگ ۔ (ف) صفت ۔ بدسرشت ۔ بدطینت (قدر) ؎

بدرگ ہے وہ بت کیجئے کس طرح صفائی
پتھر کی لکیروں کو مٹایا نہیں جاتا

بدرنگ ۔ (ف) ۱ برے رنگ کا ۔ صفت ۔ رنگ اڑا ہوا ۔ مدھم رنگ کا ۲ بری قسم کا ۔ خراب ڈھنگ کا ۔ بدوضع کھوٹا ۔ ناقص (صنائع عجائب) علمِ موسیقی میں یہ کمال بہم پہنچایا کہ کبھی کسی نائک کے وہم و خیال میں نہ آیا تھا ایک رنگین احاطہ کھینچا ہے جو اس میں آیا پھولا پھلا وہ ان کا پیرو ہوا اور جس نے ڈھنگ جدا کیا وہ ٹکسال باہر بدرنگ ہوا ۳ تاش گنجفہ چوپڑ کھیلنے میں جب رنگ کا پتا نہیں ہوتا اور دوسرے رنگ کا پتا ڈالتے ہیں اس کو بدرنگ کہتے ہیں ۴ چوسر کی سولہ گوٹوں میں سے آٹھ گوٹیں (اضافہ) کرنا کے ساتھ (شعور) ؎

پانسے کی برائی ہے تو ہر جا سکے بازی
بدرنگ تو کیا رنگ بھی جانان نہ اٹھے گا

(رشک) ؎ کئے بدرنگ کیا کیا رنگ اس چوپڑ کی بازی میں

بدرو ۔ (ف) صفت ۔ بدرفتار ۔ گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں ۔

بدرو ۔ (ف) صفت ۔ بری شکل کا ۔ خراب ۔ بدنما (فقرہ) یہ گلاس بہت بدرو ہے ۔

بدروز ۔ (ف) صفت ۔ بدبخت

بدروزگار (ف) صفت ۔ بدنصیب ۔ بدبخت ۔ جس کا زمانہ ناموافق ہو ۔

بدزبان ۔ (ف) صفت ۔ سخت زبان ۔ گالی گلوچ بکنے والا گستاخ ۔ (جرأت) ؎

سب پہلے تیرے آستان کو چھوڑ
بدزباں اب تو اس زباں کو چھوڑ

۲ مونث ۔ گالی گلوچ ۔

بدزبانی ۔ مونث ۔ گالی گلوچ ۔ گستاخی ۔ سخت کلامی ۔

بدزیب (ف) صفت ۔ نازیبا ۔ بدنما ۔

بدساعت (ف) مونث ۔ ساعتِ نحس ۔ منحوس گھڑی ۔ بری گھڑی

بدسرشت ۔ (ف) صفت ۔ خراب طبیعت کا ۔ بدنیت ۔

بدسگال ۔ (ف) ۔ صفت ۔ بداندیش ۔ بدخواہ (ا)

دشمن۔

بدسلوکی۔ مونث۔ برتاؤ کی خرابی (محمدی طرح کم) معاملت۔ برا برتاؤ۔

بدسیرت۔ (ف) صفت۔ بدخو۔ بری خصلت کا۔ خراب عادت کا۔

بدشکل (ف) صفت۔ خراب صورت کا۔ بدہیات۔ بدقطع۔

بدشگون (ف) صفت۔ نحوس

بدشگنی۔ یا بدشگونی۔ مونث۔ بدفالی۔ نحوست (جرأت) ؎

موت کو بدشگنی جان کے ایسا سوئے

گور پا آئی کسی کی نہ کفن یاد آیا

(معروف) ؎ آئے پہ ہے یار بدشگونی مت کر

اب ابر نہ ہو برس برس کا دن ہے

شگن، شگون۔ بضم اوّل و دوم معرّب شگن۔ (بفتح اوّل و ضم دوم) نیک سن گن۔ اثر یعنی فال نیک کا ہے۔

بدصورت۔ (ف) صفت۔ خراب شکل کا۔ بری صورت کا۔

بدصورت کرنا۔ متعدی۔ خراب کرنا۔ صورت بگاڑ دینا۔ شکل بگاڑنا۔ چہرہ بگاڑنا۔

بدصورتی۔ مونث۔ بری صورت۔ خراب شکل۔

بدطریقی۔ (ف) بیائے معروف، صفت۔ بدعقیدہ۔ گمراہ بدراہ۔

بدطینت۔ (ف) صفت۔ بدخو۔ بدخصلت۔ بدمزاج۔

بدظن۔ صفت۔ بدگمان۔ شکی۔

بدظنی۔ مونث۔ شبہ۔ شک۔ بدگمانی۔

بدعقیدہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کا مذہب ٹھیک نہ ہو۔ خراب عقیدہ رکھنے والا۔ کسی کی نسبت برا خیال رکھنے والا۔

بدعمل۔ (ف) صفت۔ خطاکار۔ گنہگار۔

بدعملی۔ مونث۔ بدانتظامی۔ اندھیر۔ بدنظمی۔

بدعہد۔ (ف) صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے وعدے یا اقرار کے خلاف کرے۔ دغاباز۔ بےوفا۔ وعدہ خلاف۔ پیماں شکن۔

بدعہدی۔ مونث۔ بےوفائی۔ وعدہ خلافی۔ دغابازی۔

بدفرجام۔ (ف) وہ جس کی عاقبت بخیر نہ ہو۔

بدفعل۔ (ف) صفت۔ بدکار۔ زانی۔ عیاش۔

بدفعلی۔ مونث۔ بدکاری۔

بدقدم۔ (ف) صفت۔ منحوس۔ جس کا آنا منحوس ہو۔

بدقلعی۔ صفت۔ اُس برتن کی نسبت کہتے ہیں جس کی قلعی خراب ہوگئی ہو۔ (فقرہ) دو بدقلعی کی پتیلیاں اِدھر اُدھر پڑی رہتی تھیں۔

بدقوارہ (قوارہ۔ عربی میں ٹکڑا۔ وہ چیز جس کے کنارے کٹے ہوں) صفت۔ بدشکل۔ (طرحدار لونڈی) زندگی کیسی گو مرزا بدشکل بدقوارہ ہو۔ حور کی بچی نظر آتی ہے۔

بدقوارہ۔ صفت (عوام) کمینہ۔

بدقماش۔ (ف) صفت۔ بدوضع۔ بدچلن۔ (رشک) ؎

آنی پٹ ایسا کوئی رکھتا نہیں میں بدقماش

جتنا کالے کپڑے میں رہتا ہے دھبا سفید

بدکار۔ (ف) بدافعال۔ فاجر۔ زانی۔ بدچلن۔

بدکاری۔ مونث۔ حرام کاری۔ زنا۔ بدفعلی۔

بدکردار۔ (ف) صفت۔ بدکار۔ فاسق۔

بدکرداری۔ (ف) مونث۔ بدکاری۔ بداعمالی

بدکیش۔ (بالکسر و یائے مجہول) خو۔ عادت۔ مذہب) صفت بدمذہب۔ بددین۔ بدخو۔

بدگمان۔ (ف) صفت۔ بدظن۔ برا گمان رکھنے والا۔

بدگمانی۔ مونث۔ بدظنی۔ خیال فاسد۔

بدگو۔ (ف) صفت۔ برا کہنے والا۔ بری بات کہنے والا

بدگوشت۔ مذکر۔ وہ فاضل گوشت جو کسی مادۂ فاسد کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔ (زاد و پیچ) گو کہ ان صاحب کو کبھی کوئی شعر کہتے نہ سنا تھا مگر آپ بے پر کر شہرت پر تخلص ہمیشہ بدگوشت کی طرح نظر آتا رہا۔

بدگوئی۔ (ف) مونث۔ بدی۔ غیبت۔ عیب گوئی۔

جھوٹ چغلی۔ (آتش) ؎

وہ بدگوئی مری کرتا ہے میں نیک اس کو کہتا ہوں
فرشتے میرے لعنت کرتے ہونگے میرے دشمن پر

**بدگوہر۔ بدگہر** (ف) صفت۔ بدسرشت۔ بداصل۔ بدگھوڑا۔ شریر گھوڑا۔

**بدلحاظ** (ف) صفت: بے شرم۔ گستاخ۔ بے تمیز۔

**بدلگام** (ف) صفت: منہ زور گھوڑا۔ اس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں۔ جو لگام کو نہ مانے (بحر) ؎

رکا نہ یہ فرس بدلگام عمر رواں
اگرچہ دورۂ آفاق بھی دہانہ ہوا

(مجازاً) بدزبان۔ منہ پھٹ (سرور) ؎

زباں سنبھالو یہ منہ زوریاں غریبوں پر
خدا کی سوں قسم، کوئی تم سا بھی بدلگام نہیں

**بدلہجہ** (ف) صفت۔ بدآواز۔ بدالحان۔ بدزبان۔

**بدمذہب** (ف) صفت۔ بدمشرب۔ بدطریق۔

**بدمزاج**۔ صفت۔ تندخو۔ ترش رو۔ غصہ ور۔ جھلا۔

**بدمزاجی**۔ مونث۔ جھلاپن۔ ترش روئی۔ چڑچڑاپن۔

**بدمزگی** (ف) بفتح حرف چہارم، مونث: ذائقے کی خرابی۔ طبیعت کی خرابی۔ بیماری۔ رنجش۔ بگاڑ۔ ناموافقت (داغ) ؎

کچھ تو فرمایئے اس بدمزگی کا باعث
آپ ہی آپ ہے رنجش خفگی آپ ہی آپ

**بدمزہ** (ف) صفت: خوش مزہ کی ضد۔ بدذائقہ۔ پھیکا۔ خراب: بیمار۔ علیل۔ (فقرہ) آجکل میری طبیعت بدمزہ رہتی ہے (مجازاً) رنجیدہ۔ ناراض خفا (جان صاحب) ع

مصری کو کوسا شیریں نے وہ بدمزہ ہوئے

**بدمست** (ف) صفت۔ شرابخوار۔ مدہوش۔ نشے میں چور۔ نفس پرست۔ پُرشہوت۔ شریر۔

**بدمستی**۔ مونث۔ سیہ مستی۔ شہوت پرستی۔ مدہوشی۔ شرابخوری۔ شرارت۔

**بدمعاش** (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی بسر اوقات بُرے کاموں کی آمدنی سے ہو۔ بدچلن۔ شریر۔ لُچا۔ شہدا۔ فسادی۔ لفنگا۔ چھیرا چھکا۔

**بدمعاشی**۔ مونث۔ شرارت۔ بدذاتی۔ بدچلنی۔

**بدمعاملگی** (ف) مونث۔ لین دین کی صفائی نہ رکھنا۔ بدعہدی کھوٹاپن۔

**بدمعاملہ** (ف) صفت۔ بدعہد۔ بے ایمان۔ چالاک۔ کھوٹا معاملے کا خراب۔

**بدمہری** (ف) مونث: سرد مہری: مذکر۔ ایک قسم کا مرض جو گھوڑوں، اونٹ اور گدھوں کو ہوتا ہے۔

**بدنام** (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی نسبت کسی قسم کی خراب شہرت ہو۔ رسوا۔

**بدنام کنندہ نکو نامے چند**: نیک ناموں کا بدنام کرنیوالا۔ ؎

بیکھے سحر و برق سے بندش کے بند
پھر غالب و برق نے بتائے پیوند
یہ سائیں زمانے میں نہ ہوگا اے قدر
بدنام کنندۂ نکو نامے چند

**بدنامی**۔ مونث۔ رسوائی۔ بُری شہرت۔

**بدنامی کا ٹیکا**۔ رسوائی کا داغ (منیر) ؎

ہمارے خونِ دل کے ہوتے قشقہ لال صندل کا
تمولکے نام بدنامی کا ہم ٹیکا سمجھتے ہیں

**بدنامی کا ٹوکرا**۔ بدنامی کا الزام (قدر) ؎

یوں عبث پھرتا ہے ہم زندوں کے سر پر اے قدر
ٹوکرا بدنامیوں کا آسماں ہو جائیگا

**بدنژاد** (ف) نژاد (بکسر نون) صفت۔ بداصل۔ کمینہ۔

**بدنسل** (ف) صفت۔ خراب نسل کا۔ بدذات۔ کمینہ۔

**بدنصیب** (ف) صفت۔ بدبخت۔ کمبخت۔

**بدنظر** (ف) صفت۔ بُری نظر سے دیکھنے والا۔ بُرے ارادے سے دیکھنے والا۔ (جان صاحب) ؎

جانتا سولی پہ چڑھے گی مری بیبا منصور
بدنظر وہ ہیں نہ رکھوں گی طرحدار اکمل

عورتیں بدنظرا کہتی ہیں۔

**بدنظر دیکھنا**۔ بری نگاہ سے دیکھنا۔ بُرا ارادہ کرنا۔ بُری نیت

سے تاکنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا۔

بدنفس۔ (ف) صفت۔ بدذات۔ بدسرشت۔

بدنفسی۔ (ف) مونث۔ بدذاتی۔

بدنگاہ سے دیکھنا۔ شہوت کی نظر سے دیکھنا۔ (آتش) ؎

کھل جائے پردہ آپ کے حسن و جمال کا
عاشق نگاہِ بد سے جو دیکھیں جمال کو

بدنما۔ (ف) صفت۔ بدزیب۔ بدشکل۔ دیکھنے میں برا معلوم ہونے والا۔

بدنہاد۔ (ف) صفت۔ بدگہر۔ بدسرشت۔

بدنیت (ف۔ نیت بکسر اوّل و تشدید یائے مفتوح و سکون تا عربی میں دل کا ارادہ قصد۔ دلی خواہش فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے)۔ صفت۔ اس کی نسبت کہتے ہیں جس کا ارادہ خراب ہو۔ بدارادہ۔ بدباطن۔ لالچی۔ ناندیدہ۔

بدنیتی۔ مونث۔ (قانون) فعل ناجائز۔ بالارادہ و بلا عذر جائز کرنا۔ نیت کی خرابی۔

بدوضع۔ (ف) صفت۔ بدچلن۔ بداطوار۔ عیاش (ذوقؔ) ؎

کریں گے تجھکو رسوا غیر بدوضع
ان اوباشوں سے از خود ترک کر ربط

۲۔ ناموزوں۔ نامناسب۔ بری قطع کا۔ بدصورت۔ نازیبا۔

بدہضمی (ف) مونث۔ گرانی۔ غذا کا نہ ہضم ہونا (ہونا کے ساتھ)

بدہیئات۔ صفت۔ بدشکل۔ بھیب صورت والا۔

بدیقین۔ صفت۔ (عو) خراب بات پر یقین رکھنے والا (جان صاحب)۔ ؎

درگور تیری باتیں ہوں ایسی نہیں ہوں میں
اوباش جانتا ہے ہوئے بدیقین مجھے

بدیمن۔ (ف) صفت۔ منحوس۔ نامبارک

بدی۔ (ف) مونث۔ نیکی کی ضد۔ برائی۔ بدخواہی۔ غیبت پیٹھ پیچھے برا کہنا۔ صفت۔ دیکھو بد۔

بدی پر آنا۔ لازم۔ برائی کرنے پر تیار ہونا۔ دشمنی پر مائل ہونا۔ (گھوڑے بیل کے لئے) سرکشی کرنا۔ اچھلنا کودنا۔

بدی چیتنا۔ (چیتنا بکسر اوّل و سکون دوم معروف و سکون نون) لازم (عو) کسی کی برائی چاہنا۔

بدی لانا۔ عیب کرنا۔ شرارت کرنا (فقرہ) مجھ سے بدی لائے تو خوب ٹھیک بناؤں گا۔ تھان پر بندھے بندھے گھوڑا بدی لانے لگا

بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ نقصان پہنچانا۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا چغلی کھانا۔ (میر حسن) ؎

کسی کی بدی تو نہ کر عیب ہے
کہ اُس کا خدا عالم الغیب ہے

بدا (یہ لفظ سنسکرت ودا سے نکلا ہے۔ جو عربی لفظ وداع کا ہم معنی ہے) مونث۔ رخصت۔ دلہن کا اپنے گھر سے رخصت ہونا۔

بدا کرنا (عو) لڑکی کا گھر سے رخصت کرنا۔

بدا ہونا۔ لازم (عو) لڑکی کا میکے سے رخصت ہونا۔

بَدا (س۔ دَدا۔ بولنا) صفت۔ مقرر۔ معین۔ قسمت میں لکھا ہوا۔ نے شدہ (بحر) ؎

جو بدا ہے ہماری قسمت میں
ہم بجا لائیں گے وہ ساری شرط

(طلسم الفت) ؎ یہ نہ معلوم تھا مجھے ہیہات
مجھکو بھی دیکھنا بدی ہے یہ رات

بدی ہوئی بات۔ یقینی امر (فقرہ) اگر خدا ان کو سننے کی قابلیت بھی دیتا تو بھی یہ بدی ہوئی بات ہے کہ یہ لوگ منہ پھیر پھیر کے اُلٹے بھاگتے۔

بدابدی۔ شرطی۔ حکمی۔ شرطیں بد بدکے بخابحثی۔ ضدم ضدا۔ کینہ وری سے (ذوقؔ) ؎

وہ بدبادہ کش ہوں کہ ہم نے بدابدی
خالی کئے ہیں خُم کے خُم اکثر بھرے ہوئے

بَداہتہ (ع بفتح اوّل و فتح ہائے ہوز و سکون تا) بے سمجھے بات کہنا آغاز۔ مونث۔ یقینی ہونا۔ صریحی ہونا۔

بدائت (ع بکسر اوّل۔ حرف چہارم ہمزہ ہے) مونث۔ شروع کرنا۔ آغاز۔

بَدائع (ع۔ بدیع کی جمع) نئی چیزیں۔ نئی چیزیں۔ عجائبات۔

**بدایوں کے للا**۔ بدایوں ایک شہر کا نام ہے جہاں کے آدمی بھولے ہوتے ہیں (صبا)، احمق۔ بھولا بھالا سا وہ لوح۔ نادان۔

**بُد بُدانا**۔ (ع) لازم چپکے چپکے کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا۔ آہستہ بولنا۔

**بدرخ**۔ (دیوناگری) مذکر۔ بیڈ

**بدخشاں** (ف) بفتح اول و دوم صحیح و بضم ثانی (غلط) مذکر ایک ولایت کا نام۔ جو ہندوستان و خراسان کے بیچ میں ہے۔ ترکیب میں بجائے بدخشاں کے بدخش بھی کہتے ہیں (رشک): ؎

خجل تھے دانتوں سے موتی لبوں سے لعل بدخش
تمہارے عہد میں کون آب و تاب رکھتا ہے

**بدر**۔ (ع) بالفتح، مذکر! مدینہ طیبہ کے متصل ایک موضع ہے۔ ایک کنوئیں کا نام۔ چودھویں رات کا چاند۔ پورا چاند بدور جمع۔

**بدر**۔ (ف)۔ بہ + در۔ دروازہ، صفت۔ باہر نکلا ہوا باہر۔

بدرَرو۔ (ف)، مونث۔ پرنالہ۔ موری۔ پانی باہر جانے کا راستہ۔ وہ نالی جس کے ذریعے سے پانی باہر نکلتے ہیں
بدررو نکالنا۔ موری جانا۔

بدر کرنا۔ خارج کرنا۔ جلا وطن کرنا۔ نکال دینا۔ باہر نکالنا۔ (ذوق) ؎

بزم میں ان کے خطا وار ہیں عاشق
دیکھیں کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہیں

بدر نکلنا۔ حساب میں غلطی نکلنا۔

بدر نویس۔ صفت لکھنے والا اُن رقموں کا جو حساب میں قابلِ اعتراض ہوں۔

بدر نویسی۔ صفت۔ مونث۔ احساب کی جانچ تلا صطلاح اہل دفتر، مطالبے کے وجوہ جن کی بنیاد پر عمّال سے مواخذہ کرتے ہیں۔

**بدرانا**۔ متعدی۔ (دہلی) بِنرانا۔

**بُدر بُدر** (ع) آہستہ آہستہ۔

بُد بُد کرنا۔ لازم (ع) چپکے چپکے کچھ کہنا۔ آہستہ آہستہ برا بھلا کہنا۔

**بدرقہ** (ف) بروزن دَفدفہ۔ بدرہ کا معرب ہے یا وہ شخص جو راہ میں مسافر کی حفاظت کرے۔ بدفارسی میں کمپنی صاحب کو لفظ کے بھی آتا ہے۔ مذکر! اصطلاح طب میں وہ دوا جو کسی دوسری دوا کی معاون ہو: رہنما۔ قافلے کا نگہبان۔ (غالب) ؎

منت کش کو بڑا ہے بدرقہ
رہروی میں پردۂ رہبر کھلا

سپاہ محافظ۔ طلایہ۔ ہمسفر۔ وہ شخص جو زمانۂ سابق میں راستوں کی حفاظت کی غرض سے لیا جاتا تھا۔

بدرقہ حساب۔ وہ حساب جو خزانچی چالان کے ذریعے خزانے بھیجتا ہے۔ مال کا بیجک۔ مال بھیجنے کا محصول۔

**بدرہ** (ف) بفتح اول و سوم، مذکر۔ تھیلی ہمیانی۔ توڑا۔ فرہنگ ناصری میں عربی لکھا ہے (قدر) ؎

وہ سمندر میں جو دھوئے اپنے ہاتھ
موتی ہمیاں اور بدرے جوں بھنور

**بَدری** (ف) بروزن ابری، مونث چھوٹی تھیلی۔

**بِدری**۔ مونث۔ جست کے برتنوں پر چاندی کا کام بنانے اور اس کو بدری کہتے ہیں۔ چونکہ دکن کے ایک مقام بدر سے اس کی ابتدا ہوئی۔ لہٰذا اسی نام سے مشہور ہو گیا۔

**بدعت** (ع)۔ نئی چیز پیدا کرنا۔ دین میں ایسی نئی بات ایجاد کرنا جو پیغمبر صاحب کے زمانے میں نہ ہو۔ وہ نئی چیز جو دین کے معاملے میں ظاہر ہو، مونث! اختراع۔ ایجاد۔ دین کی باتوں میں کوئی نئی بات یا نئی رسم نکالنا۔ (مومن) ؎

دیکھا مذہب اپنا بھی جو نہیں دکھ کہن کا تھا
نئی رہ اختراع ہے کب بھلا مومن نے بدعت کی

ظلم۔ تشدد۔ سختی۔ (صبا) ؎

جانِ جاں ظلم سے خاطر شکنی عاشق کی
کعبۂ دل کو جو توڑو گے تو بدعت ہو گی

دگرنا پھیلانا ہونا کے ساتھ۔ جھگڑا۔ لڑائی۔ فساد۔ (انیس) ؎

دین مبین سے کفر کی بدعت جدا ہوئی
ایماں کے راستے سے ضلالت جدا ہوئی

بدعتی۔ بدعت کرنے والا۔ وہابی کا مقابل ؎

بے نام آرزو کا تو دل کو نکال لیں
مومن نہوں جو ربط رکھیں بدعتی سے ہم

۲ (عو) جھگڑالو۔ لڑاکا۔ ظالم۔

**بُدَق** (ہو ناگری) مذکر۔ نیط۔

**بدکانہ** (ہ) ا گھوڑے کو ڈرانا۔ چونکانا۔ بھڑکانا چوکنا کر دینا۔
۲ (عم) اکھیڑنا۔ اُچاٹ دینا۔

بدکنا یا بدک جانا۔ لازم ا چونکنا۔ جھجکنا۔ ڈر سے بھڑکنا بدگمان ہوجانا کسی بات پر رنجیدہ ہو کر الگ ہوجانا۔ (داغ) ؎

اشعار کچھ سنائے جو فریاد داغ کے
سنتے ہی یہ فسانہ وہ مجھ سے بدک گئے

۲ جانور کا بیاک جانا۔ ۳ اُچھلنا۔

**بُدکنا**۔ (ہ) لازم۔ اُچھلنا۔ (فقرہ) بینڈلی بدکتی ہے۔

**بَدَل** (ع) مذکر۔ عوض۔ بدلا۔ تبادلہ۔ معاوضہ۔ توڑ۔ ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا۔

بدل کے بیان کرنا۔ غلط بیانی کرنا۔ پھیر کے بیان کرنا۔

بدلِ ما یتحلل۔ (ع ط۔ حکما کی اصطلاح) عوض اس چیز کا جو تحلیل ہو جائے۔ (سودا) ؎

میری قسمت کے موافق تو معین کر دے
اپنی سرکار سے واں ما یتحلل کا بدل

بدل جانا۔ لازم پھر جانا۔ مکر جانا۔ (امیر) ؎

ہوچکا وعدہ کہ کل آئیے گا
دیکھئے اب نہ بدل جائیے گا

۲ دیکھو بدلنا۔

بدل دینا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تبادلہ کرنا۔ ادل بدل کرنا۔ بدلا کرنا۔ صورت پلٹ دینا۔ تبدیل کرنا۔ پلٹ دینا۔ ملا دینا۔ گڈ مڈ کرنا۔

بدلانا۔ بدلنا کا متعدی۔

بدلنا۔ (بدل سے بقاعدہ اردو مصدر بنایا ہے) ا پلٹنا۔ پھرنا۔ (داغ) ع

بدلتا نہیں حال بیمارِ غم کا

۲ تغیر تبدل ہونا۔ (داغ) ع

بدل گردوا پر دوا مل رہی ہے

۳ رنگ کا متغیر ہونا۔ ۴ ایک چیز کو دوسری جگہ رکھنا۔ ۵ منتقل کرنا۔ ایک جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ رکھنا (نسیم) ؎

تو نے نہ بدلے قاصد بیمار ہائے صنم
امت کی خاطروں سے پیمبر بدل گئے

۶ صورت تبدیل کرنا۔ (فقرہ) آج تم نیا بھیس بدل کر آئے ہو۔ ۷ دوسری وضع اختیار کرنا۔ صورت بدلنا۔ ۸ متعدی جو کچھ پہلے کہا ہو۔ اُس کے خلاف کہنا۔ (فقرہ) تم اب کیوں بات بدلتے ہو۔ ۹ انقلاب ہونا۔ ۱۰ تبدیل ہونا۔ بدلی ہونا۔ اس جگہ بدل جانا بولتے ہیں۔ ۱۱ درہم برہم۔ ملا دینا۔ گڈ مڈ کرنا (فقرہ) تم نے کرسیوں کی ترتیب بدل دی۔ ۱۲ متعدی۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے معاوضے میں دینا۔ (فقرہ) میری چھڑی سے اپنی چھڑی بدلو گے۔ ۱۳ داؤ اور رخ کے ساتھ بہتر ترقی کرنا۔

**بدلا**۔ (ع بَدَل) مذکر۔ ا معاوضہ۔ عوض۔ ۲ اجرت۔ صلہ۔ بخشش انعام۔ ۳ اُجرت۔ محنتانہ۔ ۵ ہرجہ۔ تاوان۔ ۶ جزا۔ قصاص۔ انتقام۔

بدلا اتارنا۔ عوض کرنا (فقرہ) دنیا میں اگر کوئی ہم پر احسان کرتا ہے تو ہم اُس کا بدلا اتار بھی سکتے ہیں۔

بدلا اترنا۔ لازم۔

بدلا پانا۔ عوض پانا۔

بدلا دینا۔ معاوضہ دینا۔

بدلا کرنا۔ معاوضہ کرنا۔

بدلا لینا۔ عوض لینا۔ انتقام لینا۔ بدی کے عوض بدی کرنا۔ قصاص لینا۔ (ذوق) ؎

مجھ کو ہر شب ہجر کی ہونے لگی ہوں۔ وہ زشتخو
مجھ سے یہ کس دن کے بدلے آسماں لینے لگا

بدلائی۔ مؤنث۔ تبادلے کی قیمت۔ وہ روپیہ جو معاوضے پر ملے۔ معاوضہ جیسے ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی۔

بدلوانا۔ بدلنا کا متعدی۔

بدلوائی۔ مونث۔ بدلائی۔

بدلی۔ (۱) مونث۔ بادل کی تصغیر ابر کا چھوٹا ٹکڑا۔ (۲) تبدیلی۔ ایک شخص کے کام پر دوسرے کا جانا۔ (شرف) ؎

محبت کی نظر محبوب پر آتی ہو کرتا ہوں
نہیں پھرو عید کے عالم ہیں کتنے پلہاں بدلی

(۳) ایک فوج کا دوسری فوج کی جگہ آنا۔

بدلی کی چھاؤں یا بدلی کا سایہ۔ (۱) مجازاً ناپائدار۔ بہت جلد مٹنے والا۔

بدلی ہونا۔ لازم۔ ابر ہونا۔ بادل ہونا۔ تبدیلی ہونا۔

بدلے۔ عوض۔ بالعوض۔ (تسنیم) ؎

کس قدر میں بکرت خوش ہوں کہ ہر تیر انداز
بدلے تودے کے بٹھاتا ہے مقابل مجھکو

**بدن** (عربی) میں مطلق اور عضو کے معانی میں ہے۔ ابدان جمع۔ فارسی میں جسم کے معنی میں ہے۔ سنسکرت میں وَدَن (دہانہ چہرہ) مذکر۔ جسم۔ گوشت۔ (۱) استخواں۔ (۲) (کنایۃً) اندام نہانی۔ شرمگاہ۔

بدن اترنا۔ لازم۔ جسم کا بدلنا ہونا۔ جسم میں نقصان ہونا (داغ) ؎ ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا
ذرا اترا نہیں ظالم کہیں سے

بدن الو کرنا۔ مارتے مارتے بدن پر نیل ڈالنا دبنا کی جگہ (فقرہ) منہ نہ کھولوگی تو مارتے مارتے بدن پر الو کر دونگا

بدن الو ہونا۔ لازم۔

بدن اندر سے پھوڑا ہونا۔ روم رگ رگ میں درد ہونا (جانصاحب) ع

ہے ایسی بیکلی سارا بدن اندر سے پھوڑا ہے

بدن بگڑنا یا بگڑ جانا۔ کوڑھ یا جذام کا مرض ہوجانا (آتش) ؎

اثر اکسیر کا یمن قدم سے تیری پایا ہے
جذامی خاک لے کر ملتے ہیں بدن بگڑا

بدن پاک کرنا۔ بدن سے نجاست دھو ڈالنا۔

بدن پر لونی چڑھنا۔ موٹا تازہ ہونا۔

بدن پر لونی نہ ہونا۔ میں یہ نہیں کہتی کہ خدانخواستہ تم کو کھانے کی تکلیف ہے مگر صورت تمہاری یہ ہے کہ بدن پر لونی نہیں۔ ہاتھ پاؤں میں جان۔

بدن پر رونگٹے کھڑے ہونا۔ لازم۔ دیکھو رونگٹے کھڑے ہونا۔

بدن پر کپڑا نہ ہونا۔ لازم۔ عریاں ہونا کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

مجھکو ننگا دیکھ کر احسان قاتل نے کیا
گر نہیں کپڑے بدن پر زخم دامن دار ہے

بدن پھٹنا یا پھٹ جانا۔ پھنسیوں یا چھوٹے چھوٹے دانوں کا کثرت سے جسم پر نکل آنا (سحر قصیدہ) ؎

موسم باروری ہے یہ قضا کے دن ہیں
پیڑ کھل اٹھتے ہیں ان روزوں میں پھلتے ہیں بدن

بدن پھوٹ جانا۔ لازم۔ بدن میں زخم پڑ جانا۔ (فقرہ) چلبلی خدی ہو چاہے خبر آپ نے مارا کیوں اور پھر اس طرح کہ لہولہان ہو گئی سارا بدن پھوٹ گیا۔

بدن پھیکا ہونا۔ لازم (عوام) (دہلی) بدن گرم ہونا۔ خفیف حرارت ہونا (جرأت) ؎

سخت بدحال اس کے ہے جی کا
منہ تو کر زرد اور بدن پھیکا

اس جگہ لکھنؤ میں پنڈا پھیکا ہونا کہتے ہیں۔

بدن تختہ ہوجانا۔ لازم۔ بدن اکڑ جانا۔ کھنچکے سخت ہوجانا۔

بدن توڑنا۔ انگڑائی لینا۔ سستی پھیلانا۔ ورزش کرنا۔

بدن ٹوٹنا۔ لازم۔ اعضا شکنی ہونا۔ جوڑ جوڑ میں درد ہونا۔ ہڈیوں میں درد محسوس ہونا۔ (ناسخ) ؎

ساتھ شیشوں کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا
ساقیا مجھکو کبھی توبہ سے راس نہیں

(۲) ریاضت سے جسم میں لوچ پیدا ہوجانا۔

بدن جلنا۔ لازم۔ گرمی کی تیزی بدن پر ظاہر ہونے کی جگہ (ناسخ) ؎

رکھتا ہے قدم کوچۂ جاناں میں جو ہم نے
جلتا ہے بدن تپ سے مگر ہے اعضا سرد

بدن چھٹنا۔ لازم۔ جسم کا ڈبلا ہونا ؎

بتا دُر ندہ ہکو دسپہ کیا سدہ گذرتا ہے
کی دن سے یہ نہ اترا تہمد الہ بدن جھٹکا

بدن چرانا ۔ شرم سے بدن میٹنا ۔ شرم یا لحاظ سے جسم کو چھپانا (اسیر) ۔
مرغ نظر سے وہ غائب ہوئے نظر کی طرح
بدن تمام چراتے لگے کمر کی طرح

بدن چور چور ہونا ۔ لازم ۔ رگ رگ میں خشکی کا اثر ہونا ۔

بدن خشک ہونا ۔ لازم ۔ لاغری اور ناتوانائی ظاہر ہونے کی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) ۔
خشک غم سے ہو گیا میرا بدن مثل قلم
خط لکھو ارسال میں آس بیوفا نے دیر کی

بدن دکھانا ۔ برہنگی ظاہر کرنا (آتش) ۔
تا سحر میں نے شب وصل اُسے عریاں دیکھا
آسماں کو بھی نہ جس مہ نے بدن دکھلایا

بدن دوہرا ہونا ۔ لازم ۔ جسم کا بہت خمیدہ ہونا ۔ بدن کا موٹا ہونا (شاد) ۔
زدہ چاہو بدن میں ذبلا ہو
قد دوتا ہو بدن یہ دوہرا ہو

بدن ڈھانچ ہونا ۔ لازم ۔ دُبلا ہونا ۔ لاغر ہونا ۔ صرف پوست واستخواں رہ جانا ۔ (فسانۂ عجائب) اجان عالم کا روز کی کوفت سے یہ عالم ہوا کہ سوکھ کے کانٹا ہو گیا ۔ بدن ڈھانچا ہو گیا ۔

بدن ڈھیلا کرنا ۔ جسم کا سست کرنا ۔ یا چست نہ رکھنا ۔ (فقرہ) میری کوچ میں لوہے کی کمانیاں لگی ہیں جو بیٹھنے سے دب جاتی اور ذرا بدن ڈھیلا کر کے لیٹنے سے آدمی کو اچھالتی ہیں ۔

بدن ڈھیلا ہونا ۔ لازم ۔ بدن میں کساوٹ نہ ہونا ۔

بدن زرد ہونا ۔ لازم ۔ بدن پیلا پڑ جانا ۔ ضعف یا شدت رنج ظاہر کرنے کی جگہ (ناسخ) ۔
دل خون ہے سرا برنگ لالہ
گنبد کے گردش سے ہے بدن زرد

بدن سانچے میں ڈھالنا ۔ اعضائے بدن کے متناسب اور موزوں بنانے کی جگہ (راسخ) ۔
بدن سانچے میں ڈھالے جہاں صناع قدرت نے
تری باتیں بھی ڈھالی ہیں ترے نقرے بھی ڈھالے ہیں

بدن سانچے میں ڈھلنا ۔ لازم ۔

بدن سنسنانا ۔ لازم ۔ خوف یا ضعف کی وجہ سے جسم میں سنسنی پیدا ہونا ۔ (عالم) ۔
کوئی پتا بھی گر کہیں کھڑکا
سنسنایا بدن تو دل دھڑکا

بدن سوکھ کر کانٹا ہو جانا ۔ لازم ۔ بہت دُبلا ہونے کی جگہ بولتے ہیں ۔

بدن قیمہ ہونا ۔ لازم ۔ کسی دھار والے آلے سے بدن ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔

بدن کا کپڑا ۔ (مو) پہننے کا کپڑا ۔ پہنا ہوا کپڑا (مصحفی) ۔
تم سفر سے جو نہ آئے تو نسلی کو مری
بھیجو جلد کوئی اپنے بدن کا کپڑا

بدن کو غذا نہ لگنا ۔ جب کھانے پینے سے کسی کے بدن پر تازگی اور توانائی نہیں ہوتی تو کہتے ہیں کہ بدن کو غذا نہیں لگتی ۔
بڑھتی گئی فراق میں اے بحر لاغری
کھایا بھی پیا جو کچھ نہ بدن کو غذا لگی

بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا ۔ لازم ۔ سردی یا خوف کی سبب سے جسم کے رونگٹوں کا کھڑا ہونا (مجازاً) خوف کھانا ۔ ہیبت چھانا (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں اکبری کے ڈھنگ سے کر اتنا ڈر گئی تھی کہ اکبری کے تصور سے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوتے تھے ۔

بدن گھل جانا ۔ لازم ۔ بہت لاغر ہو جانا

بدن گدرانا ۔ لازم ۔ جسم کا تر و تازہ ہونا (نسیم) ۔
خالی نہیں کہیں سے اب آغوش آرزو
گدرا کے کیا سڈول تمہارا بدن ہوا

بدن مٹی ہونا ۔ لازم ۔ جسم پر خفیف حرارت ظاہر ہونے کی جگہ [illegible]
ہوائے تند سے رہتا ہے ہم بربادی
تپ دروں نے کیا ہے زمیں بدن مٹی

بدن ملنا ۔ بدن کی مالش کرنا ۔

بدن ملوانا ۔ بدن کی مالش کرانا ۔

زائچہ کا مطابق ہونا۔

بدھ ملانا۔ زائچہ مطابق کرنا۔ دولہا دولہن کی جنم پتریاں ملانا ۲ میزان کا مقابلہ کرنا۔ حساب کا جانچنا ۳ موافقت کرنا ۴ قیمت لگانا۔

بدھ ملنا۔ لازم ۱ موافقت ہونا (اختر) ؎

غیرے یہ شگوفہ چھوڑتا ہے
میری ان کی بدھ نہیں ملتی

۲ حساب کا ٹھیک ہونا۔ زائچہ کا مطابق ہونا ۳ ترل جانا۔ حساب کھل جانا (ابن الوقت) دریا گنج کی سڑک پر جو اکھڑی باتیں انھوں نے کیں تھیں ان کی بھی بدھ مل گئی۔

**بُدھ** ۔ بروزن شدہ (ھ) مذکر ۱ چہارشنبہ ۲ اصطلاح علم نجوم عطارد ۳ عقل۔ تمیز۔ سمجھ ۴ عارف۔ خدا شناس ۵ لقب گوتم کا جو بدھ مذہب کا بانی تھا۔

**بدھاوا** (ھ) بفتح اوّل و دوم مخلوط الہا، مذکر (مسلمان) شادی بیاہ یا ولادت کی تقریب ہونے پر ۱ عزیز اقربا جو بڑے صاحب تقریب کے گھر بھیجتے ہیں۔ اس کو بدھاوا کہتے ہیں۔ ۲ مبارک باد کا گیت۔ مبارکباد ۳ بچہ پیدا ہونے کی مبارکباد ۴ بیاہ کا انعام

**بدھائی** (ھ) بفتح اوّل و دوم مخلوط الہا، ۱ بڑھوتری۔ بالیدگی نسل کی ترقی۔ اولاد۔ اولاد کی تمنا۔ اولاد ہونے کی مبارکباد خوشی۔ مبارکباد۔ انعام جو بچہ پیدا ہونے کی تقریب میں ملازموں کو دیتے ہیں۔ (بدھاوا) مونث۔ ۲ وہ انعام جو بچہ پیدا ہونے کی تقریب میں اہل حرفہ کو دیتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) ۳ خوشی کے گیت ۴ بچہ پیدا ہونے کی مبارکباد۔

بدھائی گانا۔ مبارکباد کے گیت گانا۔

**بدھنا** (ھ) بالکسر، لازم ۱ پھنسنا (بحر) ؎

بدھا ہوا ہوں ازل سے میں ترک چشموں میں
کسی پٹھان کا چلا تیر میں نشانہ ہوا

۲ پیوست ہو جانا۔ رگ رگ میں اثر کر جانا (صبا) ؎

شورش کا ہے دم بے عشق جنوں نازل میں
بدھ گیا ہے نگیں حسن کا سودا دل میں

۳ موتی میں سوراخ ہونا۔

**بَدھنا** (ھ) بالفتح، مذکر۔ پانی پینے کا مٹی کا ظرف جس میں ٹونٹی ہوتی ہے

بَدھنی۔ (ھ) مونث۔ ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا۔

**بُدھو** ۔ (ھ) بلفظی معنی عقلمند) مذکر۔ (طنزاً) بیوقوف کم عقل۔

**بدھوا** (ھ)۔ ودھوا الف۔ بغیر دھوا شوہر) مونث۔ ہندو بیوہ عورت۔

**بَدّھی** (ھ) مونث ۱ پھولوں کا ہار۔ (بحر) ؎

کبھی نہ پھولوں کی بدّھی بہا پالی ہوئے دفا
کبھی نہ تار کرم تیرے ہار میں دیکھ

۲ وہ نشان جو کسی لچکنے والی چیز کی چوٹ سے یا کسی وزنی چیز کے بوجھ سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔ کوڑے یا چھپٹی کی مار کا نشان۔ ۳ بدن پر پڑ جاتا ہے۔ (ڈالنا۔ پڑنا کے ساتھ) (آتش) ؎

نازک اندامی پر کیا نسبت کسی کو یار سے
بدّھیاں پڑتی ہیں اس گل کے بدن پر ہار سے

۳ تلوار کا لمبا زخم۔ (آتش) ؎

ہار پھولوں کے پہنتے تو ہو میری خاطر
بدّھی زخموں کی کرے تیغ تمہاری تیار

۴ پٹکا جس کو گلے میں ڈالتے ہیں ۵ چمڑا۔ جس کے ذریعے سے چرخ گردش کرتا ہے ۶ چمڑے کا ٹکڑا جس پر حجام استرہ صاف کرتے ہیں

بدّھی کا ہاتھ۔ ترچھا وار (منیر) ؎

کی میری قدر معرکے میں تیغ یار نے
بدّھی کے ہاتھ دوڑ کے مجھ سے لپٹ گئے

**بدھیا** ۔ (ھ) (س) ودھ۔ زخمی کرنا۔ مونث۔ آختہ وہ چوپایہ جس کے فوطے نکال ڈالے گئے ہوں ۲ دو شاخہ گٹھا۔ ہجڑا۔ خوجہ۔

بدھیا بیٹھنا۔ لازم۔ عموماً چلتے ہوئے بیل کا بیٹھ جانا۔ ہو جانا (دیہاتی) عمر نقصان ہونا۔ دوالہ نکلنا۔ معاش

بدھیا کرنا۔ بیل کے خصیے نکال ڈالنا۔ آختہ کرنا

**برداتِ** (عہ) مذکر۔ (ہندو) ۱۔ شادی کا علیہ جو عروس کو شوہر کی طرف سے بھیجا جاتا ہے ۲۔ دعا کا جواب جو خدا کی طرف سے یا کسی مقدس بزرگ سے ملے۔

**بر مانگنا** (عو) خاوند کی طلب کرنا۔ بیاہ مانگنا ۳۔ منگنی ہونے کے بعد بیٹی والوں کا بیاہ کا تقاضہ کرنا۔

**بِرّ** (ع) بالکسر و تشدید دوم۔ نیکی۔ احسان

**بَرّ** (ع) بالفتح۔ مذکر۔ بحر کی ضد۔ جنگل بیابان۔ خشکی۔ زمین۔ براری جمع ہے۔ اردو میں بسکون دوم بغیر تشدید اس معنی میں مستعمل ہے ۲۔ خدا تعالےٰ کا نام ۳۔ بڑا نیک۔ احسان کرنے والا۔ مہربان۔ فرمانبردار ماں باپ کا۔ ابرار جمع۔

**برِّ اعظم**۔ (ع) بر۔ جائے خشکی۔ مذکر۔ خشکی کا وہ بہت بڑا ٹکڑا جو پانی سے علیحدہ ہے اور جس میں بہت سے ملک شامل ہیں۔

**برّی**۔ صفت۔ بحری کا ضد۔ جنگل۔ خشکی کا۔

**بَر** (ف) بالفتح۔ مذکر۔ بائے موحدہ کی طرح الصاق و انصال کے واسطے دو فارسی لفظوں کے بیچ میں آتا ہے۔ جیسے دوش بر دوش ۲۔ اوپر۔ بلند۔ غالب۔ جیسے برتر ۳۔ کلمات کے اوّل زائد بھی آتا ہے جیسے برعکس۔ برحق ۴۔ بعض جیسے برخوردار ۵۔ باہر۔ بیرون ۶۔ جسم۔ تن بدن۔ سینہ (مونث) ع

پٹی ہوئی تھی چیت زرہ برت دیو کے

۷۔ بغل۔ کنار۔ آغوش (محسن) ؎

اسرار نہ آسمان نظر میں
ڈوبے ہوئے سنت بحر و بر میں

۸۔ پہلو (مومن) ؎

کہاں تک سوزِ شوقِ ہمکناری
کہے یوں گرم جا بر میں ہماری

۹۔ چوڑاپن ۱۰۔ جوان عورت ۱۱۔ (فارسی ترکیبوں میں) نزدیک ۱۲۔ دراز کے ساتھ ۱۳۔ یاد۔ حفظ۔ (فقرہ) سبق ازبر کرو۔

**برآشفتہ**۔ (ف) صفت۔ غصے میں بھرا ہوا۔

**برافروختہ**۔ (ف) صفت ۱۔ آگ بھڑک ہوا۔ جلتا ہوا ۲۔ غصے میں بھرا ہوا۔

**برآمد**۔ (ف) مونث ۱۔ خرچ ۔ آمدنی مصارف (فقرہ) درآمد سے برآمد زیادہ ہے یعنی آمدنی سے خرچ زیادہ ہے ۲۔ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آتی ہے ۳۔ روانگی۔ نکاسی مال کی ۴۔ ابھار ۵۔ ظہور۔ طلوع۔ خروج۔ نکلنا۔ باہر نکلنا۔ (فقرہ) آفتاب برآمد ہوا۔ (مصحفی) ؎

جس سے ملتا ہی نہیں راہ برآمد کا پتا
گرد کھینچا ہے فلک نے کیا خط پرکار کو

۶۔ اصل۔ بغیر بناوٹ کے (فقرہ) یہ میری برآمد قلم ہے بنا کر نہیں لکھا۔ ۷۔ نمائش۔ ظاہرداری۔ (رشک) ؎

راست گو کب مجھے وہ سب و سہی قد سمجھا
بجز کو منشر خوشامد کو برآمد سمجھا

**برآمد کرنا**۔ کھوج لگانا۔ نکالنا۔ ظاہر کر دینا۔ (فقرہ) پولیس نے اس مکان سے چوری کا مال برآمد کیا۔

**برآمد ہونا**۔ لازم ۱۔ نکلنا۔ باہر آنا۔ (دبیر) ع

یہ کہہ کے برآمد ہوئے گھر سے شہ ابرار

۲۔ پایا جانا۔ نکلنا ۳۔ چوری کا مال نکلنا۔ سراغ لگنا۔ (فقرہ) زید کے گھر میں مال مسروقہ برآمد ہوا ۴۔ ظاہر ہونا۔

**برآمدہ**۔ (ف) وہلیز و پیش گاہ ایوان۔ مذکر ۱۔ بالاخانہ۔ اوپر کا باہر نکلا ہوا کمرہ ۲۔ سائبان ۳۔ غلام گردش۔

**برآنا**۔ لازم۔ کامیاب ہونا۔ پورا ہونا۔ حاصل ہونا ؎

مرادیں دل کی برآئیں تمہارا حوصلہ نکلے
مگر یہ تو کہو کہ تم کو کیا مجھ سے تھے کیا نکلے

**برانداز** (ف) صفت۔ برباد کرنے والا ۲۔ باپردہ۔ یا انداز ۳۔ ڈولی وغیرہ کا پردہ۔ گردنی نقاب۔ برقع۔ اوپر ڈالنے کا کپڑا۔

**برانگیختہ**۔ (ف) صفت۔ غصے میں بھرا۔ آمادہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) غصے میں دو خط لکھا کر دیا کہ مجھ کو جواب دینے پر برانگیختہ کرتے رہو۔

**برآورد**۔ (ف) بفتح واؤ مونث۔ تخمینے کی فرد۔ تخمینہ۔ گوشوارہ۔ بل تنخواہ کا کاغذ۔ وہ کاغذ جس پر مصارف کا حساب لکھا ہو۔

**برآورد بنانا**۔ تخمینے کی فرد بنانا۔ تخمینہ بنانا۔

**برآورد کرنا**۔ نکالنا۔ برآمد کرنا۔ کسی رقم کا ایک مد سے نکال کر دوسری مد میں داخل کرنا۔ منہا کرنا۔ تفریق کرنا۔ گھٹانا۔

ناموافق ۔ نقیض ۔ مخالف ۔ دشمن ۔ شاد ۔ سے

زمانہ ہے برخلاف مجھ سے

میں جبھی ان کے عتاب میں ہوں

(ذکر نا ہونا کے ساتھ)

برخلاف آئین (ف) قانون قاعدے کے خلاف ۔ دستور کے خلاف ۔

برخوردار (ف) تلفظ برخوردار ہے ۔ اس لفظ کی ترکیب میں مختلف اقوال ہیں: برخورد بمعنی مصدری نفع پانا ۔ آر کلمۂ نسبت جیسے خریدار بس ہے یا برخو معنی مصدری میں مرکب اسم اور امر مثل پاپوش کے ۔ دار بمعنی درخت ۔ یعنی متمتع ہونے والا ۔ یا بر صیغہ امر بمعنی بہرہ ور ۔ خور بمعنی بخور دکھا ۔ دار بمعنی بیدار دکھ (اس لفظ کا استعمال مذکر مونث دونوں کے واسطے صحیح ہے) ۔ بیٹا ۔ بیٹی ۔ نور چشم ۔ صفت ۔ اقبال مند ۔ بختاور ۔ دعا ۔ عمر دراز ہو ۔ جیتے رہو ۔

برخورداری ۔ مونث ۔ عورات لاد کی کثرت سے جیسے میتی میں برخورداری ۔ برخوردار کی جگہ مونث کے واسطے اس کا استعمال صحیح نہیں ہے ۔

بردار ۔ (ف) برداشتن کا امر ۱ ۔ اسمائے عربی فارسی کے آخر میں لگانے سے فاعلیت کے معنی دیتا ہے جیسے علم بردار ۔ ۲ ہندی اسما کے آخر میں بھی لگاتے ہیں ۔ جیسے تھم بردار ۔ ۳ بلند ۔ اونچی (منیر) سے

علم ہر ہے برادر پاٹ دار آواز

کسی پری کا نہ اڑنے لگے پیوں آمن

۴ چیز اٹھانے والا ۔ جو رل سکنے والا ۔

برداشت (ف) مونث ۔ صبر تحمل ۔ تاب (کرنا ۔ لانا ۔ ہونا کے ساتھ) ناسخ ۔ سے

برداشت سا تیا نہیں مجکو خمار کی

(شرف) آنکھوں سے حسن یار کا دیکھا نہ جائے گا

برداشت ہو سکیں گے نہ اس کے جلال کی

۲ جانوروں کی خبر گیری ۔ نگرانی ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۳ اچاپت قرض پر سود الینا ۔ سود سلف ادھار دینا لینا ۔ روپیہ صرف کرنا ۔

برداشت خانہ ۔ مذکر ۔ وہ مکان جس میں مال اسباب رکھیں گودام ۔

برداشتہ خاطر ۔ برداشتہ دل (ف) صفت ۔ گھبرایا ہوا اداس اچاٹ ۔ بیدل ۔ رنجیدہ ۔ آزردہ دل (ہونا کرنا کے ساتھ)

بررو ۔ فارسی محاورے بررو کسے چیزے کردن سے لیا ہے ۔ سامنے ۔ روبرو ۔ (جرأت) سے

آج تک منہ پہ ترے میں نے نہ رکھی کوئی بات

ہوئے کیا کیا نہیں نقشے مرے بررو پیدا

برزبان تسبیح و در دل گاؤ خر (ف) مثل ۔ ظاہر میں نیک باطن میں بد کی نسبت بولتے ہیں ۔ رام رام جپنا پرایا مال اپنا ۔

برزبان کرنا ۔ خوب یاد کرلینا ۔ حفظ کرلینا ۔

برزبان ہونا ۔ لازم ۔

برسرِ بازار ۔ (ف) آشکارا کرنے اور شہرت دینے کا کنایہ ہے

برسرِ خود ۔ برسرِ خویش (ف) (کنایۃً) خود رائے خود سر خود مختار

برسرِ خطا ۔ خطاوار ۔ ملزم ۔ غلطی پر ۔ (عالم) سے

ہے سبب مجھ سے جو خفا ہیں آپ

بخدا برسر خطا ہیں آپ

برسرِ حساب ۔ سختی کرنے پر آمادہ (دمیا) سے

خوشی وہ کون سی دنیا میں کے بعد غم نہ دیا

ہمیشہ سر پہ فلک برسر حساب رہا

برسر فرزند آدم ہرچہ آید بگذرد (ف) مقولہ ۔ آدمی پر کیسی ہی سخت مصیبت پڑے جھیل جاتا ہے (بحر) سے

برسر فرزند آدم ہرچہ آید بگذرد

غم نہیں آفت پڑ آفت ہو یہاں بالائے سر

برسرِ کار (ف) بیکاری کی ضد ۔ کام میں ۔ ملازمت میں ۔ شغل میں (مرأۃ العروس) وہ دن بھول گئے کہ بیدواری بھی نصیب نہ تھی یا اب برسرکار ہو تو قدر نہیں کرتے ۔

برسرِ کیں ۔ برسرِ کینہ کینہ پر آمادہ ۔ فساد پر مستعد (مومن) سے

ہائے ہیں مرگ بھی دفن کریں مجھ کو غیر

خاک میں مل جائے چرخ برسر کیں ہو تو ہو

برسرِ غلب آنا ۔ لازم ۔ اصل مقصود پر آنا ۔

برسرِ چشم ۔ (ف) بسر و چشم سر آنکھوں سے ۔ بخوشی تسلیم ہے

(رشک) ؎ کنگھی سُرمے کی جو فرمائیش گئیں مول لیا
بر سرِ چشم یہ شوخی یہ مناسبت تیری

**برضد**۔ صفت۔ مؤ۔ مخالف۔ ضدی

**برضدی**۔ مؤنث مؤ۔ ضد۔ تکرار۔ اڑ۔ (فقرہ) بات بات میں برضدی کچھ اچھی تھوڑی ہے۔

**برطبق** (ف) مطابق۔ موافق۔ بموجب

**برطرف**۔ (ف) برطرف شدن۔ دور ہونا۔ کنارے پر کرنا (صفت) برخاست۔ موقوف۔ کرنا ہونا کے ساتھ۔ (آتش) ؎
دل میں اُس بت کے اگر ہو مرا گھر ایسا
برطرف اس کو کرے مجھکو بہ دربان رکھے

(۲) دور۔ علیحدہ۔ بے تعلق۔ (صبا) ؎
برطرف غم کر دیا دکھلا کے اس نے صاف چشم
چہرۂ مشتاق کو حکم بحالی ہو گیا

(۳) بالائے طاق۔ ذکر نہ کیجیے۔ نام نہ لو۔ گویا ذکر ہے۔ (مصحفی) ؎
یہ اس کے حسن کی نیرنگیاں ہیں
تکلف برطرف کیا حسن کیسا عشق

**برطرفی**۔ مؤنث۔ بسکون رائے دوم و زیر فتح۔ موقوفی۔ علیحدگی معزولی (داراب) ؎
خرابی میں ہیں کیا کیا اس کے عاشق
کہ برطرفی بحالی روز کی ہے

(دبیر) ؎ چہرہ نورِ رُخِ دختر انجم میں کسی کا
پروانہ چراغوں کو ملا برطرفی کا

**برعکس** (ف) صفت۔ اُلٹا۔ (آتش) ؎
کسی کو ایسا کوئی گھر اپنے دل میں کرنے دے
نگیں سے دیکھ لے برعکس نام ہوتا ہے

(۲) برخلاف۔ دستور کے خلاف۔ (علم الصفت) یہ تو برعکس کارخانہ ہے (خواجہ امانت) ؎
خبر رکھو تنہا ہے سراپا صفائی سے صنم
چہرے برعکس نہ آئینۂ زانو ہو جائے

**برعکس نہند نام زنگی کا فور** (ف) مثل۔ اس کی نسبت بولی جاتی ہے جو کسی صفت سے مشہور ہو جو اُس میں نہ پائی جائے بلکہ اس کے مخالف صفت اس میں موجود ہو۔

**برعکسی**۔ مؤنث۔ عداوت۔ ضد۔ مخالفت۔ (رشک) ؎
مجھ پہ احسان بھی کرتے ہیں تو برعکسی سے
تُو دشمنا ہوں تو خفا ہو کے منا لیتے ہیں

**برقرار** (ف) صفت۔ بحال۔ مستقل۔ قائم۔ ثابت۔ باقی۔ موجود۔ زندہ۔ صحیح و سالم (رکھنا۔ رہنا کے ساتھ) (فقرہ) بھائیوں کی جوڑی برقرار رہے۔

**برگزیدہ** (ف) بفتح کاف۔ برگزیدگان جمع (صفت) منتخب۔ مقبول۔ پسندیدہ (فسانۂ عجائب) مولوی عبد الرحمن برگزیدۂ یزداں عالمِ باعمل ہیں۔

**برگشتگی** (ف) مؤنث۔ بغاوت۔ انحراف۔ پھرنا۔

**برگشتہ** (ف) صفت۔ پھرا ہوا۔ مخالف۔ باغی۔ سرکش۔

**برگشتہ ایام**۔ برگشتہ اختر۔ برگشتہ بخت۔ برگشتہ دولت۔ برگشتہ نصیب۔ برگشتہ طالع۔ (ف) صفت۔ بدنصیب۔ بدقسمت۔

**برلانا**۔ متعدی (آرزو۔ تمنا کے ساتھ) پورا کرنا۔ حاصل کرنا۔ تکمیل کو پہنچانا۔

**بر ماضی صلوات**۔ جو ہونا تھا ہو چکا۔ گزری ہوئی بات کا کیا ذکر پچھلی باتوں کو جانے دو۔

**بر محنث سلاح جنگ چہ سود**۔ (ف) مثل۔ کام کاج والے سے ہو تو ہو۔ جو اس کام کا نہیں اُس سے امید رکھنا فضول ہے۔

**برمحل** (ف) ٹھیک وقت پر۔ عین وقت پر۔ ٹھیک موقع پر (رشک) ع
برمحل آنے لگے اب تو جواب خطِ شوق

(۲) مناسب۔ موزوں۔ برجستہ۔ موقع کے مناسب (قدر) ؎
شوق دیدار کے سب کو القصہ
اب سناتا ہوں برمحل قصہ

**برملا** (ف) بفتح اوّل و دوم۔ برادپر۔ ملا۔ (ع) گروہ (کھلم کھلا) دن دہاڑے۔ کھلے خزانے۔ علانیہ۔ آشکارا۔ روبرو۔ منہ پر۔ سامنے (منیر) ع
بالائے بام ور جو عیاں برملا ہوا

**برملا سنانا**۔ علانیہ گالیاں دینا۔ صاف صاف کہنا۔ روبرو کہنا

شراب ملانی کا حال سن لیں گی تو پیٹتے پیٹتے اپنا برا حال کریں گی
مار مار کے برا حال کر دیا۔

برا حال ہونا۔ لازم۔ حالت خراب ہونا۔ گت بننا۔ مفلس ہونا۔
حال ابتر ہونا۔ قریب مرگ ہونا (آتش)، ؎

یہی زنجیر کے نالے کی صدا آتی ہے
قید خانہ میں برا حال ہے سودائی کا

برا حوال۔ عم۔ بری حالت سے۔ افلاس سے۔ تکلیف میں
مصیبت میں (مثل) ننگا بچے برے حوال۔

برا چاہنا۔ کسی کی برائی کی خواہش کرنا۔ کنایۃً حسد کرنا۔

برا چاہنے والا۔ (عو)۔ دشمن۔ بیاری یا اور کسی بری بات
کے تذکرے میں "میں وہ یا تم" کی جگہ محبت سے کہتے برا چاہنے والے
تمہارے برا چاہنے والے۔ اُن کے برا چاہنے والے کہتی ہیں (فقرہ)
اماں جان بچاری ہم دونوں بیماروں کی الٹ پلٹ رکھ رکھاؤ
دوا دارو میں آگے تلگے میں ایسی پھنسیں کہ ان کی عادتوں میں فرق
آگیا آخر کو ایسا نہ سکیں اُن کے برا چاہنے والے بھی پڑ گئے۔

برا چیتنا۔ عو۔ برا چاہنا۔ برائی چاہنا۔ کسی کے نقصان کا خواہاں
ہونا۔ (رنگین)، ؎

دین دنیا میں اس کا ہوئے برا
جو کسی کا کوئی برا چیتے ،

برا خواب نظر آنا۔ خواب میں مہیب صورتیں نظر آنا (شعور)، ؎

دیکھی نہ شکل دولت بیدار ایک شب
بدبخت کو برے نظر آتے ہیں خواب بھی

برا درجہ کرنا (عو) بری گت بنانا۔ سخت سست کہنا بگاڑنا۔
برا حال کرنا۔

برا درجہ ہونا۔ لازم (عو) برا حال ہونا۔

برا دل کرنا۔ عو۔ نفرت دلانا (میر)، ؎

ہمارے منہ پہ طمانچہ کشک مدن
کیا ہے اس ہی لڑکے نے برا دل

برا دل ہو جانا۔ لازم۔ عو۔ نفرت ہو جانا۔ دل پھٹ جانا۔

برا دن۔ منحوس زمانہ۔ مصیبت کا وقت (محسن)، ؎

جو دن کوئی سود باطن رہا
تو دن بھر مرا کیا برا دن رہا

برا دن کرنا۔ (عو)۔ برا درجہ کرنا۔

برا دن کرنا بری رات کرنا۔ (عو) دن رات تکلیف میں بسر
کرنا (فقرہ) ماں نے برا دن کیا بری رات کی آپ گیلے میں سوئی تمہیں
سوکھے میں سلایا اس کا یہ صلہ کہ تم اس کے دشمن۔

برا دھارا کرنا۔ (عو) برا درجہ کرنا۔ بری گت بنانا۔ برا
بھلا کہنا۔

برا راج۔ بدانتظامی کی جگہ۔

برا زمانہ۔ مذکر۔ پرآشوب وقت۔ مصیبت کا وقت۔ افلاس یا
پریشانی کے دن۔ ملگنا کے ساتھ۔

برا سا منہ بنانا۔ چہرہ ایسا بنانا جس سے ظاہر ہو کہ کوئی بات
ناگوار ہوئی ہے (شوق قدوائی)، ؎

عرض نفرت نہیں اخفائے محبت ہے کہ وہ
منہ برا سا مری صورت سے بنا لیتے ہیں

برا سمجھنا۔ برا جاننا (ذوق)، ؎

برائی میں ہماری وہ اگر اپنا بھلا سمجھے
برا سمجھے برا سمجھے برا سمجھے برا سمجھے

برا سننا۔ سخت سست سننا۔ دیکھو برا کہنا۔

برا کام۔ مذکر۔ بدفعلی۔ زنا۔ وہ فعل جس کو مذہب یا قانون یا رسم
ورواج نے روکا ہو (کرنا ہونا کے ساتھ) (ناسخ)، ؎

بحمد اللہ بچایا شغل مے نے سب گناہوں سے
برے کاموں سے واعظ یہ بری بات ہو گئی مانع

برا کام کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ نامناسب فعل کرنا۔ (عو) کنایۃً
قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔

برا کرنا۔ نقصان پہنچانا۔ نامناسب فعل کرنا۔ بدنام کرنا
رسوا کرنا۔ (داغ)، ؎

معشوق زمانے میں کیا کام نہیں کرتے
یہ کام تمہارا ہے اچھوں کو برا کرنا

یہ کسی کو کسی سے ناخوش کرنا (غالب)، ؎

نہ سنو گر برا کہے کوئی
نہ کہو گر برا کرے کوئی

برا کہنا۔ غیبت کرنا۔ شکایت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا (جان صاحب)

ع بُرا کہتی کسی کو تو کیوں بُرا سنتی

بُرا کہنے والے پر تین حرف۔ مقولہ تین حرف سے مراد ل۔ ع۔ ن۔ (لعن کے معنی پھٹکار)

بُرا لکھا۔ مذکر۔ جو برا ادیہ۔ برا حال دکرنا ہونا کے ساتھ

ع جا نصاحب سانکو پھوڑ پنے سے اودہ کر
کیا بُرا لکھا کیا تم نے ہماری شال کا

(فقرہ) تم میرے یہاں چلی آؤ دل بہل جائے نہیں تو اس غم میں تمہارا بُرا لکھا ہو جائے گا۔ بدنصیبی۔ بدقسمتی (نکہت) ؎

کب اس بت کو خط کو خط میں لے بھلا لکھا
یہ جب بُرا مانا اپنا یہ بُرا لکھا

بُرا لگنا۔ لازم ! ناگوار ہونا۔ بدنما معلوم ہونا۔ ناموزوں ہونا۔ گراں گزرنا۔ (ذوق) ؎

دل کہاں سیر و تماشے پہ مرا لگتا ہے
جی کے لگ جانے سے جینا بھی بُرا لگتا ہے

۲: زمانے کے ساتھ، برا وقت آنا (فقرہ) زمانہ بُرا لگا ہے۔ دوست برائیاں کرتے ہیں۔

بُرا ماننا۔ ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑ جانا (راسخ) ؎

اپنی تعریف پہ کیوں اتنا بُرا مانتے ہو
میں سہی غم نہ سہی یوسف ثانی نہ سہی

۲: پروا کرنا۔ عموماً سلب کے ساتھ بولا جاتا ہے (فقرہ) آپ بُرا نہ مانئے تو میں بھی کچھ عرض کروں۔

بُرا منھ بنانا۔ دیکھو برسا

بُرا نہو۔ عورتیں بجائے دعائے بد کہتی ہیں اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ تیرا برا ہو۔ تجھ پر آفت آئے۔

بُرا وقت۔ نازک وقت۔ مصیبت اور تکلیف کا زمانہ تنگی اور افلاس کے دن (جرات) ؎

نہ ہمدم ہے کوئی نہ اب ہمنشیں ہے
بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہے

(داغ) ؎ آپ کے منتظر تھے ہم دم نزع
تھا بُرا وقت آئے اچھے وقت

بُرا وقت آلگا ہے۔ مو۔ بُرا زمانہ ہے (فقرہ) اب سے کیا بُرا وقت آلگا ہے بھائی بھائی کا دشمن ہو رہا ہے۔

بُرا وقت ٹلنا۔ مصیبت کا زمانہ صبر کے ساتھ بسر کرنا (شعور) ؎

انہیں کے واسطے سیر فضائے جنت ہے
جو صبر کرکے بُرا وقت ٹال دیتے ہیں

بُرا ہڈرا۔ مو۔ خراب ڈھنگ۔ (فقرہ) گھر والی بی بی نے سہیلی کے بچوں کو میلے کچیلے بدحال چیتھڑے لگائے دیکھکر کہا اوئی بوا بچوں کا کیا بُرا ہڈرا کر رکھا ہے۔

بُرا ہو۔ (بددعا) خانہ خراب ہو۔ ناس ہو۔ مصیبت پڑے (مومن) ؎

بدنام کیا ترا بُرا ہووے دل
ناکام کیا ترا بُرا ہووے دل

بُرا ہونا۔ لازم ! بدنام ہونا (داغ) ؎

ذبح کیجے نہ مجھے میں تو یونہی مرتا ہوں
آپ کیوں لے کے یہ الزام بُرے ہوتے ہیں

۲: ہوشیار ہونا۔ چالاک ہونا۔ (داغ) ؎

راہ پر حضرت زاہد کو لگا ہی لائے
سچ تو یہ ہے کہ مے آشام بُرے ہوتے ہیں

۳: خراب ہونا (غالب) ؎

خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ
کہ بھلا چاہتے ہیں اور بُرا ہوتا ہے

بُرائی۔ مونث ! بھلائی کی ضد۔ بدی۔ بدگوئی۔ چغلی۔ ہجو ۲: خرابی۔ نقصان ۳: شرارت ۴: نحوست ۵: غیبت ۶: کمزوری نقص عیب ۷: الزام ۸: تہمت ۹: خراب نتیجہ۔

بُرائی آگے آنا۔ برائی کی سزا ملنا۔ کئے کی سزا بھگتنا (داغ) ؎

تعجب ہے کہ اس بیداد پر بھی
ترے آگے برائی کیوں نہ آئی

بُرائی اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ الزام سہنا (رشک) ؎

یہ عشق کرکے نتیجہ ملا بھلائی کا
زمانے بھر کی اٹھائیں برائیاں کیا کیا

بُرائی بھلائی۔ مونث۔ نیکی بدی ۲: اچھا برا کام ۳: الزام۔

رسوائی۔ تہمت ۲ جوابدہی۔ ذمہ داری۔ (فقرہ) آپ باتیں بنا کے الگ ہوگئے ساری برائی بھلائی مرے سر رہی۔

برائی چاہنا۔ برا چاہنا۔ (امیر) ؎

تو وہ محبت ہے کہ تجھے ساری خدائی چاہے
بندہ اللہ سے کس کس کی برائی چاہے

برائی کہنا۔ بدگوئی کرنا۔

**برابر** (ف) الف اتصال کا ہے۔ (صفت) ۱ ہمسر۔ ہم رتبہ (منیر) ؎

کیوں راہ نہ سیدھی ہو ترے باغ کرم کی
سبزہ ہے جہاں خضر طریقت کے برابر

۲ مانند۔ مثل (رشک) ؎

بالفرض کہ ہے سرو چمن تیرے برابر
پر مجکو مزہ تیری برابر نہ ملے گا

۳ ٹھیک۔ مطابق۔ جیسے بیمار کی رات پہاڑ برابر ۴ مسطح۔ ہموار۔ سیدھا ۵ یکساں (نظم) بہت کم وکاست (فقرہ) ہم کو سب برابر ہے ۶ یکساں حالت میں (ذوق) ؎

کتنے مفلس ہوگئے کتنے توانگر ہوگئے
خاک میں جب مل گئے دونوں برابر ہوگئے

۷ بے روک ٹوک (عاشق) ؎

محتسب ایک بھی شیشے کو اگر پہنچی شکست
لاکھ میخواروں کے دل تونے برابر توڑے

۸ پہلو بہ پہلو۔ (امیر) ؎

یار کو ڈھونڈ نکالا کہیں لشکر اترا
جب میں اترا اسی خیمے کے برابر اترا

۹ ہوشیار (مثل) ۱۰ ہم عمر۔ نصفا نصفی۔ آدھوں آدھ ۱۱ مقابل کا ۱۲ فوراً۔ اسی وقت۔ اسی دم ۱۳ پاس۔ قریب۔ متصل۔ آمنے سامنے (فقرہ) تم الگ الگ کیوں رہتے ہو ہماری برابر چلو ۱۴ ساتھ ساتھ (منیر) ؎

پوشیدہ نہیں ان کی تجلی میں کوئی شے
معنی بھی نظر آتے ہیں صورت کے برابر

۱۵ ترتیب وار۔ سلسلہ وار ؎

تیر دعائے مضطر تا عرش پہونچا کیونکر
یہ تو سحر برابر سات آٹھ آسماں تھے

۱۶ ایک ساتھ (فقرہ) واہ تم دونوں آگے پیچھے چلے اور پہنچے برابر ۱۷ رسدی۔ مساوی۔ یکساں (امیر) ؎

دشنہ رقیب کو بھی خنجر لگائیے
حصے لگائیے تو برابر لگائیے

۱۸ برباد۔ ضائع۔ خراب۔ ختم۔ تمام (فقرہ) پرسوں میں نے تم کو چار روپے دیے تھے تم نے ڈور پتنگ میں سب برابر کر دیے ۱۹ ہم سبق ۲۰ بھرا ہوا۔ لبریز ۲۱ کھولا ہوا۔ بے نتیجہ۔ برباد (فقرہ) تعطیل میں سال بھر کا لکھا پڑھا تم نے برابر کر دیا ۲۲ ہمیشہ (رشک) ؎

ہجر کی برسات جھڑیوں میں برابر کاٹ دی
ابر تقلید کمال چشم تر کرنے لگا

۲۳ پے در پے۔ بار بار ؎

ابکی کچھ منہ سے نکالا تو تمہیں جانوگے
داغ پھر مجکو نہ کہنا جو برابر نہ کہوں

۲۴ بیباق (فقرہ) آج تمہارا حساب برابر ہوگیا ۲۵ لگاتار۔ سراسر (امیر) ؎

رہے بیدار جو دل عمر بھر مردہ نہ جان اس کو
برابر رات بھر جاگے تھے اب آرام کرتے ہیں

۲۶ طرح (منیر) ؎

شیریں ہے زباں اتنی وہ کہتا ہے جنہیں تلخ
پی جاتے ہیں سن سن کے وہ شربت کے برابر

۲۷ (عم) بیشک۔ ضرور۔

برابر اترنا۔ لازم۔ برابر جچنا۔ یکساں ہونا۔ تول میں برابر ہونا۔ (امیر) ؎

نیک و بد دونوں کو یکساں مری آنکھیں کہیں
آہن و زر جیسے پلّوں میں برابر اترے

برابر بنانا یا اٹھ جانا۔ لازم۔ شطرنج کی بازی کا بغیر ہارے جیتے ختم ہو جانے کی جگہ۔

برابر برابر۔ ۱ پہلو بہ پہلو۔ پاس پاس۔ قریب قریب ۲ لگاتار۔ مسلسل۔ ترتیب وار۔ باقاعدہ ۳ آدھا آدھا ۴ ساتھ ساتھ ۵ ایک صف میں ایک قطار میں۔

برابر چھوٹنا کشتی میں دو لڑنے والوں کا یا لڑائی میں دو فوجوں کا بغیر ہارے جیتے چھوٹنا (ماہی بخلوں) ہسک سلک سدن دماں کی آڑ میں بڑھے دیکھیں لیکن دو دو جھڑپ کے بعد دونوں برابر چھوٹتے رہے۔

**برابر سرابر** (ہ) جہاں یا بمعنی ہی صفت ۱ یکساں۔ مساوی (محصنات) آمدنی کے حساب سے دونوں گھر بالکل برابر سرابر ہیں ۲ بیباق (ایامیٰ) تیسرا بیسا ہے پھول والوں کی سیر کے لئے پانسو کی اشرفیاں دو سو بدل رکھوائی تھیں کہیں انکا لیکھا برابر سرابر کرنے کا ارادہ نہ ہو۔

**برابر سے نکلنا** - قریب سے نکلنا۔

**برابر سے جواب دینا** - (عو) گستاخی سے جواب دینا۔ بے تمیزی سے گفتگو کرنا۔ (فقرہ) لڑکی نے ماں کو وہ برابر سے جواب دئے کہ دانت کھٹے کر دئے۔

**برابر کا** - صفت ۱ جوان۔ ہمسر۔ ہم عمر۔ مقابل۔ مثال
(دبیر) اک درد نیا اٹھتا ہے رہ رہ کے جگر سے
فرزند برابر کا بچھڑتا ہے پدر سے
۲ جوڑ کا یکساں۔ مساوی (داغ)
برابر کا نہ ہو کوئی تو لطفِ خود نمائی کیا
وہ کہتا ہے کہ کیوں کر آپ اپنے ہی مقابل ہوں
(رشک) ماہِ کامل نہ ہوا تیر نگہ کا زخمی
تو شبِ ماہ برابر کا نشانہ چوکا
(مراۃ العروس) اصغری نے کہا توبہ کرو کیا اماں جان میری برابر کی ہیں کہ میں اُنسے لڑنے جاؤں۔

**برابر کا جواب دینا** - ہمسری کرنا۔ (راسخ)
ہم دکھا دینگے کسیدن بندہ پرور کا جواب
قدِ آدم آئینہ دے گا برابر کا جواب

**برابری کا جوڑ** - یکساں۔ ہم رنگ۔ ہم وضع۔ مقابل۔

**برابر کرنا** ۱ مشابہ کرنا۔ یکساں کرنا۔ ہم وضع کرنا۔ مطابق کرنا۔ سطح یکساں کرنا۔ ہموزن کرنا۔ (روپے کیواسطے) ۲ برباد کرنا۔ اڑا دینا ۳ تباہ کر دینا۔ مٹا دینا (فقرہ)۔ انگریزوں نے آدمی دہلی برابر کر دی ۴ نشان مٹا دینا۔ سطح برابر کر دینا (فقرہ) تم نے رگڑ رگڑ کے روپے کے حرف تک برابر کر دیے ۵ یاد سے بھلا دینا۔ تم نے ایک ہی مہینے میں لکھا پڑھا برابر کر دیا ۶ (عم) ختم کرنا۔ مکمل کرنا۔ (فقرہ) آج سارا کام برابر کر دیا ۷ درست کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ ترتیب دینا۔ باقاعدہ کرنا (فقرہ) سب چیزیں بے ترتیب پڑی تھیں آج برابر کر دیا ۸ متواتر کرنا۔ بلاناغہ کرنا۔

**برابری باندھ** ۱ اپنے سے چھوٹا بھائی برابر کا بھائی ۲ مددگار۔ ساتھی۔

**برابر کی بیٹی** - جوان بیٹی۔

**برابر کی ٹکر** - مونث ۱ ہم پلہ۔ ہم رتبہ۔ مساوی درجہ کا (فقرہ) وہ تو برابر کی ٹکر کو بیٹھی دیں گے ۲ (سائنس) دو برابر کی قوتیں جو ایک دوسرے کے خلاف عمل کرتی ہوں

**برابر کی ٹکر دار** - (عو) ہمسر۔ ہم رتبہ (فقرہ) نہیں بی بی میں غریب محتاج آدمی کیا منہ لیکر آنسے اتنی بڑی خدمت لوں گی ہاں تم دونوں صاحب جانو ماشاء اللہ برابر کی ٹکر دار ہو۔

**برابر کی چوٹ** - مونث - برابر کی ٹکر۔

**برابر میں** - ساتھ ساتھ (داغ)
وحشت ایسی ہے کہ سائے سے بھی میں کہتا ہوں
آپ کیوں میرے برابر میں چلے آتے ہیں
لکھنؤ میں اس جگہ صرف "برابر" کہتے ہیں۔

**برابر والا** - صفت - ہمسر۔ برابر کی دولت یا طاقت رکھنے والا (داغ)
داد خواہوں میں مرا ساتھ نہ دیگا کوئی
کہ جیتے ہیں الٰہی سے یہ برابر والے

**برابر ہونا** - لازم ۱ موافق ہونا۔ ایک سطح میں ہو جانا۔ بیباق ہونا۔ مٹ جانا۔ اڑ جانا ۲ یکساں ہونا (ذوق)
کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے
خاک میں جب مل گئے دونوں برابر ہو گئے
۳ ہمسر ہونا۔ ہمرتبہ ہونا۔ ہموزن ہونا۔ یکساں حالت میں ہونا ۴ قدم بقدم ہونا۔ ساتھ ساتھ ہونا۔ متصل ہونا۔ آمنے سامنے ہونا ۵ اکارت ہو جانا ۶ بھر جانا۔ لبریز ہو جانا (فقرہ) گڑھا برابر ہو گیا ۷ مٹ جانا۔ نشان مٹ جانا ۸ یاد سے اتر جانا۔ یاد سے جاتا رہنا۔

**برابری** مونث ۱ ہمچشمی۔ ہمسری۔ رقابت (داغ)

نگاہِ شوق ہی دے کچھ جواب چل پھر کر
تمہارے چال کی کس سے برابری ہوگی

۲ ریس - ریس (فقرہ) زید میری برابری پر مرتا ہے ۳ مقابلہ گستاخی - بے ادبی - بحث - تکرار - (عاشق)

بغل میں غیر ہے بڑھکر نہ گفتگو کرنا
کہیں نہ آپ کی میری برابری ہوجائے

۴ مطابقت - موافقت - مساوات ۵ ہمواری -

برابری کرنا - گستاخی کرنا ۲ مقابلہ کرنا ۳ ہمسری کا دعویٰ کرنا (ناسخ) برابری بھی کی تھی جو اُس کے ابروسے

مڑ پڑ ڈالی ہے کیا آہوئے تتار کی تاخ

**بَرات** - (ف بروزن قنات) مونث - فرمان - حکمنامہ - (غالب) - ہے سنگ پر برات معاشِ جنونِ عشق

یعنی ہنوز منّتِ طفلاں اُٹھائیے

۲ وہ تحریر جس کے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے - مجازاً تنخواہ (منیر)

نوکر ہیں ہم قدیم سے صنعِ دہانوں کے
گنجینۂ اُئے غیب پر اپنی برات ہے

۳ حصہ - بخرا - مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ فرشتے خدا تعالےٰ کے حکم سے شبِ مابین ۱۴ - و ۱۵ - شعبان کو ہر شخص کی عمر کا حساب اور رزق کی تقسیم کرتے ہیں اسواسطے اس شب کو شب برات باضافت کہتے ہیں -

**براتِ عاشقاں برشاخِ آہو** (برات اُس تحریر کو کہتے ہیں جس کے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے -

برشاخِ آہو - (فارسی میں جھوٹ بولنے، جھوٹا وعدہ کرنے قول و قرار میں حیلہ حوالہ کرنے کا کنایہ ہے - ظاہر ہے کہ جو سند کہ خزانے کے عوض شاخ آہو یعنی ہوا پر لکھی جائیگی وہ نہیں سکیگی اور روپیہ نہیں وصول ہوگا - یا یہ وجہ ہو کہ شاخ آہو میں برگ و بار نہیں ہوتے سینگوں میں نوک ہوتی ہے جس سے کوئی فائدہ نہیں حاصل ہوتا) (ف) مثل - عہد اور قول و قرار ہی ٹالم ٹول - حیلہ حوالہ - اس جگہ بولتے ہیں جہاں حصول مقصد ممکن نہ ہو - (ناسخ) ؎

سوالِ وصل میں ہلنا پرِ یدو نیرے ابرو کا
اشارہ ہے براتِ عاشقاں برشاخِ آہو کا

**بَرات** - (بروزن نجات - س - بر - شوہر - وات آنا) مونث (اس لفظ کو بارات لکھنا یا بولنا صحیح نہیں) ۱ شادی (فقرہ) آج برات ہے کل ولیمہ ہوگا ۲ شادی کا جلوس - دولہا کی سواری جلوس اور آرائش کے ساتھ (داغ)

ساتھ گوروں کے ہے شہید ترا
کیا عدم کو برات جاتی ہے

۳ مجمع بھیڑ - (جیسے) برات کی برات چڑھ آئی - کوؤں یا بندروں کی برات ۴ شادی کا دن - شادی کا مجمع - (ظہیر) چوری نہ جائیں مانگے کے کپڑے برات میں

(فقرہ) آج برات کل چوتھی ہوگی ۵ گنجفے کی ایک بازی کا نام ۶ دولہا کے ساتھ کے لوگ (فقرہ) برات میں کون کون جائے گا -

برات اُترنا - لازم - براتیوں کا کسی مقام پر ٹھہرنا - (محسن) خوشی میں بھرے مومن و مومنات

احاطے میں رضواں کے اُتری برات

برات پیچھے دھونسا - عید پیچھے ٹر - مثل - دونوں بے محل ہیں - اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی بات وقت گزر جانے کے بعد ہو -

برات جانا - لازم - شادی کے جلوس کا جانا - مجمع کا روانہ ہونا - دیکھو برات -

برات چڑھنا - لازم - برات کے جلوس کا عروس کے گھر کو دھوم دھام سے روانہ ہونا -

برات کرنا - شادی کے جلوس میں شرکت کرنا -

برات لیجانا - براتیوں کو دولھن کے گھر لیجانا -

براتی - مذکر - وہ شخص جو دولہا کی طرف سے برات کے جلوس میں شریک ہونے والا ہو یہ لفظ واحد اور جمع کی حالت میں مستعمل ہے (جانصاحب)

کیسے ہوئے تھے جمع براتی برات میں

پہیے براتیوں سکے نہ ہرگز ہجوم کو + انجم سے لاکھ جمع کرے لشکر آسماں

**بَراجمان** - (س - بے + راج چمکنا - ) صفت - ہندو - ا چمکنے والا - بہت بہتر - نہایت عمدہ ۲ لازم (ہندو) بیٹھنا - گدی پر بیٹھنا -

براجمان ہونا - (ہندو) لازم ۱ تشریف رکھنا - تشریف لانا - جلوس فرمانا - بیٹھنا - زینت بخشنا - سوار ہونا - (فقرہ) مہاراج نو بجے رتھ میں براجمان ہونگے -

**براجنا** - (ہ) لازم ۱ (ہندو) جلوہ فرمانا - رونق افروز ہونا - رہنا (داغ) ؎

غیر کے گھر میں تم براج رہے
منتظر صبح سے ہم آج رہے

۲ عیش و آرام سے رہنا -

**بُرادر** - (ف - بفتح اوّل - و سوم - سنسکرت میں بھراتر) مذکر ۱ بھائی ۲ رشتہ دار - ہم قوم - ہم مشرب ہم مذہب ہم پیشہ یہ لفظ زبانوں پر بکسر اوّل ہے لغات میں تصریح نہیں ہے کہ یہ لفظ بفتح اوّل صحیح ہے یا بکسر اوّل لیکن برہان میں فرادر کی نسبت لکھا ہے "بفتح بر وزن برادر" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بفتح صحیح ہے -

برادر اخیافی - مذکر - اُن بھائیوں میں سے ہر ایک کو کہتے ہیں جن کے باپ جدا جدا ہوں اور ماں ایک -

برادر اعیانی - مذکر - سگا بھائی -

برادرانہ - صفت - مثل بھائی کے - مثل برادری کے - یگانگت کا - آپس کا -

برادرِ توام (ف) جڑواں بھائی -

برادر پرور - (ف) صفت - عزیزوں پر مہربانی کرنے والا -

برادرِ حقیقی - سگا بھائی -

برادر خواندہ - (ف) منھ بولا بھائی -

برادرِ خورد - (ف) چھوٹا بھائی

برادر رضاعی - وہ بھائی جنھوں نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہو ایک دوسرے کے برادر رضاعی کہلاتے ہیں -

آنا کا بیٹا - دودھ شریک بھائی - کوکا -

برادر زادہ - مذکر - بھتیجا - بھائی کا لڑکا -

برادر زادی - مونث بھتیجی - بھائی کی لڑکی -

برادر علاتی - مذکر - سوتیلا بھائی - اُن بھائیوں میں سے ہر ایک کو کہتے ہیں جنکی مائیں جدا جدا ہوں اور باپ ایک -

برادر نسبتی - مذکر - سالا - جورو کا بھائی - فارسی میں برادر نسبتی ہے -

برادری - (ف) مونث - ۱ ذات - قوم - (فقرہ) برادری میں امیر غریب سب برابر ہیں ۲ رشتہ داری - ناتا - یگانگت - قرابت - بھائی بندی بھائی چارہ ۳ قوم کے لوگ - رشتہ دار ۴ گروہ - جماعت - (فقرہ) تماشے والوں کی برادری جمع ہوگئی -

برادری باہر کرنا - یا برادری سے باہر کرنا - برادری سے خارج کرنا - ذات سے باہر نکال دینا - جتھے سے علیحدہ کرنا -

برادری سے باہر ہونا - یا خارج ہونا - لازم -

**بُرادہ** - (ف) - مذکر ۱ کاٹھ کی لکڑی لوہے یا کسی دھات کا چورا جو آری یا سوہن سے نکلتا ہے ۲ سفوف - جیسے صندل کا برادہ -

**بَراری** - (ع - واحد برّیّۃ بمعنی صحرا و زمین بے کشت) مذکر - جنگل -

**بِراز** - (ع - بکسر اوّل) مذکر - گندگی - غلاظت - فضلہ - نجاست -

**بَراعَتُ الاستہلال** - (براعۃ (ع) روشنی - فصاحت - فضیلت - ہنر میں کامل ہونا - دوسروں سے عقل میں سبقت لے جانا -

استہلال - (ع) بچے کا پیدائش کے وقت رونا بانگ کرنا - اِس آواز سے لڑکا لڑکی کی شناخت ہو جاتی ہے) مونث - علمِ ادب کی ایک صنعت کا نام ہے ایسے الفاظ یا مضامین تمہید میں لاتے ہیں جن سے اصل مقصود کا پتا چلتا ہو -

**بُراق** - (ع بمعنی - بجلی -) مذکر ۱ بہشت کا گھوڑا۔ (مجازاً) گھوڑا ۲ (اردو) - وہ تعزیہ جسکا دھڑ گھوڑے کی شکل کا اور چہرہ انسان کا سا بناتے ہیں -

**بَرّاق** - (ع) - صفت ۱ چمکیلا (رشک)

دانت ہیں برّاق مُنھ کانِ ملاحت سربسر

۲ چالاک - ہوشیار - مشّاق - تیز ذہن ۳ نہایت سفید (تنبیہ) زاغِ شب بگلے کے پر سے بھی کہیں برّاق ہو

۴ تیز رَو -

**براقی** - مونث - چمک دمک (ذوق)

زلفِ جانان و رخ کی برّاقی

کہیں مشّاقیوں میں اتفاقی

**براجانا** - (عم) ٹل جانا -

**برامکہ** - (ع) جمع برمک کی - برمک بلخ کے آتشکدہ میں آگ جلانے پر ملازم تھا - بعدہٗ مسلمان ہو کر بغداد آیا اور اُس کا بیٹا خالد خلیفہ منصور بن سفاح کا وزیر ہو گیا اور اُس کے بعد خالد کا بیٹا اور پوتے وزیر ہوتے رہے ان لوگوں کو برامکہ کہتے ہیں لیکن اس سبب سے کہ یحییٰ بن خالد اور اُس کے دونوں بیٹے فضل و جعفر فیاضی و سخاوت میں شہرۂ آفاق تھے اکثر اس لفظ سے امرائے ذیشان اور سخاوت پیشہ مراد ہوتے رہا -

**بُرّان** - (ف) صفت - نہایت کاٹ کرنیوالا - بہت تیز -

**بِرانا** - (ھ) عوام - صفت - مذکر ۱ بیگانہ - غیر کا - پرایا - مونث کے لئے برانی کہتے ہیں ۲ مصدر - مُنھ چڑانا - ٹھینگے دینا - ٹھکانا -

**بَرّانا** - (ھ) لازم - یہ لفظ دہلی میں رائے ہندی سے اور لکھنؤ میں رائے فارسی سے ہے ۱ سونے کی حالت میں کچھ کہنا (بحر)

اس قدر غیر کھٹکتا ہے بیاں آنکھوں میں

ہم جو سوتے میں بھی برّائے ہیں للکارے ہیں

۲ بکنا - ہذیان بکنا - بُدبُد کرنا - بڑبڑانا - (جانصاحب)

دیکھنا چھو چھو کو یہ بڑی برّاقی ہے

**برانچ** - (انگ) مونث - شاخ - شعبہ -

**برانچ اسکول** - مذکر - وہ مدرسہ جو کسی دوسرے مدرسہ کا ماتحت ہو -

**برانچ پوسٹ آفس** - وہ ڈاک خانہ جو بڑے ڈاکخانہ کی شاخ ہو -

**برانچ پوسٹ ماسٹر** - وہ ڈاک کے محکمے کا افسر جس کے چارج میں برانچ آفس ہو -

**برانڈہ** - (ھ) مذکر (عم) برآمدہ -

**برانڈی** - (انگ) مونث ۱ ایک خاص قسم کی تیز شراب (بحر)

شورِ بختی کی نوازش ہے یہ میخواروں پر

شوربے میں شیشے برانڈی کے جلا کرتے ہیں

۲ (اردو) مونث - اوپر پہننے کا موٹا کوٹ -

**براوا دینا** - (عو) حیلہ بہانہ کرنا - ٹال مٹول کرنا - دم بھانسا دینا -

**براہمہ** - (ع) برہمن کی جمع دیکھو برہمن -

**براہین** - (ع بفتح اوّل) مذکر - برہان کی جمع - دلیلیں

**براہی** - (ھ) مونث - چھوٹی قسم کا گن - اِیکھ -

**بَراہٹ** - (ھ) مونث - فضول گوئی - سوتے میں کچھ کہنا -

**بَرأت** - (ع) - مونث ۱ بیزاری - نجات - چھٹکارا - بچاؤ - صفائی - (داغ)

قاتل نے میرے اپنی برأت کے واسطے

لکھا گزشتہ سن مری لوح مزار پر

۲ جرم سے بری ہونا - چھوٹنا -

**براؤ** - (ھ) مذکر - (عو) احتیاط - حفاظت - پرہیز (فقرہ) سونا پنے کا رشتہ ایسا ہے کہ اس میں جہاں تک الگ تھلگ رہے اچھا ایک لڑکا کیا سبھی باتوں میں براؤ ہونا چاہیے -

**بُرائی** - دیکھو بُرا -

**برائے** - (ف) ۱ واسطے - لئے (بحر)

سرد ؤعیش میں کیونکر نہ وہ رہیں سرمست
برائے اہلِ دُوَل آبِ زندہ شراب ہوا

۲ وسیلے سے برکت سے۔ صدقے میں۔ طفیل میں۔ (قدر)
برائے فاقۂ آلِ عبا ہو وسعتِ روزی
بپئے آلِ نبی اولاد سے ہو خانہ افروزی

برائے بیت۔ شعر کی ضرورت سے۔ زاید۔ حشو۔ فضول۔ بیکار۔ (اودھ پنچ) ابھی تک تو سرشار ہی فن ناول نویسی میں یکتا سمجھے جاتے تھے اب حضرت بھی برائے بیت پیدا ہو گئے۔

برائے چندے۔ (ف) چند روز کے واسطے۔

برائے خدا۔ (ف) للہ۔ از بہر خدا۔ خدا کے واسطے (عالم)
تمنا یہ ہے گوشِ دل سے کبھی تو
برائے خدا سن کہانی ہماری

برائے نام۔ (ف) فرضی۔ گنتی گننے کو۔ نام کو صرف دکھانے کے لیے۔ (سحر)
تمہارا رخوب کیا صید گاہِ عالم میں
برائے نام بھی کوئی نہ جانور چھوٹا
(فقرہ) آج ہم نے برائے نام کھانا کھایا۔

برائے نہادن چہ سنگ وچہ زر۔ مقولہ۔ رکھنے کے واسطے پتھر اور سونا دونوں برابر ہیں۔ بخل کی مذمت میں کہتے ہیں۔

بَرایا۔ (ع بریّہ کی جمع) مونث۔ خلق خدا۔ خلائق۔ مخلوقات۔

بُرْبُرانا۔ (ہ) ۱ چھڑکنا۔ کسی خشک پسی ہوئی چیز کا کسی دوسری چیز پر چھڑکنا ۲ چھینٹا دینا۔

بَربَری۔ (ف۔ بربر۔ واقع افریقہ کی طرف منسوب ہے) مونث۔ ایک قسم کی بکری۔

بربری خانہ۔ بکریوں کے رہنے کا مکان۔

بَربَط۔ (ف) مذکر۔ ایک ساز کا نام جسکو عود بھی کہتے ہیں یہ لفظ معرب ہے۔ بر اط (یعنی سینہ بط) کا اس باجے کی شکل بط کے سینے کے مشابہ ہوتی ہے۔

بَرَت۔ (ہ) بفتح اوّل و دوم) مونث ۱ ایک قسم کی بیماری جو چاول کی کاشت میں ہوتی ہے ۲ وہ رسّی جس سے کنوئیں سے پانی نکالتے ہیں ۳ تسمہ۔ تنگ۔ ۴ بدّھی۔ وہ نشان جو کسی لچک دار چیز کی چوٹ سے جسم پر پڑ جائے۔

برت۔ (ہ۔ بفتح اوّل وسکون را۔ وبفتح اوّل و فتح را۔ ونیز بکسر اوّل وسکون را) مذکر۔ روزہ۔

برتی۔ (ف) صفت (ہندو) روزہ دار۔

برت۔ (ہ۔ بکسر اوّل وسکون را۔ بکسر اوّل وکسرۂ بکسر اوّل وفتح را۔ س ورتر۔ نان نفقہ۔ س۔ ورتو۔ بسر کرنا) مونث ۱ جاگیر۔ آمدنی۔ وجہ معاش ۲ جائداد۔ ۳ عطیہ۔ گزر اوقات کے واسطے ہو یا بطور خیرات ۴ ریت۔ حق حقوق ۵ ججمان۔ کفالت کرنے والا۔ ۶ ورثہ ۷ معافی کی زمین۔

برتیا۔ مذکر ۱ برت رکھنے والا ۲ وہ کاشتکار جس کا لگان ناقابل تبدیل ہو۔

برتا۔ (ہ۔ س ورتا۔ قوت۔ طاقت) مذکر (عو) قوت۔ بل۔ طاقت۔ زور۔ سہارا۔ حوصلہ (داغ)
یہ نزاکت کیوں اسی برتے پہ دعوے قتل کا
کھول دو خنجر کمر سے پھینک دو شمشیر بھی
(توبۃ النصوح) خود ہمسائی جن کے برتے پر پھول ہو تم کو انہی دروازے کے اندر قدم تو رکھنے دینے ہی کی نہیں۔

برتے رہنا۔ لازم۔ کسی بات پر نازاں ہونا۔ سہارے پر ہونا۔ بھروسا کرنا (کا یا پلٹ) حاصل واصل کے برتے نہ رہنا ٹھہرنا دشوار ہو جائے گا۔

برتاؤ۔ (ہ) مذکر۔ رواج۔ عمل درآمد۔ دستور۔ وضع۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ رسم۔ سلوک۔ ملاقات کا ڈھنگ۔ میل جول۔

برتاوا۔ مذکر۔ دیکھو برتاؤ۔

برتن (ہ) مذکر۔ ظرف۔ باسن (دھونا۔ مانجنا کے ساتھ)

برتن سے برتن کھنک ہی جاتا ہے - گھر والوں میں کبھی نہ کبھی بات پر تکرار ہو ہی جاتی ہے -

**برتن بھانڈے** - (بھانڈا مترادف برتن کا ہے) ظرف - برتن -

**برتن کھنکنا** - لازم - مٹی کے ظرف کا وہ آواز دینا جس سے اُسکا ٹوٹا ہونا معلوم ہو (شاد)

تمیز کیوں نہ فغاں سے دلِ شگفتہ ہو
جو برتنوں میں ہو ٹوٹا ہوا کھنکتا ہے

**برتنا** - (ھ) متعدی ۱؎ (استعمال کرنا - کام میں لانا)

یہ شعر وہ فن ہے کہ امیرؔ اسکو جو برتو
حاصل یہی ہوتا ہے کہ حاصل نہیں ہوتا

۲؎ تجربہ کرنا - (فقرہ) میں نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے ۳؎ (عم) خرچ کرنا - نباہنا ۴؎ برتاؤ کرنا -

**برٹش** - (انگ) صفت - برطانیہ کا - انگریزی -

**برٹش انڈیا** - (انگ) مونث - سرکاری ہندوستان

**برٹش گورنمنٹ** (انگ) مونث - سلطنت برطانیہ - سرکار انگریزی -

**برٹش نیشن** - (انگ) مذکر - اہل انگلستان - قوم برطانیہ -

**برٹن** - (انگ) مذکر - برطانیہ - انگلستان -

**بُرج** (ع - بروج جمع) مذکر ۱؎ گنبد ۲؎ (نجوم) ستاروں کا گھر یا مقام - آسمانی دائرے کا بارھواں حصہ علم ہیئت والوں نے ستاروں کی رفتار اور ان کے مقامات جاننے کے لئے آسمان کے بارہ حصے کئے ہیں اور ہر حصے میں جو ستارے واقع ہیں ان کی کوئی شکل فرضی قائم کرکے اس حصے کا وہی نام رکھلیا ہے - مثلاً برج اسد -

**بُرجِ اسد** - (اس - شیر) آسمان کا وہ حصہ جس میں چند ستارے ملکر شیر کی شکل میں واقع ہیں - دیکھو بارہ برج -

**بُرجِ آبی** - (ف) تین برجوں سے مراد ہوتی ہے یعنی برج سرطان - برج عقرب - برج حوت -

**برجِ آتشی** - (ف) یعنی برج حمل - برج اسد - برج قوس

**برجِ بادی** - (ف) برج جوزا - برج میزان - برج دلو

**برجِ حمل** - (ف) آسمان کے برجوں میں سے پہلا برج جس کی شکل مینڈھے کی سی ہوتی ہے - جس دن آفتاب اس برج میں آتا ہے شرف آفتاب ہوتا ہے اور یہی دن نوروز کا ہے -

**برجِ خاکی** - (ف) برج ثور - برج سنبلہ - برج جدی

**برجِ کبوتر** - (ف) ایران میں بلند خانہ دار عمارت کبوتروں کے واسطے جنگل میں بناتے ہیں) مذکر - کبوتر کی ڈھابلی (دبیر) اُس تیغ نے سرکش کے جو ترکش میں کیا گھر

غل تھا کہ گرا برجِ کبوتر میں وہ اژدر

**بُرجی** - برج کی تصغیر ۱؎ چھوٹا برج ۲؎ کنگرہ ۳؎ کلس گنبد کے اوپر کا گول حصہ ۴؎ مینار -

**برج** - (س) مذکر - متھرا کا ضلع جس میں متھرا گوکل اور بندرابن شامل ہیں - یہ جگہ کرشن جی کی پیدائش کا مقام ہے یہاں کی زبان کی سلاست اور فصاحت ضرب المثل ہے -

**برج بھاشا** - برج بھاکا - مونث - برج کی زبان - متھرا بندرابن کی بولی -

**برجیس** - (ف) بضم اوّل وسوم معرب برجیس بفتح اوّل کا ہے) مذکر - ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے اسے مشتری اور قاضی فلک بھی کہتے ہیں

**برچھا** - (ھ فارسی میں برچخ - برچق) مذکر - بھالا بلم

**برچھیوں اُڑانا** ۱؎ گھوڑے کو بہت تیز لے جانا -

(سحر) خیال تیز بالائیں رستے برچھیوں اڑاتا ہوں
سمند فکر کو مضمون گیسو تازیانہ ہے

**برچھیوں اُڑنا** - لازم - گھوڑے یا ہرن کا بہت تیز چلنا دوڑنا - (شعور)

رونق پزیر کب ہو ہمارے کی شاعری
برچھیوں اُڑے نہ کبھی کا گھوڑا کسی طرح

**برچھی** - (ھ) مونث - چھوٹا بھالا جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے

**برچھی اُتر جانا** - لازم - برچھی کا پار ہونا - (امیر)

قاتل بسمل نزا ہے گا منہ سے ترک دیکھ تو ۔ برچھی اتر گئی ہے جلد تک نگاہ کی

**برچھی بردار** ۔ مذکر ۔ وہ سپاہی جو برچھی باندھتا اور چلاتا ہے ۔

**برچھی تولنا** ۔ برچھی مارنے کی تیاری کرنا ۔ آمادگی ظاہر کرنا (انیس) برچھیاں تول کے ہر غول سے اسوار بڑھے

**برچھی تاننا** ۔ برچھی لگانے پر آمادہ ہونا ۔ (رشک)

اے بتو قاتل عالم ہے تمہارا آنا
برچھیاں نام خدا تانتے ہو تان کیا تھ

**برچھی جگر کے پار ہونا** ۔ لازم ۔ برچھی لگنا ۔ بے حد صدمہ ہونا ۔ (شوق)

جب نظر سے نظر دو چار ہوئی
ایک برچھی جگر کے پار ہوئی

**برچھی چلنا** ۔ لازم ۱ برچھی سے وار ہونا ۔ (انیس)

کوئی سنتا نہیں فریاد امام عالی
برچھیاں چلتی ہیں اور ہوسے تیر ترکش خالی

۲ مصیبت اور صدمے کی شدت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ۔

**برچھی چبھنا** ۔ لازم ۱ اصلی معنوں میں ۲ بہت صدمہ ہونا (داغ) جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے
پہنچ گئی ہیں برچھیاں سی کھب گئے ہیں تیر سے

**برچھی سیدھی کرنا** ۔ نیزہ مارنے کو تیار ہونا ۔ (آتش)

غریب آزار کا انجام کا اچھا نہیں ہوتا
بس اب لے آہ چرخ پیر پر برچھی کو سیدھی

**برچھی کی نی** ۔ نوک نیزے کی

**برچھی لگانا** ۔ ۱ اصلی معنی ہیں ۲ (دل یا جگر کے ساتھ) ۔ صدمہ پہنچانا ۔ نہایت تکلیف پہنچانا ۔

**برچھی لگنا** ۔ لازم ۔

**برچھی مارنا** ۔ دیکھو برچھی لگانا ۔

**برچھیت** ۔ (ھ) مذکر ۔ نیزے باز ۔ بھالے بردار

**برچھیتی** ۔ مونث ۔ نیزہ بازی (منیر)

برچھیتیاں قلم سے لکھیں گے حضور کی
کاتب نکالیں گے صفت نیزہ دار ہاتھ

**بُرد** ۔ (ف بالضم فارسی میں صرف معنی نمبر ۴ میں مستعمل ہے) مونث ۱ آمدنی ۔ منافع ۔ مفت کی رقم ۔ (فقرہ) بیعنامہ میں فرضی رقم لکھائی تھی شفعہ کے دعوے میں سب رقم دلائی گئی خریدار کو بُرد ہاتھ آئی ۲ رشوت ۔ بالائی آمد ۳ شطرنج میں ایک طرف کے سب مہرے اور پیادے کٹ جانے اور صرف بادشاہ کے رہ جانے کو "بُرد" کہتے ہیں ۔

**بُرد بار** ۔ (لغات فارسی میں اس لفظ کی ترکیب نہیں لکھی ہے مولف کی رائے میں ۔

بُرد (عربی میں ایک قسم کی چار گوشے کی کملی ہوتی ہے ۔ بار ۔ اٹھانیوالا ۔ جو شخص اس کملی کو لپیٹے ہوتا ہے بوجھل ہوتا ہے لہذا اس مرکب کے معانی متحمل کے ہو گئے) صفت متحمل ۔

**بُرد باری** ۔ (ف) مونث ۔ برداشت ۔ صبر ۔ تحمل ۔

**بُرد دینا** ۔ ۱ آدھا مات کرنا ۲ ہارنا کھونا ۔ تباہ کرنا ۔ (جان صاحب) وہ چال تم چلے کہ دیا بُرد سارا گھر
اب باقی کیا ہوں داؤں پہ مجھکو اٹھا

**بُرد لینا** ۔ آدھا مات قبول کرنا ۔

(داغ) غیر سے کھیلتے تھے ہم شطرنج
اس طرف وہ تھے بُرد لی ہم نے

**بُرد مارنا** ۔ ۱ بازی جیتنا ۔ کامیابی حاصل کرنا ۔ رشوت لینا ۔ مال مارنا ۔ فائدہ حاصل کرنا (محصنات ناظر نے اس مقدمہ میں اچھی بُرد ماری ہزار روپیہ تو چپکے سے اس نے وہ نکلوائے جو قانون منشی غیرت بیگم کو بہکا پھسلا کر لے اڑی تھی اور قصے کے بدلے مبتلا سے اس کے حصے کی دکانوں کا بیعنامہ اپنے نام کا لکھوا لیا ۔

**بُرد ہاتھ لگنا** ۔ لازم ۔ مفت کی رقم ملنا ۔ (داغ)

چرا لیا ہے مرے دل کو اور کہتے ہیں
یہ مفت مال ملا خوب بُرد ہاتھ لگی

**بُردہ** ۔ (ع بالضم) مونث ۱ خط دار چادر ۲ سیاہ کملی ۔ جس میں چار گوشے ہوتے ہیں ۔

**بُرد یمانی** ۔ یمن کی ایک خاص قسم کی خط دار چادر ۔

**برداشت** ۔ دیکھو "بر"۔
**بَرد** ۔ (ع بفتح اوّل و سکون دوم) مذکر ۱ جاڑے کا موسم
سردی ۲ صفت ۔ سرد ۔
**بَرد اطراف** ۔ (ع ۔ برد ۔ سردی ۔ اطراف ۔ طرف کی
جمع ۔ معنی ۔ کنارہ) مذکر ۔ (طب) موت کی سردی جس میں
بیمار کے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں ۔ (منیر)

سوزِ دل میں نفسِ سرد جو کھینچا ہم نے
بردِ اطراف ہوا نارِ جہنم کو بھی !!

**بَردہ** ۔ (ف) مذکر و مونث ۱ بندہ ۔ غلام ۔ کنیز (داغ)

خسرو سے جو جا کر کہیں تو محمود سے بردے
اللہ رے اللہ رے سرکار محبت

۲ لڑائی کا قیدی ۔
**بردہ فروش** ۔ (ف) صفت ۔ لونڈی غلام بیچنے
والا ۔
**بردہ فروشی** ۔ لونڈی غلاموں کا بیچنا ۔
**بَردہ** ۔ (س) مذکر ۔ بیل ۔ سانڈ ۔
**بردھائی ۔ بردھوتی** ۔ (ھ) مونث ۔ وہ بازار جس میں
گائے بیل فروخت ہوتے ہیں ۔
**بَررنا** ۔ (ھ ۔ لازم) ۱ کسی چیز کا زیادہ خشک ہونے یا
بوجھ کے نیچے دب جانے سے کج ہو جانا ۔ اینٹھنا لکھنؤ کی
زبان سے دہلی میں اس جگہ اینٹھنا کہتے ہیں (بحر)

لڑتے ہی آنکھ اپنی طبیعت اُلجھ گئی
تارِ نگہ سے تارِ رگِ جاں بَرر گیا

۲ غرور کرنا (منیر)

وصل ہونے دو یا قبر کے تختوں کو بھی
واہ اے تفرقہ پرداز بَررنے والے

**برزخ** ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) لفظی معنی ۔ آڑ ۔ پردہ ۔
روک ۱ اُس حالت کو برزخ کہتے ہیں جو موت سے
لے کر قیامت تک رہے گی گویا اس دنیا کی زندگی اور قیامت
کے بیچ میں ایک حدِ فاصل ہے ۲ وہ چیز جو دو مخالف
چیزوں کے بین بین ایک ملتی ہوئی چیز جیسے اعراف جو
بہشت اور دوزخ کے بیچ میں ہے ۔ یا بوزنہ جو بہائم
اور انسان کے بیچ میں ہے ۔ یا مونگا جو حیوانات و
نباتات کے بیچ میں ہے (برازخ جمع) مونث ۱
مرنے کے بعد سے قیامت برپا ہونے تک روحیں جس
حالت میں رہیں گی اُس کا نام برزخ ہے ۔ مرنے سے
قیامت تک کا زمانہ ۲ وضع ۔ دھج ۔ انوکھی صورت ۔
عجیب شکل (مستعمل)

دیکھ کر رند لوٹے جاتے ہیں
کیا ہی برزخ ہے شیخ صاحب کی

(نہ ناک کے ساتھ) ۳ خیالی صورت (فقرہ) پریشانی
پیر کی برزخ میرے سامنے ہو جاتی ہے ۔
**برزن** ۔ (ف بالفتح و فتح سوم) مذکر ۔ سڑک ۔ کوچہ
گلی ۔ محلہ ۔
**بَرَس** ۔ (ھ بفتح اوّل و دوم ۔ س ۔ برس) مذکر ۱ بارہ
مہینے کا زمانہ ۔ سال ۔ برسوں ۔ جمع ۔ عورتیں مونث بولتی
ہیں (فقرہ) پانچ چھ برس ہوئی ہونگی جب وٹ صاحب
لکھنؤ آئے تھے ۔

**برسا برس** ۔ (عم) ۔ سالہا سال ۔
**برس بھر** (عو) سال بھر ۔
**برس برس کا دن** ۔ (عو) وہ خوشی یا جشن کا دن
جو سال بھر کے بعد آتا ہے ۔ سالانہ تہوار کا دن (معروف)

آنے پہ ہے یار بدشگونی مت کر
لے ابر نہ رو برس برس کا دن ہے

**برس بیادر** ۔ مونث ۱ وہ جانور جو سال کے سال بچہ
دے ۲ وہ عورت جو برسویں دن یا جلد جلد بچہ جنے ۔
**برس دن** ۔ مذکر ۔ (عو) سال بھر (عالم)

روزِ وعدے کے آتے سے گن تو
ہم کو مہلت دے اک برس دن تو

**برس کا برس دن** ۔ برس کے برس دن (عو)
برس برس کا دن (فقرہ) اگر عید کے دن تک انگرکھا تیار
ہو کر نہ آئیگا تو تمہارا اچھا نجا برس کے برس دن لوٹا پھرے گا ۔

**برس گانٹھ** ۔ (ھ) بفتحِ معنی ۔ سالگرہ (مونث) (ہند) ہندوستان میں رسم ہے جب بچّہ پورے ایک سال کا ہوتا ہے ایک نارے پر گرہ دیتے ہیں اور اسی نارے میں ہر سال دس گیارہ برس تک ایک ایک گرہ بڑھاتے ہیں۔

**برسواں** ۔ (س) صفت ۔ سالانہ ۔ ہر سال کا فاتحہ ۔ برسی۔

**برسوں** ۔ سالہا سال ۔

**برسوں جھلانا** ۔ مدتوں لٹکا رکھنا ۔ دیر دار رکھنا ۔

**برسوں جھولنا** ۔ لازم ۔ مدتوں کسی معاملے میں پڑا رہنا ۔ مدتوں کسی کوشش یا تلاش میں رہنا (ناسخ)

امیدوار ہیں ہم جھولتے ہیں برسوں سے
بھلا رقیبوں میں تیاریاں ہیں جھولوں کی

**برسوں کا بیمار** ۔ مدت کا بیمار ۔ زیادہ دنوں کا بیمار ۔ (بہارِ عشق)

ہو گئی دل کی ایسی حالت زار
جیسے برسوں کا ہو کوئی بیمار

**برسوں کا مرض** ۔ پرانا مرض ۔

**برسویں دن** ۔ ہر سال ۔ سال میں ایک بار ۔ (رشک)

آئیں برسویں دن تو یہاں رات دن طواف
کعبہ کچھ اور ہے در سفّاک اور ہے

**برسی** ۔ مونث ۔ وہ فاتحہ جو کسی شخص کے مرنے سے سال بھر بعد کیا جاتا ہے ۔

**برسی کا دن** ۔ دیکھو برسی (ذوق)

ایک حسرت تو برستی ہے کبھی برسی کے دن
ورنہ لو تا ابر بھی اپنے سرِ تربت نہیں

**برسات** ۔ (ھ) مونث ۔ بارش کا موسم ۔ پانی برسنے کا زمانہ جو ہندوستان میں پندرھویں اساڑھ سے بھادوں کی پندرھویں تک رہتا ہے ۔

**برسات کھا جانا** ۔ لازم ۔ برسات میں خراب ہو جانا (فقرہ) برسات کھا جانے سے دوا خراب ہو گئی ۔ جب کسی چیز پر ایک برسات گزر جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ برسات کھا گئی ہے ۔

**برسات کی چاندنی** ۔ (مجازاً) ناپائدار چیز (شعور)

فروغِ زاہدِ مکّار و تردامن ہے لایعنی
سمجھئے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو

**برساتی** ۔ مونث ۱ بارانی ۔ واٹر پروف ۔ گوڑہ اگا سائبان ۲ مکان کا سائبان ۳ وہ فصل جو برسات کے دنوں میں بویا جائے یا برسات کے موسم میں بوئی جائے ۴ چوپایوں کی خاص بیماری جو برسات میں ہوتی ہے ۵ برسات والا ۔ جیسے برساتی کپڑے مکوڑے ۔

**برساتی سانپ** ۔ سانپ جو برسات کے موسم میں پایا جاتا ہے زہریلا نہیں ہوتا ہے ۔

**برساتی کیڑے** ۱ چھوٹے کیڑے مکوڑے جو برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں ۲ (مجازاً) اولاد کی کثرت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ۔

**برساتی فصل** ۱ برسات کی رُت ۲ وہ غلّہ جو برسات میں بویا جائے ۳ وہ غلّہ جو برسات کی فصل میں تیار ہو ۔

**برسام** ۔ (ف) مذکر ۔ سینے کے ایک مرض کا نام ۔

**برسانا** ۔ (ھ) متعدی ۱ اناج کو اڑا کر صاف کرنا ۲ اوپر سے پھینکنا ۔ چلانا ۔ جیسے تیر برسانا ۳ گرانا ۔ برسانا کا متعدی (فقرہ) خدا پانی برسا دے ۴ (روپیہ یا دولت کے ساتھ) لٹانا ۔ کثرت سے کوئی چیز دینا ۵ مذکر ہند [illegible] ایک شہر کا نام ۔

**برساؤ** ۔ مذکر ۔ برسنے والا ۔ (ناسخ)

اُٹھا ہے ابر کعبے کی طرف سے بیکشو مژدہ
نہیں ہنے کا بے برسے کہ یہ برساؤ بادل ہے

**برس پڑنا** ۔ لازم ۱ مینہ کا زور سے گرنا ۔ [illegible] گرنا ۔ پانی پڑنا ۲ دیکھو برسنا نمبر ۵ (قلق)

نگاہیں گالیوں کی دیکھ کر مجھے پہ چار
برس پڑے مرے آنسو بھی ابرِ نیلی طرح

۳ (مرغبازوں کی اصطلاح) ایک مرغ کا دوسرے مرغ کو لڑائی میں مارنا ۔

**برسنا** ۔ (ھ) بفتحِ اوّل و دوم و سکونِ سوم ۱ [illegible] ہونا پانی پڑنا ۲ ظاہر ہونا حالت [illegible]

ہمارے عملکدہ دل سے یہ برستا ہے [illegible] میں [illegible]

(فقرہ) اُس کی آنکھوں سے خون برستا ہے ۳ افراط سے آمد ہونا کثرت سے ملنا - (فقرہ) آجکل بڑے مقدمے کی پیشیاں ہو رہی ہیں وکیلوں پر روپیہ برستا ہے - ۴ جھڑکنا - خفا ہونا آڑے ہاتھوں لینا - غصہ اُتارنا - غصّے ہونا (داغ)

بے خطا برسے وہ ہم سے جیتے جی برداشت کی
غیر کا مذکور کیا تو باقیامت آ گئی

**برسیت** - دیکھو بہ سیت -

**بُرسی - بُرُوٹی** - (ھ) ہم - مونث - انگیٹھی -

**برش** - (انگ) ۱ - مذکر - مونث ۲ - وہ بالوں کا آلہ جس سے کپڑے یا جوتے کو صاف کرتے یا بالوں کو برابر کرتے ہیں انگریزی میں بضم اوّل و دوم اُردو میں بسکون دوم بولتے ہیں -

**بُرش** - (ف) بضم اوّل و کسر دوم بغیر تشدید و نیز بہ تشدید دوم) مونث - تیزی - کاٹ (ذوق)

تیغ قاتل کو مگر سنگ فسان سے نہ ملا
(اور ...) شمشیر نظر سر پہ گرتی ہے

(۲) ہونٹے ہی ذکر بُرش کٹ جاتی ہے منہ میں زبان
کیا قیامت کاٹ ہے قاتل تری تلوار کا

**برشتہ** - (ف) بکسر اوّل و دوم و سکون سوم و فتح چہارم صفت (اسا) بھونا ہوا -

**برشکال** - (ف) بالفتح و شین معجمہ ذوقیت و فتح کاف عربی سنسکرت میں ورش - بارش سکال - زمانہ - وقت) مونث - برسات (تسلیم)

اے عاشق کے پھلکانی برشکال آئی
تیرا بخواروں کو کرتی ہوئی نہال آئی

(...) عجم کی رائے میں یہ لفظ ہندی ہے اور فارسیوں نے استعمال کیا ہے - مولف کی رائے میں یہ لفظ مفرس ہے [illegible] ورشا کال تھا -

[illegible] بفتح اوّل و دوم - مذکر - ایک درخت کا نام جس [illegible]
[illegible] مونث (ناسخ)

ہوئے پانی جو برف بنتی ہو چشمہ و نہر میں وہ جاری ہو
(...) پالا ما جاتا ہوا اور وہ ما شربت یا پانی (صفت) بہت سرد بہت سفید

**برفاب** - (ف) - بروزن مہتاب - اضافت مقلوب ہے جیسے گلاب) وہ سرد پانی جو برف کے گھلنے سے نکلتا ہے اور اس وجہ سے بہت زیادہ سرد ہوتا ہے -

**برفانی** - (اردو) بہت سرد - برف کی طرف منسوب -

**برفانی پہاڑ** - مذکر - وہ پہاڑ جو برف سے ڈھکے رہتے ہیں

**برف پروردہ** - صفت - برف میں سرد کیا ہوا -

**برف پڑنا** - لازم - پالا پڑنا - بہت سردی پڑنا -

(...) کیسی ہیں سرمائیں کس نے شب جدائی
یہ اوس پڑ رہی ہے یا برف پڑ رہی ہے

**برف پینا** - برف کا پانی پینا -

**برف جمانا** - کسی رقیق چیز کو برف کی طرح منجمد کرنا - (داغ)

لیجئے دست برف اسے ساقی مے انگور کی

**برف جمنا** - لازم (قدر)

لاکھ زن ہو گئے جہاں باغباں
برف جم جائے گی نالوں میں مگر

**برف زدگی** - (ف) مونث - نقصان جو برف گرنے سے زراعت کو پہنچتا ہے -

**برف کا ذخیرہ** - برف کی کھتی (مصحفی)

عالم کی سرد مہری اس میں سما گئی ہے
ہے اندنوں یہ سینہ کہ برف کا ذخیرہ

**برف کی کھتی** - کنوؤں کی شکل کے گڑھے جن میں آسانی برف جمع کی جاتی ہے (قدر)

پُر کے جو ہے ہیں پٹائے برف کے
برف کی کھتے کنوئیں ہیں سربسر

**برف کی قلفی** - ٹین یا مٹی کی لانبی نوکدار ڈبیا جس میں دودھ

---

۱۵ برف بج کا فرق - بخارات جو ہوا میں ملے ہوئے ہیں سخت سردی کی وجہ سے جب یکلخت جم کر چھوٹی چھوٹی سوئیاں سی بن کر زمین پر گرتے ہیں برف کے نام سے موسوم ہوتے ہیں اور جب پانی کے قطرے بنکر سردی کی شدت سے جم جاتے ہیں تو یخ کہلاتے ہیں -

یا شربت کی برف جماتے ہیں (فسانۂ عجائب) دو پیسے کو برف
کی قلفی دو کھائے بدن تھرائے

**برف گرنا** ۔ لازم ۔ پالا پڑنا ۔ سردی پڑنا

**برف لگانا** ۔ لازم ۔ برف کا پگھلنا ۔ بعد سردی ہونا جس
زمانے میں پہاڑوں کی جمی ہوئی برف پگھلنا شروع ہوتی ہے سردی
بڑھ جاتی ہے۔

**برف میں لگانا** ۔ برف میں سرد کرنا ۔ نہایت سرد کرنا ۔
(انشا) لگا کے برف میں ساقی صراحیٔ مے لا

**برف والا** ۔ صفت ۔ برف بیچنے والا ۔ شربت یا دودھ
وغیرہ کی برف جما کر بیچنے والا ۔

**برف ہونا** ۔ لازم نہایت سرد ہونا (فقرہ) حکیم صاحب
ذرا دیکھئے تو مریض کے ہاتھ پاؤں برف ہوگئے ہیں

**برفیا** ۔ مذکر (لکھنؤ) برف بیچنے والا ۔ برف کی قلفی بیچنے
والا ۔

**برفی** ۔ (ف) ایک قسم کا حلوا ، مونث ۔ ایک قسم کی
دودھ کی مٹھائی ۔

**برق** ۱ (ع ۔ بروق جمع) مونث ۔ ۱ بجلی ۔ وہ روشنی
جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ صفت تیز چالاک
ہوشیار ۔ مشاق (قلق)

قاصد یہاں سے برق تھا پر نہ ف راہ سے
بیمار کی ہے چال قدم ناتواں کے ہیں

۳ صاف ۔ شفاف ۔ چمکیلا (امانت واسوخت) ع

چاندنی رات کے دن آئے تو نکھرا دو قمر
برق پوشاک وہ بدلی کہ تڑپ جائے بشر

**برق آہنگ ۔ برق تاز ۔ برق جولاں ۔ برق سوار
برق شتاب ۔ برق عناں ۔ برق نگاہ** ۔ (ف)
(مجازاً) تیز ۔ فصیح ۔ عموماً گھوڑے کی صفت میں مستعمل ہیں ۔

**برق جھٹکے گرنا** ۔ لازم کسی چیز کو تباہ کر دینے کی جگہ کہتے
ہیں ۔ (داغ)

اف رے میری آہ کی دلسوزیاں
برق بن کر گر پڑی تاثیر پر

**برق ٹوٹنا** ۔ لازم ۔ بجلی گرنا ۔ (آتش)

جلوۂ یار سے داغ دل بیتاب ہوں داں
کشت پر یاس کی برق خبر ناگہ ٹوٹے

**برق خاطف** (ف) چمک جو آنکھ کو خیرہ کر دے ۔

**برق دمان** (ف) چمکنے والی بجلی ۔

**برق دم** ۔ (ف) صفت ۱ دھار والی چیز کی تیزی کی
نسبت کہتے ہیں ۲ مجازاً ۔ تیز تلوار (امیر)

اب خدا چاہے تو قتل میں آنکھیں خوب مزے
برق دم تیر ہوئی ہے مرے تڑپانے کو

۲ (اردو) صفت ۔ بہت تیز ۔ چالاک ۔ (فقرہ) سب
میں یہی بچہ برق دم ہے ۔

**برق و زرق** ۔ (ف ۔ روشنی و ساختگی) صفت چمکیلا
بھڑکیلا ۔ صاف شفاف ۔

**برق وش** ۔ (ف ۔ برق بجلی وش مثل ۔ طرح) صفت
شوخ چمکیلا ۔ (فسانۂ عجائب) ناگاہ ایک سمت سے دو
ہرن برق وش صبا کردار ، یک جست تیز رفتار سامنے آئے

**برق ہے** ۔ (فارسی برق شدن سے لیا ہے) نہایت
تیز ہے ۔ ہوشیار ہے ۔ بڑا چالاک ہے ۔

**بُرقع** ۔ (ع بضم با و قاف ۔ نقاب ۔ اردو میں بالفتح
قاف ہے) مذکر ۱ نقاب ۲ وہ خاص وضع کا لباس جسے پہن کر
پردہ دار عورتیں باہر نکلتی ہیں آنکھوں کے مقام پر جالی لگی ہوتی ہے
سر سے پاؤں تک سارا جسم چھپ جاتا ہے ۳ لباس ۔ پوشاک
(مستعمل) سچائی کا برقع اوڑھ لیا ہے ۴ مجازاً وہ جھلی جس میں بچہ
لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے

**برقع اٹھانا** ۱ بے پردہ کرنا ۔ منہ سے برقع ہٹانا ۲ ناز
کرنا ۔

**برقع اٹھنا** ۔ دیکھو برقع اٹھانا ۔

**بُرقع اوڑھنا** ۔ برقع پہننا ۔

**بُرقع پوش** ۔ (ف) صفت ۔ برقع اوڑھنے والا ۔

**بُرقع کی جالی** ۔ وہ جالی دار حصہ جو برقع میں منہ پر رہتا ہے

**بُرقع ڈالنا** ۔ نقاب ڈالنا برقع اوڑھنا

**برقع میں چھپیڑے کھانا** - (لکھنؤ) عو۔ نیک چلنی کے پردے میں بدچلنی کرنا (جادۂ تسخیر) گستاخی معاف کونسا وقت ہے جسے ہوا نہیں لگی ظاہر میں سب پارسائی کا دم بھرتے ہیں ہیں بڑی بڑی نیک زنیں بڑی بڑی عصمت والیاں برقع میں چھپیڑے کھاتی ہیں گھونگھٹ کی اوٹ میں نوالے نوش کر لی گیا -

**برقنداز** - (یہ لفظ الپنگی ہے) اسم مذکر - عدالت یا پولیس کا سپاہی پاسبان - (دلی) محافظ - بندوقچی - توڑے دار بندوق رکھنے والا -

**برک** - (ف) بر وزن فلک) مذکر ایک قسم کا اونی کپڑا جو ... نشا کے بالوں سے بنا جاتا ہے (آزاد) نادر شاہ اس وقت برک کی قبا پہنے بیٹھا تھا -

**برکات** - (ع) بفتحتین برکت کی جمع (لکھنؤ میں مذکر دلی میں مونث -

**برکت** - (ع) بفتح اول و دوم (سوم) زیادتی - نیک بختی فارسیوں نے بسکون لام استعمال کیا ہے اور دلی بیشتر زبانوں پر بسکون راہے) مونث (۱) زیادتی - درازی - ترقی افزائش - نعمت کی زیادتی (سحر)

سچ تو یہ ہے کہ یہ نیت کی ہے ساری برکت
ہو گا خالی نہ کبھی خوان حسام (الدولہ)

(۲) غرض ختمی عروج - دولت - نمود - (محسن)

تمہیں برکت سے ہیں موجود
ہارون و شعیب و صالح و ہود

(۳) بنئے بھی تول میں بغرض نیک شگون کے بجائے ایک کے برکت کہتے ہیں (۴) صرف ہو گیا ختم ہو گیا (رنجیات) شیخ کو دس بیڑے خوردہ کیا تھا دیہر کو دیکھو تو برکت -

**برکت اٹھنا** - (ر) اٹھ جانا (اڑ جانا) لازم برکت جاتی رہنا - دولت زوہت - نکبت آنا - (امیر)

ہائے غم سے بھی جی نہیں بھرتا
برکت اللہ گئی زمانے سے

(مرأۃ العروس) - قرض سے رہی سہی گھر کی برکت اڑ جاتی ہے -

**برکت جانا** - لازم برکت اٹھنا -

**برکت دینا** - متعدی (عمر میں) درازی بخشنا چیزوں یا کام میں زیادتی نصیب کرنا - ترقی دینا - بڑھانا - بڑا کرنا - (فقرہ) خدا عمر و اقبال میں برکت دے -

**برکت کے دن** - (ع) وہ زمانہ جب چیزیں سستی ملتی ہوں (فقرہ) دو میاں بیوی ایک لڑکی سستا سماں برکت کے دن تھے ابتری سی خرچ کر کر لیتے تھے -

**برکت ہونا** - لازم (فارسی میں برکت شدن کنایہ تمام ہونے اور مرنے کا ہے) (۱) دراز ہونا - زیادتی ہونا (۲) تمام ہونا ختم ہونا -

**برکت ہے** - (ع) یہ کلمہ رؤسا کے یہ بولتے ہیں اور مقصود یہ ہوتا ہے کہ نہیں ہے - ختم ہو گیا - (قلق)

پی جائیں اب آپ شراب
جاکے میں جناب برکت ہے

**برکلا** - (ہ) بالضم و فتح دوم مذکر (ہندو) وہ تار جو ہولی جلانے کے واسطے بڑھاتے ہیں اور چھوٹا ... پلاسیں شور اغ ہوتا ہے

**برکنا - برک دینا** - بالضم اول و فتح دوم - متعدی (عوام) چھڑک دینا - کسی سفوف کو کسی چیز پر چھڑکنا - ڈالنا (فقرہ) دال میں ذرا سا نمک ترک دو -

**برکھا** - (ہ) مونث (ہن۔و) برسات - مینہ -

**برگ** - (ف) مذکر (۱) پتا (۲) توشہ - سامان -

**برگ تنبول** - مذکر - پان -

**برگ سبز** - (ف) مجازا - کم مقدار حقیر چیز -

**برگ سبز است تحفۂ درویش** - (ف) مقولہ جب کوئی چیز کسی شخص کو دیتے ہیں تو انکسار سے یہ فقرہ کہتے ہیں

(صبا) ... بیگم کو دے دیا ہوا پان
غرض ... سے پان ... صاف
نذر ... نے کی ... برگ سبز است تحفۂ درویش

**برگ و بار** - (ف) درختوں کے پھل اور پتّے۔

**برگ و ساز - برگ و نوا** - (ف) مذکر۔ ساز و سامان معاش کا اسباب - زندگی کا سامان - کھانے کا سامان - توشہ - خوراک (غالب)

روئی کا گاہِ برگ و نوا

تازشِ دود مانِ آب و ہوا

**برگا** - (ہ) مذکر - چھوٹی لکڑی ۔

**برگد** - (ہ - برگت) مذکر - بڑ کا درخت - بڑ۔

برگد کی جٹا - مونث برگد کی داڑھی - (گلزار نسیم)

برگد کی جٹا میں بال اُس کے

زنجور یاد خسال اسکے

**برگد کی داڑھی** - مونث - وہ برگد کے ریشے جو شاخوں سے لٹک کر زمین تک پہنچتے ہیں۔

**بَرما** - (ف میں برمہ - سوراخ کرنے کا آلہ - ہندی میں برما سنسکرت میں دلو - ایک دائرے میں گردش کرنا) مذکر - لوہے کا آلہ جس سے لکڑی میں سوراخ کرتے ہیں۔

برمانا - متعدی - برمے سے سوراخ کرنا ۲ (مجاز) زخمی کرنا - (صبا)

ہو گئی فرقت میں اک اک شاخِ گل سوہانِ روح

دل کو برمانے لگی شوخی ہزار اسکے برس

**برہم راکس** - (ہ برہم راکشش - مرے ہوئے برہمن کی روح) مذکر - ایک خاص قسم کا خبیث (جو نقصان پہنچاتا)

برہم کے گھر میں میاں کی دل لگی ہی نہیں

برہم راکس جان لے گا اناگ سے لڑنی کا لڑکا

**بَرموتی** - برموئی - (ہ برہ - برا کا مخفف - خراب - منہ چہرا) (قدیم) - عورت - صفت - بدشکل ۲ مونث - بلّی۔

**بَرَن** - (ہ بروزن چمن) ۱ مذکر - جنس - سراپا - حلیہ - (تعلق) گل شمع کا جو مہکے گلزار انجمن میں

بلبل بھی جنم لے پروانے کی برن میں

۲ ذات - قوم - ہندؤں کی چار ذاتوں میں سے کوئی ایک ذات۔ ہندؤں کی چار ذاتیں - برہمن - چھتری - ویش - شودر ہیں ۳ تازہ

مٹی جو پانی کے ساتھ کسی نشیب کی جگہ جمع ہو۔

**بَرتا** - (ہ) - لازم (قدیم) - جاننا۔

**برنا** - (ف - بر - بالا + نا سے بمعنے حلقوم - سن بلوغ کے پہنچنے پر حلقوم کی ہڈی کسی قدر نمایاں ہو جاتی ہے) مذکر - نوعمر - جوان۔

**برنج** - (ف - بکسر اوّل و دوم برنگ کا معرب) مذکر ۱ پیتل تانبا اور جست ملا ہوا ۲ چاول ۳ (اصطلاح) ایک قسم کا بیل بوٹا۔

**برنجی** - (ف) صفت ۱ پیتل کا ۲ (اردو) چھوٹی بیل۔

**برنجن** - بروزن گلشن (ف) ہاتھ میں پہننے کی چوڑیاں جو ہاتھ میں پہنی جاتی ہیں دست برنجن - برنجن پاؤں میں پہنی جاتی ہیں یا برنجن کہلاتی ہیں۔

**برنج مشک** - (ف) مذکر - ایک دوا کا نام جس کو بالنگو کہتے ہیں۔

**برنگا** - (ہ بفتح اوّل و دوم و سکون سوم) مذکر - لکڑی کا چھوٹا تختہ جو چھت پاٹنے کے کام آتا ہے۔

**بَرَنی** - (ہ بالفتح) مونث - پلک - وہ جگہ جہاں پلکیں نکلتی ہیں۔

**بِروا** - (ہ بالکسر) مذکر - (قدیم) پودا - درخت۔

**بَروا** - (ہ بالفتح) مذکر ۱ خوبصورت قسم کی پتیل زمین ۲ ایک راگنی کا نام - کہا جاتا ہے اس راگ کی تاثیر سے جشی رام ہو جاتے ہیں۔

**بروت** - (ف بضم اوّل و دوم و سکون واو معروف سنسکرت میں بھرو - ابرو - دت مفید فاعلیت یعنی بھوں کے سر پہ) مونث - مونچھ۔

**بَرَوٹ** - (ہ بالفتح و فتح سوم - بڑھ - ورم - وٹ پیٹ یعنی پیٹ کا ورم - پیٹ کا پھوڑا) مونث - ایک قسم کی تلی جو پیٹ میں بوجہ ریاح جمع ہو کے ہو جاتی ہے - (ابو صاحب)

آرام ہو جو جھاڑنے والا کوئی ملے

آتا دوا علاج سے بروٹ نہ جائے گی

**بَرُوٹھا** - (ہ بفتح اوّل و ضم دوم و سکون واو مجہول - بر - اوپر - اُٹھا - بلند کیا ہوا) مذکر ۱ پوڑھی - اندرونی کوٹھری - زنانہ مکان

ستھا مدفن کے دروازے سے ملی ہوئی عمارت۔

**بروج** - (ع بضم اوّل و دوم و واو معروف) برج کی جمع۔

**برودت** - (ع بضم اوّل و دوم و سکون واو معروف و فتح چہارم) مؤنث - سردی - ٹھنڈ۔

**بروق** - (ع - بضم اوّل و دوم و سکون واو معروف) برق کی جمع۔

**بروگ** - (ہ بکسر اوّل و ضم دوم و سکون واو مجہول من سے علیحدہ - الگ یوج - ملنا) مذکر تفرقہ - ہجر - جدائی

**بروگن** - (ہ بفتح چہارم) صفت مؤنث - جدائی کی مصیبت میں مبتلا۔ (میر حسن)

یہ جوگن جو بیٹھی بروگن ہوئی
کہ اتنے میں ات آئی جوگن ہوئی

**بروگی** - صفت - مذکر - عاشق (گلزار نسیم)

صورت سے نقیر تھا بروگی
لی آؤ بھگت سمجھ کے جوگی

**برومند** - (ف بفتح اوّل و ضم دوم و سکون واو مجہول بر - پھل مند - کلمہ نسبت کا ہے - جب کسی دو حرفی لفظ کو کلمۂ مند سے مرکب کرتے ہیں تو واؤ زیادہ کر دیتے ہیں جیسے تنومند) صفت - مستفید فائدہ حاصل کرنے والا - پھل کھانے والا - بار آور - پھل لانے والا - (انیس)

ہر نخل برومند ہے یا حضرت باری
پھل ہم کو بھی ملجائے ریاضت کا ہماری

**برول** - (ف - بکسر اوّل و ضم دوم - بیرون کا مخفف) صفت باہر - (مصحفی) ؎

ذرا سمجھ کے قدم گھر سے یار باہر رکھ
برون در کوئی تازہ امیدوار نہ ہو

اُردو میں زبانوں پر بضم اوّل ہے۔

**برہ** - (ف - بفتح با و تشدید را و نیز بفتح اوّل و دوم و تخفیف دوم) مذکر [1] بکری یا بھیڑ کا چھوٹا بچہ - حلوان [2] (علم نجوم) برج حمل۔

برۂ فلک - برج حمل۔

**برہا** - (ہ بالفتح) مذکر [1] کھیت [2] (س - بارتی - پانی) وہ نالی جس کے ذریعہ سے پانی کھیت کو یا ایک مقام در دوسرے مقام کو پہنچتا ہے (تماشق)

ہولی چمن میں کھیلی تھی بھگتے برسے رنگوں سے
بہتا ہے بدلے پانی کے اُج میاں سبزہ رنگ

**برہا** - (ہ - بالکسر - برہ - فراق - ہجر) مذکر - فراق کے مضمون کا گیت۔

**برہان** [1] (ع بالضم) مؤنث [1] دلیل قاطع - بیانِ واضح نقلی دلیل - پکی دلیل [2] (اصطلاح منطق) ایک قیاس ہے جو مرکب ہوتا ہے مقدمات یقینیہ سے تاکہ دوسرے مقدمۂ یقینیہ کا نتیجہ حاصل ہو جیسے سب انسان حیوان ہیں اور ہر حیوان جسم ہے یہ ایک قیاس ہے جو مقدمات یقینیہ سے مرکب ہے نتیجہ یہ نکلا کہ ہر انسان جسم ہے۔

**برہسپت** - (س) مذکر [1] پنجشنبہ - جمعرات [2] (نجوم) مشتری۔

**برہم** - (ف - بفتح اوّل و سوم) صفت - پریشان - آشفتہ - بے ترتیب - ناراض - خفا - (کرنا ہونا کے ساتھ) برہم و درہم صفت - تتر بتر - پریشان خراب - (مصحفی)

ہم کو نصیب روز بنانا ہو زلف کو
اپنا تو حال برہم و درہم بہت ہو یاں

**برہمی** - مؤنث - ابتری - پریشانی - خفقے کی حالت -

**برہمن** - (ف فارسی میں بر وزن قلمزن معنی بت پرست و زنار بند ہے - علماء ہنود کی نسبت اسکا اطلاق ہوتا ہے - ہنود کے عقیدے ہیں -

برہمہ - ایک بڑے مقدس فرشتے کا نام ہے جسکی پرستش ہوتی ہے بعض اہل لغت کہتے ہیں کہ براہام زردشت کا نام تھا بیاس حکیم ہندوستان سے ایران گیا اور براہام کا پیرو ہوگیا، پھر

---

[1] برہان اور دلیل کا فرق - دلیل عام ہے - اور برہان خاص یعنی دلیل جس میں شک و شبہہ نہ ہے برہان ہے۔

ہندوستان آکر اس سے علم کی تعلیم دی جنھوں نے ان سے
کو مانا انکو برہمن کہنے لگے۔ عربی قاعدے سے برہمہ کی جمع براہمہ
ہو گئی۔ برہمو کا مخفف برہمن ہے۔ تلفظ۔ بفتح بادہ۔ ونیز بسکون
(دفصیح ہے) - (س) برہما بفتح اول و دوم وسکون سوم و فتح چہارم
ہے) مذکر - ہندوؤں کی چار ذاتوں میں ایک اعلیٰ ذات ۔
ہندوں کا پجاری ۔ خدا شناس ۔ بت پرست ۔ بلیو ۔ ذہنے
والا ۔ پیشوا بت پرستوں کا ۔ عالم قوم ہنود کا ۔ حکیم ۔ دانشمند ۔

برہمن بچہ - برہمن کی اولاد ۔

برہمن زادہ - جو برہمن سے پیدا ہو ۔

برہمنی - (س) مونث - برہمن کی عورت - برہمن قوم کی
عورت ۔

برہنہ - (ف) بالفتح و فتح سوم و چہارم و نیز بالفتح راء ونون وسکون
ہائے اول و دوم) صفت ننگا - ننگ - عریاں - کھلا ہوا کے
ساتھ (وزیر) ؎

قاضی برہنہ سر ہے تو زخمی ہے محتسب
شاید کہ پی گئے ہیں بہت بادہ خوار آج

(درفشک) عشق سے جس برہنہ پا کو ملی تکلیف سیر
سات اقلیموں کے صحرائے فیلاں بڑھ گیا

برہنہ پا - (ف) صفت ننگے پاؤں - بغیر جوتا پہنے ۔

برہنہ پیر کا بالکا - (برہنہ پیر ایک مجذوب کا نام ہے
جو برہنہ رہتے تھے) اس شخص کو کہتے ہیں جو شعلا دھڑ کا ہوتا
ہو (طرحدار لونڈی) دلی میں کہتے ہیں ننگ دھڑنگ
برہنہ پیر کا بالکا کوں نکل آیا ۔

برہنہ سر - (ف) صفت بغیر ٹوپی ہے - ننگے سر برہنگی
(ف) مونث ننگاپن - ننگاپن

برہی - (ہ) مونث - روٹی جس میں دال یا قیمہ بھر کر پکاتے ہیں
خواہ کڑاہی میں تل لیں - اسکو برہی روٹی بھی کہتے ہیں ۔

برھیانا - مذکر - بیرے کے درختوں کا جھنڈ - ہندی میں
بیرانا تھا ۔

برھیلا - بتر ھیلا - (س) مذکر - جنگلی سور ۔

بری - (ہ - بر - شوہر) مونث - ساچق کے دن دولھا
کی طرف سے دولھن کے یہاں کپڑے - زیور - میوہ مٹھائی
ایک یا دو خوان زنانہ - رنگین سر بند تھیلیاں - سہاگ پڑا صندلی
پان کھیلیں ناڑے جاتے ہیں - تھیلیوں میں سفید شکر چھوہارے
ناریل کشمش بادام سنگھاڑے منقا مصری کوزہ نبات ہوتے
ہیں جوڑوں زیور اور میوے کی کوئی مقدار مقرر نہیں مقدور
پر ہے - جوڑے اور زیور واپس آتا ہے باقی سب چیزیں
عروس کے یہاں رہتی ہیں - ایک جوڑا جو سب میں بہتر ہوتا ہے
اور یا پوشی عروس کو پہنا کر رخصت کرتے ہیں اس رسم کو بری
یا ساچق کہتے ہیں - (آنا - جانا کے ساتھ) (جانصاحب)

جوڑا بری کا آیا بڑی دھوم دھام کا

۔ وہ کھانا جو دال سے بنایا جاتا ہے اصل میں بڑی ہے لیکن
زبانوں پر بری بھی ہے ۔

بری - (ع) صفت - آزاد - مستثنیٰ - بے جرم - پاک -
فارغ - سبکدوش - بے گناہ - بے عیب - بے قصور (کرنا ہونا
کے ساتھ) - دیکھو بریت ۔

بری الذمہ - (ع) صفت - ذمہ داری سے مستثنیٰ - غیر
ذمہ دار ۔

بری - (ہ بکسر اول) مونث - یہ کلمہ فیلبانی ہاتھی کے روکنے
کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ۔

بری - (بفتح اول و دوم وکسر ہمزہ وسکون یا) مذکر - پان
بیچنے والا - پان بونے والا ۔

بری - (ہ) صفت مونث - دیکھو برا ۔

بری آنکھ ڈالنا - بری نظر سے دیکھنا - خراب نیت سے
دیکھنا ۔

بری آنکھوں سے دیکھنا - بری نیت سے دیکھنا (رشک)

سوکھ کر خار ہو تو مجھے جو ذری آنکھوں سے
نرگس اپنے گل جیسے دیکھے جو بری آنکھوں سے

بری آنکھ سے گھورنا - قہر سے دیکھنا - (ذوق)

وہ گھورتے ہیں بری آنکھ سے بجواب سہ بار
میں دکھتا ہوں ... دکھانے کا ... کیا

بری بات - برا فعل - نازیبا بات (داغ) ؎

خوبیاں لاکھ کسی میں ہوں تو ظاہر نہ کریں
لوگ کرتے ہیں بری بات کا چرچا کیسا

**بری بست** - (عو) حرام چیز - سُور - (فقرہ) مجھے کسی کی کوڑی زیادہ لینا بری بست ہے۔

**بری بست کھانا** - عو - برا بھلا کہنا - (جانصاحب)
کب میری بری بست کھائی نہیں تو نے

**بری بلا** - آفت - (غالب)
کیوں کس سے ہے کہ کیا ہر شب غم بری بلا ہے
مجھے کیا برا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا

**بری بھلی جاننا** - نیک و بد کی تمیز ہونا - ہوشیار ہونا۔
(داغ) بات میری کبھی سنی ہی نہیں
جانتے وہ بری بھلی ہی نہیں

**بری بھلی کہنا** - (دہلی) اچھی بری حالت بیان کرنا۔ (داغ)
ہم سے چھپے گا عشق یہ کہنے کی بات ہے
کیا کچھ بری بھلی نہ کہیں گے ہمی سے ہم

**بری بنتا** - لازم - صدمہ ہونا (داغ)
بنتی ہے بری کبھی جو دل پر
کہتا ہوں برا ہو عاشقی کا

**بری بنی ہے** - بری حالت ہے - مصیبت کا وقت ہے۔

**بری چال** - بد وضعی - (واسوخت امانت)
پاؤں کیا جلد بری چال سے آگاہ ہوئے
راہ پر آنے نہ پائے تھے کہ گمراہ ہوئے

**بری چیز** - (عو) بری بست۔

**برے حال سے** - خراب حالت میں پھٹے حالوں۔
(امانت واسوخت)
جیتے جی تاک پہننے کا کبھی شوق نہ تھا
دیکھا کرتے تھے برے حال میں ہم تجھکو سدا

**برے حالوں جینا** (عو) افلاس کی حالت میں زندگی کاٹنا - خراب حالت میں بسر کرنا - مصیبت میں زندگی بسر کرنا -
(مراۃ العروس) اے عورتو کیا تم کو ایسے برے حالوں جینا کبھی ناخوش نہیں آتا۔

**بری خبر** کسی مصیبت یا موت کی خبر (لانا - دینا - آنا - کیا تھا)

**برے دل سے** - بے اعتنائی سے - بے پروائی سے - ناخوشی سے - ناگواری سے - بدنیتی سے (عاشق)
جو ملے کر بھی کچھ بھلا نہ ہوا
ہم نے کہا دیا برے دل سے

**برے دن** - مصیبت کے دن - منحوس دن (گلزار نسیم)
دکھلائی برے دنوں نے شامت
مردوں کی رہی نہ کچھ علامت

**بری زبان** - بد زبانی - بیہودہ گوئی (نبات النعش) حسن آرا خفا ہوکر بولی توبہ اس مکتب کی لڑکیوں کی کیا بری زبان ہے نہ بادشاہ دیکھیں نہ وزیر جو چاہا بک دیا۔

**بری ساعت** - منحوس گھڑی -
نکالا کار وال خط نے بھی آ کر نہ اسے ناسخ
مرا دل کیا بری ساعت گرا چاہِ زنخداں میں

**بری سمانا** - خراب دھن ہونا - بے طرح دھن ہونا۔
(بحر) ہوا ہوں جب سے داشتہ رنج ہوتا ہے فضیحت سی
خدا جانے سے عزت کا سمائی ہے بری دل میں

**بری سنائی** - بےڈھب کہی - ناگوار بات کہی - بری خبر سنائی - مرسی کے خلاف کسی بات کے سننے پر بولتے ہیں۔
(ذوق) آتے ہی گھر سے تو نے پھر جانے کی سنائی
ہو جاؤں کیوں نہ کہو نکر یہ تو بری سنائی
(فقرہ) تم نے صاحب سلامت ترک کرنے کی بری سنائی۔

**بری سوجھنا** - خراب معلوم ہونا (امیر)
برا وقت ہے تو کسے کیوں نہ واعظ
برے کو بھلی بھی بری سوجھتی ہے

**برے سے سب ڈرتے ہیں** - بدمزاج سے سب خوف کھاتے ہیں (داغ)
تمہاری بدمزاجی سے ہمیں کیونکر نہ خوف آئے
مثل مشہور ہے صاحب برے سے سب ہی ڈرتے ہیں

**بری صحبت** - مونث بد وضع لوگوں کا مجمع - خراب لوگوں کا مجمع (فقرہ) لڑکا بری صحبت میں پڑ کر آوارہ ہوگیا۔

**بُری طرح پیش آنا** ۔ لازم ۔ سختی سے برتاؤ کرنا (داغ)

آپ شب کو جو چھپ کے جائیں گے
ہم بُری طرح پیش آئیں گے

**بُرے کی جان پر دعوےٰ** ۔ دشمن پر بہار (شق) ؎

بس چلے تو میں اور دیدوں زہر
بُرے کی جان پر جس ادا کا قہر

**بُری گت** ۔ اردو عام ۔ بُری حالت ۔ بُرا ول ۔ بُرا حال (کرنا ۔ ہونا ۔ بنانا کے ساتھ) (قلق)

تماشا چاہنے والوں کا دیکھو کیا بُری گت ہے

(فقرہ) تم نے ملزم کو پکڑ کے چھوڑ دیا ہے تو بُری گت بناتا ۔

**بُری گھڑی** ۔ مونث (ع) بُری ساعت ۔

**بُری لَت** ۔ خراب عادت دیکھو بُرا کام ۔

**بُرے لچھن** ۔ مذکر دعوےٰ بُرے کام ۔ بُری عادت ۔

**بُری لگنا** ۔ لازم ۔ ناگوار ہونا ؎

اے داغ آہ کی تو غضب تو نے کیا
ایسی بُری لگی دلِ خانہ خراب کی

**بُری مت** ۔ خراب عقل ۔ گندی طبیعت ؎

یہ داغ ہماری نہیں سنتا نہیں سنتا
ایسی بھی الٰہی نہ بُری مت ہو کسی کی

**بُری نوبت ہونا** ۔ لازم ۔ حالت ۔ خراب ہونا ۔

(امانت) ہاں اس نے کیا ہے جو دھن اپنے تری کی
ندامت سی بُری نوبت ہوئی نقار خانے کی

**بُری نظروں سے تکنا (یا دیکھنا) (یا گھورنا)** ۔ غصے کی نظر سے دیکھنا ۔ بدنیتی سے تکنا ۔ (رشک)

ساتھ سوتے ہی بُری نظروں سے وہ تکنے لگا

**بُری نظر والا** ۔ صفت ۔ بدنظر بدنیت (قدر)

ہم نے گھورا تو نہیں کیسے فرمایا
اچھے آئے بُری نظر والے

**بُرے وقت** ۔ نامناسب وقت پر ۔ بے محل (فقرہ) ان صاحب کو کچھ ہی جانے کی جلدی تھی میم نے بُرے وقت عذر کیا ۔ مصیبت میں ۔ تنگی میں ۔

**بُرے وقت کا اللہ بیلی** ۔ مقولہ ۔ مصیبت میں کوئی ساتھ نہیں دیتا اللہ مددگار ہوتا ہے ۔

**بُرے وقت کا کوئی شریک (ساتھی) نہیں** ۔ مقولہ ۔ مصیبت کی حالت میں ہمدردی کرنیوالا نہیں ملتا ہے ؎

شریک کوئی بُرے وقت کا نہیں اسے بحر
بسد کو چھوڑ گئی سیپ ہوئے غار میں درج

**بُرے وقت آڑے آنا** ۔ لازم ۔ مصیبت کے وقت یا افلاس کی حالت میں مدد کرنا (داغ) ؎

آدمی وہ ہے جو ڈھونڈے سے نہ ملا کوئی
کہ بُرے وقت میں آڑے نہیں آتا کوئی

**بُرے وقت میں کام آنا یا بُرے وقت کام آنا** ۔ لازم
بُرے وقت میں امداد کرنا ۔ (داغ) ؎

یہ سمجھ کر تجھے اب موت لگا رکھا ہے
کام آتا ہے بُرے وقت میں آنا تیرا

(ناسخ) کہاں کا ننگ بُرے وقت اہلِ جوہر کام آتے ہیں
کوئی ننگ دار تلوار نہیں تلوار سے کی

**بریار** ۔ (بفتح ۔ ص دری یار) مضبوط ۔ شدید ۔ صفت (مجاز) وہ امانتی جو تند تیز ۔ سیر حاصل ہو ۔

**بریاں** ۔ (ف) صفت ۔ بھنا ہوا ۔ تلا ہوا ۔

**بریانی** (ف) مونث ۔ ایک قسم کا نمکین پلاؤ ۔ جس میں گوشت بھون کر ڈالتے ہیں ۔

**بَرِیّت**[۱] (بالفتح اول و کسر دوم و یائے مشدد مفتوح) مونث ۔ رہائی ۔ نجات ۔ معافی ۔ آزادی ۔ سبکدوشی ۔ پاک ہونا ۔ صاف ہونا ۔ بے جرم ہونا ۔ بے قصور ہونا ۔ صفائی ۔

**بَریت** ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم مونث ۔ وہ نشان جو کسی نکیلی چیز کی مار سے جسم پر پڑ جائے (منتخب)

کیسی اب ان کی دھوپ میں جلتی ہیں تربتیں
سائے میں یاں پلے تھے جو ناز و نعم کے ساتھ

[۱] بریت اور براءت کا فرق ۔ بریت میں مصدریت کا مفہوم ... ثابت ہوتا ہے لیکن رہائی میں بالفعل بوجہ ثبوت کامل کے ملزم چھوڑ دیا جاتا ہے پھر جب کبھی ثبوت مل جائے ماخوذ ہو سکتا ہے ۔

**بریت** - (ہ) بفتح و کسر سوم) مونث - موٹی رسی جس سے پر کھینچتے ہیں۔

**بریٹھا** - (ہ) بفتح اوّل و کسرہ دوم و سکون یائے مجہول) مذکر (صوبۂ) = مونث - تیسری قسم کی زمین۔

**بریٹھن** - (ہ) بفتح حرف چہارم) مونث = دھوبن - دھوبی کی جورو۔

**بریچ لوڈر** - (انگ) مونث - پیچھے سے بھرنے والی بندوق۔

**بریز بریز کرنا یا ہونا** - (ریختن ف) کسی چیز کا گر کے بکھر جانا - بریز اس کا امر ہے) لازم - ڈری مانتا ... شکوہ شکایت کرنا - (تذکرہ) اسے میاں ایک طالب علم ہم تجھے کر سکار ہم جماعت بلکہ ہمارا استاد بریز بریز کرتے تھے۔

**بریشم** - (ف) مذکر = ابریشم

**بریک** - (انگ) مذکر - ریل کی وہ گاڑی جس میں مال رہتا ہوتا ہے۔

**بریگیڈ** - (انگ) مذکر - فوج کا ایک حصہ - توپ خانہ رسالے اور پیدل کی فوج۔

**بریلی جانے کا کام کیا** - مقولہ (بریلی میں چند سال پیشتر بہت بڑا پاگل خانہ تھا - پنجاب میں بجائے بریلی لاہور کہتے ہیں جہاں بہت بڑا پاگل خانہ ہے) اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو پاگلوں کی کوئی حرکت یا خلاف عقل کوئی کام کرے۔

**بریں** - (ف) بفتح اوّل و کسر دوم و سکون یائے معروف و نون غنہ - بر - بلند - برتر + یں - نسبت کا) صفت عالی - بلند - برتر جیسے عرشِ بریں - خلدِ بریں - فردوسِ بریں - بہشتِ بریں۔

**بریں** - نون غنہ (ہ) کرشم کا بیج = بر (بمعنی بھڑا) کی جمع۔

**بریہ** - (ع) بفتح اوّل و کسر دوم و یائے مشدد - مفتوح و ہائے مختفی ساکن) خلق اللہ - مخلوق۔

**بڑ** (ہ) ۱ مذکر - (لکھنؤ) برگد (انشاء)

بڑنے بھی کھسوٹی اپنی ڈاڑھی

۲ مونث - جھک - بکواس - دیوانوں مجذوبوں کی باتیں - بیہودہ کے عالم میں کہتے ہیں ؎

سمجھ لیتے ہیں مذہب اپنے اپنے طور پر ناصح
اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا

۳ بڑا کا مخفف - تنہا استعمال میں نہیں ہے

**بڑ مارنا** - مجذوبانہ باتیں کرنا - سفاہت کرنا - (بحر)

بڑ مار اٹھا تنگ : سکار ان محبت
ہر سست ہے شیشے کی طرح پیٹ کا ہلکا

**بڑ میں آنا** - جوش میں آنا - (بحر) ؎

حوریں سننے کے لئے آتیں گی افسانۂ عشق
آگیا بڑ میں کسی روز جو دیوانۂ عشق

**بڑ لگانا** - بہت بکنا - مجذوبانہ باتیں کرنا۔

**بڑ لگنا** - جھک ہونا۔

**بڑ ہانکنا** - بڑ مارنا۔

**بڑ باگر** - (ہ) مذکر - چمگادڑ کی بڑی قسم۔

**بڑ بینیا** - (بڑ - بڑا بینی ناک) صفت (لکھنؤ) ۱ بڑی ناک والا کبوتر - وہ کبوتر جس کی ناک بڑھاپے سے یا پیدائشی بڑی ہو ۲ (مزاحاً) بڑی ناک والا آدمی۔

**بڑ پیٹیا بڑ پیٹو** - صفت - بڑے پیٹ والا - لالچی - بہت کھانے والا۔

**بڑ دنتا** - صفت (لکھنؤ) بڑے دانت والا۔

**بڑکا** - صفت (عو) ۱ جو عمر میں بھائیوں سے بڑا ہو ۲ بڑا۔

**بڑ کنا** - صفت مذکر ۱ (لکھنؤ) بڑے کان والا۔

**بڑ کنی** - صفت مونث (لکھنؤ) ۱ بڑے کانوں والی ۲ نواب آصف الدولہ کی ہتھنی کا نام جس کا جوڑا اوّل بادل کے ہاتھی سے لڑایا تھا۔

**بڑ مودہی** - مونث - بدر کی مادہ۔

**بڑ نکا** - صفت (لکھنؤ) بڑی ناک والا۔

**بڑا** - (ہ) صفت - مذکر ۱ چھوٹا کی ضد - کلاں - وسیع - دراز - لمبا - کشادہ - موٹا - چکلا ۲ اعلیٰ - نمایاں - عظیم الشان - (میر)

ذلیل کیسے میاں کی ہے گو کہ ذات بڑی

۳ بھاری۔ ضخیم۔ (فقرہ) نور اللغات بڑی کتاب ہے ۴ اونچا۔
بلند۔ عظیم الشان۔ (فقرہ) الٰہ آباد میں بہت بڑا سرکاری قلعہ
ہے ۶ عالی خیال۔ معزز۔ جلیل القدر۔ عالی خاندان۔ فیاض
بلند حوصلہ۔ اولوالعزم۔ ذی عزت (فقرہ) سکندر بڑا شخص تھا
۷ گراں ڈیل۔ طویل۔ بہادر۔ شہ زور۔ (فقرہ) رستم بڑا پہلوان
تھا ۸ بڑی عمر والا ۹ عمر میں زیادہ۔ رشتے میں زیادہ جیسا ننا
یا تایا ۱۰ زیادہ۔ افسر۔ سردار۔ اعلیٰ۔ مولا الباری اکبرکم ۱۱ امیر
دولتمند۔ مالدار ۱۲ بہت۔ نہایت۔ کثرت سے (فقرے)
اس سال فروری میں بڑا جاڑا پڑا۔ آپ بڑے بے شعور ہیں۔
آج بڑی دھوپ پڑی ۱۳ سنگین۔ سخت (فقرہ) مجرم نے بڑا
جرم کیا اس کو معمولی سزا کافی نہیں ہے ۱۴ ضروری۔ جلدی۔
(فقرہ) مجھ کو بڑا کام ہے اب نہیں ٹھہر سکتا ۱۵ عمدہ۔ بیش
قیمت ۱۶ مربی۔ سرپرست۔ آبا و اجداد۔ باپ دادا (فقرہ)
کوئی بڑا سر پر نہیں ہے زید بالکل آزاد ہے جو چاہے کرے
۱۷ مذکر۔ (تمکنت زنان کا لفظ ہے) مونث یا آزردگی ظاہر کی
گئی یا۔ (انشا)

بڑائی میرے جھٹکنے پہ خدا کی رات میں میں نے
تیرے ایسے بہت سارے لڑائی پیچ تل ڈالے

**بڑا آدمی**۔ امیر۔ ذی عزت۔ (شعور)

لکھا ہے جو صفات بزرگی وہ ہے بزرگ
نظروں تلے نہیں ہیں بڑے آدمی بڑے

**بڑا آزار**۔ دق۔ سل۔ دق۔ (منیر)

دور یار اب میں پڑتی ہوں ہر بار
دشمنوں کو نہ ہو بڑا آزار!

**بڑا آیا**۔ (طنزاً) کچھ نہیں ہے۔ منصب نہیں ہے۔ اتنی
وقعت نہیں ہے۔ جیسا حسب بھی بتا ڈالی سکا آیا وہ بڑا
(امیر) تیغ قاتل سے میں لپٹا تو وہ بگڑ کر بولے
یہ ترے آئے گلے ملنے بڑے لگانے والے

**بڑا استاد**۔ گرگ۔ ہوشیار۔ چالاک ؎

سب غزل سن سن کے وہ بولے سحر
ایک مرشد ہو بڑے استاد ہو

**بڑا اندھیر ہے**۔ بہت ظلم ہے (صبا)

شب تار لحد سب روز روشن اپنی نظروں میں
بڑا اندھیر ہے سودا ہوا ہے زلف شبگوں کا

**بڑا استنجا کرنا**۔ آبدست لینا۔ پاخانہ پھرنے کے بعد
ڈھیلوں سے طہارت کرنا۔ پاخانہ پھرنا۔

**بڑا بچارا**۔ بڑی بچاری۔ تحقیر کے واسطے۔ (مراۃ العروس)
ماں نے کہا بیٹی نوج کسی کو کسی سے ایسا عشق ہو جیسا تم کو
ہو گیا ہے اگر ایسا ہی دل چاہتا ہے تو اسی کو بلا بھیجو مرزا ہزار
نے کہا واہ بڑی بچاری بلا یوالیں ایسا بڑا نا تھا تو کل اس کو
بلا کر چوڑیاں پہنوائی ہوتیں

**بڑا بوڑھا**۔ مذکر۔ مربی۔ سرپرست۔ بزرگ۔ باپ
دادا۔

**بڑا بول**۔ مذکر (عو) خود ستائی۔ شیخی۔ غرور۔ غرور کا کلمہ
تکبر۔ شیخی۔ (رشک)

کہا سے بڑا بولا بڑا بول پر نہ بول
جل جائے گی کشتی سپر دہن بے زباں توپ

**بڑا بول آگے آنا**۔ لازم۔ مغرور کا ذلیل ہونا۔ غرور کی
سزا ملنا۔ (داغ)

مسخر کر لیا آخر کو بنگالے کے جادو نے
بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے لڑکپن میں

**بڑا بول بولنا**۔ لازم۔ شیخی مارنا۔ غرور کا کلمہ منہ سے نکالنا
لاف زنی کرنا۔ (داغ)

کہہ بولے ہے خاموش لب تو کھول ذرا
وہ بڑا بول اب تو بول ذرا!

**بڑا بول پیش آنا**۔ لازم۔ بڑا بول آگے آنا۔ (شوق)

عشق اک روز رنگ لائے گا
وہ بڑا بول پیش آئے گا

**بڑا بول سامنے آنا**۔ لازم۔ بڑا بول آگے آنا۔

**بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ ایک دن آگے آئیگا۔**
مثل۔ غرور بہت جلد ذلیل ہوتا ہے۔ غرور کا نتیجہ بہت جلد
ملتا ہے (ذوق) ؎

(ذوق) کیوں تکبر بولتا یہ بندہ محکوم القضا
گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیا وجہانتا

**بڑا بیڈ ھب** - صفت - بیہودہ - سرکش - نافرمان - خود غرض - بے زارا - ٹیڑھا - کج کس - ہوشیار - چالاک - اس کی نسبت بھی کہتے ہیں جو کسی کے قابو کا نہ ہو

**بڑا بیٹا** - وہ بیٹا جو عمر میں اور بیٹوں سے بڑا ہو۔

**بڑا پا** - (ھ) مذکر - (عو) بزرگی - بڑائی (فقرہ) دونوں لڑکوں میں تین برس کا چھوٹا بڑا پا ہے - ہ

**بڑا پتھر ہے** - بڑا ظالم ہے - بہت سنگدل ہے - کرتا ہے (ذوق)

ہم بتوں کے دل کو جذب دل سے کھینچے جائیں گے
پر بڑے پتھر ہیں بمشکل سے کھینچے جائیں گے

**بڑا پلہ کیا** - بہت دور گئے - (امیر)

بہت اونچے گئے موسیٰ تو کوہ طور تک پہنچے
" بڑا پلہ کیا عیسیٰ نے کھینچے چرخ پر پہنچے

**بڑا پیٹ ہے** - بہت کھانے والا ہے - بہت رقم ہضم کرنے والا ہے (فقرہ) جمعدار حولدار کو دینے کا منہ نہیں ہے ان کے پیٹ بڑے ہیں۔

**بڑا تقدیر والا** - خوش نصیب - (داغ)

الہیٰ عاشقی میں ہم بڑی تقدیر والے ہیں
سنتے ہیں خوش گلہ لیا کیا ہنچہ ہی خوب دکھایا کیا

**بڑا تیر مارا** - طعن سے کہتے ہیں یعنی بہت بڑا کام کیا - بڑی ہمت کی - بہت حوصلہ کیا - (داغ)

نہ تھی تاب اے دل تو کیوں چاہ کی
بڑا تیر مارا اگر آہ کی !

**بڑا جانور** - مویشی کا یہ - بیل۔

**بڑا جنگی** - نون غنہ - صفت - (عو) بہت بڑا - وزنی (فقرہ) یہاں ایک بڑا جنگی حنظ ہر وقت بھرا رہتا ہے

**بڑا جگر** - بڑا حوصلہ - بڑی ہمت - اس جگہ عورتیں بڑا جگرا کہتی ہیں

**بڑا چلّا** - (عو) زچہ کا چالیسویں دن کا غسل (مثنوی عالم)

جشن عشرت علی العموم رہے
بڑے چلے تلک یہ دھوم رہے

**بڑا داتا** - بڑا سخی - بہت دینے والا - (شرفی تفراتی)

دل بڑا اور درد تھوڑا یہ گلہ ہے اسے خدا
تو بڑا داتا ہے تو پھر انتہا ہی کیوں نہ تھے

**بڑا دل ہے** - بڑا جگر۔

**بڑا دن** - مذکر - انگریزی تہوار جو پچیسویں دسمبر کو ہوتا ہے (انگریزی) حساب سے رات کے بڑھنے کی انتہا اور دن کے بڑھنے کی ابتدا اسی تاریخ سے ہوتی ہے) حضرت عیسیٰ کی پیدائش ۲۵ دسمبر کو ہوئی تھی اس وجہ سے عیسائی اس روز خوشی مناتے ہیں (ناسخ) مشہور بڑا دن ہے یہ کیوں دنیا میں

کوئی نظر آتی نہیں اوجہیہ ہمیں
ہے رات بڑی تمام راتوں سے آج
عاشق کو لازم ہے بڑی رات کہیں

**بڑا دیدہ ہے** - (عو) شوخ چشم ہے - بیباک ہے نڈر ہے (فقرہ) اس لڑکی کا بڑا دیدہ ہے بھری محفل میں شوہر سے لڑتی ہے۔

**بڑا راستہ پکڑنا** - لازم - دہلی - دور کا سفر اختیار کرنا ۲ مر جانا۔

**بڑا روگ** - مذکر - (عو) تپ دق (بحرا)

دشمن کو بھی خدا نہ دے بڑا روگ ہجر کا
سو دن کے ہم علیل ہوئے ایک رات میں

**بڑا شور ہے** - بڑا بد ذات ہے یا ایذارساں یا نافرمان ہے

**بڑا شخص** - صفت - عالی حوصلہ - بلند ہمت - اولوالعزم مالدار - دولتمند - تجربہ کار - ذہین - عقلمند ۲ (طنزاً) فطرتی حرام زادہ -

**بڑا شہدہ ہے، بڑا شریر ہے** - بیہودہ ہے

**بڑا قافیہ** - مذکر - (قرمساق کا بہلا حرف) - قرمساق - کٹوا - بھڑوا۔

**بڑا کام** - مذکر - ضروری کام - زیادہ کام (داغ)

وہ صبح شب وصل اٹھے یہی کہہ کر
جانے دو ہمیں جلد بڑا کام ہے ہم کو

**بڑا کام کرنا** ۱ اہم کام کرنا ۔ قابلِ تحسین فعل کرنا ۔ (صبا)

عشقِ یوسف میں زلیخا نے بڑا کام کیا
واہ شاباش زہے ہمتِ مردانۂ عشق

**بڑا کرنا** ۱ بڑھانا ۔ اونچا کرنا ۔ کھینچنا ۔ تاننا ۔ لمبا کرنا ۔ ۲ پرورش کرکے جوان کرنا ۔ پال پوسنا (مرأۃ العروس) ماں باپ کو اولاد کی محبت لگا دی کہ محبت کے لگاؤ سے جنیں تو پالیں اور بڑا کریں ۳ (عو) (چراغ کی نسبت) گُل کرنا ۔ بجھانا ۴ تائید کرنا (بات اور کلام کے ساتھ) ۵ عزت دینا ۔

**بڑا کفر توڑا** ۔ بڑے ضدی کو قابو میں لائے ۔ بڑا کام کیا کی جگہ (توبۃ النصوح) انکو توڑا تو انھوں نے اپنے نزدیک بڑا کفر توڑا ۔

**بڑا کلیجا** ۔ بڑا دل ۔ بڑا ظرف ۔

**بڑا کوا** ۔ جنگلی کوا ۔

**بڑا کوئی ہے** ۔ طنز سے کہتے ہیں ۔ بڑا بیڈھب ہے ہوشیار ہے ۔ متفنی ہے ۔ حیلہ ساز ہے ۔ مرشد ہے استاد ہے ۔ گُرو ہے ۔

**بڑا کھانا** ۔ مذکر ۔ دھوم دھام کی دعوت (ابن الوقت) چھاؤنی میں جب کبھی کوئی بڑا کھانا دیا جاتا ہے تو آپ کے خانہ زادہی کو بلاتے ہیں ۔

**بڑا گھان مارنا** ۔ بہت بڑی کامیابی حاصل کرنا ۔

**بڑا گھر** ۔ مذکر ۱ وسیع مکان ۲ شریف خاندان ۳ امیر گھرانا ۔ (امیر)

بے قصد کہ دل کعبہ نشینوں کے نچرائے
تاکا ہے بڑے گھر کو ترے دزد حنا نے

۴ (عم) جیل خانہ ۔ قید خانہ ۵ (عم) پاخانہ

**بڑا گھرانا** ۔ مذکر ۔ اعلیٰ خاندان ۔ امیر گھر ۔ معزز خاندان ۔

**بڑا لاڈلے** ۔ چہ خوش ۔ خوب کہا ۔ (قدر)

کہا یاد رکھنا تو بولے بگڑ کر
چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا

**بڑا مزہ ہو** ۔ بڑا لطف ہو ۔ بڑی سیر ہو ۔ (داغ)

بڑا مزہ ہو جو محشر میں ہم کریں شکوہ
وہ منتوں سے کہیں چپ رہو خدا کیلئے

**بڑا نام کرنا** ۔ عزت حاصل کرنا ۔ شہرت حاصل کرنا ۔

(داغ) ایک طوفان ہوا طفلِ سرِ شک
چھوٹے لڑکے نے بڑا نام کیا

**بڑا نام ہونا** ۔ لازم ۔ مشہور ہونا ۔ بڑی عزت ہونا

**بڑا نکمیلا ہے** ۔ بڑا وضعدار ہے ۔

**بڑا نوالہ حلق کا دربان** ۔ مثل ۔ دیکھو بڑا بول قاضی کا پیادہ ۔

**بڑا نوالہ کھائے بڑا بول نہ بولے** ۔ مثل ۔ بڑا نوالہ کھانے میں مضائقہ نہیں ہے لیکن غرور کا کلمہ زبان سے نہیں نکالنا چاہئے ۔

**بڑا نہان** ۔ (عو) زچہ کا چالیسویں دن کا غسل ۔

**بڑا وقت** ۔ بہت موقع ۔ بڑی مہلت (فقرہ) آپ نے خوب کیا جو پہلے سے کہدیا عین وقت پر شاید میں نہ پہنچ سکتا اب تو بڑا وقت آپ نے دیا ہے ۔

**بڑا ہی پاجی ہے** ۔ بڑا شریر ۔ بہت تیز ۔ چالاک جنگی ہے

**بڑا ہی سخت ہے** ۔ بدمزاج ہے ۔ جفاکش ہے ایذا رساں ہے ۔ بیرحم ہے ۔

**بَڑا جانا** ۔ لازم (دہلی) کسی آفت یا مصیبت سے چلا اٹھنا ۔ گھبرا جانا ۔ حواس باختہ ہونا ۔ بولا جانا ۔

**بَڑانا** ۔ لازم (دہلی) بَرانا ۔ سوتے میں کچھ بولنا ۔ بہکنا ۔ ہذیان ہونا ۔ بُدبُد کرنا ۔ بکنا ۔ بڑ مارنا ۔ غل مچانا ۔

**بڑائی** ۔ (ھ) مونث ۱ بزرگی ۔ عظمت ۲ درازی عمر ۳ وسعت ۴ جسامت ۔ ضخامت ۔ حجم ۵ تعریف ۔ توصیف مدح ۶ منصب ۔ درجہ مرتبہ ۷ طوالت ۔ لمبائی ۔ اُنچائی ۔ ۸ عزت ۔ آبرو ۔ ادب لحاظ ۹ فضیلت ۔ خوبی ۱۰ شیخی ۔ لاف زنی ۔ ہولی ۔ خودنمائی ۔ غرور ۔ گھمنڈ ۔

**بڑائی دینا** ۔ (دہلی) عزت دینا ۔ بڑا مرتبہ دینا (ذوق)

دیکھ چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا
آسماں آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا

**بڑائی کرنا** ۱؎ تعریف کرنا ۲؎ خودستائی کرنا - شیخی مارنا - ڈینگ مارنا -

**بڑائی کی لینا** - غرور کرنا - شیخی مارنا - (نبات النعش) جتنا حسن آرا اپنی تئیں کھینچتی لڑکیاں اُس سے کنارہ کشی کرتیں اور جس قدر وہ بڑائی کی لیتی لڑکیاں اُس کو ذلیل سمجھتیں -

**بڑائی مارنا** - شیخی مارنا - خودستائی کرنا - (مراۃ العروس) تیرے ہی بڑائی مارتی ہے میں تو جب دس مرتبہ پوچھتے ہیں تب ایک جواب مشکل سے دیتی ہوں -

**بڑائی چھٹائی** - مونث (ع و) عمر کا فرق (مراۃ العروس) ملا محمد عاقل گو بڑا تھا لیکن دونوں بھائیوں میں صرف ڈھائی برس کی بڑائی چھٹائی تھی ۲؎ قد یا جسامت کا فرق -

**بڑبڑ** - (ھ) بفتح اول وسوم وسکون دوم وچہارم) - مونث - بک بک - درازی - لاف وگزاف کی گفتگو - (مراۃ العروس) ماما چڑھ چڑھ کے بولتی تھی بزاز نے کہا لو بڑھیا کیا بڑ بڑ کرتی ہے -

**بڑبڑانا** - (ھ) بفتح اول وسوم وسکون دوم فعل - معنی بوڑھوں کی طرح منہ ہی منہ میں بولنا) ۱؎ چپکے چپکے بکنا یا کسی کو بُرا کہنا - کچھ منہ میں بولنا - بکنا - زیر لب کچھ کہنا - (داغ)

میں نے سینے کی کہکر لی ہے جو دل میں جلکی
غصے میں بھر کے کیا کیا وہ بڑبڑا رہے ہیں

۲؎ چپکے چپکے پڑھنا (تحقیر سے کہتے ہیں) ؎

بنکا رو آج خوب چلو میکدے کو ذوق
چھوڑو کہیں وظیفہ بہت بڑ بڑا چکے

**بڑبڑیا** - (ھ) مذکر - بکی - بیہودہ گو - اس معنی میں اردو میں بڑبوڑیا بھی بولتے ہیں -

**بڑبڑیری** - (ھ) مونث - بڑے بوڑھے بزرگوں کا فاتحہ جو عورتیں ہر تقریب شادی میں کرتی ہیں -

**بڑبھس** - (ھ بڑ - بوڑھا بھس - شہوت - جماع کی شہوت) مونث - بڑھاپے میں جوانی کی اُمنگ - وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے میں ہو جاتی ہے - بڑھاپے کی وجہ سے عقل جاتی رہنا - (جان صاحب) ؎

منہ کالا کرے کون لگی ہے اُسے بڑبھس
سر پیٹتا ہے پر شوق سے مستی کی دھڑی کا

**بڑرا** - (ھ بالکسر) مذکر - گیہوں اور چنے کا ملا ہوا اناج -

**بڑنگا** - (ھ بفتح اول ودوم) مذکر - کڑی - شہتیر -

**بڑونکھا** - (ھ) ایک قسم کا بڑا گنا -

**بڑھ** - ذیل کے مرکبات میں مستعمل ہے

**بڑھ بڑھ کے باتیں بنانا** - چرب زبانی کرنا -

**بڑھ بڑھ کے بولنا یا کہنا** - شیخی مارنا - لاف وگزاف بکنا - فخر کرنا - اپنی بساط سے بڑھ کر باتیں کرنا - غرور کرنا -

(قدر) مرد اسے سخت جانی بات رہ جائے
بہت بڑھ بڑھ کے قاتل بولتا ہے

(ناسخ) شب ہجراں سے کہتی ہے تمہاری زلف بڑھ بڑھ کے
کہ عمر خضر ہوں طول امل ہوں تو فاضل ہوں

**بڑھ جانا** - لازم ۱؎ آگے نکل جانا - سبقت لے جانا ۲؎ آگے چلا جانا - (قلق) بڑھ گئے سب میرے ساتھی مجھکو تنہا چھوڑ کر
۳؎ دولت عزت یا مرتبے میں ترقی ہونا - بڑا آدمی ہو جانا - (فقرہ) چند روز سے وہ بڑھ گئے ہیں پہلے تو بہت معمولی حالت سے بسر کرتے تھے ۴؎ متجاوز ہونا نکل جانا - (فقرہ) بحث کرتے کرتے تم اپنی حد سے بڑھ گئے ۵؎ طوالت ہو جانا - (سحر)

گفتگو بڑھ گئی باقی نہ رہا بات کا لطف

۶؎ چراغ یا شمع کا گل ہو جانا - (ظہور) ؎

خدا حافظ ہے تیرا یار نے برخاست کی اے دل
بڑھی جاتی ہیں شمعیں لوگ اُٹھے جاتے ہیں محفل سے

۷؎ ایک چیز کا دوسری چیز سے زیادہ ہو جانا ۸؎ زیادہ ہو جانا شاد و کان کے واسطے) اُٹھ جانا ۹؎ دیکھو بڑھنا -

**بڑھ چڑھ کے یا بڑھا چڑھا** - صفت - بہتر - برتر - بالاتر - فائق (مراۃ العروس) خدا رکھے ہنر سلیقہ تو دنیا کی بہو بیٹیوں سے بڑھ چڑھ کے ہے -

**بڑھ چلنا** - بڑھ کے چلنا - لازم ۱؎ گستاخ ہونا - مغرور ہونا

(داغ) اس کا قامت دیکھکر سب کٹ گئے
بڑھ چلے تھے سرو بھی شمشاد بھی

۱۲ نامناسب اختلاط میں مصروف ہونا - حد سے متجاوز ہونا

۱۳ تیز چلنا - آگے ہو جانا - سبقت لے جانا - (اسیر)

بڑھ چل اسے پائے جنوں دشتِ جنوں میں ایسا

منزلوں قافلۂ ریگِ رواں دُور رہے

۱۴ تھوڑا بہت بڑھنا ترقی کرنا ۱۵ اپنی طاقت سے بڑھکر کوئی کام کرنا ۱۶ پیشقدمی کرنا - آگے بڑھنا - (آتش)

قدِ موزونِ دلبر کیا کراں اندھوں کو دکھلاؤں

اِدھر تاثر سے بڑھ چلنے کا شمشاد کرتے ہیں

**بڑھکا** - صفت - زیادہ قیمت والا - عمدہ تر -

**بڑھ کر بولنا** - بڑھ کے بولنا ۱ شیخی مارنا - بے ادبی کی گفتگو کرنا - حد سے متجاوز ہو کر بولنا - (جانصاحب)

بولوں بڑھ کر تو ذبح کر ڈالے

ہے وہ جلاد نی ہماری ساس

۲ نیلام یا بیع میں کسی شخص کی بولی سے زیادہ قیمت لگانا -

**بڑھ کر یا بڑھ کے** - صفت - زیادہ - زاید - افزوں (ابتہیر)

بڑھ کے موزوں ہے کہیں سروِ سے بالا اپنا

مرتبہ کیوں نہ ہو قمری سے دو بالا اپنا

**بڑھ کے بات کرنا** - بڑھ کے بولنا - غرور کی بات کرنا - (مصحفی)

بات کہنا بڑھ کے کچھ اچھا نہیں

اسمیں عاشق کا گھٹا جاتا ہے جی

**بڑھ کے بولیاں بولنا** - نیلام میں کسی دوسرے سے زیادہ قیمت لگانا - (داغ) ؎

حورانِ خلد بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں

نیلام ہو رہا ہے تمہارے شہید کا

**بڑھ کے لینا** - پیشوائی کرنا (امیر) ؎

دل کو تاکا کسی ناوک نے تو اللہ رے شوق

بڑھ کے لینے کو بہت دُور تک ارمان گئے

**بڑھا** - مرکبات ذیل میں مستعمل ہے -

**بڑھا چڑھا** - بڑھی چڑھی - صفت - نامی - زیادہ اچھا بالاتر - (محصنات) میر بابا صاحب کا گھر ان دنوں سب میں بڑھا چڑھا تھا -

**بڑھا دینا** - متعدی ۱ آگے کھسکانا - (فقرہ) پان بڑھا دو ۲ بجھا دینا - (میر)

اب گھٹتے گھٹتے جان میں طاقت نہیں رہی

ٹک لگ چلی صبا کہ دیا سا بڑھا دیا

۳ بدل دینا جیسے جلسہ کی تاریخ بڑھا دو -

**بڑھا لانا** - آگے لانا - فوج کا آگے لانا -

**بڑھانا** - (ہ) متعدی ۱ زیادہ کرنا - بہت کرنا ۲ دراز کرنا - لمبا کرنا ۳ پھیلانا - وسیع کرنا ۴ کھینچنا - (فقرہ) تم نے ضرورت سے زیادہ تار بڑھا دیا ۵ بلند کرنا - اونچا کرنا - ۶ ترقی دینا - اضافہ کرنا - شامل کرنا - ملانا - جوڑنا ۷ (معدوم) چھڑانا - عورتیں وہم کے سبب سے چھڑوانا کی جگہ بڑھانا بولتی ہیں ۸ بنانا - تعریف میں مبالغہ کرنا - بڑائی کرنا - خوف دکرنا - حد سے زیادہ کسی کی مدح کرنا - ممتاز کرنا ۹ سرکانا - آگے رکھنا - پیش کرنا - (فقرہ) فرحت نے چاہا کہ جہاں کا جُوتا جھاڑ کر بڑھا گیا ۱۰ ماتوی کرنا - کھٹائی میں ڈالنا - دیر لگانا ۱۱ (دسترخوان یا کھانے کے واسطے) ہٹانا - اُٹھانا - (فقرہ) سب کھا چکے اب دسترخوان بڑھاؤ ۱۲ عرصہ لگانا - دیر لگانا ۱۳ (عو) پوشاک اور زیور کیلئے) اُتارنا - الگ کرنا - تہہ ڈالنا - جدا کرنا (رشمشاد) ؎

کیوں دستِ عدو ہار ہی اے فوج گلے میں

زیور نہیں جو تجھ سے بڑھایا نہیں جاتا

۱۴ (دکان) بند کرنا ۱۵ (ع) اُٹھانا (دبیر)

پُرسندِ شبیر کو جس وقت بڑھایا

دسواں سی دل حضرتِ زینب کا بھر آیا

۱۶ دعوکل کرنا - ٹھنڈا کرنا - بجھانا - (شمع یا چراغ کیواسطے) ۱۷ امیر کرنا - دولتمند کرنا ۱۸ (پتنگ) ہوا میں اُڑانا - بلند کرنا - اونچا اٹھانا - (آتش) ؎

اُس شوخ نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا

جس دن قریبِ شام اُڑایا پتنگ سرخ

۱۹ رکھنا - (فقرہ) گرمیوں کے دنوں میں سر کے بال ناحق بڑھائے ہوئے ۲۰ شامل کرنا - ملانا - اضافہ کرنا - جوڑنا -

**بُڑھاپا** - (ہ) مذکر - پیری -

بڑھاپا اگلنا (عو) بڑھاپے کے طعنے دینا۔

**بڑھاپا اگلوانا** - متعدی المتعدی (عو) (بہار عشق)

بڑھاپے کو اپنے اُگلوائے کون
غضب تو یہ ہے اسکو سمجھائے کون

**بڑھاوا** - (ھ - لغوی معنی زیادتی) مذکر - دم - فریب لالچ طمع - ترغیب - جھوٹی تعریف - مبالغہ - خوشامد -

**بڑھاوا دینا** - ترغیب دینا - لالچ دینا - طنز کرکے ہمت بڑھانا - تعریف کرکے کسی کام پر آمادہ کرنا (داغ)

وہ جھجکا جو دیکھی مرے دل کی حالت
بڑھاوا دیا اپنے قاتل کو ہم نے

**بڑھاوے میں آنا** - دھوکے میں پھنسنا - دم میں آنا - فریب میں آنا - لالچ میں آنا - خوشامد سے بہت خوش ہو جانا - مغرور ہو جانا - (فقرہ) مصاحبوں کے بڑھاوے میں آکر نواب صاحب نے بے دریغ روپیہ اٹھایا خود مفلس ہو گئے -

**بڑھتی** - (ھ بالفتح و سکون سوم و کسر چہارم) صفت (عو) ۱ زاید - زیادہ - فاضل - فالتو

کوٹے سفاک ہیں بغوث جلا ہے دیکھو
گھر سے یہ داغ بھی کمبخت مگر بڑھتی ہے

۲ ترقی - زیادتی - برکت - (فقرہ) ہم تو آپ کی بڑھتی مناتے ہیں -

**بڑھتی دولت** - مونث - روز افزوں دولت - ترقی ترقی کرنیوالا اقبال - وہ اقبال جو آئے دن بڑھتا چلا جائے (سحر)

دورِ ساقی میں ہے میخانہ کی بڑھتی دولت
مغبچہ بڑھتا ہے جو پیر جواں ہوتا ہے

**بڑھتی کا پہرا** - مذکر - (دہلی) بہبود کے دن - بہتری کا زمانہ -

**بڑھتی منانا** - ترقی چاہنا (شاد) ؎

وہ عاشق ہیں کہ سُولی پر بھی کھنچیے روز جاتے ہیں
مگر اے سرو قامت ہم تری بڑھتی مناتے ہیں

**بڑھرا** - (ھ - بالضم و سکون سوم) مذکر - ایک خوشبودار گھاس۔

**بڑھل** - (ھ بالفتح و فتح سوم) مذکر - ایک قسم کا چھوٹا پھل جو کسی قدر گولائی لئے ہوتا ہے -

**بڑھنا** - (ھ) لازم ۱ قد و قامت میں زیادہ ہونا - لانبا ہونا ۲ بلند ہونا - اونچا ہونا ۳ پھیلنا - اُگنا - نمو ہونا - (داغ)

کمشت کے یوں خواہشِ دل خام و سحر بڑھتی ہے
جس طرح ہو کے قلم شاخِ شجر بڑھتی ہے

۴ پھولنا - پھلنا - سرسبز ہونا ۵ حد سے متجاوز ہونا ۶ طول طویل ہو جانا - (انیس) ؎

رستہ غلط کیا ہے کہ کچھ بڑھ گئی ہے راہ

۷ زیادہ ہو جانا - عام ہو جانا (رشک) ؎

لبِ لعلِ جاناں کی تشبیہ سے
رواجِ عقیقِ یمن بڑھ گیا

۸ پتنگ - تکل وغیرہ کا ہوا میں بلند ہو جانا ۹ بچنا - بچت ہونا فاضل ہونا ۱۰ نفع ہونا - فائدہ ہونا ۱۱ آگے ہو جانا - سبقت لیجانا - آگے نکل جانا (منیر) ؎

گھوڑ دوڑ میں بڑھا جو مرے شہسوار سے
کوڑے پڑینگے ابلقِ لیل و نہار پر

۱۲ زیادہ ہونا - ترقی حاصل کرنا (ذوق)

خط بڑھا زلفیں بڑھیں کاکل بڑھے گیسو بڑھے
حسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے

۱۳ امیر ہو جانا - خوشحال ہو جانا - عزت حاصل کرنا ۱۴ قیمت زیادہ ہو جانا ۱۵ (عو) (پوشاک اور زیور کے واسطے) اُترنا - منت پوری ہونے پر کسی زیور کا اُترنا (غرق) ؎

مرے جاتے ہیں لوگ اپنے گلوں میں پھانسیاں ڈالکر
بڑھا ہے طوق یارب کون سے کسی کی منت کا

۱۶ (دکان کیواسطے) بند ہو جانا ۱۷ (چراغ کے واسطے) گل ہونا سرد ہونا - (رشک) چراغِ بہارِ چمن بڑھ گیا ۱۸ لبریز ہونا دریا کا پانی بڑھنا (فسانہ عجائب) نالے چڑھے ندیا بڑھے - ۱۹ آگے جانا (انیس) حملوں سے کہدو کہ بڑھیں اونٹوں کو لیکر

**بُڑھو** - تحقیر سے بوڑھے کو کہتے ہیں -

**بُڑھوا** - (س بضم با و سکون را و ہائے مخلوط) صفت۔

بُوڑھا - زیادہ عمر کا -

**بڑھوا منگل** - ایک میلے کا نام جو بنارس میں منگل کو ہوتا ہے (محسن) دو ڈبے چلتے ہیں گنگا میں بنارس والے
نوجوانوں کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل

**بڑھوتری** - (ھ) مونث (دہلی) ترقی - زیادتی - سود - منافع -

**بُڑھوتی** - (ھ - بضم با و فتح را و ہائے مخلوط لوا و کسر تا) (عو) مونث - بڑھاپا - (مرأۃ العروس) نہ لوا خدا کے لئے ایسا غضب مت کرو اس بڑھوتی میں میری تو یہی ایک بچی بیاہنے کو ہے اب کیا میں قبر سے کسی کا بیاہ برات کرنے پھر آؤں گی -

**بڑھئی** - (ھ) مذکر ۱ نجار ۲ ایک چھوٹا پرند -

**بڑھیا** - (ھ - بفتح با و سکون رائے مخلوط ہا یا) صفت - اعلےٰ درجہ کا - بیش قیمت - قیمتی -

**بڑھی** - (بفتح با و کسر رائے مخلوط ہا یا) مونث - بڑھوتری -

**بُڑھیا** - (ھ - بضم با و سکون رائے مخلوط ہا یا) مونث - ۱ بوڑھی عورت - پیرزال ۲ آگ کے درخت کی روئی - (ناسخ) آوارہ یوں ہوا و ہوس میں ہیں شیخ جی
جس طرح اڑتی پھرتی ہو بڑھیا مدار کی

**بڑھیا آفت کی پڑیا** - (عو) اُس بوڑھی عورت کی نسبت کہتی ہیں جو بڑی فتنہ انگیز طرار ہو -

بڑھیا کا کاتا - ایک قسم کی لچھے دار مٹھائی (جا صاحب)
جہاں بڑھتی ہوں مردوں کی سوئیں سوہے لگھاتی
یہ مجھ بڑھیا کا کاتا ہے جوانوں کا تماشا ہے

بڑھیا تو مری فرشتوں نے گھر دیکھ لیا - یا - بڑھیا کے مرنے کا رنج نہیں فرشتوں نے گھر دیکھ لیا - مثل - ایک مرتبہ کے نقصان سے بڑے بڑے نقصانات کا خطرہ ہو یہ ہوا تو ہوا آگے کو دستور نہ جاری ہو جائے (نوٹ) کسی بنئے کی تستی مرگئی وہ بیچارہ زار قطار رو رہا تھا کسی نے پوچھا کہ اس قدر غم کیوں کر رہے ہو اُس نے یہ فقرہ جواب میں کہا یعنی اس بات کا غم ہے کہ ملک الموت نے گھر دیکھ لیا -

**بڑی** - (ھ) مونث ۱ دھوئی اُڑد یا مونگ کی دال کو پانی میں پیس کر نقل کے برابر سکھا لیتے اور مسالا ڈال کر پکاتے ہیں ۲ صفت مونث - دیکھو بڑا ۳ بڑھیا ۴ وہ عورت جو گھر کی اور عورتوں سے عمر میں بڑی ہو -

بڑی آئیں - دیکھو بڑا آیا - (فقرہ) وہ بڑی آئیں میرے بچے پر ہاتھ اُٹھانے والی -

بڑی اسامی - مالدار - امیر - (داغ)
نہیں کوڑی میاں کفن کو بھی
اُس سے پوچھو بڑی اسامی ہو

بڑی الاچی - مونث - سُرخ الاچی -

بڑی بات - مونث ۱ بہتر کام -
قلق اثبات دہن منھ کے نہ کھلوائے کہیں
ہے بڑی بات اگر بات رہی یاروں میں
۲ ترجیح کے قابل بات (داغ)
بعد مدت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی
مختصر قصہ ہوا آج بڑی بات ہوئی
۳ امر عظیم - دشوار کام (داغ)
کیا بڑی بات تھی باتوں میں آسے بہلانا
نہ نکلنے آئے زباں پر نہ دعائیں آئیں
۴ تعجب انگیز بات - معرکے کی بات کی نسبت کہتے ہیں
اُستاد کے احسان کا کر شکر منیر آج
کی اہل سخن نے تری تعریف بڑی بات

بڑی بات نہیں - کچھ دشوار نہیں (تسوز)
کچھ بڑی بات تو نہیں لیکن
چوم کر لیں اگر عنایت ہو

بڑی بڑی باتیں کرنا (عو) بہت کچھ کہنا - بڑا بھلا کہنا (طرحدار لونڈی) بی بی نے کہا دو تین لونڈیاں لا دو ہم پرورش کریں گے اس پر میاں نے بڑی بڑی باتیں کیں بہت کچھ حرام کی لگایا کئے -

بڑی بڑی زبانیں ہونا - زبان درازی ہونا - بد زبانی

کی عادت ہونا - (فقرہ) تمہارے بٹ کس کام آئیں گے انھیں ناموں کے ساتھ بڑی بڑی ڈبائیں بھی ہیں -

بڑی بڑائی ہوئی (عو) زیادہ سے زیادہ ہوا - بہت ہوا تو - بہت تکلف کیا تو - بہت اہتمام کیا تو - (فقرہ) اور لوگ کارچوبی جوڑے پہنے تھے یہاں وہی گلبدن کا پاجامہ ململ کا دوپٹہ بڑی بڑائی ہوئی تو لچکے کی تیلی دے دی گئی -

بڑی بوڑھی - زیادہ عمر کی عورت - تجربہ کار عورت - سرپرست عورت - بزرگ عورت - (منیر) ؎

بڑی بوڑھی سفید سر کے بال
گوری چٹی ہیں رنگ لال لال

بڑی بھاری غلطی - بڑی چوک - بڑی خطا -

بڑی بہو ۱؎ بڑے بیٹے کی جورو ۲؎ (تحقیر سے) پھوہڑ - بیوقوف بہو -

بڑی بہو کو بلاؤ کھیر میں نون (نمک) ڈالیں - مثل - کسی بہو تہارے ہاتھ سے کام بگڑتے وقت کہتے ہیں یا کام بگڑ جانے پر اصلاح کے لیے مضحکے سے کہتے ہیں - یعنی سب سے زیادہ بہو اور اس کا کام یہ ہے کہ کھیر میں نمک ڈالے -

بڑی بی ۱؎ تعظیماً بوڑھی عورت کو کہتے ہیں ۲؎ بوڑھی خادمہ کو بھی کہتے ہیں -

بڑی پونچھ کا آدمی - (مع) طنزاً - مغرور کو کہتے ہیں -

بڑی ٹیڑھی کھیر ہے - بڑا مشکل کام ہے -

بڑی چیز ۱؎ امر عظیم - اہم - (امیر) ؎

کچھ بھی نکلی نہ ترے فتنۂ قد کے آگے
سمجھے تھے کوئی بڑی چیز قیامت ہوگی

۲؎ باوقعت - باعزت (فقرہ) مگر یہی وکیل صاحب کی دیکھا دیکھی اپنے آپ کو کوئی بڑی چیز سمجھتے ہیں ۳؎ (عو) قرآن شریف ۴؎ غیر معمولی ۵؎ قیمتی - بیش قیمت ۶؎ نایاب - قابل تعریف

بڑی چیز اٹھانا - بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا یا بڑی چیز ہاتھ پر رکھنا - (عو) حلف اٹھانا - قرآن کی قسم کھانا -

بڑی حرمت سے گزر گئی - آبرو کے ساتھ عمر بسر ہوئی - (داسیح)

گزر گئی بڑی حرمت سے میکدے میں شیخ حرام کہتے ہیں کس کو حلال کس کا تھا

بڑی خیر گزری - بڑی خیر ہوئی ۱؎ بہت بہتر ہوا - بہت اچھا ہوا - (داغ) ؎

ہمیں مر گئے صدمۂ رشک سے
بڑی خیر سے فتنہ گر ہو گئی

۲؎ کسی ناگہانی صدمے یا تکلیف سے محفوظ رہتے وقت بھی کہتے ہیں - (فقرہ) پیر بخش کی کوٹھی میں آگ لگ گئی تھی بڑی خیر ہوئی کچھ نقصان نہیں ہوا -

بڑی خیریت ہوئی - بڑی بات ہوئی - بہت غنیمت ہوا - بہت اچھا ہوا (فقرہ) وہ تو کہیے بڑی خیریت یہ ہے کہ ارمنی سلطان کی رعایا ہیں اگر اور کسی کی ماتحتی میں ہوتے تو دھانے اڑا دیے جاتے -

بڑی دُور کی بات ۱؎ دور اندیشی کی بات - عاقبت اندیشی کی بات ۲؎ تہ کی بات (فقرہ) بڑی دُور کی بات حضور نے فرمائی کہ تھانے میں جا کر فوراً درخواست دست برداری داخل کر دینا چاہیے -

بڑی دور کی کتیاں باندھنا - دُور کے سفر کا قصد کرنا - (فقرہ) خانصاحب نے بڑی دور کی کتیاں باندھی ہیں برٹش ایجنٹ ہو کر کابل جاتے ہیں -

بڑی دُون لی (دہلی) بہت شیخی ماری - بہت اترایا - لکھنؤ میں بڑی دُون لی کہتے ہیں -

بڑی دھاک ہے ۱؎ بڑی ہیبت ہے - سب ڈرتے ہیں ۲؎ بڑی عزت ہے سب مانتے ہیں -

بڑی ڈیوڑھی - بڑی سرکار - (مجازاً) بڑے فیاض کو کہتے ہیں (امیر) ؎

خواہش دولت اگر ہے ہو دیا دل پہ مکیں
فی الحقیقت ہے بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکار دل

بڑی رات آنا - بہت رات گزرنا ؎

مرے ہم آج بڑی رات اسے شرف آئی
نہ آئے گا جو وہ آتا تو اب تک آ جاتا

بڑی روٹی - مونث ۱؎ چھوٹی روٹی کی ضد ۲؎ (ع) قرآن شریف

بانصاحب)

غلط بالکل پرسانی ہے بڑی روٹی تو فتو (نام) کو
فضیلت کیا بڑی ہے دے کے کو دون اپنی الگو کو

بڑی روٹی اٹھانا ۔ بڑی روٹی ہاتھ پر رکھنا ۔ (عو) حلف لینا ۔ قرآن کی قسم کھانا (بہار عشق) ؎

تو بڑی روٹی بھی اگر چہ اٹھا سکے
ستیا ناس ہو جو باور آ سکے

بڑی شادی ۔ (لکھنؤ) مسلمانی ۔ ختنے کی تقریب ۔

بڑی فجر ۔ (عو) صبح تڑکے ۔ صبح سویرے ۔

کہانی یں راستے مری روز محشر
بڑی فجر سے وہ تو ڈھل جائیگا

بڑی فجر چولھے پر نظر ۔ مثل (عو) اس کی نسبت کہتے ہیں جو ہر وقت کھانے کی فکر میں رہے ۔

بڑی مائین ۔ (ع) مونث ۔ ایک دوا کا نام ہے ۔

بڑی ناک والا ۔ صفت (عو) بڑی عزت والا ۔ بڑی غیرت والا ۔ بڑی ہیبت والا

بڑے ۔ ۱ بڑا کی جمع ۲ (عو) بزرگ ۔ بڑے بوڑھے ۔ افسر خاندان (جانصاحب) ؎

یہ ورثے کا جھگڑا ہے سنو چھوٹی میانی
دو چار بڑے اپنے ہیں دو چار تمہارے

بڑے ابا ۔ ۱ چچا اور سسر کو کہتے ہیں ۲ (عم) باوا ۔

بڑے باپ کا بیٹا (عو) نامی شخص کا بیٹا ۔ عالی خاندان صاحب عزت ۔ بڑا آدمی (شوق) ؎

اور اسمیں بھی تو نام ہے آپ کا
یہ بیٹا ہے حضرت بڑے باپ کا

بڑے باپ کی بیٹی ۔ شریف زادی ۔ امیر زادی ۔ نامی شخص کی بیٹی ۔

بڑے برتن کی کھرچن بھی بہت ہے ۔ مثل ۔ بڑے گھرانے کی معمولی بات بھی بہت بڑی ہوتی ہے ان سے تھوڑا ملے وہ بھی بہت ہوتا ہے ۔

• بڑے بڑے ! اچھے اچھے نامی لوگ ۔ معززین (نقرہ)

اگر ایسی ہی جانچ کی جائے تو بڑے بڑوں کی قلعی کھل جائے ۲ ہوشیار ۔ عقلمند ۔ تجربہ کار (حاجی بغلول) اب کے تو دل لگی بازوں نے ایسی موشگافیاں کی ہیں کہ حاجی بچارے کیا بڑے بڑے لگی کا ناچ ناچنے لگتے ہیں ۔ مثل ۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب کسی کام میں عقلمند عاجز ہوں اور معمولی شخص دخل دے ۔

بڑے بزرگ ہیں ۱ بڑے کامل ہیں ۔ خدا رسیدہ ہیں ۔
۲ طنزاً ۔ حماقت یا نادانی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ۔

بڑے بوڑھے ۔ دیکھو بڑا بوڑھا ۔

بڑے بول کا سر نیچا ۔ مثل (عو) غرور اور شیخی کا نتیجہ خفت اور ذلت ہے ۔ (شاد) ؎

شورِ تعلّی سے جھکائے ہوئے سر بیٹا ہے
سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے

بڑے بیڈھب ہو ۔ بڑے چالاک ہو ۔ نہایت شرارتی ہو ۔

بڑے پاپڑ بیلے ۔ بہت تکلیف برداشت کی ۔ بہت محنت کی ۔ بڑی کوشش کی ۔

بڑے پاک ہو ۔ (عو) نہایت بے حیا ہو ۔ بڑے بے غیرت ہو ۔ بڑے بے شرم ہو ۔

بڑے پاؤں پھیلائے ۔ بہت جھگڑا کیا ۔ بڑی حجت کی ۔ ہٹ کی ۔

بڑے جانور کا گوشت ۱ گائے کا گوشت ۲ سور کا گوشت

بڑے حضرت ۔ بڑے شریر ۔ بڑے چالاک (راسخ)

بنتِ عنب کو ڈولی میں لائے جناب شیخ
مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو دور ہو

بڑے دانت پیسے ۔ بہت غصہ کیا ۔ بڑی مشقت اٹھائی ۔ بہت طمع کی ۔

بڑے زنار ہیں ۔ (دہلی) طنز سے کہتے ہیں یعنی بڑے سخی ہیں ۔

بڑے دل کا ۔ صفت ۔ بڑی ہمت والا ۔ اولوالعزم ۔ عالی حوصلہ ۔ (معروف) ؎

کہتا ہے میری لاش پہ قاتل کا آدمی
تھا یہ بھی شخص کوئی بڑے دل کا آدمی

بڑے چشم ہیں ۔ بڑے بہادر ہیں (امیر) ؎

بڑے رستم ہیں تیرے چشم و ابرو دیکھنے والے
نہ خنجر سے جھجکتے ہیں نہ وہ قاتل سے ڈرتے ہیں

بڑے زہر کا پیسا ہونا ۔ وہ روپیہ جو بڑی محنت و مشقت سے حاصل ہوا ہو ۔

بڑے صاحب ۔ عدالت کا اعلیٰ حاکم ۔ اودھ میں عموماً ڈپٹی کمشنر کو کہتے ہیں ۔ ضلع کا اعلیٰ افسر ۔ امیر کا بڑا بیٹا ۔ گھر کا بیٹا بوڑھا یا عمر میں بڑا ۔ بڑے میاں ۔

بڑے کام آنا ۔ بہت مفید ثابت ہونا ۔ مصیبت میں آڑے آنا ۔ امداد دینا ۔ (قدر)

بڑے کام آئے ہے آغوشِ حسرت تکیۂ پہلو
جدائی کی شبوں میں بھی مزا اٹھا وصالوں کا

بڑے کڑاہی میں تلے جاتے ہیں ۔ مثل ۔ (بڑے = معزز یعنی آرد کی ٹکیا) بڑوں کو بہت مصیبت جھیلنا پڑتی ہے ۔ معززین کو زیادہ آفتوں کا سامنا رہتا ہے ۔

بڑے کی جڑائی نہ چھوٹے کی چٹائی ۔ (عو) بد لحاظ بے تمیز کی نسبت کہتی ہیں اس کو نہ بڑے کا ادب ہے نہ چھوٹے کا لحاظ ۔

بڑے کوس ۔ مسافت ناگوار ہونے کے موقع پر کہتے ہیں ۔

(شعور) شاکی ہوئے جو ہم تو کہا ہنس کے خضر نے
ان کوس راہِ عشق کے ہیں واقعی بڑے

بڑے گھر پڑے تھے ڈھو ڈھو مرے ۔ مثل (عو) اونچے خاندان میں ہمیشہ تکلیفیں اٹھانا پڑتی ہیں ۔ اونچے خاندان میں بیاہ ہونے سے بھی مصیبتوں کا سامنا رہتا ہے ۔

بڑے گھر جانا ۔ لازم ۔ (عو) جیل خانہ جانا ۔ مر جانا ۔

بڑے لوگ ۔ بڑے آدمی ۔ (عو) خاندان کے بڑے بزرگ ۔

بڑے مرشد ۔ شریر ۔ بڑے استاد (داغ) ؎

وہ کترا کر چلے ہیں میکدے سے حضرت زاہد
بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لاتا ان کو بادہ ہے

بڑے مزے سے ۔ بڑے آرام سے ۔ بہت چین سے

بڑے میاں ۔ مالک کا باپ (تعظیماً) ۔ بوڑھے آدمی کو کہتے ہیں ۔ نوکر چاکر گھر کے سب سے بڑے شخص کو بھی کہتے ہیں

بڑے میاں سو بڑے میاں چھوٹے میاں تو سبحان اللہ

بڑے چھوٹے سب ایک ہی رنگ میں ہیں بڑوں کی کیا کہتے ہو ۔ چھوٹوں کا حال ان سے بھی بدتر ہے ۔ چھوٹے شرارت میں بڑوں سے بھی زیادہ ہیں (توبۃ النصوح) ایک نابکار کو دیکھو کشمش کے دانے کی طرح اینٹھا ہی ۔ تنہا ہے دوسرا ناہنجار تیسرا نالائق بڑے میاں الخ ۔

بڑے نہان کا دن ۔ (ص) بڑا دن ۔

بُز ۔ (ف) مونث ۔ بکرا ۔ بکری ۔ (نوٹ) نر کو بُز ۔ مادہ کو گوسفند کہنا غلط ہے نر مادہ دونوں کے واسطے بز استعمال ہونا چاہیے ۔

بُزِ اخفش [1] (لفظی معنی اخفش کا بکرا) مذکر ۔ نافہم ۔ بے سمجھے بوجھے گردن ہلانے والا ۔ ہاں میں ہاں ملانے والا ۔ مطیع ۔

(انشا) پڑی پھرتی تھی گھر گھر سی ایک لونڈی جو واعظ کی
بزِ اخفش بنائے اپنی صورت خاک سا ان میں

بُزدل ۔ (ف) ڈرپوک ۔ کم ہمت ۔ کم حوصلہ ۔

بُزدلا ۔ صفت ۔ بُزدل

بُزدلی ۔ مونث ۔ نامردی ۔ کم ہمتی ۔

بزِ غالہ ۔ (ف) مثال ۔ پہاڑ کا شگاف ۔ ہ ۔ نسبت کی ہے ۔ مذکر پہاڑی بکرا (داغ) ؎

باندھے بازو میں ہو پرورشِ بچۂ قاز
اور بزغالے کو آغوش میں پالے ضیغم

بُزرا ۔ (ص) ۔ مذکر ۔ ایک پرند کا نام ۔

بزار ۔ (عم) بازار کا مخفف ۔

---

[1] کہتے ہیں اخفش نے جو عربی کے علم صرف نحو میں استاد کامل گزرا ہے زمانۂ طالب علمی میں ایک بکرا پالا جس کو اپنے سبق کا مطلب سمجھایا کرتا تھا جب تک بکرا گردن نہ ہلا دیتا یا بول نہ اٹھتا اخفش برابر سمجھاتا رہتا عرصے کے بعد بکرے کو ذبح کیا تو دیکھا کہ دماغ خالی ہو گیا تھا اور سمجھتا نہیں تھا) ۔

**بَزّاز** - (ع - بَزّ - جامہ - از - کلمۂ نسبت) مذکر - اُردو میں بتشدید حرف دوم بھی زبانوں پر ہے - کپڑا بیچنے والا -

**بزازا** - (بفتح اوّل و تشدید و نیز بتخفیف حرف دوم) ا - مذکر - کپڑے کا بازار -

**بزازی** - مونث - کپڑا بیچنے کا پیشہ -

**بُزُرجمہر** - (ف بضم اوّل و دوم و سکون سوم و چہارم و کسر پنجم و سکون ششم ہوز - بزرگ مہر کا معرب - فارسیوں نے بجائے جیم عربی کے جیم فارسی کر دیا ہے) مذکر - نوشیرواں کے وزیر اعظم کا نام -

**بزرقطونا** - (ف بفتح اوّل و کسر دوم و ضم قاف و طا) - مذکر - اسپغول - سید انشا نے بفتح اوّل و سکون دوم و کسر سوم و ضم قاف و طا نظم کیا ہے ؎

شب محفل نہ اڑیں جو وارد ہوا زاہد رندوں نے لپٹ کر
ڈاڑھی کو دیا اس کی لگا بزرقطونا اور بجنے لگی گت

زبانوں پر بھی بسکون حرف دوم ہے -

**بُزُرگ** - (ف) ۱ صفت - بڑا - سن رسیدہ - معمر - معزز - شریف - صاحب شان و شوکت ۲ مذکر - باپ دادا ۳ خدا رسیدہ - متقی - پارسا - نیک - عابد - زاہد - ولی ۴ سنجیدہ ۵ (طنزاً) شریر آدمی ؎

واعظ کو تم تو دیکھتے ہی ہنس پڑے امیر
باتیں تو ان بزرگ کی تم نے سنی نہیں

**بزرگانہ** - صفت - بزرگوں کی طرح کا - بزرگوں کی وضع کا -

**بزرگداشت** - (ف) مونث ۱ خاطرداری - خدمت گزاری - مہمانداری - خبرگیری (کرنا ہونا کے ساتھ) (مواعظ حسنہ) میں ہندوؤں کے چند رواج بیان کرنا چاہتا ہوں سب سے پہلے گائے بیل کی بزرگداشت سے چلو ۲ (طنزاً) مرمت مار پیٹ - (داغ) ؎

شیخ صاحب جو میکدہ میں گئے
خوب اُن کی بزرگداشت ہوئی

**بزرگ زادہ** - (ف) مذکر - شریف زادہ - عالی خاندان - خاندانی بزرگ -

**بزرگ سال** - (ف) صفت - بوڑھا - مسن - معمر - سال خوردہ -

**بزرگ منش** - (منش - بفتح اوّل و کسر دوم - عادت - طبیعت - ہستی) صفت - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اچھے لوگوں کی عادت یا طبیعت رکھتا ہو - بزرگ طینت

**بزرگوار** - (ف بزرگ کا مزید علیہ ہے وار بمعنی مثل - مانند) صفت - بزرگ (فسانۂ عجائب) ہر چند سب لوگ یہاں کے تہ ہیں مگر یہ بزرگوار زینت شہر ہیں -

**بزرگواری** - (ف) مونث - عظمت و جلال و دولت و اقبال -

**بزرگوں کا ٹھیکرا** - (عو) موروثی مکان -

**بزرگی** - مونث - بڑائی - برتری - عزت شان - ادب - شرافت -

**بزرگی بعقل است نہ بسال** - (ف) مقولہ - بزرگی عقل سے ہے سن سے نہیں ہے -

**بذلہ** - (ف بفتح اوّل و سوم و سکون دوم) میٹھی باتیں - ظرافت - لطیفہ -

**بذلہ سنج - بذلہ گو** - (ف) صفت - لطیفہ گو - ظرافت کی باتیں کرنیوالا - میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا -

**بزم** - (ف - ہر مجلس عموماً و مجلس عیش و نشاط خصوصاً) مونث ۱ محفل - مجلس خوشی کی محفل - رزم کا مقابل -

**بزم آرا** - (ف) صفت - بزم نشیں - صاحب مجلس - میر مجلس -

**بزم افروز** - (ف) صفت - رونق مجلس -

**بزم سخن** - مشاعرے کی محفل - شعرا کی محفل -

**بزمگاہ** - (ف) مونث - مجلس عیش و نشاط - وہ جگہ جہاں مجلس منعقد ہو -

**بزم ماتم** - غم کی مجلس -

**بزم نشیں** - (ف) - کنایۃً صاحب مجلس -

**بزم نشاط** - خوشی کی مجلس -

**بزن** - (ف زدن مصدر کا صیغہ امر) میں بے زائدہ

ہی کا مدہ فارسی اضافہ کی گئی ہے) - ۱ - مذکر۔ قتل کا حکم۔
قتل عام ۔ ۲ جنگی فوج کا حصہ۔

بزن بولنا ۔ قتلِ عام کا حکم دینا - دھاوا کرنا - حملہ کرنا ۔
(فقرہ) چنگیز مہیب صورتوں نے حواس پر بزن بولدیا ۔

بزن کرنا - قتل عام کرنا - (جانصاحب) ؎

کیا ہے گوروں نے جس دن سے لکھنؤ میں بزن
ہر ایک ہوگیا آسیب سے مکان خراب

بس[1] - (ہ بفتح اول سنسکرت میں بس قوت - طاقت - زور
فارسی میں رکو - ٹھہرو - موقوف کرو - بہت کافی - خاموش
ہو - بہت) مذکر ۔ ۱ کافی - خوب اچھی طرح - بہت - بکثرت -
(سحر) اب زیادہ نہیں بندے کو ہوس دیکھ لیا
خوب سا دیکھ لیا آپ کو بس دیکھ لیا

۲ چپ رہو - خاموش رہو (محسن) ؎

کافی ہے اسی قدر بیاں بس
بس اے مری طبعِ نکتہ داں بس

۳ ٹھہرو - دم لو - (فقرہ) بس آگے نہ بڑھنا ورنہ پاؤں
توڑ ڈالوں گا ۴ خبردار (امیر) ؎

ہاتھ میں نے جو بڑھایا تو کہا
بس بہت پاؤں نہ پھیلایئے گا

۵ حاصلِ کلام - القصہ (ناسخ)

جی میں ہے ہو جائیے اس سروقامت پر فقیر
بس کسی آزاد کے تکیئے میں بستر کیجئے

۶ موقوف - تمام (فقرہ) اب نصیحت کی حد ہو چکی بس کرو۔
۷ فقط - صرف (امیر) ؎

کیا کروں وصفِ بتانِ خود پسند
اُن سے بڑھ کر بس خدا کی ذات ہے

۸ اب (رضا) بس آؤ عید کا دن آج ہے گلے مل لو
کہ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہوجائیں

۹ یعنی (قلق) ؎

شہر والوں کا ساتھ ریلا تھا
لبِ دریا بس ایک میلا تھا

۱۰ سب (امیر) کیا کہتے ہو بس دیکھ لیا حال تمہارا
دیکھو گے ابھی تم نے مرا جانا نہیں دیکھا

۱۱ اختیار - چارہ - علاج - (انیس)

حکم خدا میں بس ہے نہ ماں کا نہ باپ کا

۱۲ قابو - قدرت - طاقت - زور - موقع - داؤں -
(مصحفی) جز آہ کوئی کرے وہاں کیا
کچھ بس نہ چلے جہاں کسی کا

۱۳ باز آیا - اب نہیں - اور نہیں - (امیر) ؎

برابر خاک کے تو کر دکھایا
فلک بس بے ادائی ہو چکی بس

۱۴ زاید - ربطِ کلام کے لئے - (ناسخ) ؎

خاک میں ملتی ہے عزت روندتے ہیں مجھکو غیر
اس گلی سے بس ہماری خاک اے صرصر اٹھا

۱۵ جب اس سے بیشتر از آتا ہے معنی شرط کے ہو جاتے ہیں
اور اس حالت میں اکثر کاف بیانیہ جملے میں لاتے ہیں (فقرہ)
ازبسکہ (چونکہ) گرمی بہت پڑنے لگی ہے میں نے سفر کا ارادہ
فسخ کیا - عورتیں ازبس معنی بہت زیادہ بولتی ہیں - (فقرہ) تم
نے ازبس تنگ کیا۔

بس بس) ۔ بس کی تاکید ۔ ۱ اب کچھ حاجت نہیں اتنا کافی
ہے - اتنا بہت ہے - ختم کرو - زیادہ نہ کہو - (میر)

کبھی دل کی نہ کہنے پائے اُس سے
جہاں بولے لگا کہنے کہ بس بس

۲ واقعی (امیر) ؎

ظالم تجھے دل دیا خطا کی
بس بس میں پہنچ گیا سزا کو

بس بیٹھو بھی - چپ رہو - باتیں نہ بناؤ - (داغ)

خواب میں دیکھ لیا خلد کو ہم نے واعظ
اجی بس بیٹھو بھی ، واں لطف بجز کچھ بھی نہیں

---

[1] یہ لفظ ہندی اور فارسی میں مشترک ہے - معنوں میں اختلاف ہے - ہم نے ابتدا میں دونوں زبانوں کی معانی لکھ دیئے ہیں -

**بس چلنا** - قابو ہونا - اختیار ہونا - (داغ)

کیجے جان کس طرح تیری ادا سے
قضا پر کہیں بس چلا ہے کسی کا

**بس دیکھ لیا** - اب آزمانے کی حاجت نہیں - بہت جانچ لیا - امتحان کر لیا - حال معلوم ہو گیا -

**بس کا** - قابو کا - اختیار کا (آتش) ؎

ضعف کیا آہِ آسمان رسا کا
کاش ہوتا اثر مرے بس کا

**بس کرنا** ۱؎ کسی چیز سے آسودہ ہو کر اسکا کرنا موقوف کرنا - (ذوق)

منھ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے
گر حریفوں کو خدا ساری خدائی دیتا

**بس کرو** - جانے دو - صبر کرو - موقوف کرو ٹھہرو چپ رہو - تمام کرو ختم کرو -

**بسکہ** - (ف) چونکہ (منیر) ؎

بس کہ پہلے پہل کا تھا یہ سفر
آفتیں ساری آپڑیاں سر پر

**بس کی بات** ہوا اختیاری معاملہ - قابو کی بات (فقرہ) ارادے پر عمل کرنا انسان کے بس کی بات نہیں -

**بس میں** - قابو میں - اختیار میں - قبضے میں - دباؤ میں - (آنا - پڑنا - رکھنا - رہنا - کرنا - لانا ہونا کے ساتھ) (تسلیم) ؎

عشق میں ہوئی تھی رسوائی جہاں تک ہو چکی
اب مرے بس میں دلِ خانہ خراب آیا تو کیا

۲؎ (بہارِ عشق) میں تو یاں پڑ گئی ترے بس میں
چرچے واں اور ہوں گے آپس میں

(داغ) دل کو ہم نے اپنے بس میں کر لیا
کوئی اب چلتا ہے قابو آپ کا

**بِس** (ہ بالکسر) مذکر ۱؎ زہر ۲؎ عیب نقص ۳؎ فساد - جھگڑا ۴؎ (صفت) شریر - چالاک -

**بِس اُگلنا** ۱؎ زہر اگلنا - بُرا کہنا - توہین کرنا ۲؎ بغض نکالنا - بدلہ لینا ۳؎ دلی ملال کہہ دینا - جو کچھ جی میں تھا کہہ دینا -

**بِس بونا** - برائی کرنا - بدی کا بیج بونا - فساد کی ابتدا کرنا - حق میں کانٹے بونا - (شوق) ؎

اپنے ہمراہ مجھکو بھی کھویا
عاشقی کر کے خوب بِس بویا

**بِس بھرا - بِس بھری** - (ع و) زہریلا - زہریلی - کینہ فسادی - (رنگین) ؎

دیکھو تو چھنگی مری اس سے کیا بس کی بھری
جس پہ گوٹھیلنے دوا اتنی بڑی سسکی بھری

**بِس کھانا** (عم) زہر کھانا -

**بِس کی پڑیا** - بس کی پوٹ - بس کی گانٹھ -

**بِس کی گانٹھ** - بس کی گرہ ۱؎ زہر ہلاہل ۲؎ (مجازاً) شریر فسادی - مردم آزار - کینہ ور - جھگڑالو (جعفر) ؎

خدا محفوظ رکھے لعل جاناں آفت جاں ہے
زیادہ ہے یہ بس کی گانٹھ موذی پن میں کژدم سے

۳؎ بہت تیز کی نگہ (شاد) ؎

تا چنے میں بھی یہ ہے بس کی گرہ
نہ ہر دینے کو وہ دیتا سم رہا

**بِس گھولنا** (ع و) زہر پھیلانا - برائی پھیلانا - فتنہ و فساد کی باتیں کرنا - (فقرہ) اس مفسد نے لشکر میں پہنچتے ہی بڑے بس گھولے

**بِس ملانا** - نقصان کرنا - برا کرنا - بگاڑ دینا - (فقرہ) میں نے کیا بس ملا دیا تھا -

**بِس ہونا** - کڑوا ہونا - زہر ہونا -

**بسا** - (ف بروزن رسا) بہت - اکثر - بعض کا خیال ہے کہ یہ لفظ مزید علیہ بس کا ہے مثل خوشا کے اور بعض کہتے ہیں کہ الف افادہ معنی رابطہ کا دیتا ہے جیسے الف دردا - دریغا - حسرتا کے -

**بسا اوقات** - بہت دفعہ اکثر مرتبہ - بارہا -

**بِسات** - (ہ بکسر اوّل - س - دسترت پھیلا ہوا - بچھا ہوا -) مونث - قابلیت استعداد - حیثیت - قوت -

**بِساتی** - (ہ بکسر اوّل بساتا خریدہ کرنا) دیکھو بساطی -

**بسار. بسارا** - (ہ - بکسرِ اوّل) مذکر - اُدھار لیا ہوا بیج جو فصل کی تیاری پر ادا کیا جائے۔

**بساط** - (عربی میں فرش بچھونا - دیکھو بسات) ۱ - مونث لغتہ - بچھونا - فرش (غالبؔ) ؎
یاں نفس کرتا تھا روشن شمعِ بزمِ بیخودی
جلوۂ گل واں بساطِ صحبتِ احباب تھا
۲ شطرنج کھیلنے کا کپڑا جس میں خانے بنے ہوتے ہیں اور جس پر مُہرے رکھکر کھیلتے ہیں۔ (تسلیم) ؎
شوقِ شطرنج کا نہ کچھ پوچھو
ان دنوں واں بساط بچھی ہے
۳ وہ کپڑا جس پر جوسر کھیلتے ہیں - سرمایہ - حوصلہ حیثیت ہستی (برق) ؎
کوہِ گراں اُٹھائے ہیں الفت میں کاہ نے
سچ ہے کہ کیا بساط بھلا کو ہکن کی ہے
۴ طاقت قوت - قدرت - مقدرت - اصل حقیقت ملا اٹھانا بیٹھنا (الٹنا - اُٹھانا - اُٹھنا - بچھانا - بچھنا - لوٹنا کے ساتھ مستعمل ہے۔

**بساط بموجب** (عو) عمر کے مطابق - حیثیت کے مطابق (مراۃ العروس) نفضیلت یہاں آئی تو اس کو کالی لکیر تک کھینچنی نہیں آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے اور بساط بموجب حروف بھی بُرے نہیں ہوتے۔

**بساطِ خاک** - (ف) زمین کا فرش۔

**بساط خانہ** - (ف) مال خانہ - متاع خانہ ۱ - مذکر - وہ مقام جہاں بساطی بیٹھتے ہیں - بساطیوں کا بازار۔

**بساط سے باہر** - مقدور سے زیادہ - (آتش)
باہر بساط سے تھے ہم عشق کے جوئے میں
دل ہارتے تو جان سے گو ہر کو مال کرتے

**بساط کیا ہے** - ہستی کیا ہے - حقیقت کیا ہے (امیر)
بڑا کریم ہے زاہد وہ بخش ہی دے گا
بساط کیا ہے ہم ایسے گنہگاروں کی

**بساطی** - ۱ - مذکر خردہ فروش - چھوٹی چھوٹی چیزیں بیچنے والا - پھیری والا۔

**بَسالت** - (ع) مونث - دلیری - بہادری۔

**بَسان** - (ف - حرف تشبیہ) مثل - طرح - مانند مشابہ (شمشاد) حباب ساں اُبھرا نہ جو آپ کے جوبن
بسانِ سطحِ ہوا چاک سینہ بند ہوا
بغیر اضافت مستعمل نہیں ہے۔

**بسانا** - (ہ) ۱ معطر کرنا - (امیر) ؎
پہنائے جنکو پھولوں کے ہار اُس نے بعد مرگ
دو پھولوں سے کفن بھی بسایا نہ جائیگا
۲ آباد کرنا - ٹھہرانا - (فقرہ) تم نے شادی کرکے اپنا گھر بسایا بہت اچھا کیا۔

**بِسانا** - (ہ بکسرِ اوّل) (عم) ۱ خریدنا - حاصل کرنا ۲ اپنے سر مصیبت لانا - اس جگہ زبانوں پر بساہنا ہے۔

**بساند** - (ہ ب - نہیں - سوند ہ - بُو) مونث - (وصلی) ۱ مچھلی کی سی بو - گوشت کی اصلی بو ۲ اصلی عیب - خاندانی نقص جب کوئی کمینہ اعلیٰ درجے پر ہو کر ذلیل حرکت کرے تو کہتے ہیں ابھی اس کی بساند نہیں گئی (نوٹ) لکھنؤ میں "بساہند" کہتے ہیں۔

بساندا - بساندی - صفت - بدبو دار - بدذائقہ - غیر مہذب لکھنؤ میں "بساہندا" کہتے ہیں (فقرے) کیا بساندی مچھلی ہے - کیا بساندی بات کہتا ہے۔

**بساوٹ** - (ہ) مونث ۱ مہک - خوشبو (بحر)
ہم نے جو ہار میں دیکھی ہے بساوٹ شبِ وصل
کوئی دولہا یہ نہ دیکھے گا دلہن میں خوشبو
وہ خوشبو جس سے حُقّے کا نیچا بسا لیتے ہیں۔

**بساوری** - (ہ بفتح اوّل و چہارم و کسر پنجم) مونث - زمین کا لگان - لگان جو گاؤں میں بسنے کی وجہ سے کاشتکار سے لیا جائے۔

**بساہا** - (ہ - بکسرِ اوّل) مذکر - کتا جس کے مینل ناخن اور زہریلے دانت ہوتے ہیں۔

بساہند - بساہندا - (ہ) مونث - (لکھنؤ) دیکھو بساند۔

بساندا -
**بسائط** - (ع بسیط کی جمع) مجازاً اربع عناصر -
**بسباسہ** - (ع بزباز کا معرب) مونث - جاوتری -
**بست** - (ف) صفت - … -
بست در بست کا تعویذ (نقش) مذکر - ایک قسم کا نقش جو علم تکسیر کے قاعدے سے بھرا جاتا ہے (جانصاحب)
بست دربست کا کوکا نے چورا یا تعویذ
(فسانۂ عجائب) اس کا یہ نقش تھا بست دربست کا نقش سرخانے میں اسمائے الٰہی مع ترکیب و تاثیر تحریر تھے -
**بست** - (ہ - س وشو - رہنا) (عوط) اسباب چیز
۲ تاثہ - یہ لفظ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے - جہیز بست کہتے ہیں -
**بست و کشاد** - (ف) حل و عقد -
**بستار** - (ہ) بالکسر فارسی میں بمعنی سست و نا استوار - سنسکرت میں - وِستَر - کثرت - پھیلاؤ) مذکر - (ھو) تفصیل - تشریح (کرنا کے ساتھ) (انشا) ؎
کروں بستار کیا اپنی دگانا کی رکھائی کا
دماغ آکر نہیں ہی تس رہا ساری خدائی کا
۲ مدح (دبیر) ؎
کرے ہے فخر بہت اوج پر فلک شاہا
رضا جو ہو تو کروں تیرے روضے کا بستار
عورتیں بالضم بولتی ہیں -
**بُستان** (ع) بوستان کا معرب - بساتین جمع) مذکر -
پھولوں کا باغ - گلزار -
**بُستان فروز** - (ف) صفت - چمن کی رونق بڑھانیوالا - چمن کی رونق ۲ نام ایک سرخ رنگ پھول کا جس کو کلغا کہتے ہیں -
**بستان پیرا** - (ف) صفت - باغ کا کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنے والا -
**بستان سرا** - (ف) مونث - وہ مکان جس میں باغ ہو - خانہ باغ -

**بستانی** - (ف) بستان سے منسوب -
**بستر** (ف) بالکسر و فتح سوم - چھوٹا بچھونا - سنسکرت میں وسترو بفتح اول پہن لینا - اوڑھ لینا - وسترا لباس) مذکر - بچھونا - فرش -
بستر اٹھانا ۱ سکونت ترک کرنا - (محسن)
للہ الحمد شب غم نے اٹھایا بستر
مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر
۲ بچھونا اٹھانا -
بستر اٹھنا - لازم - (آتش) ؎
مثل عنقا نام تو مشہور عالم میں رہا
گو کہ اس میلے سے مجھ آزاد کا بستر اٹھا
بستر سے پیٹھ لگ جانا - صاحب فراش ہو جانا - (ناسخ)
لگ گئی بیماری فرقت میں یہ بستر سے پیٹھ
اٹھ چلوں بالفرض میں تو ساتھ ہی بستر چلے
بستر کرنا - سکونت اختیار کرنا - قیام کرنا (ناسخ)
جی میں ہے ہو چلتے اس سرو قامت پر فقیر
بس کسی آزاد کے تکئے میں بستر کیجئے
۲ بچھونا بچھانا - رات کے سونے کا سامان کرنا - (ذوق)
مانند کباب آگ پہ کرتے ہیں ہمیشہ
دلسوز ترے بستر آرام محبت
بستر لگانا - بچھونا بچھانا (اسیر) ؎
ہیں تنگیٔ جہاں سے بہت تنگ ہم فقیر
اتنی جگہ نہیں ہے جو بستر لگائیے
۲ (مجازاً) سکونت اختیار کرنا ؎
(امیر) اب میں یہاں گھبرا گیا ہوں جی نہیں لگتا
اٹھا کر ہند سے بستر مدینے میں لگاتا ہوا
بستر لگنا - بچھونا بچھنا - (فقرہ) ایک چبوترے پر سب کے بستر لگے ہوتے ہیں -
**بسترا** - مذکر - (فقرا کی اصطلاح) ۱ لباس - پوشاک - کپڑا ۲ تکیہ - فقیروں کا مسکن -
بسترا بچھانا - د… ہیوں اور فقرا کی اصطلاح)

کسی جگہ رات بسر کرنے کے واسطے بچھونا کرنا (میر) ؎
جی میں تھا عرش پہ جا باندھیے تکیہ لیکن
بسترا خاک ہی پر اب تو بچھایا ہم نے

**بستر جمانا۔** بستر لگانا۔
**بستر لگانا۔** بستر بچھانا۔ بچھونا بچھانا۔ رات کے سونے کا سامان کرنا۔

**بستگی۔** (ف بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث ۱۔ (طب) قبض ۲۔ بند ہونا ۳۔ تفریح نہ ہونا ۴۔ (دل کے ساتھ یعنی دل بستگی، تفریح جی لگنا۔

**بستم بستہ۔** ۱۔ مونث (ھ) بولنے کی روک ٹوک۔ بولنے کی منا ہی۔ (فقرہ) یا تو ایک ایک چپ چپ کر رہا تھا بستم بستہ تھی نہ کاؤں کاؤں تھی نہ چاؤں چاؤں اللہ اکبر کی صدا سنتے ہی تو پل میں چل پہل ایک ایک کھسکنے لگا۔

**بستنی۔** (ف) مونث ۱۔ غلاف۔ پنجرے ستار سارنگی کی پوشش ۲۔ وہ کپڑا جس میں کوئی چیز باندھ کر رکھیں (فرق)
کنج قفس میں ہم تو مُردہ پڑے ہیں لیکن
لپٹے ہیں بستنی سے لیو لہکے ہارا تک
چڑھانا الٹنا کے ساتھ) (مصحفی) ؎
چڑھا کر بستنی ہرگز نہ پھر صیاد نے الٹی
قفس میں مرتے مرتے ہم نے سر ٹپکا نہ پایا

**بستہ۔** (ف) مذکر ۱۔ وہ کپڑا جس میں کاغذات باندھتے ہیں۔ جزدان۔ بقچہ ۲۔ صفت۔ کشادہ کے مقابل۔ جما ہوا۔ بندھا ہوا۔ (فقرہ) آج کسی جوگی نے کسی بوٹی سے پارہ بستہ کر دیا۔
۳۔ بند افسردہ۔ (آتش) ؎
کیا چیز ہے عبارت رنگین میں فرح شوق
خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے
۴۔ رواں کا مقابل۔ غیر متحرک (قدر)
زور کم چلتا ہے آب بستہ میں پیراک کا

**بستی۔** مونث ۱۔ اجاڑ کے خلاف۔ آباد جگہ۔ گاؤں۔ قصبہ۔ آبادی ۲۔ رونق۔ چہل پہل (فقرہ) اس محفل میں نواب صاحب کے دم کی بستی ہے۔

**بُسّد۔** (ف بالضم۔ عربی میں بضم اوّل و دوم ہے) مذکر۔ مرجان (بیخ مرجان)۔ مونگا۔

**بسر۔** (ف۔ سر۔ خاتمہ۔ ختم) مونث۔ گزر (تسلیم)
اسی تنخواہ پہ اب اپنی بسر ہوتی ہے۔

**بسر آنا۔** غالب آنا ؎
کب میر بسر آئے تم ایسے فریبی سے
دل کو تو لگا بیٹھے لیکن نہ لگا جانا
اب اس معنی میں متروک ہے۔

**بسر اوقات۔** (ف) مونث۔ گزر بسر۔ گزارا وقات (فقرہ) آپ کی عنایت سے بسر اوقات کی صورت نکل آئی۔

**بسر کرنا۔** تمام کرنا۔ گزر کرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ گزارنا۔ کاٹنا (اسیر)
طائر رنگ حنا ہوں گلشن ایجاد میں
زندگی میں نے بسر کی ہے کف صیاد میں

**بسر ہونا۔** گزر ہونا۔ تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (تسلیم)
ایک دو بوسے لب یار کے مل جاتے ہیں
اسی تنخواہ پہ اب اپنی بسر ہوتی ہے

**بِسَر۔** (س) مذکر۔ بھول۔

**بسرا۔** (ھ) صفت۔ بھولا ہوا۔ اردو میں بھولا کے ساتھ مستعمل ہے۔

**بسرانا۔** بھلا دینا۔ غلط راستہ پر چلانا۔

**بسر جانا۔ بسرنا۔** (ھ) بھول جانا۔ چوک جانا۔ اب تنہا استعمال میں نہیں ہے۔ بھولنا بسرنا اور بھول بسر جانا بولتے ہیں۔

**بِسرام۔** (ھ میں وشرام۔ وقفہ) مذکر (ہندو) یعنی آرام
**بسرام کرنا** ساعت کو رہنا۔ آرام کرنا۔
**بسرام لینا۔** ٹھہرنا۔ رات بسر کرنا۔

**بسرانت۔** (ھ) مونث۔ وہ گھاٹ جس میں سیڑھیاں بنی ہوئی ہیں۔

**بَسرہ۔** (ف بالفتح و فتح سوم۔ لفظی معنی۔ بہت راستوں والا مقام) ایک شہر کا نام تھا جس میں مختلف مقامات سے

عرب اور عجم کے لوگ جمع ہوتے تھے اس مقام پر اہل عرب نے غلبہ حاصل کیا اور نام کو معرّب کرکے بصرہ کرلیا۔

**بَسط**۔ (ع) مذکر۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل و وضاحت۔ صراحت۔ وسعت۔ پھیلاؤ۔

**بِسکُٹ**۔ (انگ۔ بِسکِٹ بکسرِ کاف اُردو زبان پر بضم کاف ہے) مذکر۔ انگریزی وضع کی ٹھیی یا نمکین ٹکیاں۔

**بِس کھپرا**۔ (ھ) مذکر ۱؎ ایک دوا کے درخت کا نام ۲؎ (رائے فارسی کے ساتھ) ایک زہریلے کیڑے کا نام جو گرگٹ کے ہمشکل ہوتا ہے۔ (ناسخ، رباعی)

ہے بیچ میں گھر چار طرف ہے صحرا
دالان اجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا
دروازوں میں زنجیر کی جا مار سیاہ
کھپرل میں کھپرا جو ہے وہ بس کھپرا

اس معنی میں ہندی میں بِس کھوپرا ہے۔

**بِسمِ اللہ**۔ (ع) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا مخفف۔ معنی مہربان اور بخشنے والے خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ ہنود ۱؎ پڑھنے لکھنے کھانے پینے بلکہ ہر کام کی ابتدا میں بغرض برکت حاصل کرنے کے یہ لفظ کہتے ہیں ۲؎ امیروں رئیسوں کے اٹھنے بیٹھنے پر مصاحب کہتے ہیں۔ (نبات النعش) ذرا بیٹھک بدلی تو سب بول اٹھے بسم اللہ بسم اللہ ۳؎ ابتدا (سالک) جو قصّے کا ترے انجام ہے قیس

وہ بسم اللہ ہے یاں داستاں کی

۴؎ مکتب نشینی کی رسم۔ اسکو بسم اللہ کی شادی بھی کہتے ہیں۔ وہ دن جب پہلے پہل لڑکا پڑھنے کو بٹھایا جاتا ہے۔ اس تقریب میں ماں باپ موافق حوصلے کے بہت کچھ دھوم دھام کرتے ہیں۔ (محسن) ؎

نئی الفت کا میٹھا درد ہو تقسیم اعضا میں
کہ بسم اللہ طفلِ اشک کی ہو دیدۂ تر میں

۵؎ خدا کا نام لینا ۶؎ جب کسی کے ٹھوکر یا ٹکر لگتی ہے یا کوئی گرنے لگتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا بچائے۔ اللہ حافظ ہے (سودا)

دیوان عدالت میں تمہارے یہ تماشا ؎ ہے ظلم کو کیا دخل عیاذاً باللہ
شیشے کا جو دل طاق سے گر پڑے ہے یاں ؎ پتھر سے نکلتی ہے صدا بسم اللہ

۷؎ بہت بہتر۔ بہت مناسب (داغ) ؎

جب کہا میں نے کہ لو مرتا ہوں میں
بولے بسم اللہ اچھی بات ہے

۸؎ بچہ جب گر پڑتا ہے مسلمان عورتیں بسم اللہ کہتی ہیں ۹؎ جب کوئی کہے میں جاتا ہوں یا یہ کام کرتا ہوں تو جواب میں کہتے ہیں بسم اللہ ۱۰؎ جب کھانا چُن دیا جاتا ہے تو کہتے ہیں بسم اللہ کرو یعنی کھانا شروع کرو ۱۱؎ کسی شاعر سے کچھ پڑھنے یا سنانے کی فرمائش ہوتی ہے تو کہتے ہیں بسم اللہ یعنی فرمائیے ارشاد کیجئے (محسن) کہیں جبریل اشارے سے کہ ہاں بسم اللہ

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل

۱۲؎ مسلمانوں میں تبرکاً عورتوں کا نام بھی بسم اللہ۔ بسم اللہ بیگم وغیرہ ہوتے ہیں۔

**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم**۔ دیکھو بسم اللہ۔

**بسم اللہ اللہ اکبر کر دینا**۔ (کنایۃً) ذبح کر ڈالنا۔

**بسم اللہ کرو**۔ ۱؎ ابتدا کرو ۲؎ کھانا شروع کرو ۳؎ رخصت ہو جاؤ۔

**بسم اللہ کا طغرا**۔ خوشنویس بسم اللہ کے حروف اس انداز سے لکھتے ہیں کہ عمارت کی شکل بن جاتی ہے (شعور)

حادثاتِ دہر سے پائی یہ پامردن پناہ
قبر و گنبد ہوا طغرائے بسم اللہ کا

**بسم اللہ کا مُرغ**۔ وہ مرغ کی تصویر جو بسم اللہ کا طغرا لکھ کر بناتے ہیں (دبیر) ہے عجب تیری بچائی کی مسجد جان فزا

صبح اٹھ کر مرغِ بسم اللہ دیتا ہے اذاں

**بسم اللہ کرنا**۔ ۱؎ شروع کرنا۔ کھانا شروع کرنا۔ کوئی کام شروع کرنا ۲؎ بسم اللہ کی تقریب کرنا ۳؎ حلال کرنا۔ شرعی قاعدے سے ذبح کرنا۔ (راسخ) ؎

اٹھ بسم اللہ کر قاتل کہ بسمل نے ترے
پا رکھ پر سر رکھ دیا خنجر برابر رکھ دیا

**بسم اللہ کی شادی**۔ دیکھو بسم اللہ نمبر ۴ (داغ) ؎

مبارک ہو یہ بسنت اور بسم اللہ کی شادی!
ہوئی ہے آج بدرالدین رشک ماہ کی شادی

بسم اللہ کے گنبد میں بیٹھنا - بسم اللہ کے گنبد میں رہنا ۱ امور میں رہنا - گوشہ نشین ہونا - دنیا اور مافیہا سے بے خبر ہونا - ۲ ناتجربہ کار ہونا - زمانے کے نشیب و فراز سے ناواقف ہونا (ذوق)

بھرتے ہیں لکھے پڑھے سو سو سے ہیں مال و جاہ کے
طفل مکتب رہتے ہیں گنبد میں بسم اللہ کے

بسم اللہ سے تمت تک (بسم اللہ کتاب میں سب سے اول اور تمت سب سے آخر لکھتے ہیں - تمت کے معنی تمام ہوئی) اول سے آخر تک - ابتدا سے انتہا تک (فقرہ) تمثیلاً اختصار کو دیکھئے جو بسم اللہ سے تمت تک یکساں طور برقرار ہے -

بسم اللہ مجریہا و مرسیہا - (ع) معنی - اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے یعنی اس کے ہاتھ اور اختیار میں ہے وہ اپنے نام کی برکت سے اس کو خیر و عافیت سے پار لگائے) مذکر - یہ دعا سواری پر سوار ہونے سے پیشتر پڑھتے ہیں (ذوق) ؎

پڑھ کے بسم اللہ مجریہا و مرسیہا دلا
جوں حباب اس بحر ہستی میں تو پا در رکاب ہے

بسم اللہ ہونا - شروع ہونا - بسم اللہ کی تقریب ہونا -

بسم اللہ ہی غلط - (کرنا - ہونا کے ساتھ) پہلے ہی کام میں خطا ہوئی - ابتدا میں بھول چوک ہو تو یہ کہتے ہیں -

بِسمِل - (ع) - ذبح کرنا - ذبیح - وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ذبح کے وقت بسملہ یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتے ہیں (صفت) ۱ ذبح کیا ہوا جانور - مذبوح - وہ جانور جو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا گیا ہو ۲ گھایل - زخمی - (قدر)

مقتول تری تیغ کا ہو زندہ جاوید
بسمل ترا ٹھنڈا ہو مگر آب بقا سے

۳ (مجازاً) عاشق - مبتلا - مضطر ۴ ذبح - اس معنی میں متروک ہے -

بَسنا (ہ) ۱ رہنا - گھر بنانا - آباد ہونا - ٹھہرنا - تو بسنا ۲ معطر ہونا - خوشبودار ہونا ۵ مذکر ۱ بستہ من - وہ کپڑا جس میں مہاجن کاغذ باندھ رکھتے ہیں ۲ بنک (فقرہ) دلی میں دو پرانے بسنے ہیں -

بَسنا بسانا - آباد ہونا رہنا سہنا -

بُسنا - (ہ) سڑ کر بدبودار ہونا -

بَسَنت - (ہ) لکھنؤ میں مذکر - دلی میں مونث (میر)

کرتا ہے باغ دہر میں نیرنگیاں بسنت
آیا ہے لاکھ رنگ سے اب باغباں بسنت

(داغ) صبا یہ مژدۂ شادی چمن میں لائی ہے
بہار گائیں عنادل بسنت آئی ہے

۱ بہار کا موسم جو چیت (وسط مارچ) سے بیساکھ آخر مئی تک ہوتا ہے ۲ وہ گیت جو بسنت کی فصل میں گاتے ہیں (مثلاً)

گوریں کنواری بسنت لے آؤ علیؓ مرتضےٰ گھر دھوم مچاؤ
عرش کے تارے توڑ کے سارے اچھے نیکی پھولوں منڈھا چھواؤ
چاند سورج کے چہرے بندھا کے حسنؓ حسینؓ دولہا بناؤ
واہی بھاماں میری سائیں لائے حسن او گن بکساؤ

۳ زرد پھولوں کا گلدستہ یا ہار ۴

اس میلے کو بھی کہتے ہیں جو موسم بہار میں مسلمان فقرا کے مزاروں اور ہندؤں کی دیبی دیوتاؤں کے استھانوں پر ہوتا ہے ۵ سرسوں کے کھلے ہوئے زرد پھول ۶ (بنگا لیوں کی اصطلاح) پیچک -

بسنت پنچمی - مونث - ہندؤں کا تہوار جو ماگھ سدی پنچمی کو ہوتا ہے -

بسنت پھولنا ۱ سرسوں کے پھولوں کا کھلنا - (داغ)

چہرے اترے ہیں زرد مریضان عشق کے
پھولا ہے کیا بسنت تماشا تو دیکھئے

۲ زردی چھانا - ہر طرف زردی ہی زردی دکھائی دینا (داغ)

عشق کے آتے ہی منہ پر مرے پھولی ہے بسنت
ہو گیا زرد یہ شاگرد جب استاد آیا

۳ آنکھوں میں چکا چوند ہونا

بسنت کی خبر ہے - بسنت کی خبر نہیں - (لفظی معنی

بسی ناواقفیت ہے کہ بہار آگئی بھی خبر نہیں (محض ناتجربہ کار ہو
محض ناواقف ہو بےخبر ہو۔ (داغ) ؎
رنگت تپ دروں سے مری ہو گئی ہے زرد
ان کو مگر بسنت کی اب تک خبر نہیں
(اسیر) جو ہے بہار اس کو خزاں کا خطر بھی ہے
اے باغباں بسنت کی تجھکو خبر بھی ہے
**بسنت منانا**۔ بسنت کی خوشی کرنا (منیر) ؎
احباب سرخرو ہیں دشمن ہوں زرد زرد
جبتک منائیں مردم ہندستاں بسنت
**بسنتی**۔ (یائے نسبت) مونث ۱ زرد رنگ ۲ صفت
زرد رنگ۔ زرد رنگ کا لباس جو بسنت میں پہنتے ہیں ۳
لونڈیوں باندیوں کا نام بھی بسنتی رکھتے ہیں۔
**بسنتی پوش**۔ صفت ۱ زرد لباس پہننے والا۔ (طلسم
الفت) پھر تو ہر سو تھا تہنیت کا خروش
سب زن و مرد تھے بسنتی پوش
۲ (ایک یا اسمائے اشارہ کے ساتھ) معشوق (ناسخ)
غم اگر مجھکو یونہی ہے اس بسنتی پوش کا
جسم تو کیا زرد سب میرا لہو ہو جائیگا
**بسنی**۔ (ھ) بکسر اوّل۔ صفت۔ آوارہ عورت۔ آوارہ مرد۔
**بَسنی**۔ (ھ بفتح اوّل) مونث۔ تھیلی۔
**بسوا**۔ (س۔ وشوا) مذکر دیکھو بسوہ۔
**بسوانسی**۔ (ھ) مونث ۱ اراضی کا پیمانہ۔ ایک بسوے
کا بیسواں حصہ۔
**بَسواری**۔ (ھ) مونث۔ بانسوں کا باغ۔
**بَسورنا**۔ (ھ۔ عربی میں بُسور بضم اوّل۔ منہ بنانا۔ تیوری
چڑھانا) ۱ رونے کی صورت بنانا۔ چپکے چپکے رونا (برق)
ہنسنے لگے جو باغ میں وہ غیرت چمن
شبنم سے روئے ہر گل خنداں بسور کے
ہندی اور اردو میں بکسر اوّل ہے۔
بسورنے۔ رونے والے (ایامی) جس طرح مرثیہ خوانوں کے
ساتھ بسورنے لگے رہتے ہیں۔

**بَسُولا**۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی چھیلنے کا آلہ جس سے بڑھئی کام
کرتے ہیں۔ تیشہ۔
**بَسُولی**۔ (ھ) مونث۔ وہ آلہ جس سے معمار اینٹوں کو
تراش کے برابر کرتے ہیں۔
**بِسوہ**۔ (ھ۔ بیس۔ ۲۰) مذکر۔ ایک بیگہ زمین کا بیسواں حصہ
بسوہ دار۔ صفت۔ وہ شخص جو گاؤں میں ایک بسوے
کا شریک ہو۔
**بِسہما**۔ (س) صفت۔ زہریلا۔
**بِسہری**۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زہریلی بیماری جو
ہاتھ کی انگلیوں میں ہوتی ہے۔
**بسیارگو**۔ صفت۔ بہُ گو۔ زیادہ کہنے والا۔
**بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی**۔ (ف) مقولہ۔ سفر
کرنے سے تجربہ ہوتا ہے۔ تجربے سے آدمی ہوشیار ہوتا ہے۔
**بِسیَت** (ھ) صفت۔ گاؤں کا چودھری۔ مقدم یا پٹیل۔
**بَسیرا**۔ (ھ۔ یائے مجہول) شام ہونے سے پیشتر کا وقت
جب چڑیاں اپنے گھونسلوں میں جاتی ہیں۔ پرندوں کا رات
کے وقت آرام کرنا۔ (میر حسن) ؎
بسیرا گئے جانور اپنا بھول
(شرف) آج دنیا میں ہے کل روح کرے گی پرواز
یہ سکونت تو نہ ٹھہری یہ بسیرا ٹھہرا
۲ چند پرندوں کا ایک جگہ رہنا ۳ (ہندو فقرا) رات بسر
کرنے کا ٹھکانا۔
**بسیرا بولنا**۔ شام کو درختوں پر چڑیوں کا بولنا۔
**بسیرا کرنا**۔ بسیرا لینا۔ رات کو آرام لینا۔ رات کو ٹھہرنا۔
درختوں پر جانوروں کا شب کو رہنا۔ (جر) ؎
نہال قد کی صفت کشتگان عشق سے پوچھ
بسیرا لیتی ہیں روحیں بھی جانور کی طرح
**بسیرے کا وقت**۔ سر شام۔ پرندوں کے گھونسلے میں جانے
کا وقت۔
**بَسیط**۔ (ع بفتح اوّل وکسر دوم وسکون یائے معروف)
صفت ۱ وسیع۔ طول طویل۔ فراخ۔ پھیلا ہوا۔ بچھا ہوا۔

خالص ۳؎ (اصطلاح حکما) غیر مرکب ۴؎ عروض کی ایک بحر کا نام -

بسیطِ زمین - (ف) سطحِ زمین -

**بسیکھ** - (ھ بکسرِ اوّل و دوم و سکون یائے مجہول) مذکر (ہندی) فرق - امتیاز - عادت - سبھاؤ - خاص حالت -

بسیلا - س - بکسرِ اوّل و فتح دوم و سکون یائے مجہول ) صفت - (دہلی) زہریلا - زہردار -

**بسینہدا - بسیندھا** - (ھ بکسرِ اوّل و فتح دوم) (عم) بدبودار - سڑا ہوا -

**بشارت** - (ع - بکسرِ اوّل مژدہ - و بفتحِ اوّل خوبصورتی جمال و بضمِ اوّل وہ انعام جو مژدہ سنانے والے کو دیا جائے اُردو میں زبانوں پر بفتحِ اوّل ہی ہے ) مونث ۱؎ خوشخبری - مژدہ - نوید - الہامِ غیبی (محسن) ؎

ناگاہ بجلوۂ عبارت ٭ پیدا ہوئی غیب کی بشارت

۲؎ وہ امر جسکی نسبت خواب میں ہدایت ہو - بشارت دینا - اچھی خبر سنانا - (ذوق) ؎

بشارت مجھکو صبحِ وصل کی دی
اذاں کے ساتھ مرغِ سحری نے

**بشاش** - (ع بفتحِ اوّل) صفت ۱؎ ہنس مکھ - خندہ رو ۲؎ خوش - (بحر) ؎

یار نے تلوار جب کھینچی ہم ایسے خوش ہوئے
جس طرح بشاش تشنہ ہو دریا دیکھکر

بشاشت - (ع بفتحِ با - کشادہ روئی اور خوش طبع ہونا) مونث - کشادہ روئی سے بات کرنا - خوش اخلاقی - خوشی - کشادہ روئی سے پیش آنا - تازگی - فرحت -

بشپ - (انگ) مذکر - گرجے کا ایک اعلیٰ عہدیدار -

بشر - (ع بفتحتین) مذکر - آدمی - انسان - انسان ظاہر جلد سے پہچانا جاتا ہے اس لئے اس کو بشر کہتے ہیں - دیکھو بشرہ -

بشری - صفت - بشر سے منسوب -

بشریت - (ف) مونث - آدمیت - انسانیت -

بشرہ - (ع بفتحتین آدمی اور حیوانات کا ظاہر پوست - درختوں کا وہ حصّہ جو زمین سے باہر نکلا ہو - بدن - ظاہر بدن) مذکر - چہرہ مُہرہ - پیشانی - قیافہ - حلیہ - عموماً زبانوں پر بالضم ہے (ناصر) ؎ نامہ بکولی مژدہ لایا ہے

اسکا بشرہ گواہی دیتا ہے

**بشن** - (ھ بکسرِ اوّل و فتح دوم - س وشنو) (ہندو) خدا کے محافظ -

بشنوی - ہندوؤں کا ایک فرقہ جو وشنو کی پرستش کرتا ہے -

بشنی - (ھ) مذکر ۱؎ وشنو کی پرستش کرنیوالا ۲؎ رنڈی کا آشنا - بدکار - زناکار -

بشیر - (ع بفتحِ اوّل و کسرِ دوم و سکون یائے معروف - بشارت دینے والا - خوشخبری سنانیوالا - مژدہ سنانیوالا - خوبصورت ) مذکر ۱؎ پیغمبر صاحب کا نام ۲؎ مسلمانوں کا نام بھی ہوتا ہے -

**بصارت** - (ع - بینائی - بینا ہونا - جاننا ) مونث - آنکھ کی روشنی - بینائی - نظر - شناخت -

بصر (بفتحِ اوّل و دوم ) مونث - بینائی - مجازاً - آنکھ - ابصار - جمع - بصیر - (ع لغاتِ اضداد میں سے ہے بمعنی بینا - اور نابینا - ۱؎ خدا تعالیٰ کا نام ۲؎ دانا - دانشمند ) مذکر - خدا تعالیٰ کا نام ۲؎ دیکھنے والا - ہوشیار - واقف کار - ماہر (بحر) ؎

بصیر جانتے ہیں حال خاکساروں کا
نہاں ہیں صورتِ معنی خطِ غبار میں ہم

۳؎ نابینا -

بصیرت - (ع - بینائی - یقین - عقلمندی) مونث - دل کی بینائی - ہوشیاری - آگاہی - دانائی - رائے - خیال -

**بصل** - (ع) مذکر - پیاز -

**بضاعت** - (ع بکسرِ اوّل - سرمایہ تجارت - بضائع جمع) مونث ۱؎ سرمایہ - پونجی ۲؎ حصّہ -

بط - (بت کا معرّب) مونث ۱؎ ایک آبی پرند - راج ہنس ۲؎ شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی بنائی جاتی ہے (سحر) ؎

ہے زبانِ موج پر ہر دم یہ شعرِ آبدار
ساقیا تجھکو مبارک ہو بطِ مے کا شکار

**بطِ بادہ - بطِ شراب - بطِ صہبا - بطِ مے** - (ف) مؤنث شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی ہوتی ہے -

**بط کا کیچڑ کھانا** - جب کوئی شخص ایسی بے تمیزی سے کھاتا ہے کہ منہ سن جاتا ہے تو بط کے کیچڑ کھانے سے تشبیہ دیتے ہیں - (جان صاحب)

کالی مسوں نے ایسی مسّی کہ جیسے بطخ نے کھائی کیچڑ
کس لئے مارا ہے منہ پہ تھپڑ نہیں یہ آئی ہے بان کھا کر

**بطّال** - (ع - بطالت کا اسم مبالغہ) بڑا مکّار - ناچیز - نکمّا آدمی - بیہودہ آدمی -

**بطالت** - (ع بفتح اوّل وسوم) مؤنث - بیکار رہنا - ہزل ہونا - نکمّا پن -

**بطانہ** - (ع - بکسر اوّل ۱ راز نہانی ۲ استر) مذکر - اُردو میں بفتح اوّل زبانوں پر ہے - وہ کپڑا جو دستار کے نیچے لپیٹتے ہیں -

تدبیج (مصحفی) محتاج مفلسوں کے ہوگئے ہیں اہل دولت
بند صندلے ہے بے بطانہ کب باندھنا کا چیرا

**بطحا** - (ع - لغوی معنی زمین وسیع جو گزرگاہ آب ہو اور جہاں سنگ ریزے بکثرت ہوں اصطلاحی معنی وادیٔ مکہ معظمہ) مذکر مکّہ معظمہ -

**بطخ** - ۱ - مؤنث - بطو ۲ بالو بط - بطخا - مذکر (ع) - بطخ - (انشا) بیگما جان بڑی شرم کی ہے یہ تو بات
گرمٔ گر یہ بطخے سے انشا کے تمہاری بٹی قاز

**بطخی** - ۱ - مؤنث - بطخ ۲ مؤنث ۳ بارود کی کپّی -

**بطریق** - (ع بکسر اوّل وسوم) مذکر ۱ نصارا اور آتش پرستوں کا پیشوا ۲ متکبّر -

**بطک** - (ف بفتح اوّل ودوم شراب کی چھوٹی صراحی) مؤنث چھوٹی بط -

**بطلان** - (ع ۱ ناچیز ۲ ضایع ہونا) مذکر - تردید کرنا - مٹانا - باطل ہونا - ضایع ہونا -

**بطن** - (ع بالفتح ۱ شکم ۲ چھوٹا قبیلہ ۳ پیٹ ۴ چیز کا اندرونی حصّہ) مذکر ۱ پیٹ - (فقرہ) شہریار نور جہاں کے بطن سے تھا ۲ اندر - بھیتر -

**بطنًا بعد بطنٍ** - (ع) - نسلًا بعد نسلٍ - پشت در پشت خاندانی - موروثی - ہمیشہ ہمیشہ سے -

**بطنُ الوادی** - (ع) مذکر - پہاڑ کا اندرونی حصّہ -

**بُطون** (ع - بطن کی جمع) مذکر - راز - بھید - اندرونی حال - ارادہ - اُردو میں مفرد کی طرح مستعمل ہے (گلزار نسیم)

؎ ظاہر نہ کیا بطون اپنا ٭ طالع سے لیا شگون اپنا

**بطی** - (ع - بفتح اوّل وکسر دوم وتشدید تحتانی بطو کا اسم فاعل) صفت دیر کرنے والا -

**بطی الحرکت** - صفت - وہ جو آہستہ حرکت کرے (فقرہ) آج نبض بطی الحرکت ہے -

**بطیخ** - (ع - بکسر اوّل وتشدید طائے مکسورہ سکون تحتانی معروف) مذکر - خربوزہ -

**بعث** - (ع ۱ اُٹھانا ۲ جگانا ۳ زندہ کرنا ۴ روانہ کرنا ۵ لشکر جو روانہ کیا جائے - بعوث جمع ۶ (مجازًا) قیامت

**بعثت** - (ع بفتح اوّل وسکون دوم وفتح سوم ۱ بعث کا اسم ہے جس کے معنے بھیجنے کے ہیں) مؤنث - (مسلمانوں کی اصطلاح) رسالت ۲ رسالت کا زمانہ -

**بعث ونشر** - (ع ۱ بعث - مُردوں کو قبروں سے اُٹھا کر کھڑا کرنا ۲ سوتے کو جگانا ۳ کسی کو کسی کام کے لئے بھیجنا -

نشر (زندہ کرنا - پراگندہ کرنا - پھیلانا) کنایۃً - روزِ قیامت کیونکہ اس روز مُردے قبروں سے زندہ ہو کر نکلیں گے اور ہر طرف پراگندہ ہوں گے -

**بعد** - (ع ۱ اسم ظرف زمان ۲ مسلمانوں کی اصطلاح میں قیامت کے دن) پیچھے - بعد کیسا تم نقطیں کا لانا خلاف فصاحت ہے - (داغ)

غیر کا ہے رتبہ میرے بعد میں ٭ مرتبہ اونے اکا اعلیٰ کب ہوا

(داغ) ابتو جو کرنا ہے وہ کر لو ستم ٭ بعد کو انصاف دیکھا جائیگا

**بعد از خرابیٔ بصرہ** - ایرانی میں خرابی بصرہ کے معنی جسم کی تباہی یعنی موت کے ہیں (بعد از) بڑی مشکل سے - بڑی دقّت سے -

**بعد از مرن کُن فیکون شد شدہ باشد** - (ف) مقولہ - میرے بعد جو کچھ ہو ہوا کرے -

**بعدِ مرگ** - (ف) مرنے کے بعد - (قدر) ؎

بعد مرگ اسکے نزدیک سب برابر ہیں + قدؔ جب مرنے لگا تھا تو کہہ مرکو تعالیٰ آخ
جگہ بعد مجرد ان متروک ہے ۔

بعدہٗ (ع تلفظ بَعْدَہو) اسکے بعد ۔ بعد کو ۔ پھر

**بُعد** ۔ (ع) مذکر ۔ دُوری ۔ فاصلہ ۔ فرق مسافت ۔

**بُعدالمشرقین** ۔ (ع) بضم اوّل و سکون دوم و فتح سوم و سکون لام و فتح میم و سکون شین و کسرہ و فتح قاف و سکون تحتانی و نون ملفوظی ۔ معنی فاصلہ دونوں مشرقوں کا ۔ جاڑوں میں فاصلہ طلوع آفتاب کی جگہ کا گرمیوں کے طلوع آفتاب کے مقام سے تقریباً تین ہزار ایک سو تیس کوس ہوتا ہے بعض اہل لغت لکھتے ہیں کہ مشرقین سے مشرق و مغرب مراد ہیں مولف کی رائے میں آخرالذکر رائے سے وہ معنی زیادہ واضح ہیں جو ہم نے اوّلاً لکھے ہیں ۔ بعید فاصلہ (سحر) ؎

ملا کب سے مدعی سے جو ہو بُعد مشرقین
مرکب کبھی جو ملک کے یہاں ہو کبھی وہاں

**بعض** ۔ (ع ۔ ہر چیز کا ٹکڑا ۔ تھوڑا) صفت ۔ چند ۔ کچھ ۔ متعدد ۔ مختلف ۔ متفرق ۔ خاص ۔ کوئی ۔

بعض اوقات ۔ کسی وقت ۔ (ناسخ) ؎

بعض اوقات اگر ہوا نہ چلے
کبھی اوقات اگر ہوا نہ چلے

بعض بعض ۔ کہیں کہیں ۔ کچھ کچھ ۔ (فقرہ) اس فرمان کے بعض بعض حروف اُڑ گئے ہیں ۔

بعضی (ع) بعض ۔ کوئی کوئی ۔

بعضے (ف ۔ ی وحدت کے معنی دیتی ہے اگر وحدت مقصود نہ ہو تو فارسی قاعدے کی رُو سے ی لگانا صحیح نہیں ہے) صفت ۔ چند ۔ کئی ۔ کچھ ۔

**بَعِید** (ع) صفت ۔ دُور ۔ فاصلے پر ۔ علیحدہ ۔ اجنبی ۔

بعیدالعقل ۔ (ع) صفت ۔ عقل سے دُور ۔ خلاف عقل ۔ بیہودہ ۔ بے معنی ۔

بعیدالقیاس (ع) صفت قیاس کے خلاف ۔ (قلق)

میرا کہے وہ پاس بعیدالقیاس ہے

بعید ہے ۔ ا ۔ خلاف قیاس ہے ۔ غیر ممکن ہے ۔ (آتش)

دل کو خیالِ یار نہ ہوئے (نہیں) بعید ہے ۔ جو ہر ہر آئینے میں نہاں طوطی کی دید ہے

بعیر (ع بفتح اوّل کسر دوم و سکون یائے معروف) مذکر ۔ اونٹ ۔

**بُغارہ** ۔ (ت بضم اوّل) مذکر ۔ کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید (محصنات) وہ چاندنیاں املج کی کوٹھری میں مچان پر پڑی تھیں جو ہولنے کاٹ کاٹ کر بغارے ڈال دئے تھے ۔ ۲ گہرا زخم ۔ ۳ گڑھا ۔ ۴ رخنہ ۔

**بغال** ۔ (ع بکسر اوّل بغل کی جمع) مذکر ۔ خچر ۔

**بَغاوت** ۔ (ع بفتح اوّل ۔ چہارم) مونث سرکشی ۔ نافرمانی ۔ غدر ۔ بلوہ ۔ روگردانی ۔

**بَغْبَغا** ۔ (بغبغہ بفتح اوّل و سوم عربی میں اونٹ کی آواز کی نقل ۔ خواب میں خرخر کرنا ۔ اونٹ کا مستی سے زبان نکال کر بولنا ۔ وہ ورم جو اونٹ کی گردن میں نیچے کی طرف مستی سے آواز کرنے سے ہو جاتا ہے

بغبغ ۔ خون کا جوش مارنا عربی میں بُغَیبِغ بضم ہر دو باوہ کنواں جسکا پانی پاس ہو ۔) مذکر ۔ ۱ انسانوں کی ٹھوڑی کے نیچے جو بہت سا گوشت ہوتا ہے اسکو بغبغہ کہتے ہیں ۔ غبغب ۲ گردن کے نیچے کے وہ بل جو اکثر فربہی کے باعث بڑھ جاتے ہیں ۔

بغبغانا ۔ ا ۔ لازم ۔ مست ہونا ۔ خاصکر کبوتر یا اونٹ کے مست ہو کر بولنے کی نسبت کہتے ہیں ۲ (مجازاً) فخر کرنا ۔

بغبغون ۔ کبوتروں کی مستی کی آواز ۔

**بُغچہ** ۔ (ت ۔ بضم اوّل و سکون دوم و فتح سوم) مذکر ۔ جامہ بند چھوٹی گٹھڑی ۔

بغچی ۔ مونث ۔ چھوٹا بغچہ ۔

بغچیا مونث ۔ چھوٹی سی گٹھڑی جسمیں عورتیں سینے پرونے کا سامان رکھتی ہیں ۔ (بنات النعش) دیکھئے یہ عمر ہے کہ ناک تک نہیں سوجھتا آپ جانتی ہیں کہ یہ بغچیا کھو کر کیوں بیٹھی ہیں ۔

بغدا ۔ (ف) مذکر ۔ قصابوں کا چھرا جس سے قیمہ کرتے ہیں ۔

**بَغداد** ۔ (ف ۔ بفتح اوّل مخفف باغ داد کا ہے اس مقام پر ایک باغ تھا اس میں نوشیرواں عادل مقدمات فیصل کرتا تھا بعدہٗ شہر آباد ہو گیا جس کو بغداد کہتے ہیں بعض اہل لغت لکھتے ہیں کہ بغ ایک بت کا نام تھا ۔

بغ داد ۔ یعنی بغ کا عطیہ (عباسیہ خاندان کے خلیفہ اوّل نے اس شہر کا نام مدینۃ السلام رکھا تھا) مذکر عراق عرب کا مشہور شہر

**بَغدی** ۔ (ف ۔ بالفتح) ایک قسم کا اعلیٰ درجے کا

اونٹ۔

**بغرا**۔ (ف سوئیاں جسکو بغرا خان ترکستانی نے ایجاد کیا تھا)۱۔ مذکر۔ وہ پھین جو اونٹ کے منھ سے مستی کی حالت میں نکلتا ہے۔

**بُغض**۔ (ع بالضم) مذکر۔ دشمنی۔ عداوت۔ کینہ۔ حسد۔ بیر۔ (رکھنا۔ رہنا۔ نکالنا۔ نکلنا کرنا ہونا کے ساتھ)

**بغض بھرا ہونا**۔ کینے سے پُر ہونا۔

**بغض للّٰہی**۔ (ع۔ لفظی معنی خدا کے واسطے دشمنی یا وہ دشمنی جو ذاتی نفسانیت سے نہو بلکہ حق کی طرفداری میں اس شخص کے ساتھ ہو جو خدا کے حکم یا انصاف کے خلاف کوئی کام کرے) مذکر ناحق کی دشمنی وہ دشمنی جو بغیر کسی سبب کے ہو۔ خدا واسطے کی دشمنی۔ بلا وجہ عداوت۔ ناحق کا بَیر

**بُغضی**۔ بغض رکھنے والا۔

**بَغَل**۔ (ف بفتح اول و دوم) مونث ۱۔ شانے کے نیچے کا حصہ ۲۔ پہلو۔ بازو (اسیر) جنت نصیب ہم گنہگاروں سے ہوں تو ہے بغل اسے مزار کی ۳۔ اس کپڑے کو بھی کہتے ہیں جو انگرکھے۔ کرتے۔ اچکن۔ شیروانی وغیرہ میں مونڈھے کے نیچے لگایا جاتا ہے ۴۔ ایک طرف۔ کنارے علیحدہ (فقرہ) میاں آگے والے ذرا بغل ہو جاؤ تو گاڑی نکل جائے ۵۔ قریب (راسخ) دشمن کے گھر بھی جاؤ مرے گھر بھی ہو کرم

لیکن وہ تم سے دور ہے یہ گھر بغل میں ہے

**بَغل بلائی**۔ مونث بغل کا پھوڑا۔ گگرائی۔ عورتوں کے خیال میں بغل کا پھوڑا بلی کے چٹا دینے سے اچھا ہوجاتا ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا۔

**بغل بجانا**۔ ۱۔ خوشی منانا۔

(قدر) ہاں مرے ساقیِ بدمست بجا اپنی بغل

دیکھ دکھن سے برستا ہوا بادل آیا

۲۔ مضحکہ اڑانا اس جگہ بیشتر بغلیں بجانا بولتے ہیں۔

**بغل کا پھوڑا**۔ مذکر۔ وہ پھوڑا جو بغل میں نکلے۔ یہ پھوڑا ایذا دیتا ہے ۲۔ (مجازاً) صفت ایذادہ۔ تکلیف پہنچانیوالا

(اسیر) فرقت یار میں شیشہ ہے بغل کا پھوڑا

نظر آتا ہے بغلی کا پھپھولا ساغر

**بغل کا دشمن**۔ مذکر۔ بغلی گھونسا ؎

ہر وقت محبت میں مرے درپئے جان ہے

پہلو میں تعلق دل نہیں دشمن ہے بغل کا

**بغل سونگھنا**۔ متلی دفع کرنے کے لئے بغلیں سونگھتے ہیں

**بغل کا گھونسا**۔ مذکر۔ بغلی گھونسا (منیر) ؎

تو نہ چوری سے لگا تان کے بلکا گھونسا

دل ہے پہلو میں بلا ہے یہ بغل کا گھونسا

**بغل گرم کرنا**۔ پہلو میں لینا۔ ساتھ سونا۔ (داغ) ؎

بغل گرم کرتا وہ کیا شمع سے

کہ اتنی کہاں تاب پروانے کو

**بغل گرم ہونا**۔ لازم (منیر)

کسکی بغل تھی گرم ترا گھر کہاں نہ تھا

**بغل گند**۔ مونث۔ بغل کی بو۔

**بغل گیر ہونا**۔ لپٹنا۔ ۲۔ معانقہ۔ آپس میں بغلگیر ہونا ایک دوسرے کو لپٹا لینا۔ ہم آغوش ہونا۔ (آتش) ؎

عید کا دن ہے بغلگیر وہ دلبر ہوگا

پہنے پوشاک ہر اک عاشق دلگیر سفید

**بغل لگانا**۔ کنارے کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ راستہ صاف کرنا۔

**بغل میں بیٹھنا**۔ کسی کے پہلو میں بیٹھنا۔ (ذوق) ؎

تم بیٹھے بغل میں جو رقیب ازلی کے

کی گرم بغل ہم نے بھی گورِ ازلی کی

**بغل میں پرورش پانا**۔ حمایت میں پرورش پانا۔ (قدر) (ملوانکی تعریف میں)

برابر نصف کرائی ہے انصاف اسکو کہتے ہیں

پھر اس کو ایک منصف کی بغل میں پرورش پانا

**بغل میں ایمان دابنا۔ یا۔ دبانا**۔ ایمان کو چھوڑ کر کچھ کہنا۔ ایمان کے خلاف کچھ کہنا۔ بد دیانتی کرنا۔ ایمان کو بالائے طاق رکھنا۔

**بغل میں دابنا۔ یا داب لینا**۔ بغل میں لینا۔ کسی چیز کو بغل میں چھپانا۔ بغل میں پکڑنا (ناسخ) ؎

چاندنی دابی بغل میں اور چپت ہو گیا
رات جو آیا نظر جلوہ تہارا چاند کو

۳. فریب سے کسی چیز پر قبضہ کر لینا۔

**بغل میں پالنا** - حمایت میں پرورش کرنا ؎
کیوں پالتے بغل میں گر جانتے یہ ستمگر
کچھ حق پرورش نہ بجا لائے گا یہ دل

**بغل میں دبانا** ۱. آغوش میں دبوچنا ۲. کسی چیز کو لیکر چھپانا۔ (ذوق)
نکلے ہو میکدہ سے ابھی منہ چھپا کے تم
دابے ہوئے بغل میں صراحی شراب کی

۳. فریب سے کسی چیز پر قبضہ کرنا ۴. سنبھالنا ۵. قابو میں لینا (شوق قدوائی)
ابھرنے نہیں دیتی حیرت مجھے
بغل میں دبائے ہے غیرت مجھے

۶. پہلو میں لینا - (راسخ) ؎
ملا نہ چین کسی طرح رشک کے ہاتھوں
خیال وصل بغل میں دبائے حور آیا

**بغل میں سونا** - پہلو میں سونا لپٹکر ساتھ سونا۔ (غالب)
بغل میں غیر کے آج آپ سوتے ہیں کہیں ورنہ
سبب کیا خواب میں آکر تبسم ہائے پنہاں کا

**بغل میں لڑکا (یا بچا) شہر میں ڈھنڈورا** - مثل چیز تو پاس ہے اور دنیا بھر میں تلاش کی جاتی ہے۔

**بغل میں لے کر سونا** - کسیکو پہلو میں لے کر سونا - کسیکے ساتھ لپٹ کر سونا (آتش) ؎
دوست کو لیکر بغل میں رات بھر سوتا ہوں میں
رشک ہے دشمن کو میرے طالع بیدار پر

**بغل میں لینا** ۱. پہلو میں رکھنا - (امیر) ؎
کہتے ہیں مال ہے میرا تو مجھی کو دیدو
کیوں بغل میں لئے بیٹھے ہو محبت میری

۲. گود میں لینا - (ناسخ) ؎
میں ترا عاشق ہوں اے عیسیٰ نفس ہو جائے رشک
گور لیتی ہے بغل میں لاشہ مجھ رنجور کا

۳. پہلو میں بٹھانا - ہمکنار ہونا - (آتش) ؎
میں نے لیا بغل میں پری کو شب وصال
دیو فراق کشتی میں مجھ سے پچھڑ گیا

۴. اٹھا لے جانا (ذوق) ؎
چنپئی رنگ کا وہ اپنے دکھا کر عالم
ایک عالم کا ہو دل لیکے بغل میں چنپت

**بغل میں مارنا** ۱. پہلو میں چھپانا - لینا دبانا - (ذوق) ؎
اس نے جب ہاتھ بہت رد و بدل میں مارا
ہم نے دل اپنا اٹھا اپنی بغل میں مارا

۲. قبضہ کرنا (سودا)
جب دیکھا میں کر جنگ کی واں اب بندھی ہے شکل
لے جوتیوں کو ہاتھ میں گھوڑا بغل میں مار
دہر دھمکا واں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف
الغصہ گھر میں آن کے میں نے لیا قرار۔

متاخرین بغل میں دبانا اس جگہ فصیح سمجھتے ہیں ۳. اٹھا لیجانا۔

**بغل میں منہ ڈالنا** - سر نیچا کرنا - خجالت ظاہر کرنا - (شرمندہ ہونیکی علامت ہے)۔

**بغل میں ہونا** - پہلو میں ہونا - نہایت نزدیک ہونا

**بغل ہو جانا** - لازم راستے سے ہٹ جانا - کنارے ہو جانا

**بغلی** - (بفتح دوم و نیز بسکون دوم) (داغ)
سر محفل مرے پہلو میں جو بیٹھا ہے رقیب
ایسی تکلیف ہے گویا بغلی گھونسا ہے

دمبدم اسکی بغل کو جو یہ دل کرتا ہے یاد ؎
بغلی گھونسا ہے یہی جان کا میری ناشاد

مونث ۱. گمدر ہلانے کا ایک طریقہ ۲. ڈنڈے کھینچنا ایک طریقہ ۳. کشتی کا ایک داؤں (فقرہ) بغلی دیکر نکل گیا ۴. (دھلی میں) وہ کپڑے کی تلادانی جس میں عورتیں سوئی تاگا رکھتی ہیں ۵. اونٹ کا عیب جس سے چلنے میں ران پیٹ سے رگڑ کھاتی ہے ۶. صفت بغل کا - ایک طرف کا (حالی) ؎
گر مصحفی دل بیچے تو مت چھوڑیو اسکو
مجھکو نظر آتا ہے یہ مصحف بغلی سا

۵. وہ تکیہ جو بغل میں رکھنے کے واسطے ہوتا ہے - (فقرہ) پلنگ

یہ سفید چادر کسی ہوئی سر لانے کی تکیئے ملگ بغلی ملگ ۲ فقیر کی جھولی ۔ زنبیل۔

**بغلی چور** ۔ مذکر ۔ خفیہ مخالف ۔ وہ خائن جو ہر وقت ساتھ رہے ۔

**بغلی دشمن** ۔ مذکر ۔ وہ شخص جو پاس رہ کر دشمنی کرے ۔ دغا باز دوست ۔

**بغلی دینا** ۔ دیوار توڑ کر گھر میں گھس جانا ۔

**بغلی ڈوبنا** ۔ حریف کی بغل میں سے نکل کر کشتی کا پیچ کرنا ۔ ۲ حرکت کرنا ۔ چالاکی کرنا ۔ پیچ کرنا (کایا پلٹ) بڑی بی لوٹ پوٹ اچھی ہو گئیں ملک الموت کی پوٹ بغلی ڈوب کے بچ گئیں ۔

**بغلی گھونسا** ۔ مذکر ۔ آستین کا سانپ ۔ بغلی دشمن ۔ پڑوسی دشمن قریبی دشمن ۔ وہ چغلخور جو ہر وقت ساتھ رہتے میں مار ۔ دیکھو بغل ۔

**بغلی گور** ۔ مونث ۔ ایک قسم کی قبر (بحر) ۔

وہ بیچ پائے کہ مر کے زندگانی کی بغل میں دل بغلی گور کا عذاب ہوا

**بغلیں** ۔ (اچکن ۔ کوٹ ۔ انگرکھے وغیرہ میں) آستین کے نیچے کا کپڑا ۔

**بغلیں بجانا** ۔ ہاتھوں کو حرکت دیکر بغل سے آواز نکالنا (مجازاً) خوشی ظاہر کرنا ۔ خوشی منانا ۔ اترانا ۔ خوشی سے اچھلنا کودنا (بحر) ؎

دکھاؤ ذرا آستینوں کے بیٹے
بہت اپنی بغلیں بجاتی ہے بجلی

**بغلیں بجاؤ** ۔ مراد ملی چین کرو ۔ خوشی مناؤ ۔

**بغلیں بنانا** ۔ بغل کے بال صاف کرنا ۔

**بغلیں بنوانا** ۔ بغل کے بال مونڈوانا ۔

**بغلیں جھکانا** ۔ حیران کرنا ۔ شرمندہ کرنا ۔ (شعور) ؎

نظر نہ آئے گا جرم انیس تنہائی
مجھے جھکائیگی بغلیں بہت مزار میں لحد

**بغلیں جھانکنا** ۔ جواب نہ بن پڑنا ۔ منہ تکتے رہجانا حیران ہونا ۔ لاجواب ہونا ۔ بھاگنے کا موقع ڈھونڈھنا ۔ پناہ ڈھونڈھنا شرمندہ ہونا ۔ نادم ہونا ۔ محجوب ہونا (داغ) ؎

تھے ہم بغل عدو سے اسوقت یہ نہ سوجھی
سنکر بتے کی ہم سے اب بغلیں جھانکتے ہو

(امیر) وہ بغلیں جھانکیں جو سایہ میان راہ ملے
چرائیں آنکھ اگر عکس سے نگاہ ملے

**بغلیں سونگھانا یا سونگھنا** ۔ متلی کی حالت میں قے سے محفوظ رہنے کے واسطے بغلوں کی بو سونگھنا مفید سمجھا جاتا ہے (انشا) ؎

جان کر کھیتوں کو جنس دغل
سونگھتے ہیں گل اپنی اپنی بغل

**بغلیں لینا** ۔ بغلوں کے بال مونڈنا ۔

**بغلول** ۔ (ھ ۔ بگولہ) ۱ ۔ صفت ۔ احمق ۔ بیہودہ ۔ چھچھورا سادہ ۔

**بغیا** ۔ ۱ ۔ مونث (عو) باغ کی تصغیر ۔ باغیچہ ۔ چھوٹا باغ ۔ (جانصاحب) گئی تھی کل زیارت کے لئے مصری کی بغیا میں ۔

**بغیچہ** ۔ (باغیچہ کا بگاڑ ہوا ہے ۔ عو) مذکر ۔ چھوٹا باغ ۔ (جانصاحب) میرے جوبن کا بغیچہ مگر آباد رہے ۔

**بَفَا** ۔ (ف) مونث ۔ وہ خشکی جو انسان کے سر سے بھوسا سے نکلتی ہے ۔

**بَقَا** ۔ (ع) مونث ۔ زندگی ۔ وجود ۔ قیام ۔ پائداری فنا کی ضد

**بقّال** ۔ (ع ۔ بقل ۔ ترکاری ۔ بقول ۔ جمع ۔ عربی اور فارسی میں کنجڑا سبزی فروش) ۱ ۔ مذکر ۔ بنیا ۔ دال بیچنے والا غلہ فروش ۔

**بقّالنی** ۔ مونث ۱ بقال کی جورو ۲ غلہ فروش عورت ۔

**بقایا** ۔ (ع ۔ بقیہ کی جمع) مونث ۔ بچا کھچا ۔ وہ رقم جو بعد خرچ مجرا کرنے کے باقی رہے ۔ اردو میں واحد کی طرح مستعمل ہے ۔ (نکالنا ۔ نکلنا ۔ ہونا ۔ پڑنا کے ساتھ) ۔

**بَق بَق** ۔ (عربی میں بقاق و بقباق بمعنی بکی) ۱ ۔ مونث بک بک ۔ بق بق زق ۔ زق (زق عربی میں پرند کا بچے کو دانہ بھرانا ۔ اس وقت بچہ بہت چوں چوں کرتا ہے) بک بک بق بق زق زق کا دماغ ۔ بک بک کی برداشت ۔ (شعور)

رکھتا نہیں ہوں بق بق و زق زق کا میں دماغ
سر کھا گیا مرا جو تجھے بیھا ں ملا

**بُقچہ**۔ (ت بالضم۔ بستہ خورد۔ یہ لفظ بقچہ کا مفرس ہے جس کے معنی ترکی زبان میں جامہ بقچہ ہیں ترکی میں بکچا ہے) مذکر۔ بنچہ۔ کپڑے رکھنے کی گٹھری۔

**بُقچی**۔ مونث۔ چھوٹا بقچہ

**بَقَر**۔ (ع بفتح اوّل و دوم) گائے۔

**بقرعید**۔ (بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) مسلمانوں کا مشہور تہوار۔ حضرت ابراہیمؑ نے بحکم خدا تعالیٰ اپنے بیٹے اسمعیلؑ کو ذبح کرنا چاہا تھا یہ تہوار اسی واقعے کی یادگار ہے۔

**بقرید**۔ مونث۔ بقرعید کا مخفف۔ مسلمانوں کی عید جو ذی حجہ کی دسویں تاریخ کو ہوتی ہے اور جس میں گائے۔ بھیڑ۔ بکری کی قربانی کرتے ہیں۔

**بُقعَہ**۔ (بالضم وفتح سوم۔ ع۔ جگہ۔ خانقاہ۔ مسندر۔ وہ ٹکڑا زمین کا جو اور ٹکڑوں سے ممتاز ہو۔ بقاع بکسر اوّل جمع مذکر۔ (مجازاً) گھر۔ جگہ (منیر)

جو نور کا مقام ہے بقعہ ہے نور کا۔

**بقل۔ بقلہ**۔ (ع) مونث۔ ترکاری۔ سبزی ساگ۔

**بقلۃ الحمقا**۔ (ع بالفتح۔ فتح سوم ضم چہارم وسکون لام و فتح حائے حطی وسکون میم۔ لفظی معنی بیوقوف ساگ۔ باوجود کثرت فوائد راستوں اور گندہ مقامات پر ہوتا ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا) مذکر۔ خرفہ۔

**بقولات**۔ (بقول عربی میں بقل کی جمع ہے اس کی جمع الف ت سے ہندوستانیوں نے بنائی ہے۔ لکھنؤ میں مذکر ہے) سبز ترکاریاں۔

**بقیّہ**۔ (ع) مذکر۔ بچا کھچا۔ بچا بچایا (منیر) ؎

لے گئے کوہکن و قیس تبرک کی طرح
کچھ بقیہ جو رہا تھا مری رسوائی کا

**بقیۃ السیف**۔ (ع سیف تلوار) مذکر۔ صفت۔ میدان کارزار سے بچے ہوئے۔ اس فوج کی نسبت کہتے ہیں جو لڑائی کے بعد بچ رہے۔

**بُک**۔ (بالضم انگ) ۱ ایک قسم کا باریک کپڑا جس میں کلپ بہت زیادہ ہوتا ہے ۲ مونث۔ کتاب جیسے نوٹ بک۔ ۳ (مصدر) مسافروں کو ٹکٹ دینا۔ درج کرنا ۴ (ھ) مذکر۔ بہت باریک پیتل کے ورق جو خوشنمائی کی غرض سے کسی چیز پر لگاتے ہیں۔

**بک پوسٹ**۔ بذریعہ ڈاک پیکٹ کے طریقہ سے۔ ایسا بندہ جس کے دونوں سرے کھلے ہوئے ہوں۔

**بَک**۔ (ھ بالفتح) مونث۔ یاوہ گوئی۔ جھک۔ بکواس (لینا۔ لگانا کے ساتھ)

**بک بک**۔ زیادہ بک (داغ) ؎

نہیں اچھی ہے یہ تری بک بک
سن کے اف میرا سے کہتے ہیں

**بک بک جھک جھک**۔ بکواس (سحر) ؎

ناصح جانے بھی دو روز کی بک بک جھک جھک
ہم نے مانا بھی تو سمجھے دلِ ناداں کیونکر

**بک بک کرنا**۔ زیادہ باتیں کرنا۔ (عالم) ؎

مجھکو بھاتی نہیں ہے ایسی جھک
کیوں عبث کر رہے ہو تم بک بک

**بک بک لگانا۔ بک بک مچانا**۔ فضول گوئی کرنا (داغ)

کیسی کم بک بک لگائی ناصح نے

(فسانۂ عجائب) کیا بیہودہ بک بک مچائی ہے

**بک بک کے کان کھا جانا**۔ بک کے تھکا دینا کانوں کو بک سنتے سنتے تھکا دینا۔ (فقرہ) چپ بھی رہو تم تو بک بک کے کان کھا گئے۔

**بک بک کے بھیجا پکا دینا۔ بک بک کے دماغ کھانا۔ بک بک کے مغز کھانا**۔ فضول گوئی سے دماغ پریشان کر دینا۔ (شمشاد) ؎

ناصح کی سو میں ایک نہ آئی مجھے پسند
بک بک کے تم نے مفت میں بھیجا پکا دیا

(شاد) جو تیری سنے ہے یہ کس کا دماغ
نہ بک بک کے ناصح مرا کھا دماغ

(امیر) آخر میں آدمی ہوں بادم کچھ نہیں ہوں
بک بک کے مغز چاٹ کے وہ نہ کھائے واعظ

**بک جھک** - مونث - بک بک (لینا - لگا تار کیا تھا) -
**بکتے بکتے سر کھا جانا** - بہت بکنے کی شکایت میں کہتے ہیں
(شوق قدوائی) ؎

بکتے بکتے تو تو اے ناصح مرا سر کھا گیا
دل گیا تو پھر جا تیری گرہ سے کیا گیا

**بک جانا** - بے سوچے سمجھے کہہ گزرنا ؎

جو منہ میں یار کے آتا ہے بک جاتا ہے آتش
نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہے نہ رہ رشکِ قمر سیدھی

**بک جھک کے** (عو) رو پیٹ کر - غم و غصہ کھا کر -
واویلا کر کے - غل غپاڑا مچا کے -
**بک لگانا** - بہت بکنا - لگا تار بکنا -
**بک لگنا** - جھک ہونا - زٹ لگنا - لگا تار کہے جانا -
**بکنا** - (ھ) ۱ فضول باتیں کرنا ۲ جھوٹ بولنا ۳ غصہ کرنا -
**بکواس** - مونث - جھک - فضول گوئی ذکر کرنا کے ساتھ
(ذوق) میں یہ کہتا ہی تھا جو دل نے مرے مجھ سے کہا
توبہ کر توبہ نہ کر اتنی تو تازہ بکواس

**بکواسن** (عو) صفت - بکنے والی عورت -
**بکواسی** (عو) صفت - بکنے والا - بکی مرد -
**بکوانا** - بکنا کا متعدی -
**بک ہونا** - بکواس ہونا - (امیر)

تم کو تو میں کہتا نہیں کچھ حضرتِ ناصح
پر جس کو ہو بک ایسی وہ عاقل نہیں ہوتا

**بکی** - مذکر - زیادہ باتیں کرنیوالا یا وہ گو - بکّی بیہودہ گو -
**بُکّا** - (ھ) بضم اوّل و تشدید کاف) مذکر ۱ مٹھی ۲ مشت خاک - مشتِ غبار ۳ بھاپ یا دھواں جو کثرت سے نکلے
لپٹ - گولا - (قدر)

درختِ ارغوان یا ساونی یا نخلِ لالہ سے
وہ بکّا نور کا بالکل ہے نخلِ طور کا ثانی

**بکّے اڑانا** - غبار پھیلانا - خوشبو پھیلانا - (برق)

اُس گل کے سامنے نہیں بجتے گلوں کے رنگ
بکّے اڑا رہے ہیں چمن میں گلاب کے

**بُکا** - (ع) بکاء - بضم با و ہمزہ مد آخر یعنی گریہ با آواز و
بکا بغیر ہمزہ - آنسو بہانا) مونث - گریہ - ماتم - (مونس)

سر سینہ سے لپٹ کے جو زینب نے بکا کی
بیہوش ہوئیں سب نے یہ جانا کہ قضا کی

**بکارا** - (ھ - بفتح اوّل) ۱ راہبر - مخبر ۲ جواب اس شخص کا
جس پر بھوت پریت کا سایہ ہو ۳ چالان بیچک -
**بکارت** - (ع بفتح اوّل صحیح و بکسر اوّل غلط) مونث -
دوشیزگی - کنوارپن -
**بکاؤ** - (ھ) صفت - بکنے کے واسطے بکری کے لائق -
(مراۃ العروس) سوداگر نے پوچھا یہ ازار کیا ہے دلہن نے کہا بکاؤ ہے -
**بکاول** - (ف) بفتح اوّل و چہارم مذکر - باورچی خانہ کا
داروغہ - باورچی - خانساماں - وہ شخص جو امراء اور سلاطین
کے سامنے کھانا چنے
**بکاولی** - مونث - ایک قسم کی طشتری (شعور) ؎

بنے پلیٹ قمر زہرہ طشتری ہو جائے
بکاولی جو وہ لے ہاتھوں پری ہو جائے

**بکائن** - (ھ) اصل میں بفتح اوّل و چہارم ہے - عورتیں
یائے مفتوحہ کی جگہ ہمزہ مکسور سے بولتی ہیں - مذکر - ایک
درخت کا نام ہے جس کے پھل کڑوے ہوتے ہیں اسکے
پھل کو بھی بکائن کہتے ہیں -
**بکتر** - (ف) مذکر - ایک قسم کا لوہے کی کڑیوں کا بنا ہوا جامہ
جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں - ایک قسم کی زرہ -
**بکتر پوش** (ف) صفت زرہ پہننے والا -
**بکتری** - (ف) صفت - بکتر پوش - زرہ بنانیوالا -
**بکٹ** - (انگ - بکسر اوّل و فتح دوم) مذکر - لکڑی وغیرہ کا
گھر جو حفاظت کیلئے - گارد - پہرا -
**بکٹ** - (س وکٹ) صفت ۱ خوفناک - خطرناک
۲ سخت مشکل - کٹھن - ٹیڑھا -
**بکٹ پہاڑا** - مذکر - کسر والا پہاڑا جیسے ڈیوڑھ
سوایا وغیرہ کا پہاڑا -

**قط لگانا** - قلم کی نوک چاقو سے قط گیر پر دبا کر کاٹ ڈالنا ایک قلم پر دوسرا قلم رکھ کر قط لگانا منحوس سمجھا جاتا ہے
**قط لگنا** - لازم - (غالب) ؎

ہوں منحرف نہ کیوں رہ و راہِ صواب سے
ٹیڑھا لگا ہے قط قلمِ سرنوشت کو

**قطار** - (ع - صحیح بکسر اول ہے - اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے - عربی میں اونٹوں کی سیدھی صف) مونث ۱ صف - ترتیب - سلسلہ - پرا - ۲ (اردو) شمار ۲ دیکھو زار و قطار -

**قطار باندھنا** - **قطار جمانا** - صف باندھنا - پرا جمانا - (قدر) ؎

سب چمن باغ ہو گیا میدان کارزار
لالے کی پلٹنوں نے جمائی الگ قطار

**قطار لڑانا** - بہار نوروز میں نوگ ہار جیت پر انڈے لڑاتے تھے - اس کے کئی طریقے تھے - ایک یہ بھی تھا کہ دو آدمی بیس بیس تیس تیس انڈے لے کر اپنی اپنی قطار باندھتے تھے - ہر ایک اپنی قطار سے ایک ایک انڈا لیتا تھا اور حریف سے لڑانے جاتا تھا جس کا انڈا اینڈ کر ٹوٹتا اس کی ہار ہوتی اور حریف ٹوٹے ثابت سب انڈے لے لیتا - اسے قطار لڑانا کہتے ہیں - یہ رسم ایران توران - افغانستان سے ہو کر ہندوستان میں آئی (ذوق) ؎

بہ رنگِ بیضۂ نوروز توڑنے والا اس نے
ہزار دلِ ایک ہارا ہے کس قطار میں دل

**قطاع الطریق** - (ع) مذکر - رہزنوں کا گروہ -
**قطامہ** - (ع - قطم - بفتح اول و دوم (شہوت کی تیزی) کی صفت مشبہ) مونث ۱ فاحشہ - قحبہ - صحیح بالفتح ہے عورتوں کی زبانوں پر بالضم ہے -
**قطب** - (ع) مذکر ۱ وہ ستارہ جو ہمیشہ شمال کی طرف نظر پڑتا ہے - (اسیر) ؎

ہرزہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے

اس کو قطب تارا بھی کہتے ہیں - (داغ) ؎

کرے کیا سلک گوہر دلکشی اس سلک دنداں سے
کہ ہر دنداں روشن میں ہے عالم قطب تارے کا

کہتے ہیں یہ تارا اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتا - (ذوق)

مری منزل میں ہے ماہِ سریع السیر وہ مہوش
خواص اس کا ہے گھر میں دشمنوں کے قطب تارے کا

۲ (اصطلاح) وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو - اس کو قطب الاقطاب کہتے ہیں - (محسن)

پھولوں میں ہے یوں گلابِ خوش آب
جیسے قطبوں میں قطب اقطاب

۳ اس قصبہ مہرولی کو کہتے ہیں جو دہلی سے آٹھ میل کے فاصلہ پر آباد ہے اور جہاں قطب الدین بختیار کاکی مدفون ہیں - قطب الدین بختیار کاکی کو قطب صاحب بھی کہتے ہیں ۴ زمین کے دونوں سرے قطب کہلاتے ہیں ۵ سالارِ قوم جس پر کسی کام کا مدار ہو ۶ کیل جس پر چکی گھومتی ہے ۷ صفت افضل - عمدہ - برگزیدہ ۸ (اصطلاح علم جغرافیہ) وہ نقطہ کرۂ ارض کا جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے - محورِ زمین کا شمالی جنوبی سرا جو زمین کے ساتھ گردش نہیں کرتا - ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور اس کے سوا کرہ کے تمام نقطے گردش کرتے ہیں -

**قطب از جا نہ جنبد** - مقولہ - اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے مقام سے نہ ہٹتا ہو یا کم حرکت کرتا ہو (ابن الوقت) آخر اس کا سبب کیا ہے اور بھی نوڈپٹی ہیں - قطب از جا نہ جنبد برسوں سے ایک جگہ جمے بیٹھے ہیں

**قطب نما** - (ف) مذکر - قطبوں کے دریافت کرنے کا آلہ (منیر) ؎

سودائے خال بحرِ جہاں میں ہے راہبر
رستہ کھلا ہے قطب نما سے جہاز کا

**قطبی** - (ع) صفت - قطب سے منسوب ۲ (اردو) مونث - یاقوت یا زمرد کا چھوٹا نگینہ - قطبین

(ع ۔ قطب کا تثنیہ) مذکر ۔ محور کے دونوں سرے جس پر
زمین گھومتی ہے ۔ شمالی سرے کو قطب شمالی اور جنوبی کو
قطب جنوبی کہتے ہیں ۔ (محسن) ؎

قطبین کے سایۂ ضیاء میں
مشغول یگانہ کی ادا میں

**قطر** ۔ (ع) مذکر ۔ وہ خط مستقیم جو دائرہ کے مرکز پر
گزر کے اُس کے دو برابر حصے کرے اور محیط تک چلا جائے
(فقرہ) اس کا قطر سو میل کا ہوگا ۔

**قطرب** ۔ (ع) مذکر ایک قسم کا جنون ۔

**قطرہ** ۔ (ع ۔ بوند پانی کی ۔ قطرات جمع ۔ مذکر مستعمل ہے)
مذکر ۱ پانی کی بوند ۔ رقیق شے کی بوند ۔ (آتش) ؎

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا

۲ ذرا سی رقیق چیز ۔

**قطرہ آنا** ۔ بے ارادہ پیشاب کا قطرہ نکل جانا ۔

**قطرہ افشاں** ۔ (ف) صفت ۔ قطرہ چھڑکنے والا
(منیر) ؎

قطرہ افشاں ہو اگر دیدۂ پُر آب اپنا
فرش پھیلا کے سکھاتا پھرے سیلاب اپنا

**قطرہ افشانی** ۔ (ف) مونث ۔ قطرے چھڑکنا
(قدر) ؎

نگراں انقلاب دہر و گردش ہائے دوراں ہے
کبھی جب خاک پر بادل کریگا قطرہ افشانی

**قطرہ زن** ۔ (ف) صفت (کنایۃً) دوڑنے والا
تیز رو ۔ (اوج) ؎

دہانہ چاب کے کف در دہن چلا توسن
سحاب ترکی طرح قطرہ زن چلا توسن

**قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے** ۔ مثل ۔ تھوڑا تھوڑا
کر کے بہت ہو جاتا ہے ۔ (جلیل) ؎

یہ آنسو تل ہی تل بڑھ کر مری کشتی ڈبوئیں گے
مثل سچ ہے کہ قطرہ قطرہ دریا ہو ہی جاتا ہے

**قطع** ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ کاٹنا) مونث ۱ تراش ۔ بیونت
(ظفر) ؎

جی میں آیا چوم لیجئے ہاتھ بس خیاط کا
کل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع

۲ طور ۔ طریق ۔ انداز (ظفر) ؎

ہو کے گل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے اے صبا
ہے اُڑائی اُس نے فی الحقیقت میرے گل کی قطع

۳ وضع ۔ (صبا) ؎

ایسی کفن کی قطع پسند آ گئی ہمیں
دل سے ہمارے جامۂ ہستی اُتر گیا

**قطعاً** ۔ (ع ۔ مفعول مطلق) ہرگز ۔ اصلا ۔ یہ کلمہ تحقیق
اور یقین کے لئے مستعمل ہے ۔ (فقرہ) میں نے قطعاً
نہیں کہا ۔

**قطع بنانا** ۔ انداز اختیار کرنا ۔ صورت شکل بنانا ۔
(فقرہ) دیکھئے آپ نے کیا قطع بنائی ہے ۔

**قطع تعلق** ۔ مذکر ۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا ۔ کچھ غرض نہ
رکھنا ۔ چھوڑنا ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اب ہم سے
اُن سے قطع تعلق ہو گیا ہے ۔ (غالب) ؎

قطع کیجئے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی

**قطع راہ** ۔ مذکر ۔ راہ طے کرنا ۔ (اوج) ؎

جو ہر سبک روی کے ہیں اس بے پناہ میں
افزوں ہے ذوالفقار سے بھی قطع راہ میں

**قطع رحم** ۔ (ف) مذکر ۔ رشتہ داروں سے قطع
تعلق کرنا ۔

**قطع سخن** ۔ (ف) مذکر ۔ بات کاٹنا ۔ مثال کے لئے
دیکھو زبان قینچی سی چلنا ۔

**قطع کرنا** ۱ کاٹنا ۔ تراشنا ۔ بیونتنا ۔ ۲ چھوڑنا
جیسے امید قطع کرنا ۳ گفتگو ۔ بات کے لئے ۔ بیچ سے
بات کاٹنا ۔ رد کرنا
(ظفر) ؎

لکھ بہ تبدیلِ قوافی اسے ظفر اک اور غزل
گفتگو تو نے تو کی تھی اک سخن پرور کی قطع

(دیکھو راہ)

**قطع کلام**۔ مذکر۔ بات کاٹنا۔ (فقرہ) آپ کا قطع کلام ہوتا ہے۔ (اوج) ؎

ہے وصفِ تیغ میں اب اس جگہ یہ قطع کلام
چھپتی ہے مدح فرس میں مگر سخن کی لجام

**قطع کلام کرنا**۔ کسی کی بات کاٹنا۔

**قطع مسافت**۔ مذکر۔ مسافت طے کرنا۔

**قطع نظر**۔ اس کے سوا۔ اس پر بھی۔ تاہم۔

**قطع نظر کرنا**۔ (ف۔ قطع نظر کردن کا ترجمہ) کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا۔ کسی چیز کا ذکر نہ کرنا۔ (اوج)

اپنے اس دکھڑے سے کرتا ہوں میں اب قطع نظر
آپ کے نورِ نظر کا ہے خیال اے سرور

**قطع و برید**۔ مونث۔ کاٹ چھانٹ۔ تراش خراش۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (آتش) ؎

گل چاک چاک کر رہے ہیں اپنے پیرہن
شاید قبائے یار کی قطع و برید ہے

**قطع ہونا**۔ ۱ تراشنا۔ بیونتا جانا۔ کپڑے کا چھانٹا جانا۔ (رشک) ؎

ہوئی ہے قطع مجھ پر یک قلم تشریف عریانی
مرے خط کا کسی سے بھی لفافہ ہو نہیں سکتا

۲ بسر ہونا۔ گزرنا۔ (ظفر) ؎

زلف مشاطہ نے تیری کیا بری پیکر کی قطع
وصل کی شب ہوگئی اس عاشقِ مضطر کی قطع

۳ ختم ہو جانا۔ جیسے راہ قطع ہونا۔

**قطعہ**۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم۔ کاٹا ہوا ٹکڑا۔ قطعات جمع۔ بعض فصحائے متاخرین نے بالفتح بھی جائز رکھا ہے) مذکر ۱ ٹکڑا اراضی کا۔ جزو۔ حصہ۔ (فقرہ) ہندستان کا یہ قطعہ زرخیز و شاداب ہے ۲ پرزہ۔ پرچہ (فقرہ) ایک قطعہ پہلے خط بھیجا تھا ۳ دو بیتوں یا اس سے زیادہ کو جو مضمون کے اعتبار سے ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں۔ قطعہ دو شعر سے کم کا نہیں ہوتا اور زیادہ کی کوئی حد معین نہیں۔ قطعہ میں مطلع نہیں ہوتا اور اخیر شعر کے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ قطعہ کے پہلے مصرع میں قافیہ لانا معیوب ہے۔ قطعہ اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ غزل یا قصیدہ کا ٹکڑا ہوتا ہے۔ اگر مطلع دور کر دیا جائے ۴ خوشنویسوں کا لکھا ہوا قطعہ۔ (رند) ؎

عارض سادہ ہوئے خط آتے ہی باغ و بہار
دو عذار اس کے ہیں دو قطعے خط گلزار کے

**قطعہ بند**۔ مذکر۔ وہ بیتیں جن کے معانی بغیر دوسری بیت کے ملائے تمام نہ ہوں۔ مثلاً۔ (شفاعت و نجات)

ہے شہسوار قضا و قدر
ہے تیغ کمر یا کہ خود وہ کمر
کہ گر بال سی دھار تلوار کی
مقابل ہوا اُس سے تو ہو کر کری

**قطعی**۔ (ع) صفت ۱ اخیر۔ ناطق۔ کامل (فقرہ) یہ حکم قطعی ہے ۲ یقینی۔ بے شبہ (فقرہ) قصد سفر قطعی ہے۔ (رشک) ع

قطعی سمجھئے اب خبر انقطاع دل

۳ بالمقطع۔ جیسے قطعی قیمت ۴ مکمل۔ بالکل کی جگہ (فقرہ) انھوں نے روپیہ دینے سے قطعی انکار کیا۔

**قطعی گز**۔ مذکر۔ درزیوں کا گز جس سے کپڑا ناپ کر قطع کرتے ہیں۔ یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے۔

**قطمیر**۔ (ع) مذکر۔ اصحاب کہف کے کتے کا نام۔

**قعب**۔ (ع۔ بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے) مونث۔ دیکھو قاب (توبۃ النصوح) جب خدمت گار پہلی قعب اس کے برابر لایا تو اس نے دونوں کنارے پکڑ ساری قعب اُس کے ہاتھ سے لے پیچھے سمیت اپنے آگے رکھ لی۔

**قعدہ**۔ (ع) مذکر۔ بیٹھنا۔ نماز میں التحیات پڑھتے وقت بیٹھنا۔ (محسن) قعدے میں لگن قیام میں شمع۔

**قعر** - (ع) - کنوئیں کی تہ - کنوئیں یا دریا کی گہرائی گہرائی۔ مذکر - بڑا گڑھا - (امیر) ؎

میرے نالوں سے ہوا دریا یہ خشک
قعر دریا بھی جزیرہ ہو گیا

**قعرِ مذلت** - مذکر - (کنایتہً) انتہائی ذلت۔

**قعود** - (ع) مذکر - قعدہ - (ع)

سجدے میں ہے صراحی ساغر قعود میں ہے

(ع)

نہ قعود آتا ہے اُن کو نہ سجود آتا ہے

**قفا** - (ع - گُدی - فارسیوں نے پیچھے کے معنی میں استعمال کیا۔) مونث۔ پیچھے۔ (مصحفی) ؎

فغاں جرس کی ہے ایسی جو آج درد انگیز
قفائے قافلہ کوئی تو بے قرار رہا

**قفس** - (عربی میں املا صاد سے ہے۔ فارسی میں صاد اور سین سے) مذکر۔ پنجرا - جال - پھندا - (امیر) ؎

صیاد کچھ تو پاس ہے لازم غریب کا
لٹکا دے شاخِ گل سے قفس عندلیب کا

۲ (مجازاً) قالبِ خاکی جسم - اس معنی میں قفسِ عنصری بھی کہتے ہیں ۳ (عو) (اردو) قید خانہ۔

**قفل** - (ع - بالضم وبضم اول و دوم) مذکر - تالا عورتوں کی زبانوں پر قفل بضم اول و فتح دوم ہے۔ (بحر) ؎

خموش بیٹھے ہو کیا غضب ہے مزاج کیسا ہے کچھ تعب ہے
سمجھ گیا میں جو خال لب ہے قفل ہے دروازۂ دہن کا

(بند کرنا - بند ہونا - توڑنا - ٹوٹنا - کھولنا کھلنا کے ساتھ) (ذوق) ؎

قفلِ صدخانۂ دل آیا جو تو، ٹوٹ گئے
جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو، ٹوٹ گئے

**قفلِ ابجد** - دیکھو ابجد کا قفل۔

**قفل بند** - وہ چیز جو مقفل ہو۔

**قفل توڑنا** - قفل توڑ کر چوری کرنا۔ ؎

کہاں سے لائے تم اک خم بھرا ہوا سا لک
بتاؤ قفل تو توڑا نہیں خزانہ کا

**قفل جڑ دینا** - تالا ڈالنا - قفل لگانا - (آبحیات) خدمتگار کو بھی باہر کیا اور اندر سے قفل جڑ دیا۔

**قفل جھوٹا ہونا** - قفل کا ایسا ناقص ہونا کہ تھوڑا سا اشارہ پاکر بغیر کنجی کھل جائے - (شاد) ؎

گفتگو جب کی دروغ اُس نے مُدّعا کھل گیا
ہو گیا قفل دہن جب وقت جھوٹا کھل گیا

**قفل خموشی** - (ف) مذکر - خموشی کا قفل سے استعارہ کرتے ہیں - (شعور) ؎

کیوں نہ ہو قفل خموشی لب پر
کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہئے

**قفل دہن ہونا** - کنایہ ہے خموشی سے - (بحر)

آج وہ حال ہے اپنا جو کسی نے پوچھا
ہو گئی قفل دہن شرم بتایا نہ گیا

**قفل دینا** - تالا ڈالنا - قفل لگانا - (آتش)

قطع مقراض خموشی سے زباں کو کیجئے
قفل دے کر گنج پر مفتاح توڑا چاہئے

**قفل کھولنا** - (کنایتہً) رکاوٹ دور کرنا - (قدر)

وہ کھول دیتی ہے اعدا کے بند بند کے قفل
کلید فتح نمایاں ہے خود دم پیکار

**قفل لگانا** - تالا بند کرنا - (کنایتہً) مکان پر قبضہ کرنا

**قفل میں بند کرنا** - (دہلی) حوالات میں بند کرنا - مقفل کرنا -

**قفلی** - (اُردو) مونث ۱ ڈھکنے دار ظرف - جیسے برف کی قفلی - (جمانا کے ساتھ) (محسن) ؎

بلا درد شیریں و اشک رواں
یہ شربت بنا کر جما قفلیاں

۲ پیچدار ظرف جو ایک دوسرے میں پھنس جاتا ہے - اُس نل یا نلی کو بھی کہتے ہیں جو ایک دوسرے میں آجاتی ہو - جیسے حقے کی قفلی ۳ سالن وغیرہ بند کر کے رکھنے کی

**قفلی** ۳ (لکھنؤ) شیر برنج کی ایک پیالی پر دوسری پیالی اُلٹ کر رکھ دیتے ہیں اور اس کو قلفی کہتے ہیں ۴ کشتی کا پیالہ ۵ پہلوانوں کا ایک پیچ۔

**قفلی پڑجانا**۔ پتنگ لڑانے میں دو پتنگوں کی دوڑ میں ایسے پیچ پڑجانا جن کا چھوٹنا مشکل ہو۔

**قفلی جمانا**۔ شربت یا دودھ وغیرہ قفلی میں رکھ کر جمانا۔

**قفلی کرنا**۔ درندوں کا دانتوں کو بند کرنا اس طرح کہ پھر نہ کھولیں۔

**قفلی لگ جانا**۔ دو چیزوں میں ایسا پیچ پڑجانا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو۔ (فقرہ) ایک کے منہ میں دوسرے کی تھوتھنی آگئی دوسرے کے کلہ میں نیچے کا جبڑا آگیا اور قفلی بھی لگ گئی۔

**قُقنُس**۔ (یونانی۔ قوقنوس کا مخفف) مذکر۔ ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام۔ کہتے ہیں کہ اس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ اس کی عمر ایک ہزار سال کی ہوتی ہے۔ جب عمر طبعی ختم ہوجاتی ہے یہ پرند بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور ان پر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو پھڑپھڑاتا ہے جس وقت دیپک راگ اس کی چونچ سے نکلتا ہے ان لکڑیوں میں آگ لگ جاتی ہے جس سے جلکر راکھ ہوجاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینھ برستا اور اس میں سے از خود انڈا پیدا ہوجاتا ہے۔ کچھ مدت کے بعد پھر اس میں سے قققنس پیدا ہوتا ہے۔ (قدر) ؎

آتش غیرت میں قققنس بن گیا کبک دری
شہرہ سن سن کر تمہاری گرمی رفتار کا

**قُل**۔ (ع میں امر کا صیغہ) مذکر ۱ فاتحہ۔ درویشوں کے سالانہ فاتحہ کا دن۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ فلق۔ سورۂ ناس۔ سورۂ کافرون کے ابتدا میں قل کا لفظ ہے اور یہ چاروں سورتیں جن کو چار قل بھی کہتے ہیں۔ فاتحے میں پڑھی جاتی ہیں ۲ (کنایۃً) خاتمہ۔ کام تمام ہونا۔ جان نکل جانا۔

**قل آعوذیہ**۔ (قل اعوذ سے قرآن کی دو سورتیں شروع ہوتی ہیں۔ نمازی لوگ ان سورتوں کو اکثر پڑھتے رہتے ہیں۔ آفتوں سے بچنے کے بہت مفید ہیں) مذکر خیرات پر زندگی بسر کرنے والا۔ (فقرہ) بے تکا گھرانا جہاں پڑھنے لکھنے کو عیب کھیل کو ہنر جاہل کو سیدھا سادہ ملا اور مولوی کو قل اعوذیہ کہتے ہیں۔

**قل پڑھنا**۔ دیکھو قل کے ڈھیلے ؎

مرگئے پر بھی مجھے دیو جنوں کا ڈر ہے
رکھو قل پڑھ کے مری قبر کے اندر پتھر

**قل کرنا**۔ کام تمام کرنا (کنایۃً) انتظار کرتے کرتے تھک جانا۔ (صابر) ؎

کیا وعدے ہی وعدے میں میرا قل
یہ کیسا مجھ سے تھا اے یار اخلاص

**قل کے ڈھیلے**۔ مذکر۔ دفن کرنے کے بعد ڈھیلوں پر قل ہو اللہ پڑھ کر پھونکتے ہیں اور ان ڈھیلوں سے قبر کو پاٹتے ہیں۔ (شعور) ؎

گنج زر جس نے لٹایا نام روشن ہوگیا
قبر میں ہر قل کا ڈھیلا سانپ کا من ہوگیا

**قل ہو اللہ**۔ مونث۔ سورۂ اخلاص سے مراد لیتے ہیں۔ جس کی ابتدا میں یہی الفاظ ہیں۔ (فسانۂ مبتلا) مسجد میں آنے سے پہلے اس کی انتڑیوں نے قل ہو اللہ شروع کردی تھی۔

**قل ہو اللہ پڑھنا**۔ دیکھو آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔

**قل ہونا**۔ ۱ فاتحہ ہونا۔ عرس ہونا۔ (نصیر) ع

گلشن میں کس شہید کا قل ہے علی الصباح

۲ کام تمام ہونا۔ حالت تباہ ہونا۔ (ذوق) ؎

محفل میں شور قلقل مینائے مل ہوا
لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قل ہوا

دیکھو قُلیا تمام ہونا۔

**قلا** - صفت - گھوڑے کا ایک رنگ -

**قلا** - (ہندی میں کلا تھا - اردو میں قلا ہوگیا) مونث دیکھو کلا -

**قلابازی کھانا** - سر نیچے پاؤں اوپر کرکے اپنے تئیں اُلٹا کردینا - (جانصاحب) ؎

یہ لونڈا آیا قلابازیاں جو کھاتا ہے
کبوتری کا جنا ہے و یا کسی نٹ کا

۲ (عو) نیچے کا پٹخنیاں کھانا - لوٹا لوٹا پھرنا -

**قُلاب - قلابہ** - (ع - قلب - (اُلٹا کرنا) سے مشتق) مذکر ۱ مچھلی پکڑنے کا خمدار آہنی کانٹا ۲ حلقہ کڑی - دیکھو زمین آسمان کے قلابے ملانا -

**قلاچ - قلانچ** - (دہلی) دیکھو قلاش -

**قِلادہ** - (ع - قلد سے مشتق) مذکر - پٹا - (رشک) ؎

حسن عارض سے ہے فلک شہ ماہ کامل زلفیں رسا
ہالۂ مہتاب سونے کا قلادا ہوگیا

**قُلار** - (ت) مذکر - (اصطلاح) وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دوپٹے کی وردی سے شیر دہاں پھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ چلتے اور خلاف وا شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار بیٹھتے تھے - یہ لوگ پہرا چوکی دینے کا کام بھی کرتے تھے -

**قَلّاش** - (ت) صفت - مفلس - بے غیرت -

**قلاقند** - (فارسی میں کلہ قند - مصری کا کوزہ) مونث ایک قسم کی مٹھائی - بعض لوگ مذکر بھی بولتے ہیں -

**قلاقنا** - (عو) بنانا - آوازے کسنا - (فقرہ) پھبتیاں کہنے اور قلاقنے میں اُستاد ڈینگ کی اُڑانے اور شیخی کی لینے میں آندھی -

**قلانچ** - (ترکی میں قُلاچ - دونوں ہاتھوں کی لمبائی کی مقدار - قلاچ گھوڑے کا جست بھرنا - اردو میں بغیر تشدید معنی ذیل میں مستعمل ہے -) مونث - چوکڑی - خرگوش یا ہرن کی زقند - جست -

**قلانچ مارنا** - زقند بھرنا - فاصلے سے پاؤں رکھنا (فقرہ) ہرن نے ایک قلانچ ماری اور نکل گیا -

**قلانچیں بھرنا - قلانچیں لگانا - قلانچیں مارنا** - چوکڑیاں بھرنا - بہت اُچکنا کودنا - (ذوق) ؎

دشتی کو دیکھا ہم نے اس آہو نگاہ کے
جنگل میں بھر رہا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ

**قلانچ** - صفت - قلاش -

**قلب** - (ع) ۱ کسی چیز کو اُلٹ دینا ۲ دل - اسواسطے کہ سینہ میں اُلٹا لٹکا ہوا ہے ۳ ہر چیز کا درمیان ۴ لشکر کا درمیانی حصہ - قلوب - جمع - فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ کھوٹی چاندی یا سونا ۲ واژگون (الٹا) مذکر ۱ دل ۲ فوج کا درمیانی حصہ (اوج) ؎

کیں تھا کرسی زریں پہ دشمن حیدر
بشکل سینہ تھا قلب سیاہ ہیں خودسر

۳ کھوٹا سکہ جس کو سکۂ قلب بھی کہتے ہیں جیسے قلب ساز کھوٹا سکہ بنانے والا ۴ اُلٹا ہوا - جیسے تار (کو اُلٹو تو رات ہوتا ہے) یا شا باش ۵ واژگون - اوندھا -

**قلب چاک ہونا** - کمال روحانی صدمہ ہونا (محسن)

اُتارا کاسۂ سر بارہ کے ڈورے سے دم بھر میں
ہوا چاک اُس سے گر برگشتہ ہو کر قلب مرتد کا

**قلب ساز** - (ف) صفت - جھوٹا سکہ بنانے والا

**قلب سازی** - (ف) مونث - جھوٹا سکہ بنانا -

**قلب گاہ** - (ف) وہ جگہ جہاں درمیانی فوج کھڑی ہوتی ہے -

**قلب ماہیت** - ماہیت بدل جانا - (منیر) ؎

قلب ماہیت ادنیٰ جو ہو تجھ کو منظور
جائے خوں عطر حنا نکلے جو لوں فصد جعل

**قلب مکدر ہونا** - دیکھو دل مکدر ہونا - (اختر شاہ اودھ)

عشق جبتک نہ تھا اچھا تھا پر اب عاشق ہوا
آئینہ بن کے ہوا قلب مکدر میرا

**قلبی** ۔ (ع) صفت ۔ دلی ۔ جیسے قلبی دوست ۔ ۲ کھوٹا ۔ جعلی ۳ اُلٹا کیا ہوا ۔

**قلبی عداوت** ۔ دلی عداوت ۔ (رشک) ؎

عکس سے کہتے ہیں یہ قلبی عداوت دیکھئے
مجھ کو مارا حور نے جسدم کہا آرام رُوح

**قُلوب** ۔ (ع) قلب بمعنی دل کی جمع ۔

**قلوب اُلٹ جانا** ۔ دلوں کی حالت بدل جانا (ہجر)

یہ انقلاب فلک سے اُلٹ گئے ہیں قلوب
بجائے انس و محبت ہے بغض وکیں پیدا

۲ دل اُلٹ جانا ۔

**قُلبہ** ۔ (ع) مذکر ۔ ہل ۔

**قلبہ رانی** ۔ (ف) مونث ہل چلانا ۔ کاشت کرنا ۔ کھیت جوتنا

**قلپاق** ۔ (ت) مونث ۔ ایک قسم کی ٹوپی ۔

**قلت** ۔ (ع) مونث ۔ کثرت کا نقیض ۔ کمی ۔ کمیابی ۔ (فقرہ) یہاں ہر چیز قلت سے ملتی ہے ۔

**قلتبان** ۔ (ف ۔ بروزن ہمزبان ۔ اصل میں غلتبان تھا) مذکر ۔ قرمساق ۔ دیوث ۔

**قلتبانی** ۔ مونث ۔ قلتبان کا پیشہ ۔ قلتبان کا کام ۔

**قلتین** ۔ (ع ۔ قُلّت کا تثنیہ) مذکر ۱ پانی کے ایسے دو ظروف جن میں دس دس من پانی آجائے ۔ بیس من پانی کی مقدار ۔ امام شافعیؒ کے مذہب میں اتنا پانی استعمال سے نجس نہیں ہوتا ہے ۲ (اردو) ناپاک ۔ نجس ۔ (میر حسن)

نہ دیکھو وہ پیالہ جو ہو قلتین

(کرنا کے ساتھ) ۳ (کنایۃً) کسبی ۔ فاحشہ ۔

**قلتین کرنا** ۔ (دہلی) ۔ (پانی کے لئے) ناپاک کرنا نجس کرنا ۔ گھنگھولنا ۔ ہاتھ ڈالنا ۔

**قلچاق** ۔ (ت ۔ بالفتح) مذکر ۔ آہنی دستانہ جو فوج کے لوگ رکھتے ہیں ۔

**قلزم** ۔ (ع ۔ بالضم وضم سوم ۔ فارسیوں نے بفتح سوم بھی کہا ہے فارسی مجازاً بمعنے دریا استعمال کرتے ہیں) مذکر ۱ وہ سمندر جو عرب اور مصر کے مابین واقع ہے ۲ نہایت گہرا دریا ۔ (انیس) ؎

تیغیں وہ جہازی نہ وہ قلزم نظر آیا
ساحل پہ سمندر کا تلاطم نظر آیا

**قلع قمع** ۔ (ع ۔ قلع ۔ بیخکنی ۔ انہدام ۔ قمع ۔ توڑنا ۔ خراب کرنا) مذکر ۔ اُکھاڑ پچھاڑ ۔ توڑ پھوڑ ۔ مسمار کرنا (کرنا ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ)

اس طرح سے سب کو جمع کیجئے
شہباز کو قلع قمع کیجئے

بول چال میں دونوں لفظ بفتح اول و دوم مستعمل ہیں ۔

**قلعہ** ۔ (ع ۔ پتھر کا گھر ۔ فارسی میں جمع قلعجات مذکر مستعمل ہے) مذکر ۱ وہ سنگین اور محفوظ عمارت جس میں فوج رہتی ہے ۔ گڑھی ۔ حصار ۲ (شطرنج) چند مہروں کو بادشاہ کے آس پاس رکھتے اور اس کو قلعہ کہتے ہیں ۳ ایک قسم کی آتش بازی جس میں پٹاخے ہوتے ہیں ۴ قلعہ کی فوج ۔

**قلعہ اُکھاڑنا** ۔ قلعہ منہدم کرنا ۔ (ناسخ) ؎

قلعہ ہستی اُکھاڑا دم میں خیبر کی طرح

**قلعہ اکھڑنا** ۔ لازم ۔ **قلعہ باندھنا** ۱ چاروں طرف ٹاٹ کے بورے رکھ کر حصار کھینچنا ۲ فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا ۳ شطرنج کے مہروں کا ایک گوشہ میں بادشاہ کے آس پاس رکھنا ۔

**قلعہ بنانا** ۔ (کنایۃً) کسی جگہ کو ایسا مستحکم کرنا کہ بیرونی حملہ نہ ہو سکے ۔

**قلعہ بند** ۔ صفت ۔ قلعہ میں پناہ لینے والا ۔

**قلعہ دار** ۔ (ف) صفت ۔ قلعہ کا افسر ۔ کمیدان ۔

**قلعہ سر کرنا** ۔ قلعہ فتح کرنا ۔ (صبا) ؎

ناتوانی میں جو در و کے اپنا دم توڑا
سمجھے ہم قلعۂ فولاد کو سر ہم نے کیا

**قلعہ شکن توپ** ۔ مونث ۔ بڑی بھاری توپ جس کے ذریعہ سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں ۔

**قلعہ کشا** ۔ (ف) صفت ۔ قلعہ فتح کرنے والا ۔ (اوج) ؎

خلق بیجد حسن سبز قبا کی صورت
زور بازو اسد قلعہ کشا کی صورت

**قلعہ لڑنا** - (کنایۃً) قلعہ کی فوج کا لڑنا (محسن)
لڑتے قلعے شاہوں کے بایک گر
بجانے لگے شیشہ خانے گجر

**قلعی** - (ع - قلع کی طرف منسوب - قلع - ایک کان کا نام جس سے خالص رانگ نکلتا ہے بمعنی ۲ - ۳ میں اُردو ہے) مونث ۱ رانگا ۲ سفیدی جو مکانوں پر پھیرنا - چونا ۳ ملمع - گلٹ۔

**قلعی اتارنا** - قلعی مٹانا -

**قلعی اُترجانا** - لازم -

**قلعی اُتار دینا** - قلعی مٹانا۔

**قلعی اُڑجانا** - قلعی جاتی رہنا - رانگ کا ملمع اُترجانا تانبا نکل آنا -

**قلعی پھرنا** - سفیدی ہونا -

**قلعی پھروانا** - سفیدی کرانا - (توبۃ النصوح) مکان میں نئی قلعی پھروادی پاس پڑوس والوں کو صفائی کی تاکید کی -

**قلعی پھیرنا** - سفیدی کرنا -

**قلعی چڑھانا** - ملمع کرنا - (ناسخ) ؎
جو صفائی میرے سیم اندام میں ہے سو کہاں
کیوں عبث قلعی چڑھاتا ہے بدن پر آئینہ

**قلعی دار** - صفت - وہ ظرف جس پر قلعی ہو -

**قلعی کا چونا** - پتھر کا چونا - سفیدی -

**قلعی کا کشتہ** - رانگ کا کشتہ - پھونکا ہوا رانگا -

**قلعی کرنا** - ۱ برتنوں کو رانگ سے سفید کرنا - ۲ سفیدی پھیرنا - چمکانا -

**قلعی کھل جانا** - ملمع اُترجانا - قلعی اُڑ کر برتن کی اصلی حالت دکھائی دینے لگنا ۲ (کنایۃً) پوشیدہ عیب ظاہر ہوجانا - چھپی بات ظاہر ہوجانا -
(اسیر) ؎
خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب
کھل گئی قلعی ترے آئینۂ رخسار کی

۳ اصلیت ظاہر ہوجانا - حقیقت معلوم ہوجانا۔ (رند)
دیکھے اس منبچہ کو گر واعظ
قلعی کھل جائے پارسائی کی

۴ شیخی کرکری ہونا - دعوے ٹوٹنا - (معروف)
ساری قلعی کھل گئی صبر و شکیبائی کی آہ
پھٹ گئی وہ ساق سیمیں شکر ہاتھا ئی ہوئی

**قلعی کھلنا** - عیب ظاہر ہونا - اصلیت ظاہر ہونا - شیخی کرکری ہونا - (امانت) ؎
ہمارے گھر میں خط ہو کے وہ آئینہ رو آیا
کھلی جب حسن کی قلعی تو کی صورت صفائی کی

(امیر) ؎
ہر عضو کہہ رہا ہے اُس سادہ رو کے تن میں
قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں

**قلعی کھولنا** - پردہ فاش کرنا - پوشیدہ عیب ظاہر کرنا - (رشک) ؎
نیستی نے شاعری کی ساری قلعی کھولدی
میں بوقت بندش مونے کمر کرنے لگا

**قلعی گر** - (ف) مذکر - تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا -

**قلف** - یہ لفظ غلط ہے - صحیح قفل۔

**قلفا** - (عو) مذکر - خرفہ -

**قلفی** - یہ لفظ غلط ہے - صحیح قفلی ہے -

**قلق** - (ع - بروزن شفق - بیچین ہونا - اضطراب) مذکر ۱ بیتابی ۲ رنج - الم ۳ (عو) حسرت - پچھتاوا -

**قلق جانا** - افسوس دور ہونا - (ذوق) ؎
پھر کر اُدھر اُدھر نہ ہمارا قلق گیا
لفظ قلق کی طرح سے وہ ہی رہا قلق

**قلق رہنا** - رنج رہنا - افسوس رہنا - بیتابی رہنا (ذوق) ؎

(طلسم الفت) سیکڑوں بل کمر کو دیتی ہوئی
جانِ طاؤس و کبک لیتی ہوئی

۴ فدیہ دینا - قربانی کرنا - نذر چڑھانا (رشک)
زلف پیچاں کا ہے جو سودائی
دل و جان و جگر وہ بَل دے گا

بَل ڈالنا - متعدی - شکن ڈالنا - پیچ ڈالنا - فرق ڈالنا -
(ناسخ - ع) بھوں میں کیوں بل ڈالتے ہو مجھکو اے جاں دیکھکر

بَل رکھنا - عداوت رکھنا - رنجش رکھنا ؎
شیوۂ راستی ایسا ہے دکن میں اسے داغ
بل نہیں رکھتے مسلمان سے ہندو ملیں

بَل رہنا یا رہجانا - لازم - پیچ رہنا - عداوت رہنا - رنجش رہنا - فرق رہنا -

بَل کرنا - لازم ۱ اینٹھنا - ٹیڑھا ہونا - پیچ و تاب کھانا غصہ کرنا (امیر)
مژہ بھی کرتی ہے بل ابروئے بتاں کی طرح
ستم ہے تیر بھی کھینچنے لگا کماں کی طرح

۲ اترانا - غرور کرنا - (جان صاحب)
بل بہت کرتا تھا تکلے کی طرح
ایک ہی جھٹکے میں سیدھا ہوگیا

۳ کینہ رکھنا - بغض رکھنا ۴ (ہندو) قربانی کرنا -

بَل کھانا - لازم ۱ پیچ و تاب کھانا - بیحد غصّے ہونا (انیس)
موذی سیاہ بخت سیہ دل سیاہ فام
کھاتا تھا لاکھ بل جو کوئی لے علی کا نام

۲ ٹیڑھا ہونا - ترچھا ہونا - جھونک لینا (بحر)
یہ سبب ہے جو وہ چلتے ہوئے بل کھاتے ہیں
دیدۂ عاشق میں پھرتی ہے کمر کچھ کی طرح

۳ بگڑ بیٹھنا اپنا زور دکھانے شیخی میں آجانے کی جگہ

بَلْ کھلنا - لازم ۱ خم نکلنا - سیدھا ہونا - مڑوڑا دُھڑنا - پیچ کھلنا ۲ سلجھنا - صاف ہوجانا - رنجش دفع ہوجانا - گھمنڈ دور ہونا - غصہ دفع ہونا -

بَلْ کھولنا - بل کھلنا کا متعدی -

بَل کی بات - شرارت - چالاکی - پیچدار بات (جان صاحب)
کچھ بل کی بات ہے نہیں سیدھی تو بات ہے
کاکل حسنی سے دیکھی نہیں پیچدار زلف

بَل کی لینا - اترانا - غرور کرنا (عاشق)
زلف کے پیچ سے نہیں آگاہ
بل کی لیتے ہیں آپ گھر بیٹھے

بَلْ گئی (عو) صدقے گئی - قربان گئی -

بَلْ لانا - دکھوئی کرنا -

بَلْ میں آنا - لازم (عو) مغرور ہونا - تیہے میں آنا -
(جان صاحب) سوت جل ککڑی آگئی بل میں
جھلسی جاتی ہے اپنی ہی جھل میں

بَل نکالنا - بَلْ نکالدینا - متعدی ۱ کجی دور کرنا (آتش)
بہت مرے دلِ صد چاک سے الجھتی تھی
تمہاری زلف کے شانے نے بل نکالدیا

۲ سزا دینا - سیدھا بنانا - درست کرنا (مومن)
ہم نکالیں گے سُن اے موجِ ہوا بل تیرا
اس کی زلفوں کے اگر بال پریشاں ہونگے

۳ فرق نکالنا ۴ غرور ڈھانا -

بَلْ نکلنا - لازم - بل کھلنا - پیچ دور ہونا - سیدھا ہونا -
(عاشق) وصلت میں زلفِ یار کے سب بل نکل گئے
آگاہ میرے دل کے نہ تھے پیچ و تاب سے

۲ بدہ ملنا - حساب صاف ہوجانا (فقرہ) آج بڑی مشکل سے حساب کی میزان ٹھیک ہوئی بل نکل گیا ۳ غرور دور ہونا - شیخی کرکری ہونا (داغ)
نکل جائینگے بل ملانہ چھوڑو راست بازی سے
بہت سیدھی تمہاری کج ادائی ہوتی جاتی ہے

۴ رنج دفع ہونا - صفائی -

بَلوں پر - گھمنڈ میں - غرور میں - زوروں پر (قدر)
ترک چشم سیہ یار سے شہ پائی ہے
کچھ بلوں پہ ہے وہ گیسوئے سیہ فام بہت

بلْ ہونا - لازم ۱ حساب و کتاب میں فرق یا کمی بیشی ہونا ۲ پیچ ہونا -

۳ زور ہونا - قوت ہونا - سہارا ہونا - برتا ہونا - حمایت ہونا۔

**بَلّا** - (ھ - بالفتح و تشدید لام) مذکر ۱ ڈنڈا ۲ تھاپی - لکڑی کا خاص طرح کا آلہ جس سے کرکٹ یا ٹینس کھیلتے ہیں یا جس سے گلی ڈنڈے کے کھیل میں گلی اچھالتے ہیں۔

**بِلا** - (ھ - بکسر اوّل) مذکر (عم) بل کی تصغیر - چھوٹا سا سوراخ

**بُلّا** - (ھ - بالضم و تشدید لام) مذکر حباب (اٹھنا - ٹوٹنا کے ساتھ)

**بِلّا** - (س بالکسر و تشدید لام) مذکر ۱ بلی کا نر ۲ تمغا - نشان - چپراس - وہ علامت ہے جو پولیس کی وردی پر بنی ہوتی ہے ۳ وہ فیتہ جو تلوار یا خنجر کے دستے میں اس غرض سے باندھتے ہیں کہ میان سے علیحدہ نہ ہو جائے۔

**بَلا** - (ع ۱ آزمائش ۲ سختی - غم جو جسم کو دبلا کرے اور شاق ہو ۳ زحمت - مکروہ (بلیّہ و بلیّات جمع) فارسیوں نے بہت ایذا - دکھ حیرت انگیز کام - وہ کام جو طاقت سے باہر ہو کے معنوں میں استعمال کیا ہے) مونث ۱ قہر - آفت مصیبت۔

(محسن) پڑا جب یہ ماہ فتنا ہو گیا
پری تن کے تو اک بلا ہو گیا

۲ سختی - زحمت (موعظۂ حسنہ) خدا جانے کیا بلا ہے کہ یہاں کے لوگوں میں قوت آخذہ نہیں ۳ آسیب - سایہ - جن - بھوت - (میر حسن)

بلا سی وہ دیکھ اُس کے پیچھے پڑی

۴ (عو) ڈائن - چڑیل ۵ صفت - حد سے زیادہ غضب کا

(مصحفی) ہمیشہ اشک کی بارش ہے نخلِ مژگاں سے
شبِ فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہے

۶ (حقارت سے) چیز (مراۃ العروس) ہے تو نہیں سمجھتی خوبصورتی کیا بلا ہے بڑے سے بڑے خوبصورتوں کو دیکھا ہے کہ جوتیوں کے برابر قدر نہیں ۷ (مجازاً) حقارت سے) پاپوش - بیزاری جگہ (امیر)

سودا زدہ دل کو قتل جو زلفِ رسا کرے
تم اور خوش ہو رنج تمہاری بلا کرے

۸ (صفت) چست - چالاک - مشاق - تیز - جیسے وہ پڑھنے لکھنے میں بلا ہے ۹ خوفناک - بھیانک - مہیب۔

**بلا آنا** - لازم - آفت آنا - بلا نازل ہونا - مصیبت آنا (ع) رات کیا آتی ہے اک سر پہ بلا آتی ہے
۲ انقلاب ہونا (آتش)

نے کشش معشوق میں پاتا ہوں نے عاشق میں جذب
کیا بلا آئی محبت کا اثر جاتا رہا

عموماً اس معنے میں کیا کے ساتھ مستعمل ہے۔

**بلا اُترنا** - (لازم) بلا کا آسمان سے نازل ہونا۔

(امیر) جب اُترتی ہے فلک سے تو یہیں آتی ہے
تاک رکھا ہے بلاؤں نے ہمارے گھر کو

**بلا بدتر** - صفت - (عو) نہایت خراب - ناکارہ - بیکار چیز - نکما (فقرہ) کاٹ کباڑ بلا بدتر کر کری خانہ میں پھینک کر اور سب چیزیں تھل بیڑے سے رکھ دھر دی گئیں۔

**بلا بوغما** - صفت (عو) ۱ الم غلم - الا بلا - واہیات چیزیں ۲ بدشکل - بھدی - موٹی ۳ بیہودہ - نامہذب - پھوہڑ - بدسلیقہ (فقرہ) بڑھیا کی طرف اشارہ کر کے یہ بلا بوغما کیا بک رہی ہے۔

**بلا پڑنا** - لازم (عو) جھگڑا پیش آنا - مصیبت آنا۔

(عالم) جانتی ہیں کہ یہ پڑے گی بلا
ایکدم بھی انہیں نہ کرتی جدا

**بلا پالنا** - بکھیڑے کی چیز محبت کے ساتھ رکھنا (داغ)

خیر سے کاجل گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی
اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھا اچھا نہیں

**بلا پیچھے لگانا** - متعدی

**بلا پیچھے لگنا** - لازم - روگ پیچھے لگنا - مصیبت میں مبتلا ہونا (مومن)

بلائے جاں ہوا دھیان اس سیہ کاکل کی چوٹی کا
نہ لگتا دل تو دل کے پیچھے کاہے کو بلا لگتی!

**بلا ٹالنا** - متعدی - مصیبت کا دور کرنا (بحر)

جان سے عشق کی بلا ٹالو
دل کو سمجھاؤ چاہنے والو

بلا ٹلنا - لازم - مصیبت کا دور ہونا - جھگڑے سے نجات ہونا - (قلق)

ہجر کی شب تھی کیا غضب حد سے سہو غم و تعب
صبح وصال آئی اب جب ان بچی بلا ٹلی

بلا جانے - بے پروائی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں یعنی کچھ خبر نہیں پروا نہیں - بلا پوش جانے (بہار عشق)

ایسے جھگڑے مری بلا جانے
میں کہاں وہ کہاں خدا جانے

بلا جھیلنا - مصیبت برداشت کرنا (فسانۂ عجائب) ایک شخص تمہارے واسطے جی پر کھیل گیا کیا کیا بلائیں جھیل گیا -

بلا چیٹ - صفت - اناپ شناپ کھانیوالا - بڑا کھانیوالا - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کھانے میں اچھی بری چیز کا لحاظ نہ کرے (انشا مستزاد)

مدہوش بلا چٹ ہیں بلا نوش میاں دوست -- بینک میں جواد ہے
افعی کو مسل کر کریں افیون کا گولا --- ہیں ایسے ہی آفت

بلا دور ہو بلا دور رہے - دعا (گلزار نسیم)

سلطان کے نثار ہو کے دستور
بولا کہ بلائے شاہ ہو دور

بلا رد ہونا - لازم - بلا کا دفع ہونا - مصیبت کا دور ہونا - (فسانۂ عجائب) حضرت عشق کی مدد ہوئی سب بلا رد ہوئی -

بلا زدہ (ف) صفت - آفت زدہ - مصیبت رسیدہ -

بلا سر پڑنا - لازم - جھگڑا کسی کے ذمے ہونا - ذمہ داری کسی کے ذمے ہونا (راسخ)

کسی کی زلف کا سودا ہے مجھکو
بلا کس کی ہے کس کے سر پڑی ہے

بلا سر سے ٹالنا - متعدی - مصیبت دور کرنا - ذمہ داری دور کرنا (امیر)

دھیان صیاد کا گلچیں کا خطر خوف خزاں
سو بلا ایک تو سر سے اُسے ٹالے کوئی

بلا سر سے ٹلنا - لازم -

بلا سر لینا - آفت یا تکلیف اپنے ذمے لینا - (بحر)

جو طلبگار رہیں دنیا کے بڑے اُنکے دماغ
اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے ہیں

بلا سے - کیا پروا ہے - بیزار سے - جوتی سے (ذوق)

اک صدمہ درد سر کا مری جان پر تو ہے
لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے

بلا کا - صفت - غضب کا - آفت کا - انتہا کا - بہت تیز بہت چالاک (رشک)

حاضر جواب ہم تو ازل سے بلا کے ہیں

بلا کا بنا ہوا ہے - نہایت تیز اور چالاک ہے - بڑا فطرتی ہے - آفت ہے - غضب کا بنا ہوا ہے (داغ)

اُلجھنا زلف سے لڑنا نگہ سے
بنے ہیں حضرت دل بھی بلا کے

بلا کا پتلا (صفت) نہایت پھرتیلا - بڑا چالاک - غضب کا -

بلا کا سر پہ بولنا - لازم - جن یا بھوت کا کسی کے سر پہ آکر اپنا نام و نشان بتانا - (ظفر)

افسون عشق سے دل عاشق کے سر پہ روز
ہے وہ بلائے زلف گرہ گیر بولتی

بلا کاٹنا - جھگڑا مختصر کرنا - مصیبت دور کرنا -

بلا کٹنا - لازم - مصیبت دور ہونا - نجات پانا - (سحر)

بیڑی ہمارے پاؤں کی شکر خدا کٹی
قید فرنگ عشق سے چھوٹے بلا کٹی

بلاکش (ف) صفت - آفت جھیلنے والا - مصیبت برداشت کرنے والا - شعرا عاشق کی نسبت استعمال کرتے ہیں

بلا کو کیا غرض (عو) بلا پوش کو کیا پڑی ہے (فقرہ) جب وہ مجھسے بھاگتے ہیں تو میری بلا کو کیا غرض جو گر پڑ کے ملوں -

بلا کی طرح پیچھے پڑنا - لازم - پیچھا نہ چھوڑنا - چڑیل بنکے لپٹنا - بُری طرح سر ہونا - در پے آزار ہونا (میر حسن)

بلا کی طرح اسکے پیچھے پڑی　　کہا سن تو اے موذی و تند خی

بلا کی طرح لپٹنا - لازم - محبت کرنا - بری طرح سر ہونا ۔ (فقرہ) ماما گھر پہنچی تو بیٹی بلا کی طرح لپٹی میں یہی کہتی تھی اماں ایسی ٹوٹ مت مچاؤ سو دن چور کے تو ایک دن ساہ کا ۔

بلا گرداں (ف) ا۔ وہ شخص جو دوسرے کی بلا اپنے سر لے ۲۔ صدقے ہونیوالا - قربان ہونیوالا (داغ)

تیری زلفوں پہ بلائیں جو بلا گرداں ہیں
فتنے قرباں ہیں اسے شعبدہ گر آنکھوں پر

بلا گردی - مونث - تصدق ہونا (راسخ)

رہوں جو پاس وہ لے خدمت بلا گردی
بڑے مزے کی سکونت ہو یار کی گردش

بلا لگانا - روگ لگانا (امیر)

گیسو سے اس کے میں نے کیوں آنکھ جا لگائی
جو اپنے اچھے جی کو ایسی بلا لگا لی

بلا لگنا - لازم ا۔ بلا پیچھے لگنا ۲۔ مصیبت آنا (امانت)

اپنا یہ حال کوئی عشق میں کرتا ہے بھلا
جان کو دشمن جانی کی لگے تیری بلا

بلا لوں - (دعو) خوشامد سے کہتی ہیں - قربان جاؤں، صدقے جاؤں (انشا)

مجرے کو مرے خسرو پرویز ہوں حاضر
شیریں بھی کہے آ کے بلا لوں مرے آگے

بلا لینا - (دعو) ا۔ نثار ہونا - صدقے جانا ۲۔ نہایت پیار کرنا۔ گلے لگانا - جب بڑے سے کہتے ہیں تو منا لینے کے معنی مقصود ہوتے ہیں -

بلا مول لینا (دعو) آفت کا اپنے اوپر لینا (آتش)

بلا اپنے لئے دانستہ ناداں مول لیتے ہیں
عبث جی بیچ کر الفت کو انساں مول لیتے ہیں

بلا مار جانا - لازم - آفت آ جانا ۔

بلا میں پڑنا - بلا میں پڑ جانا - لازم - مصیبت میں مبتلا ہو جانا (امیر)

گھبراتے ہیں کیوں آپ نہ پڑ جائے بلا میں + کوچے میں ترے فتنۂ محشر نہیں آتا

بلا میں پھنسنا - لازم - آفت میں مبتلا ہونا ۔

بلا نازل ہونا - لازم - آفت آنا - مصیبت آنا - قہر خدا ہونا (شاد)

بنا کے زلف وہ جس دم بگڑ گیا سمجھے
ہماری جان پہ نازل ہوئی بلا سمجھے

بلا نصیب (ف) صفت - بدقسمت - بدنصیب (امیر)

جاہ و ذقن سے بچ کے پھنسا گیسوؤں میں دل
دیکھے نہیں زمانے میں ایسے بلا نصیب

بلا نکلنا - لازم - قہر کا نمونہ ہونا - آفت ہونا - ظالم ہونا (داغ)

سمجھ کر رحم دل تم کو دیا تھا ہم نے دل اپنا
مگر تم تو بلا نکلے غضب نکلے ستم نکلے

بلا نوش - صفت ا۔ جو ملتا ہے سب کھا پی جاتا ہے ۔ ۲۔ بہت شراب پینے والا (امیر)

ڈالدے مجھ سے بلا نوش کو خم کے منھ میں
یہ تو اک گھونٹ ہے ساقی جو ترے جام میں ہے

بلا ہو جانا - لازم - آفت ہو جانا (ناسخ)

عالم بالا بھی تجھ پر مبتلا ہو جائے گا
رفتہ رفتہ او سہی بالا بلا ہو جائے گا

بلائے آسمانی (ف) مونث - وہ مصیبت جسکا سان گمان نہو - ناگہانی آفت - قہر خدا - (رشک)

تب و آفات ارضی ہو بلائے آسمانی ہو
خدا کا قہر بیجا ہو عذاب ناگہانی ہو

بلائے بے درماں - مونث - لا علاج - مصیبت -

بلائے روزگار - آفت دوراں

بلائے جان - مونث ا۔ جان کی آفت - جی کا جنجال - (داغ)

ہمارے قتل کی تدبیر روز ماں ٹھہری
یہ زندگی تو نہ ٹھہری بلائے جاں ٹھہری

۲۔ معشوق کے صدقے (مومن)

موئے نہ عشق میں جبتک وہ مہرباں نہ ہوا
بلائے جاں ہے وہ دل جو بلائے جاں نہ ہوا

**بلائے مجسّم** (ف) صفت - سچ مچ کی بلا - بلا کا پتلا (ہجر)

در پیش اب جو مرگ ہے ہر دم تمام شب
فرقت میں ہے بلائے مجسّم تمام شب

**بلائے ناگہانی** (ف) صفت اُس آفت یا مصیبت کی نسبت کہتے ہیں جو دفعتہً آجائے - (فسانۂ عجائب) اللہ رے بیخودی ابھی بلائے ناگہانی آفتِ آسمانی جسمیں آپ پھنسے ہیں اُس سے نجات نہیں پائی معشوقہ یاد آئی -

**بلائیں لینا** - لازم ۱ قربان ہونا - نہایت پیار کرنا - عورتیں جب عرصے کے بعد کسی ایسے عزیز سے ملتی ہیں جو بجائے اولاد ہوتا ہے یا کسی بچے سے خوش ہوتی ہیں تو اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر اپنی کنپٹیوں پہ دونوں ہاتھ کی اُنگلیاں رکھکر چٹخاتی ہیں اس فعل کو بلائیں لینا اور چٹ چٹ بلائیں لینا کہتے ہیں (حافظ صاحب)

عبث چٹ چٹ بلائیں لیتی ہو کیونکر بھلا مانوں

۲ بلاگردان ہونا - (ناسخ)

تری بلائیں مری طرح یہ بھی لیتا ہے
نہ کیونکر آگ میں اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو

۳ کسی شخص کی مصیبت اپنے اوپر لینا -

**بُلا بھیجنا** - متعدی - بلوانا - طلب کرنا - پیام - رقعہ - تار یا آدمی بھیجکر طلب کرنا -

**بلاٹنگ پیپر** - (انگ) مذکر - جاذب کاغذ -

**بلاد** - (ع - بکسرِ اوّل) بلدہ (بمعنی شہر، ملک) کی جمع

**بلادت** - (ع - بفتحِ اوّل و چہارم) مونث - کند ذہنی بیوقوفی -

**بلاذر** - (ف - بفتحِ اوّل و ضمِ چہارم) مذکر - بھلانواں -

**بلار** (ہ - بکسرِ اوّل) مذکر (عم) بِلّا - گربہ نر -

**بلاسنا** - (ہ - بکسرِ اوّل و سکونِ چہارم) لازم (ہندو) عیش اُڑانا - خوشیاں منانا -

**بلاغ** - (ع بفتحِ اوّل) مذکر - پہنچانا -

**بلاغت** - (ع - بفتحِ اوّل و چہارم - تیز زبانی - کلام میں مرتبہ کمال پر پہنچنا) - مونث ۱ مقتضائے حال کے موافق کلام کرنا - خوش گفتاری ۲ (اصطلاح) وہ علم جس میں اعلیٰ درجہ کی خوش بیانی کے قواعد کی تعلیم ہو -

**بلاق** - (ت - بضمِ اوّل) مذکر ۱ زیور کا نام جس کو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں ۲ ناک کے دونوں سوراخوں کے بیچ کا پردہ ۳ کانچ کا لمبا موتی جو عورتیں بچوں کی ناک میں بطور منّت ڈالتی ہیں -

**بلاک بیڈ** - (انگ) مذکر - ناکا بندی -

**بلا لانا** - متعدی - ہمراہ لانا - ساتھ لے آنا - پکار لانا -

بُلا لینا - طلب کر لینا -

**بلانا** - (ہ) متعدی ۱ طلب کرنا - پکارنا - آواز دینا ۲ (حقّے کی نسبت) آواز نکالنا - (داغ)

جب بند ہو حقّہ تو خفا ہوتے ہے دم بھی
پینا ہمیں آتا ہے بُلانا نہیں آتا

**بُلانا چُلانا** - متعدی (چُلانا تابع مہمل ہے) (عو) طلب کرنا (محصنات) ماں باپ کے مرجانے سے بھائیوں نے ترکے سے محروم کرنے کے لئے بُلانا چُلانا مطلقاً موقوف کر دیا -

**بلا جانا** - (ہ - بکسرِ اوّل - عم) - غائب ہو جانا -

**بلانا** - (ہ - بکسرِ اوّل) لازم - تڑپنا - زار و قطار رونا

**بُلانہ** - (ہ - بکسرِ اوّل و سکونِ نون غیر معلنہ (عم) مونث بالشت -

**بلاّو** - (ہ - بکسرِ اوّل) مذکر - گربہ نر - بِلّا

**بُلاوا** - (ہ) مذکر - دعوت - نیوتہ - طلب - طلبی -

(امیر) بُلاوا عرصۂ محشر میں ہے ساری خدائی کا

**بُلاوا پھرنا** (عو) لازم - بُلانے کا پیام جانا عموماً یہ پیام طلب نائی یا نائنیں لیجاتی ہیں - (فقرہ) جمعہ کا بُلاوا پھریگا بہنوں کو چاہیئے کام کاج کی سب چیزیں ساتھ لیکر جمعرات سے آجائیں -

**بلاول** - (ہ - بکسرِ اوّل و فتحِ چہارم) مونث - ایک راگنی کا نام جو رات کے وقت گائی جاتی ہے -

**بلائی کند** - (ہ بکسرِ اوّل و فتح کاف عربی) مذکر - ایک دوا کا نام -

**بُلبُل**[1] - (ع) مذکر و تانیث مختلف فیہ ۱ ایک خوش آواز پرند جس کی دُم کے نیچے ایک سرخ گل ہوتا ہے - شعرا نے اس پرند کو گل کا عاشق فرض کیا ہے (امیر)

لی کاروانِ گل نے خزاں میں عدم کی راہ
بلبل بچارے تڑپ کے گلستاں میں رہ گئے

اے صبا باغ میں تم نالۂ موزوں کرو
زرگس و بلبلِ بے برگ و نوا جلتی ہے

۲ (مجازاً) عاشق (امیر)

جس چمن زار کا ہے تو گلِ تر
بلبل اس گلستان کے ہم بھی ہیں

**بُلبُل چشم** - (ف بغیر اضافت) مذکر ایک ریشمی کپڑے کا نام جس کی بناوٹ مثل کھیس کے ہوتی ہے اور اس میں بلبل کی سی آنکھیں بنی ہوتی ہیں (محسن)

فرش مخمل جو گلابی ہو تو ہو بلبل چشم

**بلبلِ شیراز** - شیخ سعدی کا لقب ہے (امیر)

ترانے بلبلِ شیراز کے دلکش نہوں کیونکر
کہ تیری داستانِ حسن ساری ہے اُسے از بر

**بلبل کا بچہ پالا ہے** - (دہلی) جب کوئی شخص پھوڑے پھنسی یا اور کسی مرض کا علاج نہ کرے تو یہ کہتے ہیں لکھنؤ میں اس جگہ توتا پالا بولتے ہیں -

**بلبل کا طغرا** - حروف کو اس انداز سے لکھنا کہ بلبل کی صورت بنجائے (محسن)

وہ دیباچۂ گلستانِ وجود
کہ جس پر ہے بلبل کا طغرا ورود

**بلبلِ ہزار داستان** - صفت - خوش بیان - شیریں کلام (فسانۂ عجائب) امیروں میں حسین علیخاں بلبلِ ہزار داستان خوش الحان -

**بُلبُلی** ۱ بلبل سے منسوب بلبل کے رنگ کی ۲ بلبل کے رنگ کی شراب (بحر)

یارب دکان پیرِ مغاں کی کھلی رہے
برسات بھر گلابیوں میں بلبلی رہے

**بُلبُلا** - (ہ) بضم اول وسوم) مذکر ۱ حباب - پانی کا بُلا - پانی میں ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے سڑکر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بلبلا کہتے ہیں ۲ (مجازاً) ناپائدار چیز - جلد فنا ہونے والی چیز

کیا بھروسا ہے زندگانی کا
آدمی بلبلا ہے پانی کا

**بلبلا اُٹھنا** - (ہ - بکسر اول وسوم) لازم بیچین ہو جانا - بیقرار ہو جانا - مضطر ہو جانا - تڑپ اُٹھنا - (نبات النعش) گلاب بلبلا اُٹھی ہائے میرا کان خون خون ہو گیا -

**بلبلا پڑنا** - لازم - بلبلا اُٹھنا -

**بَلبَلانا** - (ہ بفتح اول وسوم) لازم ۱ اونٹ کا مست ہو کر بولنا - چلّانا ۲ مستی پر آنا ۳ غصے میں لال پیلا ہونا - خفا ہونا - جھنجھلانا - غرّانا ۴ کلام جوش مارنا - بُدبُدانا - کُدر بُدر ہونا -

**بِلبِلانا** - (ہ - بکسر اول وسوم) لازم ۱ بیتاب ہونا - تڑپنا - بیقرار ہونا - بیقراری سے رونا - چلّانا ۲ بچے کا لوٹا لوٹا پھرنا - (داغ) طفلِ اشک آنکھوں میں ابھی بلبلا کر رہ گئے

۲ پریشان ہونا - بیکل ہونا - بیچین ہونا - (فقرہ) ماں بچے کے لئے بلبلا رہی ہے ۳ منت وزاری کرنا - گڑگڑانا - بھوک سے بیچین ہونا ۵ مشتاق ہونا - خواہشمند ہونا -

**بلبل ٹین** - (انگ) (وقوٹین) - انگریزی میں واو لام زبر دل واو زیر د - ٹ زیر ٹ - ی نون زیر یں سے اور اردو میں ب لام پیش بل - ٹ ی زیر ٹی نون ساکن - عم) مذکر - سوتی مخمل - نقلی مخمل -

**بَل بَل جانا** - لازم (ع) بلا گردان ہونا - تصدق ہونا - قربان ہونا - بلائیں لینا -

**بَل بے** - کلمۂ استعجاب وتحسین - اوہو - آہا - واہ وا - شاباش

---

[1] دو قسمیں بہت مشہور ہیں ۱ حبشی بلبل جسکا کل جسم سفید اور چوٹی سیاہ ہوتی ہے ۲ سلطانی بلبل جسکا کل جسم سرخی مائل اور چوٹی سیاہ ہوتی ہے دونوں کی دُمیں بڑی ہوتی ہیں ۱۲

مرحبا (داغ)

بل بے صدا آپ کی اللہ ری ہمت اُف رے مزاج
آجتک وصل کے انکار کئے جاتے ہیں

(نوٹ) لکھنؤ میں شعرا نے ترک کر دیا ہے اسجگہ اللہ رے استعمال کرتے ہیں۔

بل بے چھنسی تیرا دل۔ کم حقیقت کم حوصلے کے غرّے پر کہتے ہیں۔

بل بے جما تری دھج۔ بشل (دھج - وضع چال ڈھال تراش خراش۔ شکل) اترانیوالے یا کسی بدوضع کی نسبت بغرض اظہار حقارت بولتے ہیں۔

**بل تاڑ** - (ھ) مذکر۔ وہ نر تاڑ جس میں پھل کے بجائے بالیں نکلتی ہیں۔

**بلتوڑ** (ھ) مذکر۔ وہ پھنسی جو بال ٹوٹنے سے انسان کے جسم پر نکل آتی ہے۔

**بلٹانا** - (ھ - بالکسر) متعدی ۱ ضائع کرنا - صرف کرنا۔ ۲ (عم) اُلٹ دینا۔

**بلٹنا** - (ھ - بکسر اوّل و فتح دوم و سکون سوم) لازم ۱ ضائع ہونا - صرف ہونا ۲ (عم) پچھڑنا۔

**بلٹی** - مونث ۱ مال کی رسید جو جہاز یا ریل کے دفتر سے مال والے کو ملتی ہے ۲ اسباب کی فہرست - فرد اشیا۔

**بلچک** - مونث (لکھنؤ) بفتح اوّل و سوم و سکون دوم و چہارم) ۱ ضرب قبضۂ شمشیر (مونس)

بلچک وہیں اک ماری کلائی پہ جو اکبار
نیچے سے ستمگر کے گرا گرز گراں بار

ہوا کی لچک اور تلوار کی لپک کے معانی اشعار ذیل میں پائے جاتے ہیں (حو)

ابرو کی یہ جنبش ہے نہ تلوار کی بلچک
پتلی کی یہ گردش ہے کہ تو چھڑے ہے سپر کی

(نوازش لکھنوی)

دل سنبھل سکتا نہیں آ کے نشانے دیکھکر
جنبش ابرو کو بلچک جانئے تلوار کی

**بلخ** - (ف - بفتح اوّل و سکون لام) ایک شہر کا نام۔

**بلد** - (ع - بلدان جمع) ۱ مذکر۔ شہر ۲ (صفت) واقف ماہر

ع تو ہی بلد راہ بر ہمن سے ہے ہمارا

**بلدہ** - (ع - بلاد جمع) مذکر۔ شہر۔ قصبہ بستی۔

**بلسان** - (ع - بفتحتین و نیز بفتح اوّل و سکون دوم) مذکر - مصر کے ایک مشہور درخت کا نام جس کے پتّوں سے روغن نکلتا ہے۔

**بلسنا** - (ھ - بکسر اوّل و فتح دوم) (عو) ۱ زندگی کا لطف اُٹھانا - آرام پانا (فقرہ) خانم صاحب کو ارمان کے موافق بلسنا نصیب ہوا ۲ برتنا - استعمال میں لانا - نیگ لگانا۔

**بلعم باعور** - (ع) مذکر۔ لقب ایک عالم بنی اسرائیل کا جسکا نام بلعم تھا اور اس کے باپ کا نام باعور۔

**بُلغاء** (ع - بضم اوّل و فتح دوم) مذکر بلیغ کی جمع۔

**بلغم** - (ع) مذکر ۱ طب کے قاعدے سے انسان کے جسم میں چار خلط ہیں صفرا - سودا - خون - بلغم ۲ کف - کھنکار۔ (جان صاحب)

خشک کھانسی نہیں رہی بنو
ابتو بلغم بھی کچھ کچھ آتا ہے

بلغم آنا - لازم - بلغم خارج ہونا۔

بلغمی - صفت ۱ مرطوب - مادی - بلغمی مزاج والا ۲ موٹا ۳ (مجازاً) کاہل سست ۴ موٹی سمجھ والا۔

**بلقیس** - (ع - بالکسر و کسر سوم) مونث شہر سبا کی ملکہ جو حضرت سلیمان کی زوجہ ہوئی۔

**بلکانا** - (ھ بالکسر) متعدی (عو) بچے کو رلانا - پھڑکانا - بیچین کرنا - بیقرار کرنا۔

بلکنا - (ھ - بکسر اوّل و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ ۱ بیتاب ہونا - بیچین ہونا ۲ پھڑکنا - بلبلانا - بچے کا تڑپ تڑپ کے رونا (انیس)

پردہ سے منہ نکال کے میداں کو تکتے تھے
مائیں جو بیٹی تھیں تو بچے بلکتے تھے

**بلکہ** - (ل - ع - یہ ترقی اضراب اعراض کیلئے آتا ہے

فارسیوں نے کاف اضافہ کر دیا ہے اور بعض خفایش بھی استعمال کرتے ہیں) پھر بھی ۔ علاوہ ۔ سوا ۔ شاید ۔

**بَل گوندھن** ۔ (ہن ۔ بال کا مخفف) ۔ مونث ۔ (لکھنؤ) ۱۔ شادی کی ایک تقریب جس میں عروس کے سر کے بال گوندھے جاتے ہیں ۔ قصبات میں اس رسم کو پٹیاں کہتے ہیں ۲۔ لڑکیوں کے بال گوندھنے کی تقریب (فقرہ) دوسرے دن بل گوندھن اور بسم اللہ کی دُھری تقریب ہوئی ۔

**بِلّلا** ۔ (ھ ۔ بکسر اوّل وفتح دوم وتشدید سوم تہ زیادہ للا ۔ لڑکا) صفت مذکر ۔ بے سلیقہ ۔ پھوہڑ ۔ اُوَلی جلولی ۔ لغو ۔ بیہودہ (رنگین) بلّلا سا ہے یہ ترا اوٹ نوجا ۔

**بِلّلی** ۔ (صفت مونث) (انشا)

بلّی ولایتی تو اجی پالی آپ نے
پھر کہیو مجھکو تم کہ بلّلی نظر پڑی

**بِلّلے پن کی باتیں** (عو) بیوقوفی کی باتیں ۔ وہ باتیں جن سے بھولاپن ظاہر ہو ۔ اُوَلی جلولی باتیں (منیر)

ع باتیں بالکل بلّلے پن کی تھیں

**بلم** ۔ (ھ) مذکر ۔ برچھا ۔ بھالا ۔ نیزہ ۔ عصا ۔ اُس کی لکڑی پر چاندی سونے کا خول چڑھا کر امیروں کی سواری کے آگے آگے لے کر چلتے ہیں

بلم بردار ۔ عصا بردار ۔ نیزہ بردار ۔

بلم ٹیر ۔ (انگ والنٹیر) مذکر (عم) وہ شخص جو اپنی خواہش سے فوج میں بھرتی ہو ۔ وہ شخص جو قومی یا ملکی کام کے واسطے اپنے آپ کو پیش کرے ۔

**بَلند** ۔ (ف ۔ بفتح وکسر وفتح حرف اوّل) صفت ۔ اونچا ۔ عالی ۔ برتر ۔ دراز قد ۔ لمبا ۔

بلند آواز ۔ صفت ۱۔ بڑی آواز والا ۔ (اسیر)

گوش دل سے سنا کہاں عرش سن لیتے ہیں صاف
خندۂ چاک گریباں کیا بلند آواز ہے

۲۔ اونچی اور اُٹھان والی آواز ۔

بلند اختر (ف) صفت ۔ بلند طالع ۔ خوش نصیب ۔ خوش اقبال ۔

بلند اقبال (ف) صفت بلند اختر

بلند بخت ۔ (ف) صفت ۔ بلند اختر

بلند پایہ ۔ (ف) صفت ۔ عالیمقام

بلند پرواز ۔ ف ۔ صفت ۱۔ اونچا اُڑنے والا ۲۔ (مجازاً) عالی خیال ۔ عالی دماغ ۔

بلند پروازی ۔ ف ۔ مونث ۔ خودنمائی ۔ خودستائی ۔ لاف وگزاف ۔ عالی خیالی ۔ عالی دماغی ۔

بلند جاہ ۔ (ف) صفت ۔ بلند مرتبہ

بلند حوصلہ (ف) صفت ۔ عالی ہمت ۔ بلند ہمت سخی ۔ فیاض ۔

بلند قامت (ف) صفت ۔ دراز قد ۔

بلند مرتبہ ۔ (ف) صفت عالی قدر ۔

بلند مضمون ۔ اعلیٰ مضمون

بلند نظر ۔ صفت ۔ عالی حوصلہ ۔ عالی ہمت ۔ عالی خیال اونچی نظر والا ۔ چھوٹی باتوں پر خیال نہ کرنیوالا ۔

بلند ہمت ۔ (ف) صفت ۔ بلند حوصلہ ۔

بلندی (ف) مونث ۱۔ اونچائی ۔ لمبائی ۲۔ برتری ۔ ۳۔ غرور (فقرہ) بخت اُتر گیا بلندی رہ گئی ۔ اس معنے میں عموماً مستعمل نہیں ہے ۔

**بَلنی** ۔ (ھ بالفتح) مونث آنکھ کی بیماری جس سے بعض کے بال گر پڑتے ہیں ۔

**بُلوانا** ۔ (عم) بلانا کی جگہ بولتے ہیں ۔

**بلو بک** ۔ (انگ لفظی معنے نیلی کتاب) مونث پارلمنٹ کی رپورٹیں اور کاغذات ۔ ہند اور انگلستان کی سرکاری اطلاع کی کتاب ۔ نوٹ بک جس میں خاص خاص راز کی باتیں لکھی جاتی ہیں ۔

**بلوٹا** ۔ (ھ ۔ بکسر اوّل وفتح دوم) مذکر ۔ بلی کا بچہ نر ہو یا مادہ

**بلور** ۔ (ع ۔ بفتح اوّل وتشدید لام مضموم ونیز بکسرہ اوّل تشدید لام مضموم ونیز بکسر اوّل وتشدید لام مفتوح ہے فارسیوں نے لام کو مشدد نہیں رکھا) مذکر ۔ کان سے نکلنے والا چمکدار جوہر جو نہایت صاف وشفاف ہوتا ہے ۔

ہوا ہے جب سے کہ ساقیوں پا یکا سودا
زیادہ تر مجھے ہیرے سے ہے بلور پسند
(غرور - شعور - فلسفیے ہیں) (میر حسن)
نئے رنگ کے اور نئے طور کے
دھرے ہر طرف جھاڑ بلور کے

**بلوریں** - (ف) صفت - بلور کا بنا ہوا - بلور کی سی - صاف شفاف چمکدار۔

**بَلُّوط** - (ع - بفتح اوّل و تشدید لام مضموم) مذکر - ایک قسم کا درخت جو پہاڑوں میں پایا جاتا ہے - بغیر تشدید لام زبانوں پر ہے (تسلیم)
لشکر جنوں کا جان کے بن گئے وہ رات کو
چاروں طرف بلوط جو دیکھے کھڑے ہوئے

**بُلُوغ** - (ع - پہنچنا - جوانی کی عمر کو پہنچنا) مذکر - جوانی - شباب۔

**بِلونا** - (ھ - بکسر اوّل و ضم دوم و سکون واو مجہول) (متعدی) (دہلی) متھنا - متھانی سے دودھ وہی کو حرکت دینا - تیل کے پانی کو حرکت دینا - گھنگھولنا - (تنیر)
پایا نہ دل بہایا ہوا سیل اشک کا
میں پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا

**بِلونی** - مونث - وہ ظرف جس میں دودھ متھتے ہیں -

**بلویّہ** - (ھ - بالکسر و فتح سوم و تشدید چہارم) (وہ شخص جو بیل یار، دہ متھتا ہے -

(بلوں) **بلوں** - (ھ - بکسر اوّل و ضم دوم و سکون واو مجہول) بانگ (امس - واویلا) مونث - (عو) واویلا - ہائے ہائے (ہوریا)
اللہ وہ کیا بڑی گھڑی تھی
ہر وقت بلوں بلوں پڑی تھی

عسرت - تنگی - کمی - کمیابی - (فقرہ) پانچ دن پانوں کی وہ بلوں رہی کہ زردہ سے تو چھالیا نہیں اور چھالیا ہے تو کتھا نہیں ہاں چھٹی کے دن دل کھول کر پیسا اٹھایا - (ڈپٹی نذیر احمد) ہونا کے ساتھ)

**بَلُونت** - (ھ - بفتح اوّل و سوم و سکون بقیہ حروف) صفت - طاقتور - زور آور۔

**بلوہ** - (ع - بلوئے - آزمائش - محنت - سختی) مذکر ۱ بغاوت - غدر - عدول حکمی - سرتابی - سرکشی ۲ غل شور - فتنہ - فساد - (داغ)
اس کے کوچے میں حشر برپا تھا
سخت ہنگامہ سخت بلوہ تھا

۳ کھلبلی - ہلچل - بدنظمی - بدعملی - (مومن)
جہاں وہ دلبر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی
صفت اس بلوے میں شب خون تمنا ہو گیا

۴ بھیڑ - مجمع - ہجوم - انبوہ (مصحفی)
وہ پھول یہاں رکھ کر گزرا تھا یہاں سے کل
تربت پہ مری بلوہ مرغان چمن کا تھا

(رشک)
خیال خط و زلف آنے لگے ہیں
بلاؤں کا بلوہ ہوا چاہتا ہے

۵ (قانون) بہت سے آدمیوں کا فساد کرنے پر آمادہ ہونا اور فساد کرنے کے قصد یا نیت سے مجمع میں شریک ہونا ہنگامہ میں پہلے سے ارادہ جرم کا نہیں ہوتا۔

**بلہاری** (ھ) صفت - صدقے - تصدق - نثار ہونے والا

**بِلہرا** - (ھ - بکسر اوّل و فتح دوم و سکون سوم - بل - سوراخ ہرا - سبز) مذکر - پان رکھنے کا لانبا ڈبا۔

**بُلہوس** - (ف - بل - ہوس) دیکھو بوالہوس۔

**بَلّی** - (ھ - بفتح اوّل و سکون لام مشدد مکسور) - مونث ۱ سال کے درخت کی لانبی شاخ ۲ تھونی - (رشک)
ٹوٹ جائے گی یہ بلّی کہکشاں کی خود بخود
دیکھ لینا ایک دن گردوں کا چھپر اڑ گیا

۳ ناؤ چلانے کو بانس ۴ بڑا لانبا بانس۔

**بلّیوں پانی ہونا** - (دریا کے پانی کی تھاہ بلیوں سے لیتے ہیں) بہت زیادہ پانی ہونے کی جگہ بولتے ہیں - (داغ)
گریہ ہے کہ طوفاں ہے آنسو ہیں کہ دریا ہے کیا بلیوں پانی ہے بھرے دیدۂ تر میں

بلّی مارنا - متعدی - کشتی چلانے کی جگہ -

**بلّی** - (ہ - بالکسر) مونث ۱- گربہ ۲- وہ چھوٹی لکڑی جو کواڑوں میں اس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ دونوں پٹ بند کرکے اسکو چڑھا دیں تو پھر کواڑ از خود نہ کھلیں -

بلّی الانگنا - (۱- بلّی) جس طرف سے بلّی گئی ہو اُس راستے کو کاٹ کر آنا ۲- (مجازاً) لڑنے جھگڑنیکو آنا - (نوٹ) عوام بلّی کے جانے کے بعد اُسی راستے سے آنیکو منحوس اور فساد کی فال سمجھتے ہیں لہٰذا جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتیں کرتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں کہ بلّی الانگھکر آئے ہیں -

بلّی بھی لڑتی ہے تو منھ پہ پنجہ رکھ لیتی ہے - مثل - یعنی حیوان بھی لڑنے سے شرماتے ہیں - بے لحاظ لڑنے والے کی نسبت بولتے ہیں -

بلّی خدا واسطے چوہا نہیں مارتی - مثل - ہر شخص جو کام کرتا ہے اپنے نفع کے لئے کرتا ہے -

بلّی جب گرتی ہے تو پنجوں کے بل - مثل - ہوشیار اپنے آرام اور حفاظت کا خیال رکھتا ہے -

بلّی سے چھیچھڑوں کی رکھوالی - مثل - خیانت پیشہ آدمی سے امانتداری نہیں ہوتی -

بلّی کا راستہ کاٹنا - منحوس سمجھا جاتا ہے

بلّی کا توڑ جانا - بلّی کا کسی پرند کو حملہ کرکے مار ڈالنا - (رشک)

ع - توڑتی ہے مرغ جاں بلّی ترے دروازے کی -

بلّی کا رونا - عورتیں اس کو بہت منحوس سمجھتی ہیں (بنات النعش)

مکان ہی برا ہے تمام رات تو بلّیاں روتی ہیں -

بلّی کا گو، نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا - مثل - محض نکمے کے نسبت کہتے ہیں -

بلّی کھائیگی نہیں تو پھیلائیگی ضرور - مثل - بد ذات بیفائدہ نقصان پہنچاتا ہے -

بلّی کی میاؤں سے ڈر لگتا ہے - یا بلّی کی میاؤں کو کون پکڑ سکتا ہے - مثل - ظالم کا خوف کانی ہے - ظالم کا رعب بہت ہے - زبردست کی جھپٹ کون سنبھالیگا - (ایک بلّی نے چوہوں کو بہت تنگ کر رکھا تھا ایکدن سب چوہوں نے جمع ہوکر کہا آؤ آج ملکر اس کا بند و بست کریں ایک نے کہا میں ایک کر اس کے ہاتھ کو میٹ جاؤنگا اور ناخون کتر ڈالونگا - ایک بولا میں اُس کی ناک پکڑ کے لٹک جاؤنگا ایک نے کہا میں کان پکڑ کے کھینچ بھاگونگا غرض اسی طرح اپنے اپنے خیالی پلاؤ پکاتے تھے انمیں ایک بڈھا چوہا چپ چاپ بیٹھا تھا سب نے کہا حضرت سلامت تم بھی کچھ بولو تو اُس نے کہا ارے بچو تم دیوانے ہو جب وہ ایک مرتبہ غرا کر کہے گی - "میاؤں" تمھارے دم نکل جائیں گے ساری چیزوں کو تو چھوڑو اُسکی میاؤں کو کون پکڑیگا یہ سنتے ہی بلّی کی میاؤں سے ڈر گئے اور سب بیہوش ہوگئے - اس طرح یہ قول ضرب المثل ہوگیا -

بلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا - مثل - جس چیز کے ملنے کا سان و گمان نہو اور اتفاق سے ملجائے یا جس کام کا پہلو سرزن نہو اور اتفاقیہ سرانجام ہو جائے یا مال و دولت بے کوشش ہاتھ آئے یا دوسرے کے نقصان سے فائدہ پہونچے تو یہ مثل بولتے ہیں - (حاجی بغلول) محض انکی قسمت کے زور سے حاجی کو بعیر الاخبار کی ضرورت ہوئی بلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا -

بلّی کے خواب میں چھیچھڑے ہی چھیچھڑے - مثل - جس مذاق کا آدمی ہوتا ہے اُسکو ویسا ہی خیال رہتا ہے اور وہ اُسی دُھن میں رہتا ہے - جیسا ہوتا ہے ویسے ہی خیالات ہوتے ہیں - جس شخص کو جس چیز کی خواہش ہو اور وہ جا و بیجا اُسی کا ذکر کرے اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں -

بلّی لوٹن (ہ) مذکر - بالچھڑ - ایک قسم کی خوشبودار گھاس جس کی بو بلّی کو بہت پسند ہے - (جان صاحب)

بلّی لوٹن تو نہیں سر میں لگایا باجی

بلّی نانگھ کے آنا - متعدی (لکھنؤ) بلّی الانگنا - (شوق)

کہیں نانگھ کر بلّی آئی ہے آج
ہنسی سی جو ہوتی ہے تو بد مزاج

**بلیات** (ع - بفتح اوّل و کسر دوم و سکون یائے معروف مشدد - بلیّہ کی جمع جس کے معنی رنج اور سختی کے ہیں) مونث یہ لفظ مفرد کی طرح مستعمل ہے - الا بلا (فقرہ) مجھ پر سحر جادو

بلیات - خبیث - بھوت - پلیت کا کچھ اثر نہیں ہے -

**بلیاں لینا** - (بفتح اول و دوم و سکون یائے مشدد) لازم (عم) ۱ بلائیں لینا - دوسرے کی بلائیں اپنے سر لینا ۲ (مجازاً) چاروں طرف پھرنا - چوگرد پھرنا (فقرہ) آپ تو شہر کی بلیاں لیتے پھرتے ہیں -

**بلید** - (ع - بفتح اول وکسرہ دوم و سکون یائے معروف) صفت - کند ذہن - کم سمجھ - بُرا -

**بلیرڈ** - (انگ) مذکر - اسنوکر کا کھیل

**بلیغ** - (ع) صفت - رسا - کامل - تیز زبان - خوش بیان - اعلیٰ درجہ کا کلام -

**بلینڈا** - (ہ) مذکر ۱ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس ۲ (عم) بونڈا ۳ دہلی (مجازاً) بہت لانبا مرد ۴ چھت کی کڑی -

بلینڈی - (ہ) مونث ۱ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس یا بڑی لکڑی ۲ دہلی - (مجازاً) بہت لانبی عورت -

**بلے** - (ع - کلمہ ایجاب و قبول بمعنے ہاں) ۱ یہ لفظ اردو میں آرے سلے کی ترکیب سے استعمال میں ہے (قدر)

کھل گیا عشق مجازی میں ارے مست الست
تھا بلے کہنے میں اے دل یہ ترا اقرار کب

دیکھو آرے بلے -

**بلیّہ** - (ع - بفتح اول وکسرہ دوم و سکون یائے مشددہ مفتوحہ) بلا - دکھ - آزمائش -

**بم** - مونث ۱ لمبی لکڑی جسے گاڑی کے آگے لگا کر گھوڑا جوتتے ہیں - بگھی کا بانس - یہ لفظ انگریزی بمبو (بانس) سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے (تسلیم)

اسطرف گاڑی کی بم ٹوٹ گئی
واں گھوڑے کی آدھی چھوڑ ملا گئی

۲ (ہ) مونث ۱ چشمہ - پانی کا سوراخ ۲ غل شور جیسے بم مچانا ۳ شیو کے پکارنے کی آواز - وہ آواز جو شیو کی پوجا کے وقت گال کو پھلا کر نکالتے ہیں ۴ نقارہ - دھونسا -

بم بولنا - لازم - بجے پکارنا (منیر)

وہ حکم دے تو بہول خاموش کفر کے باجے + کہہ نہ زیر پھر اپنے رفیق سے بم بول

۵ ف - زیر کا مقابل - راگ یا باجے کی اونچی آواز - اونچا سُر -

**بم پلیس** - (انگریزی میں بم - سُرین - پلیس - جگہ - انگریزی بول چال میں بم پلیس پیخانے کے معنے میں مستعمل ہے) مذکر تمام جائے ضرور - وہ پیخانے جو عوام کے واسطے موقع موقع سے بنوائے جاتے ہیں -

بم پھوٹنا - لازم - کسی جگہ سے پانی کا پھوٹ کر نکلنا - پرنالہ سا جاری ہونا - کسی چیز کا کثرت سے نکل پڑنا (امیر)

دل دیا میں نے تو بولے کوئی بم پھوٹی ہے
دل ہی دل روز چلے آتے ہیں سو ناکوں میں

بم چخ مچانا - متعدی - شور غل کرنا - ہلچل ڈالنا - فساد برپا کرنا - ہنگامہ برپا کرنا -

بم چخ مچنا - لازم - (داغ)

دیکھو تو محتسب کا ہوا ہے نزول کیا
کیوں میکدہ میں آج ہی بم چخ مچی ہوئی

بم مچانا - فریاد کرنا -

بم کا گولا - ایک خاص قسم کا گولا جو پھینکنے سے پھٹ جاتا ہے -

بم مہادیو - (ہ) مہادیو کی جے - مہادیو کا بول بالا -

بمبا - (پرتگالی زبان میں بمبا بمعنے چشمہ - ہندی میں کنواں چشمے کا دہانہ) مذکر ۱ چشمہ - نالہ - پانی کی نالی ۲ نل - کسی اونچی جگہ پانی پہنچانے کی کل - (فقرہ) لکھنؤ میں جب سے بمبے نکلے کنوئیں بیکار ہو گئے -

**بمبو** - (دیوناگری) مذکر ۱ چنڈو پینے کی نے جس پر چنڈو رکھکر نو اڑاتے ہیں ۲ نائ اور بجرے کی لکڑی -

بمبو کارٹ - (انگ) مونث - ایک قسم کی ٹمٹم -

**بمبئی** - مونث ۱ ہندوستان کے ایک مشہور شہر کا نام ۲ ایک قسم [illegible]

**بمنا** - مذکر - ایک رنگ کا کبوتر - سرخ - سبز - زرد یا سیاہ رنگ - کبوتر کی پوٹ کی نیچے چند پر سفید ہوتے ہیں - اسکو بمنا

کہتے ہیں۔

**بمی** - مونث - بمنا کے رنگ کی کبوتری۔

**بمنیٹا** - (ھ - تصغیر بامن) بامن کا بیٹا یا ہمنا ولا۔ تحقیر سے کہتے ہیں۔

**بِن** - (ع - ابن - بیٹا - یہ لفظ جب دو ناموں کے بیچ میں آتا ہے یا کنیت یا لقب کی حیثیت سے بولتے ہیں تو اوّل کا مکسور الف محذوف ہو جاتا ہے) مذکر۔ بیٹا - ابنا - بنین - جمع -

**بَن** - (ف جمع بان - زراعت سنسکرت میں ایسے جنگل کو کہتے ہیں جہاں تمام درخت چھائے ہوئے ہوں اور قدرت نے پھلے پھولے درخت لگائے ہوں - (ھ) مذکر ١ صحرا - بیابان میدان جنگل - (منیر)

ہرطرف تھا غضب کا سناٹا
بن پڑا سائیں سائیں کرتا تھا

٢ مرغزار ٣ روئی کا کھیت روئی کا درخت۔

**بَن باس** - بَن باسی - صفت ١ جنگل میں بسنے والا ٢ (ہندو) راجہ رام چندر کا لقب جو چودہ برس تک جنگل میں رہے تھے۔

**بَن باس کرنا** - (ہندو) جلاوطن ہونا - بن میں جاکر رہنا۔

**بَن بھانٹا** - (ھ) مذکر - جنگلی بینگن -

**بَن بلاؤ** - (ھ) مذکر - جنگلی بلّا -

**بَن تیتر** - (ھ) مذکر - جنگلی تیتر

**بَن کریلا** - مذکر - جنگلی کریلا - جو چھوٹا اور بہت کڑوا ہوتا ہے۔

**بَن کٹیا** - (ھ) مونث - ایک خاردار بوٹی -

**بَن کنڈا** - (ھ) خشک جنگلی اپلا -

**بَن مانس** - (ھ - بَن - جنگل - مانس - انسان) مذکر ١ جنگلی آدمی ٢ (مجازاً) وحشی آدمی -

**بُن** - (ع - بالضم) مذکر ١ قہوہ (منظر)

رقیب رو سیہ کو بُن پلایا
مجھے بن آگ کے تو نے جلایا

٢ (ف) مونث - جڑ - انتہا -

**بُنِ ابن** - مونث - ران کی جڑ۔

**بُنِ گوش** - مونث - وہ حصہ جسم کا جو کان کی کچیا کے نیچے ہوتا ہے۔

**بُنِ مو** - مونث - بال کی جڑ - رو یاں - (غالب)

ہنوز محرمئ حسن کو ترستا ہوں
کرے ہے ہر بُنِ مو کام چشم بینا کا

**بِن** - (ھ - س - بنا) حرف استثنا - سوا - بجز - بغیر (آزردہ دہلی)

پُرزے پُرزے نہ کرو نامہ مرا بن دیکھے
یہ بھی چھاتی سے لپٹنا ہے کہ منظور نہیں

لکھنؤ میں بن کی جگہ "بے" بولتے ہیں۔

**بِن آئے مرنا** - لازم ١ بے موت آئے مرنا - عمر طبعی ختم ہونے سے پہلے مرنا - بیوقت مرنا - مرگ مفاجات میں مبتلا ہونا - (جرأت)

وہ نہ آئے تو یہ ہو جائے غلط
کہ بن آئے نہیں مرتا کوئی

٢ ناحق آفت میں آنا - کسی بلا یا مصیبت میں بے سبب پھنس جانا - بیگناہ مارا جانا -

**بِن بلائے احمق لے دوڑے ٹھنک** - مثل۔ (عو) بے پوچھے کسی معاملے میں دخل دینے والے اور بے بلائے کسی کے گھر جانیوالے کی نسبت بولتی ہیں۔

**بِن بیاہا** - مذکر (عو) کنوارا (جان صاحب)

بن بیاہا میرا لال تو بدنام ہوگا

**بِن بیاہی** - مونث (عو) کنواری -

**بِن داموں کا غلام** - صفت (عو) وہ شخص جو بے معاوضہ خدمت کرے - بیحد مطیع - فرمانبردار (گلزار نسیم)

طائر کہے یہ سخن کلام صیاد
بن داموں ہوا غلام صیاد

**بِن داموں کی لونڈی** - صفت (عو) بیحد مطیع - فرمانبردار (عورت)

**بِن داموں کا نوکر** - صفت - بیحد مطیع - فرمانبردار -

**بِن داموں کھوٹا** - (عو) صفت - کسی کام کا نہیں

**بِن روئے (یا مانگے) ماں بھی دودھ نہیں دیتی**

بے طلب کوئی مطلب حاصل نہیں ہوتا۔

بن پیکی تو بہ دعویٰ، ناحق کی شکایت۔ بیجا فریاد کی جگہ بولتے ہیں۔

بن مانگے موتی ملیں مانگے ملے نہ بھیک۔ سوال کرنے کی مذمت ہے یعنی سوال سے نہیں ملتا ہے اور بغیر مانگے مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔ جب اتفاقیہ کوئی نعمت مل جائے جو کوشش سے نہ مل سکتی ہو تو یہ مثل بولتے ہیں۔ اور قناعت کے موقع پر بھی بولتے ہیں یعنی بے محنت بے مشقت عمدہ کام ہو جاتے ہیں اور مشقت سے معمولی کام بھی نہیں ہوتے۔ یہ سب تقدیر کے کرشمے ہیں۔

**بَن آنا**۔ لازم ۱۔ مطلب بر آنا۔ مراد حاصل ہونا۔ معاملے کا خاطر خواہ طے ہو جانا۔ کام درست ہونا۔ (قلق)

اتنا احسان کرے ضعف تو بن آئے مری
میں تو دیکھوں تمھیں دیکھو نہ مگر تم مجھکو

۲۔ سودمند ہونا۔ کارگر ہونا۔ (ظفر)

بہت تدبیر کی شانے نے لیکن کچھ نہ بن آئی
نہ چھوٹا دل مرا پھندے سے اُس زلفِ معنبر کے

۳۔ قسمت کھلنا۔ (مومن)

سنا ہے یہ کہ اُس نے زلف وا کی
اگر سچ ہے تو بن آئی صبا کی

۴۔ موقع ہونا۔ موقع ہاتھ لگنا۔ مناسب ہونا۔ ممکن ہونا۔ امکان میں ہونا۔ ہو سکنا۔ بس چلنا (شوق)

خیر اس کا جواب پھر دیں گے
جیسے بن آئے گی بولیں گے

(داغ) وہ ظالم غیر کے ہمراہ بن ٹھن کر نکلتا ہے
بن آئی کچھ نہیں کچھ اور اپنا جی ہی جلتا ہے

۵۔ تدبیر بن پڑنا۔ (جرأت)

دل رُبا سے نہ ملوں دلکو تسلی کیا دوں
سخت ناچار ہوں کچھ بن نہیں آتا ہے مجھے

**بَن آنے کی بات**۔ بس چلنے کا نتیجہ۔ موقع ملنے کا ثمرہ۔ (میرا بوسہ نہ دینے کے لئے بنتے ہو بے دہن جو کچھ کہو بجا ہے بن آنے کی بات ہے)

**بَن بنا کر**۔ درست ہو کے۔ تیار ہو کے ۲ بن سنور کے سنگار کر کے۔ (داغ)

لو قیامت اب آئی وہ کافر
بن بنا کر مکان سے نکلا

**بَن بنکے بگڑ جانا**۔ لازم۔ درست ہو کے کسی کام کا خراب ہو جانا۔ تیاری کے قریب پہنچکر کسی کام کا خراب ہو جانا۔ (محسن)

بنا پھر جو بگڑا تھا بن بن کے ساتھ
بگڑے خود ملا محسن احسن کے ساتھ

۲۔ نمائشی طور پر خفگی ظاہر کرنا۔ بناوٹ سے دکھانے کیلئے

**بن بیٹھنا**۔ از خود کوئی رتبہ اختیار کر لینا ؎

جو چاہے وہ بن بیٹھے یہاں آجکل استاد
افسوس قلق ناسخِ مغفور نہیں ہے

**بَن پڑنا**۔ لازم۔ موقع ہاتھ آنا (سرور)

ناقہ چلا ہے نجد میں لیلےٰ کا بے مہار
مجنوں کی بن پڑے گی اگر ساربان نہو

۲۔ معاملہ کاردبراہ ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ کامیابی ہونا۔ سرسبزی ہونا ؎

درماندگی میں غالب کچھ بن پڑے تو جانوں
جب رشتہ بیگرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا

۳۔ سودمند ہونا۔ کارگر ہونا۔ (طلب یا امانت)

کرتا ہے خدنگ نگہ نشانہ پہ تیر
اپنی بے شبہ بن پڑی تدبیر

۴۔ موجود ہونا۔ (شمشاد)

اسے جذب دل جو تیری طرف سے کمی نہو
آئے ہی بنا پڑے اُسے صبر تا غیر میں ہو

۵۔ سوجھنا۔ سمجھ میں آنا۔ (قدر)

بھوؤں کو کیوں چھپاتا ہے یہ کیا بن پڑی تجھکو
یہ اپنے ہاتھ سے آپ پر بیداد کرنسینا

۶۔ ہوسکنا۔ امکان میں ہونا۔ موقع ملنا (نقرہ)

۷ صاف کرنا۔ (فقرہ) بھلی بنا کر صاف کر لو ۸ (مسودہ) چھیل کاٹ کے درست کرنا۔ توڑ پھوڑ کرنا۔ (آتش)

کیا بن پڑیگا کوئی دل کا ستو وہ
اکثر مٹا بیٹھے ابھی کتنے بنائیں گے

۹ (ہنڈلی کی اصطلاح) پکا نا صورت بنانا۔ اندا۔ بنانا۔
(داغ) عادت سی ہو گئی ہے وہ دیکھیں گے جب مجھے
چتون عتاب کی تیور کے تیور بنائیں گے

۱۰ اصلاح کرنا۔ صحیح کرنا۔ اصلاح دینا (فقرہ) تم نے استاد سے بنا کے شعر دیوان سے نکالڈالے ۱۱ اوجب ستھانا زیب دینا ۱۲ (عو) موزوں کرنا (فقرہ) پہلے اس نے واجد علیشاہ کی بنائی ٹھمری گا ئی ۱۳ مرتب کرنا۔ تیار کرنا۔ (داغ)

دشمن ہمارے واسطے تکلیف کیوں کریں
ہم آپ اپنے قتل کا محضر بنائیں گے

۱۴ حاصل کرنا۔ پیدا کرنا ۱۵ کھینچنا (فقرہ) کیا اچھی تصویر بنائی ہے ۱۶ نقصان کرنا۔ (جلیل)

اب بجائے اشک خون حسرت ٹپکتی ہے یہاں
تم جو بگڑے کیا بنایا دیدۂ خونبار کا

۱۷ مونڈنا۔ خط کی اصلاح کرنا۔ (رشک)

ع۔ حجام میرے سامنے اسکا بنائے خط۔

**بناؤ**۔ (ھ) مذکر۔ بگاڑ کے خلاف۔ ۱ بنی۔ میل جول۔
(آتش) مثل نسیم ہوں چمن روزگار میں
گل کا بناؤ ہے نہ مجھے خار سے بگاڑ

۲ آراستگی۔ زیبائش۔ آرائش۔ (رشک)

تیزی جو ہے بناؤ میں کب سادگی میں ہے
غمزے کے تیر بارے تخنجر بدل گئے

(عو) بناوٹ۔

**بناؤ چنا ؤ**۔ مذکر۔ سنگار۔

**بناؤ سنگار**۔ مذکر۔ آرائش۔ زیبائش۔

**بناؤ دینا**۔ (عو) لازم۔ زیب دینا۔ بھلا معلوم ہونا (فقرہ) سفید دوپٹا اسپر ریشمی فیتا لاکھ لاکھ بناؤ دیتا ہے۔

**بناؤ کرنا**۔ سنگار کرنا۔ سنورنا۔ آراستہ ہونا۔ زیبائش کرنا۔

(داغ) سادگی میں کیوں کیا تم نے بناؤ
زینت رو۔۔۔۔ کی جھالی ہے کا

**بنات**۔ (ھ۔ بفتح اوّل) مونث۔ بانات کا مخفف

**بُنات**۔ (ع۔ بضم اوّل) بنت کی جمع۔ بیٹیاں۔ لڑکیاں۔

بنات النعش۔ (عرب جنازہ اٹھانیوالے کو ابن النعش کہتے ہیں اور اسکے محاورے میں ابن النعش کی جمع بنات النعش ہے ان سات ستاروں میں سے چار جنازے اور تین جنازہ اٹھانیوالے کہلاتے ہیں) اف۔ مونث۔ وہ سات ستارے جو قطب شمالی کے قریب اور قطب کے گرد پھرا کرتے ہیں۔ (غالب)

تھیں بنات النعش گردوں دن کو پردے میں نہاں
شب کو انکے جی میں کیا آیا کہ عریاں ہو گئیں

**بناور**۔ دیکھو بندار (ف)

**بنارسی ٹھگ**۔ مذکر۔ (لفظی معنے بنارس کا ٹھگ) بڑا بدمعاش جو ظاہر میں بھلا مانس معلوم ہو۔

**بناس پتی**۔ (ھ۔ بن۔ جنگل۔ پتا۔ ورق۔ عوام بناس پتی بہ تشدید تائے مکسور بولتے ہیں فصحا کی زبان پر بغیر تشدید ہے) مونث ۱ جنگل کی پتیاں۔ گھاس۔ ساگ پات۔ جنگلی بیل اسکا فعل مفرد آتا ہے ۲ صفت۔ ایک قسم کا رنگ جس میں زردی سبزی مائل ہوتی ہے ۳ صفت۔ ایک قسم کا ہیرا جس میں زردی سبزی مائل ہوتی ہے۔

**بُناگوش**۔ (ف۔ بضم اوّل۔ میر نے مذکر باندھا ہے ؎

جب بناگوش اس نے دکھلایا
صبح کا سا سماں نظر آیا

اب بالاتفاق مونث ہے) کان کی لو۔ کنپٹی۔ (تسلیم)

تو نے جس روز سے بالا پہنا
ہوش اڑاتی ہے بناگوش تری

**بُنالا**۔ (ھ۔ بضم اوّل) مذکر۔ گوٹا کناری وغیرہ کا بانا

**بِنامی**۔ (انگ۔ بکسر اوّل) (قانون) وہ معاملات بیع یا رہن کی جو دوسرے کے نام سے کی جائے اور فی الحقیقت اصلی شخص کوئی اور ہو۔

**بنان**۔ (ف) بنانہ (ع) سرانگشت انکی جمع) مذکر۔ انگلیوں کی سر

**بُناوٹ** - (ھ - بضم اول و فتح چہارم) مونث بُننے کی وضع - بُننے کا کام - بُننا -

**بَناوٹ** - (بفتح اول و چہارم) مونث ۱؎ وضع ساخت۔ ترکیب - شکل (فقرہ) پہاڑ کی بناوٹ اس طرح کی ہے کہ سب سے اوپر کے طبقے میں بڑے بڑے پتھروں کی سلیں تہ بتہ چنی ہوئی ہیں ۲؎ تکلف - تصنع - ظاہرداری - ظاہری نمائش (بحر)

خدا علیم ہے ہر شخص کی بناوٹ کا
کبھو نماز کو سجدے کئے کہ سر پٹکا

۳؎ خلاف بیانی - جھوٹ - مکر و فریب - جعلسازی - دروغگوئی سخن سازی - وہ بات جو مصلحت وقت کے مطابق کہی جائے ۴؎ دستکاری - کاریگری - صنعت -

**بَنَت** - (ھ - بفتح اول و دوم) مونث ۱؎ کپڑے کی لمبی چٹ پر لفریں اور طلائی تاروں کا کام - ایک طرح کی تولی کا نام جس میں گوکھرو سلما ستارہ ٹنکا ہوتا ہے - فیس - (بنانا - ٹانکنا - ٹکنا کے ساتھ) ۵؎

عجب سمار زینت نے دکھایا حسن افشاں کا
بنائی کتنی زیبندہ بنت ہر طاق ابرو میں

(شعور) اہلِ فنا کو چاہیئے کیا زینتِ لباس
گردن بنت ٹکی ہے کلاہِ حباب پر

**بَنَت کی چَنّی** - شیشے کے ریزے جو بنت میں ٹکے ہوتے ہیں - (ناسخ)

دانے ہیں انگیا کے چڑھا کو بنت کی چنیاں
ملتی ہے ہالے کی پچھلی موتیوں کی آب میں

**بِنْت** - (ع) مونث - بیٹی - لڑکی -

بِنت العنب - (بنت - لڑکی - عنب - انگور) مونث - شراب (قلق)

بنت العنب کی فرقت دلکو نہیں گوارا
بوتل لگی ہوئی ہے آٹھوں پہر کمر میں

**بَنْٹھا** - (ھ) مذکر - پیتل کا بڑا برتن جس میں ہندو پانی رکھتے ہیں - کلسا - کھانا پکانے کا برتن -

**بَنْٹا دھار** - یہ لفظ بنٹا ڈھال کا بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے کہ جب بانٹ بہت گھس جاتا ہے اس میں ڈھال ہو جاتا ہے یا اس لحاظ سے کہ گلے کی دھار بہت تیز ہوتی ہے بنٹا بمعنی کا سا ہو - عوام کی زبان ہے اور کرو بنا کے ساتھ بمعنے تباہ کر دینا مستعمل ہے -

**بَٹنا** - لازم تقسیم ہونا -

**بَنَج** - (ھ - بفتح اول و دوم) مذکر - تجارت - خرید فروخت سوداگری - لین دین - بیوپار - (شاد)

بوسے دے وہ حسن کی جب گرمی بازار ہو
دل فروشو چاہیئے ایسا بنج بیوپار ہو

**بنجارا** - (ھ) مذکر ۱؎ غلے کی سوداگری کرنیوالا ۲؎ ایک ہندو قوم کا نام جو غلے کی تجارت کرتی ہے ۳؎ سوداگر - بیوپاری ۴؎ ایک پہاڑی قوم جو ہردوار سے گورکھپور تک دامن کوہ میں کثرت سے پائی جاتی ہے ۵؎ ایک قسم کے خانہ بدوش لوگ جو ہمیشہ مارے مارے پھرتے ہیں - اور کسی خاص جگہ سکونت اختیار نہیں کرتے یہ ہندو مذہب رکھتے ہیں -

**بنجاری** - مونث ۱؎ بنجارے کی عورت ۲؎ صفت (مجازاً) مضبوط - موٹا - پائدار جیسے بنجاری لحاف ۳؎ صفت - اُبالا ہوا غلہ ۴؎ ایک قسم کا چھوٹا خیمہ جسکو بنجارے استعمال کرتے ہیں -

**بَنْ جانا** - لازم ۱؎ (پر کے ساتھ) اثر ہونا - مجبوری ہونا -

(غالب) میں بلاتا تو ہوں اُسکو مگر اے جذبۂ دل
اسپہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے

۲؎ رنج صدمے یا بلا میں پھنس جانا - (راسخ)

بن گئی قاصد پہ کیا یارب وہاں
مر گیا کھویا گیا جاتا رہا

۳؎ خوشنما ہو جانا - بہتر ہو جانا - بارونق ہو جانا ۴؎ - (فقرہ) کاہدار کا ہاتھ لگ گیا تو دال کیسی بنگئی ۵؎ ذائقہ دار ہو جانا - ۶؎ جاہ پرور ہو جانا - (داغ)

کم نہیں سامان میں ہنگامۂ محشر سے آپ
دیکھئے دلکو دعائیں بنگئے اس گھر سے آپ

۷؎ نشان پڑ جانا - (فقرہ) دو تین چھنٹے ایسے مارے کہ بانکوں

کلیاں بنیں ۵ وضع اختیار کرنا ۔ (شمشاد)

کچھ سمجھ کر وہ جو سوتے بن گئے
میں مزے دیدار کے لوٹا کیا

**بنجر** - (ہ ۔ بفتح اوّل وسوم وسکون دوم وچہارم) مونث زمین شور ۔ اُفتادہ زمین ۔ غیر مزروعہ زمین ۔ زمین جس میں کچھ پیدا نہ ہو ۔

**بنجر توڑنا** ۔ نو توڑ کرنا ۔ افتادہ زمین کی کاشت کرنا ۔

**بنجر جدید** ۔ وہ اراضی جو عرصہ تک غیر مزروعہ رہ کر کاشت کی گئی ہو

**بنجر قدیم** غیر مزروعہ زمین جو عرصہ سے بغیر کاشت کے پڑی ہو ۔ وہ زمین جو عرصۂ بندوبست تک غیر مزروعہ رہے ۔

**بنچ** - (انگ) مونث ۱ حکّام عدالت ۲ لانبا تختہ جس کے نیچے پائے لگے ہوتے ہیں ۔

**بند** - (ف) ۱ ہڈی کا جوڑ ۲ زنجیر ۔ رسی جس سے دیوانوں اور قیدیوں کے ہاتھ پاؤں باندھتے ہیں ۳ لوہے کا پتر جو صندوق وغیرہ اور کواڑ کے تختوں پر بغرض مضبوطی لگاتے ہیں ۴ بند شمشیر ۵ بند ترجیع و ترکیب ۶ وہ روک جو اس لئے کر دیتے ہیں کہ پانی آگے نہ بڑھے ۷ داؤں پیچ کشتی لڑنیوالوں کے ۸ بند کاغذ ۹ گرہ ۔ عقدہ ۱۰ خیال ۱۱ کمربند ۱۲ بند قبا ۱۳ ترکیب کے ساتھ باندھنے والے کے معنے میں جیسے نقشبند ۔ ) مذکر ۱ اسم کے بعد آکر فاعل کے معنے دیتا ہے جیسے نعلبند ۲ بندش ۔ کپڑے کی دھجی ۔ پٹی ۔ ۳ ڈورا ۔ سلا ہوا فیتا ۔ انگرکھے کا ہو ۔ خواہ شیروانی ۔ اچکن ۔ نقاب کا (رشک)

ہے پردہ اے چشم سے نازک اگر نقاب
تارِ نظر ہیں بند تمہارے نقاب کے

(انیس) لڑکے بھی بند کھولے ہوئے ساتھ ساتھ تھے ۔ ۴ انگیا کے ٹکڑے جن سے پشت کی طرف انگیا کسی جاتی ہے ۔ (رند) کھولئے شوق سے بند انگیا کے

لپٹ کر ساتھ نہ شرمائیے آپ

۵ پشتہ ۔ وہ دیوار جو تالابوں ندی نالوں کے پانی روکنے کے واسطے بنائی جاتی ہے ۔ مینڈ (آتش)

ع - ٹھہر سکتا ہے کہاں آمدِ سیلاب میں بند

۶ جوڑ ۔ بدن کا جوڑ ۔ عضو (وزیر)

وصل ہوا جب تری شمشیر سے
بند سے بند اپنا جدا ہو گیا

۷ قید ۔ حبس ۔ حوالات ۔ (آتش)

دل بیتاب کو سمجھے جو سیماب میں بند

۸ فہرست ۔ فرد ۔ (فقرہ) دعوت کے بند میں میرا نام نہیں ہے ۹ کشتی کا داؤں ۔ پیچ سے

فنِ کشتی میں ہوں پہلواں تیز
مجھے ہے یاد اس کشتی کا ہر بند

۱۰ زنجیر کا حلقہ (تسلیم)

سختی زورِ جنوں سے ہوئی حاصل ہم کو
ایک ہی جھٹکے میں ہر بندِ سلاسل ٹوٹا

۱۱ گرہ ۔ زنجیر ۔ (رشک)

شوقِ میانِ نازکِ قاتل ہے اسقدر
پیچیں تو بند بند نہیں ہے ڈاب کے

۱۲ چوڑیوں کے بند ۔ (رنگین)

جھوٹا جوڑا بہنوں ایں انا یہ جھوٹی بات تر
سچے بنڈوں کی بنھا دے مجھکو بھاری چوڑیاں

۱۳ کاغذ کی دھجی ۔ پرزہ ۔ ٹکڑا ۔ ورق ۔ کاغذ کا تاو ۱۴ (اصطلاح شعرا) وہ چند اشعار جن کے بعد گرہ لگائی جاتی ہے ۔ ۱۵ جادو ۔ سحر (ظفر)

ہو گیا جو بند جانا اپنا کوئے یار میں
یہ نہیں کھلتا کہ باندھا کس نے ایسا بند

۱۶ صفت ۔ (پانی کی) رکا ہوا ۔ بندھا ہوا ۱۷ موقوف (فقرہ) چولے کا کام باقی ہے وہ برسات میں بند نہیں ہوگا ۱۸ صفت رکا ہوا ۔ مسدود ۔ (فقرہ) آندھی میں کئی درخت سڑک پر گر پڑے راستہ بند ہے ۱۹ صفت ۔ مقفل ۔ بھڑا ہوا ۔ کنڈی لگی ہوئی ۔ (فقرہ) دروازہ بند رہا اور اسباب غائب ہو گیا ۲۰ صفت ۔ خاموش ۔ چُپ ۔ عاجز (آتش)

ع - رنگینیِ اپنی زباں محفلِ احباب میں بند

۲۱ صفت ۔ گہرا ہی ۔ تنگ ۔ اُس مکان کی نسبت کہتے ہیں جو

سب طرف سے گھرا ہوا ہو یا جس میں روشنی کم پہونچتی ہو ۲۲ (چابک سواروں کی اصطلاح میں) ٹنکڑا ہوا۔ (فقرہ) اس ٹٹو کی پچھلی ٹانگیں بند ہیں ۲۳ (جادو کے زور سے) بے اثر۔

بندِ آب۔ پانی کا بند۔ پانی کی روک۔

بند باندھنا۔ متعدی ۱ گرہ لگانا ۲ پشتہ باندھنا۔ مینڈ بنانا۔ نیزہ بازوں اور کشتی لڑنیوالوں کا اپنے حریف پر داؤں پیچ کرنا ۳ انتظام کرنا۔ تدبیر کرنا۔ (انشا)

اسے دو دو آہ رات نہ بنے وہ بند باندھ
جا کر کلوٹ مرغِ سحر پہ کمر کو باندھ

اب متروک ہے ۵ جادو کرنا۔ جادو کے زور سے روکنا۔ دیکھو "بند" ۷ پیشبندی کرنا ۸ روک تھام کرنا ۹ تہمت لگانا ۹ منسوبہ کرنا۔

بندا بندی۔ (ع و) مونث۔ روک ٹوک (فقرہ) بندا بندی ایسی گھر سے باہر قدم نہ رکھو۔

بند بند۔ مذکر ۱ ہر عضو۔ ہر گرہ۔ ہر جوڑ ۲ صفت افسردہ۔ پژمردہ۔ چپ چپ۔ خاموش (رہنا ہونا کیساتھ) ۳ اشارے کنایہ میں (فقرہ) صاف صاف کہنے کا تو موقع نہیں تھا بند بند میں نے سب کچھ کہدیا تھا۔

بند بند ٹوٹنا۔ لازم۔ ہر جوڑ میں درد ہونا (فسانۂ عجائب) بند بند ٹوٹتا ہے دامن صبر واستقلال ہاتھ سے چھوٹتا ہے۔

بند بند جدا کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پرزے پرزے کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ دینا۔

بند بند جکڑ جانا۔ بند بند جکڑ جانا۔ لازم۔ جوڑ جوڑ کا اینٹھنا۔ ہر جوڑ میں درد ہونا۔

بند بند دکھنا۔ بدن کا ہر ایک جوڑ درد کرنا۔ (آتش)

درد فراق یار سے دکھتا ہے بند بند
اعضا ہمارے ہوگئے ہیں مضمحل تمام

بند بند ڈھیلے کرنا ۱ تھکا دینا۔ جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ چولیں ہلا ڈالنا ۲ کمزور کر دینا ۳ خوب پیٹنا۔ گت بنانا۔

بند بند ڈھیلے ہونا۔ لازم۔ تھکنا۔ خستہ ہونا۔ ہر جوڑ کا ہل جانا (قلق)

رنج و غم کی جنتری میں ہوگا ڈھیلا بند بند
میری رگ رگ سے نکالیگا مرا کس بل فراق

بند پانی۔ پانی جو رکا ہوا ہو۔ جاری نہ ہو۔ (ذوق)

رکاو خوب نہیں طبع کی روانی میں
کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں

بند چھڑانا۔ متعدی۔ قید سے رہا کرانا۔ مخلصی دلوانا۔ (فسانۂ عجائب) میرے مقدر میں رہائی ہوتی کچھ ایسا سامان نکل آتا اور کوئی اللہ کا ولی پیدا ہوتا میرے بند چھڑاتا۔

بند خانہ۔ بندی خانہ۔ (ف) مذکر۔ قید خانہ۔

بندِ دست۔ (ف)۔ پہنچا۔ گٹا (محسن)

بندِ دست آپ کا ہے یا کوئی خمسہ کا بند

بند رہنا۔ لازم ۱ قید رہنا۔ رکا رہنا۔ خاموش رہنا ۲ دبا رہنا ۳ تعطیل رہنا۔ چھٹی رہنا ۴ (پر کے ساتھ) منحصر رہنا۔ پابند رہنا۔ (قدر)

یار ہو یا حور ہو نزدیک ہو یا دور ہو
بند رہتے ہیں کسی پر طالبِ دیدار کب

بند سے بند جدا کرنا۔ متعدی۔ ہر عضو کا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کاٹ ڈالنا۔ (جرأت)

حرفِ شکوہ نہیں لانیکا زباں پر بندہ
کیا ہوا اس نے جدا بند سے گر بند کیا

بند سے بند جدا ہونا۔ لازم۔ (آتش)

آواز یہی کوچۂ قاتل سے ہے آتی
ہوتا ہے جدا بند سے انساں کا یہاں بند

بند سوالات۔ وہ سوالات کی فرد جو بغرض استفسار حالات مقدمہ متدایرہ کسی شخص کے پاس جوابات دینے کی غرض سے بذریعۂ عدالت بھیجی جائے۔

بند کرنا۔ بند کر دینا۔ متعدی ۱ پاٹنا۔ بھرنا ۲ مقفل کرنا بھیڑنا۔ آڑ لگانا۔ روک لگانا۔ روکنا ۳ ہرا دینا۔ چپ کرنا قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ (ناسخ)

کر دیا میں نے اسے تقریر میں سو بار بند

۴ (شطرنج) گھر روکنا ۵ منع کرنا۔ روکنا۔ چپ کرنا ۶ باز رکھنا

روک دینا۔ کسی امر کو نہ ہونے دینا۔ کسی بات کا موقوف کرانا (ناسخ)

دلا ہر چند ساحر منتر کو اکثر بند کرتے ہیں
مبارو نا بھلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں

۹ ختم کرنا۔ باقی نکالنا۔ (فقرہ) آج کا حساب بند کردو ۱۰ ترک کرنا ۱۱ قید کرنا ۱۲ جادو یا منتر سے بے اثر کرنا۔ (آتش)

بیشتر کرسکتے ہیں ساحر سحر سے تلوار بند

بند کسنا۔ متعدی۔ بند کو چست کرنا۔ بند کو کس کر باندھنا۔ (ناسخ)

کسے جاؤ تم بند گرم مرکبان
کہاں جائیگا کھیس جو بچ نکل کر

بند کھولنا۔ بند کی گرہ کھولنا۔ (ناسخ)

چاہتا ہوں چودھویں رات آج کی ہو چاند رات
شام سے بندِ نقاب اے ماہ پیکر کھولدے

۲ قبر میں مردے کو رکھنے کے بعد کفن کے بند کھولدیتے ہیں اس کو بھی بند کھولنا کہتے ہیں۔

بند میں گرہ دینا۔ متعدی۔ یادداشت کیواسطے بند میں گرہ دیتے ہیں تاکہ جب بند پر نظر پڑے بات یاد آجائے۔ (داغ)

نہ بھولیں وعدہ کرکے آپ کل تک
گرہ دے لیجئے بندِ قبا میں

بند لگانا۔ سانپ کے کاٹے کا منتر پڑھنے والے مریض کے جسم پر ایک پٹی باندھ دیتے ہیں کہ زہر آگے نہ بڑھے اسکو بند لگانا کہتے ہیں۔

بند لگنا۔ لازم۔

بند نہونا۔ لازم ۱ خوف نہ کرنا (داغ)

ہوتا ہے سب کا ایک اشارے میں فیصلہ
وہ شوخ چشم بند نہیں ہے ہزار پر

۲ عاجز نہونا۔ منکر نہونا۔ (دلشاد)

دیکھی نہیں کوئی زنِ دنیا سی فاحشہ
جسے پہ بند ہو نہ یہ بڑھیا جوان پر

بند وا کرنا۔ بند کھولدینا۔

بند و کشاد۔ (ف) مونث۔ حل و عقد۔ انتظام۔

بند ہونا۔ بند ہو جانا۔ لازم ۱ کھلا ہونے کے خلاف ۲ رک جانا۔ ملتوی ہونا۔ موقوف ہونا۔ مسدود ہونا۔ (نظیر)

کچھ ایک دو کے کام کا بندا نہیں ہے یہ
چھتیس چیلے دال کلسے کا بار بند

۳ بھر جانا۔ (فقرہ) خدا خدا کرکے گڑھا بند ہوا ہے تم پھر مٹی کھدوا رہے ہو (جانِ صاحب)

بند ہو جائیں نہ یہ نیب کے تنکے ڈالو
جانے بیجا ہیں ابھی چپ رہو کٹے یہ کان عبث

۴ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ (فقرے) مہینا بند ہوگیا۔ بازار میں آنا جانا بند ہوگئے ۵ مقفل ہونا۔ تالا لگ جانا۔ (فقرہ) آدھی رات کو بازار بند ہو جاتا ہے ۶ (شطرنج) لنگ ہونا۔ چلنے کے واسطے کوئی گھر نہ رہنا ۷ کند ہونا۔ (فقرہ) اُسترے کی دھار بند ہوگئی ہے ۸ تعطیل ہونا۔ برخاست ہونا۔ موقوف ہونا۔ (فقرے) آج سے مدرسہ بند ہوگیا۔ کچہری بند ہوگئی ۹ قائل ہونا۔ خاموش ہونا۔ ہار جانا۔ قائل ہوکر ساکت ہو جانا۔ لاجواب ہو جانا (فسانۂ عجائب) شہزادے نے کہا اگر کوئی جادوگر یہ قصد کرے اُسے کون روکے وہ وظیفۂ بشارت تھی بند ہوئی ۱۰ قید ہو جانا (ذوق)

ہو جائے جیسے قلعے میں فوجِ غنیم بند

۱۱ حقے کی نے میں کسی ایسی چیز کا آجانا جسکی وجہ سے ہوا نہ نکلے۔ دیکھو بُلانا۔

نمبر ۲۔ بند ہیضہ۔ مذکر۔ وہ ہیضہ جس میں دست اور قے جاری نہیں ہوتے۔

بند ہیضہ کرنا۔ (عو) بند ہیضہ کے مرض میں مبتلا ہونا۔ (فقرہ) بیگم کے دشمنوں نے بند ہیضہ کیا۔

بند۔ (ہ) ۱ عضو ۲ رکن۔ ممبر جیسے بھائی بند۔

بِنْد۔ بِنْدی۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ نقطہ۔ صفر۔

بُندا۔ (ہ) مذکر ۱ عورتوں کے کان کا زیور۔ جس کو آویزہ گوشوارہ بھی کہتے ہیں۔

بُندا بڑھانا۔ (عو) ۱ بُندا کان سے اتارنا ۲ منت بڑھانا۔ جن عورتوں کے بچے نہیں جیتے ہیں وہ بچوں کے کان چھید کر بُندا پہناتی ہیں جب بچہ بڑا ہو جاتا ہے نیاز کرکے اتار

لیتی ہیں۔ (بحر)

مبارک ہو صاحب کو بِندا بڑھانا
غلاموں کو بالا بنانے سے وصل

**بِندا** ۔ (ہ) مذکر۔ گول نشان جو ہندو پیشانی پر عبادت کرنے سے پیشتر لگاتے ہیں۔

**بِنداَل** ۔ (ہ بالکسر) مذکر۔ ایک پھل کا نام۔

**بندر** ۔ (ہ ۔ بندر ۔ باندار) مذکر ایک مشہور جانور کا نام۔

**بندر بھبکی** ۔ مونث ۔ بندر کی طرح ڈرانا ۔ خوفناک شکل بناکر ڈرانا ۔ نمائشی دھمکی ۔

**بندر کا پھوڑا** ۔ بندر کا گھاؤ ۔ صفت ۔ (بندر اپنے زخم کو کھجاڑ ڈالتا ہے اور اچھا نہیں ہونے دیتا) ۱۔ اُس زخم کو کہتے ہیں جو ہمیشہ ہرا رہے اور کبھی اچھا نہ ہو ۲۔ (مجازاً) وہ کام جو کبھی تمام نہ ہو ۔ وہ مصیبت جو ہمیشہ رہے ۔ (حاجی بغلول) بیگم اں باپ سے ایک ایک کی دس دس لڑکے بات کو بندر کا پھوڑا بنا دیتی ہیں ۔

**بندر کی کیا آشنائی** ۔ بے مروت کا کیا بھروسا ۔

**بندر کو ملی ہلدی کی گرہ** ۔ پنساری بن بیٹھا ۔ مثل ۔ چھچھورا آدمی ذرا سی چیز پر بہت اِتراتا اور فخر کرتا ہے ۔

**بندر کیا جانے ادرک کا بھاؤ** (یا ۔ سواد) مثل ۔ بھونڈا آدمی اعلے درجہ کی چیزوں کی حقیقت نہیں جانتا ۔ جس بات کا مذاق نہ ہو اُس سے دلچسپی نہیں ہوتی ۔ ناقدرشناس کو بڑی نعمت کی کیا قدر ہو سکتی ہے ۔

**بندروں کی سبھی کونسل** ۔ (مجازاً) نادان لوگوں کا مجمع ۔ نادان مصلاح کاروں کی نسبت بھی کہتے ہیں ۔

**بندر کی ٹوپی** ۔ صفت (مجازاً) جو ایک جگہ نہ ٹھہرے جسکو قیام نہ ہو ۔

**بندر کی طرح نچانا** ۔ بہت ستانا ۔ دق کرنا ۔ ناک میں دم کرنا ۔ نہایت تنگ کرنا ۔

**بندر کی طرح گھرکی دینا** ۔ بندر کی گھرکی مشہور ہے ؎

سنتی ہے مرے منھ سے جب نام ترا نگین
دیتے ہے مجھے آ جا وہ بندر کی طرح گھرکی

**بندر کے ہاتھ آئینہ** ۔ بندر کے ہاتھ کا ناریل ۔ مثل ۔ اِترانے والے کے ہاتھ کسی اچھی چیز کا آ جانا ۔

**بندر والا** ۔ مذکر ۔ بندر نچانیوالا ۔

**بندریا** ۔ (ہ ۔ س باندرنی ۔ باندری) مونث ۱۔ بندر کی مادہ ۲۔ ایک قسم کی گھاس جسکو "کتّا گھاس" بھی کہتے ہیں ۔ (جانِ صاحب)

یہ کیوں اپنا آنچل جھٹکتی ہو باجی
لپٹ کر بندریا کہیں چھوٹتی ہے

**بَندَر** ۔ (ف ۔ بروزن لنگر ۔ دریا کی گزرگاہ ۔ اصل میں بندر تھا ۔ کثرت استعمال سے بندر ہو گیا فارسیوں نے عربی قاعدے سے بنادر جمع بنا لی) مذکر ۱۔ وہ شہر یا تجارت کی منڈی جو سمندر کے کنارے ہو ۔

**بندرگاہ** (ف) مذکر ۔ وہ مقام جو سمندر کے کنارے جہازوں کے ٹھہرنے کیواسطے ہوتا ہے ۔

**بندری** ۔ (ہ) ۱۔ دیکھو بندریا ۲۔ ایک قسم کی چھینٹ جو پہلی بندر میں تیار ہوتی ہے ۳۔ ایک قسم کی تلوار جو راج بندر میں بنتی ہے ۔

**بَندِش** ۔ (ف ۔ بستن کا حاصل مصدر سونے چاندی پر خاص طریقے سے نقش کرنا) مونث ۱۔ گرہ ۔ بندھن ۲۔ (اصطلاحِ شعرا) الفاظ کی ترکیب ۔ عبارت کی ترکیب ۔ لفظوں کا ربط ؎

کیوں نہوں لے رشک مداحِ غزل اہلِ صفا
کھل گیا سب پر کہ بندش کی صفائی خوب ہے

۳۔ سازش ۴۔ تدبیر ۔ پیشبندی ۔ حفظ ماتقدم ۔ روک ٹوک ۔ مناہی ۵۔ الزام ۔ تہمت ۔ بہتان ۔ (رشک)

اے پری پیکر ہزاروں بندشیں باندھی گئیں
دل دیا تجھ کو تو ہم پر افترے کیا کیا ہو لئے

۶۔ خیال ۔ تمہید ۔ پیچ ۔ مکر ۷۔ بناوٹ ۔ ساخت ۔ گھڑت ۸۔ تکلف ۔ بناوٹ ۹۔ پالسی ۔

**بُندکی** ۔ (ہ) مونث چھوٹے چھوٹے نقطے ۔ چھتی ۔ (نقطہ نما کپڑے کے پھول پر زرد زرد بُندکیاں بھلی معلوم ہوتی ہیں)

چھینٹ پر کالی کالی بندکیاں پڑی ہیں۔

**بندگان** - (ف) بندہ کی جمع۔

**بندگانِ عالی** - (ف) لفظی معنے ملازمانِ حضور (تعظیماً) حضور۔ خود بدولت۔ یہ مقصود ہوتا ہے کہ میں یہاں تک کم رتبہ ہوں کہ حضور کو مخاطب کرنے کے قابل نہیں حضور کے خادموں کی خدمت میں عرض کرنے کے لائق ہوں۔

**بندگی** (ف۔ بندہ کی طرف منسوب) مونث ۱ سلام تسلیم کورنش۔ آداب ۲ رخصتی سلام۔ فی امان اللہ۔ خدا حافظ۔

(اسیر) بچ نکل گئے تم نہ سہی حضرتِ دل بات نہی
بندگی آپ کو اے قبلۂ حاجات مری

۳ احتراز۔ اجتناب۔ پرہیز ظاہر کرنے کے لئے بھی اس کلمے کو استعمال کرتے ہیں۔ (تسلیم)

پئیں نہ فصلِ بہاریں بھی خدا کے ڈر سے شراب گلگوں
یہی ہے واعظ جو شرط توبہ تو ایسی توبہ کو بندگی ہے

۴ غلامی ۵ ملازمت۔ تابعداری۔ جیسے بندگی۔ بیچارگی۔ ۶ خدمت ۷ پرستش۔ عبادت ۸ شکریہ ادا کرنے کے واسطے ۹ (طنزاً) جب کسی کو اُلاہنا دینا ہوتا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ واہ وا۔ (جراٗت)

ہم نہ کہتے تھے کہ دل آپ نہ دیں
بندگی قبلۂ حاجات مری

**بندگی بجا لانا** ۱ تابعداری کرنا۔ خدمت کرنا (گلزار نسیم)

آہستہ کہا کہو تو آؤں
فرماؤ تو بندگی بجاؤں

۲ سلام کرنا۔ تعظیم کرنا۔

**بندگی بیچارگی** - مقولہ۔ تابعداری اور فرمانبرداری میں کچھ اختیار نہیں رہتا ہے

لا غلامی سے بھی رہتی ہے جو آوارگی
کیجیے اب کیا میر صاحب بندگی بیچارگی

**بندگی پہنچے** ۱ سلام قبول ہو۔

**بندگی دور سے کرنا** - یا بندگی یہیں سے کرنا۔ کنایہ ہے ترک کرنے اور بیزار ہونے کا۔ (تسلیم)

گئے نہ سوئے حرم کسی دن نہ کام پیرِ مغاں سے رکھا
سلامتی بس اسی میں عشق کی ہو یہیں سے دونوں کو بندگی کی

**بندگی عرض ہے** ۱ سلام کرتا ہوں۔ تسلیم عرض ہے ۲ کبھی طنزاً بھی کہتے ہیں دیکھو بندگی۔

**بندگی قبول نہ ہونا** - لازم۔ رسائی نہ ہونا۔ (شوق قدوائی)

کبھی لے فرقت میں بندہ اسی دولت سرا کا تھا
نہیں ہوتی جہاں برسوں قبول اب بندگی میری

**بندگی کرنا** ۱ سلام کرنا ۲ خدا کی عبادت کرنا ۳ ترک کرنا نفرت کرنا (فقرہ) خفا ہو کر یہ کہنا اب میں آپ کے گھر نہ آؤنگا بندگی کرتا ہوں۔

**بندگی یہیں سے پہنچے** ۱ سلام قبول ہو ۲ بندہ یہیں سے رخصت ہوتا ہے ۳ اُلاہنا دینے کے واسطے کہتے ہیں۔ بس دیکھ لیا۔ حال کھل گیا۔ بندہ اس کا قائل نہیں (داغ)

شفا ہو عیسیٰ گر دو دل نشیں سے
ہماری بندگی پہنچے یہیں سے

**بندگی لینا** - سلام قبول کرنا۔

**بَندَلی** - (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا چاول جو روہیلکھنڈ میں ہوتا ہے۔

**بِندلی** - (ہ۔ بالکسر) مونث۔ چھوٹا سا شیشے کا گول ٹکڑا جسے ہندو عورتیں پیشانی پر لگاتی ہیں۔

**بندوبست** - (ف) مذکر ۱ انتظام۔ اہتمام۔ ترتیب (کرنا ہونا کے ساتھ) زمین کی حد بندی اور مالگذاری کی ذمہ داری کا انتظام۔ جس دفتر سے یہ کام ہوتا ہے اُس کو محکمۂ بندوبست کہتے ہیں۔

**بندوبست استمراری** - دائمی بندوبست جس میں میعاد کے گزرنے سے مالگزاری میں اضافہ نہیں ہوتا۔

**بندوبست چندروزہ** - عارضی بندوبست۔

**بندوبست سابق** ۱ پچھلا انتظام ۲ (قانون) پچھلا بندوبست۔

**بندوبست سرسری** - ایک قسم کا چندروزہ بندوبست

**بَنڈوڑیا** - (ہ) مونث ۱ باندی کی تصغیر۔ کنیزک۔ پرستار زادی - لونڈی - بندیاں اور پرستار لونڈی (ظفر)

دختر رز لگی ہے منہ ورنہ
ہر یہ مردار سو بنڈوڑی ایک

۲ گھر میں ڈالی ہوئی لونڈی۔

بنڈوڑپن - مذکر - لونڈیوں کی عادت - خو۔

بنڈوڑی - (ہ) مونث - لونڈی۔

**بَندوق** - (اصل میں بُندُق بفتح اول و ضم ثالث عربی میں بمعنی ژالہ غلولہ تھا فارسیوں نے دال کے پیش کو واو کر دیا اور بمعنی تفنگ استعمال کیا) مونث وہ لوہے کی نلی جس میں بارود بھر کر چھوڑتے ہیں۔

بندوق بھرنا - متعدی - بندوق میں صرف بارود ڈال کر ٹی لگانا - یا بارود کے ساتھ چھرا ڈالکر ڈاٹ لگانا - بندوق چھوڑنے کے لئے تیار کرنا - (امیر)

اے ترک دیکھ تو کوئی گولی سے لاڑ نہ جائے
بندوق اس طرح نہ بھری انجمن میں داغ

بندوق چلانا - متعدی - بندوق چھوڑنا - فیر کرنا - سر کرنا۔

بندوق چلنا - بندوق چھوٹنا -

بندوق چھتیانا - متعدی - بندوق کا نشانہ باندھنا - بندوق چھوڑنے کو تیار ہونا -

بندوق چھوٹنا - لازم -

بندوق سر ہونا - بندوق کا فیر ہونا -

بندوق چھوڑنا - بندوق داغنا - متعدی - نشانہ لگانا بندوق چلانا -

بندوق لگانا - بندوق چلانا

بندوقچی - مذکر - وہ شخص جس کے ہاتھ میں بندوق رہتی ہے۔

بندوق کا پیالہ - توڑے دار بندوق میں اوپر کی طرف ایک کٹوری سی بنی ہوتی ہے جس میں تھوڑی سی بارود رکھتے ہیں - اس پیالے میں سوراخ ہوتا ہے (مصحفی)

ظالم نہ پائے ساقی دوراں سے کام دل
بندوق کا پیالہ ہے خالی شراب سے

بندوق لگنا - لازم - بندوق کی گولی لگنا۔

**بَندَہ** - (ف - بند - قید - ہ - نسبت کی ہے سنسکرت میں وندن بمعنی سلام - عجز نیاز ہے) مذکر ۱ غلام - نوکر - مطیع - فرماں بردار - تابع ۲ (جب متکلم کیواسطے ہو) عاجز - نیازمند خاکسار - (طلسم الفت)

خانہ ویراں ہوا ہے جنہیں سے
بشمول کی سے دل لے بندہ سے

۳ بشر - انسان ۴ فرد اور شخص کے لیے ہیں (توبۃ النصوح) اور اگر میرا قصور ہوتا بھی تاہم ہاتھ تو بندے نے آج تک کسی کے آگے جوڑے اور نہ اب مجھ سے جوڑے جائیں -

بندۂ آزاد - (ف - اضافت) مذکر ۱ آزاد غلام ۲ اس شخص کو کہتے ہیں جو مذہبی قیدوں اور ضروریات دنیاوی سے بے پرواہ ہو (سحر)

پاس کچھ بندۂ آزاد نہیں رکھتے ہیں
نقد دل ہی ہے تو وہ بھی ہے آتا تیرا

بندہ بشر - انسان (فقرہ) کوئی ایسا بندہ بشر نہیں جو سوتے میں خواب نہ دیکھتا ہو -

بندہ بشر ہے - سہو و خطا انسان کی فطرت میں داخل ہے (فقرہ) حاکم وقت کیا ہی بیدار مغز کیوں نہ ہو پھر بھی بندہ بشر ہے۔

بندہ بنا لینا - مطیع کر لینا - قابو میں کر لینا - غلام کر لینا۔

(جلیل) کی جسے اک نظر سے بندہ بنا لیا
اللہ کی پناہ بتوں کی نگاہ سے

بندہ بنجانا یا بننا - لازم - مطیع ہو جانا - غلام ہو جانا۔

(ناسخ) سوال حسن کہ بنتا ہے کون بندۂ عشق
جواب عشق کہ دل بیچنے میں حضور آیا

بندۂ بے دام - (ف) صفت - مفت کا غلام - بیحد مطیع

(داغ) ہے ملے دوری میں جتنا لطف تصور
اسواسطے ہوں بندۂ بے دام جدائی

بندۂ بے درم - بندۂ بے زر - (ف) صفت - بندۂ بے دام (مصحفی) نیا لیکھا لکھے ہے زماں و کرم
کوئی چاہئے بندۂ بے درم

(بحر) تیرے بندے نے کیا بندۂ بے زر سب کو
حلقۂ در گوش ترا طلعتِ مقبل ٹھہرا

بندہ پرور - بغیر اضافت (لفظی معنے - غلام کا پالنے والا) صفت ۱ حضور جناب - حضرت - خداوند (غالب)

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک
ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا

۲ غلاموں کا پالنے والا -

بندۂ خدا - لطف کلام کے واسطے بولتے ہیں (داغ)

قاتل سے کہ رہا ہے مرا ہر دہانِ زخم
اے بندۂ خدا تجھے خوفِ خدا نہیں

(منیر) زاہد بت پرست ہوں تو میں ہوں
تجھکو ہے بندۂ خدا مطلب

بندۂ درگاہ - (ف شاہی لوگ) مذکر - متکلم اپنی نسبت عجز و انکسار سے کہتا ہے - میں - خاکسار - (بحر)

غلام پہنچے جو طالع کی یاوری ہو جائے
قبول بندۂ درگہ کی حاضری ہو جائے

غائب کا صیغہ اس کے ساتھ آتا ہے -

بندہ زادہ - (بغیر اضافت - لغوی معنے غلام کا بیٹا) ذکر - عاجزی - خواہ انکسار سے اپنے بیٹے کو کہتے ہیں -

بندہ زادی - مونث -

بندۂ زر - (ف) صفت - روپیہ کا غلام - لالچی - حریص - طامع -

بندہ عاجز ہے - مقولہ - انسان بے بس ہے - خدا کی مرضی کے خلاف انسان کی کوئی تدبیر نہیں چلتی -

بندۂ مخلص - سچا بندہ -

بندہ ناچیز - صفت - حقیر - بے وقعت (شرف) -

کوئی بھی بندۂ ناچیز نہ ہم سا ہوگا
بادشہ نے کبھی پوچھا نہ گدا نے ہمکو

بندہ نواز - (ف بغیر اضافت) صفت - بندہ پرور - مالک - مختار - حاکم - غلاموں کو عزت دینے والا خادموں کو توقیر دینے والا - (ظفر)

زیب زنیں جو شہر خموشاں میں قید ہیں
بندہ نواز ہوں گے یہ آزاد کس طرح

بندہ نوازی - مونث - مہربانی - عنایت - (تسلیم)

پوچھا جو مجھے آپ نے کی بندہ نوازی
نامہ جو لکھا آپ نے اعزاز بڑھایا

بندہ کی خدا سے نہیں چلتی - مقولہ - مشیت ایزدی کے مقابلے میں انسان کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی ؎

جو چاہے کرے وہ قادرِ مطلق مالک ہے
بندے کی خدا سے کچھ زنہار نہیں چلتی

بندے خدا سے ڈر - مخاطب - عورت ہو تو بندی بولتے ہیں - جھوٹ بولنے یا جھوٹی گپ اڑانے والے سے فہمائش اور تنبیہ کیواسطے کہتے ہیں (جانصاحب)

لعنت ہے تو سے بندی کی بندی خدا سے ڈر
کہنے میں میرے بھیجا نہیں ایک خوان تک

**بندھ** - (س) ۱ مذکر (ہندو) ضمانت - امانت ۲ مونث دیکھو بند -

**بندھا** - (ھ) صفت - جکڑا ہوا - کسا ہوا - معمولی مقررہ رکا ہوا -

بندھا پانی - وہ پانی جو بہتا نہ ہو ٹھہرا ہو (آتش)

آئینہ دیکھ ہوا یار غریقِ رحمت
منزلِ خوف شناور کو بندھا پانی ہے

بندھا توڑا - پوری تحصیل (ابن الوقت) آپ نے مجھکو فوراً بندھا توڑا پکڑا دیا -

بندھا خرچ - معمولی خرچ جس کی مقدار معین ہو -

بندھا خوب مار کھاتا ہے - مثل - مغلوب خوب مصیبت برداشت کرتا ہے - مجبور کو جو چاہو سزا دو - (شوق)

رہی ہوگی اسے جا بے اختیار
مثل ہے بندھا خوب کھاتا ہے مار

بندھانا - باندھنا کا متعدی المتعدی (بحر)

اسیرِ دولت دنیا ہوں کیوں سپئے زینت
گلا بندھاتے ہیں کب موتیوں کے ہار میں ہم

بندھائی - (ھ) مونث ۱ باندھنے کی مزدوری - اُجرت ۲ باندھنے کا فعل۔

**بندھن** - (ھ) مذکر ۱ بند - بندش - بتّی ۲ چھپّر کی بندش ؎

(اسیر) اُڑ گئی گھاس سٹی ہے والا
ہے جو بندھن سو مکڑی کا جالا

۳ وہ رسّی یا فیتا وغیرہ جس سے کوئی چیز بندھی ہو - (رشک)

چھوٹ کے تجھ سے تیرے کاہیدے پریشانی میں ہیں
ہجر نے بندھن چھڑا دیا دستۂ جاروب سے

**بَندھنا** - (ھ بفتح اوّل) لازم ۱ گرہ لگنا ۲ مضمون کا درست بیٹھنا ۳ مقرر ہونا ۴ بیٹھنا ۵ مذکر - تلادانی - وہ کپڑا جس میں کوئی چیز باندھیں۔

**بِندھنا** - (ھ - بکسر اوّل) لازم ۱ چھدنا - سوراخ ہونا ۲ پیوست ہونا - جذب ہونا ۳ پرویا جانا۔

**بندھنو** - دیکھو باندھنو - (داغ)

شبِ معراج میں شادی منائی تھی فرشتوں نے
نہ سمجھو کہکشاں اسکو یہ بندھنوار باندھا ہے

**بندھنوار** - (ھ) مذکر - آنب کے پتوں اور پھولوں کا ہار جس کو کسی خوشی کے موقع پر اہلِ ہنود کے دروازوں پر مالی باندھ دیتے ہیں - خوشی ظاہر کرنے یا حاکم کے آنے پر بازاروں میں رسیاں لٹکا کر انپر رنگ رنگ کے کپڑے لٹکا دیتے ہیں (قدر)

چمن کا بیاہ ہے کلیوں کا ہو گیا انبار
بندھا عروسِ بہاری کے در پہ بندھنوار

**بندھو** - (س) مذکر - دوست - رشتہ داران طرفی - وہ رشتہ دار جو دوسرے خاندان کا ہو لیکن بلحاظ پانی دینے کے قرابتی ہو سکتا ہو۔

**بندھوا** - (ھ) مذکر ۱ اسیر - قیدی - (سحر)

حلقۂ گیسو کا بندھوا چھوٹتے دیکھا نہیں

۲ پابند - فرمانبردار - مطیع ؎

شانے کی طرح سے دلِ صد چاک اے صبا
بندھوا ہے انکے گیسوؤں کے بال بال کا

**بندھوانا** - (ھ) متعدی - قید کرانا - گرفتار کرانا - جکڑوانا - کسوانا - گرفتار کرنے یا باندھنے کا حکم دینا ۲ ادنےٰ درجے کے سکّے کو اعلےٰ درجے میں تبدیل کرانا (جانصاحب)

بندھوا کے اٹھنّی مجھے لا دو کوئی گھس کی

**بندھی** - (ھ) صفت - معمولی - مقررہ۔

بندھی آواز - وہ آواز جو گانیوالے کی قابو میں ہو اور سُر پر قائم رہے بہکتی نہو۔

بندھی بات - مونث - دستور - رواج - ہونیوالی بات (فسانۂ عجائب) جب کسی دل شکستہ کی کوئی دلداری کرتا ہے بندھی بات ہے دل اُمنڈ آتا ہے۔

بندھی ٹکی بات - مونث - دستور - قاعدہ - مقررہ بات عادت (داغ)

انکار ہے فرض بعد اقرار
یہ تو ہے تری بندھی ٹکی بات

بندھی چوٹ - مقررہ شوخی - وہ انداز جسکی عادت پڑی ہو یا جو برابر ہوتا رہا ہو - (امیر)

ہے میل جو آغاز میں کب ہے یہ نئی چوٹ
ہے یہ تو کھلاڑی تری مدت کی بندھی چوٹ

بندھی کلی ۱ غنچۂ ناشگفتہ ۲ (مجازاً) غمزدہ - افسردہ (ظفر)

دل کی جو تھی بندھی کلی پھولتے لالہ ہوگئی
زخم سے ہے بصد خوشی کھلے بصد فراغ گل

بندھی مٹھی - صفت - بیخوف - چپ چاپ - بے کھٹکے (امیر)

زباں رکھ غنچہ ساں اپنے دہن میں
بندھی مٹھی چلا جا اس چمن میں

۲ مونث - خفیہ - پوشیدہ - راز - سربستہ چھپی بات - خفیہ ارادہ (ظفر)

اے پری بندش تیرے جوڑے کی گر کھل جائے گی
اک بندھی مٹھی دلوں کی سر بسر کھل جائے گی

۳ مونث - اتحاد - ایکا - جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر ۴ یکمشت - اکٹھا ۵ مال اور اسباب جمع ہونا - (ظفر)

برنگِ غنچہ باغِ دہر میں کیا فکرِ زر کیجے
بندھی مٹھی ہے اپنی اور جانا ہاتھ خالی ہے

بند کی مٹھی لاکھ برابر - مثل - بھید مخفی رہنے سے اعتبار قائم رہتا ہے - اتفاق کی بڑی قوت ہے - جو چیز مٹھی میں بند کرکے دیجاتی ہے پانیوالا اُس کے نسبت مبالغہ کرسکتا ہے۔

بندھیج - (ھ) مذکر ۱ (ع) روک - ٹوک (جالصاحب)

کروں بند کیوں غیر کا آنا جانا
مجھے تو یہ بند ھیج بھاتا نہیں

۲ دستور - معمول ۳ مضبوطی - استقلال -

**بندی** - (ف - اسیر - گرفتار) مونث ۱ بندہ کا مونث - جمع بندیاں (محصنات) بڑی ہیلی کالی گوری اللہ کی بندیاں سب ہی کبھی چلی جاتی ہیں ۲ عورتیں حسن کلام کیواسطے بولتی ہیں (محصنات) اب جو میں نے ان کو ناراض کرکے نکاح کیا ہے تو ادھر کی دنیا اُدھر ہو جائے خالہ بندی میرے پاس ٹھہرنیوالی نہیں ۳ عاجزہ - خادمہ ۴ جگہ مرد اپنی نسبت بندہ بولتے ہیں عورتیں اس جگہ بندی بولتی ہیں ۵ عورتیں دعا و بددعا میں بعد نام کے حسنِ کلام کیواسطے بولتی ہیں - (توبۃ النصوح) الٰہی حمیدہ بندی مجھکو ان ہی ہاتھوں سے اماں جان جوتیاں ماریں تب میرے کلیجے میں ٹھنڈک پڑے ۶ قید - حراست (دبیر)

سیدانیاں بندی میں جب آئیں یہاں لُٹ کر

۷ ممانعت - روک ٹوک (محصنات) پھر سوچی کہ لوگوں سے خبریں خوب ملتی ہیں انکا روکنا ٹھیک نہیں بندی کھولدی

بندیخانہ - (ف) مذکر - قیدخانہ - جیل -

**بِندی** - (ھ - بالکسر) مونث ۱ نقطہ - صفر ۲ ایک نشان جو اہل ہنود صندل وغیرہ سے پیشانی پر لگاتے ہیں - تِلک ۳ کانچ کا ٹکڑا جو ہندو عورتیں اپنے ماتھے پر لگاتی ہیں -

**بُندیا** - (س - بالضم) مونث - ایک قسم کی مٹھائی جو گول گول پانی کے قطرے کی شکل کی ہوتی ہے جسکو بوندی بھی کہتے ہیں -

**بُندیلا** - (ھ) اہل ہنود کی ایک قوم -

بندیلکھنڈ - ہندوستان کا وہ حصہ جسمیں بندیلے آباد تھے -

**بُنڈا** - (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی گھوئیاں (ترکاری) ۲ صفت - دُم کٹا - بے دُم کا -

**بِنڈا** - (ھ - بالکسر) مذکر ۱ لکڑیوں کا گٹھا ۲ بوجھ لکڑیوں کا - خواہ گھاس پھوس کا -

**بَنڈل** - (انگ) مذکر - پلندہ - گٹھری - بوجھا - (تسلیم)

صرف کیا پوچھتے ہو کاغذ کا ٭ روز دس بیس بنڈل آتے ہیں

**بَنڈی** - (ھ - بانڈی) مونث - بے آستینوں کا چھوٹا کوٹ - ایک قسم کی صدری -

**بنڈیری** - (ھ) مونث - لانبی لکڑی جسپر چھپّر رکھتے ہیں -

**بنڈیلا** - (ھ) مذکر - جنگلی سور -

**بنرا - بنڑا** - (ھ) مذکر ۱ دولھا ۲ شادی کا گیت -

**بنری - بنڑی** - مونث - دلھن - (طلسم الفت)

آنکھیں بنڑی نے کیوں میاں کھولیں -

**بنس** - (ھ) - (باعلان نون) مذکر ۱ خاندان - اولاد - ۲ باخفائے نون - بانس کا مخفف -

**بنس پھوڑ** - مذکر - ایک پیشے کا نام - بانس یا بید سے کام کرنے والا -

**بنسلوچن** - (ھ - بانس - لوچن آنکھ - جوڑ) مذکر وہ سفید چیز جو بانس کی گرہ میں پیدا ہوتی ہے - تباشیر - (جالصاحب)

بنسلوچن بھی گرم ہوتا ہے -

**بنسی** - (ھ - س - دلشی) مونث ۱ مچھلی پکڑنے کی ڈور اور کانٹا - کنٹیا - شست ۲ (عم) مرلی - نے - بانسلی ۳ ایک قسم کا گیہوں -

**بنسواڑی** - مونث ۱ وہ جگہ جہاں کثرت سے بانس ہوں ۲ بانس کے قریب قریب ملے ہوئے درختوں کو بھی کہتے ہیں -

**بِنصر** - (ع) مونث - وہ انگلی جو بیچ کی انگلی اور سب سے چھوٹی انگلی کے بیچ میں ہے -

**بَنفشہ** - (ف - بفتح یا و نون و شین) مذکر - ایک بوٹی کا نام - نافرمان -

**بنک** - (انگ) مذکر - صرافی کی کوٹھی - وہ محکمہ جہاں روپیہ بطور امانت جمع رہے -

**بُنکارنا** - (ھ - بالضم) لازم ۱ پوشیدہ بات کا اعلان کرنا - شور و غل کرنا - (داغ)

پاس مسجد کے ہے میخانہ بھی ہنگام نماز
مست بنکا رہتے ہیں دیکھئے کیا ہوتا ہے

۲ ڈون کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا ؎
بنکا رو آج خوب چلو میکدہ کو ذوق
چھوڑو کہیں وظیفہ بہت پڑھ پڑھا چکے

**بنکڑی** ۔(ھ) مونث۔ ایک قسم کی بلدار چوڑی۔

**بنکیا** ۔ (ھ) مونث۔ ٹیڑھی چھری جس سے بیشتر قلم تراشتے ہیں۔

**بنکیت** ۔(ھ۔ بانکا) صفت ۱ بانک کے فن کا ماہر مسلح لڑائی پر تیار۔ (سحر)
بنکیت آنکھ ہی ٹیڑھی نگاہ بچھوا ہے
جگر پہ چر کے میں کھاؤں کروا شارے تم

۲ بانکا۔ (آتش)
موئے مژہ ہر ایک چھری ہے بنکیت کی
بد میں ملائے آنکھ تو تیر نگاہ ڈانٹ

بنکیتی ۔ نون غنہ۔ مونث۔ بانکپن (سحر)
ٹوپی کی کبھی دیکھی تھی زلفوں کی سنی تنی
یہ حد کی بنکیتی ہے کہ ٹیڑھی ہے نظر بھی

**بنگ** ۔(ف۔ مفرس بھنگ کا ہے) مونث۔ بھنگ بنگی بھنگ پینے والا۔

**بنگا** ۔ (با علان نون) (ھ) مذکر ۱ بانس۔ ڈنڈا۔ سونٹا۔
بنگا ٹھوکنا (عم) میخ ٹھوکنا ۲ چلتے کام میں حارج ہونا۔

**بنگال۔ بنگالہ** ۔ ہندوستان کا وہ صوبہ جسکا دار الخلافت کلکتہ ہے۔ یہاں کا جادو اور سانپ کا منتر مشہور ہے۔

بنگال احاطہ۔ بنگال کے ضلعے۔

بنگالن ۔ بنگال کی عورت۔

بنگالی ۔ بنگالے کا باشندہ۔ بنگالے کی بولی۔ بنگال کی طرف منسوب۔

بنگالی جادو۔ بہاشرا اور تیز جادو۔

بنگالے کی مینا ۔ صفت۔ (مجازاً) اُس بچے کی نسبت کہتے ہیں جو باتیں خوب کرتا ہے۔

**بنگر** ۔ (ھ) مذکر۔ جنگل۔ جنگل کی زمین کی پیداوار۔ جنگل کی آمدنی۔ جیسے شہد گوند وغیرہ۔

**بنگاہ** ۔ (ف بالضم) مونث۔ جگہ۔ مکان۔ اسباب رکھنے کی جگہ۔
(سودا) پھیلنے میں غم عشق شکیبائی و آرام
اے دل یہ بڑی لٹتی ہے بنگاہ کسی کی

**بنگڑی** ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کی بلدار چوڑی عموماً لاکھ یا شیشے کی بنتی ہے۔

**بنگلا** ۔ (بہ اخفائے نون انگ بنگلو) مذکر ۱ چھپر کا مکان جو انگریزی طرح کا بنا ہوتا ہے (چھانا کے ساتھ) (داغ)
تنکے چننے لگے بہار میں ہم
بنگلا شاید وہ چھائینگے خس کا

۲ ایک قسم کا پان ۳ بنگالی زبان ۴ انگیا پر مسالا ٹانکنے کی کئی صورتیں ہوتی ہیں جو چھ پان کا ٹکا ہوتا ہے اُس کو بنگلا کہتے ہیں
(قلق) ؎ مرغِ جاں کے واسطے کنج قفس
یار کی انگیا کا بنگلا ہو گیا

**بنگلیا** ۔(ھ۔ نون غنہ۔ کاف فارسی مفتوح لام ساکن) مونث۔ چھپر کا چھوٹا مکان۔ چھوٹا بنگلہ۔

**بنگی** ۔ (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ ایک قسم کا لٹو۔

**بِنّنا** ۔ (ھ۔ بکسر اوّل و تشدید نون) متعدی چننا۔ زمین سے چننا۔

**بُنّنا** ۔ (ھ۔ بضم اوّل و تشدید نون) متعدی ۱ دھاگوں کو ترکیب سے لگا کر کپڑا تیار کرنا (داغ)
نہ ہو کیوں جامۂ ہستی سے حیرت
نہ بنوانا نہ بُننا اُس کا آئے

۲ کاڑھنا ۳ پلنگ میں قاعدے سے بان لگانا۔

**بَننا** ۔ (ھ۔ بالفتح لازم ۱ آراستہ ہونا ۔ (داغ)
وعدے کرتے ہی کیا وہ آجاتے
رات بھر زلفِ عنبریں بنتی

۲ خفیف ہونا۔ احمق بننا ؎
گو وہ منہ آیا کئے تا دیر بیٹھے تو رہے
داغ انکی بزم میں دانستہ ہم اکثر بنے

۳ ایجاد ہونا - اختراع ہونا - نکلنا ۴ درست ہونا - مکمل ہونا - صحیح ہونا - ٹھیک ہونا - مرمت ہونا مثلاً سڑک بنگئی - کاپی بنگئی - پروف بنگیا ۵ وجود میں آنا - (داغ)

نہ چمکتی جو حُسن کی آمد پر
کیوں تری چاندسی جبیں بنتی

۶ تیار ہونا - (راسخ)

تیری چوٹی گرو نہی بڑھتی رہی
بن چکا مُوباف سائے تھان میں

۷ سُدھرنا - سنورنا (داغ)

بزمِ دنیا تھی قابلِ جنّت
خوب بنتی اگر یہیں بنتی

۸ ہوجانا - شکل اختیار کرنا - وضع اختیار کرنا - (داغ)

آدمی سب فرشتے بنجاتے
آسماں پہ اگر زمیں بنتی

تالیف ہونا - تصنیف ہونا - لکھا جانا - مرتّب ہونا - تیار ہونا - انتخاب ہونا - (فقرہ) مولوی نیاز احمد کی کتابوں کو تو ایسی خدا کی سنوار ہے کہ ادھر بنیں اُدھر چھپیں ۹ (ہندو) پکنا - تیار ہونا - صاف ہوکر پکنے کے قابل ہونا ۱۰ چارہ کار ہونا مناسب ہونا (غالب)

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو
بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر

۱۱ اصلاح ہونا ۱۲ مالدار ہونا - امیر ہونا (منیر)

بے سبب بنتے ہیں بیوجہ بگڑتے ہیں لوگ
کیا کوئی منتظم عالمِ اسباب نہیں

۱۳ (شطرنج کے کھیل میں) پیادہ کا مُہرہ ہوجانا ۱۴ اکڑنا - اینٹھنا - (فقرہ) تم تو بانکوں کی طرح بن کے چلتے ہو ۱۵ نباہ ہونا - موافقت ہونا - (داغ)

کام دورِ چرخ میں بگڑے ہوئے اکثر بنے
تجھسے بنکر جو بگڑ جائے تو پھر کیونکر بنے

۱۶ انجان بنا ۱۷ بھیس بدلنا - وضع پلٹنا ۱۸ کھنچنا - منقّش ہونا (فقرہ) تصویر بنتے ہیں کیوں اتنی دیر لگی ۱۹ موافق ہونا - میل ہونا - ملاپ ہونا - رائے میں اتفاق ہونا - (داغ)

تونے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں
ایک کی ایک سے نہیں بنتی

۲۰ قمار بازی - حاصل ہونا (فقرہ) کہو دیوالی میں کتنی رقم بنی ۲۱ ساکھ ہونا - شہرت ہونا - آبرو ہونا - (فقرہ) آجکل شہر میں انکی خوب بنی ہوئی ہے ۲۲ ممکن ہونا - ہوسکنا - موقع ملنا - بندوبست ہونا (فقرہ) میں نہیں جانتا کہ جہاں سے بنے میری کتاب لادو ۲۳ پھٹکا جانا - صاف ہونا - کوڑا کرکٹ جدا ہونا - (فقرہ) دن بھر میں گیہوں بنے ہیں ۲۴ مُنڈنا - کترا جانا ۲۵ صلاح ہونا. (فقرہ) ابھی تک مولوی صاحب کی حجامت نہیں بنی ۲۶ طے ہونا (رشک)

قیمتِ حسن نہیں بننے کی
پاگیا یار خریدار نہیں

۲۷ مشکل پیش آنا (داغ)

وہ بنی ابتدائے الفت میں
دم پہ جو وقتِ واپسیں بنتی

بننا ٹھننا - بناؤ کرنا (جرأت)

دیکھ کیا آیا بھبوکا سا وہ بن ٹھن اے صبا
ہر روش ٹیکا پڑے ہے جس کا جوبن اے صبا

بننا سنورنا - سنگار کرنا -

**بنّو** - مونث (ع م) بانو کا مخفف ۱ خانم - بیگم ۲ لفظ خطاب بجائے لواکے ۳ دلہن ۴ پیار سے چھوٹی لڑکی کو بھی کہتے ہیں۔

**بنواں اُپلا - بنواں کنڈا** - (ہ) مذکر - گائے بھینس کا گوبر جو چراگاہ میں خشک ہوجاتا ہے اور جلانے کے کام آتا ہے (۲) کی آنچ بہت تیز ہوتی ہے۔

**بنوانا** - بنانا کا متعدی -

**بُنوانا** - بُننا کا متعدی -

**بنوائی** - مونث - کسی چیز کی تیاری کی اُجرت - مزدوری -

**بُنوائی** - مونث - بُننے کی اُجرت - مزدوری -

**بنوٹ** - (ہ - بالفتح و فتح سوم) مونث (دکھنی) بناوٹ (فقرہ) منشی صاحب میں تو جانتا ہوں اس خبر میں بنوٹ بھی

(نجات الحسن) امیری کی بو آپ کے دماغ سے نکلی پر نگئی ۵
شبہ - شک کی جگہ -

**بُو آنا** - لازم ۱ بو معلوم ہونا - بو محسوس ہونا - (شعور)

سہاگ کا تو نہیں عطر سچ کہو اے جان
کہ پینے میں مجھے آتی ہے پسینے سے

۲ علامت پائی جانا - (شعور)

سینہ چاکی ہے گلِ تر کی بہت دل کو پسند
خو مری ملتی ہے اس سے تری بو آتی ہے

انداز ظاہر ہونا - (امیر)

ڈالی پھولوں کی اگر میرے حضور آتی ہے
پتی پتی سے مجھے بوئے عزیز آتی ہے

**بُو اڑنا** - لازم ۔ بو کا پھیلنا - بو جاتی رہنا (ذوق)

اللہ رے لاغری کہ ترے ناتواں کی لاش
اڑتی پھرے ہے بوئے عبیر کفن کے ساتھ

**بُو باس** - مونث ۱ جسم یا پھول کی خوشبو - مہک (جرأت)

اس کی بو باس میں یوں اور وہ بدن سونگھے مرا

۲ خوشبو (فسانہ عجائب) جواہر کی نعمت اس آبداری کی جس کی بو باس سے دل طاقت پائے دماغ معطر ہو جائے - بسنا - رچنا کے ساتھ - (قلق)

کس گلِ تر کا تصور ہے کہ اے بلبلِ زار
بس گئی دل میں عروسانِ چمن کی بو باس

(ایضاً) پھولوں کی سیج پہ خوشبو یہ نہاں تھی تو بہ
رچ گئی اے گلِ تر تیرے بدن کی بو باس

۳ وضع - طریق - روش - شباہت - طرز - انداز - ڈھنگ - عادت - خصلت سے

بو باس نکلتی ہے کچھ شعر میں انشا کے
جامی کی نظامی کی سعدی کی سحابی کی

۴ سراغ - نشان - کھوج - پتا -

**بُو بسنا** - لازم - بو کا بسنا -

**بُو بسنا** - لازم - بو سما جانا - (ظفر)

سمائی ہے گلوں میں بدمی ہے غنچوں میں
چمن میں یار کی بس بس گئی ہے کیا کیا بو

**بُو پانا** - سُن گُن پانا - خبر پانا -

**بُو پر لگنا** - لازم - تاک میں ہونا - (قدما)

کراما کاتبین ہیں ساتھ عصیاں کا نہ دھیان آئے
لگے ہیں محتسب دو دو مئے گلرنگ کی بو پر

**بُو پھوٹنا** - لازم - (عو) ۱ بو نکلنا (جان صاحب)

صندل جو گھسا میں نے تو بُو اس کی نہ پھوٹی

۲ افشائے راز ہونا - مشہور ہونا - (بحر)

عمر بھر پھول بکیں ہم نہ کبھی بو پھوٹے
جام آنکھوں نہیں چھپا رکھتے ہیں مینا دل میں

**بُو پھیلنا** - لازم ۱ بو کا پراگندہ ہونا ۲ مشہور ہونا -

**بُو جانا** - لازم ۱ بو دفع ہونا - (بحر)

صندل کی بو نہ جائے گی پیس کر جلاؤ
مٹتا ہے مٹائے سے کہیں نام کسو کا

۲ اتر جانا - (جان صاحب)

بی بی بنے نہ جائے گی باندی پنے کی بو
کیا ہو منڈھے جو بادلے سے پیڑ نیم کا

**بُو چھو جانا** - لازم - خفیف سا اثر بھی ہو جانا - (امیر)

چھو گئی بو بہاں محبت کی ۵ رنگ پھر رُخ سے منہ نہیں چڑھتا

**بو وار** - (ف) صفت ۱ بدبو دینے والا ۲ شکار کی بو پر لگا ہوا کتا ۳ وہ خوشبو دار جیبر جو چین میں ہوتا ہے چین میں دستور ہے کہ جیبر ارہ میدانوں میں جمع کرتے ہیں اسیر جب سہیل ستارے کی روشنی پڑتی ہے نرم اور خوشبودار ہو جاتا ہے (بحر)

سینے میں دماغ محبت سے سہیل کی
جرم بو دار کی ہے اپنی بدن میں خوشبو

**بو دینا** - بو نکالنا - پتا دینا - نشان دینا - علامت ظاہر کرنا - (شعیر)

وحشت فزا ہے زلفِ شکن در شکن کی بو
دیتا ہے مشک مرگِ غزالِ ختن کی بو

(تسلیم) کیا نسیم آہ بلبل نے کھلایا ہے اسے
داغ کی دیتا ہے بو ہر گل مرے گلزار کا

**بُوسمانا** - کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا - (داغ)

ولیسی کیا بُو سما گئی تم کو
ہم سے جو اس قدر دماغ ہوا

**بُوشناس** - (ف) صفت - وہ جس کی قوت شامہ صحیح ہو۔

**بُو کا مست ہونا** - بُو کا نہایت خوشگوار ہونا (ناسخ)

ترے اترے ہوئے بالوں کی عجب مست ہے بُو
سونگھنے ہی میں ہوا ہائے سمن بر بے ہوش

**بُو کرنا** [1] فارسی بو کردن کا ترجمہ ہے - سونگھنا - (بحر)

ہوس نہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کریں
گلے کا مار بھی ہو اشرفی تو بُو نہ کریں

اب اس معنی میں مستعمل نہیں ہے [2] بو دینا (رند)

رنگِ قبول سوختگاں کو نہیں دیا
دیکھا نہیں کبھی کہ گل شمع بُو کریں

**بُو نکلنا** - لازم [1] بُو کا دفع ہونا بُو کا زائل ہونا [2] بُو ظاہر ہونا (ناسخ)

غنچۂ گل سے نکلتی ہے یہ ہر دم بوئے گل
کب نکلتا ہے دھواں آگ گل تری پنہاں سے

[3] اثر ظاہر ہونا [4] راز کھلنا (جرأت)

نہ کر مذکور تو اس غنچہ لب کا جا بجا اے دل
مبادا ایسی باتوں میں کہیں کچھ بُو نکل آئے

**بُوئے طفلی** - (ف) مونث - لڑکپن کا اثر - (رشک)

کھیلنے سے مہر و مہ کی گولیاں ثابت ہوا
بُوئے طفلی آج تک ہے آسمانِ پیر میں

**بُو ہونا** - لازم - تھوڑی سی کوئی خاصیت ہونا - کچھ اثر ہونا - (غالب)

اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا
جو دوئی کی بُو بھی ہوتی تو کہیں دو چار ہوتا

**بُوا** - (-- بہن - پھوپھی) مونث [1] بوڑھی عورت [2] دایہ [3] ایک کلمہ جس سے ایک عورت دوسری عورت کو مخاطب کرتی ہے (زبانِ الغنچہ) بوا صاحب نے اس لڑکی کے لئے تو از برائے خدا کوئی استانی رکھو [4] (ہندو) پھوپھی - باپ کی بہن -

**بُوّاب** (ع بفتح اول و تشدید واو) مذکر - دربان - چوکیدار -

**بَوادی** - (ع) جمع بادیہ کی -

**بَواسیر** - (ع) مونث - ایک مرض کا نام جس سے مقعد میں مسّے ہو جاتے ہیں - مسّوں سے خون آتا ہے تو خونی ورنہ بادی بواسیر کہتے ہیں - دیکھو باسور -

**بُوانا** - (ھ) بونا کا متعدی [1] کاشت کرانا - بیج ڈالنا [2] بھینس کو گابھن کرانا -

**بُوائی** - (ھ) بونے کا بیج - بونے کا وقت -

**بِوائی** - (ھ - بکسر اول) مونث - ایڑی کے پھٹ جانے سے جو دراڑیں سی پڑ جاتی ہیں انکو بوائی کہتے ہیں -

**بوائی پھٹنا** - لازم [1] ایڑیوں میں زخم پڑنا [2] (مجازاً) تکلیف ہونا - مصیبت پڑنا -

**بُوبا** - (ھ) مذکر (عو) تحقیر سے پیٹ (فقرہ) یہ تو اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے -

**بُوبک** - (ھ - واو معروف) مذکر - بوڑھا - بیوقوف مسخرا - نادان - احمق ؎

چھپکے رینا کھول کنڈی لینا الفت کو بلا
ڈر بھلا کیا چاہیے دربان بوبک کا تجھے

**بوبو** - (ف - دونوں واو معروف) مونث - (عو) [1] بڑی بہن - بہن [2] (دہلی - عو) کنیز باعزت - لڑکیاں اس ذی عزت لونڈی کو بھی کہتی تھیں جس نے انکی ماں کی پرورش کی ہو [3] (لکھنؤ) مالک خانہ کی مدخولہ - حرم -

**بوتا** - (ھ - واو مجہول) مذکر - درخت کا تنا - درخت کا وہ حصہ جو شاخوں کے نیچے ہوتا ہے -

**بُوتا** - (ھ واو معروف) مذکر - (عو) [1] زور - قوت - طاقت - تاب و یس (خانصاحب)

چوٹی کا بوجھ اپنی اٹھائے جو یہ کمر
بوتا نہیں ہے اتنا بھی کچھ دھان پان میں

[2] حمایت - سہارا - ؎

نہ دل بنا اسے کیا دے (تو بل)
کریں کس کے بوتے پہ تنا داغ

**بوتات** ۔ (ع ۔ بضم اوّل و سکون واو معروف ۔ بیت کی جمع بیوت اُسکی جمع بیوتات) مونث ۔ جنس کا اُدھار دینا اجاپت (جالصاحب)

اس گھر سے تھا ہمارا ہمیشہ سے لین دین
اب کیا ہوا جو سیٹھ نے بوتات بند کی

بوتات نویسی ۔ مونث ۔ اجاپت کا حساب لکھنا ۔

**بوتام** ۔ (فرنچ بوتان) چینی ۔ سینگ لوہے چاندی سونے کی گھنڈی یا تکمہ ۔

**بوتل** ۔ (انگ باٹل) مونث ۔ کانچ کا ظرف جسمیں عرق شربت یا اور دوائیں رکھتے ہیں ۔

بوتل اُڑانا ۔ بوتل کی بوتل پی جانا (داغ)

زاہد کی توبہ توبہ رہی گھونٹ گھونٹ پر
سو بوتلیں اُڑا کے بھی ہشیار ہی رہا

بوتل تراشنا ۔ متعدی ۔ کسی دھاردار آلے سے بوتل کاٹنا ۔ (رشک)

بوتل تراشتی ہے تمہاری قلم تراش

بوتل چڑھانا ۔ متعدی ۔ بوتل اُڑانا ۔ (بحر)

بوتل چڑھا گئے جو کبھی سانپ ڈس گیا
آب سیاہ بحر میں کالے کا سم ہوا

بوتل کاٹنا ۔ متعدی ۔ جو تلوار بہت تیز اور عمدہ ہوتی ہے اُس کی تیزی کا امتحان بوتل کاٹ کر کرتے ہیں ۔

بوتل کٹنا ۔ لازم ۔ بوتل کا ترشنا ۔ (ناسخ)

کیا کہیے تیغ ابرو سے قاتل کے آب کی
عکس مژہ سے کٹتی ہے بوتل شراب کی

بوتل کا نشہ کنایۃً ۔ شراب کا نشہ (ناسخ)

چار آنکھیں ہوئی ہیں اُس بت سے
ہے نشہ مجھ کو چار بوتل کا

بوتل والی چیز (عو) ۔ (مجازاً) شراب

**بوتہ** ۔ (ف بضم اوّل و سکون واو مجہول و فتح سوم) مذکر سونا چاندی گلانے کی کٹھالی ۔ (گلزار نسیم) دیکھا تو وزیر زادہ بہرام بوتہ میں تھا شکل نقرۂ خام ۔ ۲ (ت) اونٹ کا بچہ نر ۔ (داغ)

خدا کے فضل سے گردن بڑھا کر
بنا ہے مدعی بوتہ شتر کا

۳ وہ چھوٹا درخت جس کی شاخیں زمین پر لٹکتی ہوں یا زمین کے متصل ہوں ۴ (مجازاً) موٹا ۔ بھدا ۔

**بوتی** ۔ اونٹ کا مادہ بچہ ۔

بوتۂ خار ۔ (ف) مذکر ۔ خاردار جھاڑی ۔

بوتۂ خاک ۔ (ف) مذکر ۔ قالب انسانی ۔ آدمی کا بدن

**بوتیمار** ۔ (ف بروزن موسیقار) لفظی معنی غم کھانے ۔ الا ۔ بگلا دریا کے کنارے سے غمگین صورت بنائے بیٹھا رہتا ہے اور بقول بعض لوگوں کے اس وہم سے کہ کہیں اس کے پینے سے دریا کا پانی کم نہ ہو جائے باوجود پیاس کے پانی نہیں پیتا اس سبب سے یہ نام ہوا) مذکر ۔ بگلا ۔ (تسلیم)

دیکھنا کس ادا سے بوتیمار
مچھلیوں کا شکار کرتا ہے

**بوٹ** ۔ (ھ) (لکھنؤ) کچے سبز چنے ۔ اس معنی میں جمع کے طور پر مستعمل ہے ۔

بوٹ پلاؤ ۔ مذکر ۔ پلاؤ جس میں کچے چنوں کی دال ملا کر پکاتے ہیں ۔

**بوٹ** ۔ (انگ) مذکر ۔ وہ انگریزی جوتا جو پنڈلیوں تک آتا ہے ۔ ہاف بوٹ کو بھی جو ٹخنوں کے کچھ اوپر ہوتا ہے بوٹ کہتے ہیں ۔ (داغ)

بریں ملبوس شان و شوکت کا
پاؤں میں بوٹ ہے ولایت کا

**بوٹ** ۔ (انگ) مونث ۔ ۱ کشتی جیسے اگن بوٹ (دخانی کشتی) ۲ (ھ) مذکر ۔ مٹی کا برتن جس میں گنگا جل لاتے ہیں ۳ (ھ) مذکر ایک قسم کا بدبودار کیڑا ۔ گھاس کا ٹڈا ۔ (داغ)

یار پر دل عدو کا یوں آیا
شمع پر جیسے بوٹ آتا ہے

مذکر ۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا ۔ گوشت کی بڑی بوٹی ۔

**بُوٹا** ۔ (ھ۔) مذکر ۱ گوشت کی بڑی بوٹی ۲ شہتیر کا ٹکڑا

**بُوٹا** ۔ (ھ۔ واؤ معروف) ۱ گلکاری ۔ پھول پتی جو کاغذ ۔ شال ۔ فرد ۔ لکڑی پتھر یا کسی عمارت یا کسی دھات کی چیز پر بناتے ہیں ۔ (بحر)

اپنی بہار طاک دکھائیں غریب لوگ
بوٹی نہ چھینٹ کی ہو نہ بوٹا ہو شال کا

۲ پھولوں کا چھوٹا درخت ۔ جھاڑی ۔ (بحر)

عشرت کی بوستان کا بوٹا ہے تیرا یار
پتّا ہلا جو کان کا آئی ہوائے عیش

**بوٹا سا قد** ۔ صفت ۔ خوشنا قد ۔ موزوں قد ۔؎

گڑ گئے گلشن ترے بوٹا سے قد کو دیکھ کر
تھا زر گل میں جو زر گویا دفینا ہو گیا

**بوٹا کاڑھنا** ۔ متعدی ۔ نقش و نگار بنانا ۔ دستکاری میں بیل بوٹا بنانا ۔ بوٹیاں بنانا ۔

**بوٹا کڑھنا** ۔ لازم ۔ (رشک)

زخم شہید تیغ ادا ہنستے ہیں کجا
پھول اس طرح کھلتے نہیں بوٹے کڑھتے نہیں

**بوٹی** ۔ (ھ۔) مونث ۱ چھوٹا پھول ۔ چھوٹا بوٹا چھوٹا پودا ۲ جڑی جس کی تلاش میں مہوس رہتے ہیں ۔؎

داغ کی بوٹی سے کشتہ کرکے اپنے نفس کو
بحر تھا مرد فقیر اب کیمیا گر ہو گیا

۳ سبزی ۔ بھنگ ۔

**بوٹی بنانا** ۔ متعدی ۔ گلکاری کرنا ۔ پھول پتی بنانا ۔

(داغ) چرخ اطلس پر بنا دیں بوٹیاں
اس مری آہ شرر افشاں نے آج

**بوٹی بولنا** ۔ لازم ۔ صحرائی ملک کے رہنے والے ساحر جن بوٹیوں کو اپنے زیر اثر لانا چاہتے ہیں دوالی میں انکو جگاتے ہیں یعنے اپنے قاعدے سے اُن بوٹیوں کے لئے پوجا کرتے ہیں اور سحر کے زور سے اپنے زیر فرمان لاتے ہیں ۔ ساحروں کا قول ہے کہ جس بوٹی پر وہ سحر سے قابو حاصل کرتے ہیں وہ سحر کے زور سے خود بخود بول اٹھتی ہے جب وہ بول اٹھتی ہے تب ہی یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ سحر کی قوت اسپر غالب آگئی اور وہ مطیع ہو گئی ۔ (بحر) کلام کرتے نہیں باغ حسن کے بوٹے ۔ (باغ حسن کے بوٹے ۔ معشوق) پکارتی ہیں دوالی میں بوٹیاں کیا کیا ۔

**بوٹی کا پکارنا** ۔ دیکھو بوٹی بولنا ۔

**بوٹی کاڑھنا** ۔ بوٹی بنانا ۔ (انشا)

تھی عجب کوئی سگھڑ جس نے یہ کاڑھی بوٹی
وا چھڑے[۱] بن گئی اک پھولوں کی کیاری گویا

**بُوٹی** ۔ (ھ۔) مونث ۱ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا ۔ بوٹا ۲ پرند کا وہ بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں ۳ صفت ۔ نہایت سرخ

**بوٹی بوٹی پھڑکنا** ۔ لازم ۱ ہر عضو بدن کا متحرک ہونا ۔ تمام اجزائے بدن کا جنبش میں آنا ۔ (قلق)

بوٹی بوٹی مری مقتل میں پھڑکتی ہے پڑی
پُرزے ہو کر بھی نہ بھولا ادب آداب نشاط

۲ (مجازاً) نہایت شوخ چلبلا ہونا ۔ (داغ)

شوخ چنچل شریر سے بچپن
بوٹی بوٹی پھڑک رہی ہے تری

۳ ناچنے تھرکنے والوں کے ہر عضو میں جنبش ہونا ۔

**بوٹی بوٹی کانپنا** ۔ لازم ۔ غصّے اور شدت خوف کی حالت میں یا کسی رنج کو ضبط کرنے کے سبب سے جسم پر لرزے کی کیفیت ہونا (محصنات) میر تقی کی آنکھوں سے برابر آنسو جاری تھے اور چونکہ رنج کو بتکلف ضبط کرتے تھے بوٹی بوٹی کانپ رہی تھی ۔

**بوٹی بوٹی میں درد ہونا** ۔ لازم ۔ تمام جسم میں درد ہونا ۔

**بوٹی بھرنا** (ع) دانتوں سے بدن کا گوشت کاٹ لینا ۔ بکٹا بھرنا ۔

**بوٹی چڑھنا** ۔ لازم ۔ موٹا ہونا ۔؎

حقیقی بوزارہ و رہتا ہے جسکو حرص دنیا ہے
کبھی بوٹی نہیں چڑھتی ہے جسم زار و لاغر پر

---

۱؎ وا چھڑے اب متروک ہے ۱۲

**بوٹی لرزنا** - لازم۔ بوٹی کانپنا۔ بیخوف ہونا۔

**بوٹیاں اُڑانا** - متعدی ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ خوب مارنا۔ کمال اُڑانا۔ (صبا)

پیغام وصل پر وہ مری بوٹیاں اُڑائیں
دانتوں سے دیں جواب زبانِ سوال کا

۲ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۳ دھجّی دھجّی کرنا۔

**بوٹیاں اُڑنا** - لازم۔

**بوٹیاں توڑنا** - متعدی (عو) ۱ تکلیف دینا چٹکیاں لینا۔ بوٹیاں نوچنا۔ (محصنات) ایک بہن تو ایسی جلے تن کہ مبتلا اُس کے پاس جا۔ بچے کو دق کرنے اور بوٹیاں توڑلے گیا اور اس لئے دور ہی سے ڈانٹا کہ خبردار ۲ طعنے دینا۔

**بوٹیاں چیل کوّوں کو دینا** - کوسنا ہے (فقرہ) ایسی ماں زادیوں کو قیمہ کرے۔ بوٹیاں چیل کوّوں کو دے۔

**بوٹیاں کاٹ کاٹ کر کھانا** - نہایت غضبناک ہونے کی جگہ۔

**بوٹیاں کاٹنا** - متعدی (عو) ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ (اپنے کے ساتھ) نہایت غصّے ہونا۔ جھلّانا ۳ (مچھر کھٹمل کے لئے) خون پینا۔ خون چوسنا۔

**بوٹیاں کتّوں کوّوں سے نچوانا** - (عو) (کوسنا) (فقرہ) رہ موئے مُوا تیری بوٹیاں کتّے کوّوں سے نہ نچوائیں تو میں کیا۔

**بوٹیاں نوچکر کھانا** - (کنایۃً) ایذا پہنچانا - دق کرنا۔ (محصنات) اگر ذرا بھی بیگم وہاں اور رہے تو لڑکیاں اس کی بوٹیاں نوچکر کھاجائیں۔

**بوٹیاں نوچنا** - متعدی (عو) بوٹیاں توڑنا - دق کرنا۔ تنگ کرنا۔

**بوجوت** - مونث (عم) زراعت۔

**بوجھ** - (ھ) مذکر ۱ بار - وزن ۲ کسی چیز کی گٹھری ۳ (کنایۃً) ذمہ داری۔

**بوجھ اُتارنا** ۱ سبکدوش کرنا - بری الذمہ کرنا۔ (رشک)

سر کاٹ کے قاتل نے بڑا بوجھ اُتارا
جیسے تھے گرانبار سبکبار ہوئے ہم

۲ قرض ادا کرنا ۳ بیگار ٹالنا - بے پروائی سے کام کرنا۔

**بوجھ اُترنا** - لازم۔

**بوجھ اُٹھانا** - (کنایۃً) ذمہ داری لینا۔ کفالت اپنے سر لینا - خرچ برداشت کرنا (تلق)

آپ تم اپنا گھر سنبھالوگے
باپ کا سارا بوجھ اُٹھالوگے

**بوجھ اُٹھنا** - لازم۔

**بوجھ بٹانا** - مصیبت میں شریک ہونا ؎

کہتا ہوں تلق بارِ غم ہجر سے دب کر
اتنا نہیں کوئی جو مرا بوجھ بٹائے

**بوجھ بٹائی** - (ھ) مونث۔ کٹے ہوئے اناج کو گٹھریاں باندھ کر یا انبار لگا کر بانٹنا۔

**بوجھ بھار** - (ھ - عو) مذکر۔ استقلال - آدمیّت۔ (انشا) کیا خوش آیا یہ قطع ہو گل اُنکا کہنا
آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہ ہو بھار نہو

۲ قدر - مرتبہ۔

**بوجھ پڑنا** - لازم ۱ دباؤ پڑنا - (امیر)

اللہ رے اُس گل کی کلائی کی نزاکت
بل کھا گئی جب بوجھ پڑا رنگِ حنا کا

۲ خرچ ذمّے ہونا ۳ فکر پڑ جانا - اس جگہ بیشتر بار پڑنا بولتے ہیں۔

**بوجھ ڈالنا** - متعدی ۱ کسی کو ذمہ دار کرنا ۲ کسی وزنی چیز کو گرا دینا - دباؤ ڈالنا۔

**بوجھ سر پر رکھنا** - الزام رکھنا - (امیر)

سیہ کاری سے جی بھرتا نہیں پر شرم آتی ہے
کہاں تک بوجھ رکھئے کاتبِ اعمال کے سر پر

**بوجھ سر پر ہونا** - لازم ۱ فکر ہونا - فکر میں مصروف ہونا۔ (میر) بارے سجدہ ادا کیا تہِ تیغ
کب سے یہ بوجھ میرے سر پر تھا

۲ بار ذمّے ہونا - قرض ذمّے ہونا۔

**بوجھ سر سے اُتارنا** - متعدی ۱ ہلکا کرنا۔ کسی بار سے

سبکدوش کرنا ۲ (کنایۃً) احسان سے سبکدوش کرنا - (داغ)

احسان زمانے کے بہت تھے مرے سر پہ
قاتل نے بڑا بوجھ اُتارا مرے سر سے

**بوجھ سر کا اُترنا** - لازم -

**بوجھ سنبھالنا** - متعدی - بار اُٹھانا - کسی ذمہ داری کو اپنے سر لینا (آتش)

اُمید ناتواں کو دے طاقت توانا
بیکل کا بوجھ اُن کی نازک کمر سنبھالے

**بوجھ سنبھلنا** - لازم -

**بوجھ گردن پر رہنا** - لازم - بار احسان رہنا - فکر رہنا - (آتش) ہوا سر خم بزیر تیغ جلّاد
رہا بوجھ اپنی گردن پر ہزار ابر

**بوجھ گردن سے اُترنا** - لازم - ذمہ داری سے سبکدوش ہونا - (رشک)

تن و سر کی جدائی میں سراپا لطف ہاتھ آیا
سبک تھا ہمسر دنیں بوجھ اُترا میری گردن سے

**بوجھ لادنا** - متعدی - بار اُٹھانا (کنایۃً) ذمہ داری لینا - (فقرہ) شہر میں غریب اپنے بچوں کو بیچتے ہیں تو بجا کریں اس بوجھ کے لادنے والے اور ہی ہوں گے بندہ اس غم کا تو تا نہیں پالتا -

**بُوجھ** - (ھ - واوٌ معروف) مونث ۱ پہیلی کا حل ۲ (گنجفہ کے کھیل میں) جس فریق کے پاس سر نہیں رہتا اُسکے پتّے ابتر کرکے کہیں سے ایک پتّا مانگ لیتے ہیں اس کو بوجھ کہتے ہیں - (لینا - دینا - مانگنا - نکلنا کے ساتھ) ۳ سمجھ - فہم فراست - (فقرہ) گھوڑوں کے دوا علاج میں اُنکی سوجھ بوجھ بہت اچھی ہے -

**بوجھ بجھکڑ** - صفت ۱ ہوشیار (فقرہ) ہم انگریزوں کو دیکھتے ہیں کہ دس دس پندرہ پندرہ بڈھے خرانٹ بوجھ بجھکڑ جہاندیدہ انگریز برسوں ایک قانون میں غور کرتے ہیں ۲ (طنزاً) نادان کو کہتے ہیں جو عقلمند بنے -

(نوٹ) - بوجھ بجھکڑ - ایک نادان شخص کا لقب تھا - ایک مقام پر ہاتھی کے پاؤں کا نشان تھا اُس سے کسی نے پوچھا کہ یہ نشان کیا ہے بوجھ بجھکڑ نے جواب دیا کہ ہرن چکی کا پاٹ پاؤں میں باندھ کر ادھر سے گیا ہے اُسی کا نشان ہے -

**بُوجھ بجھوّل** - مونث - پہیلیاں بوجھنے کا کھیل -

**بُوجھ جانا** - لازم - سمجھ لینا - دریافت کرلینا (امیر)

میں تو ہوں غش میں وہ کہتے ہیں سنگھا کر مجھکو
بُوجھ تو جائے کہ یہ سیب ذقن کس کا ہے

**بُوجھا بُوجھی** - (ھ) مونث (لڑکوں کا کھیل) ایک لڑکے کی آنکھیں بند کرتے اور اُس کو دوسرے لڑکے چھوتے ہیں وہ جس کا صحیح نام بتا دیتا ہے وہ چور ہو جاتا ہے اور اُس کی اسی طرح آنکھیں بند کرتے ہیں -

**بوجھل** - (ھ) صفت ۱ وزنی بھاری (داغ)

جنازہ اپنے عاشق کا اُٹھا لو
بہت ہلکا ہے یہ بوجھل نہیں ہے

۲ ثقیل (عاشق) -

لئے بوسے جو ہم نے پیٹ میں باتیں نہیں پچتیں
مگر پانی ترے چاہِ ذقن کا یار بوجھل ہے

۳ صفت - لدا ہوا - بوجھ کے نیچے دبا ہوا - (نسیم لکھنوی)

جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل
ہلکا ہوا پھینک پھانک بوجھل

**بُوجھنا** - (ھ) (ہو) ۱ سمجھنا - پہچاننا - دریافت کرلینا جان لینا - (جانصاحب)

منھ زرد آنکھیں لال پھٹے کپڑے جی اُداس
عاشق کے بوجھنے کے ہُوا ہیں یہ چار رنگ

۲ پہیلی بتانا - چیستان حل کرنا - (گلزار نسیم)

بولی وہ مجھے تو ہاں نہ سُوجھی
منھ بولی بہن نے میری بُوجھی

(گنجفہ) ورق ابتر کرکے پتّا مانگنا -

**بوجھنا** - (ھ - واو مجہول) ۱ لادنا ۲ چاولوں کا گرم پانی میں جوش دینا - اُبالنا -

**بُوچا** - (ھ - واو مجہول) مذکر ۱ ایک قسم کی امیروں کی

سواری جس کو کہار اٹھاتے ہیں - ہوادار - تام جان - (سحر)

بوچا یا غنچۂ سوسن سے کم نہیں
مثلِ قبائے گل میں کہاروں کی کرتیاں

**بُوچا** - (ھ - واو معروف) صفت مذکر ۱ چھوٹے چھوٹے کانوں کا
بے کانوں کا ۲ (ننگا کا تابع ہو کر) بے زیور کا - اس جگہ
بُچا بھی کہتے ہیں ۳ گنجے کو بھی کہتے ہیں -

**بوچی** - صفت مونث -

**بُوچڑ** - (انگ) مذکر - قسائی - گوشت بیچنے والا - انگریزی
میں بُچر ہے -

**بوچھار** - (ھ) لکھنؤ میں رائے ہملہ سے اور دلی میں رائے
ثقیلہ سے - شمشاد لکھنوی ؎

حرف ہونٹوں کی نزاکت میں نہ آجائے کہیں
گالیوں کی ہر گھڑی بوچھار رہنے دیجئے

تکرار انکار قافیہ ہے - داغ دہلوی ؎

ٹھہرو ہم لو جایئے اسوقت ہیں کچھ تڈ بھی
غیر جلتی ہے ہوا بھی منہ کی ہے بوچھاڑ بھی

مونث ۱ وہ مینھ کی بوندیاں جو ہوا کے ساتھ ترچھی گرتی ہیں -
پانی کے چھینٹے جو ہوا سے کسی خاص رخ پر پڑیں (آنا جانا کرنے
کے ساتھ) ۲ بھرمار - (انیس)

دم بھر میں صفیں صاف تھیں بیدلوگروں کی
تھی منہ کیطرح خاک پہ بوچھار سروں کی

۳ تاثیر - تلوار - گولوں کے کثرت سے لگنے یا گرنے کی جگہ
بولتے ہیں (فقرہ) گولوں کی بوچھار شروع ہو گئی ۴ گالیوں
کی کثرت ۵ باتوں کی کثرت -

**بوچھاڑ پڑنا** - لازم - مینھ کی چھوٹی بوندوں کا کثرت سے
گرنا - (قدر)

پگڑی مالی کی سنبھلتی ہی نہیں
زور سے پڑتی ہے بوچھار اسقدر

۲ تیر یا گولیوں کا کثرت سے برسنا - کسی چیز کا کثرت سے
گرنا (دبیر)

پڑنے لگی بوچھار جہنم میں سروں کی

۳ ہر طرف سے لعن طعن ہونا - اعتراض ہونا ۴ کثرت سے
گالیاں یا کوسنے پڑنا ۵ باتوں کا تار بندھنا -

**بوچھار کرنا** ۱ بھرمار کرنا (انشا)

چھوڑتے ہم اب کوئی دو چار بوسے بن لئے
چٹکیاں لے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کر

۲ بے حساب روپیہ لٹانا ۳ کثرت سے اعتراضات کرنا -

**بوچھار لگا دینا** - متعدی - تار باندھ دینا - (قلق)

لگا دی گالیوں کی دیکھ کر مجھے بوچھار

**بوچھار ہونا** - لازم - بوچھار پڑنا -

**بوچھاری** - مونث - وہ سائبان جو مکان کے سامنے
ڈالتے ہیں تاکہ مکان کے اندر بوچھار نہ پہنچے -

**بُود** - (ف - موجود) مونث ۱ وجود ہستی ۲ ترجیح -
(رشک) رخ پر شرف ہے اسلئے مژگانِ یار کو
گلزار سے ہے بود کہیں خار زار کو

**بود و باش** - (ف) مونث - رہنا - سہنا - سکونت -
سکونت کی جگہ -

**بُود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن** - (ف) مقولہ - ہم فنی سے
آپس میں عداوت ہو جاتی ہے -

**بُودا** - (ھ) صفت مذکر ۱ کمزور - بزدل - کم ہمت - پست
ہمت ۲ گلا ہوا - گھسا ہوا - کمزور ۳ بوسیدہ (کرنا ہونا کے
ساتھ)

**بودی** - صفت مونث -

**بوداپن** - کم ہمتی - کمزوری -

**بودلا** - (ھ - واو مجہول و دال ساکن) صفت مذکر - سیدھا
سادھا - بھولا بھالا - احمق - بیوقوف -

**بودلی** صفت - مونث (ع و) احمق - بیوقوف -
(جان صاحب) میں بودلی نہیں جو تیرے دم میں آؤں گی

**بودھ** - (ھ - بضم اوّل و سکون واو مجہول) مذکر - ایک
مذہب کا نام جسکا بانی گوتم بدھ تھا -

**بُور** - (ھ) مذکر ۱ چوکر - بھوسی - برادہ - چورا ۲ (ہندو)
خیرات جو شادی کے موقع پر بانٹتے ہیں -

بُورکا لڈو (بور کے لڈو گیہوں کی بھوسی کے بنتے ہیں۔ سستے ہونے کے سبب سے لوگ دھوکے میں آکر خرید لیتے اور کھا کر پچھتاتے ہیں) وہ شے جسکا کھانا اور نہ کھانا دونوں حسرت اور پشیمانی کے باعث ہوں۔ دھوکے کی ٹٹی۔ گناہ بے لذت فضول کام۔ ظاہر میں اچھا اور باطن میں خراب (تعلق)

تم ہوئے آزردہ بوسے کے پچھتاتے ہیں ہم
کیا لب شیریں کا بوسہ بھی ہے لڈو بور کا

بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے نہ کھائے تو پچھتائے
مثل۔ دیکھو بور کا لڈو۔

بور بور (ھ) صفت۔ (عو) پرزے پرزے۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ ریزے ریزے۔ دھجی دھجی۔ پاش پاش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شرت)

چمن میں تم نے نہ کھینچا تھا کسکو کانٹوں میں
تمام باغ میں کس گل کا بور بور نہ تھا

بُور۔ (ھ۔ بضم اول وسکون واو مجہول) مذکر۔ غوطہ۔ ڈبونا۔ تر کرنا ڈبکی۔ غرق کرنا۔

بور۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ صحیح لفظ مور ہے آم کا پھول۔ (طلسم الفت) ڈھاک پھولا ہے بور آیا ہے
لالہ کوہ رنگ لایا ہے

بُورا۔ (ھ) مذکر۔ کسی موٹے کپڑے یا ٹاٹ کا تھیلا۔

بُورا۔ (ھ) مذکر ۱۔ چورا۔ ریزہ۔ برادہ ۲۔ صاف کی ہوئی شکر۔

بَورا۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ مذکر۔ پاگل۔ سڑی۔ باؤلا۔

بَورانا۔ (ھ۔ بفتح اول) لازم۔ پاگل ہونا۔ بولانا۔

بورہا۔ (ھ) صفت۔ پاگل۔

بوری۔ صفت مونث ۱۔ پاگل عورت ۲۔ مذکر۔ بھنا ہوا جو۔

بُورانی۔ مونث۔ بینگن کو گھی میں بریاں کرکے دہی میں ملاتے ہیں اور اس کے مرکب کو بورانی کہتے ہیں۔ قاموس میں لکھا ہے۔ "بورانیہ ایک قسم کا کھانا ہے جسکو بوران زوجہ خلیفہ مامون عباسی نے ایجاد کیا تھا۔ نفایس اللغات میں ہے کہ ظاہر یہی لفظ ہندوستان میں بورانی ہوگیا۔ ابو اسحاق اطعمہ کا مشہور شعر ہے ؎

پس از صد سالہ بر بو اسحق شد تحقیق ایں معنی
کہ بورانی ست بادنجان و بادنجان ست بورانی

بُورڈ۔ (انگ) مذکر ۱۔ تختہ۔ اشتہار کا تختہ ۲۔ عدالت مال کا سب سے بڑا محکمہ ۳۔ مجلس۔ انجمن۔ محکمہ۔ اجلاس کمیٹی ۴۔ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا ہے۔ یا چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے ۵۔ جہاز کی سطح ۶۔ میز۔

بورڈ آف ریونیو۔ (انگ) مونث۔ صیغہ مال کا محکمہ اعلیٰ۔

بورڈر (انگ) مذکر۔ بورڈنگ ہوس میں رہنے والا۔

بورڈنگ اسکول (انگ) مذکر۔ وہ مدرسہ جس میں طالب علم رات دن رہتے ہیں۔

بورڈنگ ہوس۔ (انگ) مذکر۔ طالب علموں کے رہنے کا مکان۔

بُورنا۔ (ھ۔ بضم اول وسکون واو مجہول) متعدی (عم) گھونا۔ تر کرنا۔ ڈبونا۔

بُورچی۔ (عم) باورچی۔

بورچیخانہ۔ (عم) باورچیخانہ۔

بُوری۔ (ھ) مونث ۱۔ چھوٹا بورا ۲۔ ٹاٹ یا سنی کا بورا جس میں غلہ وغیرہ اجناس رکھتے ہیں۔

بُوریا۔ (ف۔ بضم اول وکسر سوم۔ بواو مجہول) مذکر۔ چٹائی۔

بوریا باف۔ (ف) چٹائی بنانے والا۔

بوریا بدھنا۔ (مجازاً) مفلس کا اثاث البیت۔

بوریا بدھنا اٹھانا یا سمیٹنا۔ (مجازاً) چلے جانا۔ رخصت ہونا (فقرہ) صبح ہوئی ڈوم ڈھاڑیوں نے بوریا بدھنا اٹھایا قوال اور بین کار چلتے ہوئے۔

بوریا بدھنا سنبھالنا۔ روانگی کا سامان کرنا (رشار)

؎ بدھ میں عاشقوں کے جو مُردے نہالئے
بولے یہاں سے بوریئے بدھنے سنبھالئے

بوریا بغل میں دابنا۔ (مجازاً) چلے جانا۔

**بوڑنا**۔ (ھ۔ واو مجہول) متعدی۔ عم کا ڈبونا۔ غرق کرنا۔ یہ واوٴ معروف کے ساتھ لازم ہے۔

بوڑ مرنا۔ عم۔ ڈوب کے مرجانا۔

**بوڑا**۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ (عم) بہرا۔

**بوڑھ سہاگن**۔ (عو) عمر اور سہاگ باقی رہنے کی دعا۔ بڑھاپے تک سہاگ قائم رہے یعنی شوہر زندہ رہے۔

**بوڑھا**۔ (ھ) صفت۔ مسن رسیدہ۔ بڑی عمر کا۔ مذکر۔ زیادہ عمر کا آدمی۔

بوڑھا آڑھا۔ (عو) آڑھا تابع مہمل ہے۔ بڈھا کے ساتھ آڑھا نہیں کہتے ہیں (فقرہ) بھلا میں بوڑھی آڑھی میری فرمائشیں کیا میں کیا۔

بوڑھا بالا برابر۔ مقولہ۔ دونوں خبرگیری کے محتاج ہیں یا دونوں کی عقل یکساں ہوتی ہے۔

بوڑ ٹوبک۔ صفت۔ اس بڈھے کو کہتے ہیں جو بڑا حریص ہو

بوڑھا پونگ۔ مذکر۔ (عو) بیوقوف بڈھا۔

بوڑھا پھونس۔ صفت۔ نہایت بوڑھا۔ پیر فرتوت (عالم)

نوجوانی میں تم ہو بوڑھی پھونس
صاف کوتے کی بن گئی ہو گھونس

بوڑھا چوچلا۔ مذکر۔ بڑھاپے کا غمزہ۔ نخرا (عالم)

مجھکو جو رنج ہے وہ کس سے کہوں
نوج میں بوڑھے چوچلے یہ سہوں

بوڑھا چوچلا۔ جنازے کے ساتھ۔ مثل۔ جو شخص بڑھاپے میں جوانی کی حرکات کرتا ہے اسکی نسبت بولتے ہیں۔

بوڑھا چونڈا۔ مذکر۔ بڑھاپا۔ سر کے سفید بال۔ (جان صاحب)

کیسی ہیں بوڑھے چونڈے پہ یہ مہربانیاں
پوچھا جو آج ساس گنہگار کا مزاج

بوڑھا چونڈا منڈوانا۔ (عو) بڑھاپے میں ذلیل کرانے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) میرا کیا بوڑھا چونڈا منڈوائیگی میں تیرے منہ لگتی نہیں میں نے اپنی بیوی سے بات کہی تھی۔

بوڑھا چونڈا ہلانا۔ (عو) بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا (انشا)

بوڑھا چونڈا نہ ہلا موم کی مریم اسے شمع
جل رہی جل صبح ہوئی اب تو کہیں راہی ہو

بوڑھا کھرانٹ۔ مذکر۔ بہت بوڑھا۔ تجربہ کار بوڑھا۔ جہاندیدہ۔ تجربہ کار۔

بوڑھا ڈھونگ۔ مذکر۔ (عو) وہ کم عمر لڑکی جسکا قد بہت لمبا ہو (فقرہ) میں نے کہا چھوٹی لڑکی اگر کمسن ہے تو بڑی کے بھیجنے میں کیا مضائقہ ہے وہ ہنسکر بولیں اُوئی بیوی یہ بوڑھا ڈھونگ پڑھنے کو جائے گی۔

بوڑھا رتیٹ۔ صفت۔ بوڑھا پھوس (فقرہ) آج کے جلسے میں جتنی عورتیں ہوں نرالی سج دھج کی ہوں بوڑھی رتیٹ ایک بھی ہوئی تو حضور بددماغ ہو جائیں گے۔

بوڑھا گھپٹ۔ صفت۔ بوڑھا پھوس۔ نہایت بوڑھا۔

بوڑھا کھنکڑ یا بوڑھا کھنک۔ صفت۔ نہایت بوڑھا

بوڑھا گھاگ۔ صفت۔ بوڑھا جہاندیدہ آدمی۔

بوڑھا نخرا ہلانا۔ لازم (دہلی) بوڑھا چونڈا ہلانا۔ (رنگین)

بوڑھا نخرا نہ ہلا دور پرے جاکے بسو
کسکو بھاتا ہے بھلا تیا یہ پستا یہ اصیل

بوڑھا نخرا جنازے کے ساتھ۔ دیکھو بوڑھا چوچلا جنازے کے ساتھ۔

بوڑھا ہو۔ دعا۔ (ناسخ)

بوڑھا ہو تیرے بال ہوں اے مہ جبیں سفید
کافور کی طرح سے ہو یہ مشک چیں سفید

**بوڑھی**۔ بوڑھا کا مونث۔

بوڑھی ڈھڈو۔ بوڑھی پھوس۔

بوڑھے: بوڑھا کی جمع۔ ۲ باپ دادا۔

بوڑھے توتے۔ مذکر۔ کنایۃً۔ بہت عمر کا آدمی۔ بڈھا۔ سن رسیدہ۔

بوڑھے توتے پڑھانا۔ متعدی (توتے کا بچہ بہت جلد

ہاتیں کرنا سیکھ جاتا ہے۔ لیکن جب بڈھا ہو جاتا ہے نہیں پڑھتا ہے) زیادہ عمر کے آدمی کو تعلیم دینا۔

بوڑھے طوطے نہیں پڑھتے۔ مثل۔ جب کمسنی کا وقت گزر جاتا ہے تعلیم نہیں ہو سکتی بڑی عمر میں علم حاصل نہیں ہو سکتا۔

**بوڑھی عید**۔ مونث (دہلی) اُس عید کو کہتے ہیں جس میں رمضان کا چاند تیس کا ہو۔

**بوڑھی گھوڑی لال لگام**۔ مثل۔ پیری میں جوانی کا سنگار

بوڑھے منہ مہاسے لوگ چلے تماشے۔ (مہاسہ وہ پھنسی جو اکثر جوانی میں چہرے پر نکل آتی ہے) مثل۔ بڑھاپے میں جوانی کی خیالات یا عادتوں کے متعلق یا جب زیادہ سن کا آدمی کوئی ایسا کام کرے جو جوان کرتے ہیں تو اُس موقع پر بولتے ہیں۔ (داغ)

ہوئے ہیں دختِ رز پر شیخ عاشق
مثل سچ ہے کہ بوڑھے منہ مہاسے

**بوڑی**۔ (ہ) مونث۔ نیزے کی نوک۔

بوڑی بردار۔ نیزہ بردار۔ سنان بردار۔

**بوڑی** (ہ) مونث۔ خشخاش کی بونڈی۔

**بوزنہ**۔ (معرب بوزینہ کا۔ بو۔ ابو (باپ) کا مخفف زِنہ (تہمت) مذکر۔ بندر۔

**بوزہ**۔ (ف۔ بروزن روزہ) مونث۔ قسم شراب کی جو چاول چنے اور جو کے آٹے سے بنتی ہے۔

**بوزینہ**۔ (ف) دیکھو بوزنہ۔

**بوستان**[1]۔ (ف) مذکر۔ باغ (آتش)

شداد کی طرح سے کیوں بوستاں بنایا

۲۔ مونث شیخ سعدی کی مشہور کتاب کا نام۔

**بوس و کنار**۔ (ف) مذکر۔ بوسہ بازی۔ لپٹنا۔ چومنا۔ اور بغل میں لینا (مشہور)

ہم بغل گلعذار رہتا ہے
روز بوس و کنار رہتا ہے

**بوسہ**۔ (ف) مذکر۔ چومنا۔ پیار کرنا۔ (لینا دینا کے ساتھ)

**بوسہ بازی**۔ (ف) مونث۔ ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔ چومنا

بوسہ بہ پیغام۔ (ف۔ حصولِ مقصود بوساطت غیر) اور گل (داغ)

قاصد کے ہاتھ چوم لیے میں نے لے کے خط
یہ اک طرح کا بوسہ بہ پیغام ہو گیا

بوسہ زن۔ بوسہ لینے والا۔ (شعور)

کس لیے بلبلِ شیدا کا عدو ہے صیاد
عصمتِ گل پہ صبا بوسہ زنِ دامن ہے

بوسہ گاہ۔ (ف) مونث۔ وہ مقام جس کو چومیں۔

**بوسیدگی**۔ (ف) مونث۔ پُرانا پن۔

**بوسیدہ**۔ (ف) صفت۔ سڑا۔ گلا۔ پُرانا۔

**بوغبند**۔ (ف) مذکر۔ گٹھری کا کپڑا۔ بڑا بقچہ۔ ایک دوسرا سیا ہوا کپڑا جس میں لحاف اور توشک وغیرہ باندھ کر رکھتے ہیں۔ (رنگین ۶) کورے پن سے آج دائی تو نے کھولا بوغبند۔

**بوغرا**۔ بظاہر یہ لفظ بغرا کا بگاڑا ہوا ہے۔ دیکھو بغرا۔

بوغرا نکالنا۔ متعدی۔ لاٹھیوں اور لاتوں سے پیٹ کر مضمحل کر دینا۔ پلیتھن نکالنا۔ لاتے مارتے بھرکس نکال دینا۔

بوغرا نکلنا۔ لازم (دہلی) (میر)

آن لغزا پہ ماردی کھا دے (کھائے)
اس میں گو بوغرا نکل جاوے (جائے)

**بوغما**۔ (ف۔ بالضم و سکون سوم۔ بیہودہ۔ ناچیز۔ موٹی۔ بدشکل عورت) مذکر۔ گھوڑوں کی بیماری جس میں تمام اعضا سے پسینا ٹپکنے لگتا ہے۔ ہند ہضیمہ کے گھینگا ۲ عو (بلا کے ساتھ بطور تابع کے) کوڑا کرکٹ۔ الا بلا۔ واہی تباہی ۳ (عو)۔ چڑیل۔ بلا۔ بدشکل عورت۔ بدقطع عورت (انشا)

ہے کیوڑے کی مادہ کیا چیز کیتکی جو
اس بو کو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں

**بوق**۔ (ع) مونث۔ قرنا۔ بگل

**بوقلمون**۔ (ف۔ بضم اول و سکون واؤ معروف و بفتح قاف لام و نیز بسکون لام۔ ایک قسم کی دیبائے رومی جس کا ہر لحظہ نیا رنگ نظر پڑتا ہے۔ صاحب برہان نے دو معنی اضافہ کئے ہیں

[1] نوٹ۔ بوستان گلستان کا فرق۔ بوستاں کے معنی ہیں پھولوں کی پیدائش کی جگہ پھولوں کی خوشبو کی جگہ گلستاں دیکھے سینے ... پھولوں کی جگہ یا پھولوں کا مرکز ۱۲۔

۱ حربہ ۲ ایک قسم کی چڑیا - سراج میں لکھا ہے کہ یہ لفظ عربی ہے - اصل میں ابوقلموں تھا فارسی الف حذف کرکے بولتے ہیں - سراج میں دیبائے رنگارنگ کے معنی لکھے ہیں - فارسی بمعنے رنگارنگ استعمال کرتے ہیں) صفت - رنگارنگ - تعجب انگیز - مختلف رنگوں کا مختلف وضع کا - طرح طرح کا

بوقلمونی - (ف) مونث - نیرنگی - رنگارنگی -

**بوک** - (ھ - واو مجہول) مذکر - جوان اور مست بکرا -

**بوک کی سی ڈاڑھی** - جو ڈاڑھی گھنی یا دراز ہوتی ہے اسکو بطور مزاح کہتے ہیں -

**بوکا** - (ھ - بکرے کا چمڑا) مذکر - ٹوکری یا چمڑے کا ڈول جسکے ذریعہ سے پانی بلندی پر پہنچاتے ہیں -

**بوکھل** - (ھ) صفت - گھبرایا ہوا - وحشی - بدحواس -

بوکھلا جانا - لازم - دیوانہ ہو جانا - پریشان ہو جانا - (ظفر)

سب ہی دنیا میں دل لگاتے ہیں
یوں نہیں بوکھلائے جاتے ہیں

بوکھلانا - لازم - گھبرانا - بولانا - بیتاب ہونا - (نکہت)

بوکھلائی سی جو پھرتی ہے گلستاں میں شمیم

بوکھلاہٹ - حاصل مصدر - پریشانی - گھبراہٹ - اضطرار (عاشق)

اور آپ کو ہے یہ بوکھلاہٹ
ہوجائے جو ہونی ہو - دھت پٹ

**بوگرا نکالنا** - متعدی اصل میں بوغرا تھا - (لکھنؤ) مارتے مارتے مضمحل کردینا - ایسی مار سے مضمحل کرنا جو زخم نہ ڈالے -

بوگرا نکلنا - لازم پٹتے پٹتے مضمحل ہو جانا -

**بوگی** - (انگ) ایک قسم کی ریل کی بڑی گاڑی -

**بول** - (ع) مذکر - پیشاب -

بول براز - (ف) پیشاب پاخانہ -

بول خطا ہونا - لازم - پیشاب نکل جانا (منیر)

قصور وار کو توبہ کے بعد بھی نہیں چین
یہی ہے خوف کہ ڈر سے خطا نہ ہو کہیں بول

**بول** - (ھ) مذکر ۱ بات - کلمہ ۲ حکم جیسے بول بالا رہے ۳ طعنہ - طنز ۴ کنایۃً عقد نکاح - اس معنی میں یہ لفظ جمع میں استعمال ہوتا ہے (جان صاحب)

چپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام
ایک دو بولوں سے حلال ہوا

(فقرہ) گلاجی نے دو بول پڑھے اور چلے گئے ۵ (موسیقی) گت کا مقابل - گیت کا ٹکڑا - (فقرہ) ابھی تک تم گت ہی سیکھتے ہو بول بجانا نہیں آتا - (رشک)

باتیں وہ کر رہا ہے کہ سارنگیوں کے بول
یہ ساز میں صدا ہے نہ یہ لطف راگ میں

۶ بولنا سے امر کا صیغہ ۷ (گاڑی بانوں کی اصطلاح) بیل کو ہانک -

**بول اٹھنا** - لازم ۱ بولنا - کہنا - کہہ اٹھنا - چلا پڑنا ؎

امیر اس ناز سے ظالم نے دیکھا
نگاہیں بول اٹھیں دھڑکیا دل

۲ خوشنما ہو جانا - خوش ذائقہ ہو جانا - بہتر ہو جانا

**بول بالا** ۱ عزت آبرو کی ترقی - کامیابی ؎

کان میں سرو قد کے بالا ہے
آج رنگینی کا بول بالا ہے

۲ فقیروں کی دعا ۳ شہرت - (ناسخ)

آج موزوں ہم سے وصف قد بالا ہوگیا
عالم بالا تک اپنا بول بالا ہوگیا

(رہنا ہونا کے ساتھ) بول بالے بھی کیا ہے - (داغ)

محبت میں کرے جو صبر اس کو داد ملتی ہے
جسے عادت ہے خاموشی کی اسکے بول بالے ہیں

**بولا چالی** - مونث (عم) بات چیت - جھگڑا فساد - دیکھو بول چال -

بولا چاہتی ہے - جب کوئی تصویر اصل سے بہت زیادہ مشابہ ہوتی ہے اسکی تعریف میں کہتے ہیں - (ذہیرا)

خوشا مداسے دل بیتاب اس تصویر کا کہنا
یہ بولا چاہتی ہے پر نہ بولے گی - بولی سے

**بولتا** - مذکر ۱ (فقرا کی اصطلاح) سانس - دم - روح

ـ۵ یوں بولتا کہے ہے سنتے ہو میر انشا
ہیں طرفہ ہم مسافر اپنے وطن کے اندر

۲ (فقرا کی اصطلاح) حقہ (فقرہ)
سفر میں بولتا ساتھ ہو جہاں چاہا چلم بھر لی

۳ خوب بولنے والا۔
بولتا ہے جب تلک ہے بولتا۔ مقولہ۔ دم کے ساتھ گویائی لگی ہوئی ہے۔

**بولتی تصویر۔ بولتی چالتی تصویر۔** مونث۔ اس تصویر کی نسبت کہتے ہیں جو ہو بہو اصل کے مطابق ہو (شرف)
سادی نہ کھینچو صورت جاناں مصورو
تصویر بولتی نہ سہی بات کچھ تو ہو
(آبحیات) ولی کا دیوان اُس عہد کے شاعروں کی بولتی چالتی تصویر ہے۔

**بول جانا۔** لازم ۱ ختم ہو جانا ۲ مر جانا۔ لوٹ جانا۔
(صبا) بحثِ گریہ میں ابر بول گیا
دیدۂ اشکبار کیا کہنا

۳ عاجز ہونا۔ جواب سے عاجز ہونا۔ گھبرا جانا۔ (اسیر)
دلا کہا نہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے
زبان بول گئی وقت امتحاں دیکھا

۴ پرانا ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ گھس جانا ۵ (عم) بُرا بھلا کہہ جانا ۶ دوالا نکل جانا۔ بیٹھ جانا۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہو جانا۔
۷ (عم) مر جانا۔

**بول چال۔** مونث ۱ بات چیت۔ گفتگو ۲ روزمرہ
۳ لب و لہجہ۔ گفتگو کا انداز۔ (برق)
زندہ ہے تجھ سے نام مسیح و کلیم کا
دیکھا نہیں بشر کہیں اس بول چال کا

۴ میل جول۔ ربط ضبط (کیف)
کس نے باغ میں ایسا شگوفہ چھوڑا ہے
کہ آج تک گل و بلبل سے بول چال نہیں

۵ رفتار۔ گفتار (ناسخ)
افسوں ہے بولنے میں تو چلنے میں سحر ہے
ہوگی پری بھی کوئی نہ اس بول چال کی

۶ (عم) تکرار۔ بحث۔

**بول دینا۔** متعدی۔ حکم دینا کسی کام کا۔ (فقرہ) جب مہاجنوں نے نواب صاحب کو بہت گھیرا انھوں نے کوچ بول دیا۔

**بول سُنانا۔** (عم) ۱ بُرا بھلا کہنا ۲ (موسیقی) گیت سنانا۔ دیکھو بول نمبر ۱۔

**بول مارنا۔** (عم) طعنہ زنی کرنا۔

**بولنا۔** (مص) ۱ کہنا۔ جواب دینا (فقرے) آج سے تمہارا نام بدل دیا ہے اب زینب کے نام پر تم بولنا۔ منہ سے بولو سر سے کھیلو ۲ کسی کمزور لکڑی کا چٹکنا۔ آواز دینا (جان صاحب)
کوٹھی میں رہو آکے یہ دالان کرو ترک
بلی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا

۳ بجنا (فقرہ) گھڑی بولی ۴ (حقے کا) آواز دینا (جان صاحب)
پانی بالکل نہیں کیا پہلے سے ہے حقہ خالی

۵ (پرندوں کے لئے) چہچہانا ۶ طرفداری کرنا (امیر)

---

ملہ۵ بول چال۔ محاورہ۔ مثل۔ مقولہ کا فرق۔ بول چال۔ ایک خاص قسم کی ترتیب الفاظ جو اہل زبان کی زبان پر ہو۔ اور جس کے خلاف بولنا فصاحت کے خلاف ہو (الف) اس میں الفاظ اپنے حقیقی معنے دیتے ہیں مثلاً پانچ سات مرتبہ ہم تمہارے یہاں گئے اگر پانچ سات پر قیاس کرکے کوئی کہے تین پانچ مرتبہ ہم تمہارے یہاں گئے، تو غلط ہوگا۔ کیونکہ اہلِ زبان تین چار پانچ چھ بولتے ہیں (ب) جو جملہ کی ترتیب یا الفاظ کا طریقہ استعمال اردو زبان میں مقرر ہے روزمرہ میں اس کی مطابقت لازم ہے (نسیم دہلوی) محبت ہو کسی سے یا عداوت ؛ مزا دیجائے گی جب دل سے ہوگی (فقرہ) کیا کہوں سال بھر میں ایک بار بھی لکھنؤ جانے کا موقع نہیں ملا ؛ اگر کوئی شخص کہے ؛ سال بھر میں ایک بار بھی لکھنؤ جانے کا موقع ملا تو روزمرہ کے خلاف ہوگا (ج) جس طرح خاص خاص موقع پر اہل زبان بیساختہ الفاظ یا فقرے کہہ جاتے ہیں اُن کو اسی طرح استعمال کرنا ضروری ہے (آتش) کیوں محبت بڑھائی تھی تم سے ؛ ہم گنہگار بے گناہ ہو تم۔ گنہگار کا فعل حذف کرنا۔ (بقیہ دوسرے صفحہ پر)

عاشق شاہ ہوں جھگڑے ہی قیامت میں ملک
ہے یقیں میری طرف سارے پیمبر بولیں

۹ دام لگانا ۔ مقرر کرنا (فقرہ) پہرے پرکس کی نوکری بولی ہے ۱۰ (عم) بھی خفا ہونا (فقرہ) آخر یہ بات کیا ہے جو آج سرکار بی بی کو بول رہے تھے ۱۱ آواز نکالنا ۱۲ نیلام میں بولی بولنا ۱۳ (بازار کے ساتھ) خوب چہل پہل ہونا ۱۴ (عو) کنایۃً - جماع کرنا -

**بول نکلنا** - لازم - ستار یا سارنگی وغیرہ سے کلمات نغمہ کا ظاہر ہونا (ناسخ)

اس طرح بول نکلتے نہ سنے تھے ہم نے
کرتی ہے صاف صنم تیری ستاری باتیں

**بول نہ سکنا** - خوف یا لحاظ سے کچھ نہ کہہ سکنا -

**بولنا چالنا** ۱ غصہ کرنا - ناخوشی ظاہر کرنا - ٹوکنا - روکنا - بیجا بات کہنا - بیجا حرکت کرنا - (مراۃ العروس) دیکھو خبردار کچھ بولنا چالنا مت ۲ عذر کرنا (رشک)

لوں اگر منہ کی بلائیں تو نہ بولو چالو
گالیاں بوسوں کی گنتی میں برابر دینا

۳ بولنا - چھیڑنا (فقرہ) بعض وقت جی ایسا کلفت ہوتا ہے کسی کا بولنا چالنا زہر لگتا ہے -

**بولنے پر آنا** - لحاظ اٹھا دینا - بیباکی سے گفتگو کرنے کی جگہ (شوق)

میں اگر بولنے پہ آؤں گی + لاکھوں دھبے ترے اڑاؤں گی

**بولا اُٹھنا** - لازم - بولانا - (نبات النعش) نیلوں پسینا چلا آتا ہے دم بولا بولا اُٹھتا ہے -

**بولا دینا** - متعدی - گھبرا دینا - بدحواس کر دینا - (جان صاحب) دم بدم چشیاب نے لے چاندنی بولا دیا -

**بولانا** - لازم - حواس باختہ ہونا - گھبرانا (جان صاحب)

بولاتے ہو پھرتی کے مارے کئی دن سے

**بُولی** - (بالضم) مونث ۱ گفتگو - زبان - بول چال ــ

وہ سُن کر داغ کے اشعار بولے
خدا جانے یہ بولی ہے کہاں کی

۲ جانوروں کی آواز ۳ نیلام کی آواز -

**بولی بڑھانا** - متعدی - کسی مال کی قیمت بڑھا کر لگانا -

**بولی بڑھنا** - لازم - نیلام میں قیمت زیادہ ہو جانا -

**بولی بولنا** - جانوروں کا بولنا - دوسرے کے لہجے میں گفتگو کرنا -

**بولی بولنے والا** - نیلام کرنیوالا - جانوروں کی بولی بولنے والا -

**بولی ٹھولی** - مونث - آوازے توازے - مزاح - طعن - تشنیع (امیر)

خفا کیوں ہو جو آوازے کسے عاشق نے غیروں پہ
یہ ازادلوں کی باتیں ہیں یہ ان کی بولی ٹھولی ہے

(داغ) کبھی آتی ہے کام آزادی
دل کی کہتا ہوں بولی ٹھولی میں

(بقیہ ۶۹۶) روزمرّہ کے مطابق ہے ۲ محاورہ - جب ایک یا کئی لفظ مصدر سے ملکر حقیقی معنے سے متجاوز ہو کر کچھ اور معانی دیں اسکو محاورہ کہتے ہیں۔ مثلاً "آگ پانی میں لگانا" یعنی مزاج کو بھڑکا دینا - جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا - شرارت کرنا - فتنہ اٹھانا - محاورے میں مصدر کے جملہ مشتقات استعمال ہوتے ہیں - لیکن اصل محاورے میں کسی قسم کے تصرف کرنیکا اختیار نہیں ہے - مثلاً بجائے "سر سہرا رہنا" کے "سر پر سہرا رہنا" نہیں کہیں گے لیکن اہل زبان نے اگر کچھ تصرف کر لیا ہو تو جائز ہے ۳ مثل ایک یا چند جملے جو عرصۂ دراز سے کسی خاص موقع پر بطور مثال کے بولے جاتے اور اپنے اصلی معنے سے متجاوز ہو کر کچھ اور مضمون ادا کرتے ہیں مثلاً کوئی شخص ایسی شے پر ناز یا فخر کرے جو اسکو ہاتھ آنا دشوار تھی تو اسکی نسبت بولتے ہیں "الو کے گاؤں میں اونٹ آیا لوگوں نے جانا پرمیشر آیا" مثل میں الفاظ کی تقدیم و تاخیر جائز ہے لیکن مصدر کے تمام مشتقات کے ساتھ استعمال جائز نہیں مثلاً "ناچ نہ آئے آنگن ٹیڑھا" کے بجائے "ناچ نہیں آیا آنگن ٹیڑھا بتانے لگے" کہنا تصرف بیجا ہوگا - مقولہ وہ فقرہ یا جملہ جو بوجہ عام تکیہ یا عمدہ ہونے کے عام پسند ہو گیا ہو اسمیں الفاظ حقیقی معانی سے متجاوز نہیں ہوتے اور نہ قدامت کی شرط ہے مثلاً "بزرگی بعقل است نہ بسال - با ادب با نصیب بے ادب بے نصیب"

(انشا) بلا سے اگر آئی ہولی کہارو
نہ مجھ سے کرو بولی ٹھولی کہارو

**بولی ٹھولی پھینکنا** - بولی ٹھولی کسنا - بولی ٹھولی مارنا (عو) آوازے توازے پھینکنا - طعنہ زنی کرنا - مضحکہ کرنا۔

**بولیاں** - مونث بولی کی جمع (ہجر)

منھ سے نہ ہوتا آپ کا ہم کو جو بھرم دیکھتے
اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر بولتے

**بولیاں بولنا** ۱ طرح طرح کی آوازیں نکالنا - خوش الحانی کرنا ۲ پیچھے کرنا ۳ (عو) طعنے دینا - آوازے کسنا - گالیاں دینا۔

(جانصاحب) بولیاں بول گیا آپ کا داماد مجھے
۲ نیلام میں قیمت لگانا (ناسخ)

بولیاں بولی ہیں جو دلّی کی گنہگاروں نے
برسوں بازار وہم مصر کا بازار رہا

**بولیاں ٹھٹولیاں مارنا** - (دہلی) آوازے کسنا - مزاح کرنا

**بولیاں سنانا** (عو) طعنے دینا۔

**بولیاں سننا** - لازم (عو) طعنے سننا - طعنوں کی برداشت کرنا
بیہودہ باتیں سننا (جرات)

ترے رکنے سے پیارے بس مرا دم رکنے لگتا ہے
نہیں گو بولتا تو بولیاں میں سب کی سنتا ہوں

**بولیاں مارنا** - (عو) طعن زن کرنا - طعنے دینا

**بوم** - (ف) واو معروف ۱ زمین جگہ - مقام - سنسکرت میں بھوم (اور بھومی) بمعنے زمین ۲ (ع) مذکر - جگہ - مقام
۲ اُلّو۔

**بوم خصلت** - صفت ویرانہ پسند - منحوس۔

**بونا** - (ھ) متعدی ۱ کاشت کرنا ۲ زمین میں بیج چھڑکنا ۳ بھینسے کا جفتی کرنا۔

**بونا جوتنا** - کھیت میں بیج ڈالنا اور ہل چلانا

**بونا** - (ھ بالفتح) صفت مذکر - پست قد (داغ)

قد ہے چھوٹا رقیب بونا ہے
آدمی کیا ہے اک کھلونا ہے

**بونی** (ھ) صفت مونث

**بونٹ** - (ھ) ہرے سبز چنے۔ اس معنی میں بغیر نون بھی بولتے ہیں ۲ چھوٹا مضبوط گھوڑا۔

**بوند** - (ھ بضم اول و سکون واو معروف و نون و دال) مونث ۱ قطرہ ۲ نطفہ منی کا ۳ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر چتیاں ہوتی ہیں ۴ صفت نہایت اونچا ۵ صفت (پھیاری کی نسبت) نہایت آبدار نہایت تیز۔

**بوندا باندی** - مونث - ترشح تھوڑی تھوڑی بارش۔

(داغ) بوندا باندی ہو رہی ہے چلتی ہے ٹھنڈی ہوا۔

**بوند بھر** - صفت - ایک قطرہ کی مقدار - تھوڑا سا (اسیر)

ہزاروں خار پیاسے وادیٔ غربت میں ہیں یارب
پلاؤں کس کو کس کو بوند بھر پانی ہے چھالے میں

**بوند پڑنا** - لازم قطرہ گرنا - (ناسخ)

ترے بدن پہ اگر ایک بوند مینھ کی پڑی
بہ رنگ برق مرے دل کو اضطراب ہوا

**بوند ٹپکنا** - لازم قطرہ گرنا (شرف)

زخم دل سے مرے کبھوں خون کی بوندیں ٹپکیں
مسکرا کر کبھی غنچہ نہیں گریاں ہوتا

**بوند ٹھیرانا** - (عم) حاملہ ہونا۔

**بوند جھڑنا** - لازم بوند گرنا (داغ)

لہو کی بوند مژگاں سے جھڑی ہے
یہی گلزار کی اک پنکھڑی ہے

**بوند چوٹنی** - صفت (عم) حاملہ ہونے پر آمادہ ہونا۔

**بوند ساون** - مذکر جھوٹا رونا (حسن)

ہجر کا رونا اسی آنکھوں سے دکھلاتا رہا
بوند ساون وصل کا پل مارتے جاتا رہا

**بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے** - مثل - جب موقع ہاتھ سے نکل جاتا ہے تو بڑی زحمت ہوتی ہے اور کام پھر بھی نہیں بنتا

سامنے اس کے نہ رو یا شدّت اب ہوتا ہے کیا
بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے تو ہوتا ہے کیا

**بوند گرنا** - لازم بوند ٹپکنا (ظفر)

ہم کبھی رو رہے جو محروم تمنا ہو کر + ایک اک بوند گری آنکھ سے دریا ہو کر

بوند ہو جانا (ہونا) لازم۔ بہت بند ہونا (لطیف)
ہوا ہے ہمسری کرنے کو جو شرح پنگل
موئی ہو آج برسے پانی دو قطرون کی بوند

**بوندا۔** (ہ) مذکر ۱ چھوٹا اجس کو بندوق میں بھر کر چڑیاں مارتے ہیں ۲ اڑنیوالے پرندوں کی سر کی بیماری۔

**بوندی۔** (ہ۔ واو معروف) مونث۔ چھوٹی بوند۔ پانی کا قطرہ۔ مینھ کا قطرہ (رشک)
رکھا چراغ برق سر گور ابر نے
پھر بوندیوں کو بھی اوکی چادر بنا دیا
۲ راجپوتانہ کے ایک شہر کا نام جہاں کی کٹار آبداری میں مشہور ہے اور اسی وجہ سے ہر عمدہ کٹار کو بوندی کہتے ہیں۔ (اسیر)
وہ پیاسا ہوں غنیمت ہو مجھے اک بوند بھی پانی
گلا خود جاکے رکھدیتا ہوں بوندی کی کٹاری پر
۳ ایک قسم کی مٹھائی جو پانی کے قطرے سے مشابہ ہوتی ہے ۴ ایک قسم کا درخت۔

**بوندی۔** (ہ) بفتح اوّل وسکون دوم وسوم وکسر چہارم (انث) ۱ درخت کا کلا جو پھول گرنے کے بعد پھوٹے ۲ جوار کی بالی ۳ کچنار کا پھول۔

**بوندیں۔** بوند کی جمع۔ (فقرہ) جب بوندیں آئیں تم جاگتے تھے۔

**بوندیں آنا۔** لازم۔ پانی برسنا۔ پانی کے قطرے ٹپکنا۔

**بوندیاں یا بوندیں پڑنا۔** چھینٹیں گرنا (شعور)
دیدۂ تر کا جو رومال اڑے آہ کیساتھ
بوندیاں پڑنے لگیں چاہئے بنجائے گھٹا

**بوندیاں۔** بوندی کی جمع ع
اشک ریزیاں ہیں جو بادولب خیر بیں ہیں شعور
بوندیاں ہیں یہ مٹھائی کے شکر پارے ہیں

**بونڈلا۔** (ہ) بفتح اوّل وسکون دوم وسوم (چہارم) مذکر لکھنؤ۔ بگولا جو چکر کھاتی ہوئی ہوا۔

**بونڈی** (ہ) مونث ۱ جوار کی بالی ۲ وہ کلی جو قریب کھلنے کے ہو۔

**بونس۔** (انگ) بضم اوّل وسکون واو مجہول وفتح نون۔ مذکر۔ خاص انعام جو تنخواہ کے علاوہ دیا جائے۔

**بونگا۔** (ہ میں بالفتح سے بمعنے نمبرا) صفت ۱ بیوقوف۔ نادان۔ غیر موزوں۔ نامناسب۔ بیہودہ ع
رنگیں عشاق ہیں یہ سارے بونگے
لڑتے ہیں دلونکو ایسے خوباں چونگے
دیکھو سمجھو کہو تو اپنے جی میں
پکے ہوئے ہیں اور کے ہول گے
۲ مذکر۔ نفس وغیرہ کا مخروطی شکل کا ڈھیر جسکو چاروں طرف سے بینڈیں لگا کر بناتے ہیں ۳ بانس کا ٹونٹا (عم) ناریل۔

**بونی۔** (ہ) مونث۔ بیج بونے کا موسم۔

**بوہایا۔** (ہ بفتح اوّل) صفت۔ مرد جو آتشک کے مرض میں مبتلا ہو۔

**بوہائی۔** (ہ بفتح اوّل۔ صفت۔ عورت جو آتشک میں مبتلا ہو۔

**بوہرا۔** (گجراتی زبان کا لفظ ہے۔ بفتح اوّل وسکون دوم وسوم) مذکر ۱ ساہوکار۔ گاؤں کا مہاجن ۲ ایک قوم کا نام جو زیادہ تر گجرات میں آباد ہے۔

**بوہنی۔** (ہ۔ بضم اوّل وسکون واو مجہول وکسر نون) مونث ۱ وہ رقم جو دن میں پہلے پہل ملے۔ اوّل بکری۔ وہ دام جو دوکان کھولکر سب سے پہلے ملیں (کرنا ہونا کے ساتھ) (مصنفات) باوجودیکہ ابھی جھٹ پٹا تھا ناظر فوراً سوار ہو سیدھا کوتوال پاس پہنچا کوتوال سمجھا ایسے وقت آئے ہیں تو معلوم ہوتا ہے ضرور کچھ نہ کچھ بوہنی کرائیں گے۔

**بوئی۔** (ہ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس ۲ بچوں کے ڈرانے کا فرضی نام۔

**بوئیاں۔** (ہ۔ بضم اوّل وسکون واو مجہول وکسر ہمزہ و تشدید یا) مذکر۔ چھوٹی سی تنگ منہ کی ٹوکری جس میں اکثر [illegible] کی لوئی رکھتے ہیں۔

**بویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا۔** مثل۔ بے محنت [illegible]

کسی کام کے بنجانے پر بولتے ہیں۔

**بُویام** - (ھ) مذکر - انگریزی وضع کا مرتبان۔

**بوسیا** - (ھ) مذکر ۱ اس مرد کو کہتے ہیں جو علت ابنہ میں مبتلا ہو ۲ فضول بکنے والا۔

**بہ** - (ف - بکسر اول و ہائے معلنہ ساکن) صفت - بہتر (تحریر)

بھلا ہے یہ بُرا جو کچھ کر ہے تیری عنایت سے
نہیں بجلی کا گرنا بھی بہ از بارانِ رحمت سے

**بہ** - (ھ - بکسر اول و سکون ہائے معلنہ) مذکر ۱ عورتوں کے کان یا ناک کا سوراخ جس میں زیور پہنتی ہیں ۲ موتی کا سوراخ۔

**بہا** - (ف قیمت - ع - خوبی) تذکیر و تانیث مختلف فیہ - قیمت (آتش)

قلب ماہیت ارباب صفا کرتی ہے قدر
عدم آب سے ارزاں ہو بہا گوہر کا

(نوازش) بڑھتی جاتی ہے لبِ لعلیں کی قدر
گھٹتی جاتی ہے بہا یاقوت کی

**بہا بہا پھرنا** - لازم ۱ کسی سیال چیز کا کثرت سے بہتے پھرنا۔ کسی چیز کی کثرت یا زیادتی ہونے کی جگہ (آتش)

بہے بہے پھریں دریائے اشک میں افلاک
بلوں کو کیجئے کشتی کی چال سے واقف

(فقرہ) کھانے میں گھی اس قدر تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا ۲ مارا مارا پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا - نشے میں مخمور ہونا ؎

ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا
دریا سے کچھ یہ کم نہیں موجیں حباب کی

**بہا بہا ڈولنا** - لازم (عم) راہی تباہی پھرنا - مارا مارا پھرنا۔

**بھابھر** - (ھ) مونث ۱ ایک قسم کی گھاس جس سے رسیاں بناتے ہیں ۲ ہلکی سیاہ مٹی

**بھابھی** - (ھ - بھا - بھائی - بی - زوجہ) مونث (عو) ۱ بھائی کی عورت (جان صاحب)

چوک جانے کے نہیں انکو ہی چھیڑی بھابی
رستہ کی بھاوج

**بھاپ** - (ھ) مونث ۱ وہ ابخرے جو گرمی کے سبب سے کسی مرطوب چیز سے اُٹھیں ۲ گرم ہوا جو گرم چیز سے یا سردی کے موسم میں انسان کے منھ سے نکلتی ہے - دھواں - گرم ہوا جو تازہ پکی ہوئی چیز سے نکلے (داغ)

نفس کے ساتھ نکلتی ہے بھاپ سینے سے

بھاپ بھرانا - متعدی - پرندوں کا اپنے منھ کی ہوا اپنے بچوں کے منھ میں پھونکنا۔

**بھانپا** - دیکھو بھانپنا۔

**بھات** - (ھ - س - بھکتم - بھتو) مذکر ۱ خشکا - اُبلے ہوئے چاول ۲ ایک رسم کا نام جو شادی بیاہ کی تقریب میں نانا ماموں کی طرف سے ادا کی جاتی ہے - شادی میں ننہال کے لوگ جو نقد و جنس لاتے ہیں اس میں اکثر مونگ چاول گڑ کی بھیلی۔ پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہے ۳ میٹھے چاول جو مہندی سینلا پر چڑھاتے ہیں۔

بھات چھوڑا جاتا ہے ساتھ نہیں چھوڑا جاتا ہے - (بھات مجازاً کھانا پینا) باوضع لوگ نقصان گوارا کرتے ہیں لیکن مروت نہیں ترک کرتے۔

بھات ہوگا تو کوّے بہت آرہیں گے - مثل - دولت ہوگی تو خوشامدی بہت مل جائیں گے۔

**بھاتی** - (ھ) مونث ۱ ننہال کے لوگ شادی میں جو کچھ لاتے ہیں اور اُس کا عوض نہیں ہوتا - وہ بھاتی کہلاتی ہے اور جس کا عوض ہوتا ہے وہ نوتہاری ۲ مذکر - شادی کا بھات لے کر آنیوالے۔

**بھاٹ** - (ھ) مذکر ۱ ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامہ یاد رکھتی ہے ۲ صفت - خوشامدی - ہر کس و ناکس کی جھوٹی تعریف کرنیوالا - (موعظہ حسنہ) یوں تو خوشامد کی وجہ سے انگریزوں کی تمام ادائیں سبھی کی نظروں میں بھلی معلوم ہوتی ہیں مگر انگریزی خواں تو گویا انگریزوں کے بھاٹ ہیں۔

**بھاٹا** - (ھ - لفظی معنی جزر) ۱ سمندر کے پانی کا اُتار۔ یہ لفظ اس معنی میں جوار بھاٹا کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے ۲ (عم) بہن۔

**بھاجی** - (ھ - ں - سبزی - س - بھج تقسیم کرنا - اُبالنا)

مونث ۱؎ پکا ہوا ساگ - پکی ہوئی ترکاری - وہ کھانا جو کسی
تقریب تہنیت میں برادری میں تقسیم ہوتا ہے ۲؎ حصہ بخرا
کھانے پینے کی چیز کا حصہ (بانٹنا کے ساتھ)

بھاجی بٹ جانا - لازم ۱؎ کسی چیز کا تقسیم ہو کر ختم
ہو جانا ۲؎ کسی امر کا عام ہو جانا - گھر گھر مشہور ہو جانا -

بہادر - (ف - بفتح اوّل و دوم و ضم چہارم - بہا - قیمت -
در - موتی) صفت ۱؎ جوانمرد - جری - دلیر - شجاع ۲؎
رام لی کا مرغ ۳؎ ایک خطاب ہے جو گورنمنٹ کی طرف سے
دیا جاتا ہے - یہ خطاب شاہی زمانے میں درباریوں کو دیا
جاتا تھا -

بہادرانہ (ف) صفت - دلیری سے - بہادری سے

بہادری - مونث - شجاعت - جوانمردی - دلیری -
جرأت -

بھادوں - (ھ) مذکر - ہندی چاند کے چھٹے مہینے کا نام
نصف اگست سے نصف ستمبر تک -

بھادوں کی بھرن - بھادوں کے مہینے کی بارش جس سے
تالاب کھیت بھر جاتے ہیں -

بھادوں کے بیڑے - بھادوں کے مہینے میں برہمن گنگا
جل لئے پھرتے ہیں (محسن)

کہ دبالا کئے دیتے ہیں ہوا کے جھونکے
بیڑے بھادوں کے نکلتے ہیں بھر گنگا جل

بھادوں کے دونگڑے - بھادوں کے مہینے کی تھوڑی تھوڑی
بارش جبکہ مینھ برس کر نکل جاتا ہے -

بہا دینا - متعدی - (کنایۃً) سستا بیچ ڈالنا - اونے پونے
بیچ ڈالنا - ارزاں فروخت کرنا - لٹا دینا (نگہت)

نہ چھوٹا وقتِ گریہ ایک بھی لخت جگر تو نے
بہا دی مفت جنسِ بے بہا اے چشم تر تو نے

بھار - (ھ) ہ عم) مذکر ۱؎ بوجھ - اکثر بوجھ کے ساتھ بطور تابع
استعمال ہوتا ہے ۲؎ عزت - آبرو -

بہار - (ف) مونث ۱؎ ربیع - بسنت کا زمانہ - پھولوں کے
کھلنے کا زمانہ (سحر)

مرگئے ہم شروعِ وحشت میں
نہ کٹی ایک بھی بہار افسوس

۲؎ گلِ نارنج جیسے روغن بہار - عرق بہار ۳؎ شادابی - سرسبزی -
رونق - لطف - کیفیت (امیر)

کس طرح میکدہ والوں کو نصیب ہو واعظ
دیکھ آیا نہیں تو روضۂ رضواں کی بہار

۴؎ سیر - تماشا - تفریح - دل لگی - (امیر)

کون ویرانے میں دیکھے گا بہار
پھول جنگل میں کھلے کن کے لئے

۵؎ خوشی ۶؎ ایک راگنی کا نام ۷؎ (طنزاً) مزا (فقرہ) اگر میرا کام
بگڑا تو اس کی بہار دکھا دوں گا ۸؎ موسم - فصل (فقرہ) یہ پھول بے بہار
کھلا ہے -

بہار اُڑانا - متعدی ۱؎ رونق مٹانا (رشک)

چل کر بہار فوجِ مخالف اُڑاتی ہے
گویا بھری ہوئی تو ہوائے خزاں کی توپ

بہار الاپنا - متعدی - بہار کی راگنی گانا - (سحر)

عجب کیا جو زہرہ الاپے بہار
تعجب نہیں رعد چھیڑے ملار

بہار آنا - لازم ۱؎ بہار کا موسم آنا (ناسخ)

پھر بہار آئی چمن میں خرم گل آئے ہوئے
پھر مرے داغِ جنوں آتش کے پرکالے ہوئے

۲؎ مزا آنا - لطف آنا - رونق بڑھنا ۳؎ پھول آنا -

بہاراں - (ف - الف نون زیادہ ہے) بہار کا موسم

بہار بیچنا - متعدی - پھلدار درختوں کے پھل قبل نمودار ہونے
کے بیچ ڈالنا (الحذوق والفرائض) ہمارے ملک میں علم و رواج
پڑ گیا ہے کہ پھلدار درختوں کے پھل رسیدگی تو رسیدگی پھول
نمو سے پہلے بیچ دئے جاتے ہیں اور اس کو بہار کا بیچنا کہتے ہیں
درختوں میں بور بھی نہیں آیا یا بور آیا ہے اور ابھی کیریاں کچی
کچّے آموں کا سودا کر لیا یہ ہے بہار کا بیچنا -

بہار پر آنا - لازم - رونق پر آنا - عالم شباب پر
آنا - مزیدار ہو جانا -

بہار پر ہونا - لازم - سرسبز ہونا - شاداب ہونا - (آتش)

وہ قد ہے مثلِ سرو ہمیشہ بہار پر
اندیشۂ خزاں نہیں رکھتا نہال دوست

بہار دکھانا - متعدی - سماں دکھانا - کیفیت دکھانا (جان صاحب)

گویا گھٹا نے آ کے چمن کو ہے چھا لیا
گھوڑے پہ آ کے یہ دکھاتی بہار لیف

بہار دیکھنا - لازم - سرسبزی دیکھنا - لطف دیکھنا - (ذوق)

بہارِ باراں کو کون دیکھے بغیر برسات ہو تیر باراں
ہم اشکِ بہتے سرشکِ مژگاں کی آتی شدّہ نہ دیکھنے

بہار دینا - لازم - لطف دینا (رشک)

سیرِ چمن سے دولتِ فرقت سے رات بھر
پھولوں سے وصل دیتے ہیں زیادہ بہار داغ

بہار کھلنا - لازم (دہلی) رونق ہونا - (داغ)

ہمنوا اسیرِ دام ہیں صیاد ہم کو کیا
گلشن میں گو بہار بہت خوشنما کھلی

بہار کے دن - بہار کا موسم ؎

کرنے لگے ہیں برگِ خزاں شورشِ جنوں
شاید قریب آئے دلا دن بہار کے

بہار لوٹنا - متعدی ۱ لطف حاصل کرنا - عیش کرنا مزا اڑانا - سیر کرنا - تماشا دیکھنا۔ (آتش)

صاف ہو کر گلستانِ حسن کی لوٹے بہار
مراد آئینہ کی تھی یہ سکندر کی غرض

بہاریں لوٹنا بھی انہی معنوں میں کہتے ہیں - (ذوق)

چمن میں کہتے ہیں پھر موسم عیش و طرب آیا
بہاریں خوب لوٹیں گے اگر وہ غنچہ لب آیا

۲ - تاراج کرنا (فقرہ) غدر میں باغیوں نے لکھنؤ کی بہار لوٹی۔

بہاری - (ف یائے نسبت کے ساتھ) صفت - بہار والی بہار کی - (امیر)

ادھر بھی کرم اے نسیمِ بہاری
ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسی کا

**بھارت** - (س - بفتح چہارم) مذکر ۱ وہ ہندی نظم جس میں جد مشتر کی مشہور لڑائی کا بیان ہے ۲ (بھارتا - رشانتا کے بیٹے کا نام جس کے حصہ میں ہندوستان خاص تھا) ہندوستان ملک -

**بھارجا** - (س ۱ زوجہ ۲ راگ کی دیبی - راگ اور راگنی کے قصے) مؤنث - راگنی کا نام - اُردو میں یہ لفظ جمع میں یعنی بہارجے بھیرو - خوشامدی - ساتھی - مرید جیسے میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) وہ تو بیچارے کچھ کہتے نہیں اُنکے بھارجے ناک میں دم کئے ڈالتے ہیں ۲ اُردو میں بھارا بجنے لوازم مستعمل ہے (فقرہ) غصہ خفگی - بات بات پہ روٹھنا بد مزاجی کے بھارجے ہیں -

**بھارکس** - (د بارکش کا ہندسے) مذکر ۱ بوجھ لادنیکا چھکڑا ۲ تسمہ جو خیمے کی چوب میں لپٹا ہوتا ہے ۳ تسمہ جو گاڑی کے ڈنڈوں کو گاڑی سے جکڑا رکھتا ہے -

**بُھارن** - (ہ بضم اوّل و فتح چہارم) مذکر ۱ جھاڑن بٹورن ۲ جھاڑنے کا کپڑا -

**بُھارنا** - (ہ بضم اوّل) متعدی (عو) صاف کرنا - جھاڑنا - (فقرہ) تو ارحمت کی صحنچی خالی پڑی تھی جلدی جلدی جھاڑ بہار کر سب نے ان کی راحت کا سامان مہیا کر دیا -

**بُھارو** - (ہ - بضم اوّل) جھاڑو کا ہم معنی ہے - جھاڑو کے ساتھ بطور تابع بولتے ہیں (فقرہ) جھاڑو بہارو سے بہت دیر میں فرصت ہوئی -

**بہاری** - (بروزن شکاری) صفت ۱ صوبۂ بہار سے منسوب بہار کا باشندہ ۲ ایک قسم کا سفید رنگ جس کی رنگت نارنجی کے پھولوں سے ملتی جلتی ہے ۳ ایک قسم کا لیموں ۴ ایک قسم کا سہرا جس میں پھول بہت پاس پاس ہوتے ہیں اور جو سر سے پاؤں تک لٹکتا ہے (سحر)

بہاری کو ندھ لا مالن مرے نوشاہ کا سہرا

**بُھاری** - (ہ) مؤنث (دہلی) (عو) جھاڑو -

**بھاری** - (ہ) ۱ صفت - وزنی - بوجھل (منیر)

کہے کمرے میں مسند بھاری

۲ قابلِ قدر - قابلِ ترجیح (فقرہ) انکا کہنا بھاری ہے ۳ غالب

گرچہ ہے فکرِ سخن خاطرِ ناسخ کو گراں لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعر کامل بھاری

۲ ثقیل۔ دیرہضم۔ گراں (پانی کے لئے) (جانصاحب)

کنواں میرے شہر کا میٹھا نہ کھاری
نہ ہے پانی ہلکا نہ بھاری دوگانہ

۳ مضبوط۔ مستحکم ۴ ضخیم۔ عظیم ۵ موٹا۔ جسیم۔ وزنی (فقرہ) بھاری توا ہے حقہ سلگتے سلگتے سلگے گا ۶ سوجا ہوا۔ جیسے منہ بھاری ہے ۷ مبالغے کے واسطے جہاں کثرت دکھانا منظور ہو۔ (فقرے) بڑا بھاری بحث ہوا۔ بھاری لڑائی ہوئی ۸ بہادر سا نہ شلا ہو۔ (دل۔ جی طبیعت کے ساتھ) افسردہ۔ رنجیدہ۔

(بحر) وہ ناتواں ہوں کہ بس جاؤں ہو جو دل بھاری
حباب دار مرے سر کو ہے گراں فریاد

۱۱ دوبھر۔ اجیرن (رشک)

زندگی قیدِ جنوں میں نہیں بھاری اے عشق
کہ ملا مجھکو گلا طوق گرانبار پسند

۱۲ تکلیف دہ۔ شاق۔ ناگوار۔ گراں۔ (جانصاحب)

سچ ہے دنیا میں جو کنواری ہے
تخت کی رات اسپہ بھاری ہے

۱۳ خوفناک۔ خطرناک۔ کٹھن (بہار عشق)

سچ ہے قسمت سے لوگ عاری ہیں
تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں

۱۴ منحوس (رنگین) دشمنوں پر ہے مرے اب کا مہینہ بھاری۔ ۱۵ کھلی ہوئی۔ فاش (فقرہ) بھاری خطا ہوئی ۱۶ بڑی گھمسان۔ (فقرہ) یورپ میں بڑی بھاری لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی ۱۷ (کان کے متعلق) کم سننے والا ۱۸ (آواز کی نسبت) بیٹھی ہوئی۔ بلند۔ ۱۹ اُداس (فقرہ) آج طبیعت بھاری ہے ۲۰ (عو) جن پری آسیب یا بلا کی گزرگاہ (مکان کے لئے) (فقرہ) یہ مکان بھاری ہے تم بال بچوں کے ساتھ کیونکر رہو گی ۲۱ قیمتی۔ بیش بہا۔ قیمتی (رنگین) وہ ملے ابکی جو مجھ سے تو علی جی کی قسم

دوں گلے اپنے کا جوڑا تجھے بھاری اُتنا

۲۲ امیر۔ دولتمند (فقرہ) آپ تو بھاری اسامی ہیں پھر غلّے میں رعایت کیسی ۲۳ وہ کپڑا جسپر بہت کام بنا ہو ۲۴ آسیب کی جگہ۔

(ناسخ) جو گیا سایۂ دیوار میں دیوانہ بنا
اس پہ پڑ گئی سمجھے ہیں عامل بھاری

۲۵ بوجھل۔ جیسے آنت بھاری بات بھاری ۲۶ دراز۔ لمبا۔ جیسے بھاری سہرا۔ بھاری رسّی۔

بھاری آواز ۱ موٹی آواز جو فینفی بھدی ہو ۲ پڑی ہوئی آواز

سحر رسنے ہو ضرور آج کسی کے لئے تم
سرخ شہرخ آنکھیں بھی ہیں آہ بھاری آواز

بھاری بھتّر۔ صفت (دہلی) بہت زیادہ وزنی (داغ)

غیر کی لاش کیوں اُٹھاتے ہو
بار عصیاں سے بھاری بھتّر ہے

بھاری بھرکم (ھ) صفت ۱ فربہ۔ موٹا تازہ ۲ ذی عزت ذی مرتبہ (جانصاحب)

بھاری بھرکم دیکھنے کو ہیں یہ بھڑوے شاندار
کھو کھلے ترپوز سے ہے انکو نسبت آجکل

۳ متحمل۔ بردبار۔ سنجیدہ۔ متین۔ باوقار (داغ)

ضبط ایسا ہے ہزاروں غصّے پی جاتے ہیں وہ
حضرت ناصح سے کم ہیں بھاری بھرکم آدمی

۴ وزنی (محصنات) خدا کرے تمہاری کوہ پہاڑ کی طرح مستحکم ہو۔ بھاری بھرکم ہو۔ مضبوط ہو۔ اٹل ہو ۵ بھلا مانس۔ شریف۔

بھاری پتھر۔ (لفظی معنے وزنی پتھر) صفت ۱ وزنی چیز۔ قابو سے باہر (سحر)

بھاری پتھر اُٹھ چکا مرزا منش دیوانوں سے
اے جنوں مرد ڈھونڈو ناز اُٹھانے کے لئے

۲ (کنایۃً) (عو) کنواری لڑکی۔

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا۔ کسی کام کو کٹھن سمجھکر چھوڑ دینا مشکل سمجھکر کسی کام سے دست بردار ہونا۔ جو کام نہ ہو سکے اُس سے کنارہ کرنا۔ جو چیز اپنے قابو اور تصرف میں نہ آسکے اُس سے ہاتھ اُٹھا لینا۔ (میر)

ہم نے اس سنگدل سے منہ موڑا
بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا

بھاری پتھر کو دیکھ کر چھوڑ دیا۔ جو کام نہ ہو سکے اس سے کنارہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔

بھاری رات۔ شبِ دراز (ناسخ)

جو گھڑی ہے نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ
ہیں غضب فرقتِ محبوب کی بھاری راتیں

بھاری لگنا۔ لازم۔ دوبھر ہونا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ بار خاطر ہونا۔

بھاری منزل۔ منزلِ دور دراز (ناسخ)

جسم کو جی سے گراں سینے کو ہے دل بھاری
ہے وہ درپیش مجھے عشق کی منزل بھاری

بھاری ہونا۔ لازم ۱ وزنی ہونا ۲ قیمتی ہونا ۳ سخت مشکل معلوم ہونا ۴ ناگوار ہونا ۵ غالب ہونا ۶ نامبارک ہونا ۷ جن آسیب بلا کا گزر ہونا۔ دیکھو بھاری۔

**بھاڑ**۔ (ہ) مذکر۔ وہ چولہا جس میں بھڑبھونجے چنے بھونتے ہیں ۲ بھٹی ۳ تنور۔

بھاڑ جھونکنا ۱ کوڑا کرکٹ ڈال کے بھاڑ کو گرم کرنا ۲ بری طرح زندگی بسر کرنا۔ اوقات ضایع کرنا (فقرہ) بارہ برس دلی میں رہے بھاڑ ہی جھونکا کئے۔

بھاڑ سا پھٹنا۔ لازم۔ چٹ پٹ ہلاک ہونا۔ کثرت سے قتل ہونا (ایامیٰ) جنگِ جمل میں جب لڑائی کا بھاڑ سا پھٹ رہا تھا حضرت خچر پر بیٹھے اونگھ رہے تھے۔

بھاڑ سے نکالا بھٹی میں جھونکا۔ مثل۔ کم مصیبت سے نکال کے زیادہ مصیبت میں ڈال دیا۔

بھاڑ میں پڑے (عو) ۱ کوسنا ۲ غارت ہو۔ چولھے میں جلے (نظم)

ہم قفس میں ہیں بلا سے اگر آئی ہے بہار
آگ جنگل کو لگے بھاڑ میں گلزار پڑے

جب کوئی کام مرضی کے خلاف ہوتا ہے اس وقت عورتیں ناپسندیدگی ظاہر کرنے کو بولتی ہیں۔

بھاڑ میں جائے (عو) (کوسنا) بھاڑ میں پڑے۔ تباہ ہو۔ خراب ہو۔ جہنم میں جائے (قلق)

موئے صدقے کیا وہ بھاڑ میں جائے
جو تمھارے قدم سے مجھ کو چھڑائے

بھاڑ میں جھونکنا۔ متعدی ۱ آگ میں ڈالنا ۲ ضایع کرنا پھینکنا ۳ جانے دینا۔ تذکرہ نہ کرنا۔ نام نہ لینا۔ (فقرہ) وظیفے کو بھاڑ میں جھونکئے ہاں اگر وظیفے میں میرا مطلب حاصل ہو تو خیر۔

بھاڑ میں ڈالنا۔ متعدی ۱ جلانا۔ آگ میں ڈالنا ۲ ضایع کرنا۔ پھینکنا۔

**بھاڑا**۔ (ہ) مذکر۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک تھا جس سے ہندی میں بھاڑا ہوا۔ خرچی۔ زنا کی کمائی۔ کسب کی اجرت ۲ کرایہ۔ گاڑی کی مزدوری۔

بھاڑا کھانا۔ حرام کی کمائی کھانا۔ خرچی کھانا۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو کسی کی کمائی پر بسر کرے۔

بھاڑے کا ٹٹو۔ صفت ۱ لفظی معنے کرایہ کا ٹٹو ۲ ہوا اس چیز کو کہتے ہیں جو ہمیشہ مرمت کی محتاج ہو ۳ وہ شخص جو نشہ کا عادی ہو اور جب تک نشہ کی چیز نہ ملے کام نہ کرے ۴ وہ شخص جو اجرت پر کام کرے یا گشت لگاتا پھرے ۵ اس شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں جو بغیر اجرت لئے کام نہ کرے۔

**بھاشا**۔ مونث ۱ ہندوستان کی پرانی زبان۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ۲ بنگالی اکثر شین بولتے ہیں اس رعایت سے) بنگال کا آدمی۔ بنگالی۔

**بھاکا**۔ (ہ۔ بھاکھا) مونث۔ وہ ہندی بولی جس میں سنسکرت کے الفاظ ملے ہوتے ہیں۔ برج کی بولی۔

**بہاگ**۔ (ہ۔ بکسر اوّل) مذکر ۱ ایک راگنی کا نام (داغ)

بھیرویں گاتے ہو بہاگ کے وقت

**بھاگ**۔ (ہ) مذکر۔ بھاگنا سے۔ امر کا صیغہ۔ چل دو۔

بھاگا۔ (ہ) مذکر (عو) غدر ۱۸۵۷ء کا (فقرہ) کل کی بات ہے بھاگے کے دنوں میں برسوں حسین خاں ہمارے گھر میں چھپے رہے۔

بھاگا بھاگ۔ مونث ۱ بھاگنے کی ہل چل (تسلیم)

فوجِ دشمن پہ برستی آگ تھی
ہر طرف لشکر میں بھاگا بھاگ تھی

۲ تیز تیز - جلدی سے - جھپٹ کر (داغ)

یا الٰہی کچھ خوشی کی ہو خبر
نامہ بر آتا ہے بھاگا بھاگ آج

بھاگا ہے - لو نوے -

بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہی سہی - مثل - جاتی ہوئی چیز یا ڈوبتی ہوئی رقم کا جو جز ہاتھ آئے وہی غنیمت ہے -

بھاگتے راستہ نہ ملنا - لازم - جواب دینے کا محل نہ ملنا - جواب نہ بن پڑنا (فقرہ) ماں بیٹیوں نے ایسی ٹھان لی کہ میر صاحب کو بھاگتے راستہ نہ ملا -

بھاگتے کے آگے ناچتے کے پیچھے - مقولہ - بزدل کی نسبت کہتے ہیں - اس بودے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بہادر بنے -

بھاگتے کی لنگوٹی - مثل - تھوڑی سی چیز - جب کسی چیز کا کامل طور سے حاصل ہونا دشوار ہو تو جس قدر مل جائے اسی کو غنیمت سمجھنے اور بھاگتے کی لنگوٹی کہتے ہیں -

بھاگ جانا ۱ فرار ہو جانا ۲ ہمت ہارنا - شکست کھانا مقابلے سے ہٹ جانا ۳ (بھینس اور گائے کے لئے) دودھ دینا موقوف کر دینا -

بھاگڑ - (ھ) مونث ۱ بھاگنے کا اضطراب - ہلچل - بدنظمی گھبراہٹ (بجا - پڑنا کے ساتھ) ؎

بیری کی فوج آ کے آئی ہے نزدیک
دل مردہ ہے بھاگڑ صفِ مژگاں میں پڑی ہے

(نہات النعش) جب شہر میں بھاگڑ مچی ۲ غدر ۱۸۵۷ء کا -

بھاگ کھڑا ہونا - لازم - چل دینا - فرار ہو جانا -

بھاگنا - لازم ۱ فرار ہونا - روپوش ہونا ۲ شکست ہونا ۳ نفرت کرنا - پرہیز کرنا - الگ الگ رہنا - دور دور رہنا

(داغ) خوگرِ بیداد کو راحت ہے موت
بھاگتا ہوں نام سے آرام کے

۴ ہارنا ۵ دوڑنا -

بھاگو - (ھ) - واؤ معروف، چھوڑ کر بھاگ جانیوالا -

بھاگوں بھاگ کرنا - لازم - بھاگنے پر تلا ہوا - بھاگنے پر آمادہ ہونا -

بھاگے بھاگے آنا - لازم - دوڑے دوڑے آنا -

بھاگا جانا - لازم - جلدی چلا جانا (توبۃ النصوح) نماز کہیں بھاگی نہیں جاتی اچھی طرح تندرست ہو جاؤ بستر ہی پر نمازیں پڑھ لیا

بھاگ کر کہاں جاؤ گے - مجھ سے چھوٹ نہیں سکتے -

(آتش) بھاگ کر عاشقِ شیدا سے کہاں جاؤ گے
قدم آہستہ رکھو ٹھوکریں کھاتے نہ چلو

بھاگ نکلنا - لازم - جماعت یا گروہ سے نکل کر بھاگ جانا -

(ناسخ) چھوٹنے پر ہیں ہمارے نالۂ سوزاں کے بان
فیلِ گردوں بھاگ نکلے گا ابھی چنگھاڑ کر

بھاگ - (ھ) (عو) مذکر - نصیب - اچھی قسمت -

بھاگ آئے (عو) نصیب جاگے - قسمت نے یاوری کی

بھاگ بھرا - (ھ) صفت مذکر (عو) ۱ خوش نصیب ۲ (طنزاً) بدنصیب کو بھی کہتے ہیں -

بھاگ بھری - صفت مونث کے لئے ملا دیکھو بھاگ - بھرا ۲ ہندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو تحویل آفتاب میں منایا جاتا ہے

بھاگ پھوٹنا - لازم (ہندو مو) بدنصیب ہونا - نصیبا پھوٹنا -

بھاگ جاگنا - لازم - (عو) قسمت کا یاور ہونا - مراد حاصل ہونا - عزت پانا (میر)

تم سے بیاہا تو اس کے جاگے بھاگ
رہے تم ہمیشہ راج سہاگ

بھاگ کھلنا - لازم (مو) بھاگ جاگنا (میر حسن) ؎

گلا سرخ جوڑے پہ سطر سہاگ
کھلے مل کے آپس میں دونوں کے بھاگ

بھاگ لگانا (ہندو) ۱ تقسیم کرنا - حصے لگانا ۲ دن پھرنا - اوج پر پہنچانا -

بھاگ لگنا (عو) نصیب جاگنا قسمت کھلنا - دن پھرنا

دل ہو خوں اور حنا کو بھاگ لگے ؛ ہوت تری مصفی کو آگ

۲ مغرور ہونا - اترانا (جرأت) ؎

وہ بھی اب مجھ سے دور بھاگے ہے جو اس سے ملکر اسے بھی جاگے ہے

**بھاگوان** - (ھ - س بھاگ مان) صفت ۱ خوش قسمت خوش نصیب - اقبال مند ۲ امیر - دولتمند ۳ سخی - شریف ۴ بڑا شریف - بھلا مانس (قدر)

جسے اپنا فخر سمجھے اسی دل نے ہمکو کھویا
جسے بھاگوان جانا وہی گھر خراب نکلا

**بھاگلپوری** - مذکر ۱ کپڑا جو بھاگلپور میں بنتا ہے ۲ بھاگلپور کا رہنے والا۔

**بھال** - (ھ) مونث ۱ سنان - پیکان - برچھی کا پھل - تیر کی نوک ۲ راجپوت کی ایک قسم۔

**بھالا** - (ھ) مذکر ۱ برچھا - نیزا۔

بھالے بردار - بھالا چلا نیوالا - بھالا ساتھ رکھنے والا - بھالا اٹھانیوالا۔

**بھالنا** - (ھ) لازم - تنہا استعمال میں نہیں ہے - دیکھنا کا تابع ہوکر بولا جاتا ہے (محسن)

ذرا عشق ادھر دیکھے بھالے ہوئے
قدم اے ستمگر سنبھالے ہوئے

**بھالو** (ھ - س - بھلک) مذکر - ریچھ (داغ)

اس طرح دشمن بدخو آیا
میں یہ سمجھا کوئی بھالو آیا

یہ لفظ لکھنؤ میں لڑکوں کے ڈرانے کے وقت اس طرح بولتے ہیں - "بھالو آیا"۔

**بھانا** - (ھ) لازم - اچھا لگنا - دل کو بھلا معلوم ہونا - دل میں کھبنا - (ناسخ)

بھا گئی کونسی وہ بات بتوں کی ورنہ
ذکر رکھتے ہیں کافر نہ دل رکھتے ہیں

متاخرین شعرائے لکھنؤ نے اس لفظ کا استعمال ترک کردیا ہے

**بہانا** - (ھ بفتح اوّل) بہنا کا متعدی ۱ لنڈھانا ۲ جاری کرنا - پانی کی رو میں ڈالنا ۳ خراب کرنا - ضائع کرنا ۴ سستا بیچنا - کوڑیوں کے مول دیدینا (فقرہ) جن مولوں آیا انھیں مولوں بہایا۔

**بھانپ لینا** - جانچ لینا - سمجھ لینا - تاڑ لینا - پہچان لینا (داغ)

شیشہ ہے تیری بغل میں زاہد
اب تو یاروں نے اسے بھانپ لیا

**بھانپنا** - (ھ - بھاپ ۱ دھواں - مجازاً - دم - سانس) متعدی ۱ تاڑ لینا - پہچاننا ۲ صورت سے جانچ لینا ۳ غور سے دیکھنا - تاکنا (گلزار نسیم)

اک بلی جو چھپتی چوہے کو بھانپ
نیولے نے بھگا دیا دکھا سانپ

**بھانت** - (ھ - باخفائے نون) طرح - طور - قسم - رنگ - طریقہ۔

بھانت بھانت کا - (ھ) صفت - طرح طرح کا - مختلف قسم کا - گوناگوں -

بھانتیا - مذکر - ایک عمدہ رنگ کا کبوتر جس میں مختلف رنگ ہوتے ہیں۔

**بھانج** - (ھ) مذکر - کمی جو روپے کے پیسے یا ریزگاری بھنانے وقت دینا پڑے - روپیہ کا خوردہ (فقرہ) چار پیسے کی روٹیاں ایک پیسے کا سالن ہے - دھیلا بھانج میں گیا۔

**بھانجا** - (باعلان نون - ھ) مذکر - بہن کا بیٹا (رشید)

چھٹ گئے بھانجے فرزند بھتیجے بھائی

بھانج بہو - (نون غنہ) مونث - جورو بہن کے بیٹے کی۔

بھانجی - بہن کی بیٹی -

بھانج داماد - مذکر - شوہر بہن کی بیٹی کا -

**بھانجنا** - (ھ - س - بھانج - رسی کا بل باخفائے نون) متعدی ۱ (عم) بٹنا - بل دینا ۲ فرے کا موڑنا چھپے ہوئے کاغذوں کا تہ کرنا -

بھانجوں رسی - بٹی ہوئی بار رسی -

**بھانجی** - (ھ - نون غنہ - س - بھنج روک) مونث چغلی خلل، دراندازی - روک -

بھانجی خور - صفت - خلل انداز - چغل خور کسی کی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا -

بھانجی دینا - بھانجی کھانا - (عم) بھانجی مارنا۔

**بھانجی مارنا** - بھلائی میں خلل ڈالنا - رخنہ ڈالنا - مخل ہونا سلوک کرنے سے روکنا - ہارج ہونا - چلتے کام میں خلل ڈالنا - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا (داغ)

چل سکے پیغامبر کیا وہاں

غیر بھانجی مارتا ہے بول کر

**بھانڈ** - (ھ - باخفائے نون) مذکر ۱ نقال - وہ ناچنے گانیوالے جو محفلوں میں ناچتے گاتے اور مسخرے پن کی نقلیں کرتے ہیں ۲ صفت - پیٹ کا ہلکا - جو کسی بات کو ہرا کیے مگر کہتا پھرے -

**بھانڈ بھگتیے** - مذکر - نقالوں کا پیشہ کرنیوالے (بھگتیے بفتح اول وسکون دوم سوم وکسر چہارم) (امیر حسن)

کیا بھانڈ اور بھگتیوں نے ہجوم

ہوئی آپ کے مبارک کی دھوم

**بھانڈا** - (ھ - باخفائے نون پنجابی زبان میں برتن کو کہتے ہیں) مذکر ۱ مٹی کا برتن - ہانڈی ۲ راز بھید ۳ ملکیت - ساز و سامان -

**بھانڈا پھوٹنا** - بھانڈا پھوٹ جانا - لازم - افشائے راز ہونا - بھید کھلنا -

**بھانڈا پھوڑ** - مذکر - بھید کو ظاہر کرنیوالا - پیٹ کا ہلکا چغلخور -

**بھانڈا پھوڑنا** - متعدی - افشائے راز کرنا - بھید ظاہر کرنا (داغ) غیر کیوں راز سے واقف ہوتا

میرے ہمراز نے بھانڈا پھوڑا

**بھانگ** (ھ - باخفائے نون) مونث (عم) - بھنگ -

**بھان متی** - (باعلان نون - ھ - س - بھانو - روشنی - متی - مت - عقل) مداری - بازیگر - شعبدہ باز - ہر جا تعا سب -

پتلیاں بھان متی آنکھیں ہیں حیدر آباد

ایک عالم کا دکھاتی ہیں تماشا دونوں

(منیر) دیکھ دیں کسب بھانمتیاں اُدھر

ادھر کو چڑھیں نٹنیاں بانس پر

یہ لفظ مذکر مونث دونوں کے واسطے مستعمل ہے -

**بھانمتی کا سوانگ** - تماشہ جو بھانمتی دکھاتے ہیں (مجازاً) وہ معاملہ جو سمجھ میں نہ آسکے - حیرت انگیز معاملہ -

**بھانمتی نے کنبہ جوڑا کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا**

مثل - واہی تباہی لوگوں کے مجمع یا مختلف قسم کے لوگوں کے مجمع کی نسبت بولتے ہیں -

**بھانا** - (ھ - بھانجنا) متعدی - دہلی ۱ بل دینا - خراد پر چڑھانا ۲ گھمانا - پھیرنا - جیسے تسبیح بھاننا ۳ رٹنا - بار بار کہنا - جیسے وظیفہ بھاننا ۴ (عم) توڑنا - شکستہ کرنا -

**بھانور - بھانوری** - (ھ) مونث - گردش -

**بھانوری پھرنا** - لازم - قربان ہونا - گرد پھرنا - ہندوؤں کی رسم جس سے بیاہ مکمل ہوتا ہے - عروس و نوشہ کا ساتھ ساتھ آگ کے گرد طواف کرنا -

**بھانولی** - (دیوناگری) مونث ایک قسم کی روئی -

**بھانویں** - (ھ - ھو) ۱ نزدیک - حساب (انشا - قطعہ بند)

نہ ڈرے بہار دور ہو یاں سے شبنم

نمک کیوں چھڑکتی ہے زخم جگر پر

مرے بھانویں گلشن کو آتش لگی ہے

نظر کیا پڑے خاک گلہائے تر پر

۲ اثر - خیال - توجہ - خبر ۳ خواہ - چاہے (فقرہ) دونوں چیزیں رکھی ہیں بھانویں یہ لو بھانویں وہ لو -

**بھانویں نہیں** - دل پر اثر نہیں - پرواہ نہیں (جرأت)

درد دل سن کے یہ بولا مرے بھانویں ہی نہیں

گر برا حال ہے تیرا تو بھلا مجھ کو کیا

(فقرہ) ہم ہیں کہ پیار دم دلاسے سے کام نکال رہے ہیں اور وہاں بھانویں نہیں -

**بہانہ** - (ف) مذکر ۱ عذر - حیلہ - حیلہ سرا رقی - دھوکا - دم - فریب (تسلیم) ۲ - زیارت کے بہانے گھر سے قاتل گذر پر آیا ۳ وسیلہ - سبب (مقولہ) حیلے رزق بہانے موت ۴ ذریعہ - موقع - ٹال مٹول - حیلہ حوالہ -

**بہانا بنانا** - ٹالنا - حیلے حوالے کرنا (نسیم لکھنوی)

میں بوسہ لونگا بہانے بتائیے نہ مجھے ٭ جو دل لیا ہے تو قسمیں دے

بہانہ جو (ف) صفت ۔ فریبی ۔ حیلہ ڈھونڈنے والا ۔ حیلہ گر دھوکے باز

بہانہ چلنا ۔ حیلہ کارگر ہونا ۔ تدبیر کا بااثر ہونا (قدر)

لاکھ چالیں چیونٹی سے مقرر سے دوشو چھپتے ہے رہ
نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شبِ وصل

بہانہ خور ۔ (ف) صفت ۔ مکّار ۔

بہانہ ڈھونڈنا ۔ لازم ۔ حیلے کی تلاش میں رہنا ۔ موقع ڈھونڈھنا عذر ڈھونڈھنا ۔ (جلال)

وہ سر آیم اذا بے جاں بلب ہوں
بہانہ ڈھونڈھتی ہے اب قضا کیا

بہانہ رکھنا ۔ (دہلی) الزام رکھنا ۔ حیلہ کرنا ۔ ٹالنا (داغ)

جا شاروں کو نہ دیکھا یہ بہانہ رکھکر
جان پر کھیلنے والوں کا تماشا کیا

بہانہ ساز ۔ (ف) صفت ۔ حیلہ کرنیوالا ۔

بہانہ طلب ۔ (ف) صفت ۔ حیلہ ڈھونڈنے والا ۔

بہانہ کرنا ۔ حیلے حوالے کرنا ۔

بہانہ ملنا ۔ حیلہ ہاتھ آنا ۔ (مصحفی)

چھپ کر جو چلے آؤ کسیدن مرے گھر میں
کیا ایسا کوئی تم کو بہانہ نہیں ملتا

بہانے موت حیلے رزق ۔ مقولہ ۔ موت کا کوئی سبب ہوتا ہے اور رزق پہنچنے کا کوئی حیلہ ہوتا ہے (قدر)

ہر بہانے موت ہے ہر حیلے رزق
مر گئے فرقت کا حیلہ ہو گیا

بہانہ لانا ۔ حیلہ پیش کرنا (آتش)

چاندنی آئینے میں اس نے آ کے دکھلائی
سیر دریا کا جو لایا وہ بہانہ شبِ وصل

بہانے سے ۔ حیلے سے ۔

بہاؤ ۔ (ھ بفتح اوّل) مذکر ۔ طغیانی ۔ پانی کا جوش (رشک)

بحرِ طبع رواں کا قائل ہوں
کسی دریا میں یہ بہاؤ نہیں

(شرف)، بہاؤ پر کبھی رقّت مری جو آجاتی
سمٹ سمٹ کے سمندر حباب ہو جاتا

۲ پانی بہنے کا رخ ۔ ڈھال ۔ (حجر)

رندوں کو ایک روز تو دریا دلی دکھا
کشتی مے کو چھوڑ دے ساقی بہاؤ پر

بھاؤ ۔ (ھ) مذکر ۱ حالت ۔ کیفیت ۔ اصلی حالت ۔ روپ اُمنگ ۲ ناز و ادا ۔ اشارے (ذہن)

قیمت کے پوچھتے ہیں چھپ میں انگلیاں
توڑے ہزار لیتے ہیں پڑتے ہیں بھاؤ کے

۳ قیمت ۔ مول ۔ شرح ۔ نرخ ۴ (عم) سمجھ ۵ (عم) سبھاؤ ۔ عادت ۶ (عم) صحبت ۔ ماشاء (عم) طور ۔ طریقہ ڈھنگ ۸ ناز و نخرا چوچلا ۔ نخرا ۹ (عم) عزت ۔ خاطر تواضع ۔

بھاؤ اُترنا ۔ لازم ۔ نرخ ارزاں ہونا ۔ قیمت گھٹنا ۔ سستا ہونا ۔ (داغ)

کیوں پھیرتے ہو اسکو خریدار دیکھکر
کیا جنسِ دل کا بھاؤ ابھی اتر گیا

بھاؤ بتانا ۔ ناچ گانے میں ہاتھ یا آنکھیں یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے مضمون کا نقشہ دکھانا ۔ راگ کے معمول کی تصویر کھینچنا (داغ)

صوفی سے کیا وجد میں یہ پیر مغاں نے
واللہ ہمیں بھاؤ بتانا نہیں آتا

۲ نرخ بتانا ۔ (راسخ)

لیا اس نے دل پہلے ہنگام رقص ۔ بتایا مجھے بھاؤ قیمت کے بعد

بھاؤ بگاڑنا ۔ نرخ خراب کرنا ۔

بھاؤ بگڑنا ۔ لازم ۔ نرخ خراب ہونا

بھاؤ بننا ۔ لازم ۔ قیمت طے ہونا ۔ سودا چکنا ۔

بھاؤ بہانا ۔ متعدی ۔ (عم) نرخ بگاڑنا ۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا ۔

بھاؤ بڑھ جانا ۔ لازم ۔ معمولی نرخ ہو جانا (ظفر)

بکتا ہے ایک بوسہ پہ خوباں کے ہاتھ دل
اس چیز کا ہے آج ہی بھاؤ بڑھ گیا

**بھاؤ تاؤ** - (ھ) مذکر - مول تول - دام - نرخ قیمت (کرنا ہونا کے ساتھ) (داغ)

دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھیے
اسکا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے

**بھاؤ تیز ہوجانا** - لازم - قیمت چڑھنا - نرخ بڑھنا - گراں ہونا

**بھاؤ چڑھانا** - متعدی - قیمت بڑھانا - نرخ بڑھانا -

**بھاؤ چڑھنا** - لازم - قیمت بڑھنا - نرخ بڑھنا (داغ)

سستی نہیں جنس دل یہ سن لو
اب بھاؤ چڑھا ہوا ہے اس کا

**بھاؤ کاٹنا** - نرخ مقرر کرنا -

**بھاؤ کٹنا** - لازم - (گلزار سرور)

دم نقد سے دل کا بھاؤ کٹتا جو کبھی خریداری تھی

**بھاؤ کرنا** - مول چکانا - قیمت طے کرنا -

**بھاؤ نکالنا** - متعدی - نرخ مقرر کرنا - قیمت ٹھہرانا -

**بھاؤ نکلنا** - لازم - نرخ مقرر ہونا -

**بھاؤ نہ جانے ماؤ** - مثل (راؤ راجہ) بازاری قیمت پر کسی کا زور نہیں چلتا -

**بھاؤ گرنا** - بھاؤ گھٹنا - بھاؤ اُترنا -

**بھاوج** - (ھ بفتح واو) مونث - بھائی کی بیوی -

**بہائی** - (ھ) - بکسر اول وہ روح جو خوشی اور غم کی باتیں کہہ کے دودھ پیتے بچوں کو سوتے جاگتے ہنساتی رُلاتی ہے) مونث - وہ خواب جس کو دیکھ کر بچے سوتے میں ہنسنے یا رونے لگتے ہیں (بحر)

افسوس بہائی نے بھی مجھ کو
طفلی میں نہ عشق کی خبر کی

ف طرفہ غمگیں ہوں کہ روتی گئی وہ آہ شعور
تری طفلی میں بہائی جو ہنسا لے مجھ کو

تلق سے اس لفظ کے تلفظ اور اسمیں سہو ہوا جو بہائی کی جگہ بیحیائی نظم کیا ف

روتے روتے جو نیند آتی تھی
بیحیائی اُسے ہنساتی تھی

۲ (ہندو) ایک گیت کا نام جو بچہ پیدا ہونے پر گایا جاتا ہے۔

**بھائی** - (ھ) مذکر ۱ برادر حقیقی چچا زاد بھائی - رشتہ کا بھائی ۲ محبت سے بغیر لحاظ رشتہ و تذکیر تانیث یا چھوٹائی بڑائی کے مرد عورت ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں (مراۃ العروس) محمد عاقل کی ساس اپنی بیٹی سے کہتی ہے اماں بھائی جو کچھ تمہارے دل میں ہو تم بھی صاف صاف کہہ گزرو ۳ صفت - رشتہ دار - برادری کا - قوم کا - ہمسر - ہم وضع - (گلزار سرور)

دل ہی دینے پر ہوئے جب مستعد تو اسپہ کیا
وہ نہیں تو اور ہی اس کا کوئی بھائی ہوا -

۴ محبت پیار سے اور کبھی تعظیماً جان اور صاحب کا لفظ اضافہ کرکے بھائی جان اور بھائی صاحب کہتے ہیں -

**بھائی بند** - مذکر - ہم قوم - ہم مذہب - رفیق - رشتہ دار - (ابن الوقت) انگریزی کا پڑھنا ہمارے بھائی بندوں کے لئے نا سزاوار ہوا -

**بھائی بندی** - مونث - برادری - یگانگت -

**بھائی چارا** - (ھ) مذکر - یک دوستی - سچی دوستی - اخوت - یگانگت - برادری - بھائی بندی - میل جول (داغ)

تم کو لیلیٰ سے ہے جو یک جہتی
اپنا مجنوں سے بھائی چارا ہے

**بھائیں بھائیں** (ھ) بھجڑ سے کی آواز -

**بھائیں بھائیں کرنا** - (ھ) بھائیں - خوفناک - لازم (عو) کسی مقام پر ویرانہ پن برسنے کا کنایہ ہے خوف معلوم ہونا - سنسان معلوم ہونا (فقرہ) جب سے بیگم چلی گئیں مکان بھائیں بھائیں کر رہا ہے -

**بہائم** - (ع - بہیمہ کی جمع) مذکر - چوپائے جانور -

**بھبھاس** - (ھ - بکسر اول) مذکر - ایک راگ کا نام -

**بھبڑ** - (ھ) مذکر - (عو) ۱ آدمیوں کا ہجوم جو بازار میں خریداری کے واسطے ہو - ازدحام - مجمع کثیر ۲ شور و غل (سرور)

شیخ جی کیا آئے آیا زلزلہ ۔ محفل رنداں میں بھبڑ مچ گیا

**بھبک** - (ھ) بروزن فلک) مونث ۱ نہایت گرم بھاپ (داغ)

اُف رے اُف پھونکدیا آتشِ فرقت نے مجھے
کیا ہے آفت کی بھبک کیا ہے قیامت کی بھڑک

۲ تیز بدبو (تسلیم)

یہ کیونکر کہوں پی نہیں تُو نے واعظ
کہ مُنھ سے تو نے کی بھبک آرہی ہے

۳ شعلے کی بھڑک ۴ سڑنے کی بھکراند۔

**بھبک اُٹھنا** - بھڑکنا - نہایت گرم ہوجانا (شمس)

یارب چمک کیا اُٹھے شعلۂ دل
بھڑکے بھبک اُٹھے شعلۂ دل

۲ غصہ ہوجانا۔

**بھبکا** - (ھ) مذکر ۱ عرق کھینچنے کا آلہ ۲ کسی تیز تُرش بُو کا بھبکا ۳ لَو لپٹ۔ شعلہ۔

**بھبکانا** - متعدی

**بھبکنا** - (ھ) لازم ۱ خوب کھولنا نہایت گرم ہونا ۲ شعلہ اُٹھنا بھڑکنا - جلسنا آگ لگنا - غرّانا غصہ ہونا۔ (فقرے) یار دو بھبک اُٹھی - تم مخالف کو جواب دیتے ہو کہ وہ چپ ہو جائے حالانکہ جواب سے وہ اور بھبکتا ہے ۳ کثرت سے پانی کا گرنا۔

**بھبکی** - (ھ) مونث - دھمکی - گھرکی - غصے کی شکل بنا کر ڈرانا

**بھبکی دینا** - متعدی - ڈرانا - دھمکانا (داغ)

آپ کی بزم میں تماشا ہے
غیر دیتا ہے بھبکیاں مجھکو

**بھبکی میں آجانا** - لازم - ڈر میں آجانا - ڈر جانا - دھمکی میں آجانا۔

**بھبھوت** - (ھ) واو معروف بھبھوت) وہ راکھ جو جوگی سنیاسی اپنے بدن پر ملتے ہیں رنگانا - ملنا - رمانا کے ساتھ (اختر شاہ اودھ) اس بادیہ گرد کا یہ نقشا

مُنھ پر تھا بھبوت موتیوں کا

یہ لفظ ہندی میں مونث ہے - اُردو میں مذکر بھی مستعمل ہے -

**بھبھوت رمانا** - فقیر ہونا - جوگ لینا - بیراگ لینا فقیروں کا اپنے تن بدن پر راکھ ملنا -

**بہبود** - (ف) بکسر اوّل و سکون دوم و ضم سوم - واو معروف) مونث - بھلائی - بہتری - (داغ)

لڑائی ہے یاروں سے بے سود تیری
جو بہبود اپنی وہ بہبود تیری

**بہبودی** - مونث - بھلائی - خیر طلبی - بہتری کسی کے حق میں اچھی بات ہونا۔

**بھبوکا** - (ھ) مذکر ۱ آگ کا شعلہ - شرارہ (میر)

تری فرقت میں پیالے آج اشک آہ سے میرے
نکلتا ہے بھبوکا آگ کا آتش کا پرکالا!!

۲ صفت - زیادہ سُرخ - نہایت روشن چمکنے والا (امیر)

اس دستِ نگاریں کو کیا ہے جو بھبوکا
دل میں مرے اک آگ لگا دی ہے حنا نے

۳ بہت - تیز - تراق - نہایت کڑوا - (مصحفی)

رات پردے سے ذرا منھ جو کسو کا نکلا
شعلہ بھڑکا تھا اسے میں یہ بھبوکا نکلا

۴ شوخ طرار (شعرا معشوق کی نسبت کہتے ہیں) (ناسخ)

اس بھبوکے کے نظارے سے نہ جل جائیں کہیں
اس لئے چشم کو ہم اشک فشاں کہتے ہیں

۵ (محاورۃً) غضبناک - خشمگیں (امیر)

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی
لگی کہنے یہ بے بلا کیا ہوئی

۶ گرم - جلتا ہوا (مصحفی)

اس گُل کو دیکھو تو یہ رنگ لا دکا ہے
شعلہ ہے شرارہ ہے آتش ہے بھبوکا ہے

**بھبوکا بننا** - لازم - غصے سے لال پیلا ہونا - آگ بگولا ہونا نہایت افروختہ ہونا

**بھبوکے اُٹھنا** - لازم - (دلی) (عو) غصہ کے سبب سے بخار چڑھ آنا سُنتے اُٹھنا - تن بدن میں آگ لگنا نہایت غصہ ہونا۔

بھبھکنا - دیکھو بھبکنا -
بھپارا - (ھ - بفتح اول) مذکر ۱ جوش کی ہوئی دوا (جوشاندہ)
ع - کیا نیل کی مہندی کی بھپارسے ہی نمی تپی
۲ دم - فریب - بے اصل جھوٹ بات جو کسی کے خوش کرنے
کو یا کسی مطلب نکالنے کی غرض سے کہتے ہیں -
بھپارا دینا - متعدی ۱ کسی جوش کی ہوئی چیز سے سینکنا
یا بھاپ دینا (داغ)
ضبط کرتا ہوں تپ دق میں جو ہیں گرم آنسو
دلِ بیمار کو دیتا ہوں بھپارا اس سے
بھپارے دینا - متعدی - دم جھانسا دینا - دم دلاسا
دینا - فریب دینا - (رند)
اب پسیجا ہے سنگدل کچھ کچھ
جب دئے خوب ہم بھپارے ہیں
بھپارے میں آنا - لازم - دھوکے میں آنا - جُل میں پھنسنا -
(فقرہ) نواب صاحب مصاحبوں کے بھپاروں میں آگئے -
بھپکا - (ھ) وہ ظرف جس میں نل رکھ کر عرق لیتے ہیں -
بھپکنا - (ھ) متعدی جھنگیں آواز سے کسی سے کچھ کہنا -
بھپکی - مونث - دھمکی - غصے کی آواز -
بھپو رکھی - (ھ) مونث - ایک قسم کی ممولی جو بہاروں کی غذا ہے -
بہت - (ھ) صفت ۱ نہایت - زیادہ - کثرت سے
افراط سے (داغ)
پیرِ میخانہ کے دعا گو ہیں
یہ سلامت رہے شراب بہت
۲ کافی (مراۃ العروس) محمودہ سب کے پڑھانے کو بہت
ہیں ۳ بڑا - وسیع ۴ تعداد میں زیادہ (فقرہ) بہت خریدار
جمع ہوگئے
۵ بہت اچھا - بہتر (راسخ)
سوئے میخانہ پھر دل لیے جاتا ہے
ملا پھر بہت اچھا بہت خوب
۶ کلمہ ایجاب - بہت بہتر - مناسب ہے - کسی حکم یا بات کے
جواب میں (راسخ)
کئے دیتا ہوں ترکِ عشق ناصح
کرم گستر بہت اچھا بہت خوب
۷ (دھمکی سے) خیر کیا مضائقہ ہے - دیکھا جائے گا - (جو)
کبھی جو روٹھتے ہیں جھنجھلا کے یار کہتا ہے
میں سُن رہا ہوں کرو تم فغاں بہت اچھا
۸ طنز سے - واہ - کیا کہنا (راسخ)
یہ قسمت ہے ملیں دشمن کو بوسے
ہمیں ٹھوکر بہت اچھا بہت خوب
بہت اُڑنا - لازم - چالاکی کرنا - ڈون کی لینا (رند)
مردانِ حق سے قحبۂ دُنیا بہت نہ اڑ
صورت چڑیل کی تو پہ یزاد کا مزاج
بہت بُری کی - (لکھنؤ) خطا کی دھوکا کھایا - (تسلیم)
ستم اُٹھائے وفا نباہی شکایت اُسکی نہ کی آہ دل
مگر بھلائی کی تو نے اُس سے اُمید رکھی بہت بُری کی
بہت بڑی چُوک - بڑی خطا - غلطی (راسخ)
بتوں کی یاد رہی موت کی گھڑی بھولے
یہ ہم سے چُوک ہوئی ہے بہت بڑی بھولے
بہت بڑی عمر ہے - ایسے موقع پر کہتے ہیں جب کسی
شخص کا ذکر ہوتا ہو اور وہ آجائے (جلال)
ہم وحشت نوردوں میں ابھی ذکر ہوا تھا
آ پہنچے تم اسے خضر بہت عمر بڑی ہے
بہت بہت پُوچھنا (عور) مزاج پرسی کا پیام اس طرح
دیتی ہیں - (فقرہ) اپنی اماں کو میری طرف سے بہت بہت پوچھنا
بہت بہتر - دیکھو بہت اچھا - (راسخ)
وہ عرضِ وصل پر کہنا کسی کا
بہت بہتر بہت اچھا بہت خوب
بہت بہت سلام کہنا - (ع) - تاکید سے سلام کا
(شوق) سلام قاصد نے میرا بہت بہت کہنا
جو وہ پوچھیں کہ کیا ہم اس کے لئے جا جائے
بہت خوب ہے - (طنزاً) بہت معقول - واہ

بہت چل نکلنا۔ ہوشیار ہو جانے۔ حد سے بڑھ جانے۔ گستاخ ہو جانے۔ اِترا جانے کی جگہ (شعور)

ہم سے انکارِ ملاقات ہے غیروں سے ملاپ
آپ چل نکلے ہیں کچھ آج کل اے یار بہت

بہت خاک اُڑانا ۱؎ بہت زیادہ محنت کرنا۔ بڑی کوشش کرنا۔ بہت تلاش کرنا۔

بہت خوب۔ دیکھو بہت اچھا۔

بہت دن آیا یا آگیا۔ بہت دن چڑھا۔

بہت دن چڑھنا۔ لازم۔ آفتاب بہت بلند ہو جانا۔ (فقرہ) صبح ہوئے دیر ہوئی اُٹھو بہت دن چڑھا ہے۔

بہت دنوں یاد کرنا۔ عرصے تک پچھتانا۔ افسوس کرنا (فقرے) یہ موقع ہاتھ سے جاتا رہا تو بہت دنوں یاد کرو گے۔ آج میں تم کو ایسی سزا دونگا کہ بہت دنوں یاد کرو گے۔

بہت دُور۔ صفت ۱؎ زیادہ فاصلہ پر ۲؎ (مجازاً) بڑا چالاک۔ بڑا ہوشیار وہ جسکی چالاکی معمولی طریقہ سے سمجھ میں نہ آسکے۔ دور اندیش۔ عاقبت بیں (داغ)

بہت دم دے پاس پھٹکا نہ ہرگز
وہ عیّار پُرفن بہت دور نکلا!

بہت دور دبک کرنا۔ ڈانٹنا۔ دھمکانا۔

بہت دن پڑے ہیں۔ بہت زمانہ باقی ہے۔

بہت رات آئی۔ بہت رات گئی۔ رات کا کافی حصہ گزر گیا (شعور)

بار بار اُن سے شبِ وصل یہی عرض رہی
گفتگو کیجئے موقوف بہت رات گئی

بہت سا۔ (بہت سی) بہت کثرت سے (مصحفی)

ٹپکی جو کہیں ہاتھ سے شب اُس کے گلابی
مجلس میں ہوئے شیشۂ دل چور بہت سے

بہت سر پٹکنا۔ بہت کہا۔ بہت سمجھایا۔ بڑی کوشش

بہت قریب زیادہ رقیب۔ مقولہ۔ قرابتی کو حسد زیادہ

ہوتا ہے۔

بہت قصائیوں میں گائے مردار۔ مثل۔ زیادہ صلاح کاروں سے کام خراب ہوتا ہے۔

بہت کٹ گئی تھوڑی رہ گئی۔ تھوڑی سی زندگی باقی ہے

بہتیرا کچھ۔ بہت زیادہ (داغ)

تمنائے دلی کی انتہا کیا
بہت کچھ آرزو کی پھر بھی کم کی

بہت کر کے۔ عموماً۔ اکثر۔ بارہا۔ بکثرت۔

بہت کرنا۔ زیادہ خاطر کرنا۔ (فقرہ) کسی حاکم کو جھک کر سلام کرو تو وہ یوں ہی سا سر ہلا دیگا یا بہت کریگا تو ہاتھ سے ٹھکی سی اُٹھا دیگا۔

بہت گھول میل ہے۔ بڑا یارانہ ہے۔ بہت میل جول ہے۔

بہت گئی تھوڑی رہی۔ مقولہ۔ عمر ختم پر آئی۔ (معروف)

ہوس آتی جو ہمیں ہے تو یہی تھوڑی سی
کہ بہت سی رہ گئی اور رہی تھوڑی سی

بہت مار میں آدمی تو بھول جاتا ہے۔ مقولہ۔ جب ہر طرف سے حملہ ہوتا ہے انسان بدحواس ہو جاتا ہے۔ (حاجی بغلول) سب نے مل کر اپنی اپنی طرف شکایات کے دفتر کھولے۔ بہت مار میں آدمی تو بھول جاتا ہے حاجی صاحب کے ہوش حواس رد و بدل ہو گئے اس چوکھی سے ایسے گھبرائے کہ بلا اجازت رخصت اُٹھ کھڑے ہوئے۔

بہت مار میں رونا نہیں آتا۔ مثل۔ بہت تکلیف میں شکایت نہیں کی جاتی۔ (شعور)

کثرتِ کوفت سے آنکھوں میں ہیں گُم آنسو
سچ ہے رونا نہیں آتا جو پڑے مار بہت

بہت مٹھائی میں کیڑے پڑتے ہیں۔ مثل۔ میل جول زیادہ ہونے سے خراب نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

بہت نکٹوں میں ایک ناک والا نکو۔ مثل۔ (نکو۔ بدنام) بہت عیب داروں میں ایک بے عیب بھی عیب دار گنا جاتا ہے۔

کرو کچھ حاصل نہیں۔
**بھَٹ** - (ھ) مذکر ۱ وہ غار جس میں گیدڑ بھیڑیے۔ لومڑی رہتے ہیں ۲ عموماً۔ لکھو۔ سانپ کا بل ۳ بھٹی۔ چولھا۔
**بھَٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان** - مثل۔
**بھٹ** - بھٹی۔ بھاڑ۔
**بھٹ پڑے** - بھاڑ میں جائے۔ جس چیز یا جس شخص سے اذیت پہنچے اُس کا دور ہونا بہتر ہے۔ وہ چیز کس کام کی جس سے تکلیف پہنچے۔ (بہار عشق)

جان کر ڈالی سب مری ہلکان
بھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان

**بھَٹ تیتر** - مذکر۔ ایک قسم کا تیتر جس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔
**بھٹّا** - (ھ - بفتح اوّل و تشدید سوم) مذکر ۱ بھٹی جس میں چونا یا اینٹیں پکاتے ہیں ۲ اینٹیں یا چونا پکانے کا کارخانہ ۳ ٹوٹی ہوئی دیوار دنکا راستہ ۴ چولھے کی جلی ہوئی مٹی۔
**بھٹّا لگانا** - اینٹیں یا چونا پکانے کا کارخانہ کرنا بھٹے میں آگ لگانا۔
**بُھٹّا** - (ھ) مذکر۔ بڑی جوار اور چھوٹی جوار کی بالی مکئی کی گکڑی۔ مکئی کی بال۔
**بھٹّا سا اُڑا دینا** - (سر کے ساتھ) متعدی صفائی کے ساتھ سر اُڑانا ایک ضرب میں سر اُڑا دینا۔ ایک ہی ہاتھ میں فیصلہ کرنا۔ بھٹّا سا اُڑنا لازم (سر کے ساتھ) صفائی کے ساتھ کسی چیز کا کٹ جانا۔ (داغ)

صیاد کی چھُری بھی ہے کیا تیز اندنوں
سر طائران باغ کے بھٹّا سے اُڑ گئے

**بھٹّے کی بالی** - مکئی کا پھل (قبل پکنے کے)۔
**بھٹّے کی گُلّی** - مونث بھٹّے کے اُس حصّے کو کہتے ہیں جو بعد دانے نکلنے کے باقی رہ جاتا ہے۔
**بھٹّاچارج** - (ھ بھٹّا چاریا) مذکر ۱ بہت بڑا عالم ۲ قنوجیہ برہمنوں کا خطاب ۳ بنگالی کا خطاب۔
**بھٹک** - (ھ - بروزن فلک) مونث ۱ بھٹکنا کا حاصل مصدر۔ گمراہی۔ راہ راست سے دور ہو جانا۔ تیر وغیرہ کا نشانہ پر نہ پڑنا ۲ کوٹے ہوئے لوہے کی خاک ۳ (عم) جلد۔ فوراً جیسے سنکھی سے سوم بھلا جو بھٹک دے جواب۔
**بھٹکا پھرنا** - لازم۔ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (امیر)

بھٹکی پھرے ہے کیسی خدایا مری دعا
دروازہ کیا قبول کا مسدود ہو گیا

**بھٹکانا** - (ھ) متعدی۔ دھوکا دینا ۲ گمراہ کرنا ۲ ڈانواں ڈول پھرانا۔
**بھٹکاؤ** - (ھ) مذکر۔ وسوسہ۔ تردد۔ (ظفر)

جو کعبہ میں ہے شیخ وہی بتکدہ میں ہے
ناحق کا تیرے دل میں یہ بھٹکاؤ پڑ گیا

**بھٹکتا پھرنا** - لازم۔ گمراہ پھرنا (ذوق)

وہ سیدھے گھر کو سدھارے ان اکی طرح تو یہ ناہم
پھرے بھٹکتے ہوئے کوئے بدگمانی ہیں

**بھٹکنا** - (ھ) لازم ۱ گمراہ ہونا۔ راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا ۲ آوارہ ہونا۔ سرگشتہ ہونا۔ سرگرداں پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۳ ڈھونڈھنا۔ تلاش میں رہنا۔ جیسے جی اُس کے لئے بھٹکتا ہے۔
**بھٹ کٹیا۔ بھٹ کٹائی** - (ھ) مونث ایک خاردار بوٹی کا نام
**بھٹنا۔ بھٹ جانا** - (ھ - بفتح اوّل) لازم کسی چیز پر رنگ یا میل کا چھا جانا۔ آلودہ ہونا (عاشق)

پہنچا ضرر اسے ترے چہرہ کی آب سے
زنجیر زلف رنگ میں آخر کو بھٹ گئی

کٹ۔ ہٹ۔ بٹ۔ قافیے ہیں
**بھٹناگر** - (ھ) کایستھوں کی ایک قسم
**بھٹنی** - (ھ - بکسر اوّل و چہارم) مونث۔ بھرستان۔
**بھٹھیا** - (ھ) بھٹّا۔
**بھٹوا** - (ھ) - مذکر۔ خشک زمین جو فقط موسم خزاں میں فصل دے
**بھٹوانس** - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا غلّہ
**بھٹئی** - (ھ) مونث ۱ بھاٹ کی سی تعریف۔ خوشامد۔ بھاٹ کا پیشہ۔ گدائی۔

بھٹی کرنا۔ لازم۔ خوشامد کرنا۔ جھوٹی تعریف کرنا۔
بھٹّی۔ بھٹّی۔ (ہ) مونث ۱ لوہاروں شیشہ گروں اور حلوائیوں کا آتشدان۔ بڑا چولھا ۲ شراب خانہ۔ آبکاری وہ جگہ جہاں شراب کھینچتے ہیں ۳ ایک قوم کا نام ہے جسے بھٹا کہتے ہیں ۴ پزاوہ ۵ کپڑوں کو بھاپ دینے والا آلہ جو عموماً دھوبیوں کے گھروں میں بنا ہوتا ہے۔
بھٹی چڑھانا۔ متعدی۔ کپڑے کو صاف کرنے کے لئے ریہا صابون لگا کر جوش دینا۔
بھٹی چڑھنا۔ لازم۔ (بحر)

رندانِ خستہ حال کو وہ ورغ سے کام کیا
انگور زخم کے کبھی بھٹی چڑھے نہیں

بھٹی ہار۔ صفت۔ مے فروش۔ کلال۔
بھٹیا۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا پزاوہ۔
بھٹیارا۔ (ہ) مذکر ۱ پکانے کا پیشہ کرنے والا۔ نان بائی ۲ وہ شخص جو سراؤں میں مکانات کرایہ پر چلاتا اور مسافروں کی خدمت کرتا ہے۔
بھٹیارپن۔ مذکر۔ کمینہ پن۔ باورچی گری۔
بھٹیار خانہ۔ مذکر ۱ سرا ۲ ٹھہرانے کی جگہ ۳ (مجازاً) وہ جگہ جہاں شور و غل ہوتا ہو۔ کمینوں کے جمع ہونے کی جگہ۔
بھٹیارن۔ بھٹیاری۔ مونث۔ سرا میں ٹھہرانے والی عورت۔ بھٹیارے کی جورو۔
بھٹیاریوں کی سی لڑائی۔ بھٹیاریاں اکثر لڑا کرتی ہیں۔ اس واسطے ان کی لڑائی ضرب المثل ہے (فقرہ) دونوں سوتنوں میں وہ غضب کی لڑائی ہوئی کہ بھٹیاریاں مات ہو گئیں۔
بھج۔ (س۔ بالضم) (ہندو) مذکر ۱ مثلث کا ضلع ۲ کہنی سے اوپر کا حصہ۔
بھج بند۔ مذکر۔ (ہندو۔ عو) ایک زیور کا نام جسے بازو بند کہتے ہیں۔
بھج بل۔ مذکر۔ گھوڑے کے بازو کی بھونری۔
بھجا۔ (ہ) مذکر ۱ بازو ۲ مثلث کا ضلع۔
بھجا ڈنڈ۔ مذکر۔ ڈنڈ اور بازو۔ بھجا ڈنڈ ہی کہہ دیتے ہیں۔ جب کوئی شخص ایسی بات کہتا ہے جو اس کے حوصلے طاقت ہمت سے باہر ہوتی ہے تو اس کی تحقیر کے واسطے کہتے ہیں یعنی تم ایسا نہیں کر سکتے۔
بھجالی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی ٹیڑھی چھری۔
بہہ جانا۔ لازم ۱ پانی کی رو میں چلا جانا ۲ تباہ ہو جانا ۳ بہیں جانا ۴ (چوپایوں کے لئے) اسقاط ہو جانا ۵ (تحقیر سے) چلا جانا۔ غائب ہو جانا (جیسے تو کہاں بہہ گیا تھا)۔
بھجاوٹ۔ (ہ) مذکر۔ موٹا تختہ جیسے شہتیروں پر ڈاٹ لگانے اور چھت پاٹنے کے کام میں لاتے ہیں۔
بہجت[1]۔ (ف۔ بفتح اوّل و سوم صحیح ہے بضمہ اوّل غلط) مونث۔ تازگی۔ فرحت۔ خوشی۔ خوبی۔ رونق۔
بھجن۔ (ہ۔ بفتح اوّل و سوم) مذکر۔ ۱ وہ گیت جس میں خدا کی حمد ہو ۲ وہ گیت جس میں ہندو دیوتاؤں کی مدح ہو (داغ)

خانقاہوں میں جو اٹھتا ہے مناجات کا شور
برہمن بتکدے میں شوق سے بھجن گاتے ہیں

بھجن کرنا۔ خدا کا نام یاد کرنا ۲ وظیفہ پڑھنا۔ عبادت کرنا۔
بھجن گانا۔ خدا کو دھیان کرنا ۲ خوشی منانا۔ بے فکر ہونا ۳ شکریہ ادا کرنا ۴ گیت گانا۔
بھجنا۔ (ہ۔ بفتح اوّل) (ہندو) سراہنا۔ گیت پڑھنا۔ پوجا کرنا
بھجنگ۔ (ہ۔ بضم اوّل و فتح سوم) صفت ۱ نہایت کالا ۲ مذکر۔ کالا سانپ۔
بھجنگا۔ (ہ۔ بضم اوّل و فتح سوم) مذکر ۱ ایک سیاہ رنگ کا پرند جو کوئل سے مشابہ ہوتا ہے (بحر)

[1] بہجت فرحت مسرت کا فرق۔ مسرت معمولی خوشی کی کیفیت کا نام ہے جو معمولی وسائل سے بھی ہو جاتی ہے۔ پھول سونگھنے سے مسرت ہوتی ہے فرحت اور بہجت نہیں ہوتی۔ فرحت اُن باتوں سے ہوتی ہے جو ایک اُمید کے ماتحت ہوتی ہیں۔ مسرت ناگہانی اور بغیر کسی امید کے بھی حاصل ہوتی ہے۔ بہجت فرحت کا آخری درجہ ہے وہ خاص طور پر دل و دماغ پر موثر ہوتی ہے اور احساس کے فقدان سے دل و دماغ پر جو ربط پڑتی ہے۔

بخشش سے باز رکھ نہیں سکتے ہمیں عمل
چھینٹیں گے کیا تنکار بھبکے عذاب کا

۲ صفت - نہایت سیاہ۔

بھبکے اُڑنا - لازم (عم) کنایۃً ۱ بہت مصیبت ہونا ۲ مفلس ہونا ۳ جھوٹی خبریں اُڑنا۔

**بھجوانا** - بھیجنا کا متعدی المتعدی۔

**بُھجیا** - (ھ بضم اوّل و سکون سوم) مونث ۱ پکا ہوا اَگ ۲ شلجم مولی وغیرہ کے پکے ہوئے پتے ۳ بھنے ہوئے دھان جن کے ستّو بنائے جاتے ہیں۔

**بھچّ** - (ھ) صفت ۱ نہایت موٹا - بہت کالا ۲ آن پڑھ نوارنتار - تازہ ولایت۔

**بِھچا** - (ھ - بکسر اوّل) صفت - تنگ - دبا ہوا (بیت دساتُ النعش) بالا خانہ تو خوب ہی ہوادار ہے نیچے کا صحن البتہ ذرا بھچا ہے۔

**بھچک رہجانا** - (بھچک بفتح اوّل) لازم - حیران ہوجانا پریشان ہوجانا - متحیر ہوجانا - ہکا بکا ہوجانا (میر حسن)

وہ شہزادہ بھی گم شدہ ہو بھٹک
وہیں رہ گیا نقشِ پا سا بھچک

**بھچکنا** - (ھ) لازم - حیران ہونا

**بِھچنا یا بِھچ جانا** - لازم ۱ سمٹنا ۲ دبنا بچکنا ۳ مجبور ہونا ۴ شرمانا (داغ)

تنگ ہو ہو کے دلبر کھنچتے ہیں
غیر کے ذکر پہ وہ بھچتے ہیں

۵ مرکن ۶ انقباض خاطر ہونا ۷ تنگ ہونا - گھٹا ہوا ہونا

**بھچیڑ** - (ھ) مونث (عم) ۱ تنگی ۲ بے ایمانی۔

بھچیڑ لانا (عم) - فیل لانا - تنگدلی کرنا - بے ایمانی کرنا۔

**بھد** - (ھ بالفتح) مونث ۱ کسی چیز کے ریت یا اور کسی نرم چیز پر گرنے کی آواز ۲ ذلّت - بے وقعتی بدنامی (ہونا کرنا کے ساتھ) (حاجی بغلول) اگر آج معشوقہ کی زیر دیوار خود پیدار کھڑے ہوتے اور اس طرح گر پڑے ہوتے تو بڑی بھد ہوگئی ہوتی۔

**بھدّا** (ھ) صفت - مذکر ۱ بہت موٹا - بدصورت - بدشکل - بیوقوف - سُست - کاہل ۲ (لفظ کیلئے) ثقیل۔

**بھداک** (ھ) مذکر - دیکھو بھد نمبر ۱ -

**بھداکا** - (ھ) مذکر ۱ گرنے کی آواز - دھماکا ۲ پٹخنا۔

**بھداکا دینا بھداکا سنانا** (عم) دے مارنا - گرادینا

**بِھدانا** - (ھ) متعدی (عم) کسی چیز میں نمک جذب کرانا۔

**بہدانہ** - (ف - صحیح بہی دانہ ہے یعنی بہی کا بیج) (اُردو) مذکر ۱ ایک قسم کا چھوٹا توت ۲ ایک قسم کا انار۔

**بھدبھد** - (ھ) مونث ۱ موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز ۲ ریت یا خاک پر گرنے کی آواز ۳ وہ آواز جو بھرے ہوئے پیٹ کے بجانے سے نکلتی ہے۔

**بھدبھد دوڑنا** - لازم (عم) اس طرح دوڑنا کہ پاؤں کے زمین پر لگنے کی بھد بھد آواز ہو۔

**بھدرا** - (ھ) مونث ۱ (جوتش کے قاعدے سے) چاند کی دوسری - ساتویں - بارھویں تاریخ - یہ تاریخیں منحوس سمجھی جاتی ہیں ہر تین شبانہ روز کے بعد بھدرا بارہ گھڑی رہتی ہے ۲ منحوس ساعت ۳ وہ مرد جو بھدرا کرے یعنی حالت ماتم میں چارابرو منڈوائے -

بھدرا کرانا ۱ (ہنود) کریا کرم کے واسطے بالوں کا کسی تیرتھ پر سر - ڈاڑھی اور مونچھوں کو منڈوانا - چارابرو کا صفایا کرانا۔

بھدرا ہونا - لازم ۱ چارابرو کا صفایا ہونا ۲ مفلس لُٹ جانا۔

**بھدرک** - (س - بروزن ادرک) مونث (عم) ۱ لطافت مزہ - خوبی - سلیقہ شعور (میر حسن)

کیا کہوں مرچ ہے نہ ادرک ہے
اس چقندر میں کچھ بھی بھدرک ہے

۲ استقلال - استحکام - مضبوطی - پائداری - (رنگین)

الحق تری بات میں نہیں کچھ برک
مطلق تری بات میں نہیں کچھ بھدرک

**بھدکنا** (عم) کُشتی میں گرادینا ۲ ہرادینا۔

بھردینا ۱۔ پُر کرنا - لبریز کرنا ۔ (بحر)

ہم فقیر اللہ کے جھوٹی صدا دیتے نہیں
جو بہانا جام بھر دیگا وہ جم ہو جائیگا

۲۔ مالا مال کرنا (سحر)

نازکیوں اُٹھاتا ہوں میں لالچ کیا ہے
کیا مجھے مالا مال ملاقات بھر دیتا ہے

۳۔ تلافی کرنا ۔ نقصان پورا کرنا (داغ)

سلے کے دل پہ مفت کا احسان مجھ پہ دھر دیا
بوسہ دے کے کہتے ہیں نقصان تیرا بھر دیا

۴۔ بیباق کر دینا ۔ ادا کر دینا ۵۔ رفو کرنا ۶۔ سان دینا ۔ آلودہ کرنا

بھرلینا ۱۔ لبریز کرلینا ۲۔ پورے پورے دام لینا ۔ کل وصول کرلینا ۔ (انیس)

دھانوں سے پھول لے گئی پھولوں سے لد لیا
اپنا خراج تیغ نے ان سب سے بھر لیا

۳۔ آلودہ کرلینا ۔ (فقرہ) ۔ تم نے دامن میں مٹی بھرلی

بھر مٹھی ۔ تابع فعل (عو) مٹھی بھر کے ۔ افراط سے ۔ بکثرت (فقرہ) فقیر کو ایک پیسہ کی جگہ بھر مٹھی روپیہ دیدیا ۔

بھر منہ (بھرے منہ) گالی دینا (عو) ۔ صاف صاف گالی دینا نام لے کر گالی دینا (رنگین)

سوچئے خوب تو خالی نہیں کیفیت سے
بھر کے منہ جب مجھے گالی صنم دیتا ہے

بھر مار ۔ مونث ۔ کثرت ۔ افراط ۔ بہتات ۔ ریل پیل ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (جلیل)

ع ۔ گالیوں کی رات دن بھر مار ہے

(فقرہ) آپ نے میرے نام خطوں کی بھرمار شروع کردی ۔

بھر نیند سونا (عو) پوری نیند سونا ۔ اچھی طرح سونا

بھَرّا ۔ (ہ) مذکر ۱۔ ترغیب ۔ تحریک ۲۔ فریب ۔ دم جھانسا استعمال پرچک ۔ نمائشی تعریف ۳۔ جانوروں کے ایک ساتھ اُٹھنے کی آواز ۴۔ کسی گھومنے والی چیز کی آواز ۵۔ ایک قسم کا پتنگ جو اُڑنے میں آواز دیتا ہے ۔

بھَرّا جانا ۔ بھرّانا ۱۔ (آواز کے لئے) بیٹھ جانا ۔ پڑ جانا ۔ بھاری ہو جانا (داغ) چیختے چیختے بھرّا گئی آواز تری ۔

۲۔ جھنجلانا ۔ سے

اے ظفر ہمسر ہوکر یا شعلۂ دل بیتاب سے
دیکھکر بجلی بھی جاتی اس کی بھرّا صاف ہے

بھرّا دینا ۔ دم دینا ۔ ترغیب دینا (سحر)

یہ عاشق کو دیتا ہے بھرّے سنئے
یہ سنواتا ہے روز مرّے سنئے

۲۔ کبوتروں کو ایک ساتھ اُڑا دینا ۔

بھرّے پر چڑھانا ۔ دم میں لانا ۔ فریب میں پھانسنا ۔ (ابن الوقت) جب لوگ اس کو بھرّے پر چڑھا لیتے تو باتوں ہی باتوں میں پوچھتے کیوں صاحب انگریزی کپڑے کیسے پہنتا تھا ۔

بھرّے میں آنا ۔ فریب میں پھنسنا ۔ دم میں آنا ۔

بہرا ۔ (ہ) صفت ۱۔ گراں گوش ۔ وہ شخص جسکی سننے کی قوت بہت کم ہوگئی یا زائل ہوگئی ہو ۲۔ بے خبر ۔ بے پروا ۔

بہرا بادل ۔ بہرا بھنڈ ۔ صفت ۔ (دہلی) (مجازاً) ظرافت سے اونچا سننے والے اور کم سننے والے کو کہتے ہیں ۔

بہرا بہشتی اندھا دوزخی ۔ مقولہ ۔ بہرا بسبب بُرائی بھلائی نہ سننے کے نیک ہوتا ہے ۔ اور اندھے کی نیّت بسبب بے خبری کے ڈانواں ڈول رہتی ہے ۔

بہرا پتھر ۔ صفت ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی قوت سامعہ بالکل زائل ہوگئی ہو ۔ بالکل بہرا ۔

بہرا سو گہرا ۔ مقولہ ۔ بہرا بڑا چالاک ہوتا ہے ۔

بہرے کے آگے گانا گونگے کے آگے گل ۔ اندھے کے آگے ناچنا سارے لل بلل ۔ مثل ۔ (گل ۔ طعن و تشنیع ۔ لل بلل ۔ نکمّا بے فائدہ ۔ بہرا سنتا نہیں ۔ گونگا بولتا نہیں اندھا دیکھتا نہیں) ایسے شخص سے کچھ کہنا سننا بیکار ہے جس پر کسی بات کا اثر نہیں ہوتا ۔

بُھترا ۔ (ہ) صفت ۔ بہت سیاہ ۔ یہ لفظ نہایت سیاہ کی صفت میں بولا جاتا ہے (فقرہ) اس کو تم خاکی کہتے ہو یہ تو

سیاہ بھرا ہے۔

بھرا۔ (ہ) صفت ۱ لبریز (فقرہ) بھرا پیالہ دودھ تم نے دیدیا (نبات النعش) لوہے کا سکہ ایسا بھاری تھا کہ شاید سو روپیہ کی مالیت کے واسطے چھکڑا بھرا بوجھ ہو جاتا۔
۲ موجود ۔ جمع (میر حسن)

مسبّب کے اسباب دیکھو ذرا
کہ قدرت میں ہے اسکی کیا کیا بھرا

۳ کل ۔ تمام (فقرہ) بھرا گھر ناراض ہے ۴ موٹا ۔ تازہ پُر گوشت (میر حسن)

وہ گورا بدن صاف ترکیب دار
بھرے ڈنڈ پر نور تن کی بہار

ان معنوں میں "بھرا بھرا" اور بھرے بھرے" بھری بھری بھی کہتے ہیں ۵ معمور ۔ آباد (میر)

جہاں بھرا ہے ترے شورِ حسن خوبی سے
لبوں پہ لوگوں کے ہے ذکر جا بجا تیرا

بھرا بتولا ۔ صفت (ع و ث) صاحب اولاد ۔ بال بچے والا ۔ مالدار ۔ آسودہ ۔ کھاتا پیتا ۲ بھرا پُرا ۔ آباد (ابن الوقت) تم کو دفعۃً بھرا بتولا گھر چھوڑ کر شہر سے نکلنا پڑا۔

بھرا بھرا ۔ صفت ۔ آباد (میر)

مسجد ایسی بھری بھری کب ہے
میکدہ اک جہان ہے گویا

بھرا بھرا گھر لگنا ۔ (ع) ۱ گھر بارونق معلوم ہونا ۔ گھر کا آباد ہونا (ظفر)

دیکھا جو مے سے ہر خم و ساغر بھرا بھرا
آنکھوں میں میری لگنے لگا گھر بھرا بھرا

۲ عورتیں بدشگونی کے خیال سے خالی گھر کو بھی بھرا بھرا کہتی ہیں (فقرہ) اس کے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر لگتا ہے۔

بھرا بیٹھنا ۔ لازم ۔ غصہ میں ہونا ۔ آزردہ خاطر ہونا ۔ رنج پر تیار ہونا (ذوق)

دیکھا آخر کو نہ پھوڑے کیطرح پھوٹ بہے
ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو

بھرا پُرا ۔ صفت ۱ بارونق ۔ آباد (امیر)

بھرا پُرا رہے پیرِ مغاں کا گھر یارب
اُمیدوار ہم آئے تھے کامیاب چلے

۲ کامیاب ۔ خوشحال ۔ مطمئن (منیر)

پیٹھ جیسے دکھلائے جاتے ہو
جسطرح مُنہ پھرائے جاتے ہو
اسی صورت سے منہ بھی دکھلانا
واری ماں تم بھرے پُرے آنا

بھرا دربار ۔ مذکر ۔ جمع (انشا)

جو سبک سمجھے مجھے اس عشق کے دربار میں
یا الٰہی اس کو خفت ہو بھرے دربار میں

بھرا گھر ۔ مذکر ۱ آباد گھر ۔ ساز و سامان سے آراستہ گھر (ناسخ)

نظر آتا نہیں جب اسکے سوا کچھ مجھکو
کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی

اس جگہ بھرا بھرا یا گھر بھی کہتے ہیں (محصنات) بھرا بھرا یا گھر سب کو لات مار کے جسطرح بیٹھی تھی اٹھ کھڑی ہوئی ۲ بدشگونی کے خیال سے عورتیں خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) تمہارے چلے جانے سے بھرا گھر معلوم ہوتا ہے۔

بھرا گھر برباد ہونا ۔ گھر کی رونق جاتی رہنے کی جگہ (انیس)

بیٹا کیا جاتا ہے ہوتا ہے بھرا گھر برباد
ہوتی ہے دولتِ فرزندِ پیمبر برباد

بھرا ہونا ۔ لازم (آزردہ ہونا (آتش)

کیا تپنچہ کی طرح ہم سے بھرا پھرتا ہے
کھینچکر تیغ دل اپنا کرے قاتل خالی

۲ کثرت سے موجود ہونا (رشک)

جز وصفِ قدِ یار ہیں کچھ نہیں خیال
باتوں میں پائے مصرع موزوں بھرے ہوئے

بھرّاٹا ۔ (ہ) مذکر ۔ پرندوں کی اُڑنے کی آواز

بہرام ۔ (ف) مذکر ۱ مریخ ۔ پانچویں آسمان کے ایک ستارے کا نام ۲ ملک عراق کے ایک بادشاہ کا نام جس کو گورے کے شکار کا بہت شوق تھا۔

**بھرانا** - (بھرنا کا متعدی - دیکھو بھرنا) ۱ پرندوں کا بچوں کی چونچ میں دانہ دینا (ظفر - ع) پالے ہیں بچے دانہ کبوتر بھرا بھرا ۲ گھوڑی کا گابھن کرانا ۳ کسی چیز کو پُر کرانا -

**بھراؤ** - (ھ - بروزن الاؤ) مذکر ۱ گڑھے کے بھرنے کی مقدار ۲ وہ خس وخاشاک یا مٹی جو زمین کے ہموار کرنے کے واسطے گڑھے میں ڈالی جائے ۳ ٹاٹ یا پرانی دری کے ٹکڑے جو جوتی کے تلے میں بھر دئے جاتے ہیں -
(نباتات النعش) کچھ میں چلو پکی سڑک پر دوڑو نہ تلا گھسے گا نہ صورت بگڑے گی بھراؤ کا نام نہیں -

**بھرائی** - (ھ) مونث ۱ کپڑے میں روئی بھرنے کی اُجرت ۲ پانی بھرنے کی اُجرت ۳ گڑھے میں مٹی بھرنے کی اُجرت ۴ آبپاشی -

**بُھربُھرا** - (ھ - بضم اول وچہارم) صفت - مذکر - خستہ بودا - (فسانہ عجائب) شیرمال شنگرف کے رنگ کی خستہ بُھربُھری (داغ)

نہ رکھنا پاؤں تم مرقد پہ میرے
مبادا سنگِ مرقد بُھربُھرا ہو

۲ مائل - فریفتہ - (سودا)

دیکھ اُسے صبر ہوسکے کس پہ
دل ہو پتھر کا بُھربُھرا اس پہ

**بُھربُھرا جانا** - لازم - مائل ہوجانا - فریفتہ ہونا - شوق پیدا ہوجانا - اُمنگ پیدا ہونا (قلق)

حُسن کے جب بیان پہ آئے
دلِ عاشق بھی بھربھرا جائے

**بُھربُھرانا** - (ھ) لازم ۱ مائل ہونا - راغب ہونا - فریفتہ ہونا (داغ)

خدا جانے ہمارا حال صورت دیکھکر کیا ہو
کہ اسکا حسن سن سنکر طبیعت بُھربُھراتی ہے

۲ بکھرنا - خستہ ہونا ۳ متعدی (عم) کسی چیز پر کوئی سفوف چھڑکنا -

**بھربھرانا** - (ھ - بفتح اول وچہارم - س - بھو - بھرنا) لازم ۱ کسی قدر ورم ہونا (طلسم الفت)

لختِ دل وہ مژہ پہ آئے ہوئے
یوں پپوٹے وہ بھربھرائے ہوئے

۲ چہرہ تمتمانا -

**بھربھراہٹ** - (ھ - بھربھراٹ) مونث ۱ ورم - تمتمانے کی کیفیت (داغ)

تان کر بادِ صبا نے جو طمانچہ مارا
بھربھراہٹ سی رُخِ گل پہ نظر آتی ہے

**بُھربُھراہٹ** - (ھ - بُھربُھراہٹ) مونث - خستگی خستہ پن

**بھر پانا** - دیکھو بھر -

**بھربھر جلنا** - بفتح اول وچہارم - لازم - خشک چیز کا تیزی سے جلنا -

**بُھربُھری** - (ھ - بضم اول وچہارم) صفت - مونث ۱ دیکھو بھربھرا - مونث ۲ اُمنگ - طبیعت کا متوجہ ہونا -

**بھربھری** - (ھ - بفتح اول وچہارم) مونث - غم - جو بھربھرے

**بھربھنڈ** - (ھ - بفتح اول وچہارم) گڑبڑ - بدنظمی (ذکر ہونا کے ساتھ) -

**بھرت** - (ھ - بفتح اول وسوم ونیز بسکون سوم) ۱ ایک دھات کا نام جو جست تانبے اور سیسے سے مرکب ہوتی ہے -

**بھرتیا** - (ھ) ۱ کانسے پیتل کے برتن بیچنے والا ۲ پیتل یا بھرت کا بنا ہوا برتن جس میں ہندو دال ترکاری پکاتے ہیں ۳ کسیرا - ٹھٹھیرا - مسی یا برنجی برتن بنانیوالا -

**بھرت** - (س - بفتح اول وسوم) مذکر ۱ راجہ دسرت کے بیٹے کا نام ۲ ایک مشہور راجہ کا نام جس کے نام پر بھرت کھنڈ یا بھارت ورش مشہور ہوا ۳ بھرتی کی چیز ۴ اسباب ۵ بوجھ کی گاڑی جس پر اسباب لادا جاتا ہے ۶ جگہ ۷ رواں کا محصول ۸ بیاری ادائی -

**بھرت بھرنا** - سوداگری کے مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا وساور کو لادنا - کمی پوری کرنا -

**بھرتا** - (ھ - س - بھوج - بھوننا - یہ لفظ بضم اول ہے

ع اوّل سے) مذکر۔ بعض ترکاریوں کو بھلبھلا کر اور بعض کو اُبال
پیس لیتے ہیں اور مسالا ڈال کر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں ۲
صفت - خوب کچلا ہوا - (فقرہ) انکا پاؤں جل کر بھرتا ہوگیا
بھرتا بنانا ۱ بھرتا تیار کرنا ۲ (مجازاً) مارتے مارتے بھُرکس
نکال دینا - (فقرہ) اچھا بال میرے چھوڑ دے دیکھ تو آج تیرا
بسا بھرتا بناتا ہوں -

بھرتا کر دینا ۱ جلا دینا ۲ خوب پیٹ ڈالنا -

بھرتری - (ھ بفتح اوّل وچہارم) ہندو فقیروں کی ایک قسم

بھرتی - (ھ - بالفتح) مونث ۱ حشو ۲ وہ چیز جو کسی چیز کے
نہ بھری جائے ۳ داخلہ - اندراج کسی محکمے میں نام لکھا جانا -
(محسن) گنہ ہے تلاش گنہگار میں
وہ بھرتی ہیں احکم کی سرکار میں
۴ تکمیل ۵ جہاز یا مال گاڑی کا اسباب - بوجھ -

بھرتی بھرنا - لازم ۱ گودام وغیرہ ڈال کے کسی چیز کو بھر دینا -
بُری بھلی چیز سے کمی پوری کرنا ۲ سوداگری کا مال بھرنا -

بھرتی کا شعر - وہ بے لطف شعر جو تعداد بڑھانے کی غرض
سے کہا جائے - بُرا بھلا شعر -

بھرتی کا مال ۱ سوداگری کا مال ۲ وہ مال جو بہت قیمتی
نہ ہو - معمولی مال -

بھرتی کرنا - متعدی - نوکر رکھنا کسی محکمے میں داخل کرنا -

بھرتی ہونا - لازم -

بھرول - (ھ) صفت فصل کی نسبت کہتے ہیں جب پھل
اچھی طرح آئے (فقرہ) مضامین اس طرح گدا گد ٹپکتے ہیں جیسے
بھرول فصل میں آم -

بھرشٹ - (ھ - بکسر اوّل وفتح سوم ونیز بفتح اوّل وکسر
دوم) صفت - ناپاک نجس - ذلیل - بیدین (ابن الوقت)
مسلمان ویسے ہی ہتھیار سے بھرشٹ اور بے ناتفاقی (ذکر نا ہونا
کے ساتھ) -

بھُرکس - (ھ بضم اوّل وسکون سوم وفتح چہارم) ۱ ریزہ -
چورا - (نبات النعش) اسنے نوج خدا نہ کرے کہ اتنا
بوجھ ہو میرا تو دیکھ بھُرکس نکل جائے گا -

بھُرکس نکالنا - متعدی ۱ مارتے مارتے ہڈی پسلی توڑ
ڈالنا - بیدم کر دینا -
چورا چورا کر دینا ۲ برباد کر دینا - مفلس کر دینا -

بھُرکس نکلنا یا نکل جانا - لازم - مار پیٹ کا شکست
ہو جانا بے طاقت ہو جانا - بے خستہ ہو جانا - (داغ)
آخر کو ٹھیک بن گئے وہ مجھسے بھڑکے آج
اتنے پٹے رقیب کہ بھُرکس نکل گیا
۲ برباد ہو جانا - تباہ ہو جانا (فقرہ) وہ امیر میں غریب رات
ہی میں بھُرکس نکل جائے گا -

بھرم - (ھ) مذکر ۱ گمان - شک - شبہ ۲ اعتبار - بھروسا
ساکھ ۳ دھوکا ۴ ناموری - شہرت ۵ راز - بھید -

بھرم باندھنا (عم) - ساکھ جمانا - ہوا باندھنا - اعتبار
قائم رکھنا -

بھرم بنا رکھنا - لوگوں کی نظروں میں معزز رہنا - آبرو بنائے
رکھنا - ساکھ قائم رکھنا -

بھرم جانا - لازم ۱ ساکھ جاتی رہنا - اعتبار نہ رہنا -
عیب کھلنا (داغ)
کیونکر ارمان نکالوں دل سے
عشق کا اس سے بھرم جاتا ہے
۲ (پر کے ساتھ) کسی پر شبہ ہونا - شک ہونا (ذوق)
وہ دل کو چرا کر جو لگے آنکھ چرانے
یاروں کا گیا اُن پہ بھرم اور زیادہ

بھرم دینا - حال کھلنے دینا - راز ظاہر ہونے دینا (داغ)
زاہدوں کی برکت کا ہے مہینہ رمضان
فاقے کرتے ہیں مگر کب یہ بھرم دیتے ہیں

بھرم رکھنا - لازم - گمان کرنا - شک کرنا - بدگمان ہونا
بدظن ہونا -

بھرم رہنا - لازم - ساکھ رہنا - آبرو رہنا (داغ)
بھرم اسکا رہا دل میں رہی ضبط محبت سے
وگرنہ توڑ لیتی کیا عرش کے نالے نغاں میری

بھرم کھولنا - پوشیدہ راز ظاہر کرنا - عیب ظاہر کرنا -

(سودا) اور کیا کیا کھولوں میں اُس کے بھرم
کہتے ہوئے وہ آتی ہے مجھکو شرم

بھرم کھلنا یا کھل جانا - لازم عیب کھلنا - افشائے راز ہونا. ساکھ جاتی رہنا - اعتبار اُٹھ جانا (ظفر)
بولتے جو ہم نہیں مُنھ سے کچھ اسمیں بھید ہے
بولنا اچھا نہیں سارا بھرم کھل جائیگا

بھرم کی ٹٹی - صفت - اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس سے عزت بنی ہوئی ہو کام چلتا ہو -

بھرم کھولدینا - متعدی - کسی چھپی بات کو ظاہر کر دینا - عیب کھولدینا -

بھرم گنوانا - لازم - عزت کھونا - اعتبار کھونا - بابِ سلا (؟) نون غنہ ہے -

بھرم نکلنا - لازم - ذلت جاتی رہنا - بیوقعت ہونا (داغ)
ہوئے مغرور وہ جب آہ میری بے اثر دیکھی
کسی کا اس طرح یارب نہ دنیا میں بھرم نکلے

بھرم نہونا - بھروسا نہونا - اعتقاد نہونا (راسخ)
کھتی تو کھول دذرِ حنا لیلیا ہے دل
تجھپہ بھرم نہیں ترے سر کی قسم نہیں

بھرمانا - (بفتح اول) - متعدی (ہندو) ۱ دھوکا دینا - ورغلانا - بہکانا - دم دینا - پھسلانا ۲ لالچ دینا - للچانا ۳ بھلانا - لبھانا -

بھرمنا - (ھ - بکسر اول وفتح سوم وسکون چہارم) لازم (ہندو) بھٹکنا - ڈانواں ڈول پھرنا -

بھرن - (ھ - بفتح اول وسوم) مونث - وہ زور شور کی بارش جو دم بھر میں جل تھل بھر دے (پڑنا کے ساتھ) نسیم
نکلے جاتے ہیں یہ دن بارش کے
کاش اب کوئی بھرن پڑ جاتی

بھرنا - (ھ - بفتح اول وضم دوم وسکون سوم) لازم (ھم) لوٹنا - واپس آنا - پھر آنا -

بھرنا - (ھ) یہ فعل متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہے - (الف) متعدی ۱ قرضہ چکانا - ادا کرنا ۲ عوض دینا - سلوک کرنا (فقرہ) بہو اپنے میکے کو بھرتی ہے ۳ کسی کی طرف سے کسی کے دل میں بُرائی ڈالنا - لگائی بجھائی کرنا - بہکانا - خلاف کر دینا (امیر)
گھر کے گھر کر ڈالے خالی ترے غصّے نے مگر
آج تک مجھکو بھرے جاتے ہیں بھرنے والے

۴ لادنا - بار کرنا ۵ (توپ بندوق وغیرہ میں) چھرا بارود گولی ڈال کے ڈاٹ لگا دینا ۶ کھیت میں آبپاشی کرنا - پانی دینا - لگانا - جیسے کاجل بھرنا ۷ چھینٹ ڈالنا - دھبا ڈالنا ۸ جمع کرنا - اکٹھا کرنا (ظفر)
سیکڑوں دل اک نگہ پر لے لئے ہیں اس نے مول
ہو نہو کچھ نفع لیکن جنس سستی ہی بھری

۹ لپیٹنا - جیسے نلیوں میں سوت بھرنا - کانٹے میں بانا بھرنا - ۱۰ نقش کی خانہ پُری کرنا (شرف)
وہ نقش میں بھرتا ہوں کہ عاقل نہیں بھرتا

۱۱ نہال کرنا - مالامال کرنا ۱۲ بجالانا - تعمیل کرنا - عہد پورا کرنا - تکمیل کو پہنچانا - نذر چڑھانا - منت ادا کرنا - جیسے چوکی بھرنا - (ظہرت)
جیسے میں رماتا ہوں ترے عشق میں دھونی
چیلا بھی تو اس طرح سے عاقل نہیں بھرتے

۱۳ رنگ چڑھانا ۱۴ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا ۱۵ کسی چیز میں کوئی دوسری چیز ڈالنا یا ٹھونسنا ۱۶ (حقہ گڑ گڑی کے لئے) چلم پر تمباکو یا آگ رکھنا (جان صاحب) بھر کے لاتے وہ مدار سیر سوئے سالار و ۱۷ نکالنا - کسی ظرف میں نکالنا (فقرہ) کنوئیں سے پانی بھر کر دو گھونٹ پیئے ۱۸ رضائی - لحاف وغیرہ میں روئی ڈالنا (ب) لازم ۱ پُر ہونا - معمور ہونا ۲ عوض پورا ہونا - کامل ہونا - تمام ہونا (فقرہ) چار بھر کر پانچواں لگا ہے - یعنی چار سال گزر چکے ہیں پانچواں برس شروع ہوا ہے ۳ ختم ہونا ۴ آلودہ ہونا - لتھڑنا - (فقرہ) اس میں شک نہیں کہ ہاتھ سے کھانے میں ہاتھ خواہ مخواہ تھوڑا بہت بھرتا ہے ۵ رنج میں عمر بسر کرنا - عمر کاٹنا - بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا ۶ آنا - سمانا -

۷ زخم کا برابر ہونا - انگور بندھنا - (غالب)
دوست غمخواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جائیں گے کیا

۸ برداشت کرنا (فقرہ) ہو کالت کی آمدنی ایسی ہے کہ کاٹھی کا کرایہ بھی گرہ سے بھرتے ہیں ۹ تاوان دینا - تلافی کرنا - خسارہ اُٹھانا - گرہ سے دینا ؎

جو کیا ہولے ظفر ہم نے بھرا
کیا کہیں دنیا سے ہم کیا کر چلے

۱۰ سیر ہونا - چھکنا (دل - جی - طبیعت کے ساتھ) شرف ؎

جبتک کہ نمک زخموں میں قاتل نہیں بھرتا
یہ مجھکو مزا ہے کہ مرا دل نہیں بھرتا

۱۱ سہنا - جھیلنا - جیسے دکھ بھرنا ۱۲ چیچک کا پورا نکل آنا ۱۳ (مکان کے لئے) آباد ہونا - بسنا ۱۴ اسامی کا خالی نہ رہنا - جگہ رکنا ۱۵ کھسیانا ہونا - رونے کے قریب ہونا - اُمنڈنا - ۱۶ موٹا ہونا - جیسے بدن بھرنا ۱۷ شل ہونا - تھک جانا (فقرہ) کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا ۱۸ خشم آلودہ ہونا - غضبناک ہونا - ۱۹ ہجوم ہونا - جمگھٹ ہونا جیسے خلقت بھر گئی ۲۰ گھوڑی یا کُتیا کا گابھن ہونا ۲۱ وصول کرنا - دام دام لینا ۲۲ بھگتنا جیسے کرے کوئی بھرے کوئی ۲۳ (ہندو - عو) آسیب دیو وغیرہ کا سر پر آجانا ۲۴ دیکھو متعدی کا نمبرہ (رفک) ؎

چلکر بہار فوج مخالف اُڑاتی ہے
گویا بھری ہوئی ہی ہوا لئے خزاں کی توپ

۲۵ (مذکر - عو) ۱ قرض ۲ روزانہ مصارف (فقرہ) کہانتک بیٹی کا بھرنا بھرونگی میں تو فقیر ہو گئی ۲۶ (عو) بد مزاج کے ساتھ بسر کرنا - نباہ کرنا ۲۷ بھرنا سے امر کا صیغہ۔

بُھرنا بَھرنا (عو) ۱ کسی کا خرچ برداشت کرنا - کفالت کرنا ۲ مصیبت جھیلنا (رہا صاحب) ؎

کیوں سوت کی میں آگ سے جل جل کے مرونگی
ہوں سہرے نہ جلوے کی جو بھرنا میں بھرونگی

۳ رشوت دینا -

بَھرنی - (ھ) مونث ۱ بانا ۲ بُنا ہوا کا آلہ - نال -

بَھروانا - بھرنا کا متعدی - دیکھو بھرانا -

بَہروپ - (ھ - بالفتح وضم سوم و سکون واو معروف بہوعپ) مذکر مختلف قسم کا بھیس - قسم قسم کی وضع - سانگ دھوکا - (مصحفی) ؎

بہروپ ہے یہ جہاں کہ جس میں
ہر روز نیا ہے اک نیا سانگ

(گلزار سرور) نیرنگ پسند زمانے کا بہروپ ہے - کبھی سایہ کی سرد ہوا گاہ چلاتے کی دھوپ ہے۔

بَہروپ بدلنا ۱ بھیس بدلنا - سانگ بھرنا (واسطے) ؎

میری وحشت کی داد اُس نے یہ دی
خوب بہروپ تو نے بدلا ہے

۲ شعبدہ بازی کرنا - دھوکا دینا -

بَہروپ بھرنا - وضع اختیار کرنا - سانگ بنانا - نئی حالت میں نظر آنا (امیر) ؎

اس وہم سے گندھوانے میں چوٹی کسے وہ جھجکے
مشاطہ کا بہروپ نہ عاشق نے بھرا ہو

بَہروپ لانا - وضع ظاہر کرنا - (صبا) ؎

عاشق کبھی بنتی ہے کبھی بنتی ہے معشوق
بہروپ ہر اک رنگ میں لاتی ہے نیا خاک

بَہروپیا - (ھ) مذکر ۱ وہ شخص جو رنگ برنگ بھیس بدلتا ہے ۲ صفت - مکار - فریبی - شعبدہ باز (سحر) ؎

ایک ہی بہروپیا ہے دل بھی کوئی زور ہے
بزم میں سرو چراغاں ہے چمن میں مور ہے

بَھروسا - (ھ - س - دراشا - ور - اچھا - آشا - آسرا) مذکر آسرا - سہارا - امید - اعتماد - اعتبار - (مصحفی)

ع۔ مجھکو نہیں آہ کا بھروسا

(دینا - رکھنا - کرنا - ہونا وغیرہ کے ساتھ)

بَہرہ - (ف - بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ فائدہ (شعور) ؎

دل شاد قلقل مینا سے ہو گیا + کانوں کو بہرہ نکہت بو سننے سے ہو گیا

۲ قسمت - نصیب - حوصلہ۔

بَہرہ کھلنا یا کھل جانا - لازم ۱ نصیبا کھلنا - قسمت جاگنا - ۲ کامل ہونا - دل روشن ہونا (ناصر) ؎

کیسی فرفر چھیا تا ہے بدھڑک باتیں رقیب
کان میں کیا کہدیا تم نے کہ بہرہ کھل گیا

(مجازاً) بُرا بھلا کہنے پر آمادہ ہونا (داغ)

اس قدر گستاخ ہوتا ہے کوئی
خوب مجھ پر آپ کا بہرہ کھُلا

بہرہ مند - بہرہ ور - بہرہ یاب - (ف) صفت - خوش نصیب - بااقبال - فائدہ اُٹھانیوالا۔

**بہری** - (ھ - بالکسر بروزن جہری) مونث - برابر کا حصہ - قسمہ - چندہ - قسط - باری۔

بہری باندھنا - چندہ مقرر کرنا - باری مقرر کرنا۔

**بہڑی** - (ھ) بروزن ٹھہری) مونث ۱ ایک شکاری پرند جو شرکبوتروں کا شکار کرتا ہے ۲ نہ سُننے والی عورت۔

بہری چھوٹنا - لازم - بہری کا شکار پر حملہ کرنا - (حمد)

زلفیں بھی درپئے دل ہیں نگہ ناز کے ساتھ
بہریاں چھوٹی ہیں اک صید پہ شہباز کیساتھ

**بھری** - (ھ - بروزن تری) مونث ۱ ایک وزن جو ساڑھے گیارہ ماشے کے قریب ہوتا ہے ۲ ایک قسم کی گھاس۔

بھری برسات - عین برسات کا موسم - بارش کی شدت کا زمانہ (شرف)

بھری برسات میں بھی اس طرح دریا نہیں بہتے
جو عالم ہے مری آنکھوں سے اشکوں کی روانی کا

**بھری تھالی میں لات مارنا** - عو - اپنے آرام کو آپ چھوڑنا - لگی نوکری ترک کرنا - ناشکری کرنا (فقرہ) اجی میں ان باتوں کو پہلے ہی کہتا تھا - ہو نہو لونڈی کو باہر کے آدمیوں نے سکھا پڑھا کر خراب کر دیا - نہیں تو بھلا اس کو کُتّے نے کاٹا تھا کہ بھری تھالی میں لات مارتی۔

**بھری جوانی** (یا کڑی جوانی مانجھا ڈھیلا) مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خلاف مقتضائے سن کے کمزوری - پست ہمتی ظاہر کرے - ان معنوں میں نئی جوانی مانجھا ڈھیلا بھی بولتے ہیں۔

**بھری ڈاڑھی** - وہ ڈاڑھی جس میں گھنے گھنے بال کثرت سے ہوں - اور کہیں خلل نہو۔

**بھری ران** - تیار گول گول ران - گداز - گاؤدم ران۔

**بھری رکعت** - چار رکعت والی، فرض نماز میں پہلی دو رکعتیں بھری اور دوسری خالی ہوتی ہیں یعنی دو رکعتوں میں بعد الحمد کے کوئی سورہ ملاتے ہیں اور پچھلی میں صرف الحمد پڑھتے ہیں جس رکعت میں بعد الحمد کے سورت ملائیں اُسکو بھری رکعت کہتے ہیں۔

**بھری کھیر کی تھالی میں لات مارنا** - بھری تھالی میں لات مارنا۔

**بھری گودی خالی ہونا** - لازم (عو) اولاد کے مرجانے کا کنایہ ہے۔

**بھری مجلس** (یا محفل) میں - عین مجلس میں - سب کے آگے - سب کے روبرو - مجمع میں - علے الاعلان ؎ امیر

امیر اس بدگماں کے کان تک پہنچے تو پھر کیا ہو
بھری مجلس میں کہتے ہو کہ ہم نالے نہیں سہتے

؎ بھری محفل میں تیرے داغ کو ہم نے نہیں دیکھا
بھرے ہیں غیر آ کر جگہ اُسکی ہی خالی ہے

**بھرے بھرے** - صفت - تیار - موٹے - موٹے تازے۔ (داغ) بھرے بھرے ترے بازو بھرے بھرے ترے گال

**بھرے بیٹھے ہیں** - خفا ہیں - غضبناک ہیں - غمگین ہیں - رونے پر تیار ہیں - شکوے سے بھرے ہیں مکدر ہیں (مصحفی)

شیشۂ مے کی طرح اے ساقی
چھیڑ مت ہم کو بھرے بیٹھے ہیں

**بھرے رہنا** - لازم ۱ لبریز رہنا ۲ جمع رہنا (رشک)

بھیجے اس طفل پریزاد کو اتنے خطِ شوق
کہ کبوتر ہی بھرے رہتے ہیں اندر باہر

۳ ناخوش رہنا - کبیدہ رہنا۔

**بھرے کو بھرنا** - ایسے شخص کے ساتھ سلوک کرنا جس کو احتیاج نہو - کھاتے پیتے کے ساتھ سلوک کرنا (داغ)

کون مفلس سے بات کرتا ہے + کہ زمانہ بھرے کو بھرتا ہے

**بھرے میں بھرنا** - دولت میں دولت ملانا۔

**بھرے ہونا** - لازم ۱ مجمع ہونا (جان صاحب)

ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل پر اپنی گئی!
لوگ شادی کے بھرے تھے وہ رہی تو آل سے

۲ آلودہ ہونا - تر ہونا - (رشک)

ع - کپڑے ترے شراب میں دیکھوں بھرے ہوئے

۳ لبریز ہونا - پُر ہونا (رشک)

اے لالہ روسلے ترے فرقت نصیب کو

آنکھیں کے بدلے دو قدح خوں بھرے ہوئے

۴ کسی کی جانب سے کسی کے دل میں کینہ یا غبار ہونا (ناسخ)

تم ہو مری طرف سے مقرر بھرے ہوئے

خالی مجھے رقیب کو ساغر بھرے ہوئے

۵ غصہ میں ہونا (داغ)

خالی نہیں فساد سے یہ تیوری کے بل

آئے ہو تم کہیں سے مریجاں بھرے ہوئے

بَہُڑیا - (س - بفتح اوّل وضمہ دوم وسکون سوم - بہو کی تصغیر - بیٹے کی جورو) مونث - (قصبات میں) کسی پرورش کئے ہوئے لڑکے کی جورو - لونڈی کے بیٹے کی جورو - غلام زادے کی جورو

بَھُڑ - (ہ) مونث ۱ کسی چیز کے پھٹنے کی آواز - توپ یا بندوق کی آواز ۲ گوز کی آواز ۳ جلتی ہوئی لکڑی کے چٹخنے کی آواز ۴ صفت - مسخرا -

بِھڑ - (ہ) مونث - ایک پردار کیڑے کا نام جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے -

بھڑ کا چھتّا - بھڑوں کا چھتّا - مذکر ۱ بھڑوں کا گھر (بحر)

بھڑ کا چھتا ہے دلِ شورا خدار

اُسکی آہ نیش ہیں دلبر نہ چھیڑ

۲ صفت - فسادی کی نسبت کہتے ہیں جسکو چھیڑ کر پیچھا چھڑانا مشکل ہو جائے -

بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا - فسادی کو چھیڑنا یا غصہ دلانا - (داغ) بزم میں گھیرے ہوئے آج انکو بیٹھے ہے رقیب

بھڑ کا چھتا چھیڑ کر شامت ہماری آگئی

بھڑ کے چھتے میں ہاتھ ڈالنا - بدآدمی کو چھیڑنا -

بَھڑا بَھڑ - (ہ) ۱ دو چیزوں کی ٹکر سے جو آواز نکلے ۲ گوز کی آواز

بَھڑاس - (ہ - بروزن خراش) مونث ۱ دل کا بخار - دل کا کینہ - دل کا غبار - دلی عداوت - غصہ جو دل میں بھرا ہوا ہو - (داغ) پرسادہ بدمزاج جو کل مجھ غریب پر

ہم نے بھڑاس اپنی نکالی غریب پر

بھڑاس نکالنا - (عو) کچھ کہکر یا رو کر دل کے رنج اور مصیبت کے غصے کو فرو کرنا -

بھڑاس نکلنا - لازم -

بھڑکا مارنا - لڑا دینا -

بھڑانا - (ہ) - متعدی ۱ قریب لانا - ملانا ۲ ٹکرانا -

۳ مقابل کرنا - مقابلہ کرا دینے سے

جو سیر دیکھنی منظور ہو تمھیں بیخود

بھڑا دو حضرتِ واعظ سے کسی رند کے ہیں

۴ لڑا دینا - لڑائی کرا دینا ۵ دینا - رشوت میں دینا ۶ ساجھا کرنا ۷ (قمار بازوں کی اصطلاح) داؤں لگانا - داؤں پر رکھنا -

بَھڑ بَھڑانا - (ہ) متعدی - طبلہ بجانا (فسانہ عجائب) رنڈیاں جوان جوان شادی مبارک گاتیں سج دھج دکھا طبلے بھڑبھڑاتیں -

بُھڑ بَھڑیا - (ہ - بفتح اوّل وچہارم) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو فضول باتیں کرتا ہو - ضبط نہ کر سکتا ہو - صاف دل پیٹ کا ہلکا (داغ)

آپ نے کس کو بنایا رازدار

غیر بھڑبھڑیا بھی ہے غمّاز بھی

(رویائے صادقہ) بعض بھڑ بھڑیا ہوتے ہیں جو اُنکے دل میں ہے وہی ان کی زبان پر ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بک جھک ڈالے اور دل میں کینہ اور میل نہ رکھے ۳ گپّی -

بھڑبھونجا - (ہ - بھڑ - بھاڑ - بھونجنا - بھوننا) مذکر ۱ بھاڑ جھونکنے والا - اناج بھوننے والا ۲ صفت - بدشکل - سیہ فام - میلا کچیلا - بدحیثیت -

بھڑبھونجن - مونث ۱ اناج بھوننے والی - بھاڑ جھونکنے والی عورت ۲ صفت - کالی - بدصورت -

بھڑبھونجے کی لڑکی کیسر کا تلک - مثل - کیسر - زعفران - غریب آدمی کے امیرانہ ٹھاٹھ کرنے پر بولتے ہیں -

بھڑ بڑنا - (ہ) لازم ۱ لڑنا - لڑ پڑنا - بحث کرنے لگنا -

دیکھو بھڑنا۔

**بھڑتنگا** - (ہ - بفتح اول وکسر چہارم) مذکر ۱ (عو) غل غپاڑا۔ دھوم دھام (فقرہ) بہات میں شیطانی بھڑتنگا نہوا نہ سہی۔

**بھڑ جانا** - (ہ) لازم ۱ لڑنا - لڑ پڑنا ۲ آمنے سامنے ہو جانا مقابلہ پہ آ جانا ۳ حجت کرنے لگنا ۴ (کواڑ کی نسبت) بند ہو جانا ۵ مل جانا ۶ گتھ جانا۔ دیکھو بھڑنا۔

**بھڑک** - (ہ - بوزن سڑک) مونث ۱ چمک دمک (داغ) ہوئے چاند سورج تاروں سے ماند

غضب کی بھڑک تیری افشاں میں ہے

۲ پانی کی شدید خواہش - پیاس (انیس)

گھر میں تمہیں پانی کی بھڑک رہتی ہے دن بھر

پھر کیا ہو کسی دن جو نہ پانی ہو میسر

۳ نمود - رونق جلوس و لوازم ظاہری (ناسخ)

ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہے اتنا زوال

سب ستاروں سے ہے روشن تر ستارہ صبح کا

۴ وحشت - جھجک (داغ)

توسن عمر نہ بھڑکا نہ بھڑک اسکی سنی

بیدھڑک راہ فنا میں یہ چلا جاتا ہے

۵ گرمی (داغ)

اُن سے اُف پھونکدیا آتش فرقت نے مجھے

کیا ہے آفت کی بھبک کیا ہے قیامت کی بھڑک

**بھڑک اٹھنا** - لازم مشتعل ہونا - شعلہ زن ہونا - آگ پکڑنا - آگ کا تیز ہونا - آگ کا روشن ہونا۔ (محسن)

بھڑک اٹھی اک آتش تیز تر جو بجھانیکو دوڑا ہو دامان تر

**بھڑکانا** - (ہ) متعدی ۱ غصہ دلانا - برافروختہ کرنا - بہکانا۔

(جرأت) بے سبب جو مجھ سے ہے وہ شعلہ جو سرگرم جنگ

میں تو ہوں حیران کہ یہ کس کا ہے بھڑکایا ہوا

۲ (جانوروں کیلئے) چونکانا - وحشت دلانا - ڈرانا ۳ (حقے کے متعلق) توے کا زیادہ جلا دینا - تماکو کا جلد سوختہ کر دینا ۴ مشتعل کرنا - آگ تیز کرنا۔

**بھڑک جانا** - لازم ۱ رنجیدہ ہو جانا - جھلا جانا ۲ اکھڑ جانا - کسی امر پہ مائل ہو کر اس سے ہٹ جانا ۳ رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

**بھڑک دار** - صفت - بھڑکیلا - چمکیلا۔

**بھڑکنا** - لازم ۱ ڈرنا - متوحش ہونا (بحر)

تم کیا کرو گے صید بھڑکتے ہو خود ابھی

شہباز حسن آپ کا طیار ہو چکا

۲ جانوروں کا وحشت کرنا - چونکنا ہونا - (میرحسن)

سپاہ اور قیصے کھڑکنے لگے

سواروں کے گھوڑے بھڑکنے لگے

۳ گرم ہونا - جلنا (قہر)

جگر بھڑکے ہے دل بھڑکے ہے سینہ بھی بھڑکتا ہے

دکھاؤں تجھکو ظالم کونسا آتش کا پرکالا ہے

اتنا بھی اشتعال نہ ہوتا تھا بجر کو

اس شعلہ رو پہ مال ٹپکی بھڑک گیا

۴ رونق بڑھ جانا - چمک آ جانا (عاشق)

آتش رنگ حنا سے ساقیا بھڑکی شراب

ہے گلابی کیا کنول کیطرح روشن ہاتھ میں

۵ آگ کا شعلہ تیز ہونا - (انیس)

جل کر کبھی بڑھا کبھی پیچھے سرک گیا

شعلہ تھا آگ کا کہ بجھا اور بھڑک گیا

۶ اعصاب کا کھنچ جانا - رگ پٹھے کا تن جانا ۷ (حقہ کے متعلق) جل جانا - سلفہ ہو جانا ۸ گرمی کا بڑھنا تیز ہونا - حرارت کا بڑھنا

(درد) تشنگی اور بھی بھڑکتی گئی!

جوں جوں میں آنسوؤں کو پی پیا

**بھڑکیل** - (ہ) صفت (عم) وحشی - بھڑکنے والا۔

**بھڑکیلا** - (ہ) صفت - زرق - برق - چمکیلا۔

**بھڑل** - مذکر (لکھنؤ) بے شرم - مسخرا۔

**بھڑنا** - (ہ) لازم ۱ قریب ہونا - متصل ہونا ۲ گھسنا۔ مقابل ہونا - لڑائی پر آمادہ ہونا (داغ)

سب بھڑ چھٹ گئی مرے بھڑ لے ہے حشر پر

میدان کر دیا نظر شعلہ بار نے

(سودا) چاہی بھڑکا اُس صفِ مژگاں سے آج
دل تو بڑا اسا ہے جگر کرگیا

۳ ٹکر کھانا - ٹکرا جانا - دروازے کے پٹوں کا بند ہونا (ناسخ)
نسیم آہ کے جھونکے سے کھول دوں دم میں
بھڑا ہوا مرے دروازے کا اگر پٹ ہو

۴ مباحثہ کرنا - لڑنا - کٹ حجتی کرنا -

**بھڑنگ** - (ھ) صفت - سادہ - بیوقوف - پیٹ کا ہلکا -

**بھڑوا** - (ھ) مذکر ۱ وہ شخص جو غیر مردوں سے عورتوں ۲ اور غیر مردوں کو عورتوں سے ملائے - قرم ساق - قلتبان - دیوث ۲ بطور گالی کے کہتے ہیں (جان صاحب)
نوسوت کے کہنے سے چھر یاں تو مرے بھونکیں
کسواتے بھر بھڑوا جلّاد بہت رویا

**بھڑوا نڑوا کرنا** - (لکھنؤ) کسی کو گالی دینا برا بھلا کہنا -

**بھڑوا ہے** - مست ہے نشہ میں چور ہے ہولی کے دنوں میں ہنود آپس میں ایک دوسرے کو کہا کرتے ہیں چھوٹے بڑے کا لحاظ پاس نہیں کرتے اور برا بھی نہیں مانتے -

**بھڑوائی** - (بفتح اوّل) بھڑوے کے کام کی اُجرت -

**بِھڑوانا** - (ھ - بکسرِ اوّل) بھڑنا کا متعدی -

**بھڑولنا - بھڑول دینا** - (ھ) لازم - راز کھولدینا (رنگین)
بھیدیوں باجی کے آگے تو مراد یگی بھڑول
تھی توقع مجھے اتنا یہ تری ذات سے کم (ابہاتر دکہ ہی)

**بُھڑری** - (ھ - بضم اوّل وکسرِ سوم) مونث ۱ اشتعال - چاٹ - چرچک - (کاپا پلٹ) ڈور کنکوے کی چاٹ مٹھائی کے کھلونوں کی بھڑری سے میاں چھوٹے عبدالرحیم گھبرا کر اوندھے مُنھ نکل ہی تو پڑے) دینا کے ساتھ استعمال میں ہے ۲ کبوتروں کو طرز پرواز سکھانا - کبوتر کو ہو کار کھکرا وپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر اڑاتے ہیں تاکہ اسکو دیکھکر دوسرے کا اجنبی کبوتر بھی تابو میں آجائے
شعور - کرکے رخصت جو بلاتے ہیں مگر مجھکو
آپ بھڑایا تو نہ دیں مثل کبوتر مجھکو

**بھڑیری** - (ھ) مونث - یائے اوّل مجہول وعمہ مونث باسنوں کا تلے اوپر ڈھیر -

**بہزاد** - (ف - بالکسر) مذکر - ایک مشہور نقاش کا نام جو شاہ اسماعیل صفوی کے زمانے میں تھا -

**بھُس** - (س - بفتح اوّل) مونث ۱ راکھ ۲ (مجازاً) خاک ہیچ (فقرہ) انکو خاک بھس نہیں آتا - یعنی کچھ نہیں آتا -

**بھُس بھُسا** - صفت - راکھ کا سا - خستہ - اردو میں بضم ہر دو با زبانوں پر ہے - سنسکرت میں بفتح ہر دو ہے -

**بُھس** - (ھ) مذکر - اناج کا چھلکا - بھوسی -

**بھُس اُڑانا** - متعدی ۱ لفظی معنی میں ۲ مجازاً اظہارِ غم کرنا - ماتم کرنا -

**بھُس اُڑا دینا** - بہت مارنا - تباہ کرنا -

**بھُس اُڑنا** - لازم -

**بھُس بھرنا - یا بھُس بھر دینا** ۱ جسم میں بجائے اندرونی حصّہ کے بھُس بھر دینا ۲ کسی جوف چیز کو بھُس سے پُر کر دینا - ۳ (مجازاً) خراب کر دینا - لٹکا دینا -

**بھُس بھروانا** - ایک قسم کی پرانے زمانے کی سزا - انسان کی کھال کھنچوا کر بھُس بھروا دیتے تھے - بھُس کرکے مارنا - خوب مارنا (فقرہ) آج ذراسی بات پر اُس نے بھُس کرکے اب مارا سارے بدن میں نیل پڑ گئے -

**بھُس کھا جانا** - جب کوئی شخص بے تکی بیہودہ باتیں کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں (داغ)
بہکی بہکی ہیں جو ساری باتیں
آج کیا غیر نے بھُس کھایا ہے

**بھُس کے مول ملیدہ** - مثل - (ملیدے اور بھُس کے دام ایک ہیں) بہت سستا - بہت ارزاں - کوڑیوں کے مول -

**بھُس ملانا** - (مجازاً) خراب کردینا (سفیر)
میں نے کیا اس میں بھُس ملایا
غصہ کیوں خاد سر پر آیا

**بھُس میں چنگی یا چنگاری ڈالنا** ۱ آگ لگا دینا - فساد کرا دینا لڑائی کرا دینا (شوق)
نہیں اپنے گُن دکھتی بھالتیں
کہ میں بھُس میں چنگاری ڈالتیں

بھس میں چنگی ڈال جمالو دور (الگ) کھڑی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو لڑوا کر الگ ہو جائے یا لگا بجھا کر آپ علٰحدہ ہو جائے اور تماشہ دیکھے (جان صاحب)

بی حنا کو کیطرح ڈال کے بھس میں چنگی
دوڑتی پانی کو ہو آگ لگا دیتی ہو

بھسورا۔ بھسوری۔ (ھ) مکان مسکونہ میں بھس رکھنے کی جگہ۔

بھس ہونا۔ خستہ ہونا (حاجی بغلول) آج کوئی دوسرا شخص ہوتا تو بھس ہو کر ایسا گرتا کہ مُردوں سے شرط باندھکر سوتا۔

بھساکو۔ (ھ) مذکر۔ لکھنؤ۔ ہلکا تمبا کو حقے میں پینے کا جو کڑوا یا تیز نہو۔

بھستل (ھ) صفت۔ کثیف۔ نجس۔ گندی

بھسنڈ۔ صفت (عو) نہایت فربہ۔ مجہول۔ موٹا۔ بھدا آدمی۔

بھسڈا۔ بہت موٹا مرد۔

بھسڑی۔ بہت موٹی عورت۔

بھسکنا۔ (ھ) (ہندو) تحقیر سے بولتے ہیں۔ چبانا۔ بیلوں کی طرح کھانا۔

بھسکو۔ (ھ۔ واو مجہول) صفت (عو) ہرجائی عورت۔

بھسم۔ (ھ بفتح اوّل وہائے مخلوطہ وفتح سین) صفت۔ جلی ہوئی چیز جو خاک ہو جائے۔ راکھ۔ بھبوت (ہونا۔ کرنیکے ساتھ)

(داغ) نہیں سوزشِ غم سے دلکا نشان
جلا اور جل کر بھسم ہو گیا

بھسم کردینا۔ متعدی ۱ جلاکر راکھ کر دینا ۲ بالکل ہضم کر دینا

بھسم۔ لازم ۱ جلکر راکھ ہو جانا ۲ ہضم ہونا۔ فنا ہونا ۳ حسد سے جلنے کی جگہ بولتے ہیں ۴ غصّے میں جلنا۔

بھسمنت۔ (ھ) بھسم۔ جلی ہوئی راکھ (سودا)

شعلہ پیرا اگر ہو تیری تیغ
کاہ سی کوہ تک ہو سب بھسمنت

بھسنڈ۔ (ھ) صفت۔ موٹا۔ بدصورت (انشا)

کھلا کے مال پوری تر تراتے سوہن بھوگ
گرو جی چیلوں کو اپنے بھسنڈ کرتے ہیں

بھسونڈیت۔ مذکر۔ ہاتھی کی کنپٹی (فسانۂ عجائب) بادشاہ سونڈوں میں چڑھے بھسونڈے رنگے۔

بہشت۔ (ف۔ بکسر اوّل و دوم و سکون سوم) مذکر ۱ جنت فردوس۔ باغ (برق)

اگر تجھکو نہ بھیں گے جلیں گے نیر کو جیسیں
جہنم ہم کو فرقت میں بہشت جاوداں ہوگا

(داغ) جی چاہتا ہے جس کو وہ یارب نصیب ہو
کیسا بہشت مجھکو تمنا ہی اور ہے

۲ فضا کا مقام عیش و آرام کی جگہ۔

بہشتِ بریں (ف۔ مرکب توصیفی۔ بریں بمعنی بالائیں (اوپر کا) جیسے سپہر بریں) مذکر۔ سب سے اعلیٰ درجہ کا بہشت

بہشتِ شدّاد۔ شداد ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے جس نے دعویٰ خدائی کا کیا تھا اور ایک بہشت تیار کرایا تھا جس میں جانا اس کو نصیب نہیں ہوا (صبا)

کام شدّاد کے آیا نہ بہشتِ شدّاد
رہ گئی دوزخ میں پڑی بعدِ فنا جلتی ہے

بہشت کا جانور۔ مذکر۔ مور۔ طاؤس۔

بہشت کا میوہ۔ مذکر۔ انار۔ انجیر

بہشت کی پری۔ مونث (عم) ناچنے گانیوالی عورت۔

بہشت کی ہوا۔ مونث (مجازاً) سرد خوشگوار ہوا۔ نسیم سحری

بہشت میں ٹھوکر مارنا۔ بہشت میں لات مارنا (رند)

نوّار کو جو ہند میں دیکھا ہوا یقیں
دوزخ میں آیا مار کے ٹھوکر بہشت میں

بہشت میں لات (یا لاتیں) مارنا۔ لازم ۱ نیکوں کیساتھ بُرائی کرنیکی جگہ۔ خدا کی مہربانیوں سے ناشکری کرنا۔ پروا نہ کرنا۔ ناشکرگزاری کرنا۔ (امیر)

کشمیر کی جگہ میں ناشکر نہ رہ زاہد
جنت میں تو لے گیدی مارے ہے یہ کیوں لاتیں

۲ نیک کے ساتھ بدی سے پیش آنا ۳ راحت ترک کرنا۔ اچھی حالت کو چھوڑنا (داغ)

نعمتِ حق کی جس نے قدر نہ کی * لات ماری بہشت میں اس نے

بُھگرا ہند (ھ) مونث (لکھنؤ) بھگراند۔
بُھگرا ہندا (لکھنؤ) دیکھو بھگراندا۔
بِھک منگا۔ مذکر ۱ بھیک مانگنے والا۔ گداگر ۲ نہایت مفلس ۳ بھوکا۔ کنگال۔ غریب ۴ مانگنے میں حیا نہ کرنیوالا
(داغ) بوسہ بیڑا اور کچھ خواہش جو کی کہنے لگے
بھک منگا تجھ سا زمانے میں کہیں دیکھا نہیں
بُھکھ مُوا۔ صفت مذکر بھوک کا مارا۔ بہت بھوکا۔ فاقہ کش۔
بُھکھ موئی۔ صفت مونث۔
بَہَکنا۔ (بفتح اول و دوم و سکون سوم) لازم ۱ راہ راست سے دور ہو جانا۔
(داغ) ہو گئے گمراہ جو بے رہنما
ایسے بہکے پھر نہ آئے راہ پر
۲ پھسلنا۔ کہیں سے کہیں جانا جیسے ہاتھ بہکنا۔ قلم بہکنا۔ ۳ نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ اول فول بکنا ۴ بخار میں بکنا۔ نشہ میں بکنا ۵ دھوکا ہونا۔ دھوکا کھانا ؎
دو کی جگہ دئے مجھے بوسے بہک کے چار
تھے نیند میں پڑا نہیں دھوکا حساب میں
۶ نشانہ خطا کرنا ۷ (پاؤں کے واسطے) لرزنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا ۸ حد سے بڑھ کر چلنا۔
بَھکُنا۔ (ھ) لازم۔ بے اعتدالی سے کھانا۔ اناپ شناپ کھانا۔ نگلنا۔
بُھکنا۔ بُھک جانا۔ (ھ) لازم۔ گھس جانا۔ چبھنا۔ کسی نوکدار چیز کا کسی دوسری چیز میں گھس جانا۔
بھکوا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت مذکر ۱ نادان۔ احمق۔ بیوقوف ۲ مسخرا۔ بیہودہ ۳ بھڑوا۔ قرمساق۔
بھکوسنا۔ (ھ) متعدی (عو) نگلنا۔ کھانا۔ تحقیر کے موقع پر اس لفظ کا استعمال ہے۔
بہکی بہکی باتیں کرنا۔ لازم۔ اول فول بکنا۔ بے سر و پا باتیں کرنا۔
بہکی ہوئی آواز۔ بے سُری آواز۔ قائم نہ رہنے والی آواز وہ آواز جو بولنے والے کے قابو میں نہ ہو۔
بھکوی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو بھکوا۔ (حاجی بغلول)
ہمارے آپ کے معاملے میں دنیا بھکوی ہوتی کون ہے۔
بُھگّا۔ (ھ۔ بضم اول و تشدید کاف) صفت ۱ کم عقل۔ سیدھا سادہ لوح ۲ مذکر۔ چورا۔ برادہ۔ جیسے تل بُھگّا۔
بَھگّا۔ (ھ۔ بفتح اول و تشدید کاف) صفت۔ اُس بٹیر کی نسبت کہتے ہیں جو دوسری بٹیر سے لڑ کر بھاگ گیا ہو۔
بھگا لیجانا۔ متعدی ۱ کسی کو دم دیکر لیجانا۔ فریب دیکر ساتھ لے جانا ۲ تیز چال سے ساتھ لیجانا ۳ خفیہ لے جانا ۴ (قانوناً) عورت یا نابالغ بچے کو ولی کے قبضے سے بغیر اجازت و رضامندی باہر لے جانا۔
بھگانا۔ (ھ) بھاگنا کا متعدی ۱ دوڑانا۔ لپکانا۔ سرپٹ لے جانا ۲ کسی عورت کو گھر سے نکال لانا۔ ورغلا کر لے جانا۔ ۳ شکست دینا۔ پسپا کرنا۔ ہرانا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ منہ پھیر دینا۔
بھگت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مذکر ۱ مقدس۔ پرہیزگار آدمی ۲ مونث۔ ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ ۳ مذکر۔ وہ شخص جو سفلی اعمال کرتا ہے۔ سیانا۔ گنڈے تعویذ کرنیوالا۔ بھوت پریت اُتارنے والا ۴ مونث۔ خاطر داری۔ جیسے آؤ بھگت ۵ (طنزاً) مونث۔ بے غیرتی۔ گت۔ قطع۔ وضع ۶ مذکر۔ جو ہندوؤں میں گوشت کھانے سے پرہیز کرے ۷ سازندہ سفر دائی۔
بھگت باز۔ (بھگت ہندی۔ باز فارسی) مذکر۔ ہندوؤں میں وہ فرقہ جو لڑکوں کو ناچنے اور سوانگ بھر کر تماشا کرنے کی تعلیم دیتا اور ناچتا گاتا ہے۔ لڑکوں کا تماشا کرنیوالا۔
بھگت بنانا۔ (عو) (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جس پر لوگ خندہ زنی کریں (فقرہ) تم نے کیا بھگت بنا رکھی ہے ۲ ذلیل کرنا۔
(عاشق) چھیڑوں گی بہت ستاؤں گی میں
خوب اس کی بھگت بناؤں گی میں
۲ سوانگ بنانا۔ روپ بھرنا۔
بھگت ہونا۔ لازم۔ خوب پٹنا۔ بُری گت ہونا۔ مٹی

پلید ہونا ۔ (رشک)

اُس بُت نے اپنے گھر سے نکلوائے اپنے دوست
بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی

**بھگتن** ۔ مونث ۔ ۱ بھگت کی جورو ۲ طنزاً ۔ رنڈی ۔ کسبی

**بھگتی ۔ بھگتیا** ۔ بسکون کاف فارسی ۔ مذکر ۔ ناچنے گانے والا مسخرہ ۔ نقال ۔ دیکھو بھانڈ ۔

**بُھگتان** ۔ (ہ ۔ بالضم) مذکر ۔ (عو) ۱ سزا (فقرہ) خدا معلوم ہمارے اعمال کیسے ہیں جن کا بھگتان ابھی سے بھگتنا پڑا ۔ ۲ (عم) ۔ قرضے کی بیباقی ۔

**بُھگتانا** ۔ (ہ) متعدی ۱ ختم کرنا ۔ انجام کو پہنچانا ۔ تعمیل کرنا ۲ بیباق کرنا ۔ ادا کرنا ۳ معاملہ فیصل کرنا ۴ تقسیم کرنا ۔ ۵ مار ڈالنا ۔

**بُھگت جانا** ۔ بضم اوّل ۔ لازم ۔ نجات پانا ۔ ختم ہو جانا (داغ) خدا سے ہے کہ مظلوم تیرے
بھگت جائیں روزِ شمار اوّل اوّل

۲ (مجازاً) قتل کئے جانا ۔ (داغ)

تری تیغ کے لاکھوں احسان قاتل
بھگت جائیں گر ناتواں اوّل اوّل

۳ بیباق ہونا ۔ معاملہ صاف ہونا ۔ حساب صاف ہونا (فقرہ) کئی برس کی کوشش میں قرض بھگت گیا ۔

**بُھگت لینا** ۱ برداشت کر لینا ۲ رہنے مرنے کو آمادہ ہو جانا ۳ حساب سمجھ لینا ۴ کئے کی سزا برداشت کرنا ۵ سمجھ لینا ۔ دیکھ لینا ۔ بدلا لینے کی جگہ (فقرہ) آپ کچھ نہ بولئے میں ایک ایک سے بھگت لوں گا ۔

**بُھگتنا** ۔ (ہ) لازم ۱ پورا ہونا ۔ انجام کو پہنچنا ۔ ختم ہونا ۔ تمام ہونا ۲ جھیلنا ۔ برداشت کرنا ۳ بیباق ہونا ۔ جیسے قرضہ بھگتنا ۴ بھرنا ۔ جیسے قید بھگتنا ۵ تصفیہ ہونا ۔ فیصلہ ہونا ۶ (عو) نباہ کرنا ۷ تاوان دینا ۔

**بھگتمان** (س) صفت ۔ سزا کے قابل ۔

**بَھگدَر** ۔ مونث ۱ بھاگنے کی ہلچل ۔ (تسلیم)

جمع تھے اغیار بھی مقتل میں آج ہ میان سے جب لی تو بھگدر پڑ گئی

۲ ۱۸۵۷ء کا غدر (فقرہ) یہی شہر تھا دن رات چہچہے قہقہے اڑتے تھے اب جدھر نکل جائیے بھگدر کے زمانے کی کیفیت دکانیں صدہا بند ۔

**بھگر** ۔ (ہ ۔ بفتح اوّل وسوم) مذکر ۔ گلا ہوا اناج یعنی کا غلہ وہ غلہ جس کا انسس نکل گیا ہو ۔ بھگا ندی لو کا غلہ ۔

**بَھگل** ۔ (ہ ۔ بفتح اول وسوم) مذکر ۔ فریب چھل ۔ دھوکا بناوٹ ۔ وضع قطع (فقرہ) آج شر صاحب نے کیا بھگل بنائی ہے ٹٹو دار پگڑی اور پتلون پہنکر دربار میں آئے ہیں ۔ ان معنی میں بھگت بھی بولتے ہیں ۔

**بھگل گانٹھنا** ۔ دم دینا ۔

**بھگل نکالنا** ۔ فریب بنانا ۔ مکر بنانا ۔ شعبدہ بازی کرنا بناوٹ کرنا (فقرہ) تمھارے پاس کافی سرمایہ موجود ہے پھر تریسٹھ ناؤں رسیے سے بجز بھگل نکالنے کے اور کوئی نتیجہ نہیں ۔ بہت سے حضرات نے قرضے کے خیال سے انسالونشا کی درخواست دیکے جھوٹ سچ کا بھگل نکالا دیوالئے بن بیٹھے ۔

**بَھگندر** ۔ (ہ ۔ بھگ ۔ مقعد ۔ یہ لفظ بفتح اوّل وسوم وسکون نون وفتح دال ہے) مذکر ۔ ناسور ۔ مقعد یا اُس کے پاس کا پھوڑا ۔

**بَھگوڑا** ۔ (ہ ۔ واؤ معروف) صفت ۔ بھگوڑا (آدمی ہو خواہ جانور) مقابلے سے بھاگا ہوا ۔ لڑائی سے بھاگ جانے والا ۔ وہ جو اُستاد یا آقا کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے ۔

**بھگوان** ۔ (س) مذکر ۔ رب ۔ خدا تعالیٰ ۔

**بھگو بھگو کے لگانا ۔ یا بھگو کے لگانا** ۔ متعدی ۱ (لفظی معنی) تر جوتوں سے مارنا کہ زیادہ چوٹ لگے (داغ)

اے شیخ جو بتائے مئے عشق کو حرام
ایسے کو دو بھگو کے لگائے شراب میں

(مجازاً) نفریں کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔ سخت سست کہنا ۔ گو میں نہلانا ۔

**بَھگوتی** ۔ (س) تلفظ ۔ بفتح اوّل وسکون سوم وفتح واو وکسر تا ۔ ونیز بفتح اوّل وفتح سوم وسکون چہارم ۔ سنسکرت میں پہلا

بھلا بچا - سمجھونگا - بدلہ لونگا - سزا دونگا - دھمکی کا کلمہ ہے۔
بھلا بُرا - صفت - اچھا برا۔
بھلا بُرا کہنا - بھلا بُرا سنانا - بدزبانی کرنا - سخت سست کہنا - دھمکانا (جانصاحب)

کوئی بھلا بُرا کہے کیا مجھکو کام ہے
بندی کو ہے شوہر کے احکام سے غرض

بھلا بے - بھلا رے - بھلا جی - بھلا صاحب - یہ کلمات تعجب ظاہر کرنے کو کہتے ہیں - اور کبھی بدلا لینے کا اشارہ بھی ہوتا ہے - اوّل دوم کلمات مخاطب کی تحقیر اور دوم سوم مخاطب کی تعظیم کے لئے ہیں۔
بھلا جی بھلا - اچھا تمھارا کہنا ٹھیک ہے میں نے مانا۔ کلمۂ تنبیہ ہے۔
بھلا جی - (طنزاً) خیر کیا مضائقہ ہے - کیا ڈر ہے۔
بھلا چاہنا - بہتری کی خواہش کرنا - (داغ)

رقیبوں کا کب ہم بُرا چاہتے ہیں
بُروں کا بھی ہم تو بھلا چاہتے ہیں

بھلا چنگا - مذکر - تندرست - صحیح سالم - اچھا بھلا - موٹا تازہ (جانصاحب)

ع - دم میں کرتا ہے بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق

ہے اچھا خاصا (فسانۂ عجائب) خدا جانے تم سب کے دیدوں میں چربی کہاں کی چھا گئی ہے کیا ہوا ہے یہ تو بھلا چنگا ہٹا کٹا مردوا ہے۔
بھلا رہ تو سہی - دھمکی کے واسطے کہتے ہیں (ذوق)

لگائی زلف کو شانے نے جو اُنگلی پکارا دل
یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا

بھلا ری بھلا - کیا مضائقہ - دیکھا جائیگا - (میر حسن)

یہ سُن سُنکے وہ نازنیں مُسکرا
لگی کہنے اچھا بھلا ری بھلا

اب متروک ہے۔
بھلا کچھ نہوگا - کم سے کم ہوگا (فقرہ) پھر یہ مکان بھی بھلا کچھ نہوگا تو دس ہزار کا ہوگا۔

بھلا کر بھلا ہوگا - فقیروں کی صدا (غالب)

اِن بھلا کر ترا بھلا ہوگا
اور درویش کی صدا کیا ہے

بھلا کرنا - اچھا برتاؤ کرنا - سلوک کرنا - نیکی کرنا - مہربانی کرنا - فضل کرنا (جرأت)

لاؤ گے تم جو اس بُت بیدادگر کو یاں
اے ہمدمو کرے گا تمھارا خدا بھلا

ہے (طنزاً) بُرا کرنا - سزا دینا (فقرہ) خدا اُنکا بھلا کرے جو مجھپر روز نئی تہمتیں لگاتے ہیں۔
بھلا کہنا - اچھا کہنا (بحر)

ع - بھلا کہو کہ بُرا مجھکو سب گوارا ہے

بھلا لگنا - خوشنما ہونا - پسند آنا - گوارا ہونا - اچھا معلوم ہونا - زیب دینا (بحر)

کیا بھلا لگتی ہے یہ شرم و حیا آنکھوں کی
کیا دلائی ہے مجھے پیار بہ الفت بہ نظر

بھلا مانس - (اسکا مونث بھلی مانس ہے - جمع مذکر کی بھلے مانس بھلے مانسوں جمع مونث کی بھی مانسیں (جانصاحب)

اب بھلی مانسیں کیا پہنیں جو یہ پہنا نہیں
ایسی تیرہ و تنگ موئے کڑے قسائی انگیا

صفت جنٹلمین - شریف - سفید پوش - مرد آدمی (ابن الوقت) ریل میں بضرورت کوئی بھلا مانس جرٔت پیٹیا تو جان پہچان والوں سے نظر چراتا ہے ذی عزت - صاحب جاہ - صاحب ثروت ہے نیک مزاج - نیکدل - سیدھا (داغ)

غیر کو سمجھے تم بھلے مانس
یہ بھلے آدمی کی باتیں ہیں

ہے (طنزاً) شریر - بدمعاش - بیوقوف -
بھلا ماننا - لازم - احسانمند ہونا - ممنون ہونا - اچھا سمجھنا
بھلا نہونا - لازم - بیتری نہونا (جلیل)

اور تھوڑی سی ہمت اے ساقی
ایک ساغر سے کچھ بھلا نہوا

بھلا ہو - دعا کا کلمہ (داغ) ؎

تعریف نے کوثر کی مجھے خوب پلائی
کیا بات ہے واعظ تری عقبیٰ کا بھلا ہو

۲ (طنزاً) بددعا (جلالؔ)

رسوا کنِ عاشق تو سلامت رہے الفت
عالم سے بُرا ہمکو کیا اسکا بھلا ہو

**بھلا ہوا** - اچھا ہوا - خوب ہوا - خیریت گزری (قلقؔ)

بھلا ہوا نہ سُنی ہم نے بدزبانیِ یار
ہمارے مُنہ سے بھی اسوقت کچھ نکل جاتا

**بھلا ہو جانا** - لازم - فائدہ ہو جانا (برقؔ)

بُرائی ہوئی مُنہ دکھانے سے کیا
ہزار وہ اسمیں بھلا ہوگیا

**بھلا ہونا** - لازم - بیماری سے صحت پانا (میرؔ)

بدتر ہے زیست مرگ سے ہجرانِ یار میں
بیمارِ دل بھلا نہوا تو بھلا ہوا

اب اس جگہ اچھا ہونا کہتے ہیں

**بُھلا دینا** - متعدی ۱ فراموش کر دینا ۲ خاک میں ملا دینا - غرور مٹا دینا (قاسم الفت)

وہ تو احمق بھی لڑکے میں نہوئی
سارا سودائی پن بُھلا دیتی

**بُھلانا** - (ھ) بھولنا کا متعدی ۱ فراموش کرنا - یاد نہ رکھنا - گمراہ کرنا - دھوکا دینا - فریب دینا -

**بَہلانا** - (ھ - بالفتح) متعدی ۱ دل خوش کرنا - تفریح کرنا - سیر تماشے میں دل لگانا ۲ دم دینا ۳ ٹالنا - فریب دینا جھوٹ موٹ تسلی دینا (رنگینؔ)

راستہ ہے تو کیا ہوا کوکا دوگانا کو تلا
خوش نہیں آتا مجھے اسدم یہ بہلانا ترا

۴ (بچوں کیواسطے) کھیل میں لگا کر رونے سے باز رکھنا۔ (توبۃ النصوح) ابا جان کو پانی پلا دیا کرتی ہوں ننھی بوا کو بہلا دیا کرتی ہوں ۵ دوسری طرف متوجہ کرنا - (انیسؔ)

دروازے پہ جا جا کے خبر لائیو بیٹا
شہزادے کو تم کھیل میں بہلائیو بیٹا

**بَہلاوَ** (ھ) مذکر - تفریح - (بنات النعش) واری جایئے پڑھنے کے اور قربان کتاب کے - فرصت کا مشغلہ اور دل کا بہلاوَ -

بہلاوا - (ھ - بفتح اوّل وسکون دوم) مذکر - تفریح -

**بُھلاوا** - (ھ) مذکر - فریب - دغا - دھوکا - مغالطہ -

بُھلاوا دینا - متعدی - دھوکا دینا - مغالطہ دینا - (داغؔ)

کدھر سے کدھر لے گیا وائے قسمت
بُھلاوا دیا راہبر نے بھی ہمکو

**بُھلاوے میں رہنا** - لازم - دھوکے میں رہنا (داغؔ)

اُٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری
کبھی تو اس بُھلاوے میں نہ لے بیداد گر رہنا

**بھلاواں** - (ھ) مذکر - ایک پھل کا نام جسکا داغ کبھی نہیں چھوٹتا -

بھلاویں کا داغ - لفظی معنوں میں (بھلاویں کے عرق کا دھبا کبھی نہیں چھوٹتا ہے) (مجازاً) کلنگ کا ٹیکا - وہ بدنامی جو ہمیشہ رہے -

**بھلائی** - (ھ) مونث ۱ نیکی - اچھائی - خوبی - بہتری - خوبصورتی - فائدہ - نفع - سلوک - نیکنامی ۲ عورتیں اس کلمے سے بچوں کو ڈراتی ہیں (فقرہ) مُنّے چپ رہو بھلائی آتی ہے -

**بھلائی کی بات** - نیک بات (توبۃ النصوح) بھلائی کی بات سب کو بھلی معلوم ہوتی ہے -

**بھلائی رہنا** - لازم - نیکی کی یادگار باقی رہنا۔

بھلائی لینا ۱ نیکنامی حاصل کرنا - ثواب حاصل کرنا - نام پیدا کرنا ۲ دعا لینا - تعریف لینا۔

**بھل بھل** - (ھ) بفتح اوّل وچہارم - مونث - اُس آواز کو کہتے ہیں جو ایک ساتھ زیادہ پانی گرنے سے پیدا ہوتی ہے۔

بُھلبُھلانا - لازم - بہنا (فقرہ) یہ گھڑا بھلبھلاتا ہے۔

**بُھلبُھل** - (ھ) مونث - بھوبل -

بُھلبُھلا جانا - لازم - گرم بالو میں بُھن جانا (داغؔ) ؎

گر اُڑے سوختہ جانوں کا غبار ؛ بُھلبُھلا جائیں ستارے سارے

بھلے دن آنا ۔ اقبال کا زمانہ آنا ۔ (آتش) ؎

فصلِ گل آئی مجھے دشت جنوں یاد آیا
دن بھلے آئے مرے موسم فریاد آیا

بھلے کو ۔ فائدے کی غرض سے خیر خواہی سے (امیر) ؎

اے دل تو اور چار پر عاشق ہوا مجھ کو کیا
میں نے ترے بھلے کو کہا تھا برا کیا

حُسن اتفاق سے (رشاد) ؎

بے جرم تہ تیغ ہی لکھا تھا گلے کو
کچھ بات بری منہ سے نہ نکلی تھی بھلے کو

بھلے کی ۔ فائدہ کی ۔

بھلے کے لئے ۔ بہتری کے واسطے (قلق) ؎

ہم بھلے کے لئے کہتے ہیں تمہارے ایمان
ساتھ بد وضعوں کے پھرتے ہو برا کہتے ہو

بھلے مانس کی سب طرح خرابی ہے ۔ مقولہ ۔ حلیم کو سب برا بھلا کہتے ہیں ۔ شریف آدمی کو ہر حالت میں دقتیں پیش آتی ہیں ۔

بہلیا ۔ (ھ) مذکر ۔ پرندوں کا شکاری تیر و کمان سے مسلح رہنے والا ۔

بہم ۔ (ف) آپس میں ۔ ساتھ ۔ ایک دوسرے کے ساتھ یہ لفظ باہم کا مخفف ہے ۔

بہم پہنچنا ۔ لازم ۔ حاصل ہونا ۔ میسر آنا ۔ دستیاب ہونا مہیا ہونا ۔

بہمان ۔ (ف) ۔ صاحب رشیدی نے بالفتح لکھا ہے زبانوں پر بکسر اوّل ہے (یہ لفظ فلاں کے ساتھ مستعمل ہے ۔ کنایۃً دو چیزیں یا دو شخص غیر معین اُردو میں اشخاص غیر معین کے واسطے کنایۃً بولتے ہیں ۔

بہمن ۔ (ف) فارسی گیارھویں مہینے کا نام ۲ ایک بوٹی کا نام ۔

بھمباقا ۔ مذکر (عو) بھمباکا ۔

بھمباکا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا چھید ۔ وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو ۔

بھمبو ۔ (ھ ۔ واو مجہول) مونث بھدی عورت ۔

بُھمیا ۔ (ھ) مذکر ۔ (دہلی) پرانا سانپ ۔

بَہن ۔ (ھ) بفتح دوم و نیز بکسر دوم لکھنؤ میں اہل زبان بفتح دوم بر وزن چمن ہی بولتے ہیں (انیس) ؎

بھائی کے واسطے قاسم کی دلہن روتی ہے
پکڑے ہے دامنِ تنہا چھوٹی بہن روتی ہے

مونث ۔ ہمشیرہ ۔ خواہر ۲ آپس میں ہم عمر عورتیں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں ۳ پیار سے غیر عورت کو بہن کہتے ہیں جس سے کوئی رشتہ ناطہ نہ ہو ۔

بہنیں بہنیں آپس میں لڑیں لوگوں نے جانا بیر پڑے مثل ۔ آپس کی تکرار سے عداوت نہیں ہو جاتی (بنات النعش) کیا خدا نہ کرے مجھ سے خیر النساء سے کچھ بگاڑ ہے بہنیں بہنیں ۔ الخ یہ کہکر حسن آرا خیر النساء کے گلے جا لپٹی ۔

بہناپا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ رشتہ جو عورتیں آپس میں ایک دوسرے کو منھ بولی بہن بنانے کی وجہ سے قائم کرتی ہیں ۔ (رجالضد) ؎

رشتہ بہناپے کا توڑینگے وہ جوڑیں طوفان

(موڑنا ۔ جوڑنا ۔ گانٹھنا کے ساتھ استعمال میں ہے)

بِہَن ۔ (ھ) بکسر اوّل و فتح دوم) مذکر ۔ بیج جس کو کاشتکار بولتے ہیں ۔

بھن بھن ۔ (ھ) بکسر اوّل) مونث ۔ مکھیوں کے اڑنے کی آواز (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (انشا مکھیوں کی ہجو میں) ؎

لگیں یوں کرنے پھول پر بھن بھن
جس طرح آ چڑھے کسی پر جن

بہنا ۔ (ھ) لازم ۱ جاری ہونا ۔ رواں ہونا ۲ پانی کی رو میں چلا جانا ۳ رہند و ۔ پتلا ہونا ۔ رقیق ہونا جیسے دال ترکاری کا بہنا ۴ ضائع ہونا ۔ بیجا صرف ہونا (فقرہ) نواب صاحب کا روپیہ تو یونہی بہا ۵ (کبوتر یا کسی اور پرند کے متعلق) کھو جانا جدا ہو جانا ۔ علیحدہ ہو جانا ۔ پریشان ہو جانا ۶ چوپایہ کے متعلق اسقاط ہونا ۷ پھیل جانا ۔ جگہ سے ہٹ جانا ۸ (پانی ۔ آنسو ۔ زخم کا پانی نزلے کا پانی) جاری ہونا ۔ نکلنا ۹ دبیر کی نسبت بہلے سے آنا ۱۰ کبوتروں کے جوڑے کا بہت انڈے دینا ۱۱ (عم) ہوا چلنا ۱۲ پھوڑا پھوٹنا ۔ مواد نکلنا ۱۳ پگھلنا ۱۴ غارت ہونا ۔ برباد ہونا

۲۔ اتر پتر ہونا۔ متفرق ہوجانا۔ ۳۔ اُستا یک جانا۔ نرخ سے گھٹ
گر کینا۔ ۵۔ اُکتو (چھُری یا تلوار) کا اندر اُتر جانا۔ ۶۔ (دہلی) کنکوے یا تکل
کا پٹیا چھوڑنا۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا۔

**بِہنا** (ھ) بالکسر، مذکر۔ دُھنا۔ ندات

**بَہنا** (ھ) بالفتح، مونث (عو) پیار سے بجائے بہن کے بولتے ہیں
(انیس) جلد آن کے بہنا کی خبر لیجو بھائی
ہے میرے کہیں بیاہ نہ کر لیجو بھائی

**بھُنّنا** (ھ) لازم۔ بریاں ہونا گوشت (۱) ترکاری کا گھی
میں جلنا ۲۔ کینہ بغض یا غم سے جلنا ناخوش ہونا۔ ۴۔ بھنج روپے کا خوردہ ہونا
سکے یا نوٹ کے واسطے (خوردہ ہونا) ۵۔ تپنا۔ پھُکنا (غصے میں جانا)

**بُھنّاس** (ھ) مذکر، کھونٹا ہاتھی باندھنے کا ۔ عوام فحش معنے
میں استعمال کرتے ہیں۔

**بِھنّانا** (ھ) بالکسر، لازم ۱۔ دماغ چکر میں آنا۔ سر میں چکر آنا
۲۔ ویران ہونا۔ دوران سر ہونا (داغ) ؎
ناصحا خاموش بس بک بک نہ کر
سر مرا چکرا گیا بھنّا گیا
۳۔ طیش میں آنا۔ گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ (داغ) ؎
ناتوانی تیس کی پسلی کو تھی دل سے پسند
کیوں نہ بھناتی وہ بھٹرا اور کھونڈا دیکھ کر
۴۔ مکھیوں یا بھیڑوں کا جمع ہونا۔ (انشا، بھڑوں کی ہجو میں) ؎
ان کے بھنّانے کی یہ ہے آواز
تار جس سے کبھی نہ ہو دمساز
۵۔ گھبرانا۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ چیں بولنا (محصنات) چھٹے برس
میں فارسی کی استعداد ایسی ہوگئی تھی کہ مکتب کے لڑکے تو کیا
خود میاں جی باوجودیکہ اچھے جید فارسی داں تھے مبتلا کو سبق دیتے
ہوئے بھنّاتے تھے۔

**بُھنانا** (پنجابی زبان میں توڑ ڈالنا) متعدی ۱۔ بریاں کرانا
۲۔ روپے کے پیسے اور ریزگاری لینا۔ پیسوں کی کوڑیاں لینا۔ خوردہ
کرانا (صبا) سکّہ پھلائیں گے بازار قیامت میں ضرور
درہم داغ محبت کے بھنانے والے
(بنات النعش نوٹ کے ذکر میں) جتنا روپیہ کاغذ میں لکھا ہے۔
جہاں چاہو بھُنا لو۔

**بُھنائی** (ھ) مونث۔ بھُنانے کی اُجرت۔ خوردہ کرانے کا بٹا

**بِھنبِھنا** صفت۔ وہ شخص جو بولنے میں ناک سے آواز
نکالے

**بھِن بھِنا** صفت (عو) بھنکتا ہوا سست۔ اَحدی
ایسا سُست جس پر مکھیاں بھنکا کریں وہ ان تک کو نہ اڑائے

**بِھنبِھنانا** (ھ) لازم ۱۔ مکھیوں کا کھانے پینے کی چیز پر
کثرت سے جمع ہونا ۲۔ ناک میں بولنا۔ بھونرے کا بولنا۔

**بھِنبھناہٹ** (ھ) مونث۔ مکھیوں کی آواز

**بھِنبھنی آواز**۔ وہ آواز جس میں ناک سے نکلتی ہوئی سانس
بھی شریک ہو۔

**بھِنبھنیا** (ھ) صفت (عو) وہ شخص جو سب جگہ مارا مارا
پھرے۔

**بھنبھورا** (ھ) بالفتح، جو بھوک کی شدت میں ادھر ادھر کی
چیز کھا جائے۔

**بھنبھوڑنا** (ھ) واو مجہول ۱۔ کتے، بلی یا کسی درندے کے
دانتوں سے کاٹنا۔ نوچنا۔ نوچ نوچ کے کھانا (ناسخ) ؎
کیا بتوں میں جوش کرتا ہے سگِ جاناں کو دھیان
شیر بھی کوئی جو آجائے بھنبھوڑا چاہیئے

**بَھنبِھیری** (ھ) بالفتح، مونث ۱۔ ایک قسم کی ٹڈی جس کے
اُڑنے میں بھن بھن کی آواز نکلتی ہے ۲۔ صفت۔ تیز بھاگنے والے
لڑکے کی نسبت بھی کہتے ہیں۔

**بھنڈ بھنڈا** (ھ) بالکسر، مذکر ۱۔ پینے کی تمباکو کا ڈلا ۲۔ گول ڈھیر
۳۔ سوکھا ہوا ڈلا ۴۔ بنا ہوا تمباکو ۵۔ کھجوریں یا اور کوئی چیز جو آپس
میں چمٹ کر ڈلے کی صورت میں ہو جائے اس کو بھی بھنڈا
کہتے ہیں۔

**بھنڈا** ۔ ایک قسم کا حقّہ (نوش کرنا۔ پینا کے ساتھ)

**بھنڈار** (ھ) بالفتح، مذکر ۱۔ گودام۔ ذخیرہ ۲۔ (عم) سطح دریا۔
پانی کی سطح ۳۔ (عم) پانی کا خزانہ

**بھنڈارا** (ھ) بالفتح، مذکر ۱۔ ہندو فقیروں کی دعوت ۲۔ خیرات
خانہ ۳۔ بنکیتی کی وہ ضرب جو حریف کے بائیں رخ لگاتے ہیں۔

بھلے دن آنا۔ اقبال کا زمانہ آنا۔ (آسخ) ؎

فصل گل آئی مجھے دشت جنوں یاد آیا
دن بھلے آئے مرے موسم فریاد آیا

بھلے کو۔ فائدے کی غرض سے خیر خواہی سے (امیر) ؎

لے دل تو اور چار پر عاشق ہو مجھ کو کیا
میں نے ترے بھلے کو کہا کیا برا کیا

حُسن اتفاق سے (رشاد) ؎

بے جرم تہ تیغ ہیں رکھا تھا گلے کو
کچھ بات بُری منھ سے نہ نکلی تھی بھلے کو

بھلے کی۔ فائدہ کی۔

بھلے کے لئے بہتری کے واسطے (قلق) ؎

ہم بھیجے کے لئے کہتے ہیں تمہارے ایمان
ساتھ بدوضعوں کے پھرتے ہو برا کرتے ہو

بھلے مانس کی سب طرح خرابی ہے۔ مقولہ۔ بیم کو سب برا بھلا کہتے ہیں۔ شریف آدمی کو ہر حالت میں دقتیں پیش آتی ہیں۔

بہلیا۔ (ھ) مذکر۔ ہندوں کا شکاری تیر و کمان سے مسلح رہنے والا۔

بہم۔ (ف) آپس میں۔ ساتھ۔ ایک دوسرے کے ساتھ یہ لفظ باہم کا مخفف ہے۔

بہم پہنچنا۔ لازم۔ حاصل ہونا۔ میسّر آنا۔ دستیاب ہونا مہیا ہونا۔

بہمان۔ (ف)۔ صاحب رشیدی نے بالفتح لکھا ہے زبانوں پر بکسر اوّل ہے، یہ لفظ فلاں کے ساتھ مستعمل ہے۔ کنایۃً دو چیزیں یا دو شخص غیر معین اُردو میں اشخاص غیر معین کے واسطے کنایۃً بولتے ہیں۔

بہمن۔ (ف) فارسی گیارھویں مہینے کا نام ۲ ایک بوٹی کا نام۔

بھمباقا۔ مذکر (عو) بھمباکا۔

بھمباکا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا چھید۔ وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو۔

بھمبھو۔ (ھ۔ وا دبھول) مونث بھدی عورت۔

بُھمیا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) پرانا سانپ۔

بَہن۔ (ھ) بفتح دوم و نیز بکسر دوم لکھنؤ میں اہل زبان بفتح دوم بر وزن چمن ہی بولتے ہیں (انیس) ؎

بھائی کے واسطے قاسم کی دلہن روتی ہے
پکڑے دامانِ تبا چھوٹی بہن روتی ہے

مونث (ہمشیرہ خواہر ۲ آپس میں ہم عمر عورتیں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں ۳ پیار سے غیر عورت کو بھی کہتے ہیں جس سے کوئی رشتہ ناطہ نہ ہو۔

بہنیں بہنیں آپس میں لڑیں لوگوں نے جانا بیر بڑھے مثل۔ آپس کی تکرار سے عداوت نہیں ہو جاتی (بنات النعش) کیا خدا نہ کرے مجھ سے خیر النسار سے کچھ لگا ہے بہنیں بہنیں۔ الخ یہ کہکر حسن آرا خیر النسار کے گلے جا لپٹی۔

بہناپا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رشتہ جو عورتیں آپس میں ایک دوسرے کو منھ بولی بہن بنانے کی وجہ سے قائم کرتی ہیں (مرجا تھا) رشتہ بہناپے کا توڑیگے (جوڑیں طوفان)۔

(۲ توڑنا۔ جوڑنا۔ گانٹھنا کے ساتھ استعمال میں ہے)

بہَن۔ (ھ) بکسر اوّل و فتح دوم، مذکر۔ بیج جس کو کاشتکار بولتے ہیں۔

بھن بھن۔ (ھ) بکسر اوّل) مونث۔ مکھیوں کے اڑنے کی آواز (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (انشا مکھیوں کی ہجو میں) ؎

لگیں یوں کرنے پھول پر بھن بھن
جس طرح آ چڑھے کسی پر جن

بہنا۔ (ھ) لازم ۱ جاری ہونا۔ رواں ہونا ۲ پانی کی رَو میں چلا جانا ۳ (ہند) و۔ پتلا ہونا۔ رقیق ہونا جیسے دال ترکاری کا بہنا ۴ ضائع ہونا۔ بیجا صرف ہونا (فقرہ) نواب صاحب کا روپیہ تو یونہی بہا ۵ (کبوتر یا کسی اور پرندے کے متعلق) کھو جانا جدا ہو جانا علیحدہ ہو جانا۔ پریشان ہو جانا ۶ چارپایہ کے متعلق اسقاط ہونا ۷ پھیل جانا۔ جگہ سے ہٹ جانا ۸ (پانی۔ آنسو۔ زخم) کا پانی نزلے کا پانی) جاری ہونا۔ نکلنا ۹ ڈھیر کی نسبت پہاڑ سے آنا ۱۰ کبوتروں کے جوڑے کا بہت انڈے دینا ۱۱ (زخم) ہو اچلنا ۱۲ پھوڑا پھوٹنا۔ مواد نکلنا ۱۳ پگھلنا ۱۴ غارت ہونا۔ برباد ہونا

۵۔ تتر بتر ہونا۔ متفرق ہوجانا۔ ۶۔ آہستہ آہستہ ایک جانا۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا۔ ۷۔ گنوار، چھری یا تلوار کا اندر اُتر جانا۔ ۸۔ (دہلی) کنکوے یا تکل کا پٹی چھوڑنا۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا۔

**بِہنا** (ھ) بالکسر، مذکر۔ ڈھونا۔ ندامت

**بَہنا** (ھ) بالفتح، مونث (عو) پیار سے بجائے بہن کے بولتے ہیں

(انیس) جلد آن کے بہنا کی خبر لیجئو بھائی
بے میرے کہیں بیاہ نہ کر لیجئو بھائی

**بھُنا** (ھ) لازم ۱۔ بریاں ہونا گوشت اور ترکاری کا گھی میں جلنا ۲۔ کینہ بغض یا غم سے جلنا ناخوش ہونا ۳۔ بھنج روپے کا خوردہ ہونا سکے یا نوٹ کے عوض خوردہ ہونا ۴۔ تپنا جھکنا دغصے میں جانا

**بھُناس** (ھ) مذکر۔ کھونٹا ہاتھی باندھنے کا۔ عوام مختصر کے میں استعمال کرتے ہیں۔

**بھِنّانا** (ھ) بالکسر، لازم ۱۔ دماغ چکر میں آنا۔ سر میں چکر آنا درد ہونا۔ دوران سر ہونا (داغ) ؎

ناصحا خاموش بس بک بک نہ کر
سر مرا چکرا گیا بھنا گیا

۲۔ طیش میں آنا۔ گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ (داغ) ؎

ناتوانی تیس کی پسلے کو تھی دل سے لبنار
کیوں نہ بھناتی وہ بھسٹا اور کھونڈا دیکھ کر

۳۔ مکھیوں یا مچھروں کا جمع ہونا۔ (انشا، مچھروں کی ہجو میں) ؎

ان کے بھنانے کی یہ ہے آواز
تار جس سے کبھی نہ ہو وہم ساز

۴۔ گھبرانا۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ چیں بولنا (محصنات) چھٹے برس میں فارسی کی استعداد ایسی ہوگئی تھی کہ مکتب کے لڑکے تو کیا خود میاں جی باوجودیکہ اچھے خاصے فارسی داں تھے مبتلا کو بتی دیتے ہوئے بھناتے تھے۔

**بھُنانا** (پنجابی زبان میں توڑنا) لانا متعدی ۱۔ بریاں کرنا ۲۔ روپے کے پیسے اور ریزگاری لینا، پیسوں کی کوڑیاں لینا، خوردہ کرانا (صبا) سکّے بھنائیں گے بازار قیامت میں ضرور
درہم داغ محبت کے بھنانے والے
(بنات النعش نوٹ کے ذکر میں) جتنا روپیہ کاغذ میں لکھا ہے۔

جہاں چاہو بھنا لو۔

**بھُنائی** (ھ) مونث۔ بھنانے کی اُجرت۔ خوردہ کرانے کا بٹّا

**بھنبھنا** صفت۔ وہ شخص جو بولنے میں ناک سے آواز نکالے

**بھِن بھِنانا** صفت (عو) بھنکتا ہوا، بدسست۔ (امدی) ایسا سست جس پر مکھیاں بھنکا کریں وہ ان تک کو نہ اڑائے

**بھنبھنانا** (ھ) لازم ۱۔ مکھیوں کا کھانے پینے کی چیز پر کثرت سے جمع ہونا ۲۔ ناک میں بولنا۔ بھونرے کا بولنا۔

**بھنبھناہٹ** (ھ) مونث۔ مکھیوں کی آواز

**بھنبھنی آواز**۔ وہ آواز جس میں ناک سے نکلتی ہوئی سانس بھی شریک ہو۔

**بھنّا بھنیا** (ھ) صفت (عو) وہ شخص جو سب جگہ مارا مارا پھرے

**بھنبھوا** (ھ) بالفتح، جو بھوک کی شدت میں دوسروں کی چیز کھا جائے۔

**بھنبھوڑنا** (ھ) واؤ مجہول ۱۔ کتے بلی یا کسی درندے کے متعلق کاٹنا۔ نوچنا۔ نوچ نوچ کے کھانا (ناسخ) ؎

کیا بتوں میں دشمنی کرتا ہے سگ جاناں کو دھیان
شیر بھی کوئی جو آجائے بھنبھوڑا چاہئے

**بھنبھیری** (ھ) بالفتح، مونث ۱۔ ایک قسم کی ٹیڑی جس کے اُڑنے میں بھن بھن کی آواز نکلتی ہے ۲۔ صفت۔ تیز بھاگنے والے لڑکے کی نسبت بھی کہتے ہیں۔

**بھنڈ، بھنڈا** (ھ) بالکسر، مذکر ۱۔ پینے کی تمباکو کا ڈلا ۲۔ گول ڈھیر ۳۔ سوکھا ہوا ڈلا ۴۔ بنا ہوا تمباکو ۵۔ کھجوریں یا اور کوئی چیز جو آپس میں چمٹ کر ڈلے کی صورت میں ہو جائے اس کو بھی بھنڈ کہتے ہیں۔

**بھنڈا** ۔ ایک قسم کا حُقّہ (نوش کرنا۔ پینا کے ساتھ)

**بھنڈار** (ھ) بالفتح، مذکر ۱۔ گودام۔ ذخیرہ ۲۔ (عم) سطح دریا۔ پانی کی سطح ۳۔ (عم) پانی کا خزانہ

**بھنڈارا** (ھ) بالفتح، مذکر ۱۔ ہندو فقیروں کی دعوت ۲۔ خیرات خانہ ۳۔ پھکیتی کی وہ ضرب جو حریف کے بائیں رُخ لگاتے ہیں۔

۲ معزز ہندو عورت ۳ عوام ہند۔ دُلہن محلے میں کوئی عورت بیاہ کر جاتی ہے محلے والے اس کو بہو کہتے ہیں۔

بہو بیٹیاں ۔ مونث۔ شریف عورتیں (جان صاحب)

ہوتا نہیں ہے ایسا بہو بیٹیوں کا طور

بہو بیٹی تکنا۔ غیر عورت پر بُری نظر ڈالنا (جان صاحب) ؎

جو موئے تکتے کسی کی ہیں بہو بیٹیاں

چور کا حال ہو: دب ہوئے اظہار بند سے

بہوجی۔ مونث۔ ہندو۔ اعزت دار عورت ۲ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے۔ زنانہ

بہولانا۔ بیٹے کی شادی کرنا (طلسم الفت) ؎

بہولانا نصیب ہو تم کو

پوتا اپنا کھلاؤ لے خوش خو

بھُوا (ہ۔ بالضم) ا مونث (ہندی) پھوپھی ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کیڑا۔

بہوار (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ لین دین معاملت (فقرہ) کیا چوروں سے بہوار ہے جو تم میرا اعتبار نہیں کرتے۔

بہوار کی بات۔ مونث۔ لین دین کی بات ٹھیک بات معاملے کی بات۔

بھوانی (ہ) مونث (ہندو) ا درگا۔ پاربتی۔ شیو جی کی استری ہندو اس کی پرستش کرتے ہیں ۲ (ہندو) چیچک کا مرض۔ چیچک۔

بھوبھل ۔ (ہ۔ بھو۔ خاک۔ بل۔ راکھ) مونث ا گرم راکھ ۲ ریت ۔ بھوبڑ

بھُوپالی ۔ (س) مونث ۔ ایک قسم کی راگنی

بھوت ۔ (ہ۔ لغوی معنے گزرا ہوا) مذکر ا وہ بُری روح جس کی نسبت یہ خیال ہے کہ جسم چھوڑنے کے بعد دنیا میں ماری ماری پھرتی ہے (خبیث) ۲ (مجازاً) صفت پیچھا نہ چھوڑنے والا ۳ (مجازاً) غصے کا صفت۔ شیطان موذی ۵ صفت بھوت کی طرح لپٹنے والا ۶ صفت۔ بدصورت۔ کالا بھجنگ خاک آلودہ ۸ صفت آپے سے باہر

بھوت آنا۔ لازم۔ خبیث روح کا مسلط ہونا۔

بھوت اتارنا۔ ا خبیث روح کو دفع کرنا ۲ (کنایتہً) غصے سے نجات دلانا۔ غصہ اتارنا۔ (توبۃ النصوح) بھائی تم نے تو کمال ہی کیا کیونکر منایا کس طرح سمجھایا۔ اس کا غصہ ہے کہ خدا کی پناہ نہیں معلوم تم نے کیا سحر کیا کہ ایسے بھوت کو اتارا۔

بھوت اترنا۔ لازم ا خبیث روح کا دفع ہونا ۲ (کنایتہً) غصہ فرو ہونا (مسرور) ؎

اے پری وش ترا غصہ ہے بلا

سر سے یہ بھوت اترتا ہی نہیں

بھوت بننا۔ لازم ا نشے میں چُور ہونا ۲ بُری طرح پیچھے پڑنا کسی بات کے پیچھے پڑ جانا۔ اڑ جانا ۳ مٹی میں آلودہ ہونا ۴ غصے میں آپے سے باہر ہو جانا ۵ ہمہ تن مصروف ہونا (فقرہ) آج کل تعطیل ہے لڑکے کھیل میں بھوت بن رہے ہیں۔

بھوت بنکر چمٹنا۔ لازم۔ بُری طرح پیچھے پڑنا۔ کسی طرح پیچھا نہ چھوڑنا۔ کسی چیز کے سر ہو جانا۔ کسی بات کے پیچھے پڑ جانا۔

بھوت بھی مارنے سے بھاگتا ہے۔ مثل۔ مار سے سب ڈرتے ہیں۔

بھوت پریت ۔ مذکر۔ خبیث روحیں (فقرہ) آدمی آن کے وقت مرگھٹ پر بھوت پریت ضرور ملتے ہیں۔

بھوت جان نہ مارے ستا ڈالے۔ مثل۔ بھوت جان سے نہیں مارتا لیکن خوف سے دل ہلا دیتا ہے۔ موذی مفسد جان نہیں لے سکتا ایذا پہنچاتا ہے۔

بھوت چڑھنا۔ لازم۔ دیوانہ ہونا۔ (داغ) ؎

جس نے مے پی نہ ہو پی کر ہو اس کی یہ حالت

سب کہیں دیکھ کے کیا بھوت چڑھا ہے اس پر

(جان صاحب) مستی کا اس چڑیل کے اوپر چڑھا ہے بھوت

۲ (مجازاً) سخت غصہ آنا۔ طیش آنا ۳ کسی طرح نہ ماننے کی جگہ ۴ جن چڑھنا۔ خبیث کا مسلط ہونا۔

بھوت سوار ہونا۔ لازم ا کنایتہً غصہ آنا۔ (داغ) ؎

کھینچے ہوئے تیغ پھر رہے ہو کیا بھوت سوار ہو گیا ہے

۲ خبیث کا مسلط ہونا۔

بھوت کا پکوان ۔ ا مذکر (دہلی) مفت کی دولت جو آسانی سے

ہاتھ لگ جائے اور جلد صرف ہوجائے۔

بھوتیا۔ (ھ) اب املا بغیر واؤ کے ہے۔

بھوتنی۔ اب املا بغیر واؤ کے ہے

بھوتنی والا۔ چڑیل کا۔ ایک گالی ہے۔

بھوت ہوجانا۔ لازم ۱ غصہ کی حالت میں بیخود ہوجانا۔

آپ سے باہر ہوجانا (رنگین) ؎

دوگانا کو اور مجھ کو دیکھا جو لپٹے

تو پھر کیا کہوں کہ ہوا بھوت خوجا

۲ نشہ میں چند بار تہ بڑی طرح پیچھے پڑجانا ۳ ہمہ تن مصروف ہوجانا۔

بھوت ہوکر چمٹنا (یا پیٹنا) لازم۔ سر ہوجانا۔

بھوت ہونا۔ لازم۔ دیکھو بھوت بننا۔

بھوٹیا (ھ) بضم اوّل وسکون واو مجہول) بھوٹان کا رہنے والا۔ چھوٹے قد کا سُرخ آدمی

بھوج۔ (ھ) بضم اوّل وسکون واو مجہول بمعنی سنسکرت میں کھانا) مذکر۔ کھانا۔ دعوت۔ جیسے برہم بھوج یعنی برہمنوں کی دعوت۔

بھوج پتر۔ مذکر۔ ایک درخت کی چھال۔ پرانے زمانے میں اسکو بجائے کاغذ استعمال کرتے تھے اب حقّے کی نَے پر لپیٹتے چھتری پر بجائے علاقہ چڑھاتے ہیں اور جنتر منتر لکھنے میں کام آتا ہے

بھوجن۔ (س) مذکر (ہندی) کھانا۔ غذا۔ (کرنا کے ساتھ)

بھوجائی بھوجی (ھ) (ہندی) مونث۔ بھائی کی بیوی۔ بھاوج

بھوچکا ۔ (ھ)۔ بالفتح۔ صفت ۱ متحیر۔ حیران ہونا۔ رہنا کرنا کے ساتھ۔ (داغ) ؎

بھونڈی ہنگم عجب بیڈول ہے زاہد کی قطع

رندا سکو دیکھکر کیا سخت بھوچکے ہوئے

۲ خوف سے بدحواس ہونے والا۔

بھوڈل (ھ) بضم اوّل وسکون واو معروف وفتح چہارم) مذکر ۱ ابرک (بحر) ؎

اگر مل جائے بھوڈل میں تری اُتری ہوئی افشاں

مہ و خورشید کا عالم ہو مٹی کے سکوروں میں

بھور (ھ) مذکر مونث (لفظی معنی صبح تڑکا) خاتر اس معنی میں تذکیر کو ترجیح ہے (صبا) ؎ سحر وصل کی مانگوں جو دعا

بھور کردے شبِ ہجراں میرا

۲ مونث۔ صبح۔ (سرور) ؎

کافی نہیں نظارے کو بھی رات وصل کی

رُخ سے نقاب اُٹھی بھور ہوگئی

بھورا اڑانا۔ (دہلی) خرچ کردینا۔ ضایع کردینا۔ مفلس بنا دینا۔

بھورا اڑنا۔ لازم (دہلی) بھور ہونا۔

بھور کردینا۔ متعدی (دہلی) خوب زدوکوب کرنا۔ جیسے پٹنا (فقرہ) مارتے مارتے بھور کردیا۔

بھور ہونا یا ہوجانا۔ لازم ۱ صبح ہونا ۲ بالکل ختم ہوجانا تمام ہوجانا۔ آخر ہونا۔ خوب پٹنا۔ (داغ) ؎

شمع پروانے کو بتاتی ہے  بھور اس کا کہیں نہ ہوجائے

(ناسخ) ہجر کی شب کا ہوشہ اتنا ہی طول

صبح ہوتے ہوتے اپنی بھور ہے

بھورا (ھ) صفت مذکر ۱ وہ سیاہ رنگت جس میں سرخی و زردی ملی ہوئی ہو ۲ مذکر۔ نیلا کبوتر جس کے پر بازو سفید ہوتے ہیں۔ ۳ صفت۔ سیاہی مائل یا مٹیالی جیسے بھورے بال۔

بھوری (ھ۔ بالفتح) ایک قسم کی روٹی جو کنڈوں کی گرم راکھ پر پکاتے ہیں۔

بھوڑ (ھ) موٴنث۔ ریتلی زمین۔ ریگستان

بہوڑا ۔ (ھ۔ بہرنا۔ واپس آنا) مذکر جب نئی دلہن بعد عروس دوبارا شوہر کے گھر جاتی ہے اس کو بہوڑا اور چالا کہتے ہیں

بہوڑے کا کھانا۔ مذکر۔ وہ کھانا جو پہلے رخصت کے وقت میکے سے عروس کے ساتھ کیا جاتا ہے (منیر) ؎

خوشنما تھا جہیز کا جانا  ڈولیوں میں بہوڑے کا کھانا

بھوسا (ھ) مذکر۔ بھُس

بھوسی ۔ (ھ) مونث ۱ سبوس۔ پوست اوپر کا چھلکا۔ خشکی

بھوسی ہے۔ لڑکے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں جب کوئی شخص کچھ لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش کرتا ہے تو جواب میں کہتے ہیں بھوسی ہے یعنی اب خاتمہ ہے۔ اب ہوچکی

مقولہ - یہ دونوں نہیں چوکتے ہیں۔

بھوکے ہو تو ہرے ہرے دکھ دیکھو۔ مثل۔ منا لینے کے واسطے کہتے ہیں۔

بھوکے کو اَن پیاسے کو پانی جنگل جنگل آوادانی۔ مقولہ۔ رعایا پروری سے ملک آباد ہوتا ہے یہ جملہ تولے کو بھی یاد کراتے ہیں۔ ایک قسم کی دعا بھی ہے۔

**بھوکنا** - (ھ بضم اوّل و سکون واو مجہول) لازم۔ گھسیٹنا۔ اس معنے میں بغیر نون قبل کاف کے صحیح ہے۔

**بھوگ** - (ھ۔ بفتح اوّل و سکون واو مجہول) ہندو۔ مذکر۔ ۱ کھانا ۲ (ہندو) بھوگ کی طرح کا کھانا جسے ہندو بتوں پر چڑھاتے ہیں ۳ ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں ۴ مجامعت۔ مباشرت ۵ خوشی۔ سکھ۔ چین۔ بھوگ۔ بلاس کرنا۔

بھوگ بھوگنا - (دہلی) ہمبستر ہونا۔

بھوگ پڑنا - لازم۔ لعن طعن ہونا۔ گالیاں پڑنا۔

بھوگ دینا - متعدی۔ الزام دینا۔ اُلاہنا دینا۔ گالیاں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (رنگین)

تو اور بھی اک بار گلے میرے لپٹ جا

جو پھر کہوں تو بھو تو بھوگ زناخی

بھوگ سنانا - متعدی (عو) گالیاں دینا۔ برا بھلا کہنا۔ کوسنا۔ (جان صاحب) مردوئے چھیڑ رہے تھے جو دوگانا تمکو

بھوگ دو چار اُلفتوں کو سنائے ہوتے

جان صاحب نے قلمبند بھوگ سنانا بھی کہا ہے۔

جان قلمبند سناؤں گی اُسے بھوگ

اُلجھے جو فضیلت مری آتو سے زیادہ

بھوگ کرنا - (عم) صحبت کرنا۔ ہمبستر ہونا۔

بھوگ کھانا - (عو) برا بھلا سننا (رنگین) ؎

جو اسنے چھیڑا تو یوں لگے کہنے ؛ بھوگ کھانے کے ہیں یہ آپکے گن

بھوگ لگانا - (ہندو) کھانا کھانا ۲ دیوتاؤں کی مورت کے آگے کھانا چننا۔

بھوگنا - لازم ۱ بھگتنا۔ سہنا۔ مصیبت جھیلنا ۲ حظ اٹھانا۔ مزا اٹھانا۔

**بھوگی** - مذکر ۱ عاشق ۲ آرام طلب ۳ زانی ۴ بھوگ کرنیوالا۔

**بھول** - (ھ) مونث۔ فراموشی۔ نسیان۔ چوک۔ غلطی۔ خطا۔ قصور۔ لغزش۔ دھوکا۔ شبہ۔

**بھول بھٹک** - مونث۔ بھول چوک۔ گمراہی۔ (جلال)

وادیٔ عشق کی گم کردہ رہی ہے رہبر

خضر اس رستے میں بھول بھٹک ہوتی ہے

**بھول بھلیاں** - مونث۔ ایک قسم کی عمارت جس میں ایک وضع کے بہت سے دروازے ہوتے ہیں جو شخص اس عمارت میں جاتا ہے راہ بھول جاتا ہے۔ (داغ) ؎

ہیں پیچ رہ عشق کے ایسے کہ نہ پوچھو ؛ یہ بھول بھلیاں تو سمجھ میں نہیں آتیں

بھول بھلیاں ہے۔ اسکا پھیر کسی کی سمجھ میں نہیں آتا ہے۔

بھول پڑنا - لازم ۱ سہو ہونا۔ غلطی ہونا۔ یاد سے اترنا (داغ) کوئی کرتا نہیں خدا کو یاد

پڑ گئی بھول اک خدائی میں۔

۲ غلطی سے چلا جانا ؎

عشق بت میں جو ہوئی داغ نہ سے شاد ؛ جب چلو دیر کو کعبہ کی طرف بھول پڑے

بھول چوک - مونث۔ خطا۔ قصور۔ سہو۔ فروگذاشت۔ غلطی (تسلیم) عدو کے دھوکے میں ہم کو لو ایک بوسہ مجھے

یہ بھول چوک بھی تم سے کبھی نہیں ہوتی

بھول ڈالنا - غلط کر دینا ؎

دس کو دو کہتے ہیں جب لیتے ہیں بوسے انکے

بھول ہم ڈالدیا کرتے ہیں کم گن گن کے

بھول کر - بھولے سے۔ غلطی سے۔ جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ یہ کام ہرگز نہ کرنا۔ وہاں کہتے ہیں کہ یہ کام بھولکر بھی نہ کرنا۔ (داغ) جو شیخ دیکھ لے اک بار کیفیت مے خانہ

تو بھولکر نہ قدم خانقاہ میں رکھے

بھولکر یاد کر لینا - سہو سے یاد کر لینا۔ (راسخ) ؎

مجھے بھول کر یاد کرتے ہیں وہ ؛ کہ مر جائیگا ہچکیاں آتے آتے

بھول کر بات نہ کرنا - کمال بے توجہی ظاہر کرنیکی جگہ۔ (اختر اودھ) ہم کبھی التفات بھی گر ہیں ؛ بھولکر اُنسے بات بھی گر ہیں

**بھولا** - (ھ بضم اوّل و سکون واو مجہول) صفت - مذکر - کم عقل نادان - سیدھا سادھا - ناآزمودہ کار - ناواقف (داغ)
بات مطلب کی کیا اُڑاتے ہو ✽ تم تو بھولے نہیں ہو سیکھے ہو

**بھولا بننا** - لازم - انجان (جانصاحب)
کیا بھولے بنے جاتے ہیں ایسے ہیں یہ ننھے

**بھولا بھالا** - بھولا - بالا - صفت - سیدھا سادھا - نیک مزاج - بے کپٹ - معصوم صفت - بچہ (فقرہ) انکی انگریزی مہینوں کے نام نہ آئیں کیا شکایت کیجائے ہمارے بھولے بھالے مولوی کو ہندی تک کے مہینوں کے نام یاد نہیں۔
(تنبیہ) نام دو لھا کا اچھے مرزا تھا ✽ اچھی صورت تھی بھولا بھالا تھا
(امیر) پری نے قاف میں دیکھی جو وہ تصویر لوٹ آئی
میں اس صورت کے صدقے تھی کسی بھولی بھالی

**بھولاپن** - مذکر - سادگی - سادہ لوحی - نادانی - ناتجربہ کاری وہ نرمی اور ملائمت جو بچوں اور معشوقوں کے چہرے پر برستی ہے۔

**بھولی** - صفت مونث

**بھولی باتیں** - پیاری پیاری باتیں - سادہ لوحی کی باتیں
(راسخ) بھولی باتوں کا تقاضا ہے کہ تا قتلِ عدو
رہے آغوش جوانی میں لڑکپن اُن کا

**بھولی صورت** - وہ شکل جس سے سادگی ظاہر ہو۔

**بُھولا** - (ھ بضم اوّل و سکون واو معروف) گم شدہ - فراموش

**بُھولا بسرا** - مذکر [1] وہ شخص جو راہ بھول گیا ہو [2] صفت - بھولی ہوئی چیز - ایسی چیز جسکی یاد نہ آتی ہو (داغ)
تم خفا ہو کر چلے بھولے چلے سامان بھی
بھولی بسری کوئی شی دیکھو نہ رہجائے کہیں

**بھولا بھٹکا** - صفت - راہ گم کئے ہوئے - ڈانواں ڈول - راستہ بھولے ہوئے - (داغ)
چلتے پھرتے بھولے بھٹکے بارہا پہنچے ہیں ہم
لٹ گئے ظالم غیر کے گھر میں ترا دل دیکھکر

**بھولا چوکا** - بھولا بسرا۔

**بھولا ہونا** - لازم - اترانا - مغرور ہونا - نازاں ہونا (محسن)
شامت آجائے جو خورشید کو یہ سودا ہو ✽ صبح ہو جائے قمر حسن پہ گر بھولا ہو

**بُھولی بسری باتیں** - وہ باتیں جو یاد سے جاتی رہی ہوں

**بُھولے سے** - دھوکے سے - سہواً - (رشک)
کون ہے اے خضر تم سا گمرہِ صحرائے عشق
ایکدن بھولے سے بھی جاتے نہیں رہبر کے پاس

**بُھولے سے بھی نام نہ لینا** - بھول کر بھی یاد نہ کرنا - نفرت عداوت بے پروائی ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔

**بُھولے بامن گائے کھائی - اب کھلائے تو رام دُہائی** (رام دُہائی قسم ہے) مثل - انسان ایک بار فریب کھا کر ہوشیار ہو جاتا ہے - یہ کام غلطی سے ہو گیا آئندہ ہرگز نہ ہوگا -

**بُھولے بھٹکے** - کبھی کبھار - بھولے چوکے - گاہے ماہے - رستہ بھول کر - اتفاقیہ - (شعور)
شکر ہے گر عوض بوسہ لب دے دشنام
بھولے بھٹکے کبھی لیں جو ادھر آ نکلے

**بُھولنا** (ھ) لازم [1] فراموش ہونا [2] خیال نہ رہنا - یاد نہ رہنا - [3] غلطی کرنا - چوکنا [4] بھٹکنا - راستہ گم کرنا [5] دھوکا کھانا فریب میں آنا [6] (پر کے ساتھ) نازاں ہونا (تجّر)
جس پہ بھولے ہوئے تھے ہم وہ سخن یاد آیا
دم ہی ٹوٹا ہمیں وہ عہد شکن یاد آیا!
[7] غافل ہونا - بیخبر رہنا -

**بُھولنا چوکنا** - لازم - سہو ہو جانا - فروگزاشت ہونا (فقرہ) یہ کتاب بہت بڑی ہے بُھولا چوکا ہوں تو معاف فرمائیے

**بھومیا** - (ھ) مذکر [1] زمیندار [2] پرانا باشندہ - قدیمی ساکن [3] پُرانا سانپ جس کے سر پر بال نکل آتے ہیں۔

**بَھوَن** - بروزن چمن (ھ) مذکر - گھر [1] مکان - جیسے چھی بھون [2] مندر -

**بھوں** - (ھ) مونث - ابرو - بھوؤں - بھویں جمع (رشک)
نہ سمجھے یار بھووں کا مضموں
باندھنا چاہیئے تلوار ہمیں
(داغ) بھویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں

**بھوں پر بل ڈالنا** - ابرو سے ناپسندیدگی ظاہر کرنا۔

بھوں تاننا - یا ٹیڑھی کرنا - غصہ دکھانے کی جگہ (ناسخ)

کبھی پر تم بھویں تانو گے ہیں تیہر کی بدلو
نہ رکھو میان میں خنجر نہ چھوڑو تیر ترکش میں

۲ خفگی ظاہر کرنا - تیوری چڑھانا - نخرا کرنا - تیوری میں بل ڈالنا -

بھوں تننا یا ٹیڑھی ہونا - لازم -

بھوؤں سے چور پکڑا جاتا ہے (دہلی) جب کوئی کسی نالائق کم ہمت یا ضعیف کو بڑا کام سپرد کرتا ہے اس وقت یہ مثل بولتے ہیں -

بھوں کا گلا - آنکھ کے سامنے - مثل - اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کا گلا اس کے قریب ترین عزیز کے روبرو کیا جاتا ہے (منیر) کرتے ہیں مسجدوں میں شکوہ مستاں زاہد

یعنی آنکھوں کا بھوؤں سے یہ گلا کرتے ہیں

بھوں چڑھانا - متعدی - تیوری پر بل ڈالنا - (ناسخ)

بھوں چڑھا کر جنونیں پھیریں سوال وصل پر
دل میں نشتر رکھ دیا گردن پہ خنجر رکھ دیا

بھوں چڑھنا - لازم -

بھوؤں میں بل ڈالنا - کنایہ - آزردہ ہونا (ناسخ)

بھوؤں میں کیوں بل ڈالتے ہو مجھکو لے جان دیکھکر
کیا رہے قیمت جو ہو جائے کوئی تلوار کج

**بھوں** - (ھ) مونث (عم) زمین -

**بھوں بھوں** - مونث - کتے کی آواز ۲ رونے کی آواز -

بھوں بھوں رونا - لازم - بلند آواز سے رونا -

(فسانۂ مسموح) نعیمہ خالہ کے یہاں ڈولی سے اتری تو جوں خالہ کی شکل دور سے نظر پڑی کہ بھوں بھوں رونا شروع کیا -

بھوں بھوں کرنا ۱ بھونکنا - کتے کی طرح بولنا ۲ بکنا - بیہودہ بکنا -

**بھون** - بھوننا کا امر حاضر -

بھون جھلس لینا - بھون کھانا - بھوننا - حقیر یا عجز و انکسار سے پکا لینا (بنات النعش) پکانا آتا کیا ہے خیر غریبانہ بھون جھلس لیا -

بھون کھانا - متعدی ۱ کسی چیز کو بھون کے کھا جانا ۲ (مجازاً) دیکھنا - بھالنا - برتنا (عالم) ؎

تم نے استنے کہاں آنٹلے ہیں ؛ جسقدر ہیں نے بھون کھائے ہیں

ان معنوں میں جوں بھوں کھانا بھی کہتے ہیں - (شوق) ؎

تم نے صاحب اگر اڑائے ہیں ؛ ہمنے بھی بھون بھون کھائے ہیں

**بھونپو** - (ھ - واؤ اول مجہول واؤ دوم معروف) مذکر ایک قسم کا باجا - نرسنگا - تُرئی -

**بھونچال** - (ھ - بھوں - زمین - چال - حرکت) مذکر - زلزلہ (آنا کے ساتھ) ؎ عاشق بیتاب تیرے جس جگہ مدفوں ہوئے

اس زمیں میں رات دن بھونچال ہی آتا رہا

بھون چمپا - مونث - ایک قسم کی آتشبازی -

بھونچکا - (ھ) صفت - حیران - پریشان - گھبرایا ہوا - خوفزدہ

**بھوندو** - (ھ - واو مجہول) صفت - کمزور - احمق - اناڑی - بھولا - جاہل - کندۂ ناتراش -

**بھونڈا** - (ھ - واو مجہول) صفت مذکر - بدزیب - خراب - ناقص - بدہیئت - بدشکل - بقطع - (آتش)

سکے دو شعر بھونڈے اور طرز لخوال موسکین بیٹھے

بھونڈاپن - بھونڈاپنا - مذکر - عیب - بدنمائی - خرابی - نقص - نقصان - بدصورتی - بدتہذیبی - بدتمیزی (بنات النعش) ہم غریب لوگ ہیں نہ تکلف کرتے ہیں اور نہ تکلف کا سلیقہ رکھتے ہیں اسکو چاہے آپ بھونڈاپن سمجھیں -

بھونڈا نخرا - مذکر - نازیبا - شتر غمزہ -

بھونڈ پیرا (واو لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا) (صفت) مونث - نکو - منحوس - بدقدم -

بھونڈی - (ھ - واو مجہول) صفت - مونث - دیکھو بھونڈا -

بھونڈی بات - لازم - خراب - نکمی بات - بدتمیزی کی بات -

بھونڈی صورت - مونث - بدشکل صورت - ناموزوں

**بھونرا** - (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا سیاہ پردار کیڑا جو کنول کے پھول پر عاشق سمجھا جاتا ہے ۲ دلی میں رسم تھی کہ جب بھونرا اڑتا ہوا پاس آتا تھا تو اسے شگون نیک سمجھتے تھے اور کہتے تھے خوشخبر خوشخبر (ذوق) بلاسے ہوئے مرا مرغ نامہ بر بھونرا

کہ اسکو دیکھکے وہ منہ سے خوشخبر تو کہے

۳ صفت۔ نہایت کالی چیز کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) بال خضاب سے کالے بھورا ہو گئے۔

**بھونرا سی آواز** - ایک قدر کی خوب گونجنے والی آواز۔

**بھونرے میں پلنا** - (ھ۔ بھونرا - تہ خانہ) لازم۔ لاڈ پیار میں پلنا۔ اگلے زمانے میں بادشاہوں کے بچے بڑے ناز و نعم سے پلا کرتے تھے۔ تمازت آفتاب اور موسم کے تغیرات سے بچانے کے واسطے تہ خانوں میں رکھے جاتے تھے (شاد)

ہوا یہ ثابت نظر جو آئے بتوں کے چشم سیہ میں آنسو
یہی ہیں وہ طفل ناز پرور کہ جنکو بھونرے میں پالتا ہے

**بھونری** - (ھ) مونث ۱ وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہوتا ہے - (بحر)

عرق آیا ہے جب اُسکے صندلی رنگ چہرے پر
ہوئی ہے گال کی بھونری بھنور سونے کے پانی کا

۲ گھوڑوں کی ایک قسم کا عیب جس گھوڑے کی پیشانی پر حلقہ کئے ہوئے بال ہوتے ہیں وہ نحس سمجھا جاتا ہے۔ (میر حسن) نہ ساین نہ ناگن نہ بھونری کا ڈر

ہر اک عیب سے وہ غرض بے خطر

۳ وہ روئی جو رنگریز اپنی پیالی پر لپیٹ لیتے ہیں ۴ بھونرے کی مادہ

**بھونسنا** - (ھ۔ بضم اوّل و سکون واو معروف و چہارم و پنجم) لازم۔ ہندو دعوی بھونکنا۔

**بھونکانا** - (ھ۔ بالفتح) بھونکنا کا متعدی (دعو) بھونکوانا۔ بکوانا - دق کرنا - ستانا - چھیڑ کر غل مچوانا۔

**بھونکڑا** - (ھ۔ بفتح اوّل و سکون سوم و چہارم و پنجم) صفت ۱ موٹا۔ بھدا ۲ موٹی - گلگلا سی ناک ۳ (ہندو دعو) بھدے بڑے ٹانکے - شلنگا ۴ مذکر - چلا کر رونا۔

**بھونکنا** - (ھ۔ بالفتح) لازم ۱ کتے کا بولنا ۲ تحقیر سے آدمی کا بولنا - غل مچانا - چیخنا - (داغ)

بھونکتے ہیں ساتھ کتوں کے ترے دربان بھی

۳ بیہودہ بکنا (فقرہ) ارے میاں تم بکنے دو ایسے بہت بھونکا کرتے ہیں۔

**بھونکنا** - (ھ۔ بالضم) متعدی ۱ نوکدار چیز کو کسی دوسری چیز میں چبھونا (داغ)

دلِ عاشق کو راحت تھی رہی جبتک وہ پرشے میں
نکلتے ہی برچھی بھونک دی میرے کلیجہ میں

۲ (گنوار) سوئی موٹی سلائی کرنا۔

**بھوننا** - (ھ) ۱ بریاں کرنا گوشت - ترکاری غلہ وغیرہ کا آگ بھوبل یا بالو میں جھلجھلانا ۲ گھی میں تلنا ۳ تلنا - جلانا - بندوق سے بھوننا ۴ طعنوں سے دل جلانا - دق کرنا (رشک)

بسمل میں یار نہیں ثواب فنا کے بھونکے
بحر میں بھونتے ہیں سرد ہوا کے جھونکے

**بھونی بھانگ نہیں** - مفلسی ہے - تہیدستی ہے کچھ پاس نہیں (امیر) گری سبزہ رنگوں سے اور گھر میں بھونی بھانگ نہیں

**بھوئیاں** - (ھ) صفت (دعو) پھرتیوالی راستوں سے واقف (جان صاحب) کوئی کٹنی ملے اس شہر کی ایسی بھوئیاں

میرے جی کا جو گھر ڈھونڈھ نکالے گوئیاں

**بھئی** ۱ بھائی کا مخفف ۲ ہمسر اور خوردوں سے خطاب کیکر بڑے چھوٹوں کو اور چھوٹے بڑوں کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں۔

**بھی** - (بالکسر حرف ربط) ۱ تیز ۲ اب (امیر) سے

کیا تنگ ہے جلاد مری سختی جاں سے
ہر وار پہ کہتا ہے کہ ظالم کہیں مر بھی

۳ ۔۔ انظاہر کر نیکو ایک (امیر)

کنبے کا ترے نام و نشاں بھی نہ رہے گا
دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہیگا

**بہی** - (ف۔ بکسر اوّل و دوم) مونث - ایک پھل کا نام بہیدانہ (ف) مذکر۔ اک دوا کا نام)

**بہی** - (ھ۔ بفتح اوّل و کسر دوم) مونث کتاب جسکے اوراق لانبے سلے ہوتے ہیں اور جس میں مہاجن اپنا حساب کتاب لکھتے ہیں - روزنامچہ - کھاتہ۔

بہی پر چڑھانا - بہی پر لکھ لینا - یادداشت میں درج

بہی پر چڑھنا - بہی میں لکھ جانا۔

بہی کھاتا - مذکر - مہاجنوں کی لین دین کی کتاب لکھ خسرہ - مسودہ - بڑا حساب کتاب (کھولنا - لکھنا کے ساتھ

**بھیّا** (ھ) مذکر (عو) بھائی کا مخفف ۔ عمر شخص کو بھی پیار کو کہتے ہیں ۔ جانصاحب) کھیر اکلکڑی کیا بچوں کو مرے بھابی نے انکا دہ کو سنا اتبک نہیں بھیّا بھولا

بھیّا چارہ مذکر ۔ بھائی چارہ ۔ غیر کست کی زمین ۔

**بَہیا** - (ھ - بفتح اوّل وسکون دوم) مونث (عو) سیلاب ۔ پانی کی طغیانی (جانصاحب)

ایسی بہیا ئی اُسے تنہائی خضر وسنا
ملگیا دریا میں سورج کنڈ کا تالاب اب

**بھیانک** (ھ) صفت ۔ ڈراؤنا ۔ خوفناک ہولناک ۔ وحشت زدہ ۔ پریشان ۔ گھبرایا ہوا ۔ (انشا)

بن ترے ہم یہ بھیانک ہیں کہ اپنی چڑ ہے یا
ساقی ومطرب بھی جنجانہ بھی مے بھی جام بھی

۳ سنسان ۔ ہو کا عالم ۔ بے رونق ۔ اُداس ۔ ویران ۔

بھیانک آواز ۔ وہ آواز جس سے ڈر معلوم ہو اور دم گھبرائے ۔

**بھیتر** - (ھ - بکسر اوّل ویائے معروف) تابع فعل ۔ اندر ۔ زنانے مکان میں چار دیواری کے اندر ۔

**بھیتری** - اندرونی ۔ باطنی ۔ پوشیدہ ۔

بھیتری مار ۔ مونث (عو) وہ چوٹ جسکا نشان نہ پڑے اور اندرونی اعضا پر صدمہ پہنچے ۔ اندرونی ایذا ۔ اندرونی توٹ ۔ رنج صدمہ ۔ باطنی تکلیف (انشا) کھٹملوں کے حال میں )

بھیتری مار سب کو دیتے ہیں
اور لہو کو چاٹ لیتے ہیں

**بھیجا** - (ھ) مذکر ۔ مغز سر ۔ دماغ کا اندرونی حصہ ۔ سر کا دا (منیر) ٹکڑے مرے سر کے ہوئے بھیجا نکل آیا

بھیجا پکانا - (مجاز) بہت بکنا ۔ بکنے کی زحمت برداشت کرنا - (فقرہ) اُستانی لڑکیوں کی تعلیم میں منت اپنا بھیجا پکاتی ہیں

بھیجا پک جانا کسی کی بک بک سے دماغ پریشان ہونا ۔ عاجز ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ (ظفر)

بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا
اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا

بھیجا کھانا یا کھا جانا - بکتے بکتے دماغ پریشان کر دینا سمع خراشی کرنا ۔ (داغ)

کیڑے پڑ جائیں زباں میں یا حسنا
ناصح بد مغز بھیجا کھا گیا

بھیجا کھائیں سر سہلائیں ۔ مثل ۔ چاپلوسی کر کے نقصان پہنچانے کے وقت پر بولتے ہیں ۔

**بھیجنا** - (ھ - بکسر اوّل ویائے مجہول) متعدی ۔ روانہ کرنا ۔ کرنا جیسے لعنت بھیجنا ۔

**بھیجنا** - (ھ - بکسر اوّل وبائے معروف - ہندو - عم) لازم بھیگنا ۔ تر ہونا ۔

**بھینچنا** - (ھ) ۔ ۱ ۔ سکیڑنا ۔ دبانا ۔ دبوچنا ۔ کچلنا ۔ مسلنا ۔ جیسے پاؤں بھینچنا ۔ ۲ ۔ انگلیوں یا دانتوں کا زور سے بند کر لینا ۔ مجبور کرنا ۔ دبانا ۔ جبراً روکنا ۔ ۲ کسی کو قوت کے ساتھ سینے سے چپٹ لینا ۔

**بھید** - (ھ) مذکر ۔ ۱ ۔ راز ۔ دلی بات ۔ ۲ ۔ سراغ ۔ پتہ ۔ ۳ (عم) بوجھ ۔ پہیلی ۔ مسئلہ ۔ ۴ ۔ حال ۔ احوال ۔ اصلی کیفیت ۔ ۵ (عم) سوئی کا سوراخ ۔ چھید ۔ ہوئے کانوں کا سوراخ ۔

بھید پانا - پتا لگانا ۔ سراغ ملنا ۔ ۲ چھپی ہوئی بات سمجھ جانا ۔

بھید دینا - دلی بات بتا دینا ۔ راز فاش کرنا ۔ خفیہ بات بتا دینا ۔ گھر کی کیفیت ظاہر کرنا ۔

بھید کہنا ۔ افشائے راز کرنا ۔

بھید کھولنا ۔ ۱ ۔ افشائے راز کرنا ۔ ۲ ۔ بھرم کھولنا ۔

بھید کی بات - راز چھپانے کی بات ۔

بھید لگانا ۔ پتا لگانا ۔ سراغ لگانا ۔ (داغ)

ع گئی کہہ آسماں سے اور آگے ؛ لگایا بھید یہ آہ رسا نے

بھید لینا چھپی ہوئی بات معلوم کرنا ۔ خفیہ بات کا پتا لگانا ۔ عندیہ لینا ۔ منشا دریافت کرنا (داغ) ع

یہ نہ پوچھو مجھے غم کس کا ہے ؛ بھید لیتے ہو پرائے دل کا

بھید ملنا - لازم - راز کا پتا چلنا ۔ سراغ لگنا ۔

**بھیدی** - مذکر ۔ ۱ ۔ ہمراز ۔ رازدار ۔ رازداں ۔ ۲ ۔ واقف الحال ۔

محرم ۳ بتانے والا - سراغ رساں ۲ مخبر - جاسوس (گلزار نسیم)

دیکھا تو وہ بھیدی حسن آرا * کرتی تھی اسی کے رُخ اشارا

**بھیدیا** - بھیدی -

**بھیدنا** - (ھ) متعدی (لکھنؤ) سوراخ کرنا - (شمس)

ہیرے کی کنی نے دُر کو بھیدا * حکاک نے لعلِ تر کو چھیدا

**بھیر** - ف - بروزن تقدیر یہ لفظ ہندی سے معرب ہے - مونث ۱ وہ ہجوم یا مجمع آدمیوں کا جو لشکر کے ہمراہ ہوتا ہے ۲ لشکر کے بازاری لوگ ۳ آدمیوں کی قطار - بھیڑ - انبوہ (میر)

عجب کشمکش درمیاں آگئی * بھیر اک بلا کی جہاں آگئی

۴ فوج کا اسباب -

**بھیر بھنگا** - مونث - صحیح بھیر بنگاہ (ضمیمہ) ۱ فوج کے ساتھ کے شاگرد پیشہ بقال وغیرہ ۲ برات کے ساتھ کے خدمتگار ۳ سفری لشکر کے ساتھ اور زیرہ خیمہ وغیرہ -

**بھیروں** - (ھ) مذکر ۱ ہندوؤں کے ایک دیوتا کا نام ۲ ایک راگ کا نام (انشا)

تان بھیروں کی تو یہ مرغِ سحر لیتا ہے

۳ صفت - مہیب - خوفناک -

**بھیروں چڑھنا** - دیوانی باتیں بکنا کی جگہ -

**بھیروں ناچنا** - رنگِ صحبت بدل جانا - حالت پلٹنا - ویرانہ پن برسنا - لڑائی جھگڑا ہونا - ناغا پڑنا - مطلق کام نہ رہنا - سکوت چھا جانا ؎

جلال آتے ہی راگ لائے ہیں کچھ وہ

یہاں آج ناچے گا بھیروں ابھی سے

**بھیرویں** - (ھ) مونث - ایک راگنی کا نام جو صبح کو گائی جاتی ہے -

**بھیرویں اُڑانا** - لازم بھیرویں گانا (مجازاً) خوشی منانا - خوشی کے گیت گانا - عیش منانا -

**بھیرویں اُڑنا** - لازم -

**بھیڑ** - (ھ) - بفتح اوّل و کسر دوم و سکون یائے معروف (مونث) پہاڑی بھندوں کا پہاڑ سے آنا -

**بھیڑ** - (ھ) - بکسر اوّل و سکون یائے معروف - ہجوم - مجمع - جمگھٹ - مونث ۱ انبوہ خلائق (صبا)

تاثیرِ حسن کھینچ کے لائی ہے قافلہ

یوسف گرا تو بھیڑ لبِ چاہ ہو گئی

۲ (مجازاً) مصیبت - آفت - جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے -

**بھیڑ بھاڑ** - (بھاڑ تابع مہمل ہے) مونث - اژدحام - بڑا ہجوم - دھوم دھام - مجمع (صبا)

دنیا سے چلے لے کے گناہوں کی بھیڑ بھاڑ

دوزخ میں جائیے تو بڑے کروفر کے ساتھ

**بھیڑ بھڑکا** - مذکر - بھیڑ بھاڑ (داغ)

کیا بھیڑ بھڑکا ہے قیامت کا الٰہی

اس بزم میں اپنا بھی پتا کچھ نہیں ملتا

**بھیڑ پڑنا** - یا - پڑ جانا - لازم ۱ مجمع کا حملہ آور ہونا - ڈاکہ پڑنا (داغ)

سراپا یہ دل کا تری مژگاں نے ہے لوٹا

قزاقوں کی اس قافلے پر بھیڑ پڑی ہے

۲ (مجازاً) مصیبت پڑنا - آفت پڑنا - وقت پیش آنا (آتش)

گردن کو جھکائے صفِ عشاق کھڑی ہے

اس ترک کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے

**بھیڑ چھٹنا یا چھٹ جانا** - لازم - ہجوم کم ہونا - مجمع منتشر ہونا - (بحر)

دم نکلے ہجومِ غم سے کیوں کر

کچھ بھیڑ چھٹے تو راستہ ہو

**بھیڑ کرنا** - ہجوم کرنا - مجمع کرنا -

**بھیڑ لگانا** - بھیڑ کرنا -

**بھیڑ لگنا** - مجمع ہونا - ہجوم ہونا (داغ)

گھیرا ہے رہزنوں نے کہاں مجھ کو راہ میں

اک بھیڑ لگ گئی مری منزل کے سامنے

**بھیڑ** - (ھ) - بکسر اوّل یائے مجہول) مونث - ایک قسم کا چوپایہ جس کے بالوں سے کمل بناتے ہیں - بھیڑی - بھیڑا ۲ (مجازاً) غریب - مسکین ۳ (کنایۃً) مالدار - دولتمند - دیکھو والی مثل نمبر ۲ -

بھیڑ جہاں جائیگی مونڈی جائیگی - مثل ۱ غریب پر ہر ایک کا بس چلتا ہے - غریب کے نقصان کے محل پر بستے ہیں۔ غریب اور بدنصیب کو ہر جگہ خسارہ ہوتا ہے ۲ دولتمند کو ہر جگہ کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہے۔

بھیڑ چال - مونث دیکھا دیکھی - اندھا دھند دستور کے موافق - دیکھو بھیڑیا چال -

بھیڑ کی لات ٹخنوں تک - مثل - کمزوری کی مار بے اثر ہوتی ہے - کمزور کیا جنگ و جدل کریگا۔

بھیڑا - (ہ - بکسر اوّل و سکون یائے مجہول) مذکر ۱ نر بھیڑ کو کہتے ہیں ۲ (دکن میں) بھیڑیا -

بھیڑی - (ہ) مادہ بھیڑ کی -

بہیڑا - (ہ - بفتح اوّل و کسر دوم و سکون یائے مجہول) مذکر - بلیلہ - ایک قسم کی بڑی ہڑ -

بھیڑنا - (ہ - بکسر اوّل و سکون یائے مجہول) متعدی - باہم ملانا - کواڑ بند کرنا - (ذوق)

دروازہ گھر کا اس سگِ دنیا سے بھیڑ تو

بھیڑیا - (ہ) مذکر - جمع بھیڑیئے - بھیڑیوں ۱ گرگ ۲ کنکوے کا ایک رنگ۔

بھیڑنی - (ہ) مونث - بھیڑیئے کی مادہ -

بھیڑیا چال[۹] - مونث ۱ جس طرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دھند سب بھیڑیاں ہولیتی ہیں اسی طرح اوروں کی دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے لگنا (داغ)

کچھ پس و پیش سوجھتا ہی نہیں
بھیڑیا چال ہے زمانے کی

بھیڑیا کھائے تو نہ کھائے تو منہ لال - مثل - الزام ہمیشہ بدنام کے سر آتا ہے چاہے وہ عیب کرے یا نہ کرے -

بھیڑیا دھسان[۹] - کثرت سے لوگوں کے ایک طرف متوجہ ہونے کا کنایہ ہے - کورانہ - تقلید - بے سمجھے بوجھے پیروی کرنا (فقرہ) خلقت بھیڑیا دھسان ہے۔

بھیس - (ہ - بروزن دیس) مذکر ۱ لباس - پوشاک - وضع قطع ۲ سوانگ۔

بھیس بدلنا - وضع بدلنا - دوسری حیثیت تبدیل کرنا۔
(آتش) کہاں کہاں تجھے ڈھونڈھا بدل کے بھیس اے دوست
جو شیخ کعبے میں تو دیر میں برہمن تھے

بھیس بنانا - وضع اختیار کرنا - روپ بھرنا ؎

بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب
تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں

بھیک - (ہ - بکسر اوّل و سکون یائے معروف) مونث خیرات - گداگری - (مانگنا - دینا - لینا کے ساتھ) (داغ)

ہفت افلاک سے تاثیرِ دعا مانگتی ہے
سات گھر بھیک یہ مانندِ گدا مانگتی ہے

بھیک پر اوقات ہونا - لازم - گدائی سے گزر ہونا -

بھیک کا ٹکڑا ۱ روٹی جو فقیر کو دیتے ہیں - خیرات کا ٹکڑا۔
(منیر) مانگ لائے جو خدا سے وہ بتوں نے چھینا
تیرے بھیک کے ٹکڑوں سے بھی پلنے نہ دیا

۲ (کنایۃً) وہ شخص جس کا باپ غیر معین اور ماں زانیہ ہو - نطفۂ حرام، نطفۂ بے تحقیق ۳ مانگے کی چیز

بھیک کا ٹھیکرا - یائے دوم معروف - مذکر ۱ کاسۂ گدائی -
(آتش) دو آنکھیں چہرے پہ نہیں تیرے فقیر کے
دو ٹھیکرے ہیں بھیک کے دیدار کے لئے

۲ کمائی کا ذریعہ وہ چیز جس کے ذریعہ سے نفع حاصل کریں ۳ (مجازاً) نیچا

بھیک کا کاسہ - کاسۂ گدائی ؎

ہم تو کیا ہر بے ہنر کو صبر آیا اے فلک
بھیک کا کاسہ کفِ اہلِ ہنر میں دیکھ کر

بھیک کے ٹکڑے بازار میں ڈکار - مثل - مفلسی میں شیخی بگھارنے کی جگہ۔

بھیک کے زوال کا مرہ پڑنا - لازم - مانگ جانچ کر گزر اوقات کرنے کی عادت پڑنا - (شاد) ؎

سوالِ وصل کا لپکا کبھی نہ چھوٹے گا
جو مزا پڑا ہے مجھے بھیک کے زوال کا

[۹] بھیڑ کا قاعدہ ہے جس طرف ایک جاتی ہے اسی طرف سب جاتی ہیں یہ دونوں محاورے اسی قاعدے سے بنائے گئے ہیں۔

بھیک مانگ کے گڑ یا سنوار دینا - (عو) مانگ جانچ کے عروس کے جہیز کا سامان کر دینا (جان صاحب)

گڑیا سنوار دی مجھی اچھی بھیک مانگ کے

شاطہ کہہ ادھر سے تو سر انجام ہو گیا

بھیک مانگ کھانا - بھیک پر گذر کرنا (جان صاحب)

منھ دکھاؤں گی نہ تجھکو مانگ کھاؤنگی میں بھیک

بھیک میں پچھوڑ - داؤ پیچ والے مثل - ذلیل حالت میں شیخی یا سوال کے ساتھ حکومت اُس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص کچھ سائل کو دے اور سائل شیخی کی تکرار کرے - اور اس وقت بھی بولتے ہیں جب کوئی شخص دوسرے کے مال میں مفت میں لمبی شیخی کرے۔

بھیگتے بھاگتے - صفت بھیگتے ہوئے (داغ) ؎

لگ کے ابر گہر بار چلے آتے ہیں ؏ بھیگتے بھاگتے میخوار چلے آتے ہیں

بھیگنا - (ھ) لازم - تر ہونا - گیلا ہونا - پانی یا پسینے سے -

بھیگی - صفت تر -

بھیگی آواز - آخر شب کو جب آواز بند ہو جاتی اور سُر اور تال ہلکی ہو جاتی ہے اُسے کہتے ہیں۔

بھیگی بلّی - مونث - گربہ مسکین (مجازاً) عاجز ذلیل - بے وقعت (محصنات) گھروالی میاں کے سامنے بھیگی بلی تھی مگر ان بد ذاتوں کے حق میں خاص کر اسوقت شیرنی سے کم نہ تھی۔

بھیگی بلی بتانا ٹالنا حیلہ کرنا - حیلے حوالے کرنا - بہانہ کرنا - کام چور نوکر یا کسی کام میں بیجا حیلہ کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں ؎۱

بھیگی رات - مونث - شب کا وہ حصّہ جو بعد بارہ بجے کے ہوتا ہے جس میں گرمیوں میں بھی خفیف خنکی شروع ہو جاتی ہے۔ (محسن) بھیگی ہوئی رات آبرو سے ؏ داخل ہوئی کعبہ میں وضو سے

بھیگی مُرغی - صفت (دہلی) نہایت مسکین صورت - بڑا غریب - مصیبت کا مارا -

بھیگی مسیں - سبزہ آغاز (رشک) ؎

بھیگی ہوئی مسیں جو تری دیکھ لے کبھی ؏ شبنم سے برگ گل تہ پا گراں رہے

بھیل - (ھ - بکسر اوّل و سکون یائے معروف) مذکر - ہندستان کی ایک قدیم قوم جسپر آریا لوگوں نے فتح پائی تھی -

بھیلسا - (بکسر اوّل و سکون یائے مجہول) ایک مقام کا نام ہے جہاں کا تمباکو نہایت اچھا ہوتا ہے اب عمدہ تمباکو کا نام بھی بھیلسا ہو گیا ہے۔

بھیلی - (ھ - بکسر اوّل - یائے اول مجہول و دوم معروف) مونث - (دہلی) گڑ کی چکتی - گڑ کا بڑا ٹکڑا - لکھنؤ میں باری کہتے ہیں -

بَھیلیا - (ھ - بفتح اوّل بکسر دوم و سکون یائے مجہول) مذکر - چڑیمار - وہ شکاری جو بیل کے آڑ میں شکار کرتے ہیں شکاریوں کی ایک خاص قوم -

بھیں - (ھ - باخفائے نون و یائے مجہول) مونث - بھیں بھیں کی آواز -

بھیں بھیں - بچوں اور انسان کے رونے کی آواز -

بھیں بھیں رونا - لازم - بد آوازی سے رونا - بلند آواز سے رونا -

بھینا - (ھ - بالعوم) بہن کی تصغیر تحقیر سے کہتے ہیں - (محصنات) تیری بھینا کو توال کی جورو کو بلم تشریف کرکے جاؤں گی -

بِھینٹ - (ھ - بکسر اوّل - سکون یائے مجہول و حرف چہارم) مونث ۱ بھڑنا - ٹکرانا لڑنا ۲ سامنا - مقابلہ - مٹ بھیڑ - ملاپ - ملاقات ۳ وہ نذر جو کسی حاکم کو بوقت ملاقات پیش کیجائے مطلق نذر پیشکش - سوغات - تحفہ ۴ قربانی - صدقہ - نذرانہ - وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دیجائے ۵ صورت - منھ بھرائی ۶ ایک قسم کے گیت جو ہندو عورتیں کسی کی تعریف میں گاتی ہیں -

بھینٹ بکرا - مذکر - (ہندو) منت کا بکرا -

بھینٹ چڑھانا - قربانی کرنا - نذر دینا (داغ) ؎

شب فرقت تو کھا جائیگی ہم کو ؏ چڑھائیں بھینٹ کس کو اس بلا پر

بھینٹ چڑھنا - لازم

بھینٹ دینا - (عو) ۱ نذر و نیاز دینا ۲ برباد کرنا - (فقرہ) تم روپے کے عوض اپنی آبرو بیکار بھینٹ دیتی ہو -

بھینٹ لینا - نذر لینا - چڑھاوا لینا - مار ڈالنا - جان لینا -

بھینٹ ہونا - لازم (ہندو) ۱ سامنا ہونا - ملاقات ہونا - ملنا - بھڑنا ۲ نثار ہونا - قربان ہونا -

بِھینچنا - (ھ - بالکسر) دیکھو بھینچنا -

---

۱ ایک آقا نے اپنے ملازم سے کہا دیکھو پانی برس رہا ہے یا نہیں ملازم نے جواب دیا کہ جی ہاں برس رہا ہے کیونکہ باہر سے بلی بھیگی ہوئی آئی تھی -

بھینس - (ھ) مونث ۱ گاؤمیش ۲ (تحقیر سے) موٹی عورت

بھینس بر جانا - (بَر ایک کیڑا ہوتا ہے نئی چری میں - اس کے کھانے سے بھینس فوراً مر جاتی ہے)

لازم - بھینس کا بر کھانے سے فوراً مر جانا۔

بھینس کے آگے بین بجے بھینس کھڑی پگرائے - مثل - ناقدرشناس کے سامنے ہنر دکھانا فضول ہے - ناسمجھ کے سامنے دانائی کی باتیں -

بھینسا - مذکر ۱ بھینس کا نر ۲ مجازاً - بہت موٹا -

بھڑا بھینسا - بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے - مثل مطلب ہوگا - ورنہ جان جائے گی - کایا پلٹ ، تو آخر کار یہی تدبیر سوچی کہ انسان بن کر کوشش کرو - جو کچھ جانشن نے بتایا ہے اسی پر آنکھ بند کر کے عمل شروع کرو - آگے دیکھا جائے گا - بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے -

بھینسوں بخار چڑھنا (عو) شدت سے بخار چڑھنا

بھینسیا داد - مذکر - ایک قسم کا داد جو فساد خون سے ہوتا ہے

بھینسیا گوگل - مذکر ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں میں پڑتا ہے -

بھینسیا لہسن - مذکر - ایک قسم کا بڑا سرخ نشان جو اکثر گال یا ان کی جلد میں ہوتا ہے -

بھینی - (ھ) صفت مونث - تیز کا مقابل - ہلکی (تفنن)

آج کیا لطف ہمنشینی ہے
روشنی کیسی بھینی بھینی ہے

گھر کے آیا ہے ابر گوہر بار
بھینی بھینی سی پڑ رہی ہے پھوار

بھینی بو - مونث تازہ پھولوں کی بو - ہلکی خوشگوار بو - تارے دل کی میٹھی بو۔

بھیو - (ھ) - بفتح اوّل وکسر دوم وسکون یائے مجہول) چرند وغیرہ کا تکلیف نہ پہنچنے کے لئے پہاڑ سے دوسرے مقامات کو خاص زمانے میں جانا

بی - (انگ) بی ، انگریزی الف بے کا دوسرا حرف - بی - اے

بی - اے - (انگ) بیچلر آف آرٹس کا مخفف ہے (صفت) صیغہ آرٹس - میں گریجویٹ کی ڈگری۔

بی - (ف) مونث - بی بی کا مخفف - عورتوں کے واسطے تعظیم یا محبت سے اس کلمے کو نام یا خطاب کے اوّل آخر میں لگاتے ہیں - مثلاً بی ہمسائی - بڑھی -

بی بی آسا - مونث (ع) بی عائشہ کا بگاڑ ہوا ہے (جان صاحب)

نکلی ہے کھوٹ شیخ کی گر فال میں بوا
چھلا اٹھاؤ دھو کے بی آسا کے نام کا

بی پچھڑی کی کڑھائی - یہ کڑھائی مخنث کیا کرتے ہیں - ان کے خیال میں جو اس کڑھائی کو کھالے مخنث ہو جائے -

بی بی - (ف) - مونث ۱ بیگم - خانم - خاتون - (میر حسن)

کہا گر کسی نے کہ بی بی چلو
تو اٹھا اسے کہتے ہاں جی چلو

۲ عورت - زوجہ - گھر والی - بیاہتا بی بی ۳ جب کسی عورت کا نام عزت سے لینا منظور ہوتا ہے - تو اس نام کے اوّل یہ لفظ بولتے ہیں - جیسے بی بی زینت - بی بی فاطمہؓ ۴ پیغمبر صاحب کی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا کا لقب ۵ شریف زادی جو کسی کی لونڈی باندی نہ ہو (جان صاحب) لونڈی بن جاؤں گی میں بی بی بنے جاؤں گی۔

۶ لڑکی - بیٹی - پیار سے خطاب کرنے کی حالت میں (انیس حضرت امام حسینؑ اپنی صاحبزادی صغریٰ سے ارشاد فرماتے ہیں)

دم اپ چڑھتا ہے بستر سے اٹھاتی ہو اگر سر
بی بی کہو محمل میں چڑھا جائے گا کیونکر

۷ زن - صالحہ عفیفہ پارسا ۸ بڑی بوڑھی ۹ (ہندو) لڑکی صاحبزادی بیٹی ۱۰ عورتیں آپس میں ایک دوسرے کو اس لفظ سے مخاطب کرتی ہیں ۱۱ ہندو بہن ہمشیرہ ۱۲ عروس - دلہن -

بی بی بنو - مونث - عورتوں کو بجائے بی بی کہتے ہیں (حاجی خلیل)

بی بی بنو گھر میں گمانی ہوا کٹنا اور روانہ ہے پھر -

بی بی جی - مونث (ہندو - عو) کلمۂ خطاب بجائے بی بی جی ۲ بڑی نند - خدوندکی بڑی بہن -

بی بی زن - صفت (ع) - قابل تعظیم - پارسا عورت - نیک بخت - عورت - پاکدامن -

بی بی خطا کرے باندی پکڑی جائے - مثل - بڑے کی خطا پر غریب پکڑا جائے - بی بی کا دانہ صحنک جس پر پیغمبر خدا کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلا کر صرف وہ عورتیں کھاتی ہیں جو پاکدامن

ہوتی ہیں۔

**بی بی کا کونڈا** ۔ جلیبیوں کا کونڈا جس پر حضرت فاطمہ کی نیاز ہوتی ہے۔

**بی بی کی جھاڑ دھیرے** (ع) کوسنا ہے ۔ مرے ۔ تباہ ہو برباد ہو۔ (جان صاحب)

بی بی کی جھاڑ دھیرے ہو جائے گھر بری کا صاف
کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ موا بازار میں

**بی بی کی پُڑیا** ۔ وہ مٹھائی جو حضرت فاطمہ کی نیاز کے واسطے پُڑیا میں منگاتے ہیں (شوق)

کوئی بولی اس کی خبر ہی جو پاؤں
اسی وقت بی بی کی پُڑیا منگاؤں

**بی بی کی صحنک**[1] ۔ بی بی کا دانہ (ععنات) آج تو یہ پردہ نشیں نئی کل کو سیدانی بن کر جائیگی ۔ کہ ہماری ماں بہنوں کے ساتھ بیوی کی صحنک کھائے،

**بی بی کی گرگٹیا** ۔ (ع) عم ۔ گلہری ۔ بی بی کی نیاز حضرت فاطمہ کی فاتحہ کی چیز صرف پاکدامن عورتیں کھاتی ہیں ۔

**بی بی نہ بیر پیٹے فتن فقیر** ۔ مثل اس کے نسبت کہتے ہیں ۔ جو سب سے پہلے اپنا حصہ مانگے

**بی بی وارے باندی کھلے گھر کی بلا گھر میں جائے** ۔ مثل (ع) بی بی جو خیرات باندی کو دیدے وہ گویا گھر کی گھر میں ہی دیا نہ دیا برابر ہوا جب کوئی اپنوں یا اپنے متوسلین ہی کے ساتھ سلوک کرے ۔ اور دوسروں کی پرواہ نہ کرے ۔ اس جگہ بولتے ہیں ۔

**بی بی ودلتی اپنے آپ ہی گھولتی** ۔ مثل (ع) اس شخص کی نسبت کہتے ہیں ۔ جو رشک و حسد سے خود ہی ایذا اٹھاتا ہے۔

**بی جی** ۔ مونث ! بیوی جی کا مخفف ۲ وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے ۔ زنخا ۔

**بی دیا سلائی صبح کو گئی شام کو آئی** ۔ مثل بہت دیر لگانے والی کی نسبت کہتے ہیں ۔

**بی شادی** ۔ مونث (ع) ایک فرضی نام ہے عورتوں نے بچوں کو ڈرانے کیواسطے مقرر کر لیا ہے (فقرہ) منہ اب تم روئے کہ بی شادی آگئیں ۔

**بے** (ہ) مذکر ۔ ابے کا مخفف ۔ کلمۂ تحقیر (انشاء)

لب چپکے سے میں نے جب اس کے چکھی
بولا کہ پڑے جان پہ تیرے پیٹکی
پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا
بس چل بے آشنائی تجھ سے کٹی کی

یہ لفظ اکثر امر یا کلمۂ استفہام کے آخر میں آتا ہے اور ابے ہمیشہ ابتدا میں آتا ہے ۔ جیسے سن بے ۔ چل بے ۔ کیوں بے ابے جاتا نہیں

**بے** ۔ حروف تہجی کے دوسرے حرف کا تلفظ ۔

**بے**[2] ۔ فارسی میں با کا ضد ۔ نفی کا حرف ۔ بغیر بدون

**بے آب** ۔ ف ۔ صفت ۔ بے رونق (فسانۂ عجائب)

دانتوں کی تاب سے گوہر غلطاں بے آب ہو جاتا ہے

**بے آب رو** ۔ ف ۔ صفت ۔ بے عزت ۔ بے حرمت (کرنا ہونا کے ساتھ)

**بے آب و رنگ** ۔ ف ۔ صفت ۔ بے رونق ۔

**بے آپے ہونا** ۔ لازم (دہلی) قابو سے باہر ہونا ۔ بیہوش ہونا ۔ آپ سے باہر ہونا ۔ بدحواس ہونا ۔

**بے آرامی** ۔ مونث (ع) بے چینی ۔ بیکلی ۔ تکلیف طبیعت کی ناسازی ۔

**بے آزار** ۔ ف ۔ صفت ۔ بے ضرر ۔

---

[1] نورجہاں بانو جو جہانگیر کے محل میں پرورش پائی تھی ۔ نورجہاں بیگم (جو پہلے شیر افگن خاں کی عورت تھی پھر جہانگیر کے گھر میں پڑ گئی) ماڑواڑن کہہ کر چھیڑا کرتی تھی ۔ نورجہاں بانو نے نورجہاں کے ذلیل کرنے کیلئے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرت فاطمہ کی فاتحہ دلا کر تمام بیگمات سے یہ کہا کہ اس نیاز کو وہ عورت کھائے ۔ جس نے دوسرا خاوند نہ کیا ہو ۔ نورجہاں اس شرط کی وجہ سے نہ کھا سکی ۔ اور نہایت شرمندہ ہوئی

[2] بے اور نا کا فرق :۔ بے یہ لفظ فارسی ترکیبوں میں عموماً اسمائے غیر صفت و غیر مشتقات یعنی اسم مصدر اسم جامد اور نیز ان الفاظ پر جنھیں بے مصدر لگایا جاتا ہے جیسے پیدائش ۔ بے علم ۔ بے شعور ۔ بے زر ۔ بے روزگار ۔ بے ہنر بے ادبی ۔ نا اکثر مشتقات اور صفات پر آتا ہے یعنی اسم فاعل مفعول مشبہ پر ۔ جیسے نابالغ ۔ ناسموع ۔ ناشائستہ ۔ ناپسند ۔ الفاظ ذیل مستثنےٰ ہیں ۔ ناتواں ۔ ناامید ۔ ناچیز ۔ نامراد ۔ ناہنجار ۔ نااہل ۔

بے آس۔ صفت۔ ناامید۔ مایوس (تلق) سہ
آندوئے بشر میں وہ بے آس ہو ناامیدانہ و بحسرت و یاس

بے اٹکل: بے سلیقہ۔ بے تمیز۔ بے شعور (فقرہ) عجب بے اٹکل آدمی ہو۔ بے جوڑ (محسن)

دل میں کچھ اور ہے پر منہ سے نکلتا کچھ اور
لفظ بے معنی ہیں اور معنی ہیں سب بے اٹکل

بے اثر۔ صفت۔ بیکار۔ بے نتیجہ۔ بے فائدہ۔ بے تاثیر

بے اجل مارنا۔ بے موت ہلاک کرنا۔ قبل از وقت مار ڈالنا (ذوق)

اجل آئی نہ شب ہجر میں اور تو نے فلک
بے اجل ہم کو تمنائے اجل میں مارا

بے اختیار: بہت بے حد (فقرہ) تم سے ملنے کو بے اختیار جی چاہتا ہے۔ خود بخود۔ بلا ارادہ۔ مجبور۔ بے بس۔ بے قابو۔ (داغ)

غیروں کو آج بزم میں اس کی ستا دیا۔
بے اختیار نالہ بے اختیار نے

وہ شخص جسے کسی کام کی مہارت نہ ہو۔

بے اختیاری۔ مونث۔ مجبوری۔ کمزوری۔ بیچارگی۔

بے ادب۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جو دوسرے کے مرتبے کا لحاظ نہ کرے۔ بے تمیز۔ گستاخ۔ شوخ شریر۔

بے ادبی۔ مونث۔ بے عزتی۔ گستاخی۔ بے تمیزی۔ شوخی شرارت

بے اشتباہ۔ ف۔ بے شک۔

بے اصل۔ ف۔ صفت۔ غلط خلاف واقعہ بے بنیاد۔

بے اعتبار۔ ف۔ صفت۔ بے وقعت۔ ناقابل اعتماد مشتبہ

بے اعتنائی۔ مونث۔ بے پروائی

بے اعتدالی۔ ف۔ ظلم و ستم ناانصافی۔ مونث۔ طبیعت کے نامناسب پرہیزی۔

بے امتیاز۔ ف۔ صفت۔ بدتمیز۔ بے ادب۔ ناہموار

بے انتہا۔ صفت۔ بے حد بے اندازہ

بے اندازہ۔ ف۔ صفت۔ حد سے زیادہ (فقرہ) مفت کی دولت مل گئی ہے۔ بے اندازہ روپیہ اڑا رہے ہیں۔

بے اولاد۔ صفت۔ مذکر۔ بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا

بے اولادی۔ صفت۔ مونث (ع) اس عورت کو کہتی ہیں جس کے اولاد نہ ہو۔

بے ایمان۔ صفت۔ بددین۔ بدنیت۔ بددیانت۔ دغاباز جھوٹا۔ بیوفا۔ نمک حرام۔ غیر معتقد۔ انصاف نہ کرنے والا۔

بے ایمانی کرنا۔ خیانت کرنا۔ غبن کرنا۔ چوری کرنا۔ بدنیتی کرنا۔ بدنیتی سے حاصل کرنا۔ انصاف کے خلاف کرنا

بیباق۔ صفت۔ وہ شخص جو اپنے ذمہ میں بقایا نہ رکھے اور کل ادا کر دے

کیوں اٹھاتے ہو تقاضا زندگی بھر مرگ کا
گر اگر نقد بقا رکھتے ہو تو بیباق ہو

ختم (فقرہ) آج مدت کے بعد خدا خدا کر کے حساب بیباق ہوا ہے

بیباق کرنا۔ حساب پاک کرنا۔ قرضہ چکانا۔ قرض ادا کرنا حساب ختم کرنا۔ کل ادا کرنا۔ بقایا ادا کرنا۔ (داغ)

سب باتوں سے کی توبہ ہیں کچھ غم پرسش
بیباق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج

بیباق ہونا۔ لازم۔ بیباقی۔ مونث۔ پوری ادائی۔ بقایا حساب کی صفائی۔

بیباک۔ ف۔ صفت۔ دلیر۔ شوخ۔ نڈر۔ بے حیا گستاخ نڈر۔

بیباکانہ۔ بیباکی سے (شعور)

واقعی ہے پاکدامن صاف باطن راست باز
کیوں نہ ہر محفل میں ہو موجود بیباکانہ شمع

بیباکی۔ ف۔ مونث۔ شوخی شرارت۔ بیحیائی۔

بے بال۔ ف۔ بے یار و مددگار بیکس۔ بے سامان

بے بال و پر۔ صفت۔ بے سر و سامان۔ بے یار و یاور بے یار و مددگار۔ بے کس۔ عاجز (میر)

رنگ اڑ چلا چمن میں گلوں کا تو کیا نسیم
ہم کو تو روزگار نے بے بال و پر کیا

بے بدل۔ ف۔ صفت۔ بے مثل۔ لاجواب۔

بے برگ۔ ف۔ مجازاً محتاج۔

بے برگ و نوا۔ ف۔ صفت۔ مجازاً۔ بیکس۔ عاجز بے ساز و سامان۔ (تسلیم) سہ

محرومئ تقدیر سے اس باغ جہاں میں جس رنگ میں دیکھو ہمیں بے برگ و نوا ہیں

بے بس۔ صفت۔ بے اختیار۔ بیچارہ۔ کمزور۔ مجبور۔ ناچار
بے یار و مددگار۔ (داغ)

دل کے ہاتھوں پیش کچھ چلتی نہیں
کیسے بے بس ہو گئے اللہ۔ ہم

بے بسی۔ مونث۔ بے اختیاری۔ بے کسی۔
بے بصر۔ صفت۔ نابینا۔ اندھا۔
بے بلائے خدا کے گھر بھی نہیں جاتے۔ یا بے بلائے خدا کے پاس (یا یہاں) نہیں جاتے۔ مقولہ۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں۔ جب یہ کہنا مقصود ہو۔ کہ بے طلب کوئی کہیں نہیں جاتا

(سحر) ہم بے بلائے تو نہیں جاتے خدا کے گھر
جانا کہیں بغیر طلب کیا ضرور ہے

(ذوق) روز آئیں تم جو آج مجھاؤ بلا کے پاس
یوں بے بلائے ہم تو نہ جائیں خدا کے پاس

بے بہا۔ ف۔ صفت۔ بیش قیمت۔
بے بھاؤ کی پڑنا۔ بہت زیادہ جوتیاں پڑنا۔ خوب اچھی طرح مار پڑنا۔
بے بہرہ۔ (ف) مفلس۔ بے نصیب۔ صفت (۱) وہ شخص جو کسی سے فائدہ نہ اٹھائے۔ بدنصیب۔ بدبخت (۲) عو) آوارہ ہرزہ گرد۔ (۳) تباہی۔ خراب خستہ (پھرنا کیسا تو نا بہ تہذیب بد تمیز۔ گستاخ۔ بے ادب (رع)

آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں

بے بیاہا۔ مذکر (عو) ناکتخدا مرد۔
بے بیاہی۔ مونث۔ ناکتخدا عورت۔
بے پایاں۔ (ف) صفت۔ بے انتہا۔
بے پر۔ صفت (۱) بے پر کا۔ ناقابل پرواز (۲) بیکس

(عالم) اس عاشق بے پر کا نہیں کوئی ٹھکانا
قدموں کو نہ چھوڑوں گا قسم آپ کے سر کی

اب لکھنؤ کے شعرا اس معنے میں استعمال نہیں کرتے۔
بے پر اڑانا۔ بیجا تعریفیں کرنے کی جگہ (ذوق) کی

ان کو بے پر کی حضرت ہم بہ اڑاتے ہیں کہ کیا غضب الٹیں صلا جو ہوں بے پر

بے پر کی اڑانا۔ جھوٹی بے اصل بات کہنا۔ گپ اڑانا

(صبا) پر کتر کر مجھے کہتا ہے کہ گلشن سے نکل
ایسی بے پر کی اڑاتا تھا نہ صیاد کبھی

بے پر کی اڑنا۔ لازم۔ گپ اڑانا (فقرہ) چنڈو خانے میں روز بے پر کی اڑا کرتی ہے۔
بے پری۔ بے بسی (شعور)

بے پری سے کیا اسیران قفس ہیں مضطرب
طائر سیماب کا آتش سے اڑنا دیکھئے

بے پردہ۔ صفت (۱) پردے سے باہر (۲) عیاں علی الاعلان۔ کھلم کھلا۔
بے پروا۔ ف (صفت) بے نیاز۔ بے خوف۔ غافل
بے پروائی۔ مونث۔ آزادی۔ بے فکری۔ غفلت
بے پروانگی۔ بے اجازت (شعور)

آدمی کا کب ہو بے پروانگی اس تک گذر
ہو اگر خلوت سرائے یار میں بیگانہ شمع

بے پرہیز۔ (ف) شہوت پرست (صفت) بد...
بے پوچھے گچھے۔ بے اجازت۔ بغیر دریافت کئے ہوئے۔ (مراۃ العروس)

تمیز دار بہو بھی ایسی کیا زبردستی ہے کہ بے پوچھے گچھے چلی جائیں گی۔

بے پیر۔ (ف) یہ لفظ فارسی میں گالی کی طرح

مصرع بے پیر مرو تو در خرابات۔ ہر چند سکندر دوراں...

صفت (۱) وہ شخص جس کا کوئی گرو یا مرشد نہ ہو (۲) بے... ظالم۔ سنگدل۔ بے رحم (فسانۂ عجائب) شتی کہنہ ... اور نوجوانی بھی ٹیڑھی کھیر ہے (۳) خود غرض (۴) احسان فراموش (۵) نافرمان (نوٹ) بعض شعرائے لکھنؤ اس لفظ کو تنہا ترکیبوں میں استعمال نہیں کرتے۔
بے پیرا۔ (لکھنؤ) صفت۔ وہ جس کا استاد... جس کا گرو نہ ہو۔
بے پیندی کا بدھنا (۱) وہ بدھنا جس میں پیندا...

ٰ (مجازاً) مختلف الخیال ۔ ضعیف الیقین (ملفوظ) الفرائض ۔ آدمی
بھی عجیب قسم کا مخلوق ہے ۔ اس کو موم کی ناک ۔ بے پیندی کا
بدھنا کہا جائے تو بیجا نہیں ۔ مختلف خیالات اس کے دل میں
آتے ہیں ۔ اور وہ ان خیالات کی کشاکش میں جادۂ اعتدال پر
ثابت قدم نہیں رہنے پاتا ۔

**بیتاب** ۔ (ف) صفت ۔ بے چین ۔ بے کل ۔ پریشان ۔ مضطر
**بیتابانہ** ۔ (ف) صفت ۔ گھبرایا ہوا ۔ بہت جلد ۔ بے تاب
**بیتابی** ۔ مونث ۔ اضطراب ۔ گھبراہٹ ۔ بے چینی ۔ پریشانی
**بے تالا** ۔ صفت ۔ وہ شخص جو گانے میں تال سے باہر ہو جائے
(شعر) ۔ شیخ جی کیا ناچتے ہو بزم حال و قال میں
تالیاں قوال دیں گے تم جو بے تالے ہوئے
**بے تاک ہونا** ۔ لازم ۔ بے پروائی سے خراب ہونا ۔ موسم
گرم کر ابر انگوروں کی بیلیں زرد ہوتی ہیں
پھلا پھولا ذخیرۂ تاک کا بے تاک ہوتا ہے
**بے تامل** ۔ (ف) بے اندیشہ ۔ بے فکر ۔ بے دھڑک ۔
**بے تحاشا** ۔ مضطربانہ ۔ حواس باختہ ہو کر ۔ بے اطمینانی
سے (فقرہ) بے تحاشا بھاگ کھڑے ہوئے ۔ بے سوچے سمجھے
بے دھڑک ۔ بے تامل ۔ (داغ)
دیکھ کر روئے یار وصل طلب ۔ بے تحاشا زبان سے نکلا
(فقرہ) باتیں کرتے کرتے بے تحاشا مار بیٹھے کا کیا موقع تھا ۔
ٰ بہت ۔ اناپ شناپ (فقرہ) وہ تو تھے ہی بے تحاشا کھا گئے
**بے تدبیر** ۔ (ف) صفت ۔ بے اندیشہ بے پروا ۔
**بے ترتیب** ۔ (ف) صفت ۔ بے قاعدہ ۔ بے سلسلہ ۔
**بے تردد** ۔ صفت ۔ اس زمین کی سبت کہتے ہیں ۔ جو
ئی جوتی نہ گئی ہو ۔
**بے ترکیب** ۔ (ف) بے جوڑ ۔ بے انداز ۔ بے اندازہ
بے تعلق ۔ علیحدہ ۔ کنارہ کش (راسخ)
بے تعلق ہو کے جینے دو ہمیں
آپ پر مرنے کو خلقت ہے بہت
**بے تقیہ** ۔ صفت ۔ صاف صاف ۔ بغیر کچھ پوشیدہ کئے صاف
دلی سے (فقرہ) میں نے سب حال بے تقیہ کہہ دیا ۔

**بے تُک** ۔ صفت ۔ بے ڈول ۔ بے موقع ۔ اول جلول ۔
**بے تکا** ۔ (صفت مذکر) ناموزوں ۔ دیکھو بے تکی ۔ (شوق
قدوائی) نخل گل اور سرو کو کیا نسبت اس سے شوق
چھوٹا سا بادہ قد سے تو یہ سب بے تکا ہوا
**بے تکان** ۔ صفت ۔ بے تکلف (داغ)
تلوار بے تکان اٹھاؤ نہ ہاتھ سے
خلقت کہے گی ناز و نزاکت کو کیا ہوا
ٰ بے حد (حاجی بغلول ۔ مولوی بدرالدین افطار و سحر بے تکان کھانے
سے معارضۂ تخمہ جنت نصیب ہو چکے تھے ٰ گھوڑے کا بہت تیز بھاگنا
(شعر) عناں گسستہ غضب بے تکان جاتا ہے
سمند عمر تو دم بھی قدم نہیں رکتا
**بے تکلف** ۔ (ف) صفت ۔ بے ساختہ ۔ بے بناوٹ
(امیر) بے تکلف ہو تو ہم شعر و سخن پر غش ہیں
کوئی معشوق ہو بے ساختہ پن پر غش ہیں
ٰ بے حجاب (امیر)
بے تکلف نشۂ مے نے تو ان کو کر دیا
پردۂ شرمیلی نگہ ہوں کا مزا جاتا رہا
ٰ بے دھڑک ۔ بے خوف (ف) بے محابا ۔ ہم تو گرمی کا مارا تھا
بے تکلف قدم اندر رکھا باغ میں آیا ٰ ہم مشرب ہم خیال جیسے
ہمارے مشاعرہ میں صرف بے تکلف احباب جمع ہوتے ہیں ٰ
سیدھا سادا آزاد ۔
**بے تکلفی** ۔ مونث ۔ بے محابا ۔ آزادی ۔ سادگی ۔
محرم راز ہونا ۔
**بے تُکی** ۔ (صفت مونث) بے موقع ۔ بے محل ۔ بے جوڑ
بے ڈھنگی ۔
**بے تمیز** ۔ (ف) صفت ۔ بے ادب بد لحاظ ۔ پھوہڑ ۔ بدتمیز
**بے توفیق** ۔ صفت ۔ پست ہمت ۔ پست حوصلہ (امیر)
زاہد حق تو یہ ہے تم ہو بڑے بے توفیق
اپنے مہمان کو دو گھونٹ پلاتے بھی نہیں
**بے تھانگ چوری نہیں ہوتی** ۔ بغیر سازش کے چوری
نہیں ہوتی ہے ۔

**بے تھاہ** ۔ صفت: ۱ نہایت گہرا ۔ نہایت عمیق ۲ بے ٹھکانے بے پتہ ۔

**بے ٹکٹ** ۔ بغیر اجازت نامہ کے ۔ ٹکٹ کاغذ کے اس ٹکڑے کو کہتے ہیں ۔ جو اسٹیشنوں پر مسافروں کو قیمت سے دیا جاتا ہے ۔ اور جس پر قیمت اور روانگی کا مقام اور جہاں تک جانا ہے اس جگہ کا نام لکھا ہوتا ہے ۔ انگریزی میں ٹکٹ بکسر اوّل و دوم ہے مگر اردو زبانوں پر بکسر اوّل و فتح دوم ہے (داغ)

یارب مسافران عدم کی خطا معاف
مفلس گئے غریب گئے بے ٹکٹ گئے

لٹ گئے ۔ کٹ گئے ردیف قافیہ

**بے ڈتّی کا بدھنا** ۔ صفت ۔ مخنث ۔ ہجڑا ۔

**بے ٹھکانا** ۔ صفت ۱ بے موقع ۔ بیجا ۔ بے قرینے (امراؤ) اگر سب اسباب بے ٹھکانے پڑا ہے یہ رکھ دیا جائے تو فراغت سے بیٹھ کے جو لکھے کو دیکھوں ۲ بے اصل ۔ بے بنیاد ۔ بے نشان ۔ بے پتے (رشک)

بے ٹھکانے ہوئی تدبیر دل بے آرام
تیرے آرام کا اب اور ٹھکانا ٹھہرا

۳ وہ شخص جس کا ٹھور ٹھکانا نہ ہو ۔ وہ شخص جس کے جائداد وغیرہ نہ ہو جس کی کوئی حیثیت نہ ہو

**بے ٹھور ٹھکانے** ۔ صفت ۔ آوارہ گرد ۔ بے گھر (رشک)

بے ٹھور ٹھکانے کے لئے چاہئے مسجد
جو عقل نہ رکھے اسے درکار ہے واعظ

۲ بے موقع ۔ بے محل ۔ (داغ)

پہنچے کہاں یہ نالہ کیا کوئی اس کو جانے
جاتا ہے یہ مسافر بے ٹھور بے ٹھکانے

**بے ثبات** ۔ (ف) صفت ناپائدار ۔ دوا ۔ متزلزل ۔

**بیجا** ۔ صفت ۔ بے محل ۔ بے موقع ۔ خلاف قانون ۔ ناجائز ۔ ناحق ۔ غلط ۔ نامناسب ۔ ناشائستہ ۔ بے سبب ۔ بے قصور ۔

**بیجا بات** ۔ بے موقع بات ۔ نامناسب بات ۔ (امیر)

گالی بھی پیار سے منہ سے ترے خوشنما ہوئی
بیجا بھی بات تو نے کہی تو بجا ہوئی

**بیجا صرف کرنا** ۔ بے موقع روپیہ اٹھانا ۔

**بیجان** ۔ (ف) صفت ۱ مردہ ۲ غیر ذی روح ۳ پژمردہ ۔ مرجھایا ہوا ۴ ضعیف ۔ نحیف ۔ کمزور ۵ گلا ہوا ۔ بوسیدہ ۔

**بے جانے بوجھے** ۔ بغیر واقفیت ۔ بغیر شناسائی (فقرہ) بے جانے بوجھے تو کوئی کسی کے پاس نہیں جاتا ۲ بغیر سمجھے ہوئے (فقرہ) تم بے جانے بوجھے بیچ میں کود پڑے ۔

**بے جُرم** ۔ (ف) صفت بے گناہ ۔ بے خطا ۔ بے قصور

**بے جِرم** ۔ (ف) صفت ۔ جواہر کے متعلق جس میں داغ دھبا نہ ہو ۔

**بے جگر** ۔ (ف) بزدل ۔ صفت ۔ بے پروا (فقرہ) بھلا جو کمانے کی فکر میں ہے ۔ اس کا کیا دل گردہ ہو سکتا ہے کہ بے جگر ہو کر روپیہ اٹھائے ۔

**بے جوڑ** ۔ صفت ۱ نامناسب بے میل ۔ غیر موزوں ۔ (داغ)

بے جوڑ تیری باتیں ہیں ساری پیامبر
تو پیچیاں لگانے لگا بات بات میں

۲ جس میں جوڑ نہ ہو ۔

**بے جہت** ۔ بے سبب (رشک)

سجدہ اُدھر سے ہو در اصنام جس طرف
اے شیخ فکر قبلہ تجھے بے جہت ہوئی

**بیچارہ** ۔ (ف) صفت ۱ لاعلاج ۔ عاجز ۔ درماندہ ۔ بے بس ۲ ناچار ۔ مجبور ۳ غریب ۔ مفلس ۴ بدنصیب بدبخت ۔ بول چال میں "بچارا" بھی کہتے ہیں ۔

**بے چراغ** ۔ (ف) صفت ۱ لفظی معنوں میں (داغ)

مسجد قریب بتکدہ کیا بے چراغ تھی
شب کو امام شیخ کا اک برہمن ہوا

۲ (مجازاً) ویران ۔ خراب ۔ برباد ۔ تباہ ۔ غیر آباد ۔ ؎

آج راہی جہاں سے داغ ہوا خانۂ عشق بے چراغ ہوا

**بیچگوں** ۔ (ف) وہ جس کے صفات تک عقل کی رسائی نہ ہو (خدائے تعالیٰ)

**بیچوبہ** ۔ (ف) صفت ۔ ایک قسم کا خیمہ جس میں چوبیں بلیاں نہیں ہوتیں ۔ (قدر)

کیا عجب سرو بے بیچوبہ گردوں تک جائے کیا عجب گردش افلاک میں آ جائے خلل

**بیچوں** - (ف) - بے مثل - بے مانند وہ جس کی ذات تک عقل کی رسائی نہ ہو) صفت - لاجواب - بے مثل (داغ)

بے چون و بے چگوں ہے بے شبہ ذات تیری
واحد احد صمد اللہ نام تیرا

**بے چون و چرا** - (ف) صفت بے دلیل - بے حجت بے عذر - (فقرہ) خدائی احکام بے چون و چرا ماننا پڑیں گے

**بے چھری حلال کرنا** - قبل از وقت مار ڈالنا - کنایہ ہے بیداد ستم کرنے کا (آتش)

بے چھری کرتے ہیں کافر عاشقوں کو اپنے ذبح
جوہر قصاب کس طفل برہمن میں نہیں

**بے چھری حلال ہونا** - لازم (امیر)

نکل چکی ہے بہت تیغ ناز دکھلاتے یار
کوئی غریب کہیں بے چھری حلال نہ ہو

**بیچین** - صفت - بے کل بے قرار (کیف)

اک آہ سے تو میری بے چین ہو گئے تم
کہئے تو میرے دل کو کیا اضطراب ہوگا

**بیچینی** - مونث - بیکلی

**بے حال** - صفت ۱ بیکار - پرانا - خراب شکستہ - تباہ ضعیف بیمار ۲ جاں بلب - مرنے کے قریب -

**بے حجاب** - صفت ۱ بے شرم - بے لحاظ ۲ بے تکلف ۳ کھلے خزانے -

**بے حجابانہ** - صفت ۱ بے تکلف بے روک ٹوک ۲ علانیہ کھلے خزانے (رشک)

بے حجابانہ کبھی منہ جو دکھا دیتے ہو
تو دوئی کا کہیں پردہ ہو اٹھا دیتے ہو

**بیحد** - (ف) صفت - بے انتہا - بہت زیادہ - بے شمار -

**بے حرمت** - صفت ۱ بے عزت - ذلیل بے حرمت کرنا - متعدی - بے عزت کرنا ۔ ذلیل کرنا ۲ (عو) برا کام کرنا -

**بے حرمت ہونا** - لازم

**بے حرمتی** - مونث - بے عزتی - رسوائی -

**بے حس** - صفت - ض - جو حرکت نہ کر سکے - جس کو تمیز یا حس نہ باقی ہو -

**بے حس و حرکت** - ا ض - بے جنبش ۲ حیران ششدر ہک دھک -

**بیحساب** (ف) صفت - بہت زیادہ بے شمار -

(رشک) امید عفو کی میں بیحساب رکھتا ہوں
(شعور) گالیاں بے شمار دیں ناحق
تم خفا ہم سے بیحساب ہوئے

**بے حقیقت** - (ف) صفت - بے اصل - ذلیل - بے وقعت - ناقابل خیال - بے اثر - ناچیز (امیر)

شرم و شوخی دونوں گاہک میں آئی کیا (نفیس)
ایک جنس بے حقیقت دو خریدار ان میں ہیں
(شرف) چاہئے پرہیز ہی اس سے نہ ہو جس میں اثر
بے حقیقت جو دوا ہو وہ دوا اچھی نہیں

**بے حکم پتہ نہیں ہلتا** - مقولہ ۱ بغیر خدا کی مرضی کے کوئی کام نہیں ہوتا -

**بے حلاوت** - بد ذائقہ (شرف)

نکہت گل کس کے غم میں بن بسی گلزار سے
بے حلاوت ہو گیا کیوں ہر ثمر کیا ہو گیا

۲ بے لطف - بے مزہ (شعور)

صدمہ کو کہن میں اے خسرو
ذائقۂ شیرینی کی بے حلاوت ہے

**بے حمیت** - (ف) صفت - بیحیا -

**بے حواس** - (ف) صفت - بیخود - بیہوش - پریشان دیوانہ (امیر)

وصل میں پوچھتا ہے وہ مجھ سے
اس قدر بے حواس تم کیوں ہو

- صفت - بے شرم - بے ادب گستاخ -

**بے حیائی** - مونث - بے شرمی -

**بے حیائی کا برقعہ منہ پر ڈالنا** - بیحیائی کا جامہ پہن لینا

بے شرم ہو جانا۔ بے عزتی اختیار کر لینا۔ نہایت ڈھیٹ اور بیحیا ہو جانا۔ (شوق)

بیحیائی کا جامہ پہنا ہے
خیر ہے لکھنؤ میں رہنا ہے

بے حیا کی بَلا دُور بَلا۔ مقولہ۔ بیحیا کو کچھ پروا عزت کی نہیں ہوتی۔ ہر جگہ جس طرح کام ہو سکتا ہے نکال لیتا ہے۔

بے خار۔ (ف) صفت ۱۔ بغیر کانٹوں کا ۲۔ بیخوف و خطر ۳۔ وہ لڑکا جس کے ڈاڑھی نہ نکلی ہو نوجوان۔ نوخیز۔ نوعمر۔

بے خانماں (ف) صفت۔ بے گھر کا۔ بے وطن سہ (داغ)

داغ کو ہم یہ نہ سمجھے تھے کہ تیرے عشق میں
ہائے ایسا شخص یوں بے خانماں ہو جائیگا

بیخبر۔ (ف) صفت غافل۔ بے ہوش۔ (شوق)

بے خبر ہم تو اپنے سوتے تھے
بولے ہم سب تمہیں کو روتے تھے

۲ یکایک۔ دفعتہً ۳ ناعاقبت اندیش۔ بے شعور

بے خِرَد۔ (ف) بے عقل۔ بے وقوف۔

بے خطر۔ (ف) صفت۔ بے خوف۔ نڈر۔

بیخوابی۔ مونث۔ نیند نہ آنا۔ (شعور)

درد کیا ہے جو ہے یہ بیتابی
کہیاں ہم سے وجہ بے خوابی

بیخود۔ (ف) صفت۔ مست۔ سرشار۔ متوالا۔ آپے باہر۔ مدہوش۔ مخمور۔

بیخودی۔ مونث ۱ بیہوشی۔ بدحواسی ۲ وجد۔ بیخبری کا عالم

بے خور و خواب۔ (ف)۔ بغیر کھانے اور سونے کے (صفت مجازاً) بغیر آرام کے

بے بر داشت (ف) بغیر خبر گیری کے عموماً چوپایوں کی خبر گیری سے مراد ہوتی ہے۔

بیداغ۔ صفت ۱ بے دھبے کی ۲ صاف۔ پاک۔ بے عیب بے قصور۔ بے گناہ (داغ)

نہ دیکھے ہوں گے رندوں سے بھی تو نے پاک اے زاہد
کہ یہ بیداغ میخانہ کی آب و گل میں بستے ہیں

بے دال کے بُودم۔ (بودم سے دال نکال ڈالا جائے)

ترا بودم رہ جاتا ہے) مذکر۔ الو۔ سیدھا۔ کم عقل۔

بے دام۔ صفت۔ بے قیمت۔ مفت (جان صاحب)

کیوں لونڈی اس کی ہوں نہ زلیخا کی طرح سے
یوسف غلام ہی مرا بیدام ہو گیا

بے داموں کا غلام۔ مذکر۔ مفت کا غلام۔ بیحد مطیع فرمانبردار۔

بے داموں کی لونڈی۔ مونث۔ مفت کی لونڈی (مرأة العروس) ماں بے داموں کی لونڈی۔ بے تنخواہ کی دایہ عمر بھر اپنے بچے پالنے کی مصیبت جھیلتی رہی۔

بیدانہ۔ صفت ۱ اُس پھل کی نسبت کہتے ہیں۔ جس میں بیج نہ ہوں ۲ مذکر ایک قسم کا انار۔

بے دانے پانی۔ صفت۔ بے آب و غذا۔ بغیر کھائے پیئے۔ (جان صاحب)

بے دانے پانی رکھتے ہیں آٹھوں پہر مجھے

بیدخل۔ صفت۔ محروم۔ غیر قابض (کرنا ہونا کے ساتھ)

بیدخلی۔ مونث۔ بے قبضہ ہونا۔ بے تعلق ہونا۔

بیدرد۔ صفت ۱ بیرحم۔ ظالم۔ سنگدل ۲ مجازاً معشوق۔

بے درد قصائی کیا جانے پیر پرائی۔ مثل۔ سخت دل کو دوسرے کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔

بیدردی۔ (ف) مونث۔ بیرحمی۔ سنگدلی۔

بیدریغ ۱ بغیر افسوس کے ۲ بے سوچے جیسے بیدریغ رنانے مکان میں چلے گئے ۳ کثرت سے جیسے بیدریغ روپیہ اٹھایا ۴ وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار نہ ہو سکے۔ فیاض۔ سخی۔

بیدرنگ۔ (ف) صفت۔ بغیر وقفے کے۔

بے دست و پا۔ صفت ۱ بے ہاتھ پاؤں کا اپاہج لولا۔ لنگڑا ۲ عاجز۔ بے کس۔ پریشان۔ بے اختیار ۳ مجازاً عاشق۔ عموماً اشارہ یا ضمیر کے ساتھ (شعور)

چودہ طبق کی سیر پہ قانع نہیں ہے دل
یہ حوصلے فقط ترے بے دست و پا کے ہیں

**بے دل** (ف) صفت ۱ بے جگر۔ جبری۔ بہادر ۲ رنجیدہ دلگیر ۳ ناخوش۔ ناراض ۴ عاشق کے صفات ہیں (۵) افسردہ مغموم۔ دنیا کے مزوں اور لذت سے دل برداشتہ

**بے دلی**۔ (ف) مونث۔ افسردگی

**بے دم**۔ (ف) صفت ۱ بیجان۔ خستہ۔ تھکا ماندہ۔ (سحر) ؎

بیدم ہیں آپ اور کا ہم دم بھریں گے کیا
دھڑکا تھا ہجر کا وہ ہنسا اب اُڑیں گے کیا

۲ بیکار۔ کند (ناسخ) ؎

کیا لہو اس سخت جان کا عشق میں سم ہو گیا
چاٹتے ہی خنجر خونخوار بیدم ہو گیا

۳ بودہ۔ بوسیدہ ۴ اَدھ موا۔ سست۔ ۵ ہانپتا ہوا سانس اکھڑی ہوئی۔

**بے دماغ**۔ (ف) صفت ۱ ناخوش۔ کبیدہ خاطر۔ بدمزاج زود رنج (میر) ؎

جب گوش زد ہوا اس کے تب بیدماغ وہ ہو
بس ہو چکی توقع اب نالہ سحر سے

**بے دماغی** مونث۔ پریشانی جو بعد غصہ کے ہو۔ ناخوشی بدمزاجی۔

**بے دودھ کا لڑکا رکھنا**۔ ٹالے بالے کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا (فقرہ) تم روز آج کل کل پر ٹالتے ہو۔ اللہ رے دودھ کا لڑکا رکھنا اسی کو کہتے ہیں

**بیدھڑک**۔ صفت۔ بےخوف و خطر بے تامل۔ اطمینان سے۔ بے تحاشا (فسانۂ عجائب) جان نہ پہچان بے دھڑک پرائے مکان پر چلے آئے۔ (سحر) ؎

ہم لوٹتے ہیں دولتِ دیدار بے دھڑک
قطع
زلفیں اٹھا ئیں اس نے کہ چہرہ اٹھا لیا

۲ بہادر۔ بے جگر۔

**بیدھن**۔ (ف) صفت ۱ بے منہ کا (کنایۃً) وہ شخص جو بات کہنے پر قادر نہ ہو۔

**بے دید**۔ صفت۔ بے مروت۔ بے لحاظ۔ بے حیا ۲ سنگدل (سحر) ؎

آنکھیں ہیں بڑی جن کی وہ بیدید بڑے ہیں چرنے نہیں آتے مری تربت پہ ہرن بھی

ان معنوں میں بے دیدہ بھی کہتے ہیں (سحر) ؎

تو وہ بے دیدہ ہے جس وقت پھرے تیری نظر
تل بھر آنکھیں نہ کریں رحم نہ جو بھر پلکیں

**بیدین** (ف) صفت۔ کافر۔ بے راہ۔ بے مذہب

**بے دیکھے بھالے**۔ صفت۔ بغیر تحقیقات کئے۔ بغیر آزمائش کئے۔ بے سمجھے بوجھے (فسانۂ عجائب) اور خدا نخواستہ یہ کیا تمہارے دشمن ہیں۔ جو راہ چلتے کے حوالے کسی کے کہنے سننے سے بے دیکھے بھالے کر دیں گے۔

**بیڈول**۔ صفت (عوام) بدنما۔ بدوضع۔ بدقطع بے ڈھنگا (داغ) ؎

آدمی کے لئے لازم ہے کہ موزوں ہو لباس
قطع بیڈول ہوا انسان کی تو انسان وہ کیا

۲ بے طرح۔ بری طرح ؎

اے جان بے پئے نہیں آتا ہے دل کو چین
بیڈول پڑ گیا ہے مجھے چسکا شراب کا

۳ ناگوار کلام

**بیڈھب**۔ صفت ۱ بے طرح۔ بے طور جیسے بیڈھب گرا تھا خیر گذری بہت چوٹ نہیں آئی ۲ بے موقع۔ بے محل جیسے بیڈھب چوٹ لگی ۳ بہدن۔ افراط سے جیسے وہ کل سے بیڈھب پڑا ہے ۴ ہوشیار۔ چالاک۔ عیار۔ شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہیں ذرا ہوشیار رہئے ۵ سنگدل۔ تیز۔ تند ۶ دلیر۔ نڈر ۷ بے اختیار۔ بے قابو ۸ بے دل ۹ نہایت سخت دشوار (فقرہ) اب کی بیڈھب بن ہے ۱۰ بری طرح۔ ناواجب طور سے (سحر) ؎

ہمارے ذکر بیڈھب یار کے بزم نکلتے ہیں
یہاں پسلی پھڑکتی ہے وہاں پہلو نکلتے ہیں

**بیڈھب آدمی**۔ بڑا بدذات (فقرہ) آپ بے ڈھب آدمی ہیں آپ سے سب ڈرتے ہیں۔

**بیڈھنگا**۔ صفت مذکر ناپسند۔ نازیبا۔ ناموزوں بے سلیقہ۔ بدچلن۔ بد اسلوب۔

**بیڈھنگی**۔ صفت مونث۔

چمکے ہے کچھ وہ ابروئے خمدار بے طرح
چلتی ہے آپ ہی آپ یہ تلوار بے طرح
۲ بُرے انداز سے بُرے طریقے سے (سحر) ؎
بے طرح دل ہیں سمائی ہے خدا خیر کرے
بے طرح وضع بنائی ہے خدا خیر کرے
۳ حد سے زیادہ جیسے۔ بے طرح درد سر ہوتا ہے ۴ وہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی جائے۔

بے طریق۔ صفت (ع) بری طرح بے راہ۔ بے قاعدہ (بہار عشق) ؎
کبھی کہنا ہماری بھی تو کھائیے گر نہیں بے طرق ہاتھ لگائیے

بے طلب۔ (ف) صفت۔ بے اذن۔ بے اجازت

بے طور۔ بُری طرح بہت زیادہ (بحر) ؎
جی کہیں لگتا نہیں بے طور گھبراتا ہوں میں
دیکھئے آباد ہوگا کونسا ویرانہ آج

بے عزّت۔ (ف) صفت ذلیل۔ رسوا۔ بے حرمت بے آبرو۔ بے توقیر

بے عزّتی کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ہتک کرنا

بے عقل۔ (ف) صفت۔ احمق۔ نادان

بے عُنوانی۔ مونث۔ بے قاعدگی۔ بے ضابطگی۔ بدانتظامی

بے عیب۔ (ف) صفت بیداغ۔ بے نقص

بے عیب ذات خدا کی۔ مقولہ۔ خدا کی ذات میں کوئی نقصان نہیں ہے۔ اور کوئی فرد بشر ایسا نہیں جس میں کوئی نہ کوئی نقص موجود نہ ہو (موعظۂ حسنہ) ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری سوسائٹی میں کوئی عیب نہیں۔ بے عیب ذات خدا کی۔ مگر ہم کو اپنے ملک کے انگریزی خوانوں سے دو طرح کی گفتگو ہے۔

بے غایت۔ (ف) صفت۔ بے نہایت۔ انتہائی

بے غرض۔ (ف) صفت بے طمع۔ بے پروا

بے غل وغش۔ (غِلّ۔ ع۔ بکسر اوّل وتشدید لام) کدورت کھوٹاپن۔
غشّ بفتح اوّل وتشدید شین کدورت میل۔ تشویش

فارسی والے بے غل وغش اور بے غش وغل دونوں طرح بولتے ہیں اور کسی حالت میں لام اور شین کو مشدد نہیں بولتے صفت ۱ بے تکلف۔ بیدریغ انا پ شناپ۔ اندھا دُھند (فقرہ) وطن سے بے غل وغش صرف کے لئے کافی رقم آجاتی ۲ بیفکری بے پروائی سے ۳ کثرت سے بکثرت۔

بے غم۔ (ف) صفت۔ بے فکر و تردد

بے غمی۔ مونث۔ بیفکری (شعور) ؎
نہیں ہے بے غمی طفلی کی بہتر
جوانی میں ہوئے برق بلا ہوش

بے غیرت۔ (ف) صفت۔ بے حمیت۔ بیحیا۔ ناہموار بدتہذیب

بے غیرتی پر کمر باندھنا بیحیائی پر آمادہ ہونا۔ بے شرم بنجانا۔

بے غیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھنا۔ بے غیرت بنجانا (توبۃ النصوح) مرتا کیا نہ کرتا کلیم نے بے غیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھ کر باپ کو یہ خط لکھا۔

بے غیرتی کا جامہ پہننا بے غیرت بنجانا (ابن الوقت) بعض تو بے غیرتی کا جامہ پہن پہن اسی شام کو آ دھمکے۔

بیفائدہ۔ صفت۔ فضول۔ بیکار۔ بغیر کسی مطلب کے

بے فصل۔ صفت ۱ بے وقت۔ موسم کے خلاف (داغ) ع اب تو بے فصل کبھی برسات ہوا کرتی ہے
۲ بغیر فاصلے کے مسلسل

بے فصل کی بہار۔ وہ بہار جو موسم کے خلاف بے وقت ہو (امیر) ؎
وہ پیر ہوں کہ جوانوں کا رنگ رکھتا ہوں میں
عزیز کیوں نہ ہوں بے فصل کی بہار ہوں میں

بے فکرا۔ صفت (لکھنؤ) آزاد۔ بے پروا (بحر) ؎
عقبےٰ کی نہ کچھ نہ دنیا کا تردد
بیفکرے وہ ہیں فکر دوعالم نہیں رکھتے

بے فیض۔ (ف) صفت ۱ وہ شخص جس سے فیض نہ پہنچے بخیل۔ کنجوس۔

**بے قابو** صفت۔ بس سے باہر۔ بے اختیار۔

**بے قاعدہ**۔ (ف) صفت۔ بے ترتیب۔ قاعدے کے خلاف۔ اصول کے خلاف۔

**بے قدر**۔ صفت۔ بے رتبہ۔ بے عزت۔ ناچیز

**بے قدرا**۔ وہ شخص جو کسی چیز یا ہنر کی داد نہ دے حق ناشناس۔

**بے قرار**۔ (ف) صفت۔ بیکل۔ پریشان۔ مضطرب بے چین

**بے قرینے**۔ صفت ا بے ٹھکانے۔ بے موقع گڑبڑ ۲ پریشان (بہار عشق) ؎

کیا مجھے بے قرینہ کر ڈالا
سب پسینے پسینے کر ڈالا

**بے قصد**۔ (ف) صفت۔ بے ارادہ۔ اضطراری

**بے قصور**۔ (ف) صفت۔ بے گناہ۔ بے جرم۔ معصوم پاک۔ بے الزام۔ بے خطا۔

**بے قضا مارنا**۔ بے موت مار ڈالنا۔ قبل از وقت مار ڈالنا (شوق) ؎

مجھ کو اس غم کا کب سہارا تھا بے قضا آج تو نے مارا تھا

**بے قلعی**۔ صفت۔ اس برتن کو کہتے ہیں جس پر قلعی نہ ہو۔

**بے قول**۔ صفت۔ بے ایمان۔ دغا باز۔ بات سے ہٹ جانیوالا۔

**بے قیاس**۔ (ف) صفت ا بے شمار۔ بے حساب ) بے انتہا ۲ خیال سے باہر

**بے قید**۔ (ف) صفت۔ آزاد۔ مطلق العنان ۲ آوارہ۔ بے روک (محسن) ؎

کتنا بے قید ہوا کس قدر آوارہ پھرا
کوئی مندر نہ بچا اس سے نہ کوئی استھل

**بیکار**۔ صفت ا بے روزگار بے مشغلہ۔ بے شغل ۲ بے قدر۔ ناچیز۔ بے نتیجہ۔ خراب۔ ناقص نکما۔ ناکارہ

**بیکاری**۔ (ف) مونث۔ خالی ہونا۔ خانہ نشینی۔ بے روزگار ہونا۔ بے مشغلہ ہونا۔

**بیکراں** (ف) صفت۔ بید بے انتہا

**بیکس**۔ (ف) صفت۔ تنہا بے یار و مددگار (نفیس)

مجھ سا بھی کوئی بیکس دنیا پر بشر نہ ہو۔

۲ محتاج۔ غریب۔ عاجز۔

**بیکل**۔ صفت۔ بے آرام۔ بے قرار۔ اعضائے انسانی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

**بیکلی**۔ مونث ا بے چینی۔ بے قراری (ناسخ) ؎

ہے شب فرقت میں کس کو پھولوں کا بستر پسند
بیکلی میں لوٹنے کو ہیں مجھے اخگر پسند

۲ (عو) وہ تکلیف جو کسی بوجھ اٹھانے سے عورتوں کو ہوتی ہے

**بے کلیجے**۔ صفت۔ بے جگر۔ (شعور) ؎

اس تجاہل کے تصدق ہوں مجھے کہتے ہو
بے کلیجے ہے یہی عشق کا پتلا ہے یہی

**بے کم و کاست**۔ (ف) صفت۔ کامل۔ ٹھیک ٹھیک۔ بغیر گھٹائے بڑھائے۔ صحیح صحیح

**بے گینڈے سے**۔ بدقطع۔

**بیگانگی**۔ (ف) مونث غریبت۔ بے تعلقی۔

**بیگانہ**۔ (ف) صفت۔ غیر۔ پرایا۔ دوسرے کا ؎

اپنے مضمون نو پسند آتے ہیں عالم کو امیر
ہے وہ شاعر جو کرے معنی بیگانہ پسند

۲ یگانہ کا مقابل اجنبی (امیر) ؎

بیگانے ہوئے نزع میں جتنے تھے یگانے
آنکھیں جو پھریں پھر گئی عالم کی نظر آج

۳ پردیسی ۴ سبزہ کے واسطے سبزہ خودرو۔

**بیگانہ سر** بیری کی جگہ بیگانہ سر کدو کے برابر جب کوئی دوسرے کے سر کی قسم کھاتا ہے تو دونوں طرح کہتے ہیں۔ منشا یہ ہوتا ہے کہ اس قسم کا اعتبار نہیں

**بیگانہ خو**۔ (ف) صفت۔ وہ جس کی سرشت میں میل جول نہ ہو اکھڑ۔ غیر مانوس

**بیگانہ وار**۔ بیگانہ دش۔ بیگانہ جو اجنبی کی طرح۔ (داغ) ؎

تقسیم میں کسی کے ہاتھ میں نہیں تو وہ یہ فقرہ کہہ کے بازی ملا
دیتا ہے اور پتے از سر نو بانٹے جاتے ہیں۔ ۲ بغیر سرپرست کے
جماعت آوارہ اور پریشان رہتی ہے

**بے نام**۔ (ف) صفت۔ گمنام مجہول الاسم

**بے نام و نشان**۔ (ف) صفت۔ بے پتے بے ٹھکانے
گمنام وہ شخص جس کا کچھ پتا نہ ہو۔

**بے نصیب**۔ صفت ۱ محروم (بنات النعش)
فیاضی، نفع رسانی خلائق اور رحم سے بالکل بے نصیب تھا
۲ بدنصیب۔ بدقسمت۔ کمبخت (منیر) ؎
لالہ بنا چمن کا نہ ٹھہرا چراغ گور
کس بے نصیب داغ کو میرا جگر ملا

**بے نظیر**۔ (ف) صفت۔ بے مثل۔ لاثانی۔ لاجواب۔ ہمیشہ

**بے نقط سنانا**۔ مغلظات گالیاں سنانا۔ بے محابا
گالیاں دینا۔ (وزیر) ؎
کیا بے نقط سناتا ہے تیرا دہان تنگ
گویا میم کا دشنام ہو گیا

**بے نقط گالیاں دینا**۔ فحش گالیاں دینا (مصحفی) ؎
کسی دن لکھا تھا آپ کو اک عاشقانہ خط
سو سو جو گالیاں مجھے دیتے ہوئے نقط

**بے نمازی ہونا**۔ لازم۔ (عو) کپڑوں سے ہونا حیض
سے ہونا۔

**بے نمک**۔ (ف) صفت ۱ بے مزہ۔ بغیر شوخی کا (سحر) ؎
کبھی کہ سن ہو بہت نام خدا کیا جانو
بے نمک آدمی ہو تم یہ مزہ کیا جانو
۲ پھیکا۔ ناگوار۔ بے رونق۔ پھیکا۔ (ظفر) صفت ؎
دیکھنا کیا ادا سے جلوہ ہے
بے نمک کتنا سانولا پن ہے
(ظفر) ؎ ہو گیا پھیکا ترے جلوے سے رنگ روئے گل
بے نمک نالے سے میرے شور بلبل ہو گیا

**بے نمک آواز**۔ وہ آواز جس میں کچھ لطف نہ ہو دل پر
نہ اثر کرے۔

**بے ننگ و ناموس**۔ صفت۔ بے شرم بے حیا
بدچلن۔ بدوضع۔ آزاد

**بے نوا**۔ مذکر۔ ایک مسلمان فرقے کا نام جو مذہبی
قیدوں سے آزاد رہتا ہے (سحر) ؎
مرغ چمن ہوا تری فرقت میں بے نوا
گل ہاتھ میں اٹھا کے پیالہ نکل گیا
۲ صفت۔ بے سامان۔ بیکس (آتش) ؎
بے نوایان محبت پر گمان بد نہ کر
چار ابرو سے بھی یاں دل صاف ہے آئینے کا

**بے نوائی کرنا**۔ لازم۔ بے نوا فقیر کا انداز اختیار کرنا
وائے غیرت چین پیشانی منعم دیکھئے
کھینچ کر قشقہ جبیں پر بے نوائی کیجئے

**بے نہایت**۔ (ف) صفت۔ بے حد

**بے نیاز**۔ (ف) صفت۔ مستغنی۔ آزاد وہ جو
کسی کا محتاج نہ ہو۔ بے پروا۔

**بے نیازی**۔ مونث۔ بے پروائی۔ (غالب) ؎
ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے
بے نیازی تری عادت ہی سہی
۲ آزادی۔ خودمختاری۔ خودسری ؎
آتش صنم بھی کرنے لگے بے نیازیاں
ہیں لاکھ لاکھ شکر خدا کی جناب میں

**بے نیل مرام**۔ (ف) ع پہنچنا۔ فائز ہونا
کامیاب ہونا۔ مرام۔ ع۔ مقصد۔ غرض۔ مطلب۔ بغیر
کامیابی۔ بغیر حصول مقصد۔ ناکام۔ نامراد (فقرہ) ہم
آدمی کو سید کربلا نے گیا تھا بے نیل مرام واپس آیا۔

**بے وارثا**۔ صفت (عو) اس شخص کی نسبت کہتی ہیں
جس کا کوئی مددگار نہ ہو

**بے وارثی نادو ڈانواں ڈول**۔ مثل۔ لاوارثی چیز
کی خبر کسی کو نہیں ہوتی۔ بغیر مالک کے سب کام خراب
ہوتے ہیں۔

**بے واسطے**۔ (ف) صفت (عو) بے وسیلہ۔ بے ذریعہ

خواہ مخواہ - بے سبب - خدا واسطے - ناحق - (رجانِ تبسیم)
بے واسطے شر و دزکیا کرتی ہے خیرن
ان معنوں میں عوام عورتیں "بیواسطے کو" کہتی ہیں -
**بیوجہ** - صفت بغیر کسی سبب کے (داغ)
وہ نازک ہیں نہ ہوں گے پڑنے پر ہنسنے انکے ہاتھوں سے
نہیں بیوجہ لکھا ہمنے خط کاغذ کے پچھلے پر
**بیوحدت** - صفت - بیحیا - بے شرم - بے ادب
بدلحاظ - بیہودہ - (جلد رحمن شفاعت و نجات)
ہم ادنیٰ و حدت کے کثرت مقام
نہیں اپنا بے وحدتوں سے کلام
(رشک) ایسی استعمال کی کثرت ہوئی
دختر انگور بے وحدت ہوئی
**بیوفا** - (ف) ! بدعہد - وہ شخص جو دوستی کا پکا نہ ہو
۲ بیمروت ۳ ناشکر گذار -
**بیوقت** - صفت - بیموقع جو وقت کے خلاف ہو
موسیقی میں ہر راگنی کا وقت مقرر ہے اگر کوئی شخص دوپہر
کے گانے کی چیز صبح کو گائے تو کہتے ہیں - کہ بیوقت کی چیز گائی
(فقرہ) آپ محفل میں گانے والوں کو بیوقت چیزوں کی فرمائش
سے زچ کر دیتے ہیں -
**بیوقت کا الاپ** - نامناسب جھگڑا - (شمشاد)
ہنگام وصل جانے دے یہی شکایتیں
بیوقت کا الاپ تو اے خوش گلو نہ چھیڑ
**بیوقت کا راگ** - بے وقت کی شہنائی سے
کہتا ہے ہنس کے گریۂ شمشاد بیردہ گل
بے وقت کا یہ راگ مرے روبرو نہ چھیڑ
**بیوقت کی چڑھنا** - لازم - کسی بیموقع بات کرنیکی جگہ
نامناسب فعل کرنا - بیموقع نشہ ہونا (سحر)
منھ سے لگایا جام تو بیوقت کی چڑھی
بوسے پہ مدتکے نرگس مخمور کے لئے
(داغ) بیوقت کی چڑھی ہے نہ ہوگا اتار آج
ہوتے ہیں تیرے مست کوئی ہوشیار آج

**بیوقت کی راگنی** ! راگنیوں کی اوقات معینہ کے
خلاف ۲ بیموقع (فقرہ) زمانہ بدل گیا نئی تعلیم پھیل رہی ہے -
اور آپ وہی بیوقت کی راگنی گا رہے ہیں -
**بیوقت کی سوجھنا** - بیموقع نامناسب فعل کرنا
(امیر) یہ کیا بیوقت کی اے حضرتِ دل آپ کو سوجھی
اٹھے ہیں روٹھکر اب آپ جب وہ من کے بیٹھے ہیں
**بیوقت کی شہنائی** - شہنائی ایک باجہ ہے جو
علی الصباح راجوں کو جگانے کو بجاتے ہیں) بیموقع بات -
**بے وقر** - (ف) صفت ! بے عزت - ذلیل - خوار ۲
اوچھا - کم ظرف - ناقدر مایہ - سبک سر -
**بے وقری** - مونث - بیعزتی - ذلت - رسوائی -
سبک سری -
**بیوقعت** - صفت - بیعزت - بے اعتبار - بیوزن
**بیوقوف** - صفت - کم عقل - احمق - نادان - (داغ)
ہم نے دیکھا ہی نہیں ناصح سا کوئی بیوقوف
اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی
**بیوقوف بنانا** - متعدی - احمق بنانا -
**بیوقوف بننا** - لازم -
**بیوقوف کے سر پر کیا سینگ ہوتے ہیں** -
مقولہ - بیوقوف کی کوئی خاص شناخت نہیں ہے وہ اپنے
حرکات سے پہچانا جاتا ہے -
**بیوقوفی** - مونث ! نادانی - حماقت ۲ عوام مزاج
سے اولاد کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) یہ بچہ کسکی بیوقوفی ہے
**بے ہمت** - صفت ! کم حوصلہ پست ارادہ ۲ سُست
کاہل - مجہول -
**بے ہمہ و باہمہ** - (ف) صفت - خدائے تعالیٰ کی
بے نیازی اور کبریائی کی نسبت کہتے ہیں ۲ اس شخص کی نسبت
کہتے ہیں - جو مکروہات - دنیاوی اور جھگڑے فساد سے الگ
رہ کر لوگوں سے میل جول رکھے (توبۃ النصوح) یہ ہم نصوح
کے نفس کا مکر تھا کہ وہ اپنے تئیں دنیا سے بے تعلق اور اپنی زندگی
کو بے ہمہ و باہمہ سمجھتا تھا -

**بے ہنر** ۔ (ف) صفت مذکر (عو) وہ شخص جس کو کوئی ہنر نہ آتا ہو پھوہڑ۔

**بے ہنرا** ۔ صفت ۔ مذکر (عو) بے ہنر مرد ۔

**بے ہنری** ۔ صفت ۔ مونث (عو) بے ہنر عورت (بنات النعش) ہم لڑکیاں اپنا وقت گڑیاں کھیلنے اور کہانیاں سننے میں کھوتی ہیں سب ہنری ہیں

**بے ہنگام** ۔ ف ۔ صفت ۔ بیوقوف

**بے ہنگم** ۔ صفت ۔ بیڈول ۔ بھونڈا ۔ بیموقع (بے ہنگام کا بگاڑا ہوا ہے) (بنات النعش) حسن آرا کی گڑیاں بازاری گڑیاں تھیں ۔ صورت دیکھو تو بے ہنگم ۔

**بیہودگی** ۔ (ف) بد ۔ بیہود ۔ حق ۔ فائدہ لفظی معنی غیر منفعت ۔ ناحق ہونا ہے مونث خرابی ۔ بد اسلوبی ۔ بے سلیقگی ۔ پھوہڑپن ۔ بے ڈھنگا پن ۔ نالائقی ۔ ناشائستگی حماقت ۔ نادانی ۔

**بیہودہ** ۔ (ف) صفت ! ناحق ۔ باطل ۲ لغو ۔ واہیات خرافات ۳ خراب ۔ نکما ۴ ناشائستہ ۔ غیر مہذب ۔ نامعقول ۵ بے سود ۔ بیفائدہ ۔ ناجائز ۔ بے نتیجہ ۔ جیسے بیہودہ خرچ دفحش ۶ آوارہ ۔ سرگرداں ۔

**بے ہودہ پھرنا** ۔ لازم ۔ آوارہ پھرنا ۔ مارا مارا پھرنا

**بیہودہ گو** ۔ (ف) صفت ۔ فضول بکنے والا ۔

**بیہودہ گوئی** ۔ (ف) مونث ۔ غیر مہذب گفتگو ۔ فحش گوئی ۔

**بیہوش** ۔ صفت ! کمسن (امیر)

بھولا دختِ رز کی پیرِ مغاں سے لازم
بیہوش اب نہیں ہے ہشیار ہوگئی ہے

۲ بدحواس ۳ فریفتہ (نوح)

دخترِ رز بر زاہد صد سالہ بھی بیہوش ہے
ہاتھ لانا کیوں نہ ہو آخر پرانا جوش ہے

۴ غافل ۔ بے خبر ۔ ناواقف ۔

**بے یار** ۔ (ف) صفت ۔ بیکس ۔

**بیا** (ہ ۔ س ) مذکر ۔ بیج ۔ یہ لفظ بکسر اوّل فتح دوم ہے (ع م) مذکر ۔ بیج

**بَیا** ۔ (ہ ۔ بفتح اوّل ۔ س ۔ ودی ۔ چڑیا ) مذکر ۱ تولا ۔ وہ شخص جو بازار میں غلہ تولتا ہے ۲ ایک چھوٹی زرد رنگ چڑیا ۔ جو گھونسلا بنانے میں مشہور ہے ۔

**بیاباں** ۔ (ف ۔ دراصل بے آباں تھا ۔ الف ونون فاعلیت کا ہے یعنے بے آب وگیاہ ۔ غیر آباد جنگل ) مذکر ۔ صحرا جنگل ۔ دشت ۔ بادیہ ۔ اوسر ۔ ویرانہ ۔ اُجاڑ

**بیاباں مرگ** ۔ (بے اضافت و بغیر اعلان نون) (ف) صفت ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو جنگل میں مرے اور کوئی اس کا پرسان حال نہ ہو ۔ (ناسخ)

یہی دعا ہے خدا سے کہ ہوں بیاباں مرگ
نہ جیتے جی غم سے ہو پیرہن عزیزاں چاک

**بیاباں گرد ۔ بیاباں نورد** ۔ (ف) صفت ۔ جنگلوں میں پھرنیوالا ۔ وہ شخص جس کا کہیں ٹھکانا نہ ہو ۔

**بیابانی** ۔ (ف) صفت بیاباں سے منسوب جنگل کا جنگل میں پھرنیوالا

**بیاج** ۔ (ہ ۔ بالکسر) مذکر (عم) سود منافع ۔

**بیاج بٹا** ۔ مذکر (عم) نفع ۔ نقصان ۔

**بیاج بھرنا** (عو) سود ادا کرنا (ابن الوقت) جیلا آپ کی عقل قبول کرتی ہے کہ انسان کے پاس سرمایہ ہو ۔ اور وہ مہاجن کا بیاج بھرے ۔

**بیاج پر بیاج** ۔ سود در سود بلائے سود ۔

**بیاجو** (عم) مذکر اصل جو سود پر لگایا جائے ۔ سودی ۔ سود پر ۔ نفع پر ۔

**بیاج خور** ۔ مذکر (عم) سود لینے والا ۔

**بیاز** ۔ (ہ ۔ بالفتح) مونث (گنوار) ہوا ۔

**بیاری** ۔ (ہ ۔ بالکسر) (عم) ہندو ۔ مونث ۔ رات کا کھانا ۔

**بیاز** ۔ (ہ ۔ بالکسر ۔ بروزن راز صحیح ہے اور بروزن نیاز غلط) مذکر ۔ سود (جان صاحب)

جنتی بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہو شل ہیر ہوں سے بی جان ہوں بیاز بیاز

**بیازد - بیازدہ** - صفت (عو) سُودی (فقرہ) کچھ بازار کا روپیہ قرض دام بیازدہ لے کے دکان رکھی۔

**بَیاسی** - (ھ - بالفتح) صفت ۸۲ عدد۔

**بَیاض** - (ع - بالفتح) مونث ۱ سفیدی (اثیر)

صفائے قلب مجنوں کا سراسر حال لکھا ہے
بیاض گرد دن لیلے تصدق میر کے دیوان پر

۲ - سادہ کتاب جس میں چیدہ مضامین یا منتخب اشعار لکھتے ہیں۔ (رشک) باندھا جو خاکساری و افتادگی کا حال
نقشے جس بیاض میں یہ سب اشعار گر پڑی

۳ - رمل کی سولہ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام ۴ وہ کتاب جس میں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں۔ پاکٹ بک۔

**بیاضی** - (ف - ی - نسبت کی ہے) صفت (کنایۃً) استعارۂ لطیف۔

**بیاگرفی** - (انگ) مونث تذکرہ۔ سوانح عمری۔

**بیالا** - (ھ - بالفتح) مذکر ۱ دیوار کا سوراخ - روشندان۔ ۲ صفت - کھٹا ترش۔

**بیالیس** - (ھ - بالفتح) صفت ۴۲ عدد۔

**بیان** - (ع - فصاحت - زبان آوری - ظاہر) مذکر قول - مقولہ - تقریر - گفتگو ۲ اہل مقدمہ یا گواہوں کا اظہار شہادت ۳ تفصیل - تفسیر ۴ باب ۵ مضمون ۶ فصل ۷ مقدمہ - معاملہ ۸ ذکر کیفیت - حالت - جیسے بیان کرکے رونا ۹ رپورٹ - خبر - اطلاع ۱۰ وہ علم جس میں تشبیہ مجاز - استعارے کنایہ وغیرہ کی مدد سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کرتے ہیں - بیان امر واقعی - ٹھیک بات کا اظہار -

**بیان بدلنا** - لازم - کہے ہوئے کے خلاف کہنا۔ اپنے پہلے اظہار سے پھر جانا - کہے ہوئے بیان کے خلاف بیان کرنا - اپنے قول سے پلٹنا۔

**بیان تائیدی** - وہ بیان جو کسی بیان کی تائید میں کیا جائے۔

**بیانِ تحریری** - وہ بیان جو لکھا ہوا ہو ۲ (قانون) وہ تحریر جو مدعا علیہ عرضی دعوے کے جواب میں داخل عدالت کرتا ہے۔

**بیانِ دعوے** - دعوے کی تفصیل - حقیقت حال - دعوے کا ثبوت

**بیان زبانی** - تقریری بیان۔

**بیان سے باہر** - مفصل کیفیت - ادا ہو سکنے کی جگہ (شعور) نگہ ناز کی شوخی ہے بیاں سے باہر
اول ناوکِ بیداد میں کام آخر ہے

**بیانِ ضمنی** - وہ بیان جو اصل مطلب کے ضمن میں کیا

**بیان کرنا** - ۱ ظاہر کرنا - گفتگو کرنا - کہنا ۲ (عو) بُرا بھلا کہنا ۳ (عو) بین کرنا - سرگزشت دُہرانا۔

**بیان کرکے رونا** - مردے کی خوبیاں اور اس کے حالات بیان کرکے رونا (فقرہ) بیان کرکے رونا منع ہے جو کچھ گزرے دل پر گزرے۔

**بیان ہونا** - لازم - اظہار ہونا (راسخ)
اہل محشر سے کہو کل تک
آج میرا بیان ہونے دو

**بیانا** - (ھ - بالکسر) لازم (عو) بچہ دینا مویشیوں اور گھوڑی کا - یہ لفظ چوپایوں کے واسطے بولا جاتا ہے - پرندوں کے واسطے نہیں بولتے -

**بیانا** - مذکر (عم) صحیح لفظ "بیعانہ" ہے -

**بیاہ** - (ھ - ف - بین بیو - بیوک - نئی بیاہی عورت سنسکرت میں۔ وواہ - اور بواہ - بیاہ کو کہتے ہیں - نظم اردو میں بوزن راہ چاہیئے - بروزن سیاہ غلط ہے) مذکر - شادی - نکاح (داغ)
کرے اللہ عمر و دولت و اقبال روز افزوں
خدا وہ دن دکھائے لوگ دیکھیں بیاہ کی شادی

**بیاہ آنا** - لازم - شادی کے بعد عروس کا رخصت ہوکر سسرال میں آنا۔

**بیاہا** - (ھ - صفت (عو) وہ شخص جس کا بیاہ ہوگیا ہو

**بیاہ پیچھے بدھا - بیاہ پیچھے برات** - مثل۔

عید پیچھے ٹر۔ موقع نکل جانے کے بعد کسی کام کی تدبیر سوچنا۔ وقت پر جو ہو سکے وہی خوب ہے۔ وقت اور موقع چوکنے کے محل پر کہتے ہیں۔ یعنی بے وقت کام کرنا فضول ہے

**بیاہ پیچھے پتّل بھاری**۔ مثل۔ بڑے مصارف کے بعد تھوڑا خرچ بھی ناگوار ہوتا ہے۔

**بیاہتا**۔ صفت: وہ عورت جو دستور مذہبی یا رواج قومی کے موافق برادری کے ساتھ جاکر بیاہ لائے ہوں ۲ اس مرد کو بھی کہتے ہیں۔ جس کے ساتھ باضابطہ شادی ہوئی ہو (فقرہ) سعیدن کی طبیعت اسی طرح کی ہے کہ بیاہتا خصم نے رنڈی کر لی۔ اس کو گھر سے چھوڑ دیا۔

**بیاہ جانا**۔ لازم۔ شادی کے بعد لڑکی کا مائکے سے سسرال جانا۔

**بیاہ رچانا**۔ متعدی شادی کی رسوم دھام کرنا۔ شادی کی رسوم شروع کرنا (شوق)

اگر چاہے یہ بات بالا لے
رچاؤں میں دختر سے اس کا بیاہ

**بیاہ رچنا**۔ لازم۔

**بیاہ کا جوڑا**۔ مذکر۔ وہ کپڑے جو نوشاہ یا عروس شادی کے موقع پر پہنتے ہیں (رشک)

کدنما ہونیکو پھر تیار ہے مضمونِ نو
پھر عروسِ فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا

**بیاہ کرنا**۔ شادی کرنا۔ بیاہ لانا۔ متعدی۔ شادی کرکے عروس کو رخصت کرالانا۔

**بیاہ مانگنا**۔ متعدی (عو) شادی بیاہ کا زمانہ یا تاریخ مقرر کرانا۔ بیاہ کا تقاضا کرنا۔

**بیاہنا**۔ بیاہ کر (رشک)

خدا نے پیمبر کی بیٹی سے بیاہا
ہوئی غیرتِ کدخدائی علی کی

**بیاہ نہیں براتیں تو دیکھی ہیں**۔ مثل۔ ایک کام بذاتِ خود نہیں کیا۔ لوگوں کو کرتے تو دیکھا۔ جب کوئی شخص کسی کام سے جو اس نے نہ کیا ہو اور دیکھنے بھالنے سے بخوبی واقف ہو۔ اپنے تجربہ پر یقین دلاتا ہے تو یہ کہتا ہے یعنی اس کام میں مشاق نہیں تو جانتے تو ہیں۔ نہیں کیا تو کیا دیکھا تو ہے

**بیاہی**۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس کی شادی ہو چکی ہو۔

**بیاہی بیٹی کا رکھنا۔ ہاتھی کا باندھنا ہے**۔ مقولہ لڑکی کا بعد شادی کے گھر میں رکھنا ایسا ہے جیسے ہاتھی کا باندھنا یعنی مصارف بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

**بیاہی بیٹی پڑوسن داخل**۔ مقولہ۔ بیاہی بیٹی پر کچھ اختیار نہیں رہتا ہے۔ صرف اس قدر تعلق رہ جاتا ہے جتنا پڑوسن سے

**بیائی**۔ (ہ) مونث ۱ وہ مٹھی بھر غلّہ جو غلّہ تولنے والے کو اجرت میں دیتے ہیں ۲ غلّہ تولنے کی اجرت۔

**بی بی**۔ دیکھو بی۔

**بیوپار**۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ جنس کی فروخت۔ لین دین۔ تجارت سوداگری۔ (مسرور)

دیا نقد دل اور لی جنس الفت
یہ سودا ہے اچھا یہ بیوپار اچھا

**بیوپاری**۔ (ہ) صفت۔ جنس کا بیچنے والا۔ تاجر سوداگر مویشیوں کا سوداگر۔ بنجارا۔

**بیت**۔ (ہ۔ بکسر اوّل وسکون یائے مجہول حرف اوّل پر کسرہ اثر ہے۔ س۔ ویر) مذکر۔ بید۔ ایک قسم کی لکڑی جس میں لچک بہت ہوتی ہے (پڑنا۔ مارنا۔ لگانا کے ساتھ)

**بَیت**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ گھر۔ بیوت۔ بیوتا۔ جمع (رنا سخ)

سر سے تا پا اپنے شعلے کی طرح تھرّا گئی
شمع کو جس شب مرا بیتِ حزن یاد آگیا

**بیت اقصیٰ**۔ (ع۔ اقصےٰ۔ زیادہ دور بیت المقدس مکّے سے بہت دور ہے) مذکر۔ بیت المقدس۔

**بیت الحرام۔ بیت الحرم**۔ (ع تعظیم کا گھر یا اس وجہ سے کہ جدل و قتال وہاں حرام ہے) مذکر بیت اللہ خانۂ کعبہ (تسلیم)

دل اپنا مسکنِ صنمِ گلبدن ہوا　　بیت الحرام بتکدۂ برہمن ہوا

سہ راسخ ۔ بس اب پھرا کرو بیت الحرم کے گرد
قسمت میں طوف کعبۂ بیت الصنم نہیں

**بیت الحُزن** ۔ (ع ۔ بضم حا و سکون زا و نیز بفتح ہر دو) مذکر ۔ غم کا گھر ۔ رنج کا گھر (مجازاً) عاشق کا گھر (داغ)

بچکر چلے وہ سایۂ دیوار سے بھی دور
آنکلے گر کبھی مرے بیت الحزن کے پاس

**بیت الخلا** ۔ (ع ۔ طہارت خانہ) مذکر ۔ پاخانہ جائے ضرور (مسرور)

کچھ نہ پوچھو مکان کیسا ہے
ہیں یہ بیت الخلا بھی اچھا ہے

**بیت الشرف** (ع) مذکر (نجوم) اس بُرج کا نام جس میں سبع سیارہ میں سے کسی کا شرف ہو مثلاً ۔ برج حمل جس میں آفتاب کا شرف ہوتا ہے

**بیت الصنم** ۔ (ع) مذکر ۔ بتخانہ (داغ)

مقبول ہو نہ مجھ سے مسلمان کی دعا
یارب در قبول بھی بیت الصنم ہوا

۲ معشوق کا گھر ۔ محبوب کا مکان ۔

**بیت العتیق** ۔ بیت عتیق ۔ (ع ۔ بیت ۔ گھر عتیق ۔ قدیم ۔ خانہ کعبہ سب سے پہلا معبد ہے) مذکر ۔ خانۂ کعبہ

**بیت اللہ** ۔ (ع) مذکر ۱ خدا کا گھر ۲ کعبہ ۔

**بیت المال** ۔ (ع ۔ وہ گھر جس میں مال غنیمت یا لاوارث مال رکھا جائے) مذکر ۔ خزانۂ عام ۔ شاہی خزانہ

(شعور) گاڑتے ہیں ریت میں زر لے کے بیت المال سے
بعد مردن ہوتی ہے نادار کی مٹی خراب

۲ لادعوے مال ۔ لاوارث اسباب ۔ خالصہ ۔ منضبط ۔ نز دل ۳ (عوام) نجس ۔ کمبخت ۔ بدنصیب ۔ (انشا)

بن لگاوٹ وہ نہیں سکتا ہمارا دل کبھی
کیا بری خو پڑ گئی کمبخت بیت المال کی

**بیت المعمور** ۔ آسمان چہارم کی مسجد جو کعبے کے مقابل ہے معمور اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ ملائک سے آباد رہتی ہے (محسن)

ہو قبلہ ہر ایک سمت مہ نور    ہر بیت ہو مثل بیت معمور

**بیت المقدس** ۔ (ع ۔ بضم میم ۔ و فتح قاف و تشدید دال ۔ مفتوح و نیز ۔ بفتح میم و سکون قاف و کسر دال) مذکر ۔ یہود و نصاریٰ کا قبلہ (محسن)

پیش نظر جناب عالی
بیت المقدس کا باب عالی

(صریر) قدم شہ دیں سے معراج میں
شرفیاب بیت المقدس ہوا

بیت مقدس بھی کہتے ہیں (قدر)

ہے بیت مقدس کہ معلق ہے ہوا پر

**بیت** ۔ (ع ۔ بالفتح) مونث (اصطلاح شعرا) دو ملے ہوئے دو مصرعے ۔ جن کا وزن ایک ہو ۔ ابیات ۔ جمع

**بیت الغزل** ۔ عمدہ شعر منتخب شعر سہ

اس مرحلے میں بیت غزل کے سوا نصور
ہم کو نہ ریختی کا قیامی مکاں ملا

**بیت بازی** ۔ مونث ۔ (لکھنؤ) لڑکوں کا کھیل ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے اور دوسرے لڑکے سے اپنے پڑھے ہوئے شعر کے آخری حرف سے شروع ہونے والا شعر جواب میں مانگتا ہے ۔ جو لڑکا جواب میں شعر نہیں پڑھ سکتا مات ہو جاتا ہے ۔

**بیت بجتی** ۔ مونث ۔ (دہلی) بیت بازی (اردوئے معلّیٰ غالب) قطع نظر وہ شخص ایسا کہاں کا فارسی داں اور عالم ہے کہ میں لڑکوں کی طرح بیت بجتی کروں ۔

**بیتال** ۔ (ہ ۔ صحیح بکسر اول ہے زبانوں پر بفتح اول ہے) مذکر ۔ بھوت ۔ پربت ۔ دیو

**بیتیا** ۱ ۔ (فارسی والوں نے بیت المال کا مخفف بیتل بنایا ۔ اور مصر والوں نے اس پر الف اضافہ کیا) صفت مذکر ۔ ۱ لاوارثی مال ۔ لادعوے مال ۲ (عوام) نکما ۔ خراب ۔ نگوڑا موا ۳ (جواریوں کی اصطلاح) چوری کا مال ۔

**بیتلی** ۔ صفت مونث (عوام) ۱ کمبخت ۔ بدنصیب ۲ ناکارہ

ناچیز۔ نگوڑی۔ موئی۔

**بیتنا**۔ (ھ۔ بکسرِ اوّل و سکونِ یائے معروف) لازم (عو) ۱ گزرنا۔ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ ہو چکنا۔ تجربہ ہونا ۲ کٹنا۔ ۳ مصیبت آنا۔ وارد ہونا۔ واقع ہونا۔

بیتی۔ (ھ۔ بکسرِ اوّل و سکونِ یائے معروف) مونث (عو) مصیبت۔ آفت۔ ماجرا۔ گذری ہوئی سرگذشت (فقرہ) آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔

**بے تے سنانا بے تے کہنا یا کرنا**۔ فت ستت کہنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ بدزبانی کرنا۔ (جان صاحب)

بے تے کی مولوی نے تثلیث کی لاگ سے
دق ہو کے مدرسہ سے الف خاں نکل گیا

معروف نہ کہہ کسی کو منھ سے بے تے
رنگیں کو کسی بات میں الزام نہ دے

(شعر) سنایا کرتے ہیں یہ بات بات میں بے تے
بتوں کو قاعدہ گفتگو نہیں آتا

۱ بے تے غالباً ابے تبے کا مخفف ہے جو کلماتِ تحقیر ہیں

**بَیٹ**۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ گیند کھیلنے کا بلّا۔ دستہ

**بِیٹ**۔ (ھ۔ بکسرِ اوّل و سکونِ یائے معروف) مونث۔ پرندوں کا گو۔

بیٹ کھا جانا۔ لازم۔ جب کوئی شخص کسی کی نقل کرتا ہے تو مذاقاً بغرضِ تحقیر کہتے ہیں (فقرہ) آغا۔ آج تو آپ اسطرح موسیقی کی مٹی خراب کر رہے گویا تان سین کی بیٹ کھا گئے ہیں۔

**بیٹا**۔ (ھ۔ بکسرِ اوّل و سکونِ یائے مجہول) ۱ پسر ۲ چیلا ۳ لاڈ پیار سے زیادہ عمر کے لوگ کم عمروں کو بلا امتیازِ تذکیر و تانیث کہتے ہیں (مراۃ العروس) اصغری گئی۔ مولوی صاحب نے کہا۔ کیوں بیٹا اب انتظام کون کرے ۴ پیار سے پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں ۵ دولھا۔ بنرا بنا ۶ فقرا ہر دنیادار کو اور خصوصاً اپنے مرید کو اسی لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔

بیٹا بنانا۔ متعدی۔ گود لینا۔ متبنّیٰ کرنا۔

**بیٹا بن کے سب نے کھایا ہے (یا سب کھلاتے ہیں)** **باپ بن کے کسی نے نہیں کھایا (یا نہیں کھلاتے)** مثل۔ چھوٹا بن کر مطلب نکلتا ہے بڑا بن کر نہیں نکلتا۔ خوشامد سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے زبردستی نہیں ملتا۔

بیٹا بیٹی۔ مذکر۔ (عو) ۱ آل اولاد۔ بال بچے ۲ (دہلی) بچوں کا کھیل۔ گندھی ہوئی مٹی کی ٹکیا بنا کے سوراخ کر کے پتھر یا سل پر پٹختے ہیں۔ بڑی آواز کو بیٹا اور دھیمی کو بیٹی کہتے ہیں۔

**بیٹھا**۔ ۱ بیٹھنا کا ماضی ۲ بیٹھا ہوا

**بیٹھا بنیا کیا کرے۔ اس کوٹھی کے دھان اُس کوٹھی میں دھرے**۔ مثل۔ بیکار آدمی۔ فضول بے نتیجہ کام کیا کرتے ہیں

**بیٹھا کا بیٹھا رہجانا**۔ لازم ۱ فوراً ۲ مر جانا (داغ)

یونہی رہجائے وہ بیٹھا کا بیٹھا
کھلی رہجائیں آنکھیں پاسباں کی

۳ حیرت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ یعنی سناٹا ہو جانا۔

بیٹھا رہنا۔ لازم صبر کرنا۔ ٹھہرنا۔ آسرے پر رہنا۔ (فقرہ) صاحب نے سال بھر تک امروز فردا پر ٹالا آخر اُمیدوار کب تک بیٹھا رہتا چلتا ہوا۔

**بیٹھتے اُٹھتے**۔ ہر لحظہ۔ ہر وقت ہر حال میں (میر حسن)

جو بیٹھیں تو رونا جو اٹھیں تو غم
غرض بیٹھتے اُٹھتے ان پر ستم

بیٹھ جانا۔ لازم ۱ کھڑا ہو جانے کے خلاف ۲ جلوس کرنا نشست کرنا جیسے تخت پر بیٹھ جانا ۳ آدمی کا کسی جگہ بیٹھ جانا رک جانا ۴ منہدم ہونا۔ گر جانا۔ (رشک)

غل اٹھا عالم بالا کا محل بیٹھ گیا

۵ دھنس جانا جیسے قبر بیٹھ گئی ۶ پتلا ہونا۔ ڈھیلا ہونا ملائم ہونا جیسے گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا ۷ گلتھی ہو جانا۔ کھلا ہوا نہ رہنا۔ (مراۃ العروس) ترکیب تو درست ہے چار دنوں کو جو میں نے دیکھا تو بیٹھ گئے تھے ۸ درست ہونا۔ ٹھیک آنا (رشک)

اے شبہ حسن ترا خوب عمل بیٹھ گیا

۹ ٹھیک ہونا۔ جیسے انگوٹھی میں نگینے کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا آنکھ کے ڈھیلے کا اندر دھنس جانا۔ اندھا ہو جانا (رشک)

جب نظر آئی تری مردمکِ چشم سیاہ
دیکھنا دیدۂ بے نور زحل بیٹھ گیا

۱۲ پیوست ہو جانا۔ (رشک)

نگہ یار تھی یا تیر اجل بیٹھ گیا

۱۳ (دل کے ساتھ) افسردہ ہونا۔ مضمحل ہونا۔ (سحر)

اٹھنے کا نام لوگے تو دل بیٹھ جائیگا
ایسی ہنسی نہ چاہئے اس ناتواں کے ساتھ

۱۴ دل ڈوبا نکل جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ غم یا صدمے سے بیٹھ جانا ۱۵ سوار ہونا (چڑھ جانا) (فقرہ) سرکار بیٹھ گئے۔ ریل چھوٹی ۱۶ عورت کا گھر میں پڑ رہنا ۱۷ جم جانا۔ (مصحفی)

آکے جب پاس مرے وہ گل تر بیٹھ گیا
جوش کھا کھا کے مرا خون جگر بیٹھ گیا

۱۸ پارہ کا بیٹھ جانا ۱۹ ابھری ہوئی چیز کا دب جانا۔ پیٹ جانا۔ اندر کو گر جانا۔ پچک جانا۔ سما جانا۔ کسی چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک سما جانا۔ جیسے پیچ بیٹھ گیا۔ غم یا افلاس سے تباہ ہو جانا

بیٹھ رہنا۔ لازم۔ رنجیدہ ہو کر کام چھوڑ دینا۔ نوکری چھوڑ دینا۔ کوئی کام نہ کرنا۔ گھر بیٹھے رہنا۔ (ناسخ)

گو بیٹھ رہا ہوں ایک جا لیک
پامال لسانِ نقش پا ہوں

۲ چپ چاپ ہو جانا۔ صبر کر لینے کی جگہ (تسلیم)

اب ہم ہیں یا کنارِ لحد یا ہجوم یاس
احباب رو کے بیٹھ رہے نوحہ خواں چلے

۳ تہ میں چلا جانا (امیر)

آبداری میں وہ جوہر نظر آتے ہیں یوں
جس طرح بیٹھ رہے جام میں مے کی تلچھٹ

۴ دیر لگا دینے کی جگہ (فقرہ) تم تو کلب میں بیٹھ رہے ہم کب تک انتظار کرتے ۵ ہار جانا تھک جانا۔

**بیٹھک** (ہ۔ بفتح اوّل و سکون یائے مجہول و فتح تائے ہندی مخلوطہ و سکون کاف) مونث ۱ نشست بیٹھنے کا انداز (بنات النعش) ذرا بیٹھک بدلی تو سب بول اٹھیں بسم اللہ بسم اللہ (بدلنا کے ساتھ) ۲ نشست گاہ (منیر)

برلے نام ہی بیٹھک میں یاد فرمائیں

۳ بیٹھنا۔ تلا ۴ ایک قسم کی ورزش جس سے رانیں تیار ہوتی ہیں (کرنا کے ساتھ) ۵ ایک قسم کی نذر و نیاز۔ بعض جاہل عورتیں جمعرات کو شب میں کسی وقت غسل کر کے سرخ کپڑے پہن۔ عطر لگا۔ پھولوں کے ہار گلے میں ڈال کر سفید فرش پر بیٹھتی اور بال کھول کر سر ہلاتی ہیں۔ جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہوتا کہ ان پر زین خان، شیخ سدو شاہ دریا یا پریاں آتی ہیں۔ گنوار عورتیں جو اس تماشے میں شریک ہوتی ہیں۔ غیب کی باتیں دریافت کرتی ہیں (دینا۔ ماننا کے ساتھ)

(رنگین) گر مرے سر پہ نہیں لال پری کی بیٹھک
ہندی پڑے گی یقیں لال پری کی بیٹھک

(ظریف) مانتی تھی کوئی پری بیٹھک
اور کوئی خوردت حکم صحنک

(رنگین) سرخ جوڑا تو لگا لینے دو دو گو مجھکو
یوں بھی ہوتی ہے کہیں لال پری کی بیٹھک

۵ ہے جمعرات گھر اپنے کو دوگا مت جا
آج دے ڈال یہیں لال پری کی بیٹھک

بیٹھک سر پہ ہونا۔ لازم۔ منت مانی ہوئی ہونا۔

**بیٹھکا**۔ (ہ) مذکر یا (لکھنؤ) نشست گاہ۔ کمرہ۔ ٹھہرنے کا مقام (راہبر)

خبردار اے مسافر خوف کی جا راہ ہستی ہے
ٹھگوں کا بیٹھکا ہے جا بجا چوروں کی بستی ہے

۲ آدمیوں اور حیوانات کی بیٹھنے کی جگہ

**بیٹھکو**۔ صفت ۱ بہت بیٹھنے والا ۲ وہ کبوتر جو اڑنے کے بعد ہی فوراً بیٹھ جائے۔

**بیٹھن**۔ (ہ۔ بفتح اوّل و سوم و سکون دوم مجہول) مذکر ۱ کپڑا جس میں گوٹا کناری یا قیمتی کپڑے لپیٹ کر رکھتے ہیں ۲ چادر جو دھوبی میز پر استری کرنے کے لئے بچھاتے ہیں ۳ جلائی نمونہ۔ بانگی ۴ وہ گتا کاغذ جو کاغذ کے رم کے گرد لپیٹتے ہیں۔

**بیٹھنا**۔ (ہ) لازم ۱ نشست ہونا۔ پانی کی تہ میں ٹھہرنا ۲ گرنا۔ منہدم ہونا۔ (داغ)

۶۔ در و دیوار اک پل میں مرے مسکن کے بیٹھے ہیں۔

۴ عو - خرچ پڑنا - لاگت آنا (فقرہ) محرم کے مسالے میں دو سو روپے بیٹھے ۵ قائم مقام ہونا - (عاشق)

اب پدر کی جگہ پسر بیٹھے

۶ بیکار رہونا ۷ سوار ہونا - چڑھنا ۸ (پرندوں کے واسطے) انڈے سینا - جوڑ لگانا ۹ تیر یا اور کوئی ہتھیار نشانے پر پڑنا پیوست ہونا (انیس)

تیر بیٹھا ہے جو اس چاند سی پیشانی پر
خوں کی چادر سی ہے اک چہرۂ نورانی پر

(شعور) واہ رے جذب محبت ہو گیا جز و بدن
نیچا سر پر مرے بیٹھا تو ابرد ہو گیا

۱۰ ایک چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک بغیر کسی کمی بیشی کے سما جانا جیسے چول بیٹھنا ۱۱ (آنکھ کے کیواسطے) کور ہونا ۱۲ رنج و غم یا مفلسی سے تباہ ہونا - عموماً اس معنی میں بیٹھ جانا بولتے ہیں ۱۳ کسی کام کا خراب ہو جانا ۱۴ (غم) وزن یا تول میں کم اُترنا — جیسے دس سیر کا نو سیر بیٹھنا ۱۵ مشق ہونا - کینڈے پر آنا - درست ہونا (فقرہ) ابھی تک دائرے ٹھیک نہیں آتے - ہاتھ نہیں بیٹھا ہے ۱۶ لگنا - ٹکر کھانا - جیسے تیر نشانے پر بیٹھنا ۱۷ (قمار بازوں کی اصلاح) جوا کھیلنا (فقرہ) کہاں بیٹھ کر آیا ہے ۱۸ (قمار باز) اَڑنا - داؤں پر لگانا - داؤں پر رکھنا (فقرہ) اب کیا بیٹھتے ہو ۱۹ منجمد ہونا - بستہ ہونا جیسے پارہ بیٹھنا ۲۰ سما جانا - اتر آنا - جیسے کنوئیں کی کوٹھی کا بیٹھنا ۲۱ (عم چاند کی نسبت) دیر کر کے (فقرہ) آج چاند بیٹھ کر نکلا ۲۲ (شطرنج اور پچیسی میں) مہرے کا گھر پر رکھنا ۲۳ ڈوبنا - غرق ہونا - تہ پر پہنچنا ۲۴ پرند کا جفتی کھانا -

**بیٹھنا اٹھنا** : نشست و برخاست کرنا - (تسلیم)

دوستوں کا تحط ہے تسکین دل کے واسطے
بیٹھتے اٹھتے ہیں جا کر دو گھڑی دشمن کے پاس

۲ بیقراری ظاہر کرنیکی جگہ (تسلیم)

تپ فرقت سے مثلِ شعلۂ شمع
برابر صبح تک بیٹھا اٹھا رات

**بیٹھنے کا سہارا** ۱ امن کی جگہ (انیس)

بیٹھنے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ رہا
پنجتن اٹھ گئے اب نہ در تمہارا نہ رہا

**بیٹھو بھی** ۱ معاملے میں دخل نہ دو - الگ رہو ۲ تنبیہ کی غرض سے کہتے ہیں - یعنی یہ کیا کیا

**بیٹھواں** (ص) چپٹا جیسے بیٹھواں جوتی

**بیٹھی ہوئی آواز** - وہ آواز جو دشواری سے نکلے اور دور تک نہ پہنچ سکے - گلہ پڑ جانے سے بھی آواز بیٹھ جاتی ہے

(تسلیم) جاتے جاتے رک گیا دیکھا کھڑے ہو کے مجھے
جب پکارا یار کو بیٹھی ہوئی آواز سے

**بیٹھے بٹھائے** - خواہ مخواہ (محسن)

یہ بیٹھے بٹھائے مجھے کیا ہوا
تڑپنے لگا دل اچھلنے لگا

۲ یکایک - ناگہانی - اچانک (جراُت)

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ کیا نازل ہوا
اٹھ چلا دنیا سے کیوں تو تجھکو اے دل کیا ہوا

۳ بیکار - مفت میں - ناحق - ناروا - (شاد)

اے دل دیکھے صدمے مفت پائے
اٹھائے رنج و غم بیٹھے بٹھائے

۴ بے وجہ بے سبب - (امیر)

اٹھا کے آنکھ بھی دیکھا نہیں کسی کی طرف
ہوا کہاں سے یہ بیٹھے بٹھائے دردِ جگر

**بیٹھے بٹھلائے** - اس جگہ بیٹھے بٹھائے زیادہ فصیح ہے - (تلق)

بیٹھے بٹھلائے ڈر رہے لے غمگیں
اٹھ کھڑا ہو کوئی مرض نہ کہیں

**بیٹھے بیٹھے** - دفعتہً - ناگہاں - آپ ہی آپ - فوراً یکایک - اچانک بے فائدہ - خواہ مخواہ (امیر)

پھر بیٹھے بیٹھے وعدۂ وصل اس نے کر لیا
پھر اٹھ کھڑا ہوا وہی روگ انتظار کا

(منیر) گانا نہیں ہے نالۂ عاشق کی دھوم ہے
کیوں بیٹھے بیٹھے بجنے لگے کان آپ کے

**بیٹھے بیٹھے سوکھ جانا** ۔ لازم ۔ بیحد انتظار کرنا ۔ انتظار کرتے کرتے تھک جانا کی جگہ ۔

**بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی** ۔ خوامخواہ کیا کرنے لگا ۔ جب کسی شخص کا کوئی فعل قابل ملامت ہوتا ہے تو کہتے ہیں (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی تھی جو زید کے ضامن بن گئے (امیر)

دل جو تڑپا تو آنکھ کیوں روئی
بیٹھے بیٹھے اسے یہ کیا سوجھی

**بیٹھی جانا** ۔ لازم ۔ دھنسی جانا (داغ)

کیا فلک ٹوٹ پڑا بعد فنا بھی مجھ پر
بیٹھی جاتی ہے دبی جاتی ہے تربت میری

**بیٹھے سے بیگار بھلی** ۔ بے اجرت یا کم اجرت کا کام بیکاری سے بہتر ہے ۔ (شوق قدوائی)

بیٹھے سے بیگار بھلی آج اس کے گھر چل دیکھوں میں
اور نہ ہو کچھ حاصل (شعر) پھر آنکھیں تو ٹھنڈی ہو جائیں گی

**بیٹھے رہو** ! چپ رہو ۔ دخل نہ دو ۔ بس کرو ۔ جانے دو ۔ (میر حسن)

کہا ہوتے سوتے سے لینے کہو
فقیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو

ان معنی میں بیٹھے رہتے بھی کہتے ہیں (حاجی لغلول) خود تو بندر کی طرح خانہ بدوش چلے ہیں مرادی کو گھر دے لیے بس بیٹھے رہئے تم کون ہو تمہیں کیا پڑی ہے تمہیں کیا غرض ہے

**بیٹی** ۔ (ھ ۔ بکسر اوّل وسکون یائے معروف) مونث ۱ لڑکی دختر ۲ پیاری ۳ فقرا ہر عورت کو بیٹی کہتے ہیں ۔

**بیٹی اور ککڑی کی بیل برابر ہوتی ہے** ۔ مقولہ ۔ دونوں بہت بڑھتی ہیں ۔

**بیٹی بٹارو** ۔ (عو) لکھنؤ ۔ ناکتخدا لڑکی (بہار عشق)

نہیں اس کو دنیا کی کچھ شرم اب * یہ بیٹی بٹارو کا دیدہ غضب

**بیٹی دینا** ۔ دختر کی شادی کرنا (بنات النعش) میں نے کہا حاشا ادھر کی دنیا ادھر ہو جائیگی ۔ میں شہر میں اب بیٹی نہ دوں گی ۔

**بیٹی ذات ہے** ۔ مقولہ ۔ عورت ہے ۔ باحیا ہے ۔ باشرم ہے (ردیلئے صادقہ) وہ تو یوں کہو صادقہ بیٹی ذات ہے اور ہے بھی نیک ۔

**بیٹی روٹی کرنا** ۔ گالی دینا ۔

**بیٹی لینا** ۔ دختر سے شادی کرنا ۔ (بنات النعش) صورت شکل اور روپیہ پیسہ دیکھ لیا ۔ پھر نہ بیٹی لینے کا مضائقہ نہ بیٹی دینے میں عار

**بیٹی والا** ۔ عروس کے ماں باپ اور دوسرے رشتہ دار یہ لفظ شادی سے پیشتر بولا جاتا ہے ۔

**بیٹے والا** ۔ داماد کے ماں باپ اور دوسرے اعزا یہ لفظ شادی کے پیشتر تک بولا جاتا ہے ۔

**بیج** ۔ (ھ ۔ بکسر اوّل وسکون یائے معروف) مذکر ۱ تخم وہ خشک پھل جس کو بیج کی حفاظت کے لئے رکھتے ہیں ۲ اصل بنیاد ۔ ابتدا ۳ وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بغرض بونے کے پیشتر دیا جاتا ہے ۴ نطفہ ۔

**بیج بونا** ۔ تخم زمین میں کاشت کی غرض سے ڈالنا ۲ کسی امر کی بنیاد ڈالنا ۔ باعث ہونا ۔ سبب ہونا ۔ موجد ہونا ۔

**بیج پڑنا** ۔ لازم ۱ تخم پاشی ہونا ۔ بنیاد پڑنا ۲ حمل رہنا نطفہ پڑنا ۔

**بیج جاتا رہنا** ۔ لازم ۱ تخم ضائع ہونا ۲ قطع نسل ہونا غارت ہونا ۔ مٹ جانا ۔

**بیج جمنا** ۔ لازم بیج کا اگنا

**بیج ڈالنا** ۔ متعدی ۔ تخم ریزی کرنا ۔

**بیج کھاد** ۔ (ھ) ۔ جو غلہ کاشت کے لئے دیا جاتا ہے بیج ہے اور کھانے کے واسطے دیا جائے کھاد ہے ۔ مذکر ۔ وہ غلہ جو بغرض کاشت اور خوراک کے کاشتکاروں کو دیا جاتا ہے ۔

**بیج مارا جانا** ۔ لازم ۔ آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی امید نہ رہنا ۔ ناپید ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ نسل قطع ہونا ۔

س جانصاحب ۔ ہے گیا نوکری کا مارا بیج
بھیٹی سے کٹے صورت میں نہ صورت ٹھہری

**بیج مار دینا** ۔ متعدی ۔ بالکل غارت کر دینا کسی چیز کا بالکل مٹا دینا ۔

**بیج ناس کرنا** ۔ جڑ اکھیڑ دینا ۔ بالکل ناس کر دینا معدوم

کرنا - مٹانا -

**بیجک** - (ھ - بکسرِ اوّل و سکونِ یائے معروف و فتحِ سوم) مونث - فہرست - چالان - وہ مفصّل یادداشت جس میں مال کی تعداد و قیمت کی شرح مع محصول اور دیگر اخراجات درج ہوتے ہیں - پونجی - سرمایہ - زرِ اصل - وہ ٹکڑا یا چٹ جو اسباب کی گٹھری پر چسپاں کرتے ہیں - نشان - علامت -

**بیجو** - (بفتحِ اوّل و سکونِ یائے مجہول و ضمِ سوم و واوِ معروف) فنِ موسیقی کے کامل کا نام جس کو بیجو باورا کہتے ہیں -

**بیجھٹر - بیجھڑا** - (ھ - بکسرِ اوّل و سکونِ یائے مجہول و فتحِ جیم مخلوط بہ ہا) مذکر - چنے اور جو سے ملا ہوا غلّہ -

**بیچ** - (ھ - بکسرِ اوّل و سکونِ یائے معروف) مذکر - بیچ - اثنا - یہ لفظ ان معنوں میں لکھنؤ میں متروک ہے - مذکر - وسط - اوسط - میانہ - جیسے بیچ کی انگلی - آپس میں - باہم (فقرہ) تم ہم دونوں کے بیچ میں کیوں بولتے ہو - مذکر - وہ فاصلہ جو دو چیزوں میں ہو - تفاوت - فرق (فقرہ) دونوں مکانوں کے بیچ میں سڑک ہے - مذکر - مرکز -

بیچا بیچ - ٹھیک بیچ - عین وسط - مرکز -

بیچ اُدھر میں چھوڑ دینا - (عو) کام ناتمام چھوڑ دینا (فقرہ) ایک کام کیا ہے تو پورا کرو بیچ ادھر میں چھوڑ دینے کے کیا معنی -

بیچ بچاؤ - مذکر - فیصلہ - تصفیہ - وہ فیصلہ جو دشمنوں میں کسی تیسرے شخص کے وسیلے سے ہو -

بیچ بچاؤ کرنا - رفع دفع کرنا - صلح کرانا - جھگڑنے والوں یا لڑنے والوں کے بیچ میں پڑ کر صلح کرانا - (داغؔ)

آپ کیجے نہ اس میں بیچ بچاؤ
ہونے دیجے رقیب سے میری

بیچ چورستے میں - وہ مقام جہاں چار راہیں ملتی ہیں چوراہا کہلاتا ہے - منظرِ عام (شعور)

عمر کی سرعت عنصر ہو گئے بیکار محض
بیچ چورستے میں ٹپکا توسن چالاک سے

بیچ کا - صفت - منجھلا - درمیانی

بیچ کھیت - علی الاعلان - ڈنکے کی چوٹ - ضرور ضرور (حاجی بغلول) پھر حاجی لیت کیے کب تھے کہ نچلے بیٹھتے آج پھر سوار ہوں ضرور سوار ہوں - بیچ کھیت سوار ہوں -

بیچ کی انگلی - وہ انگلی جو کلمے کی انگلی کے بعد ہاتھ کے پنجے میں ہوتی ہے - ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی

**بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے** - درجہ اوسط کی تعریف میں کہتے ہیں - شعر شاعری خوب ہے اوسط میں شعور
بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے

بیچ کی بات (عو) - درمیان کا معاملہ - باہمی گفتگو (فقرہ) بھلا یہ بات کسی سے کہنے کی تھی ہمارے اور ان صاحب کے بیچ کی بات تھی -

بیچ کی راس - صفت - بُرا نہ بھلا - متوسط

بیچ کے گھڑے کی - (مجازاً) خالص شراب - بہت تیز شراب (رنگین)

ساقیا دے یہ مٹھی بھر کر لے
پر مجھے بیچ کے گھڑے کی دے

بیچ میں آ پڑنا - لازم - مخل ہونا - (شوق قدوائی)

بل کی لے لیے بگڑتے ہیں جو گیسوؤں کے
رُخ صفائی کے لیے بیچ میں آ پڑتا ہے

بیچ میں آ جانا - لازم - حائل - درمیان میں آ جانا - (داغؔ)

ہو لگا نے نہ لیے بیٹھے تھے
آ گیا بیچ میں خیال ترا

بیچ میں بول اٹھنا - لازم - دو شخصوں کی گفتگو میں تیسرے کا دخل دینا یا کچھ کہنا (امیر)

اُن سے سے وصل کی درخواست وا جو چاہیں کہیں
غمزہ کیوں بیچ میں بول اٹھتا ہے ممکن ہی نہیں

بیچ میں بولنا - لازم - دخل دینا - دخل در معقولات دینا - (تسلیم) بیچ میں بولنے والے بھی غضب ڈھاتے ہیں

بیچ میں پڑنا - ضامن ہونا - ثالث ہونا - بیچ ہونا - وسیلہ بننا - دخل دینا - صلح کرانا - (نکہت)

دعوائے نقدِ دل تھا مجھے وہ زلف سے
شانے نے پڑ کے بیچ میں جھگڑا چکا دیا

(غ) ہمنشینوں نے اُن کے ساتھ مرا
بیچ میں پڑکے فیصلہ نہ کیا

بیچ میں ڈالنا۔ متعدی ۱ حکم کرنا۔ پنچ کرنا۔ ثالث
۲۔ (شمشاد)

بیچ میں ڈالتے ہو غیروں کو
یہ تو جھگڑا ہوا گلہ نہ ہوا

سلسلہ کرنا۔ ذریعہ بنانا۔

بیچ میں سان لینا۔ بیوجہ کسی کو جھگڑے میں شریک
لینا۔ (داغ)

وہ جھگڑتے ہیں جب رقیبوں سے
بیچ میں مجھ کو سان لیتے ہیں

بیچ میں قدم ہونا لازم۔ واسطہ ہونا۔ حائل ہونا۔
(نسیم) روکی ہے یہ کس نے آفتِ حشر
کس شبیر کا بیچ میں قدم ہے

بیچ میں کود پڑنا۔ پرائی بات میں ناحق دخل دینا (فقرہ)
ان نے تو اپنے پسند کے موافق نسبت میرے یہاں ٹھہرائی
بیا کو دیہڑی ان کی ہمائی۔

بیچ والا۔ مذکر۔ درمیانی وہ شخص جس کے ذریعے سے
معاملہ ٹھہرے (میر)
بیچ والوں نے ہل دیا مجھ کو

بیچوں بیچ۔ وہ وسط جس کے میانہ ہونے میں کوئی شک
نہ ہو۔ ٹھیک وسط۔ عین درمیانی (داغ)
پار ہو کشتی ہماری کس طرح
جب بھنور پڑتا ہو بیچوں بیچ میں

(ھ) بکسر اوّل وسکون یائے معروف۔ برقع۔ نقاب۔
(عو)۔ کاغذ یا کپڑے کی مصنوعی ڈراؤنی صورت۔ بچوں
کو ڈرانے کے لئے ایک ہیبت ناک صورت بنا دیتے ہیں اس کو
نفل یا ہوّا بھی کہتے ہیں (انشا)
کالے کاغذ کی مگر ایک کتر کر بیجا
زاہد بزم کے منہ پر تو لگا سکتے ہیں

(رنگین) آگے ہی شکل ڈروانی تھی تری بیجا سی
تس پہ یوں پھاڑ کے دیدے نہ مجھے گھور ددا
۲ نہایت بدصورت آدمی کو بھی کہتے ہیں۔

بیچ ڈالنا۔ متعدی فروخت کر ڈالنا۔

بیچ کھانا۔ متعدی صرف کر ڈالنا۔ ضائع کر ڈالنا
تلف کر دینا (جان صاحب)
دل تجھے بیچ کھایا میں نہ ہاری ہاتھ پاؤں۔

بیچنا (ھ) متعدی ۱ فروخت کرنا۔ سکارنا ہنڈی
کی پشت پر تو لکھ دینا۔

بیچنا کھوچنا۔ (کھوچنا۔ تابع مہمل) فروخت کرنا۔
کاروبار کرنا۔ (مخصنات) میری دکان پہ حاتون کا بھانجا
بیٹھتا ہے۔ اور جس وقت میں دکان پر نہیں ہوتا ہوں وہی
بیچتا کھوچتا ہے۔

بیچی کرنا۔ (ہند) بیچنے کی تحریر کرنا۔ فروخت
کی یادداشت لکھنا۔

بیچھی (ھ۔ بکسر اوّل وسکون یائے معروف وکسر سوم
(عو)۔ مؤنث۔ بچھو۔

بیخ (ف۔ بکسر اوّل وسکون یائے مجہول) مونث ۱
جڑ۔ اصل ۲ نیو۔ بنیاد۔

بیخ بنیا۔ (ف) مونث ۱ جڑ ۲ اصل نسل۔ حسب نسب
۳ خاندان کا سلسلہ۔

بیخکنی۔ (ف) لفظی معنی جڑ سے نکال لینا۔ استیصال۔
مونث۔ جڑ کھود ڈالنا۔ تباہ کرنا۔ خراب قطع نسل کرنا۔ نیست و
نابود کرنا۔ ستیاناس کرنا (موعظہ حسنہ) خاصکر ہمارے ہموطن
ہی ہمارے سخت دشمن ہیں۔ دیکھ کر جلتے اور بیخکنی میں لگے رہتے ہیں
ہونا کرنا کے ساتھ۔

بیخ و بُن۔ بیخ و بنیا۔ (ف) جڑ۔ اصل۔ بیخ و بن سے
اکھاڑ دینا۔ متعدی۔ ناپید کر دینا۔

بیخ و بُن سے اکھڑ جانا۔ لازم۔ جڑ سے اکھڑ جانا۔
(شعور) دشت میں گاڑ زندگی ہوئے سُود قیس کی
ام اکھڑے گی بیخ و بُن سے نہ ہرگز ہرن کی شاخ

**بَیْد** - (ھ - بروزن قید - س - دید - دن - جاننا) مذکر ہندو حکیم - طبیب -

بیدائی - (ھ - مونث (ہندو) چارہ گری طبابت -

بید کرے بیدائی چنگا کرے خدائی - مقولہ - ہر کام کی تدبیر کرنا چاہئے - کامیابی خدا کے ہاتھ ہے -

**بید** - (ف - بکسر اوّل وسکون یائے مجہول) مذکر - ایک پہاڑی درخت کا نام جس میں پھل نہیں آتا ہے اور جس کی شاخیں نازک اور پتلی ہونے کی وجہ سے حرکت میں رہتی ہیں -

بید انجیر - (ف) مذکر - ارنڈ

بید بادہ - (ف) ایک درخت کا نام

**بید مجنوں** - (ف) مذکر - ایک قسم کا بید کا درخت جس کے پتے باریک اور ٹہنیاں زمین کی طرف جھکی رہتی ہیں اس کی صورت دیوانوں کی سی معلوم ہوتی ہے (ذوق)

نام میرا سن کے مجنوں کو حیا ہی آگئی
بیدِ مجنوں دیکھ کر انگڑائیاں لینے لگا

**بید مشک** - (ف) مذکر - ایک قسم کا خوشبودار درخت جسکے پھولوں کا عرق کھینچتے ہیں

**بید کھانا** - بید کی مار کھانا - بید کی طرح کانپنا - لازم - بہت ڈرنا -

**بید** - بالکسر وسکون یائے مجہول - س (جاننا) (ھ) ہندوؤں کی مقدس آسمانی کتاب جس کے چار دفتر ہیں پہلے کا نام رگ وید دوسرے کا نام شام وید - تیسرے کا نام یجر وید - چوتھے کا اتھر وید - پہلے تین دفتروں میں توحید - اوامر ونواہی - وعدہ وعید اور احکام شریعت درج ہیں - چوتھے میں ابتدائے آفرینش سے آخیر تک کا حال ہے -

**بیداد** - (ف) مونث - ظلم وستم - جور وجفا جبر - تعدی

بیدادگر - (ف) صفت - ظالم -

**بیدار** - (ف - بید - شعور وآگاہی - آر کلمہ نسبت) ______ صفت - جاگنے والا - ہوشیار

بیدار بخت - (ف) صفت خوش نصیب - باقبال

بیدار دل - (ف) صفت (کنایتہً) عاقل ہوشیار - زندہ دل - روشن ضمیر (امیر)

رہے بیدار دل جو عمر بھر مردہ نہ جان اسکو
برابر رات دن جاگے تھے اب آرام کرتے ہیں

بیدار مغز - (ف) صفت - عالی دماغ - ہوشیار -

**بیداری** - (ف) مونث - ہوشیاری - جاگنے کی حالت

**بیدانت** - (ھ - دیانت - بکسر اوّل و یائے مجہول) مذکر ہندو مذہب کا علم فلسفہ - چھ شاستروں میں سے ایک شاستر جس میں سلوک کا علم ہے

**بیدانتی** - صفت - صوفی - بیدانت جاننے والا -

**بَیدَک** - (ھ - بالفتح) مونث - علم طب - علاج معالجے کا علم - طبابت - حکمت ۲ مذکر - ہندو - طبیب معالج حکیم -

**بیدھا** - صفت - اس شخص کی نسبت کہتے ہیں - جس پر جادو کا اثر ہو - یا جو شخص کسی آفت میں مبتلا ہو -

**بیدھنا** - (ھ - بالکسر) متعدی - لکھنؤ میں یائے مجہول کے ساتھ - دہلی میں یائے معروف - اور نون غنہ اضافہ کرکے بولتے ہیں ! قابو میں لانے کے لئے جادو کرنا ۲ موتی میں سوراخ کرنا

(تسلیم) چین غربت میں سوا زخم جگر کے معلوم
خوب بیدھا گیا جب بحر سے نکلا گوہر

(داغ) مسلسل اشک ہیں پلکوں پہ دیکھو
یہ موتی سوزن مژگاں نے بیندھے

**بِیَر** - (انگ - بکسر اوّل وفتح دوم) مونث - جو کی شراب -

**بیر** - (ھ - بکسر اوّل وسکون یائے مجہول) مذکر ! ایک پھل کا نام اس کے درخت کو بھی بیر کہتے ہیں (گنوار) بار - دفع - نوبت جیسے ایک بیر دو بیر ایسا ہوا ۲ (گنوار) دیر - وقفہ - عرصہ توقف ڈھیل (فقرہ) بہت دیر لگا دی کہاں بیٹھ رہے تھے -

بیروں میں گٹھلیاں ملانا - متعدی (عم) گڑ بڑ کر دینا بنی بنائی بات بگاڑنا - کسی معاملے کو گڑ بڑ کر دینا -

بیر ہڈی - مونث - گھوڑے کی پنڈلی پینے کی ہڈی میں جو گرہ دار ہڈی پیدا ہو جاتی ہے اس کو کہتے ہیں -

**بَیر** - (ھ - بالفتح) مذکر - دشمنی - عداوت ۲ ضد کی لغت ۳ بدلا - معاوضہ -

**بیر باندھنا** - (عو) عداوت پر تل جانا خصومت پر آمادہ ہونا۔ ضد باندھنا۔ مخالفت پر اڑنا۔

**بیر بسانا** - (عم) ۱؎ دشمنی مول لینا۔ دشمنی کرنا ۲؎ مخالفت کرنا۔ بغض نکالنا۔ ضد باندھنا۔

**بیر پڑنا** - لازم (عو) عداوت ہو جانا۔

**بیر لینا** (عو) دشمن کا بدلہ لینا۔ عوض لینا۔ انتقام لینا (رند) جو دل کا حال ہجر میں بیان کرتی ہے
یہ بیر لیتی ہے مجھ سے مری زباں کب کا

**بیر نکالنا** - متعدی (عو) بیر لینا۔ بدلہ لینا۔

**بَیرَن** - (ھ) مونث (عو) دشمن عورت۔ سوکن۔

**بَیری** - (ھ) مذکر (عو) دشمن۔ بدخواہ۔ (جان صاحب)
جھاڑ بی بی کی پھرے ہو جائے گھر بیری کا صاف

**بیر** - (ھ۔ یائے معروف) مذکر (عو) ۱؎ موکل وہ خبیث جس کو ساحر کسی پر مسلط کرے ۲؎ صفت۔ سورما۔ دلیر۔ جری ۳؎ مذکر پہلوان ۴؎ (ہندو) بھائی۔

**بیر بٹھانا** - متعدی۔ موکل کا کسی پر مسلط کرنا۔ جن یا ہمزاد کو کسی پر مسلط کرنا۔ جادو کرنا۔

**بیر دوڑانا** - متعدی۔ موکل چھوڑنا۔ جادو کے زور سے اوروں سے کچھ کام لینا جن یا ہمزاد سے کام لینا (رنگین)
وزنا کی سے گھر بیٹھے کیا بیر ری چھوچھو

**بَیرا** - (ھ۔ بالفتح) مذکر لکڑی جو دروازے کے بازو پر اس غرض سے لگاتے ہیں کہ بازو مضبوط ہو جائیں۔

**بیر اکھیری** - (ھ۔ بفتح اوّل و کسر و تجم و سکون ہفتم مجہول) مونث (رنگی) دشمنی۔ مخالفت۔ عداوت۔ نااتفاقی۔ کھیری تابع مہمل ہے۔

**بیراگ** - (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱؎ خلوت نشینی۔ دنیاوی لذتوں کا ترک۔ نفس کشی۔ خواہش نفسانی کو مارنا ۲؎ جوگ۔ فقیری (لینا کے ساتھ)

**بیراگا** - (ھ) مذکر۔ ظفر تکیہ۔ وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی۔ جس پر بیراگی ٹیک لگا کر بیٹھتے ہیں۔

**بیراگن** مونث۔ وہ ہندو عورت جو تارک الدنیا ہو

**بیراگی** - (ھ) مذکر ۱؎ وہ ہندو مرد جو تارک الدنیا ہو ۲؎ ہندو فقیروں کی چھڑی (شوق)
وہ بیراگی اک بانس کی بچھڑا ہے
کہیں شکل آہو کہیں شکل مار

**بیر بہوٹی** - (ھ۔ بیر۔ بالکسر یائے معروف۔ عورت بہو۔ زمین۔ ٹی۔ اُٹھنے والی۔ ظاہر ہونے والی۔ ——— اس جگہ بیر بہٹی بھی بولتے ہیں ۱؎ ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو برسات کے پہلے پانی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کو خشک کر کے دواؤں کے کام میں لاتے ہیں ۲؎ (تشبیہ کی غرض سے) نہایت سرخ (شعور)
جان پڑ جائے جو دوپٹے جڑاؤ گہنا
کوئی رنگ بیر بہٹی کوئی جگنو ہو جائے

**بیرسٹر** - (انگ۔ بارسٹر) مذکر۔ وہ وکیل جس نے وکالت کی ڈگری ولایت سے حاصل کی ہو۔

**بَیرَق** - (ت) مونث ۱؎ جھنڈا۔ علم۔ نشان (الماس)
زلف پیچاں نے تری کھو دی یہ رونق سانپ کی
مرہٹوں نے توڑ ڈالی اپنی بیرق سانپ کی
۲؎ وہ جھنڈا جو زمین پر قبضہ کرنے یا آباد کرنے کے نشان کے واسطے لگاتے ہیں

**بیرن** - (ھ۔ بکسر اوّل و سکون یائے معروف و فتح را) مذکر (ہندو) بھائی۔

**بیرنگ** - (انگ) صفت۔ محصولی۔ بغیر محصول ادا کیا ہوا۔ وہ چٹھی یا پارسل جس کا پہلے سے محصول نہیں دیا گیا انگریزی میں بکسر با و فتح یا دکسر را ہے اور اُردو میں زبانوں پر بفتح با و سکون یا و فتح را ہے (شعور)
زر محصول کے دینے میں جو رکھتا ہے دریغ
بھیج دے ڈاک میں بیرنگ ہی دلبر نامہ

**بیرنگ آنا** - لازم۔ بے نیل مرام واپس آنا۔ خالی آنا۔

**بیروزہ** - مذکر ۱؎ ایک طرح کا مادہ جو چیڑ کی لکڑی سے نکلتا ہے۔ اور اس کو گندہ بیروزہ کہتے ہیں۔ ۲؎ صفت بغیر روزہ

رہتے۔

**بیروں**۔ (ف) صفت ۱۔ باہر ۲۔ علاوہ۔

**بیرونجات**۔ شہر کے آس پاس کی بستیاں شہر سے باہر کی بستیاں۔ دیہات۔ مضافات۔ یہ جمع بیروں کی ہندوستانیوں نے بنالی ہے۔

**بیری**۔ (ہ۔ بکسر اوّل وسکون یائے مجہول) مونث۔ ایک خاردار درخت بیر کا درخت۔

**بیڑ**۔ (ہ۔ بکسر اوّل وسکون یائے مجہول) مونث ۱۔ مینڈھ ۲۔ وہ درخت جو اُگنے کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ لگائے جاتے ہیں عموماً ان درختوں پر قلمیں لگاتے ہیں۔ بیڑ بندی کرنا۔ کھیت کی مینڈ بنانا۔

**بیڑا** (ہ۔ بالکسر یائے معروف) مذکر ۱۔ بنا بنایا پان۔ پان کی گلوری۔ (بحر)

بوسۂ لب کی تم سے کیا امید
ایک بیڑا بھی پان کا نہ ملا

۲۔ پانوں میں تھا ب کے ٹکڑے۔ کتھا چونا ڈال کر لپیٹ دیتے ہیں اور اس پر ڈھاک یا کیلے کے پتے لگا کر شادی کی تقریبوں میں تقسیم کرتے ہیں ۳۔ سگریٹ۔ سگار ۴۔ وہ تسمہ جو تلوار کے قبضہ میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ تلوار غلاف یا میان سے از خود نکل پڑے (امیر) بسملوں کی دم رخصت ہے مدارات ضرور

یار بیڑا ترا تلوار میں ہو پانی کا

**بیڑا اٹھانا** ۱۔ کسی مشکل کام کے انجام دینے کا ذمہ لینا۔ عہد کرنا۔ حامی بھرنا۔ شرط باندھنا۔ (ذوق)

گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو
ہمارے قتل کا بیڑا مگر اٹھاتے ہو

۲۔ ہمت کرنا۔ تہیہ کرنا (بنات النعش) اصغری نے ان کی تعلیم کا بیڑا اٹھایا (نوٹ) اگلے زمانے میں دستور تھا۔ جب کوئی اہم کام پیش آتا۔ جمع کر کے پانوں کی گلوریاں سامنے رکھ دیتے تھے۔ جو گلوری اٹھا لیتا تھا وہ اس کام کا ذمہ دار ہو جاتا تھا اور اس رسم کو بیڑا ڈالنا کہتے تھے۔

**بیڑا ڈالنا**۔ مشکل کام کو آسان کرنے کے لئے سوال کرنا۔ دیکھو بیڑا اٹھانا۔

**بیڑا دینا**۔ متعدی۔ ناچنے گانیوالوں کو سائی دینا

**بیڑا چبانا** ۱۔ پان چبانا ۲۔ نسبت یا منگنی کرنے کی جگہ۔

**بیڑا چھیننا**۔ شادی کی رسم جو شہروں میں رائج ہے عروس کے جسم پر مصری اور پان رکھ دیتے ہیں۔ جس کو دولہا چن چن کر کھاتا ہے

**بیڑا کھلانا**۔ متعدی (عو) پان کھلانا (دہلی) نسبت کرنا۔ ایک رسم ہے سات پانوں کی ایک گلوری بناتے اور اس پر چاندی کا ورق لگا کر لڑکے کو کھلاتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ نسبت پکی ہو گئی۔

**بیڑا**۔ (ہ۔ بکسر اوّل وسکون یائے مجہول) مذکر ۱۔ ناؤ۔ کشتی ۲۔ بانسوں کا ٹھاٹھر جس کے ذریعے سے دریا کے پار اترتے ہیں ۳۔ گھرنئی۔ چوکھٹا یا وہ چمڑے کی مشک نما چیز جس سے اوپر بیٹھ کر دریا سے تیرتے ہیں ۴۔ (دکن) احاطہ۔ صحن۔ آنگن ۵۔ بطور جیسے حضور کا بیڑا بنا رہے ۶۔ کئی جہاز یا کئی کشتیاں جب ساتھ چلتی ہیں۔ تو جہازوں اور کشتیوں کا بیڑا کہتے ہیں ۷۔ فوج رسالہ گروہ اہل سپاہ (بحر)

ہے یہ سامان تباہی ایک دل فکریں ہزار
اب جہاز زندگی لشکر کا بیڑا ہو گیا

(مجازاً) (عو) ایک قسم کی منت ہے۔ بانس کی تیلیوں اور پھوس سے ناؤ کی صورت بناتے اور اس میں چراغ روشن کر کے بھادوں کے مہینے میں جمعرات یا جمعہ کو دریا میں ڈالتی ہیں۔

**بیڑا باندھنا** (عم) بیڑا اکٹھی کرنا۔ بہت سے آدمیوں کو جمع کرنا۔

**بیڑا پار کرنا**۔ کشتی کنارے لگانا۔ جہاز کو سلامتی سے پار اتارنا۔ مشکل آسان کرنا۔ مصیبت سے نجات دینا۔ آڑے آنا۔ مراد بر لانا (بحر)

سفینہ نوح کا اللہ نے تجھکو بنایا ہے
تو ہی بیڑا کرے گا پار سب مشتاق محمد کا

**بیڑا پار لگانا**۔ متعدی۔ بیڑا پار کرنا (داغ)

خدا پر ہے بھروسہ نا خدا کا    لگا دیگا وہ بیڑا پار میرا

**بیڑا پار لگنا** ۔ لازم ۔ ۱ ناؤ یا جہاز کا صحیح سلامت منزل مقصود تک پہنچنا ۲ خاطر خواہ کام ہو جانا ۔ مصیبت سے نجات پانا ۔ کامیاب ہونا ۔ مطلب حاصل ہونا ۔ انجام بخیر ہونا ۔ مشکل آسان ہونا (بحر)

نہ تھی امید دریائے محبت سے نکلیں گے
خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا

جمع کی حالت میں "بیڑے پار ہیں" بھی کہتے ہیں (بحر)

یار کی تیغ جہازی ابروئے خمدار ہیں
ہم گنہگار رندوں کو کیا غم ہے کہ بیڑے پار ہیں

**بیڑا چڑھانا** ۔ ایک قسم کی منت ہے جس کے پورے ہونے پر عورتیں بانس کی تیلیوں اور پھونس سے ناؤ کی صورت بنا کر اس پر پھول مٹھائی رکھ کر دریا میں چھوڑتی ہیں اس فعل کو بیڑا چڑھانا کہتے ہیں (بحر)

نذر کی جاں اپنی بحر عشق کے پیراک نے
گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار کی شاماک نے

**بیڑا چھوٹنا** ۔ لازم ۔ بیڑے کا پانی میں رواں ہونا ۔ (بحر)

کشتی باد کبھی ہم سے کنارہ نہ کرے
آرزو ہے کہ یہ بیڑا لب کوثر چھوٹے

**بیڑا ڈوبنا** ۔ لازم ۔ کشتیاں ڈوبنا ۔ کام بگڑنا ۔ تباہ ہونا ۔

**بیڑے کی خیر ہو** ۔ دیکھو بیڑا نمبر ۵ ۔ دعا ۔ (محسن)

چلے کشتی امے نہ میرے بغیر
مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر

**بیڑنی** ۔ (ہ) ہیں بیڑھنی ۔ وہ ہندو عورت جو گانے کا پیشہ کرے ۔

**بیڑوی** ۔ (ہ) بالکسر ۔ مونث ۔ (دہلی) آٹے کی کچوری ۔

**بیڑھا** ۔ (ہ) بکسر اوّل و سکون یائے مجہول ۔ صفت ۔ ٹیڑھا ۔ کج ۔ ترچھا ۔ اردو میں ٹیڑھا بیڑھا بولتے ہیں ۔

**بیڑھی روٹی** ۔ (ہ) مونث ۔ دال بھری روٹی اب بیڑھی روٹی بولتے ہیں ۔

**بیڑی** ۔ (ہ) بکسر اوّل یائے اوّل معروف و کسر سوم (مونث) (عو) پان کی گلوری ۔ (جان صاحب)

یہ لال تیرے ہونٹ کئے چوس چوس کر
صاحب رہی نہ بیڑی چبانے کی احتیاج

۲ بیڑوں کی جتی

**بیڑی** ۔ (ہ) بکسر اوّل و سکون یائے مجہول و کسر سوم (مونث) ۱ وہ کڑی یا زنجیر جو مجرم یا ہاتھی کے پاؤں میں اس غرض سے ڈالتے ہیں کہ وہ بھاگ نہ سکیں ۔ زنجیر ۲ پازیب ۔ ایک قسم کا زیور ۳ وہ سونے چاندی کے موٹے تاروں کے چھلے جو سنار کے کش تیار کرکے تارکشوں کو دیتے ہیں ۴ (مجازاً) نکاح اور شادی کو بھی کہتے ہیں تعلقات دنیاوی ۔ زن و فرزند ۵ وہ ڈول یا ٹوکری جس کے دونوں کونوں پر رسی باندھ کر پانی نشیب سے بلندی کو لیجاتے ہیں تاکہ زراعت خشک نہ ہو ۔ (چلانا ۔ چلنا کے ساتھ) (مسعود)

جس سر زمیں میں تیرا دیوانہ ہوگا مدفون
بیڑی چلے گی اس میں جب قحط آب ہوگا

۶ وہ منت کا نیلا ڈورا یا چاندی سونے کا حلقہ جس کو عورتیں لڑکے بچوں کے پاؤں میں منت کی طور پر ڈال دیتی ہیں ۔ دیکھو بیڑی پہننا ۔ ۷ مجازاً ۔ روک ٹوک ۔ مزاحمت ۔

**بیڑی بڑھانا** ۔ متعدی (عو) منت کی زنجیر ڈورا یا کڑا بعد نذر و نیاز کے اتارنا ۔

**بیڑیاں بھرنا** ۔ متعدی ۔ بیڑی ڈالنا (رشاد)

شوریدہ سر وہ ہوں کہ مجھے جو کرے اسیر
پاؤں میں بیڑیاں وہ بھرے ہاتھ جوڑ کر

**بیڑی پڑنا** ۔ لازم ۱ کڑا پڑنا ۔ زنجیر پڑنا ۔ (بحر)

سڑی ہوں کون مجھے اپنے گھر میں آنے دے
پڑی جو پاؤں میں بیڑی تو سدّ باب ہوا

۲ پابند ہونا ۔ قید ہونا ۔ چلنے پھرنے سے معذور رہنا ۔ (سحر)

پاؤں میں پڑ گئی بیڑی جو چھوا گیسو کو
سر دست اور بپا ہو گئی اک آفت عشق

۳ (کنایۃً) نکاح ہونا ۔ شادی ہونا ۔ بال بچوں میں پھنسنا ۔ آزاد نہ رہنا ۔

**بیڑی پہنانا** ۔ متعدی ۔ قید کرنا (صبا)

زلف کو ہاتھ لگائیں گے جو ہم
بیڑیاں پاؤں میں پہنائے گا

۷ منّت کی بیڑی پہنانا۔ ہندوستان میں بعض مقامات کی رسم ہے کہ جینے کے لئے چاندی کی بیڑی بنوا کر بچّے کے پاؤں میں پہناتے ہیں اور جس قدر عمر کے واسطے منّت مانتے ہیں اس وقت تک ہر سال ایک بیڑی بڑھاتے ہیں۔ جب میعاد معیّنہ تک بچّہ زندہ رہتا ہے سب بیڑیاں بیچ کر اور اس میں کچھ روپیہ اپنے پاس سے ملا کر کھیر پکوا کر حضرت امام حسین علیہ السلام کی نذر دلا کر تقسیم کرتے ہیں اور بعض مقامات میں یہ رسم ہے کہ نیلے ڈوروں کے حلقے نیاز دلا کر بچے کے دونوں پاؤں میں پہناتے ہیں اور جب بچّہ آٹھ سال کا ہو جاتا ہے اپنی حیثیت کے مطابق نذر نیاز کر کے حلقے اتار دیتے ہیں۔ اور اس فعل کو بیڑی بڑھانا کہتے ہیں

(رنگین) تو نے منّت کی نبھائی جو یہ بیڑی نیلی
تو د داجان مری ہو گئی ایڑی نیلی

**بیڑی پہننا** ۔ لازم۔ (معروف)
موئے پر ہو گی ظاہر بس کرامت میری وحشت کی
کہ لڑکے بیڑیاں پہنیں گے لاکھوں میری منّت کی

**بیڑی ڈالنا** ۔ متعدی: مجرم کے پاؤں میں کڑا ڈالنا۔
(ناسخ) کوئے جاناں نہ نکل جائے کہیں وحشت میں ہم
بیڑیاں ڈالیں بڑا احسان ہے حدّاد کا
۲ قید کرنا۔ پابند کرنا۔

**بیڑی کاٹنا** ۔ متعدی: ۱ کڑے کو کاٹ ڈالنا ۲ آزاد کرنا نجات دلانا مصیبت سے چھڑانا۔ (آتش)
الٰہی تیغ گیسوئے دلستاں کاٹے
اجل کہیں مرے پاؤں کی بیڑیاں کاٹے

**بیڑی کٹنا** ۔ لازم ۱ کڑے کا ٹوٹنا۔ زنجیر ٹوٹنا ۲ آزادی حاصل ہونا۔ (محسن)
کہو بخدمت حضرت مولوی
کہ اب کٹے ہجراں کی بیڑی کٹی
وطن کو غریبانِ جہاں چلے
سے نالہ سوئے میتاں چلے

**بیڑی کھڑکھڑانا** ۔ وہ آواز جو بیڑیوں میں حرکت کرنے سے نکلتی ہے اس کی نسبت کہتے ہیں (بحر)
ابھی ہم کھڑکھڑاتے بیڑیاں گھر سے نکلتے ہیں
ذرا سودائیوں کے شور و غل کا سلسلہ نکلے

**بیڑی گھڑانا** ۔ گڑھنا۔ متعدی۔ بیڑی بنانا۔
(رشک) ابروئے خمدارِ قاتل نے کیا وحشی مجھے
بیڑیاں گڑھنے کو لے حدّاد تلوار توڑ

لکھنؤ میں بیشتر بیڑی گڑھنا کہتے ہیں

**بیڑی لگانا** ۔ خاص طریقے سے زراعت میں پانی پہنچانا۔ آبپاشی کرنا۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔

**بیزار** ۔ (ف) بیز فارسی قدیم میں سیری دل بھر جانا آر۔ کلمہ نسبت ۱۔ صفت۔ ناراض۔ ناخوش۔ خفا۔ ملول۔ نفرت کرنے والا۔

**بیزاری** ۔ (ف) مونث۔ ناخوشی۔ ملال۔ نفرت

**بیس** ۔ (ھ۔ بفتح اوّل و سکون یائے مجہول) مونث ۱ ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے تیسری ذات جس کا کام تجارت اور زراعت ہے ۲ ایک قسم راجپوت کی۔

**بیسواڑا** ۔ بیس کے رہنے کی جگہ۔

**بیسنی** ۔ (ھ) بیس عورت

**بیس** ۔ (ھ۔ بکسر اوّل و سکون یائے معروف) ۱ عدد ۲۰ ۲ عورتیں عددنا سر کرنے کے واسطے بیسی کہتی ہیں (فقرہ) چار بیسی اسّی ہوتے ہیں ۳ صفت۔ بہتر زیادہ۔
(داغ) کہتا ہوں چاند دیکھ کے ابروئے یار کو
انیس بیس اس سے نہیں بلکہ بیس ہے

**بیسیا سو برس کی عمر ہو** ۔ ۱ ایک سو بیس سال کی عمر ہو ۲ (عو) بڑی عمر ہو۔

**بیس بسوے** ۔ ۱ لغوی معنے ایک بیگہ کا کل تمام پورا بیسے بیس بسوے۔ کہ من پڑا ۲ غالباً۔ یقیناً (فقرہ) شاہ صاحب سے توجہ کی تو بیس بسوے کامیابی ہو گی ۳ تمام گاؤں تمام زمین۔ تمام فصل (فقرے) آپ بیس بسوے گاؤں کے مالک ہیں۔ فصل بیس بسوے خراب گئی۔

**بیس راہ لگا دینا** ۔ متعدی (عو) مختلف کاموں میں خرچ کرڈالنا۔

**بیسواں** ۔ مذکر۔ کسی شخص کے مرنے سے بیسویں دن کھانا پکوا کر مساکین کو بطور خیرات کے کھلاتے ہیں۔ اور رکھنے کی مستورات جمع ہوتی ہیں اور اس رسم کو بیسواں کہتے ہیں۔

**بیسوں بسوے** (عو) ۱ سارا گاؤں تمام گاؤں ۲ یقیناً بے شبہ (شعور)

گر شب عید حنائی وہ دکھائے ناخن
بیسوں بسوے یہ تو عید ہو دیکھ لے ناخن

**بیسی کھیدی** ۔ ساکھٹا پاکھٹا ۔ مقولہ ۱ یعنی عورت بیس سال کی عمر میں کمزور ہوجاتی ہے اور مرد ساٹھ برس کی عمر تک جوان اور قوی رہتا ہے۔

**بیس ہنڈیوں کا مزہ چکھنا** ۔ (عو) (مجازاً) بہت جگہ نوکری کرنا (جانصاحب)

بیس ہنڈیوں کا چکھ چکی ہے مزا
وہ کرے گی بھلا قیام کہاں

**بیسوں** ۔ بیسیوں (فقرہ) تم ایسے بیسوں مارے مارے پھرتے ہیں کوئی نہیں پوچھتا۔

**بلیسا** (ھ۔ بکسر اوّل وسکون یائے معروف) مذکر۔ کتے کی ایک قسم جس کے بیس ناخن ہوں

**بیساکھ** ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک ہندی مہینے کا نام جو اپریل سنہ کے مطابق پڑتا ہے۔

**بیساکھی** ۔ (ھ) صفت ۱ بیساکھ کے مہینے کی فصل ۲ مذکر بیساکھ کا خربزہ ۳ مونث ۔ وہ عورت جس کا پلوٹھی کا لڑکا ہوتا کہ اس لڑکے کی زندگی میں خربزہ ہمیشہ بیساکھ میں کھاتی ہے جیٹھ میں نہیں کھاتی ۔ اس وجہ سے یہ نام ہوا ۴ مونث ۔ تھونی ۔ آڑ ۔ جو چھپر کے نیچے لگاتے ہیں ۵ مونث ۔ وہ لاٹھی جس کی امداد سے لنگڑے لولے چلتے ہیں ۶ ہندوؤں کا ایک تہوار جو بیساکھ کی پہلی تاریخ کو ہوتا ہے ۷ بڑی شرط (بقالوں کی اصطلاح) صفت ۔ بیوقوف ۔ احمق

**بیستون** ۔ (ف۔ بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وکسر سین) مذکر۔ ایک مشہور پہاڑ کا نام (فقرہ) پرویز نے شیریں سے نکاح کی یہ شرط کی تھی کہ جو کوئی بیستون پہاڑ کو کھود کر شیریں کے محل تک نہر بنا دے اس کے ساتھ شیریں کا عقد ہوگا ۔ فرہاد اس کام میں ناکامیاب رہا اور میعاد معینہ کے بعد تکمیل نہ کر سکا اور اس نے بہانۂ تیشہ گر کر جان دی۔

**بیسیر** ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹی نتھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی جگہ عورتیں پہنتی ہیں (انشا)

ایک رنڈی کا نام تھا کیسر
ناک کی اسکے توڑ دی بیسیر

**بیسن** ۔ (ھ ۔ بکسر اوّل وسکون یائے مجہول وفتح سوم) مذکر ۔ چنے کا آٹا ۲ سفوف جس کو صابون کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

**بیسنی روٹی** ۔ مونث بیسنی کی روٹی ۔ کتری ہوئی پیاز ۔ نمک زیرہ وغیرہ ملا کر پکاتے ہیں

**بیسوا** ۔ (ھ) مونث ۔ رنڈی کسبی ۔ بدچلن عورت ۔ چالاک عورت شریر عورت۔

**بیش** ۔ (ھ ۔ س ۔ ویش ۔ بفتح اوّل وسکون یائے مجہول) دیکھو بِیکھ

**بیش** ۔ (ف ۔ بکسر اوّل وسکون یائے مجہول) صفت ۔ زیادہ۔

**بیش از بیش** ۔ (ف) صفت زیادہ سے زیادہ ۔ بہت زیادہ

**بیش باد** ۔ برکت ہو زیادتی ہو

**بیش بریں نیست** ۔ (ف) اس سے زیادہ نہیں ہے۔

**بیش بہا** ۔ (ف) صفت بیش قیمت ۔ قیمتی (فقرہ) سمندر سے لاکھوں روپے کے بیش بہا موتی نکلتے ہیں۔

**بیشتر** ۔ (ف) صفت ۔ بارہا ۔ اکثر

**بیش قرار** ۔ (ف) صفت ۔ معقول (فقرہ) میں نے ساری عمر بیش قرار تنخواہ کی نوکریاں کیں۔

**بیش قیمت** ۔ (ف) صفت بہت قیمت کا عمدہ نفیس

**بیش و کم** ۔ (ف) صفت ۔ تھوڑا بہت ۔ (امیرا)

نہ دو لو سے نگاہ لطف ہی پر دل منچلے کو
تمہارا مال ہے تم دیکھ قیمت بیش و کم لے لو

**بیشی** ۔ (ف) مونث زیادتی ۔ معمول سے زیادہ کام کرنے کی اجرت ۔ نفع بالائی بہبود۔

**بیشی جمع** ۔ مونث ۔ مالگذاری کا اضافہ۔

**بیشی لگان** ۔ مونث ۔ لگان کا اضافہ ۔ لگان کی زیادتی

**بلشنو** (ہ) وشنو کا پیروی کرنیوالا ایک قسم کا ہندو فقیر۔
**بیشہ** ۔ (ف) (بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ جنگل۔ بیابان اجاڑ۔
**بیض** (ع ۔ بالفتح) دستخط ۔ نشان یا علامت جو حکام فرمانوں پر کردیتے ہیں مذکر۔ دستخط (امیر)

نامے کا مرے بے سر دیا لکھ دیا جواب
لے مُنہ کی نہ بیض مرے یار نے کیا!

**بیضا** ۔ (ع ۔ بالفتح) صفت ۔ روشن سفید
بیضاوی (شمسی) آفتابی دائرے کو کہتے ہیں ۔
**بیضوی** ۔ (ع) انڈے کی شکل کا گول ۔ اس دائرے کو کہتے ہیں جو انڈے کی شکل کی گولائی لئے ہوتا ہے
**بیضہ** ۔ (ع) مذکر انڈا ۔ فوطہ ۔ خُصیہ ۔
بیضۂ نوروز ۔ (ف ۔ نوروز پہلا دن ماہ فروردین کا جس روز آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو انگریزی تاریخوں سے ۲۲ مارچ ہوتی ہے ۔ اس روز فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہے لڑکے بازی لگا کر انڈوں سے کھیلتے ہیں ۔ جس کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے (ذوق)

برنگِ بیضۂ نوروز توڑے دل اس نے
ہزاروں ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل

(آتش) نہایت عید کے نوروز کی اس گل کو شادی ہے
لڑائے جائیں گے کیا بیضۂ بلبل قطاروں میں!

**بیطار** ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ سالوتری گھوڑوں اور چارپایوں کا علاج کرنے والا ۔
**بیع** (ع ۔ بالفتح) لغات اضداد میں سے ہے ۔ معانی ۔ خرید کرنا (بیچنا) مونث ۔ فروخت ۔ بیچنا ۔
**بیعبات ۔ بیع بالوفا** ۔ (یہ دونوں لفظ عربی دان ہندوستانیوں کی ایجاد ہیں ۔ مونث ۔ وہ رہن کی معاملت ۔ جس میں میعاد معینہ پر زر پیدا ادا ہونے سے مال مرہونہ بک جاتا ہے ۔
بیعدار ۔ خریداری کے ذریعہ سے مالک ۔
بیع شرطی ۔ مونث ۔ وہ بکری جو کسی شرط پر موقوف ہو ۔
بیع قطعی ۔ مکمل بیع ۔

**بیعنامہ** ۔ مذکر ۔ بیع کا قبالہ ۔
بیع وشرا ۔ مونث ۔ خرید و فروخت ۔
بیعانہ ۔ مذکر ۔ سائی ۔ وہ جزو رقم جو منجملہ زرِ ثمن کے بائع کو پیشگی دیجائے (آتش)

روئے روشن سا ترے رکھتی ہے رخ روشن اگر
جان قیمت مانگتی گاہک سے دل بیعانہ شمع

**بیعت** ۔ (ع ۔ فرمانبرداری کا عہد و پیمان کرنا ۔ متابعت ۔ مرید ہونا ۔ فارسیوں نے مطلق عہد و پیمان اور سازش کرنا کے معانی میں استعمال کیا ہے) مونث ۔ مرید ہونا ۔
بیعت کرنا ۔ مرید بننا ۔
بیعت لینا ۔ اطاعت و فرمانبرداری کا عہد و پیمان لینا
بیعت مانگنا ۔ اطاعت و فرمانبرداری کا طالب ہونا ۔

(آتش) حسن کا افسوں دکھاتا معجز روح اللّٰہی
نقشِ پا تیرا یدِ بیضا سے بیعت مانگتا

**بیکا** ۔ (ہ ۔ بالکسر یائے معروف) ۔ صفت ۔ ٹیڑھا ۔ زخمی ۔ دیکھو بال کا بیکا ہونا ۔
**بیکنٹھ** ۔ (س) مذکر ۔ بہشت
بیکنٹھ باشی ۔ (ہندو) مردے کی نسبت بجائے مرحوم و مغفور ۔ جنت آشیاں کے کہتے ہیں ۔
**بیگ** ۔ (انگ ۔ بالفتح) مذکر ۔ چمڑے کا تھیلا ۔
**بیگ** ۔ (ت ۔ بالکسر یائے مجہول) صاحب ۔ امیر سردار ۔ مغلوں کا خطاب ۔
بیگنی ۔ مونث ۔ بیگ کی جورو ۔
**بیگار** ۔ (ف) مونث ۔ بغیر اجرت کام لینا ۔ جبراً کسی کام کے لئے پکڑنا ۔ وہ کام جو بغیر مزدوری لئے کسی سے لیا جائے ۔
بیگار ٹالنا ۔ بے توجہی سے کوئی کام کرنا ۔ دفع الوقتی کرنا
**بیگاری** ۔ بیگاری میں کام کرنیوالا ۔ بیدلی سے کام کرنیوالا
**بیگار کے لئے پکڑا جانا** ۔ بغیر اجرت کام کرنے کے لئے کسی کا مجبور کیا جانا (آتش)

آبا وجود دیکھنے ترے حسن و جمال کو
پکڑا گیا وہ عشق کی بیگار کے لئے

**بیگانگی** - (ف) مونث - غیریت - مغایرت -

**بیگانہ** - (ف) غیر - اجنبی - ناواقف - پرایا - اپنا کی ضد -

**بیگانے بردے آزاد کرنا** ــــــــ غیر کے مال سے فیاضی کرنا -

**بیگم** - (ت) - اہل زبان گاف پر پیش بولتے ہیں - اُردو میں بفتح گاف ہو گیا ہے - (آتش)

دختر رز مری مونس ہے مری ہمدم ہے
میں جہانگیر تو یہ نور جہاں بیگم ہے

مونث - ملکہ - خاتون - امیرزادی - امیر کی زوجہ پہلے بیگم سید زادی کو کہتے تھے - بعدۂ رئیسوں میں سیدزادی کی قید نہیں رہی ہر امیرزادی کو بیگم کہنے لگے - اور اب تو ہر عورت کو بیگم کہتے ہیں

**بیگما** - بیگم کی تصغیر - کم عمر بیگم -

**بیگمات** - بیگم کی جمع اہل ہند نے بنالی ہے -

**بیگمی** - مذکر (۱) ایک قسم کے نہایت عمدہ چاول (۲) ایک قسم کا سفید عمدہ پان (۳) پنیر کے دوسرے درجہ کی قسم جس میں نمک کم ہوتا ہے -

**بیگن** - (ہ) مذکر - دیکھو بینگن -

**بیگھہ** - (س) مذکر - بیس بسوہ - ایک سو بیس مربع فٹ زمین

**بیل** - (س - بالفتح) مذکر (۱) نرگاؤ - گائے کا نر (۲) (مجازاً) بیوقوف - احمق - جانصاحب)

جو بی کی باتیں بولیں گے باہر کے بیل سب
کیا کہنا جانتے ادبی نگوڑی گنوار شوح

**بیل نہ کودا کودی گون یہ تماشا دیکھے کون** - مثل

محل استعمال - جس کو شکایت کرنا چاہیے وہ چپ رہے اور جس کی شکایت کرنا چاہیے تھی - وہ الٹی شکایت کرنے لگے - یا جس کا موقع ہو بولنے کا وہ نہ بولے اور جس کا موقع نہ ہو وہ بول اٹھے عموماً اس جگہ بولتے ہیں - جہاں کوئی امید کے خلاف کام کرے - یا دخل در معقولات دے -

**بیل** - (ہ - بالکسر یائے مجہول) مونث (۱) وہ پودا جس کی شاخیں زمین تک پھیلتی ہیں یا کسی سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں (۲) وہ گل بوٹے جو کپڑوں پر کاڑھتے ہیں - ان گل بوٹوں کو بھی کہتے ہیں - جو کاغذ پتھر اور دیگر چیزوں پر بناتے ہیں (۳) ایک قسم کا کم عرض فیتا جو تار ہائے زر اور تار ہائے ابریشم سے بنا جاتا ہے اور گرد اگرد کمخواب و زربفت و اطلس وغیرہ کی قباؤں اور لبادوں کے لگایا جاتا ہے - اور ٹوپی پر بھی لگاتے ہیں (۴) زر تصدق - نچھاور - جو شادی عروسی کی محفل میں دولہا دلھن کے سر سے اتار کر مبارکباد گانیوالے ارباب نشاط کو دیا جاتا ہے (۵) (مجازاً) آل و عیال - نسل (۶) مذکر - ناؤ کھینے کا بانس (۷) ایک درخت کے پھل کا نام -

**بیل بٹا** - مذکر - نچھاور - دیکھو بیل نمبر ۴

**بیل بڑھنا** (۱) بال بچے زیادہ ہونا - کنبہ بڑھنا (۲) قدر بڑھنا (۳) ترقی ہونا -

**بیل بوٹا** - مذکر - نقش و نگار پھولوں اور درختوں کی تصویریں

**بیل پڑنا** - ارباب نشاط کو نچھاور کا روپیہ دیا جانا - ارباب نشاط کو انعام ملنا -

**بیل منڈھے چڑھنا** (۱) شادی کا وقت آنا (۲) کنایتہً کسی کام کا درست آنا - (بحر)

ہوئے نہ ہاتھ حمائل کسی کی گردن میں
چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی

**بیل** - (ف - بالکسر یائے مجہول) مذکر لوہے کا اوزار جس سے زمین کھودتے ہیں - کدال - پھاوڑا

**بیلچہ** - (ف) مذکر - پھاوڑے کی قسم کا اوزار -

**بیلدار** - (ف) مذکر (۱) پھاوڑے سے زمین کھودنے والا - اس شخص کو کہتے ہیں جو زمین کھودنے کا پیشہ کرے (۲) صفت (اُردو) وہ شے جس میں بیل لگی ہو جیسے بیلدار - اچکن - بیلدار ٹوپی -

**بیلا** - (ہ - بالکسر یائے مجہول) مذکر (۱) بڑا کٹورا (۲) وہ نقدی جو خوشی کے موقع پر بطور خیرات تقسیم کی جائے - تصدق - خیرات - داد و دہش - رٹنا - بانٹنے کے ساتھ (برق)

عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے
ہمیشہ مینہ برستا ہے یہاں دینار و درہم کا

(۳) ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے (۴) ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اس کا درخت (۵) وہ جنگل جو دریا کے کنارے واقع ہو -

۲ (بالکسر یائے معروف) صفت۔ مذکر۔ ناآزمودہ کار (تلق)

مرد نے کیا کمر کا ڈھیلا ہے
تو بھی واللہ کتنا بیلا ہے

**بیلک** - (بالکسر و فتح سوم) مونث۔ تیر کی انی۔

**بیلن** - (ھ۔ بالکسر و فتح سوم۔ یائے مجہول) مذکر ۱ لکڑی کا مدور دراز جس سے روٹی پوری وغیرہ بڑھاتے ہیں ۲ لوہے یا پتھر کا اوزار جس سے چونا پیستے ہیں اور سڑک کے روڑے اور کنکروں کو دبا کر زمین ہموار کرتے ہیں ۳ ایک پرزے کا نام جو بعض باجوں میں لگا ہوتا ہے۔ اور چکر کھاتا رہتا ہے۔

**بیلنا** - (ھ) متعدی ۱ روٹی یا پوری وغیرہ کو بیلن سے بڑھانا ۲ مذکر۔ بڑا بیلن۔ گنے کا رس نکالنے کا کولھو۔ روئی سے بنولے نکالنے کا آلہ

**بیلی** - (ھ۔ بالکسر یائے اوّل مجہول) نگہبان۔ حافظ جیسے اللہ بیلی

**بیم** - (ف۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ ڈر خوف۔ اندیشہ۔

(سالک) ہوں شب وصل اس قدر بیخود
بیم مرگِ سحر نہیں آتا

**بیمناک** - (ف) صفت۔ ڈرپوک۔

**بیمار** - (ف۔ بیم آر) صفت ۱ روگی خستہ ۲ شعرا کنایۃً عاشق کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں

**بیمار پڑنا** - علیل ہو جانا (غالب)

پڑیے گر بیمار تو کوئی نہ ہو تیماردار
اور اگر مر جائیے تو نوحہ خواں کوئی نہ ہو

**بیمار پرسی** - مونث۔ عیادت۔ بیمار کا حال پوچھنا

**بیمار داری** - (ف) مونث۔ بیمار کی خبرگیری یا خدمت کی ذمہ داری۔

**بیماری** - (ف) مونث ۱ مرض۔ روگ ۲ عادت۔ لت

**بیماری سے اٹھنا** - (عو) بیماری سے صحت پانا (فقرہ) انھوں نے بیماری سے اٹھکر یہ غم ایسا کھایا کہ پھر بیمار پڑ گئیں۔

**بیمہ** - (ف۔ بالکسر۔ یائے معروف) مذکر۔ ٹھیکہ ضمانت ایک جگہ سے دوسری جگہ ______ مال پہنچانے کی ذمہ داری۔

**بیمۂ زندگی** - وہ ٹھیکہ یا اقرار جو آدمی کی عمر کے لحاظ سے بیمہ کرنیوالی کمپنی کرتی ہے۔ اور جس کی رُو سے اس شخص کو جس کی زندگی کا بیمہ کرتی ہے۔ بعد مدت معینہ کے کچھ رقم ادا کرتی ہے

**بین** - (ع۔ بالفتح) درمیان۔ بیچ۔ فاصلہ۔ فرق۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بین العصر والمغرب۔ یعنی عصر و مغرب کے درمیان یا شب مابین پنجشنبہ و جمعہ یعنے وہ رات جو پنجشنبہ اور جمعہ کے درمیان ہے۔

**بین السطور** - مذکر۔ وہ فاصلہ جو سطروں کے درمیان ہوتا ہے

(منیر) مرا خط لے کے قاصد کیوں نہ ہو دیوانہ دستے میں
کہ ہے بین السطور اس نامہ میں چاکِ گریباں کا

**بین بین** - متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کا۔ ملا جلا۔ بیچوں بیچ۔

**بیّن** - (ع۔ بالفتح و تشدید یائے مفتوحہ) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا (فقرہ) دونوں کی گفتگو میں بیّن فرق ہے۔

**بین** - (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ نوحہ۔ مُردے کی خوبیاں بیان کر کر رونا رلانا۔

**بین** - (ھ۔ بالکسر۔ یائے معروف) مونث۔ ایک باجے کا نام

**بینا** - (س۔ بالفتح) مذکر (ھو) مٹھائی یا کھانے پینے کی چیز کا حصہ جو تقریبات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

**بینا** - (ھ۔ بالکسر۔ یائے مجہول) (ہندو) مذکر جھومر کی قسم کے ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔

**بینا** - (ف بالکسر یائے معروف) صفت ۱ دیکھنے والا ۲ کنایۃً نابینا کو بھی کہتے ہیں ۳ دانا عقلمند۔ ہوشیار۔ صاحب البصیرت

**بینا دل** - صفت وہ شخص۔ جس کا دل باطنی نور سے روشن ہو

**بینائی** - (ف) مونث ۱ آنکھ کی روشنی ۲ دانائی عقلمندی

**بینات** - (ع) جمع بیّنہ کی۔ روشن کرنیوالیاں۔ گواہان صادق (دلائل روشن) ایک قسم کا حساب ابجد ہے جس میں حرف کے عدد بہ اعتبار اس کے تلفظ کے لیتے ہیں یعنی حرف کے تلفظ کا لحاظ کر کے اس کے پہلے حرف کے عدد کو چھوڑ دیتے ہیں اور بقیہ حرف یا حروف کے اعداد لیتے ہیں۔ یعنی الف کے اعداد میں صرف ل اور ف کے عدد ایک سو دس لیتے ہیں۔ اسی طرح سین شین عین وغیرہ میں صرف دوسرے یعنی ی اور نون کے اعداد شمار کرتے ہیں اور ہر حرف کے تلفظ میں جو حرف اوّل ہوتا ہے اس کو زبر کہتے ہیں

**بینٹ** - (ھ) مذکر۔ دستہ وہ لکڑی جو کلہاڑی وغیرہ میں لگی ہوتی ہے

**بینجنی** ۔ (ہ) صفت ۔ اُودا ۔ سیاہ مائل بسرخی ۔
**بینچ** ۔ (انگ) مونث ۔ بیٹھنے کا لانبا تختہ ۔ جس کے نیچے پائے لگے ہوتے ہیں ۔ اجلاس کی میز ۔ جج کا محکمہ ۔
**بیندھنا** ۔ (س ۔ بالکسر) سوراخ کرنا ۔ چھید کرنا ۔ پرونا ۔ موتی میں سوراخ کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔ دیکھو بیدھنا ۔ (مجازاً) طعنے دینا ۔
**بینڈ** ۔ (انگ ۔ بالفتح) مذکر ۔ انگریزی باجا ۔ انگریزی باجے والوں کا گروہ ۔
**بینڈ** ۔ (ہ ۔ بالکسر ۔ یائے معروف) سینٹھوں یا نرکلوں کا مٹھا ۔
**بینڈا** ۔ (ہ ۔ بالفتح) صفت ۔ مذکر ۔ ٹیڑھا ۔ آڑا ۔ سخت مشکل ۔ بیڈھب ۔ مذکر (مجازاً) اس لکڑی کو کہتے ہیں جو دروازے کے پیچھے ترچھی لگائی جاتی ہے تاکہ دروازہ کھل سکے ۔
**بینڈی** ۔ صفت ۔ مونث ۔
**بینڈی سنانا** ۔ سخت جواب دینا ۔
**بینڈی کھوپڑی** (مجازاً) کم فہم اور جاہل شخص کو کہتے ہیں ۔
**بینڈی چال** ۔ ٹیڑھی چال ۔ بُری وضع (جان صاحب)

پاؤں گھرتے جو نکالا تو چلی بینڈی چال
تم نے رنڈیوں کی دل کیا ہے پامال

**بینڈی** ۔ (س ۔ بالکسر ۔ یائے مجہول) مونث ۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵ ۔
**بینڈی** (س ۔ بالکسر ۔ یائے معروف) مونث ۔ بالوں کا جوڑا جو پیچھے لپٹا ہوتا ہے ۔
**بینڈیا** ۔ (ہ) مذکر ۔ وہ بیل جو بیلوں کی گاڑی میں بطور مدد کے آگے جوتا جاتا ہے ۔
**بینش** ۔ (ف ۔ بکسر اوّل ۔ سکون دوم معروف و کسر سوم) مونث ۔ دیکھنا ۔ دید ۔ بینائی (شعور)

یگانہ ہم نے پایا آپ کو عقل و بصیرت میں
نہ دانش ایسی ہوتی ہے نہ بینش ایسی ہوتی ہے

**بینگن** ۔ (ہ ۔ بالفتح و فتح گاف) مذکر ۔ ایک قسم کی ترکاری
**بینندہ** ۔ (ف) صفت ۔ بینا ۔ صاحب نظر ۔ دانشمند ۔
**بینہتّا** ۔ صفت ۔ مذکر ۔ وہ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے ۔ مونث کیلئے بینہتی کہتے ہیں
**بینی** ۔ (ف ۔ بالکسر و کسر نون) مونث ۔ ۱ ناک ۲ (اردو) مونث وہ لانبی لکڑی جو کواڑوں میں الٹی لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت بیچ میں جھری نہ رہے ۳ (اردو) کتاب کی جلد کا وہ حصّہ جو آگے کو بڑھا ہوا ہوتا ہے ۔ اور کتاب بند کرنے پر اُوپر آجاتا ہے
**بیوپار** ۔ (س) مذکر ۔ تجارت ۔ لین دین ۔
**بیوپاری** ۔ مذکر ۔ سوداگر ۔
**بیوت** ۔ (ع) بیت بمعنی گھر کی جمع ۔ بیت بمعنے شعر کی جمع کے لئے بہت کم استعمال ہوتا ہے ۔ مذکر ۔ گھر مکان ۔
**بیوتات** ۔ (ع) بیت کی جمع الجمع (اردو) ۱ شاہی محل ۲ گھر کا خرچ ۔
**بیورا** ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو) اختلاف ۔ فرق ۔ تفصیل ۔ پیغام ۔ خبر
**بیورا کرنا** ۔ اطلاع دینا ۔ خبر دینا ۔
**بیورے وار** ۔ مفصل ۔ بالتفصیل ۔ واضح ۔
**بیوگی** ۔ (ف) مونث ۔ بیوہ ہوجانا
**بیونت** ۔ (ہ) مونث ۱ کاٹ ۔ تراش ۔ قطع و برید ۲ حساب ۔ تقسیم ۳ موقع ۔ ڈھب ۴ کفایت شعاری کا قاعدہ ۔
**بیونت پھیلنا** ۔ بیونت کھانا ۔ حساب ٹھیک بیٹھ جانا ۔
**بیونتنا** (ہ) متعدی ۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا ۔
**بیوہ** ۔ (ف ۔ بالکسر ۔ یائے مجہول) مونث ۔ رانڈ ۔
**بیوہار** ۔ (س) مذکر ۱ تجارت ۔ لین دین ۲ کام کاج ۔ پیشہ ۳ معاملہ واسطہ ۔ تعلق ۴ قاعدہ ۔ دستور ۔ طریقہ ۔ ڈھنگ ۵ خط و کتابت ۔ نامہ پیغام ۶ بیاہ شادی ۔ نسبت کا تعلق ۔
**بیوہار کی بات** ۔ لین دین کی بات ۔ معاملہ کی بات ۔ ٹھیک اور مناسب بات ۔
**بیوہرا** ۔ (س) مذکر ۔ مہاجن ۔
**بیوی** ۔ مونث ۱ زوجہ ۲ گھر کی مالک عورت ۔
**بیوی زن** ۔ دیکھو بی بی زن ۔
**بیوی کا غلام** ۔ زن مرید
**بیوی کا دانا کھانیوالا** ۔ (عو) زن مرید ۔ وہ شخص جو سسرال کے ٹکڑوں پر پڑا رہتا ہے ۔ جورو کی کمائی کھانیوالا ۔
**بیھ** ۔ (س ۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر ۔ سوراخ ۔ کان یا ناک کا سوراخ ۔
**بیہڑ** ۔ (ہ ۔ بالکسر و ضم سوم یائے مجہول) مذکر ۔ (مجازاً) ناہموار زمین جو اونچی نیچی ہو ۔ جنگل ۔ چراگاہ (بحر)

کچھ پوچھو نہ زلف پرشکن کی
بیہڑ ہے یہ وادی محبتن کی

# ہماری کتب

## مولانا عبدالحلیم شررؔ لکھنوی کی مقبولِ عام تصانیف

**عصرِ قدیم:۔** اس نادر و نایاب کتاب میں تخلیق عالم سے لے کر حضرت مسیح کی ولادت تک دنیا کی تمام متمدن اور ترقی یافتہ قوموں کے حالات - بڑی تحقیق اور جدید ترتیب کے ساتھ اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ان کا مطالعہ آپ کو تاریخ کی سینکڑوں کتابوں سے بے نیاز کر دے گا - اسے ایک ایسا "جامِ جہاں نما" سمجھئے جس میں ہزاروں سال کے تاریخی واقعات تصویر کی طرح آپ کی نظر کے سامنے آتے رہینگے ساتھ ہی - عرب، بابل، مصر، فلسطین اور یونان و روم کے حالات بھی نہایت دل آویز انداز میں کچھ اس طرح لکھے گئے ہیں آپ گھر بیٹھے دنیا کی سیر کر سکتے ہیں بڑی معلوماتی اور مفید کتاب ہے - قیمت مجلد مع خوبصورت گردپوش ۶ؔ -

**تاریخ سندھ:۔** سرزمین سندھ کے تاریخی اور تحقیقی حالات بے حد دلچسپ انداز میں پیش کئے گئے ہیں

(زیر طبع ہے)

**تاریخ ارضِ مقدس:۔** ارضِ مقدس سے ہر مسلمان کو ایک دلی لگاؤ ہے اس کے تاریخی حالات ضرور پڑھئے - قیمت تین روپیہ آٹھ آنے -

**فردوسِ بریں:۔** جنت کے تصور سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حسن بن صباح نے التمونت کے مرغزاروں میں ایک جنت ارضی تعمیر کی تھی - اس جنت میں انسانوں کو کیسے پہونچایا جاتا تھا - اُن سے کیسے کیسے سنگین جرائم کرائے جاتے تھے - یہ سب کچھ اس تاریخی داستان کے مطالعے سے معلوم ہوگا جس کا ایک ایک لفظ آپ کو حیرت میں ڈال دے گا - عشق کے رنگین واقعات کے ساتھ فرضی جنت کے عجیب و غریب حالات پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں پھر اس جنت کا دردناک انجام بھی انتہائی عبرتناک ہے - ابتدا میں جناب غضنفر کا معلوماتی دیباچہ بھی بڑی اہمیت رکھتا ہے - مولانا شررؔ کا یہ ناول ایک کارنامے کی حیثیت رکھتا ہے اور بیحد مقبول ہو چکا ہے - قیمت مجلد مع حسین و جمیل گردپوش ۴ؔ -

## ہماری دوسری علمی ادبی تاریخی اور مذہبی کتابیں

**خلاصہ حیاتِ جاوید:۔** مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے بانی سر سید احمد خاں اُن سب سے پہلے ہندوستانیوں میں سے تھے جنھیں اپنے وطن اور اہل وطن کی زبوں حالی اور غلامی کا احساس ہوا - اور یہ اسی احساس کا نتیجہ ہے کہ انھوں نے اپنے ہم وطنوں کو اُبھارنے اور دوبارہ ترقی کی منزلوں سے ہمکنار کرنے کی جد و جہد کی - ان کی مسلسل کوششیں بڑی کارآمد ثابت ہوئیں اور انھیں اپنے مقاصد میں خاطر خواہ کامیابی بھی ہوئی - سر سید مرحوم کے حالاتِ زندگی پر بڑی مستند کتاب ہے جسے عبدالرزاق قریشی نے بڑی محنت سے مرتب کیا ہے۔

قیمت مجلد ...... ۶ؔ

**کفر و اسلام:۔** ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب میں اسلام پر جو اعتراضات کئے گئے ہیں مولانا ذوالفقار حیدر ایم اے نے بڑے دلائل کے ساتھ ان کے تحقیقی جواب دئے ہیں - اس اعتبار سے ان کی یہ معرکۃ الآراء تصنیف بڑی اہمیت رکھتی ہے جسے متفقہ طور پر تمام علماء نے پسند فرمایا ہے - ہر مسلمان کے لئے اس کتاب کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔

قیمت مجلد مع خوبصورت گردپوش ہے -

**جنرل پبلشنگ ہاؤس - مقابل مولوی مسافر خانہ - بندر روڈ کراچی**

# ہماری مقبولِ عام کتب

**خاتم النبیین :-** سرکار دو عالم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ پاک پر اپنی طرز کی بالکل نئی اور مستند کتاب جسے مولانا ابراہیم العمادی نے بڑی محنت سے مرتب فرمایا ہے۔ سرورِ کائنات کی مقدس زندگی کے صحیح حالات، دین و دنیا کی تعلیم، آپ کی معاشرت، رہن سہن، ملنا جلنا، اخوت اور بھائی چارہ اسلامی بنیاد پر عالمگیر سماج کی زبردست تنظیم اور دوسرے اہم واقعات موجودہ زمانے کے تقاضوں کے مطابق آسان اور سلیس زبان میں ترتیب دئے گئے ہیں۔ خاص طور سے عورتوں اور بچوں کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے۔ اس کی مختصر تعریف یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک دینِ اسلام کی مکمل اور جامع تاریخ ہے ضخامت تقریباً تین سو صفحات مجلد مع خوبصورت گرد پوش قیمت صرف دو روپے۔

**سیدنا حسین بن علیؓ :-** حضرت حسین علیہ السلام اُن سرفروشوں میں سے ہیں جنھوں نے راہِ حق میں اپنے اہلِ خاندان اور اپنی قربانی دے کر جو عظیم ترین اور عرفانی مثال پیش کی ہے تاریخِ اسلام اس کا جواب نہیں پیش کر سکتی ایک انسان کی حیثیت سے بھی اُن کی شخصیت بہت بلند تھی اس کتاب میں آپ کے حالات زندگی پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ قیمت مجلد دو روپے۔

**ترقی کی برکتیں :-** موجودہ دور میں صحیح راہِ عمل بتلانے والی ایک مفید ترین کتاب جسے حضرت نجم آفندی نے ترتیب دیا ہے۔ امیر و غریب سب کی یکساں ترقی اور انسانیت کی حقیقی تعلیم کے پیشِ نظر یہ کتاب انتہائی مفید اور کارآمد ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔

**بہادر شاہ ظفر :-** پہلی جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کے ہیرو ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ ظفر کے مستند حالاتِ زندگی۔ قیمت مجلد مع گرد پوش دو روپے۔

**مولانا فضل حق خیرآبادی :-** جنگ آزادی [illegible] شخصیت [illegible] فضل حق خیرآبادی کے حالاتِ زندگی جنھیں کالے [illegible] سزا دی گئی تھی۔ قیمت ۸ر

**مولوی احمد اللہ شاہ :-** انگریزوں کا ناطقہ بند کرنے والی ہستی کے حالاتِ زندگی جنھیں ایک ہندو راجہ نے دھوکے سے شہید کرا دیا تھا۔ قیمت ۸ر

**مولوی عظیم اللہ خاں کانپوری :-** ۱۸۵۷ء کے انقلاب کے بانی جن کی ذہانت اور بہادری کے انگریز بھی معترف تھے اور جنھوں نے بڑی دلیری کے ساتھ انگریز کا مقابلہ کیا۔ آپ کے حالات پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ قیمت ۸ر

**صحیح مسلم :-** امام مسلم کی جمع کی ہوئی بارہ ہزار احادیثِ نبوی کا نادر اور بے حد کارآمد مجموعہ

قیمت مجلد کامل دس روپیہ

**مقدمہ تفسیر حقانی :-** مشہور و معروف تفسیر حقانی کا اردو ترجمہ جو مقبولِ عام ہو چکا ہے اور مستند تسلیم کیا جا چکا ہے۔

قیمت دس روپیہ

ان کے علاوہ اپنی پسند کی تمام کتابیں ہم سے طلب فرمائیے۔

## جنرل پبلشنگ ہاؤس۔ مقابل مولوی مسافر خانہ۔ بندر روڈ کراچی